کنز المجربات

استاذ الحکما حکیم محمد عبداللہ صاحب





استاذ الحکماء
حکیم محمد عبد اللہ

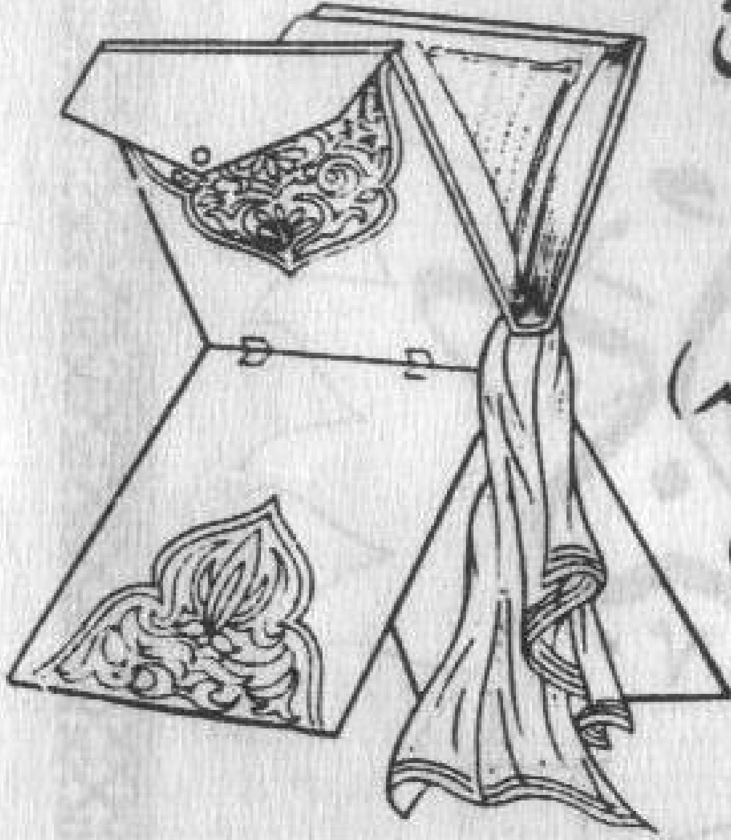


اول

بیسویں صدی کی مقبول ترین طبی تصنیف



ادارہ مطبوعات سلیمانی
رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
فون: 7232788



وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ (اللہ)
ہی مجھے شفا دیتا ہے (الشعراء ۸۰)

ناشر	:	حکیم عروہ وحید سلیمانی
مطبع	:	موٹروے پریس۔ لاہور
۷۷ واں ایڈیشن	:	دسمبر ۲۰۰۷ء
تعداد	:	۱۱۰۰
قیمت	:	-/۳۰۰ روپے
قیمت جلد اول	:	۰/۱۲۰ روپے

ترتیب

جوڑوں کی بیماریاں

جلد کی بیماریاں

عورتوں کی بیماریاں 238

ننھے بچوں کی بیماریاں 246

پیش لفظ

غالباً وسط ۱۹۷۳ء کی بات ہے ادارہ مطبوعات سلیمانی ابھی جہانیاں میں ہی تھا۔ کتب کی ترسیل بذریعہ ڈاک ہوتی تھی۔ میں اس دن کے پیکٹ بھجوا چکا تھا کہ ڈاکیا ایک ٹیلی گرام لے کر آیا۔ ان دنوں ٹیلی گرام کسی انتہائی اہم معاملہ پر ہی بھیجا جاتا تھا۔ لہٰذا ڈاکیا بھی بلا تاخیر لے کر پہنچا اور اردگرد بیٹھنے والے بھی پریشان ہوئے کہ کیا معاملہ ہے۔ میں نے جلدی سے لفافہ چاک کیا۔ ٹیلی گرام پڑھی تو لکھا تھا ''بلا تاخیر کنزالمجربات روانہ کر دیں۔ تاکید کی جاتی ہے''۔ ایڈریس اندرون سندھ کے کسی دور دراز گوٹھ کا تھا...... والد گرامی ''حکیم محمد عبداللہ صاحب'' ساتھ ہی دواخانہ میں تھے۔ ٹیلی گرام کا سن کر تشریف لے آئے اور فرمانے لگے ''کوئی بہت ہی ضرورت مند لگتا ہے فی الفور کتاب وی پی کر دو'' ڈاک اگرچہ جا چکی تھی میں نے کتاب کا پیکٹ باندھا اور خود ہی ڈاک خانہ جا کر پوسٹ کروا دیا۔ مجھے اس بات پر حیرانی تھی کہ ہم دس پیسے کے ایک کارڈ آنے پر بھی فوری تعمیل کر دیتے تھے ٹیلی گرام بھیجنے کی تک کیا تھی۔ تین چار دن بعد ان صاحب کا ایک تفصیلی خط ملا تو عقدہ کھلا۔ ان کے خط کا خلاصہ یہ ہے۔

''میں سالہا سال سے تپ دق میں مبتلا تھا۔ بے شمار علاج کیے۔ حکیموں اور ڈاکٹروں کو دکھایا۔ مختلف ہسپتالوں میں داخل رہا لیکن مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ یہ سوچ کر اپنے گوٹھ میں آ گیا کہ مرنا تو ہے ہی۔ اپنے گھر میں ہی آ کر کیوں نہ مروں۔ موت کی گھڑیاں گن رہا تھا کہ ایک سنیاسی ہمارے گاؤں میں کہیں سے آ وارد ہوا۔ ہمارے گھر والے اسے لے آئے۔ اس نے تین چار ماہ میرا علاج کیا اور مجھے نئی زندگی مل گئی۔ صحت یاب ہونے کے بعد اس کی جتنی مالی خدمت ہو سکتی تھی۔ ہم نے کی اور اس سے درخواست کی کہ سائیں بابا! آپ جوگی آدمی ہیں کبھی کہیں ہوتے ہیں اور کبھی

کہیں۔ اللہ کے لیے یہ نسخہ بتا دیں تا کہ اگر آئندہ کبھی تکلیف ہو تو ہم اس کا علاج کر لیں۔ لیکن اس سنیاسی نے کسی قیمت پر بھی نسخہ بتانے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد میں سنیاسی کا چیلا بن گیا۔ اس کی چلم بھرتا' اس کا حقہ تازہ کرتا۔ سفر میں حضر میں اس کی خدمت کرتا۔ اس کے پاس ایک صندوق تھا جسے وہ ہر وقت تالا لگا کر رکھتا۔ کبھی کبھار کھولتا' اس میں سے کوئی نسخہ لکھتا اور مجھے شہر بھیج کر دوائیں منگوا لیتا۔ اسی طرح تین ساڑھے تین سال گزر گئے۔ ایک دفعہ کوئی آدمی ڈھونڈتا ڈھانڈتا اس کے پاس پہنچا اور کہا کہ تمہاری بیوی فوت ہو گئی ہے اور تمہارے بچے بے حد پریشان ہیں۔ میں نہ معلوم کہاں کہاں سے دھکے کھا کر تمہارے پاس پہنچا ہوں۔ سنیاسی کو اس فوری صدمے کی بنا پر اس کے ساتھ جانا پڑا اور وہ اپنا ساز و سامان میرے حوالے کر کے روانہ ہو گیا اس کے جانے کے بعد میں نے صندوق کا تالا کھولا اور اس میں سے وہ نایاب کتاب نکالی۔ کتاب اگرچہ بوسیدہ تھی لیکن مجھے کتاب کا نام کنزالمجربات' مصنف حکیم محمد عبداللہ اور پتہ دارالکتب سلیمانی روڑی ضلع حصار معلوم ہو گیا۔ میں نے یہ سب کچھ نوٹ کر لیا۔ سنیاسی کے واپس آنے پر میں اس سے اجازت لے کر اپنے گاؤں آیا۔ پھر کتاب پر دیئے گئے ایڈریس پر خط پہ خط لکھنے شروع کر دیئے۔ ۱۹۷۱ء کی جنگ ختم ہوئے کچھ عرصہ گزرا تھا یا تو میری ڈاک ہی ہندوستان نہیں جاتی تھی۔ یا وہاں سے جواب نہیں ملتا تھا...... میں نے کئی مہینے اسی پریشانی میں گزار دیئے پھر کتاب کی تلاش میں نکلا۔ جوئندہ یابندہ حیدر آباد میں ایک حکیم صاحب کی دکان پر مجھے یہ کتاب نظر آ گئی۔ انہوں نے مجھے آپ کا پتہ دیا اور میں نے فوراً ٹیلی گرام دے دی تا کہ میں اس نادر کتاب کو جلد از جلد حاصل کر لوں۔

شکر ہے کہ آپ نے مجھے فوراً کتاب بھجوا دی' کتاب لے کر میں اپنے اس گورو کے پاس گیا اور کہا کہ سائیں جی! یہ ہے وہ کتاب جس کے ایک نسخہ کے لیے میں نے مدتوں تمہاری چاکری کی اب پوری کتاب میرے پاس ہے۔ اب مجھے آپ کے پیچھے

پیچھے پھرنے کی ضرورت نہیں ہے"۔

والد گرامیؒ نے جس محنت، لگن، خلوص کے ساتھ یہ کتاب لکھی تھی۔ اللہ نے اس کو شرف قبولیت بخشا۔ روزانہ آنے والی ڈاک میں برسوں گزرنے کے باوجود اس کی تعریف میں، اس کی نسخوں کی تصدیق میں چند خطوط ضرور ہوتے ہیں۔

۱۹۶۸ء میں اطبائے کرام کی رجسٹریشن ہوئی شفاء الملک حکیم محمد حسن قرشی مرحوم کی سرکردگی میں طبی بورڈ نے پورے مشرقی اور مغربی پاکستان کا دورہ کیا اور اطباء کے انٹرویو لیے۔ دورہ کی تکمیل کے بعد طبی بورڈ کے تمام معزز ارکان جہانیاں تشریف لائے اور انہوں نے حکیم محمد عبداللہ صاحب کو استاذ الحکماء کا خطاب دیا اور کہا کہ پورے پاکستان میں ہم نے انٹرویو کے وقت طبیبوں سے پوچھا کہ انہوں نے کن کن طبی کتاب کا مطالعہ کیا ہے نوے فیصد کا جواب تھا حکیم محمد عبداللہ صاحب کی کنزالمجربات۔

یہ اس کی دین ہے جسے پروردگار دے

یہ کتاب ہذا کا ۶۴ واں ایڈیشن ہے۔ اب اسے دوبارہ نئے انداز سے کمپوز کیا گیا ہے جس سے کتاب کے حجم میں کچھ کمی اور خوبصورتی میں بہت حد تک اضافہ ہوگیا ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں قیام پاکستان سے پہلے کے ایڈیشنوں سے بھی مدد لی گئی ہے۔

(۱) اوزان میں اگر کہیں غلطیاں رہ گئی تھیں ان کی اصلاح کر دی گئی ہے۔

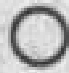
(۲) حصہ اول میں صنعتی حصہ جو چھٹے ایڈیشن کے بعد نکال دیا گیا تھا پھر سے شامل کر دیا گیا ہے۔

(۳) حصہ سوم میں "کامیاب مطب کے اصول" کے تحت چند نسخے روحانی علاج کے درج کیے گئے تھے۔ موجودہ ایڈیشن میں اس کو الگ باب کی شکل دے کر "عملیات سلیمانی" کے تحت استاذ الحکماء محمد عبداللہ اور ان کے والد ماجد ولی کامل مولانا محمد سلیمان کے معمولات کا بیش بہا اضافہ کر دیا گیا ہے۔

(۴) اس ایڈیشن میں استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ کی سوانح حیات وصیت نامہ اور پچاس

سال تک تہجد میں پڑھا جانے والا وظیفہ بھی شامل اشاعت کی کجارہا ہے۔

(۵) کتاب کے شروع میں موجودہ اعشاری نظام کو دوسرے اوزان میں تبدیل کرنا' نیز پرانے اوزان اور نئے اوزان پر ایک باب شامل کر دیا گیا ہے۔



والد گرامی استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ نے جب طبی تصانیف کا آغاز کیا تو بے شمار لوگوں نے ملتے جلتے نام رکھ کر مقابلہ بازی شروع کر دی' مگر آپ نے حسد اور بغض سے اپنے آپ کو محفوظ رکھا بلکہ اللہ کی بارگاہ میں ان کے حق میں دعا بھی کرتے رہے اور جس حد تک ممکن ہوا انہیں مفید مشوروں سے نوازتے رہے ۱۹۷۱ء میں بھی جب میں نے ادارہ کی بنیاد رکھی تو مجھے بھی یہی نصیحت فرمائی۔ الحمدللہ میں نے بھی اس طریقہ کو جاری رکھا اور بے شمار اداروں کو طبی کتب چھاپنے پر آمادہ کیا اور ان سے ہر طرح بھرپور تعاون کیا...... اب جب کہ مطبوعات کا کام میں اپنے بیٹوں حافظ طلحہ وحید اور عزیزم عروہ وحید سلیمانی کے حوالے کر چکا ہوں۔ انہیں بھی یہی نصیحت کرتا ہوں کہ طب کے اس شعبہ کو عبادت سمجھ کر کریں...... اس جلب زر کا ذریعہ نہ بنائیں بلکہ اپنی آخرت سنوارنے کو ترجیح دیں۔ میں آخر میں درخواست گزار ہوں کہ اس کتاب سے فائدہ اٹھانے کے بعد جہاں آپ والد گرامی مصنف کتاب ہذا ولی ابن ولی مولانا حکیم محمد عبداللہ مرحوم کے حق میں دعا کریں' اس عاجز کو بھی یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اسے دین و دنیا کی بہتری سے نوازے...... آمین

دعا گو و دعا جو

حکیم عبدالوحید سلیمانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم وَالصَّلٰوۃ وَالسَّلامُ عَلٰی نَبِیِّہٖ الْکَرِیْمُ اَذْھَبَ الْبَاسَ اَنْتَ رَبَّ النَّاسَ وَاشْفِ اَنْتَ شَافِی لاَ شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءَ کَ شَفَاءَ لَّا یُغَادِرُ سقمًا

دیباچہ

حمد: تمام تعریفیں اس ذات بابرکات کو ہیں جس کا نام ہی شافی ہے جملہ اسقام روحانیہ و بدنیہ کے اندفاع کو کافی ہے جس نے اس مبارک نام پر تکیہ کیا۔ اس نے اپنے دامن کو وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ کی بشارت سے بھر لیا۔

نعت: درود و سلام ہمارے طبیب روحانی و جسمانی سیدالمرسلین خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ پر ہو۔ جن کے طفیل سے ہمیں شرک جیسی ہولناک و خطرناک بیماری سے نجات ملی۔ اور ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل کو چھوڑ کر اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَاللّٰہِ الْاِسلام پر حیات ملی۔

امابعد: یہ تمام مصنفوں کا رویہ چلا آتا ہے کہ وہ دیباچہ کو حد سے زیادہ مشکل اور علمی الفاظ میں لکھا کرتے ہیں۔ بلکہ اپنی انتہائی کوشش صرف اسی بات میں صرف کر دیتے ہیں کہ دیباچہ میں ایسے ادق اور مشکل الفاظ لکھے جائیں جن کو ہر ایک شخص سمجھنا تو بجائے خود پڑھ بھی نہ سکے خواہ وہ الفاظ لغات سے ہی سرقہ کر کے کیوں نہ لانے پڑیں۔ الاماشاء اللہ مگر میں آج کنزالمجربات کے دیباچہ کو اس مرض سے پاک کرتا ہوں۔

کیوں کہ مجھے تو اس کتاب سے یکساں فائدہ پہنچانا مقصود ہے لہٰذا جس طرح میں نے اس کتاب کو بالکل عام فہم اور نہایت ہی آسان لفظوں کے اندر لکھا ہے اس طرح اس کا دیباچہ بھی سہل اور آسان لفظوں میں لکھوں گا۔

للہ الحمد ہر آں چیز خاطر می خواست
آخر آمد زپس پردہ تقدیر پدید

مجھے خواص پھٹکڑی ایڈیشن اول کی تصنیف کے موقعہ پر یہ خیال تھا کہ کنزالمجربات کو

زیادہ سے زیادہ تین ماہ میں تیار کر کے طبع کرا دوں گا۔ اسی لئے میں نے خواص پھٹکڑی کے آخری صفحہ کے اشتہار میں بھی لکھ دیا تھا کہ کتاب انشاء اللہ جنوری ۱۹۴۷ء میں بالکل تیار ہو جائے گی۔ مگر آج عرصہ دو سال سے زائد گزرنے پر کتاب کو آپ حضرات کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ اس موقعہ پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ایک زریں مقولہ خواہ مخواہ میری زبان پر چڑھ رہا ہے۔ دراصل وہ اللہ تعالیٰ کی ہستی کی ایک انوکھی و بے نظیر فلاسفی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

عرفت ربی بفسخ العزائم

یعنی میں نے اپنے رب کو اپنے ارادوں کے پورا نہ ہونے کی وجہ سے پہچانا ہے۔

لاکھ سر ٹپکے کوئی پھر بھی کیا ہوتا ہے
وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے

بعینہٖ یہی حال مجھ پر بھی گزرا۔ کیوں کہ میں نے اس کتاب کے جلد تیار کرنے کی جتنی کوشش کی اتنی ہی بے سود ثابت ہوئی۔ گو کتاب کا لکھنا کوئی مشکل اور محال امر نہ تھا۔ مگر میں جس شکل و ہیئت سے اس کتاب کو اپنے دماغ کے اندر متشکل بنائے ہوئے تھا اور جس نرالی سج دھج سے میں اس کتاب کو آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا تھا اس میں طرح طرح کے موانعات اور رکاوٹیں پیش آ رہی تھیں۔

چنانچہ جب کبھی کسی بہتر اور جادو اثر نسخہ کی تعریف سن پاتا تو دل چاہتا کہ یہ نسخہ بھی کنز المجربات میں ضرور درج ہونا چاہئے۔ پس جب تک اس نسخہ کو حاصل نہ کر لیتا چین نہ آتا تھا علاوہ ازیں چند نسخہ جات جن کا اعلان اشتہار کے اندر بھی کیا جا چکا تھا۔ ان میں سے دو تین نسخہ جات پر ان کے معطی اڑ بیٹھے کہ ہم تو اپنے نسخہ کو کتاب میں درج کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔ ہم نے تو آپ کو اپنے معمول مطب بنانے کے لئے دیئے تھے۔ ان سے مہینوں جھگڑے اور بحث تمحیص کر کے ہاں کرائی۔ اور پھر اسی دوران میں میرے مرشد و راہبر، راہ متین ھادی دین مبین استاذ یم جناب مولانا مولوی حکیم خیر الدین احمد صاحب سرسوی کا انتقال ہو گیا۔ آہ! اس صدمہ جان کاہ نے مجھے بالکل ہی بے جان سا بنا دیا اور مدت تک اس کام کو ہاتھ لگانے کی ہمت نہ ہوئی۔ اس کے بعد خدا خدا کر کے کتاب کا مسودہ تیار ہوا۔ تو پھر اس کے طبع ہونے میں بدستور رکاوٹیں شروع ہو گئیں غرضیکہ کل

امر مرھون باوقاتسا کا منشاء پورا ہو کر رہا۔ مگر اللہ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ جس نے میری تمام رکاوٹوں کو جو میرے ارادوں میں سد راہ بنی ہوئی تھیں دور کیا اور کتاب کو احسن طریق پر انجام دیا۔

کتاب میں کیا ہے؟

اس سوال کے جواب کی مجھے چنداں ضرورت نہیں کیوں کہ جو کچھ ہے وہ آپ کے سامنے ہے جب آپ اس کو دیکھیں گے تو آپ کو خود ہی معلوم ہو جائے گا کہ کتاب میں کیا ہے۔؟ ہاں البتہ اگر آپ مجھ سے ہی پوچھنا چاہتے ہیں تو میں عرض کیے دیتا ہوں۔ گو ہر ایک شخص اپنی چیز کو بقول شخصے "کس نگوید کہ دروغ من ترش است" بری نہیں کہا کرتا نیز اپنے منہ میاں مٹھو بننا بھی زیب نہیں دیتا۔ مگر تاہم اس کتاب کی اصل حقیقت جو بالکل اصلیت پر مبنی ہے۔ عرض کرتا ہوں جس سے آپ کو اس کتاب کی وجہ تصنیف بھی معلوم ہو جائے گی۔

سنیئے! آج کل جدھر دیکھو۔ ہر ایک چھوٹے سے چھوٹے گاؤں میں ایرا غیرا نتھو خیرا حکیم بنے ہوئے نظر آتے ہیں۔ جو کہ خلقت کو فیض پہچانے کی بجائے الٹا نقصان پہنچا رہے ہیں۔ کیونکہ اس میں سے اکثر کا منتہائے علم صرف دارالشفاء اور خیر منکھ تک ہی محدود ہوتا ہے۔ بلکہ بعض تو بالکل ہی جاھل ہوتے ہیں۔ جو اپنے آپ کو ناڑی وید اور سنیاسی پن کی آڑ میں چھپا کر مریضوں کو تباہ کرتے رہتے ہیں۔ اور پھر اس پر طرہ یہ کہ ایک عالم کو اپنی جہالت کے تیروں سے زخمی کرنے کی ناپاک کوشش بھی کرتے رہتے ہیں۔ اسی واسطے اپنے جیسے بے علم شخصوں میں کہا کرتے ہیں کہ یہ کتابی حکیم کیا جانیں۔ حکیم تو وہ ہوتے ہیں جو کتاب کو چھوتے بھی نہیں بلکہ سب مرض ناڑی (نبض) سے بتا دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بیماریاں دن بدن بڑھتی جاتی ہیں اور صحت گھٹتی جا رہی ہے۔

لہٰذا لوگوں کو ایسے جاہل حکیموں سے (جن کو تندرستی کے ڈاکو کہنا بجا ہے) بچانے کے لئے یہ کتاب لکھی گئی ہے تاکہ ہر ایک شخص اس کا مطالعہ کرنے کے بعد اناڑی حکیموں سے بدرجہا بہتر علاج خود کر سکے۔

اس کتاب میں کیفیت مرض' اسباب' علامات' پرہیز غذا کو نہایت مختصر اور آسان لفظوں میں بیان کیا گیا ہے' تاکہ تمام باتیں پڑھتے ہی خود بخود یاد ہو جائیں۔

اس کتاب کے اندر جو مجربات لکھے گئے ہیں۔ ان میں سے اکثر ایسے ہیں جو کہ آج تک

سینہ کے مقفل دیواروں سے باہر نہیں آئے تھے۔ خدا معلوم میں نے کن مصیبتوں اور جھگڑوں سے حاصل کر کے ان کو آپ کے سپرد کیا ہے۔

اس کتاب کو میں نے اپنی انتہائی کوشش اور محنت سے لکھا ہے اور مجھ سے جہاں تک ہو سکا ہے بخل جیسی مذموم عادت کی جڑیں اکھاڑ کر رکھ دی ہیں جیسا کہ کتاب کے مطالعہ سے آپ کو خود ہی معلوم ہو جائے گا۔

آپ کا فرض

براہ عنایت اس کتاب کو ملاحظہ فرما کر کم از کم اپنی رائے عالیہ سے ضرور ہی آگاہی بخشیں تاکہ معلوم کر سکوں کہ میری اس فنی قربانی اور خدمت کو پبلک نے کیسی نظروں سے دیکھا ہے اور میں آئندہ بھی اس قسم کے تحفہ کے پیش کرنے کی جرات کر سکوں۔ تاکہ معلوم ہو جائے کہ ابھی تک دنیا میں قدر شناسی موجود ہے۔ اور اس کو مثال بنا کر دیگر حکمائے نامدار بھی اپنے صدری جواہرات کو پیش کرنے کی ہمت کرنے لگیں۔ اگر آپ نے حوصلہ افزائی کی تو جلدی ہی انشاء اللہ کنزالمجربات حصہ دوم بھی پیش کر سکوں گا کیوں کہ اللہ کریم کے فضل و کرم اور میری اس ناچیز قربانی کی طفیل سے مجھے ایک خزانہ کا سراغ ملا ہے۔ جس میں بے انتہا جواہرات صدیوں سے چھپے ہوئے چلے آتے ہیں اور جن کا ایک ایک نسخہ ہزار ہزار روپیہ کا ہے۔ یہ ایک شاہی خاندان کے بیاض ہیں جن سے تھوڑا سا مواد تو حاصل ہو چکا ہے اور باقی انشاء اللہ بشرط زندگی حاصل کر کے چھوڑوں گا اور پھر حسب دستور آپ کی خدمت میں پیش کر دوں گا۔

دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرمائے اور مجھے بخل جیسی ناپاک مرض کا مریض کبھی بھی نہ بنائے۔ آمین!

حکیم محمد عبداللہ عفی عنہ'

مارچ ۱۹۲۹ء



ٹھوس ادویات کیلئے وزن اور مائع ادویات کیلئے حجم کے پیمانے

وزن کے پیمانے

(الف) میٹرک نظام

۱۰۰۰ مائیکروگرام	ایک ملی گرام	۱۰۰۰ ملی گرام	ایک گرام
۱۰ گرام	ایک ڈیکا گرام	۱۰۰ گرام	ایک ہیکٹو گرام
۱۰۰۰ گرام	ایک کلوگرام	۱۰ کلوگرام	ایک میٹرک گرام
۱۰۰۰ کلوگرام	ایک ٹونی	۱۰۰ کلوگرام	ایک کوئنٹل
۱۰۰۰ کلوگرام	ایک ٹونی		

(ب) برطانوی نظام

۶۰ گرین	ایک ڈرام	۸ ڈرام	ایک اونس
۱۶ اونس	ایک پونڈ	۱۱۲ پونڈ	ایک ہنڈرڈ ویٹ
۲۰ ہنڈرڈ ویٹ	ایک ٹن		

(ب) برطانوی اوزان بمقابلہ میٹرک اوزان

برطانوی	میٹرک	برطانوی	میٹرک
ایک گرین	۰ء۰۶۴۸ گرام	ایک ڈرام	۱ء۷۷۲ گرام
ایک اونس	۲۸ء۳۵ گرام	ایک پونڈ	۴۵۴ گرام
ایک ہنڈرڈ ویٹ	۵۰ء۸ کلوگرام	ایک ٹن	۱۰۱۶ کلوگرام

(ج) میٹرک نظام بمقابلہ برطانوی نظام (اندازاً چھوٹے پیمانے)

میٹرک	برطانوی	میٹرک	برطانوی
۳۰ گرام	ایک اونس	۱۵ گرام	چار ڈرام
۱۰ گرام	ڈھائی ڈرام	۵ گرام	۷۵ گرین
۴ گرام	۶۰ گرین	۳ گرام	۴۵ گرین
۲ گرام	۳۰ گرین	۵۰۰ ملی گرام	ساڑھے سات گرین
۱۰۰ ملی گرام	ڈیڑھ گرین	۶۰ ملی گرام	۱ گرین
۵۰ ملی گرام	۳/۴ گرین	۳۰ ملی گرام	۱/۲ گرین
۲۰ ملی گرام	۱/۳ گرین	۱۰ ملی گرام	۱/۶ گرین
۱ ملی گرام	۱/۶۰ گرین		

(د) میٹرک نظام بمقابلہ برطانوی نظام (بڑے وزن)

ایک گرام	۱۵٫۴۳۲ گرین	۱۰ گرام	ڈھائی ڈرام
۳۰ گرام	۱ اونس	۱۰۰ گرام	۳٫۵۲۷ اونس
۱۰۰۰ گرام (کلورائیڈ)	۲٫۲۰۴ پونڈ	ایک میٹریا گرام	۲۲٫۴۰۶ پونڈ
ایک ٹونی	۰٫۹۸۴۲ ٹن		

مائع ادویات کے لیے حجم کے پیمانے

(الف) میٹرک نظام

۱۰۰۰ مائیکرو لیٹر	ایک ملی لیٹر	۱۰ ملی لیٹر	۱ سنٹی لیٹر
۱۰ سینٹی لیٹر	۱ ڈیسی لیٹر	۱۰ لیٹر	۱ ڈیکی لیٹر
۱۰ ڈیکی لیٹر	ایک ہیکٹو لیٹر	۱۰ ہیکٹو لیٹر	۱ کلو لیٹر

(ب) برطانوی نظام

۶۰ منم	ایک ڈرام	۸ ڈرام	۱ اونس
۱۶ اونس	۱ پونڈ	۲۰ اونس	ایک پائینٹ
۲ پائینٹ	ایک کوارٹ	۴ کوارٹ	۱ گیلن
ساڑھے ۳۱ گیلن	۱ بریل		

(ج) برطانوی نظام بمقابلہ میٹرک نظام اندازاً

۱ ڈرام	۴ ملی لیٹر	۴ ڈرام	۱۵ ملی لیٹر
۱ اونس	۳۰ ملی لیٹر	۲ اونس	۶۰ ملی لیٹر
۳ اونس	۹۰ ملی لیٹر	۴ اونس	۱۲۰ ملی لیٹر
۱ پائینٹ	۵۰۰ ملی لیٹر	۱ کوارٹ	۱۰۰۰ ملی لیٹر
۱ گیلن	۴٫۵۴۶ ملی لیٹر		

(د) میٹرک نظام بمقابلہ برطانوی نظام اندازاً

۱ ملی لیٹر	۱۵ منم	۴ ملی لیٹر	۱ ڈرام
۱۵ ملی لیٹر	۴ ڈرام	۳۰ ملی لیٹر	۱ اونس
۶۰ ملی لیٹر	۲ اونس	۹۰ ملی لیٹر	۳ اونس
۱۸۰ ملی لیٹر	۶ اونس	۲۵۰ ملی لیٹر	۸ اونس
۵۰۰ ملی لیٹر	۱ پائینٹ	۱۰۰۰ ملی گرام	۱ کوارٹ

حجم کے گھریلو پیمانے اور ان کے میٹرک اور برطانوی اندازاً نعم البدل

گھریلو	میٹرک	برطانوی
ا بوند	۰۶ء۰ تا ۱ء ملی لیٹر	۱ تا ڈیڑھ منم
چائے کا چمچہ برابر	۵ ملی لیٹر	دو ڈرام
ڈیزٹ چمچہ برابر	۸ ملی لیٹر	دو ڈرام
کھانے کا چمچہ برابر	۱۵ ملی لیٹر	۱/۲ اونس
ایک گلاس	۲۵۰ ملی لیٹر	۸ اونس

انگریزی و دیسی اوزان و پیمانے

اوزان برائے مائع ادویات

۶۰ قطرے کا ایک ڈرام	۸ ڈرام کا ایک اونس
۲۰ اونس کا ایک پاینٹ	۲ پاینٹ کا ایک کوارٹ
۴ کوارٹ کا ایک گیلن	۸ پاینٹ کا ایک گیلن

اوزان برائے خشک ادویات

۲۰ گرین کا ایک اسکروپل	۳ اسکروپل کا ایک ڈرام
۶۰ گرین کا ایک ڈرام	۸ ڈرام کا ایک اونس
۱۶ اونس کا ایک پونڈ	۲۸ پونڈ کا ایک کوارٹر
۴ کوارٹر کا ایک ہنڈرڈ ویٹ	۲۰ ہنڈرڈ ویٹ کا ایک ٹن

طبی اور ڈاکٹر اوزان کا مقابلہ

قمحہ	۱ گرین	درہم	۱ ڈرام
ماشہ	۱ گرام	اوقیہ	۱ اونس
۱۰ رتی	۱ اسکروپل	رطل	۱ پونڈ

انگریزی اوزان کی دیسی اوزان سے مطابقت

۱ گرین	۱ دانہ گندم یا ۱/۲ رتی	۱ اسکروپل	سوا ماشہ یا ۱۰ رتی
۱ ڈرام	۱ درم یا ساڑھے چار ماشہ	۱ اونس	۱ اوقیہ یا تولہ ۸ ماشہ
۱ پونڈ	۱ رطل یا تقریباً ۱/۲ سیر	۲ گرین	تقریباً ایک رتی
۱۵ گرین	تقریباً ایک ماشہ	۳ ڈرام	تقریباً ایک تولہ یا روپیہ بھر
۸۲ پونڈ	ایک من تقریباً	ای سی	تقریباً ۱۷ پونڈ

نوٹ: ا۔ طبی الفاظ ڈیسی کا دسواں، سینٹی کا سوواں، ملی کا ہزارواں اور ایک کلوگرام ہزار گرام کے برابر ہے۔

Qureshi

قدیم طبی اوزان

دانگ	سوا تین رتی	پل	۶۴ ماشہ
مثقال	ساڑھے ۴ ماشہ	حبہ	ایک رتی
گرام	۱ ماشہ	شعیرہ	چار چاول
ٹنک	۴ ماشہ	اوقیہ	ڈھائی تولہ تقریباً
دام پختہ	۲۱ ماشہ	رطل	۱/۲ ۱ سیر تقریباً
درم	ساڑھے تین ماشے	دام خام	۱۴ ماشہ
۸ رتی	ایک ماشہ	۱ چاول (برنج)	۴ دانہ رائی
۱۲ ماشے	ایک تولہ	ٹحہ	۱/۲ ۱ رتی
۵ تولے	۱ چھٹانک	قیراط	۲ رتی
۱۶ چھٹانک	ایک سیر	۸ خشخاش	۱ چاول
۴۰ سیر	ایک من	۸ چاول	۱ رتی

دیسی اوزان

۸ چاول	۱ رتی	۸ رتی	۱ ماشہ
۱۲ ماشہ	۱ تولہ	۵ تولہ	۱ چھٹانک
۲ چھٹانک	۱/۲ ۱ پاؤ	۴ چھٹانک	۱ پاؤ
۸ چھٹانک	آدھ سیر	۱۶ چھٹانک	ایک سیر

دیسی اوزان کا اعشاری اوزان سے مقابلہ

ایک چاول	۱۵.۶ ملی گرام	ایک رتی	۱۲۵ ملی گرام
ایک ماشہ	۱ گرام تقریباً	۱ تولہ	۱۱.۸ گرام
۵ تولہ	۵۹ گرام	۱ سیر	۵۶۰ گرام
رطل	نصف سیر	۰ ثار	۲۰ تولے
برنج	۱ چاول	ـ ثار	نصف سیر
ڈرام	۴ ماشہ	ثار/نار/اثار	ایک سیر
دام	۴ ماشہ	درم/درہم	ساڑھے تین ماشہ
مثقال	ساڑھے چار ماشہ	۱۰۰۰ گرام	۱ کلوگرام ایک سیر ایک چھٹانک
لٹر	ایک سیر ایک چھٹانک		

دیسی اوزان کا اعشاری اوزان سے موازنہ

ایک سیر	۹۶۰ گرام	ایک پاؤ ۲۴۰ گرام	
ایک تولہ	۱۱.۸ گرام	۱ رتی	۱۲۵ ملی گرام تقریباً
۱ چاول	۱۵.۶ ملی گرام		

باب:ا

سر کی بیماریاں

دماغ کیا ہے؟

دماغ اعضائے رئیسہ میں سے ایک ایسا عضو رئیس ہے جس میں روح نفسانی رہتی ہے۔ یہی وہ عضو ہے، جس میں خالق نے سب سے بڑے خزانہ عقل کو رکھا ہے۔ اسی کی وجہ سے ہم برے بھلے، دوست دشمن کو پہچانتے ہیں اور نفع نقصان معلوم کرتے ہیں۔ غرضیکہ سلطنت بدن آدم میں دماغ کو گویا عہدہ وزارت عظمیٰ حاصل ہے۔ لہٰذا دماغ کا صحیح سالم اور تندرست رکھنا، نہایت ہی لابد اور ضروری ہے۔ ذیل میں دماغی امراض اور ان کے علاج کا ذکر کیا جاتا ہے۔

درد سر

طبی نام:	صداع	ویدک نام:	متک سول
مشہور نام:	درد سر	ڈاکٹری نام:	ہیڈک (HEAD-ACHE)

اطبائے قدیم نے درد سر کی بے شمار قسمیں بیان فرمائی ہیں۔ جن کا یاد کرنا اور پہچاننا ان ہی عالی دماغ ہستیوں کا کام تھا۔ آج کل تو ماشاء اللہ ان کو بیک نظر پڑھتے ہی ہم درد سر میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ مختلف اقسام کے درد سر کا بیان آئندہ چل کر کیا جائے گا۔ پہلے چند نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جو عموماً اکثر قسم کے درد سر کے لئے ازحد مفید ہیں گویا جہاں کامل طور سے سر درد کی تشخیص نہ ہو سکے یا سبب معلوم نہ ہو تو ان نسخوں کو استعمال کرنا چاہئے۔

(ا) اکسیر درد یہ وہی زود اثر اور ہتھیلی پر سرسوں جمانے والا نسخہ ہے جس کو ڈاکٹر اپنی ڈسپنسریوں میں لاکھوں مریضوں پر استعمال کر کے اپنی مسیحائی اور حذاقت کا

سکہ بٹھاتے ہیں۔ اشتہار باز حضرات بھی اس کی طفیل سے اپنی جیبوں کو خوب گرم کر رہے ہیں۔ حقیقتاً یہ دوا نہایت زود اثر اور طلسمی اثرات کی سرمایہ دار ہے۔ جس کی دنیا متلاشی ہے۔

ھُوالشّافی فینسٹن' ایسپرین' کیفین سائٹراس ۶۔۶ ماشہ' اینٹی فیبرین تین تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویہ کو خوب ملا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت ۲ رتی سے ۳ رتی تک سادہ پانی یا گرم دودھ سے دیں۔ انشاء اللہ اسی وقت درد بند ہو جائے گا۔ اگر خدا نخواستہ درد بند نہ ہو تو نصف گھنٹہ کے وقفہ سے پھر ایک خوراک دے دیں' انشاء اللہ ضرور فائدہ ہو گا۔ ہاں اگر درد سر پرانا ہو تو دوسرا علاج بھی ساتھ ساتھ کرتے رہیں۔ تاکہ درد دوبارہ نہ عود کر آئے۔

(۲) آسان نسخہ یہ نسخہ بھی فائدہ میں پہلے نسخہ سے کسی طرح کم نہیں' بلکہ ایک آسان اور سستی چیز ہے اور بخار کے لئے بھی بڑی لاثانی دوا ہے۔ اس سے پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔

ایسپرین (ASPRIN) ہاورڈز یا بائر کی تیار کردہ لے لیں اور تین رتی سے چار رتی تک بدستور معروف استعمال کریں اور فائدہ اٹھا کر دعائے خیر سے یاد کریں:

(۳) مرہم درد سر اس مرہم کو ایک وید صاحب نے پیٹنٹ کرا چھوڑا ہے اور مفید ہونے کی وجہ سے کافی مقدار میں فروخت ہوتی ہے۔ یہ اس کی خاص خوبی ہے کہ اس سے ذرا سی مرہم لے کر پیشانی اور کنپٹیوں پر مل دو۔ معمولی اور سادہ درد اکثر قسم فوراً ہی دور ہو جائے گا۔ میں اس کے موجد سے جاکر خود ملا اور اس مرہم کے نسخہ کا طلب گار ہوا لیکن چونکہ اس کے وسیلہ سے ان کی جیب گرم ہوتی تھی اس لئے انہوں نے میری التماس کی پرواہ نہ کرتے ہوئے مجھے پھر کبھی کی موہوم امید پر ٹال دیا۔ آخر الامر جوئندہ یابندہ کے مصداق مجھے کسی وسیلہ سے نسخہ ہاتھ آگیا۔ جو آپ کو بلا کم و کاست پیش کر کے دعا کا طالب ہوتا ہوں۔

ھُوالشّافی کافور ۲ تولہ' پیپر منٹ ا تولہ' ست اجوائن ۶ ماشہ' موم انگریزی ۲ تولہ' روغن زرد (گھی) ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے تینوں اجزاء کو ایک شیشی کے اندر باہم ملالیں اور کارک لگا کر چند منٹ

دھوپ میں رکھ دیں، تاکہ پگھل کر عرق کی صورت اختیار کرلے۔ پھر روغن زرد آگ پر گرم کرکے اس میں موم ملادیں۔ جب پگھل چکے تو برتن نیچے اتار کر عرق مذکور میں ملائیں اور سرد ہونے پر کھلی پیچ دار شیشیوں یا ڈبیوں میں بند کرلیں۔ بس مرہم دردسر تیار ہے۔ اگر نسخہ نمبر ایا ۲ کھلا کر مرہم مل دیں تو بس نوڑ علی نور ہے۔

(۴) لخلخہ عجیب یہ لخلخہ بھی بڑی نفیس چیز ہے۔ جس سے نزلہ زکام درد سر اور درد داڑھ وغیرہ بفضلہٖ منٹوں میں دور ہو جاتا ہے ادھر شیشی کو ناک پر لگایا اور ادھر فائدہ۔ ناک کی بند نالیوں کو فوراً کھول دیتا ہے بلکہ اگر بے ہوش مریض کو بھی سنگھادیا جائے تو اکثر حالتوں میں فوراً ہوش آجاتا ہے۔ مجھے یہ نسخہ ایک عطائی حکیم سے حاصل ہوا تھا، جو اسکی بہت ہی تعریف کیا کرتے تھے۔ بعدہ میں نے بارہا آزما کر فائدہ اٹھایا ہے۔ آپ بھی بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ اگر پچھلے تینوں نسخہ جات کو ایک ہی بار استعمال کریں۔ یعنی پہلے پڑیہ کھلا کر مرہم مل دیں اور لخلخہ سنگھادیں تو بس انشاء اللہ آرام ہی آرام ہے۔

ھُوالشّافی نوشادر اتولہ، چونا قلعی اتولہ، کانور ۲ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ

ترکیب تیاری پہلے نوشادر اور چونے کو خوب باریک پیس لیں اور پھر زعفران کو علیحدہ باریک پیس کر رکھیں۔ پھر کافور پیس کر تمام ادویہ کو ایک شیشی میں ڈال کر ایک تولہ پانی ملادیں اور کارک لگا رکھیں۔ بوقت ضرورت شیشی کا منہ کھول کر ناک کے پاس لے جائیں اور ذرا آہستہ آہستہ سنگھائیں۔ نیز یہ یاد رکھیں کہ کسی وقت شیشی کا منہ کھلا نہ رہنے دیں تاکہ جو گیس ان کے ملنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اڑ نہ جائے چند روز کے بعد اس کی تیزی کم ہو جاتی ہے۔ اس وقت شیشی کو ہلا کر سونگھیں۔

درد شقیقہ

مشہور نام: آدھا سیسی ڈاکٹری نام:
مائگرین (Migrain) یا ہیمی کرینیا، (Hamicrania)
طبی نام: صداع نصفی: ویدک نام: سوریادوت

تعریف مرض یہ ایک قسم کا نوبتی سردرد ہے۔ جو اکثر نصف سر میں اور بقول بعض کبھی سارے سر میں ہو جاتا ہے۔

اسباب مرض اکثر اوقات یہ مرض موروثی ہوتا ہے۔ نزلہ زکام کا باقاعدہ علاج نہ ہونے کی وجہ سے کھاری رطوبت دماغ کی بعض رگوں میں رکنے سے یا خون کی خرابی وغیرہ سے یہ درد پیدا ہوتا ہے۔

علامات پہلے سر گھومتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی اڑتی ہیں۔ پھر کن پٹیوں کی رگیں زور زور سے تڑپنے لگتی ہیں اور ساتھ ہی درد میں زیادتی ہوتے ہوئے درد کی شدت سے سر پھٹنے لگتا ہے اور مریض کو روشنی سے نفرت ہو جاتی ہے۔

اقسام مرض اس مرض کی دو قسمیں ہیں۔ خفیف اور شدید۔ شدید کو شقیقۃ العین اور درد ال بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا مفصل بیان علیحدہ درج کیا گیا ہے۔

اصول علاج اسباب مرض پر غور کر کے اصل سبب کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ نیز دوران علاج میں مریض کو قبض ہرگز ہرگز نہ ہونے دیں۔ پاشویہ [1] کرنا بھی اس میں بے حد مفید ہے۔ علاوہ ازیں حسب ذیل نسخہ جات اس مرض میں خاص طور پر مفید ثابت ہو چکے ہیں۔

(۵) نسوار لاثانی یہ نسوار درد سر۔ نزلہ زکام۔ شقیقہ۔ عصابہ تمام کو بے حد مفید ہے۔ علاوہ ازیں دمہ اور بلغمی کھانسی کے لئے بھی کافی فائدہ مند ہے۔ ایک شخص کو مدت سے دمہ کی شکایت تھی اور وہ بے چارہ حسب گنجائش علاج معالجہ کرا کے مایوس ہو بیٹھا تھا۔ میں نے اس کو یہی نسوار دی۔ بفضلہٖ اس کو امید سے بڑھ کر فائدہ ہوا۔ اور اب وہ جگہ بہ جگہ اس نسوار کی تعریف کرتا پھرتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی بالچھڑ ا تولہ، چھل چھلیرا ا تولہ، کپور کچری ۶ ماشہ، ریٹھہ ۴ عدد، کشمیری پٹھا ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری ان سب کو جدا جدا پیس کر کپڑ چھان (پارچہ بیز) کر لیں اور پھر جائفل ا عدد مغز بادام دس عدد ملا کر خوب باریک پیس کر کسی ڈبیہ وغیرہ میں بند کر رکھیں۔ بوقت ضرورت سنگھائیں۔ بڑی ہی موثر نسوار ہے۔

(۶) نسخہ دوم اگر درد شدت سے ہو رہا ہو اور مریض درد کی وجہ سے بے تاب ہو۔ تو ایسے موقعہ پر نسخہ نمبر ا اور نمبر ۲ بدستور کھلانا انشاء اللہ درد کو فوراً روک دیتا ہے۔ نیز جائے درد پر مرہم درد سر کو ملنا اور نخلخہ سونگھنا بھی نہایت ہی نافع ہے۔

---

[1] پاشویہ: ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۴۳۱۔

نسوار سفید کے تین آسان نسخے

(۷) یہ نسوار گو حقیری سی معلوم ہوتی ہے لیکن فائدہ کے لحاظ سے بڑی اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔

فوائد درد سر' درد شقیقہ' عصابہ' درد داڑھ' نزلہ' زکام سب کے لئے مفید ہے' بعض اوقات تو اس کی ایک چٹکی ہی فائدہ عظیم دکھاتی ہے۔

ھُوالشافی نوشادر ا تولہ' کافور ا ٹکیہ ا ماشہ والی۔

ترکیب تیاری پہلے نوشادر کو خوب باریک پیس کر کافور ملا دیں اور اچھی طرح حل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ اس نسوار کے سونگھ لینے کے فوراً بعد منہ' ناک آنکھوں سے پانی جاری ہو جاتا ہے۔ اور تھوڑی دیر میں افاقہ کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

(۸) خاکستر اپلہ جنگلی میں قدرے آک کا دودھ ملا کر نسوار تیار کر لیں یہ نسوار بھی نہایت ہی مفید ہے۔ بے شمار چھینکیں لا کر ردی مواد کو فوراً دماغ سے خارج کر دیتی ہے۔ بعد میں ناک پر قدرے گھی لگا لیں تاکہ ناک پک نہ جائے۔

(۹) کائپھل ایک تولہ کو نہایت باریک پیس کر چند قطرے چشمہ آب شفا میں ملا کر دیں۔ چشمہ آب شفا کے لئے نسخہ نمبر ۷۵۳ ملاحظہ فرمائیں۔ یہ نسوار بھی نزلہ' زکام' سر درد کے لئے از حد مفید ہے۔

حدقہ یا شقیقۃ العین یعنی درد ال

اللہ کی پناہ یہ درد نہایت ہی موذی ہے۔ اس کا مریض کسی پہلو بھی چین نہیں لے سکتا۔ یہ درد شقیقہ کی ایک شدید قسم ہے۔ جس میں کنپٹی سے ٹیس اٹھ کر آنکھ کے ڈھیلے میں نکلتی رہتی ہے۔ مریض مارے درد کے بے تاب ہو جاتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات تو آنکھ دفعتاً پھوٹ بھی جاتی ہے۔ ورنہ سرخی چشم یا گل چشم تو اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ لہٰذا اس کے علاج میں سستی ہرگز نہ کرنی چاہیے۔ افسوس ہے کہ ہمارے حکماء نے بھی اس مرض کی طرف پوری توجہ نہیں کی۔ صرف اتنا لکھ کر چھوڑ گئے ہیں کہ اس کی شدید قسم حدقہ بھی ہے۔ شاید ان کا خیال یہ ہے کہ جو طریق علاج عام شقیقہ کا ہے وہی اس کا بھی کامیاب علاج ہے۔ لیکن مجھے جہاں تک علم بلکہ تجربہ ہے کہ عام شقیقہ کا علاج اگرچہ اس کے لئے مفید ہے۔ لیکن پوری طرح سے ازالہ مرض نہیں کر سکتا اس لئے ضرورت تھی کہ اس کا پورا علاج لکھا جائے۔ گو میرا یہ چند

سالہ تجربہ پورا تجربہ نہیں ہو سکتا۔ تاہم میں نے اس مرض کے لئے خاص کوشش کر کے بہت سے مجربات حاصل کیے اور کامیاب ثابت ہوئے ذیل میں بلا بخل درج کرتا ہوں۔ انشاء اللہ یقینی طور پر فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ اگر خدا نخواستہ ایک نسخہ سے پورا آرام نہ ہو تو دوسرا نسخہ استعمال کریں۔

(۱۰) نسخہ اول عطیہ استاذیم مولانا مولوی ابوالخیر خیرالدین احمد صاحب مرحوم سرسوی۔ اللہ کی قدرت کے قربان جایئے جس نے ہمارے فائدہ کے لئے معمولی سے معمولی چیزوں میں بھی اس قدر فوائد رکھے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے۔ حسب ذیل چٹکلہ جو کہ بظاہر بالکل معمولی معلوم ہوتا ہے۔ اس قدر فوری اثر ہے کہ طلسم یا جادو کا شبہ ہوتا ہے اور خواہ مخواہ منہ سے سبحان اللہ نکل جاتا ہے اور پھر لطف یہ کہ نسخہ خاص صدری ہے جو کہ تاحال کسی کتاب یا رسالے میں شائع نہیں ہوا۔ میرے استاد صاحب نے (اللہ انہیں غریق رحمت کرے) بصد شفقت عطا فرمایا تھا جس کو میں نے بھی بارہا آزما کر مفید پایا ہے۔ لیکن یہ کہنہ مرض کے لئے چنداں مفید نہیں۔ بلکہ ابتدائے مرض میں ازحد مفید ہے۔ امید ہے فائدہ اٹھا کر ممدوح الصدر مرحوم کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔

ھُوَالشَّافِی: سرکہ خالص کے چند قطرے کسی پتھر وغیرہ پر گرا کر اوپر سے صدف خورد (سیپی) کو گھسنا شروع کریں۔ یہاں تک کہ پتلا سا لیپ تیار ہو جائے۔ پھر مریض کی درد والی کنپٹی سے لگا کر اوپر تک بلکہ اوپر بھی ہلکا ہلکا لیپ کر دیں۔ بس انشاء اللہ خشک ہونے سے پیشتر ہی درد کو آرام ہو جائے گا۔ اگر خدا نخواستہ دوبارہ شروع ہو جائے تو پھر لیپ کر دیں۔

(۱۱) نسخہ دوم یہ ضماد بھی موثر ہے۔ بعض اوقات اس سے کہنہ درد بھی کافور ہو جاتا ہے۔ مریض شدت درد سے خواہ کتنا ہی بے چین کیوں نہ ہو ذرا اس لیپ کو کر دیکھیں بفضلہ تعالیٰ صرف دو منٹ میں درد بند ہو جائے گا۔ یہ خاص سنیاسانہ اور صدری راز ہے جو آپ کی خاطر طشت ازبام کیا جاتا ہے۔ اس کے دیگر فوائد ذات الجنب کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں۔ نسخہ حاضر ہے۔

زردی بیضہ مرغ تازہ لے کر اس میں چونا نا آب رسیدہ حسب ضرورت ملا کر جائے درد (کنپٹی) اور ابرو پر جلد جلد لیپ کر دیں۔ کیونکہ دیر کرنے سے لیپ بھر بھرا ہو جاتا ہے۔ لیپ پوری طرح سے خشک بھی نہ ہوا ہو گا کہ بفضلہ تعالیٰ درد بند ہو جائے گا۔ جب آپ اس نسخہ کو آزمائیں گے تو انشاء اللہ ضرور خوش ہوں گے۔

براہ عنایت ذرا آپ اپنے دل سے پوچھئے کہ کبھی آپ نے ایسے نسخے کسی اور کتاب میں بھی دیکھے یا کوئی سنیاسی یا صاحب فن ایسے صدری رازہائے سربستہ کو اتنی جلدی بتا سکتا ہے۔ میرے خیال میں تو ضرور دل کی طرف سے یہی جواب ملے گا کہ نہیں۔ تو پھر کم از کم آپ ایسی کتاب کی اشاعت میں ضرور حصہ لیں تا کہ فیض عام ہو جائے۔

(۱۲) نسخہ سوم ایک بوڑھے حکیم صاحب جو کہ اس مرض کے پورے معالج ہیں جنہوں نے اس مرض کے بے شمار علاج کئے ہیں۔ انہوں نے بھی اپنا خاص الخاص اور صدری نسخہ اس کتاب کے لئے عطا فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ میرے مطب کا مایہ ناز اور صدہا مرتبہ کا آزمودہ ہے اور بفضلہٖ کبھی خطا نہیں گیا۔ بلکہ آپ تو یہ بھی فرماتے ہیں کہ میری تمام عمر کی کمائی ہی یہی نسخہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی پھٹکڑی سفید گرہ زرد چوب (ہلدی) ہر دو اجزاء کو کسی مٹی کے برتن میں ذرا سا پانی ڈال کر اندازاً ہم وزن گھسیں۔ جب خوب گاڑھا سا ضماد (لیپ) بن جائے تو اس کو انگلی شہادت پر چڑھا کر جس طرف درد ہو۔ اس آنکھ کو کھول کر ڈال دیں اور قدرے کنپٹی اور ابرو کے اوپر لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ ایک ہی بار میں یقیناً آرام ہو جائے گا لیکن جس روز اس دوا کو لگایا جائے۔ مریض کو صرف تازہ جلیبی کھانے کو دیں اور تمام چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔ اگر خدانخواستہ درد پھر ہو تو یہی عمل کریں۔ اس نسخہ کو آزما کر میں نے بھی مفید پایا ہے۔

(۱۳) دردال کا انتہائی علاج گو قبل ازیں جو نسخہ جات لکھے گئے ہیں۔ تیر بے خطا اور مجرب المجرب ہیں۔ لیکن اگر خدانخواستہ کسی دکھیا شخص کو پورا فائدہ نہ بھی ہوا ہو تو یہ انتہائی علاج ہے۔ یہ بھی ہمارا بارہا کا مجرب ہے۔ ہمارے علاقہ کے اکثر حکیم تو اسی نسخہ کو استعمال کرتے ہیں کیوں کہ اس سے بفضلہٖ ضرور فائدہ ہو جاتا ہے اور حکیم صاحبان کی بھی مٹھی گرم ہو جاتی ہے۔

کنپٹی کے اوپر جو رگیں تڑپا کرتی ہیں۔ پہلے اس جگہ کو کسی گرم کپڑے وغیرہ سے خوب رگڑیں۔ پھر ذرا سا گرم پانی لگا کر پھر رگڑیں۔ جب جگہ سرخ ہو جائے اور ایسا معلوم ہو کہ اب خون نکلا ہی چاہتا ہے تو انگلی سے ان تڑپتی ہوئی رگوں کو باری باری سے دبا کر دیکھیں۔ جس جگہ کو دبانے سے درد بند ہو جائے۔ عین اسی جگہ اور کچھ ارد گرد پچھ لگا کر قدرے خون نکال ڈالیں۔ پھر ایک دانہ حب الملوک (جمالگوٹہ) کو چھلکے سے صاف کر کے پانی کے چند قطروں میں گھس کر گول کاغذ پر لیپ کر کے اوپر چپکا دیں۔ اس سے آبلہ پڑ جائے گا اور انشاء اللہ درد تو

اسی روز بند ہو جائے گا۔ تین چار روز کے بعد مکھن وغیرہ لگا کر آبلہ درست کر دیں۔

نکتہ دس گیارہ فیصدی ایسے اشخاص بھی ملتے ہیں جن کو اس ترکیب سے بھی کامل فائدہ نہیں ہوتا۔ بس عام حکیم تو علاج چھوڑ کر بدظن ہو بیٹھتے ہیں۔ لیکن چاہئے کہ جڑ پان کو باریک پیس کر اس کی نسوار دیں۔ انشاء اللہ اب ضرور ہی آرام ہو گا۔

(۱۴) جو شخص پچھوں سے گھبراتے ہیں وہ مایوس نہ ہوں

بعض شخص بے چارے اس قدر کمزور دل واقع ہوئے ہیں کہ وہ بیچارے جراحی کے اوزار کو دیکھنے کی بھی تاب نہیں رکھتے لہٰذا ایسے بہادر حضرات کے لئے بڑی مشکل پڑتی ہے ایسی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک اور نسخہ عرض کرتا ہوں جس میں پچھ لگائے بغیر ہی آبلہ پڑ جاتا ہے گو وہ انگریزی چیز ہے لیکن تجربے میں اکسیر ثابت ہو چکی ہے وہ دوا ایمپلاسٹر کینتھریڈس ہے۔ اس کو گول کاغذ پر لگا کر اوپر لگا دیں۔ لیکن پہلے جگہ بدستور ذرا سرخ کر لی جائے اور پھر کاغذ چپکا دیں۔ اگر سردی کا موسم ہو تو اوپر روئی کا نمدہ باندھ کر ذرا سینک دیں۔ گرمی کے موسم میں ضرورت نہیں۔ آبلہ پڑ جائے گا یا لائیکور اپی سپکنس جو کہ انگریزی عرق کی شکل کی دوا ہے اس کو ذرا سی روئی کے پھایہ سے اسی جگہ پر لگا دیں۔ اس سے بھی آبلہ پڑ جاتا ہے لیکن یہ عرق تیز ہے۔ اگر اس میں تین گنا ویزلین ملالی جائے اور پھر کاغذ پر بدستور لگالیں تو بھی کوئی حرج نہیں۔

نوٹ جب آبلہ انگیز دوا کا استعمال شروع ہو تو نمک مرچ سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

سہل نسخہ جات

(۱۵) اٹ سٹ جس کو ساٹھی کہتے ہیں۔ اس کی تازہ جڑ لے کر کوٹ کر پانی نکال کر نسوار دیں۔ بس انشاء اللہ فوراً آرام ہو گا۔

(۱۶) آک کی جڑ کا چھلکا سایہ میں خشک کیا ہوا۔ ایک تولہ، تخم الائچی خورد سات عدد، کافور چھ رتی باریک پیس کر نسوار لیں۔

(۱۷) برگ بوئیں کلاں جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں ہاتھ میں مل کر پانی نکالیں۔ اور سونگھائیں اسی وقت آرام ہو گا۔

(۱۸) آک کانڈا جو آک پر رہتا ہے سایہ میں خشک کر کے رکھیں اور ذرا سی نسوار دیں۔

(۱۹) ریٹھے کو پانی میں گھس کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت دو بوند ناک میں ٹپکائیں۔

(۲۰) پوست ریٹھہ، تخم چھمک نمولی کلاں ہموزن باریک پیس کر نسوار بنالیں۔ ہر قسم کے شقیقہ و عصابہ کو مفید ہے۔ **پرہیز** خشک اشیاء آلو بینگن، ماش کی دال، پیاز، تیل کی اشیاء، رات کو جاگنے سے، زیادہ بہتر ہے کہ درد کی حالت میں کھانے سے پرہیز ہی کریں۔ **غذا** کھچڑی، دال مونگ، چپاتی گندم یا بوقت صبح مکھن تین تولہ، مغز بادام مقشر، مصری خوب گھوٹ کر چاٹ لیں۔ نیز تازہ جلیبی ہمراہ دودھ بھی اس مرض کے لئے مفید ہیں۔

درد عصابہ

مشہور نام:	ابرو کا درد	ڈاکٹری نام:	ٹک ڈولرو(TicDoulourenx)
طبی نام:	درد عصابہ	ویدک نام:	مستک پیڑا

کیفیت مرض اس مرض میں کبھی صرف ایک ابرو اور کبھی دونوں ابروؤں میں یا نصف چہرے میں درد ہوتا ہے۔

اسباب گرم خلطوں کے بخارات کا چڑھنا یا مقام درد میں کسی مادہ کا بند ہو جانا وغیرہ اس کے سبب ہیں۔ بقول اطبائے جدید۔ بد ہضمی، کمی خون، قبض دائمی، کسی دانت کا بوسیدہ ہونا وغیرہ بھی اس کے سبب ہیں۔

علامات اللہ بچائے اور یہ درد کسی دشمن کو بھی نہ دکھائے یہ درد آفتاب نکلتے ہی شروع ہو جاتا ہے اور جوں جوں آفتاب بلند ہوتا جاتا ہے اس کے مریض کے آرام وچین کا سورج غروب ہوتا جاتا ہے یعنی درد میں شدت ہوتی جاتی ہے خصوصاً دوپہر کو تو بس مریض کو تکلیف انتہائی منزل پر پہنچ جاتی ہے کیا مجال جو مریض آنکھ یا سر اٹھا کر دیکھ سکے۔ اللہ اللہ کر کے جب دن ڈھلنا شروع ہوتا ہے تو درد میں بھی تخفیف ہونے لگتی ہے۔ رات کو آرام ہو جاتا ہے۔

فروق الامراض: چونکہ شقیقہ و عصابہ بظاہر ملتے جلتے ہیں۔ لہذا ان کا فرق ملاحظہ ہو۔

شقیقہ	عصابہ
۱۔ عموماً رات دن مسلسل رہتا ہے بعض اوقات ذرا کم ہو کر پھر تیز ہو جاتا ہے۔	۱۔ درد سورج کے بلند ہونے سے بڑھتا جاتا ہے اور اس کے زوال کے بعد کم ہوتے ہوتے

رات کو آرام ہو جاتا ہے۔

۲۔ درد سر کے طولانی حصہ میں ہوتا ہے۔ ۳۔ یہ درد صرف ابرو اور اس کے حوالی سے تعلق رکھتا ہے۔

اصول علاج ایلوپیتھی اسباب پر نظر کر کے اصل سبب دور کر دیں۔ مثلاً اگر باعث مرض دانت کی بوسیدگی ہو تو نکال ڈالیں۔ بد ہضمی ہو تو اس کا علاج کریں۔ اگر قبض ہو تو رفع کر دیں۔ وغیرہ لیکن ہمارے نزدیک تو سورج کی حرارت کا دماغ تک نہ پہنچنے دینا ہی اس کا اعلیٰ علاج ہے۔ چنانچہ اگر علی الصبح مریض کے دونوں نتھنوں میں خوب روئی ٹھونس دی جائے تو حملہ درد بہت کم ہوتا ہے یا بالکل ہی آرام ہو جاتا ہے۔

(۲۱) علاج درد درد کو روکنے کے لئے نسخہ نمبر۱، ۲، ۳ بہت مفید ہیں نیز نمبر۱۱ کا لیپ بھی بہت مفید ہے۔ ان نسخوں سے حملہ درد کو روک کر ذیل کے نسخہ جات میں سے کوئی استعمال کر لیں۔

(۲۲) دوسرا نسخہ یہ ایک خاص فقیرانہ ٹوٹکہ ہے جو کہ درد سر کہنہ میں از حد مفید ہے نسخہ ملاحظہ ہو۔

مہامیدا ایک چیز ہے جس کو بعض حکیم شیطانی فوطہ بھی کہتے ہیں جس کی شکل بعینہ لیموں جیسی ہوتی ہے۔ لیکن وزن بالکل ہلکا ہوتا ہے۔ اکثر درخت جنڈ کریر، کیکر وغیرہ پر ملتا ہے لوگ اس کو دھندلے شیشہ پر پھیرا کرتے ہیں۔ کیونکہ اس سے شیشہ بالکل صاف ہو جاتا ہے جہاں تک میرا خیال ہے یہ کسی جانور کا گھر ہے یہ چیز ایک عدد لے کر تین چار تولہ گھی گائے میں بریاں کر لیں جب سبز سے سرخ ہو جائے تو گھی اتار لیں اور اس کو نچوڑ کر پھینک دیں اور گھی میں حسب منشا کھانڈ ملا کر کھائیں سات روز کافی ہے۔

(۲۳) تیسرا نسخہ بوقت شب اطریفل کشنیزیا اطریفل زمانی ایک تولہ کھا کر سو رہیں اور صبح گل روغن ایک تولہ میں کافور ایک ماشہ حل کر کے شیشی میں ڈال دیں اور اس میں سے چند قطرے دو تین بار سونگھیں اور پھر گھنٹہ پہلے ہی بدستور نتھنوں کو بند کر لیں امید غالب ہے کہ پہلے ہی روز نمایاں فرق معلوم ہو گا۔

(۲۴) چوتھا نسخہ یہ نسخہ بھی اس مرض کے لئے بہت مفید ثابت ہو چکا ہے میرا مجرب ہے انشاء اللہ پہلے روز ورنہ دو تین روز میں اس موذی مرض سے خلاصی حاصل ہو جاتی ہے درد سر ہونے سے پیشتر دو گھنٹہ میں ایک خوراک اور پھر گھنٹہ کے وقفہ سے

دو خوراک اور دے دیں۔ انشاء اللہ آرام ہو گا ملاحظہ ہو پاؤڈر آرسینک نمبر ایک (نسخہ نمبر ۵۴۳)۔

آسان چٹکلے

(۲۵) چٹکلہ نمبر ۱ کشمیری پتھ ایک تولہ ' پوست ریٹھہ ایک ماشہ ' بطریق معروف نسوار بنا کر لیں۔

(۲۶) چٹکلہ نمبر ۲ ریٹھہ کو پانی میں گھس کر اس پانی کو شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور درد اٹھنے سے پہلے سونگھانا شروع کر دیں۔ درد کی حالت میں سونگھا دینے سے درد کو تسکین ہو جاتی ہے۔

(۲۷) مشہور نسخہ اسطو خودوس چھ ماشہ ' کشنیز (دھنیا خشک) چار ماشہ ' مرچ سیاہ سات عدد ' درد اٹھنے سے دو گھنٹہ پہلے پانی سے گھوٹ چھان کر بلا میٹھا ملائے پلا دیں۔ مگر پہلے ایک دو بتاشہ کھالیں۔ تین دن کافی ہے۔

پرہیز جملہ ثقیل اشیاء سے۔

غذا دال بھلکہ۔

نزلہ و زکام

مشہور نام: نزلہ و زکام ویدک نام: پرتی شیاء

طبی نام: نزلہ و زکام ڈاکٹری نام: کورائزا۔ (Coryza)

Common Cold.

کیفیت مرض دماغ کا فضلہ جو ناک کی راہ بہنے لگے وہ زکام اور جو اندر گرے وہ نزلہ کہلاتا ہے۔

اسباب موسمی تغیر و تبدل ' ضعف دماغ ' زیادہ دھوپ میں چلنا پھرنا ' گرم اغذیہ کا زیادہ استعمال ' بڑی دستار یا بال رکھنے وغیرہ سے صفرا زیادہ ہو کر بلغم میں مل جاتا ہے تو اس سے نزلہ و زکام حار (گرم) پیدا ہوتا ہے اسی طرح سرد پانی سے نہانے سے ' سرد ہوا میں پھرنے ' سرد اشیاء کے زیادہ استعمال سے دماغ میں بلغم پیدا ہو کر نزلہ و زکام بارد (سرد) پیدا ہوتا

ہے۔

اطبائے جدید کا قول اس مرض کو مائکروکوکس کٹاریلس نامی جرثومہ پیدا کرتا ہے۔

علامات شروع میں طبیعت ست رہتی ہے اور پھر پیشانی پر جکڑن سی محسوس ہو کر چھینکیں آنے لگتی ہیں پھر تپلی تپلی خراش دار رطوبت ناک کی راہ بہنے لگتی ہے وغیرہ۔

اصول علاج ابتدائے مرض میں جبکہ رطوبت جاری ہو چکی ہو بند کرنے کی کوشش نہ کریں بلکہ اس کو غلیظ بنا کر خارج کرنا چاہئے۔

نزلہ حار میں بارد ادویہ مفید ہوتی ہیں۔ جاہل لوگ ہر زکام میں گرم ادویہ ہی استعمال کراتے ہیں یہ ان کی سخت غلطی ہے اگر مواد دماغ میں بند ہو کر تکلیف دے تو نسوار وغیرہ سونگھا کر نکال دینا چاہئے۔

تنبیہی نوٹ لوگ نزلہ و زکام کو معمولی چیز سمجھ کر اس کے علاج کی پروا نہیں کرتے حالانکہ حکمائے سلف ان کو ام الامراض بتا گئے ہیں اس کے بگڑ جانے سے سرسام، درد سر، نزول الماء، تپ دق، نمونیا جیسے شدید امراض پیدا ہو جاتے ہیں لہٰذا اس کے علاج میں غفلت کرنا بہت برا ہے۔

اس مرض کے کئی مجرب المجرب نسخے عرض کرتا ہوں حسب موقعہ استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

(۲۸) نسخہ اول حسب ذیل نسخہ کو قبل ازیں خاکسار نے اپنی تصنیف خواص پھٹکڑی میں درج کیا تھا چنانچہ متعدد اشخاص نے اس کو آزما کر بے حد تعریف فرمائی ہے بلکہ میں نے کئی ایسے شخص بھی دیکھے ہیں جو کہ موسم سرما کی پوری ششماہی نزلہ، زکام میں مبتلا رہ کر تکلیف اٹھایا کرتے تھے انہوں نے اس دوائی کی تین چار خوراکیں استعمال کیں۔ الحمد للہ اب وہ مستقلاً اس تکلیف سے بچے ہوئے ہیں یہ حیرت انگیز دوا نئے اور پرانے زکام کو از حد مفید ہے نیا زکام صرف دو تین خوراک میں ہی بالکل دور ہو جاتا ہے دائمی زکام میں سات دن تک استعمال کرنا چاہئے۔

ھوالشافی پھٹکڑی سفید ایک تولہ کو پورے چار پہر متواتر شیر مدار (آک کے دودھ) میں کھرل کر کے خشک کرلیں اور پھر دوسرے روز چار پہر آب برگ دھتورہ میں کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر خشک کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کریں اور دس سیر اپلوں کی آگ ہوا بچا کر دیں۔ سفید کھلی

ہو کر نکلے گی، باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک بالائی یا حلوے میں دیں۔ لیکن بعد میں پانی نہ پئیں یہ کشتہ تپ نوبتی و درد ہر قسم کے لئے بھی مفید ہے۔

(۲۹) نسخہ دوم برائے زکام حار ھُوَالشَّافِی مغز بادام سات عدد، خشخاش چھ ماشہ، الائچی خورد پانچ عدد، مرچ سیاہ دس عدد تمام ادویہ کو سردائی کی طرح پاؤ بھر پانی میں گھوٹ چھان کر بقدر حاجت مصری ملا کر پلائیں صفراوی زکام کے لئے بے حد مفید ہے پیاس اور جلن کو بجھاتا ہے۔

(۳۰) نسخہ سوم یہ دوا سردی کے زکام و نزلہ کو نہایت ہی مفید ہے اس کی صرف دو تین خوراک سے بہتا ہوا نزلہ بند ہو کر بالکل آرام ہو جاتا ہے یہ دوائی پانچ سات بار کی مجرب نہیں بلکہ کئی صد مریضوں پر تجربہ شدہ ہے کھانسی، ذات الجنب، عرق النساء، وجع المفاصل وغیرہ کو بھی بے حد مفید ہے بلکہ تمام سرد امراض کی واحد دوا ہے جس کو ہم کسی خاص نام سے فروخت کر رہے ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ بنانے میں کوئی وقت نہیں۔ اس کا نسخہ کتاب کے آخیر میں بنام سفوف کچلہ (نسخہ نمبر۵۳۹) ملاحظہ فرمائیں۔

نزلہ و زکام کے سہل چٹکلے

(۳۱) نزلہ و زکام کے شروع ہوتے ہی غذا بند کر دیں اور حتی الوسع فاقہ کریں پانی نیم گرم پیتے رہیں انشاء اللہ اس ترکیب سے بغیر کسی دوا کے زکام بالکل دور ہو جاتا ہے۔

(۳۲) بند زکام کے لئے گل بنفشہ چھ ماشہ، عناب سات دانہ، لسوڑیاں گیارہ دانہ، مصری دو تولہ گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر دونوں وقت پلائیں۔

(۳۳) جو لخلخہ نسخہ نمبر ۴ درد سر میں بیان کیا گیا ہے وہ بھی بند زکام کو کھولنے کے لئے از حد مفید ہے۔

۳۴ جو نسواریں سردرد کے بیان میں بیان کی گئی ہیں وہ بھی زکام کے لئے مفید ہیں۔

(۳۵) گوگل اور گھی ہم وزن ملا کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر دھواں ناک کے اندر سہاریں آرام ہو گا۔

پرہیز دن میں سونے اور ترش چیزوں کے استعمال، دودھ، دہی، آلو، اروی، ماش کی

دال، سرد ہوا، کثرت جماع اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے پرہیز کریں۔

غذا مونگ کی دال، چپاتی، پالک کا ساگ، بکری کا شوربہ وغیرہ وغیرہ۔

ضعف دماغ

تعریف واسباب مرض کثرت محنت دماغی، کمی خون، کثرت جماع، ضعف قلب وغیرہ سے دماغ کمزور ہو جاتا ہے۔

علامات سر کے پچھلے حصے میں درد رہتا ہے نظر کمزور ہو جاتی ہے کانوں میں باجے سے بجتے ہیں حافظہ خراب ہو جاتا ہے وغیرہ۔

اصول علاج اصل سبب کو دور کریں اور پھر مقوی ادویات کھلائیں مثلاً اگر خون کی کمی ہو تو خون پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ دل کمزور ہو تو مقوی دل ادویہ کا استعمال کرائیں وغیرہ وغیرہ۔

اب میں چند ایک مجربات عرض کرتا ہوں جو کہ بفضلہ تعالیٰ ہر قسم کے ضعف دماغ کو دور کرکے دماغ کو تروتازہ بنانے والے ہیں۔

(۳۶) چٹنی خوش ذائقہ یہ نسخہ گو دیکھنے میں معمولی معلوم ہوتا ہے لیکن فائدہ میں بڑا ہی اکسیر ہے اس کے متواتر اکیس روز کے باپرہیز استعمال سے دوران سر ضعف دماغ نسیان دل کی کمزوری وغیرہ بالکل دور ہو جاتے ہیں۔ انسان کی صحت قابل رشک ہو جاتی ہے اور سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ مرکب اس قدر لذیذ ہوتا ہے کہ جس کے سامنے حلوے خمیرے یا قوتیاں ہیچ ہیں ایک خوراک بوقت صبح کھا لینے سے طبیعت تمام دن ہشاش بشاش و مسرور رہتی ہے۔

ھوالشافی: مغز بادام مقشر (چھلے ہوئے) سات عدد، الائچی خورد چار عدد، چھوہارہ ایک عدد، عمدہ مصری پانچ تولہ، مسکہ گاؤ (گائے کا مکھن) پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری: مغز بادام و چھوہارہ کو بوقت شب کوری مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر بھگوئیں اور بوقت صبح باداموں کو چھیل لیں اور چھوہارہ کی گٹھلی دور کریں اور الائچی کے تخم نکال کر خوب پیسیں۔ پھر مصری ملا کر باریک کریں۔ آخر میں مسکہ گاؤ ملائیں اور اکسیر دماغ بقدر ۴ رتی ملا کر مزے سے نوش جان فرمائیں۔

(۳۷) نسخہ اکسیر دماغ ھُوَالشَّافِی طباشیر دو ماشہ، مروارید خالص ایک ماشہ، کشتہ چاندی ۲۵ آتشہ ایک ماشہ یا ورق نقرہ ۲۵ عدد۔

ترکیب تیاری تینوں ادویات کو کسی پختہ کھرل نہ گھسنے والے میں ڈال کر روح کیوڑہ میں کھرل کرتے رہیں متواتر چھ گھنٹہ کے کھرل کے بعد تیار سمجھیں۔

ترکیب استعمال: ۲ تا ۴ رتی نہار منہ ہمراہ مکھن ۲ تولہ۔

نکتہ غریب طبقہ کے لوگوں کے لئے یہ نسخہ ضرور قیمتی ہو گیا ہے لہٰذا وہ بجائے موتیوں کے سچی سیپی کے بٹن جو کہ نہایت چمکدار ہوتے ہیں اور واسکٹ اور قمیضوں کے لگائے جاتے ہیں ڈال لیں یہ بٹن موتیوں کا بدل ہی نہیں بلکہ عین وہی چیز ہے گویا کہ جہاں ایک امیر تین ماشہ موتیوں پر بے پناہ خرچ کرے گا وہاں ایک غریب صرف چند پیسوں میں وہی فائدہ اٹھائے گا جو کہ امیر نے بے حساب خرچنے سے حاصل کیا۔ الحمدللہ علی احسانہ و کرمہ

دوسرا نکتہ یہ بٹن کوٹنے میں سخت ہوتے ہیں اور عام کھرلوں میں نہیں پس سکتے بلکہ ان کے لئے موتیوں کو باریک کرنے والا کھرل چاہئے۔ سب سے بہتر سنگ سماق کا کھرل ہوتا ہے جو ہزاروں روپیہ میں ملتا ہے لیکن بیچارے غریبوں کے لئے تو یہ کھرل خواب میں بھی دیکھنا نصیب نہیں ہوتا لہٰذا وہ اس طرح کریں کہ پہلے بٹنوں کو آگ میں خوب گرم کر کے عرق گلاب یا کیوڑہ میں بجھاؤ دے لیں چند بار بجھاؤ دینے سے آسانی سے پسنے کے قابل ہو جائیں گے پھر معمولی کھرل میں بھی پس سکیں گے۔ یہ حکماء کے نکتے ہیں۔ جن کو بہت کم لوگ جانتے ہیں۔ (یہ نسخہ ہمارے ہاں تیار ملتا ہے۔)

(۳۸) ترکیب کشتہ چاندی ۲۵ آتشہ اکسیر دماغ میں جو کشتہ چاندی لکھا گیا ہے وہ اس ترکیب سے تیار کر کے داخل کریں کیونکہ یہ تنہا ہی از حد مقوی دماغ ہے۔

چاندی خالص ایک تولہ کا پترا ہتھیلی کے برابر بنا لیں اور اسے ذیل کی ترکیب سے کشتہ بنا لیں۔ ہر روز ایک بڑا اپلہ لے کر اس میں گڑھا کھود کر چھ تولہ کے برابر بوٹی بہو پھلی باریک شدہ بچھا دیں۔ اور اوپر پترہ مذکور رکھ کر پھر دو تولہ بوٹی کا سفوف دے کر ایک اپلہ اوپر دے دیں۔ تاکہ دونوں اپلوں کے لب مل جائیں پھر اسے محفوظ الھوا جگہ میں رکھ کر آگ دے دیں۔ اسی طریق سے پوری پچیس آگ دینے سے قدرے پھولا ہوا خاکستری رنگ کا کشتہ ہو جائے گا۔

مقدارِ خوراک: دو چاول صرف (ہمراہ مکھن یا بالائی)

فوائد مقوی دماغ، دافع جریان و سرعت انزال ہے۔ اس کے مقابلہ کی اور چیز ملنی ناممکن نہیں تو محال ضرور ہے۔

نوٹ اگر بجائے اس کشتہ کے اکسیر دماغ میں ورق چاندی شامل کر لئے جائیں تو بھی مفید ہے ہاں جو فوائد اس کشتہ کو ملانے سے ظاہر ہوں گے وہ تو کسی طرح اور چیز میں نہیں پائے جا سکتے۔

(۳۹) معجون خوش ذائقہ

یہ معجون جملہ امراض دماغی جو کہ ضعف دماغ سے پیدا ہوئی ہوں۔ سب کے لئے از حد مفید ہے نزلہ، زکام، دائمی درد سر، نظر کی کمی، ضعف دماغ کو بہت جلد دور کر کے دماغ کو طاقتور اور حافظہ کو تیز کرتی ہے نیز خوش ذائقہ ہونے کی وجہ سے علی الصبح بطور ناشتہ استعمال کی جاتی ہے۔

ھوالشافی خشخاش پاؤ بھر، مغز بادام چار تولہ، چہار مغز دو تولہ، الائچی خورد تین ماشہ، طباشیر (بنسلوچن) چھ ماشہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، مصری یا قند سفید (چینی) تین پاؤ، سونف ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: خشخاش کو رات بھر دودھ میں تر کریں۔ صبح خوب اچھی طرح گھوٹ کر گھی میں بھون لیں پھر قند ملا کر دوسری ادویہ پسی ہوئی ملائیں مصری کو چاشنی بنا کر بھی ملا سکتے ہیں۔

خوراک بقدر برداشت۔

(۴۰) روغن مغزیات

یہ روغن بھی ضعف دماغ، خشکی، سر درد، نظر کی کمی کے لئے بڑا ہی اکسیر ہے اگر عالم دین، لیکچرار، طالب علم، وکیل، ایڈیٹر اور مصنف وغیرہ اس روغن کو چند روز استعمال کر لیں تو انشاء اللہ ایک سال دماغ طاقت ور رہتا ہے ضعف و تکان جاتا رہتا ہے۔ نظر تیز ہو جاتی ہے غرضیکہ بڑی لاجواب دوا ہے۔

ھوالشافی مغز بادام پانچ تولہ، مغز ناریل پانچ تولہ، خشخاش سفید سات تولہ، چار مغز سات تولہ، مغز خربوزہ چھ ماشہ، مغز چرونجی چھ ماشہ، مغز پستہ دو تولہ۔

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو کوٹ کر علیحدہ رکھیں اور آدھ سیر روغن زرد (گھی) کو آگ پر سرخ کر کے تمام میوہ جات ڈال دیں۔ جب سرخ مائل بہ سیاہی ہو جائے تو اتار کر چھان لیں اور روغن کو کسی برتن میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: صبح اور شام سر اور تلوؤں پر مالش کریں۔ قدرے کان میں ڈالا کریں نیز بقدر

ایک تولہ گرم دودھ میں ملا کر پئیں اور جو مغزیات نکلیں ان میں بدستور آٹا اور کھانڈ ملا کر پنجیری بنالیں۔ اور تین تا چھ ماشہ نہار منہ استعمال کریں۔

(۴۱) کشتہ مرجان جواہر والا یہ وہی کشتہ ہے جس سے بفضلہٖ ہزارہا ضعف دماغ کے شاکی آرام حاصل کر چکے ہیں۔ جن لوگوں کو دائمی نزلہ یا زکام کی شکایت رہتی ہے ان کے لئے از حد مفید چیز ہے۔

علاوہ ازیں ضعف باہ جریان ضعف قلب ضعف اعضائے رئیسہ کو چند روز میں نیست و نابود کر دینے والی دوا ہے اگر آپ ترقی کرنا چاہتے ہیں یا آپ کی خواہش ہے کہ ہم ایک بار پڑھے ہوئے کو نہ بھولیں تو ضرور اس نایاب کشتہ کو تیار کر کے فائدہ اٹھائیں۔ یہ نسخہ ارسطوئے زماں افلاطون دوراں مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب مرحوم دہلوی کے خاص الخاص مجربات میں سے ہے ضرور بنا کر فیض حاصل کیجئے۔

ھُوَالشَّافِی شاخ مرجان عمدہ ایک تولہ' یاقوت اعلیٰ تین ماشہ' عنبر اشہب ایک ماشہ' ورق نقرہ تین ماشہ' ورق طلاء ایک ماشہ' زمرد سبز تین ماشہ۔

عرق کیوڑہ میں چار پہر کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر مٹی کے کورے کوزہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔

ترکیبِ استعمال: دو چاول سے چار چاول ہمراہ خمیرہ گاؤ زبان یا ہمراہ معجون خوش ذائقہ یا مکھن کھائیں انشاء اللہ پندرہ روز میں ہی کافی فائدہ نظر آئے گا تیس خوراک کھائیں دواخانہ سلیمانی سے تیار شدہ بھی ملتا ہے۔

بالکل سہل نسخے

(۴۲) سونف تین پاؤ لے کر خوب صاف کریں اور کوٹ کر ہم وزن مصری ملا کر شیشی میں رکھیں اور دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد چھ ماشہ سفوف پانی سے کھائیں جو آزمائے گا خوش ہو جائے گا۔

(۴۳) سونف چھ ماشہ' مغز بادام سات عدد' مصری ایک تولہ رات کو ملا کر سوتے وقت دودھ سے کھائیں اس کے بعد پانی ہرگز نہ پئیں چالیس روز میں نظر اس قدر تیز ہو جاتی ہے کہ عینک لگانے کی ضروری نہیں رہتی۔

(۴۴) اگر دماغ بالکل خالی ہو چکا ہو اور اس وجہ سے سر ہلانے سے درد ہونے لگتا ہو تو زردی بیضہ مرغ ایک عدد کو ہتھیلی پر رکھ کر مریض کا کان اوپر رکھیں۔ انشاء اللہ دس پندرہ منٹ میں تمام زردی خود بخود دماغ میں چلی جائے گی ایک ہفتہ میں دماغ صحیح سالم اور طاقت ور ہو جائے گا جس کی علامت یہ ہے کہ پھر دماغ زردی کو بالکل نہ سہارے گا بلکہ وہ اسی طرح پڑی رہے گی (از جناب حکیم کریم بخش صاحب)

پرہیز قابض اور ترش اشیاء اونچا بولنے کثرت محنت دماغی سے پرہیز کریں۔

غذا مرغن، دودھ، کھیر، دودھ جلیبی، انڈا نیم برشت (ہاف بوائل)، حریرہ بادام وغیرہ۔

سرسام

مشہور نام: سرسام ڈاکٹری نام: سیری برائیٹس (Cerebritis)

طبی نام: سرسام ویدک نام: سنپات۔

سرسام کے معنی ہیں سر کا ورم اس میں دماغ کے پردے یا جوہر دماغ متورم ہو کر غشی لاحق ہو جاتی ہے۔

اقسام مرض باعتبار ورم یا عدم ورم اس کی دو قسمیں ہیں۔ سرسام حقیقی و غیر حقیقی۔ سرسام حقیقی میں دماغ کے پردوں یا دماغ کے جوہر میں ورم ہوتا ہے اور غیر حقیقی میں ورم نہیں ہوتا بلکہ ابخرات ردیہ دماغ کی جانب چڑھ کر سرسامی حالت پیدا کر دیتے ہیں۔ سرسام کی پھر سات قسمیں ہیں۔ جن کا مفصل بیان کتب طبیہ میں ملتا ہے یہاں صرف دو نہایت مجرب نسخہ جات اور چند تدابیر لکھی جاتی ہیں۔

اصول علاج پہلے یہ معلوم کر لینا از حد ضروری ہے کہ سرسام حقیقی ہے یا غیر حقیقی کیونکہ غیر حقیقی میں صرف ابخرات ردیہ کو اتار دینے سے ہی ہوش آ جاتا ہے مثلاً اگر بخار کی شدت میں سرسام ہوا ہو تو مسکن بخار ادویات دینے سے ہی آرام ہو جائے گا سرسام حقیقی کے لئے ذیل کے نسخوں میں سے استعمال کریں۔

(۴۵) نسخہ سرسام مجرب میں نے حسب ذیل نسخہ بارہا سرسام کے بیہوش مریضوں پر آزمایا ہے خدا کے فضل سے اکثر کامیابی ہوئی ہے چونکہ یہ نسخہ ہر ایک سرسام میں فائدہ مند ثابت ہوا ہے لہٰذا بلا کم و کاست درج ذیل ہے۔

ھوالشافی موٹھ یا مونگ کا آٹا پاؤ بھر لے کر گائے کے دودھ میں گوندھ کر صرف ایک جانب سے روٹی پکائیں اور کچی جانب سے روغن گل دو تولہ' سرکہ ایک تولہ ملا کر اس سے خوب چپڑیں اور سر پر سہاتی گرم گرم باندھ دیں۔ ہر تین گھنٹہ کے بعد نئی روٹی تبدیل کر دیا کریں نیز یہ یاد رہے کہ روٹی باندھنے سے پیشتر سر کے بال قینچی سے کتر دینے چاہئیں (استرا نہ لگائیں) انشاء اللہ تین روٹیوں سے زیادہ باندھنے کی نوبت نہ آئے گی روغن گل اگر فوراً نہ مل سکے تو روغن کنجد یعنی میٹھا تیل دس تولہ' پانی دس تولہ گلاب کے پھول ایک تولہ ملا کر آگ پر پکائیں جب پانی بالکل خشک ہو جائے اور صرف تیل رہ جائے تو استعمال کریں صرف میٹھے تیل سے بھی کام چل سکتا ہے۔

(۴۶) خاص سنیاسی راز یہ نسخہ حکیم نور الدین صاحب قادیانی کو ایک سنیاسی سے حاصل ہوا تھا جس کو آج کل خاص خاص حکیم بنا کر دنیا کو حیرت میں ڈال رہے ہیں۔ حکیم صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی عمر میں اس سے بہتر نسخہ نہیں دیکھا ہے اور نہ ہی سنا ہے گو بنانے میں دقت اٹھانی پڑتی ہے لیکن ایسی اکسیریں محنت سے بنا کرتی ہیں ہاں تیار ہو جانے کے بعد یہ سب تکلیفیں دور ہو کر بے حد خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ھوالشافی گندھک آملہ سار' پارہ' کشتہ سیسہ' (تیار شدہ از درخت پیپل) بیش یعنی میٹھا تیلیہ (ہر ایک ایک ماشہ)' زہرہ ماہی روہو' زہرہ مار سیاہ' زہرہ بکری' زہرہ طاؤس۔

ترکیب تیاری پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی کریں اور پھر کشتہ سیسہ اور میٹھا تیلیہ ملا کر خوب باریک پیسیں پھر مذکورہ جانوروں کے پتے ایک ایک کر کے شامل کرتے جائیں متواتر پانچ روز باریک پیس کر سونے یا چاندی کی ڈبیہ میں بند کر رکھیں اور بوقت ضرورت پورے جوان مریض کو نصف چاول ورنہ دانہ خشخاش کے برابر ہمراہ شیرہ مغز کدو کھلائیں یا اگر ایسا نہ کر سکیں تو پیشانی پر بچھ لگا کر ذرا دوا اوپر مل دیں۔ انشاء اللہ مریض خواہ کتنا ہی بے ہوش کیوں نہ ہو اسی وقت ہوش میں آجائے گا۔

(۴۷) سہل چٹکلہ بعض دفعہ سرسام کے مریضوں کو نمک باریک شدہ پانی میں حل کر کے ناک کے نتھنوں میں ٹپکانے سے اسی وقت ہوش آ جاتا ہے نمک بیہوشی کو دور کرنے کے لئے لاجواب اکسیر ہے۔

ضروری تدبیریں

سرسام میں قبض رفع کرنے کے لئے جلاب کی نسبت حقنہ کرنا بہتر ہوتا ہے اور مادہ دماغی کو اسفل بدن کی جانب جذب کرنے کے لئے پنڈلیوں پر پچھنے لگوا کر سینگیاں کھچوانا نیز پنڈلیوں کو خوب کس کر باندھنا اور پاشویہ کرنا بھی بہتر تدبیریں ہیں۔

علامات نیک: باربار چھینکیں آنا' کان کے پیچھے ورم ہو جانا نیک علامتیں ہیں۔

علامات بد آنکھوں کا دھنس جانا' پیشاب پانی کی طرح آنا' سانس رک کر آنا' موت کی علامتیں ہیں۔

پرہیز مرض سے افاقہ ہونے پر غذا ہرگز نہ دیں۔ گرم اشیاء دھوپ میں چلنے پھرنے سے پرہیز کرائیں۔

غذا افاقہ ہونے پر جو کے ستو کھانڈ ملا کر' ساگودانہ' کھچڑی' مونگ کی دال کا پانی۔

نوٹ جنون' مالیخولیا' صرع' سدر' دوار وغیرہ امراض کا بیان مع مجربات کنزالمجربات جلد دوم وسوم میں ہے۔

باب: ۲

آنکھوں کی بیماریاں

آنکھیں کیا ہیں؟

آنکھیں بھی اعضائے شریفہ میں سے ایک ایسا عضو مرکب ہیں۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے نظر جیسی نعمت کو جگہ دی ہے حکماء کے نزدیک ہر ایک آنکھ میں سات پردے اور تین رطوبتیں ہیں۔ پردہ شکیبہ پر پہلے ہر ایک روشن چیز کا عکس پڑ کر دماغ کو منعکس شے کا علم ہوتا ہے۔ بھوؤں کی بلندی آنکھ کو زیادہ روشنی سے بچاتی ہے اور بال پسینے کو اندر جانے سے روکتے ہیں دونوں پپوٹے ہر وقت آنکھ کی حفاظت کے لئے لگے ہوئے ہیں۔ اور ذرا سے شبہ پر فوراً دونوں مل کر آنکھ کو چھپا لیتے ہیں۔ اسی طرح پلکیں بھی گرد و غبار کو آنکھ کے اندر جانے سے روکتی ہیں۔ غرضیکہ صرف آنکھوں میں ہی ایک بڑا کارخانہ قائم ہے۔ آنکھوں کے امراض تو بہت ہیں لیکن ان امراض کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جو بہت عام ہیں۔

آشوب چشم

مشہور نام: آنکھیں دکھنا ڈاکٹری نام: (CONJUNCTIVITIES)

طبی نام: رمد چشم ویدک نام: نیتر پیڑا۔

اطبائے قدیم نے اس کی بہت سی قسمیں بیان فرمائی ہیں جن سب کا ذکر کرنے سے کتاب کا حجم بڑھ جائے گا اس لئے بجائے خشک بحث کرنے کے چند مجربات پیش کرتا ہوں جو کہ بفضلہ نہایت ہی فوری اثر ہیں۔

(۴۸) حب سیاہ چشم یہ گولیاں ہندوستانی دواخانہ' ہمدرد دواخانہ' وغیرہ میں ہزار ہا روپے سالانہ کی فروخت ہوتی ہیں۔ خود حکیم اجمل خان صاحب کے مطب میں بھی استعمال کی جاتی ہیں غرضیکہ بڑی مفید گولیاں ہیں۔ ھُوَالشَّافِی رسونت مصفی

چار تولہ، پھٹکڑی بریاں چار تولہ، افیون چودہ ماشہ برگ نیم پانچ عدد، زعفران پانچ رتی تمام کو عرق گلاب میں کھرل کر کے لمبی لمبی گولیاں بنالیں بوقت ضرورت ایک گولی پوست کے پانی میں گھس کر پپوٹوں پر صبح دوپہر شام یعنی دن میں تین بار لیپ کیا کریں۔ فوائد سرخی چشم کو دور کرتی ہیں اور ٹیس کو مفید ہیں۔

(۴۹) عرق منور العین

یہ عرق بڑا ہی موثر ہے بسا اوقات تو آشوب چشم کے چیختے ہوئے مریض فورا بیس منٹ میں شفایاب ہو جاتے ہیں جو شخص ایک بار اس عرق کو بنا کر آزمائے گا وہ زنک لوشن وغیرہ بالکل بھول جائے گا۔ ھوالشافی قلمی شورہ دو تولہ، پھٹکڑی خام، پھٹکڑی بریاں ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ، کافور کا سفوف تین ماشہ، عرق گلاب خالص ایک بوتل۔ ترکیب تیاری مندرجہ بالا تمام ادویات کو قدرے باریک کر کے بوتل میں ڈال دیں۔ اور مضبوط کارک لگا کر دھوپ میں تمام دن رکھا رہنے دیں۔ بس دوا تیار ہے دکھتی آنکھوں میں تین چار بوند ڈال دیں۔ انشاء اللہ بیس منٹ میں آرام ہو گا روزانہ استعمال سے آنکھیں روشن اور صاف رہیں گی بلکہ آنکھیں تمام امراض سے محفوظ رہیں گی بوڑھوں بچوں جوانوں سب کے لئے یکساں مفید ہے دو بوند ڈالتے ہی ایسا معلوم ہوتا ہے گویا آنکھوں میں برف ڈال لی ہے بڑی ہی عجیب چیز ہے۔

(۵۰) معجزہ برائے رمد چشم

میں نے حسب ذیل نسخہ سے زود اثر، ہتھیلی پر سرسوں جمانے والا کوئی نسخہ نہیں دیکھا اگر اسے کرامت یا معجزہ کہہ دیں تو بجا ہے کیونکہ اس سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صرف ایک گھنٹہ میں یقیناً درد سرخی وغیرہ دور ہو کر بالکل آرام ہو جاتا ہے یہ میرے مطب کا مایہ ناز اور کثیرا لمستعمل نسخہ ہے اس سے ہزار ہا مریض شفا پا رہے ہیں۔ میں اس کو بے شمار مریضوں کو مفت تقسیم کرتا رہا ہوں۔ آپ بھی مفت تقسیم کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔ رمد چشم، پھولا، جالا، سرخی، شب کوری وغیرہ کے لئے ازحد مفید ایجاد ہے۔ ھوالشافی پھٹکڑی خام تین ماشہ، رسونت مصری چھ چھ ماشہ، افیون چھ رتی، نیلا توتیا دو رتی۔ ترکیب تیاری رسوت اور افیون کو پانچ تولہ عرق گلاب یا پانی میں حل کر لیں اور دوسری ادویہ کو جدا جدا باریک پیس کر اسی رسوت والے پانی میں ملا دیں۔ اور ململ کے پارچہ میں سے چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ترکیب استعمال اس عرق میں سے دو قطرے بذریعہ پچکاری یا ویسے ہی ڈالیں فوراً پانی نکلنا شروع ہو گا تقریباً دس منٹ کے وقفہ سے پھر ڈالیں پہلے کی نسبت پانی کم نکلے گا علیٰ ہذا القیاس دس منٹ کے

وقفہ سے پھر ڈالیں بس پانچ دفعہ کافی ہے انشاء اللہ درد' سرخی دور ہو کر پورا پورا فائدہ ہو جائے گا اگر پانی بجائے پانچ تولہ کے ڈھائی تولہ ڈالیں تو سلائی سے لگانے کے قابل ہو جائے گا جس سے بڑی آسانی ہو سکتی ہے کیونکہ دیہات میں پچکاری کا ملنا دشوار ہے۔ لیکن دوا سلائی پر بہت کم لگائیں۔ کیونکہ یہ تیز ہے۔

(۵۱) ضماد اکسیری برائے بلغمی رمد چشم یہ ضماد میرا بار ہا کا مجرب ہے اور تاثیر میں ممتاز ادویات میں سے ہے اس کے ایک ہی بار استعمال سے بفضلہٖ کافی فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے اور دو تین لیپوں سے کلی فائدہ ہو جاتا ہے لیکن یہ صرف ان کو ہی مفید ہے جن کی آنکھوں سے پانی جارہا ہو اور درد رات کو زیادتی پر ہو جائے۔ **ھُوَالشَّافِی** زعفران خالص چار رتی' افیون ایک رتی' مازو ایک عدد۔

ترکیب تیاری زعفران کو باریک پیس کر کسی مٹی کے پیالہ میں ڈال کر افیون ملائیں پھر چند قطرے پانی کے ملا کر مازو سے گھسنا شروع کر دیں۔ اور بوقت شب آنکھوں کے نیچے اور اوپر لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ ایک ہی رات میں آرام ہو گا اللہ مغفرت کرے یہ نسخہ مجھے محترمہ والدہ صاحبہ سے حاصل ہوا تھا۔ اللھم اغفر لھا و ارحمھا

سہل چٹکلے

(۵۲) جس روز آنکھ میں درد شروع ہو اسی روز آنکھوں میں بڑ کا دودھ سلائی سے ڈالیں۔

(۵۳) روئی کو ہاون دستہ میں خوب کوٹ کر آنکھ کے اوپر باندھیں انشاء اللہ درد رک جائے گا۔

(۵۴) بلغمی رمد چشم کے لئے رات کے وقت کھانڈ اور مرچ سیاہ باریک کردہ پھنکائیں اور پانی نہ پلائیں۔

(۵۵) ستیاناسی کی شاخ توڑنے سے جو دودھ نکلتا ہے اس کو سلائی سے آنکھوں میں ڈالیں درد چشم کا چیختا چلاتا مریض بفضلہٖ فوراً سکون حاصل کر لیتا ہے بار ہا کا مجرب ہے۔

(۵۶) حیرت انگیز اسراری مجرب چٹکلہ جن اشخاص کی آنکھیں سال یا چھ ماہ کے بعد دکھتی ہوں یا جو شخص چاہیں کہ ہم آشوب چشم سے محفوظ رہیں ان کے لئے یہ لاجواب تحفہ ہے۔ **ھُوَالشَّافِی** منڈی بوٹی کے پھول کی یہ خاص صفت ہے کہ اگر اس کے ایک پھول کو سالم نگل لیں تو انشاء اللہ ایک سال تک آنکھیں

نہ دکھیں گی' علیٰ ہذا القیاس جتنے پھول نگل لئے جائیں انشاء اللہ اتنے سال ہی مرض آشوب چشم ہرگز نہ ہو گا' میں نے بارہا آزمایا ہے بلکہ مجھے خود سال کے بعد یہ مرض ہوا کرتا تھا میں نے حسب الحکم استاذیم مولانا خیرالدین احمد صاحب مرحوم سرسوی' چھ سات پھول نگل لئے خدا کی عنایت سے آج تک اس مرض سے محفوظ ہوں۔ غور فرمائیے معمولی سی چیزوں میں خداوند کریم نے کتنے عجیب فوائد رکھے ہیں۔ **پرہیز** دھوپ میں پھرنے' دن کو سونے' آنکھوں پر سردپانی لگانے' ترش اشیاء کھانے سے پرہیز کریں **غذا** توری' مونگ کی دال' ہلکی مرچ ڈال کر گندم کی چپاتی سے کھلاتے رہیں۔

پھولا چشم

مشہور نام: جالا' پھلی ڈاکٹری نام: لے کیوط (OPACITY OF THE CORNEA)

طبی نام: گل چشم و بیاض چشم ویدک نام: پٹل یا پشپ۔

تعریف مرض آنکھ کی سیاہی پر سفید نقطہ پڑنے کو پھولا اور ہلکی ہلکی ابر کی طرح سفیدی کو جالا کہتے ہیں۔

اسباب آشوب چشم میں علاج کی بے ترتیبی کی وجہ سے یا قرنیہ میں کسی وجہ سے زخم ہو کر جو داغ رہ جاتا ہے وہی پھولا کہلاتا ہے۔

علامات آنکھ کی سیاہی پر سفید نقطہ یا پردہ سا دکھائی دے گا بصارت (نظر) کم ہو گی یا بالکل نہ ہو گی۔

نوٹ بچوں کا پھولا آسانی سے اور جوانوں اور بوڑھوں کا بڑی مشکل سے جاتا ہے۔

میں نے گل چشم کے لئے بہت سارے نسخہ جات آزما کر دیکھے جو بہت مفید ثابت ہوئے ذیل میں درج کرتا ہوں۔

(۵۷) نسخہ اول یہ نسخہ اس مرض کے لئے بڑا ہی موثر ثابت ہوا ہے بلکہ اس سے بڑے بڑے پھولے جو کہ بہت ابھرے ہوئے ہوتے ہیں وہ بھی با آسانی کٹ جاتے ہیں چند اشخاص جو اس مرض کی وجہ سے اندھے ہو گئے تھے بفضلہٖ اس دوا کے چند روزہ استعمال سے صاحب نظر ہو گئے غرضیکہ یہ اس کی خاص الخاص اور بے خطا دوا ہے۔ آپ نے قبل ازیں اور بھی نسخہ جات آزمائے ہوں گے۔ لیکن ایسا موثر نسخہ کم ہی ہاتھ لگا ہو گا۔

ھُوَالشَّافِی پھٹکڑی سفید' سہاگہ' نیلا توتیا' نوشادر ہم وزن باریک پیس کر ایک کورے پیالہ میں جس میں پانی نہ لگایا گیا ہو ڈال کر اوپر سے دوسرا کورا پیالہ ڈھک دیں۔ اور ان کے لبوں کو ملتانی مٹی سے بند کر کے چولھے پر چڑھا کر فرانس کی لکڑی کی تھوڑی تھوڑی آگ جلاتے رہیں اور اوپر والے پیالہ پر کھدر کا چار تہہ شدہ کپڑا پانی سے تر کر کے رکھ دیں۔ جب کپڑا خشک ہو چلے تو پھر تر کر دیں۔ اسی طرح چار گھنٹہ آنچ دیتے رہیں۔ تمام جوہر اڑ کر اوپر والے پیالہ پر لگ جائے گا آگ سے اتار کر سرد ہونے پر جوہر کو احتیاط سے کھرچ کر باریک شیشی میں ڈال کر مضبوط کارک لگا دیں۔ بوقت عشاء ایک یا دو سلائی ڈال کر سو رہیں۔ فرانس' فراش یا فرواں پنجاب میں پیدا ہونے والا مشہور درخت ہے جسے مائیں لگتی ہیں۔

(۵۸) نسخہ دوم جوہر مرگانگ

یہ بھی اس قسم کا جوہر ہے جو کہ پھولا' جالا' دھند وغیرہ کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے ایک شخص کے پچیس سال کا پرانا پھولا اس جوہر کے پندرہ بیس روز کے استعمال سے بالکل دور ہو گیا اس جوہر کے لیے ملاحظہ فرمائیں نسخہ نمبر ۴۵۳۔

(۵۹) بالکل آسان نسخہ

یہ نسخہ بالکل آسان ہے' نہ اس میں جوہر اڑانے کی تکلیف ہے اور نہ ہی گراں یا مشکل سے ملنے والی ادویہ ہیں بلکہ بالکل معمولی اور ہر جگہ ملنے والی چیزیں ہیں۔ میرا مجرب ہے۔ ھُوَالشَّافِی سرمہ سفید' پھٹکڑی سفید' شورہ قلمی' سونٹھ' ہم وزن باریک پیس کر سرمہ بنالیں اور بدستور سابق استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔ فوائد جالا' پھولا' دھند' پانی جانا بلکہ اکثر امراض چشم کو مفید ہے۔

(۶۰) خالص فقیرانہ نسخہ

اجڑے ہوئے کھنڈر پر سے سبز رنگ کے کانچ کی بڑی سی چوڑی تلاش کر لیں اور اسے کانسی کے کٹورے یا تھالی میں شبنم کا پانی ڈال کر گھسنا شروع کر دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو اور ڈال دیں۔ یہاں تک کہ تمام چوڑی گھس جائے اور سبز رنگ کا زنگار سا باقی رہ جائے اسے خوب اچھی طرح سے کھرل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ اس عمل پر گو پندرہ بیس روز خرچ ہوتے ہیں لیکن پھلی کی اکسیری دوا تیار ہو جاتی ہے بڑے بڑے پھولوں کو اڑا کر تین دن میں صاف کر دیتی ہے' شبنم کا پانی اس طرح حاصل کریں کہ ایک صاف رومال لے کر درخت کے پتوں پر پھیرتے جائیں اور پھر بوتل میں نچوڑ لیں جس قدر ضرورت ہو شبنم کے موسم میں صبح جمع کر سکتے ہیں۔ خاص فقیرانہ نسخہ ہے۔ ایک سلائی روزانہ شب آنکھ میں لگائیں۔

آسان ٹوٹکے

(٦١) بارہ سنگا کا سینگ عورت کے دودھ میں گھس کر آنکھ میں لگائیں اس سے انشاء اللہ بیس سالہ پھولا بھی دور ہو جاتا ہے۔

(٦٢) ریٹھہ کے چھلکے کو پانی میں گھس کر سلائی سے آنکھوں میں لگائیں اس سے پھولا دور ہو جائے گا۔

(٦٣) صرف نوشادر کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے شیشی میں رکھیں اور ایک سلائی ڈالا کریں۔

(٦٤) سمندر جھاگ کو پانی میں گھس کر آنکھوں میں ڈالتے رہیں جالا' دھند' سفیدی سب کو مفید ہے۔

(٦٥) پھٹکڑی کی سلائی آنکھ میں پھیرنے سے بھی معمولی پھولا دور ہو جاتا ہے سلائی کی ترکیب خواص پھٹکڑی میں درج ہے۔ **پرہیز** دہی' چاول' نفخ کرنے والی چیزوں مثلاً پیاز' لہسن' بینگن وغیرہ سے۔ **غذا** ہلکی زود ہضم' دال مونگ' چپاتی' گندم' دودھ' ڈبل روٹی وغیرہ۔

چند سرمہ جات جو آنکھوں کے اکثر امراض میں مفید ہیں

(٦٦) سرمہ اکسیر العین سبز ایک صاحب اس سرمہ کو تین چار سیر سالانہ بنا کر کافی گراں قیمت پر فروخت کرتے تھے جو لے جاتا تھا تعریف کرتا تھا یہ نسخہ ہمارے ایک کرم فرما کی کوشش سے حاصل ہو گیا اور ہم نے چند بار تیار کر کے آزمایا اور مفید پایا بلا کم و کاست درج ذیل ہے۔ **ھوالشافی** برادہ تانبہ آٹھ تولہ' نوشادر پانچ تولہ' دونوں کو چینی یا کانچ کے برتن میں ڈالیں اور اوپر سے لیموں کا تازہ پانی نکال کر اس قدر ڈالیں کہ چار انگل اوپر تک آ جائے پھر دھوپ میں رکھ دیں۔ پھول کر سبز رنگت لئے ہوئے کشتہ تیار ہو جائے گا خشک ہونے پر خوب کھرل کر کے کپڑے میں سے پن کر شیشیوں میں بند کر لیں۔ جالا' پھولا' دھند' رتوندھا کے لئے ازحد مفید ہے۔ (مولوی عنایت اللہ)

(٦٧) سرمہ اکسیر العین سیاہ یہ سرمہ بھی بہت سی امراض چشم کے لئے نہایت مفید ہے خصوصاً پانی جانا' خارش' دھند' غبار کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے اکثر تین ہی روز میں فائدہ نظر آتا ہے اور چند روز میں عینک چھوٹ جاتی

ہے۔ هُوَالشَّافِی سیسہ مصفی دو تولہ' پارہ مصفی ڈیڑھ تولہ کو آپس میں ملالیں یعنی پہلے سیسہ کو آگ پر پگھلا کر پارہ میں ڈال دیں۔ پھر کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیسیں حتیٰ کہ سیاہ ہو جائے پھر سرمہ سیاہ پانچ تولہ ڈال کر دوبارہ پیسیں خوب باریک ہونے پر کافور بھیم سینی چار ماشہ یا دیسی کافور چھ ماشہ ملا کر رگڑیں اور آخر میں پیپر منٹ چار رتی ملا کر محفوظ رکھیں۔

نوٹ سیسہ کو جوشاندہ ترپھلہ میں سات بار پگھلا کر بجھائیں اور پھر عرق لیموں میں سات بار بجھاؤ دیں۔ صاف ہو جائے گا پارہ کو ہلدی کے سفوف میں ایک دن کھرل کر کے دس بار کھدر کے کپڑے میں چھان کر داخل کریں۔

انتباہ ترپھلہ کے پانی اور عرق لیموں کے پانی میں سیسہ کو بجھاؤ دیتے وقت ان پانیوں کو کسی کوزہ میں ڈال کر اوپر سوراخ دار ڈھکن سے کوزہ کا منہ بند کر دیں۔ اور سیسہ کو پگھلا کر اس سوراخ میں ڈال دیں۔ کیونکہ پگھلی ہوئی دھات پانی میں ڈالنے سے اچھلا کرتی ہے اور بسا اوقات بعض اشخاص اپنی کم علمی سے ہاتھ منہ جلا لیا کرتے ہیں۔ لہٰذا خوب احتیاط برتیں۔

(٦٨) سرمہ سلیمانی یہ سرمہ بفضلہ تعالیٰ آنکھوں کی اکثر امراض کے بے خطا دوا ہے دھند' جالا' پھولا' آنکھوں سے پانی بہنا' پڑوال' ابتدائے موتیا بند کے لئے از حد مفید ہے نظر کو تیز کرتا ہے تقریباً پہلے ہفتہ فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے یہ سرمہ اسی نام سے دواخانہ سلیمانی تیار کر رہا ہے ہم نے تہیہ کر لیا ہے کہ کوئی بھی راز ناظرین سے پوشیدہ نہ رکھیں گے تو بھلا اس سرمہ کو کیوں چھپانے لگے۔

هُوَالشَّافِی سیسہ مصفی پانچ تولہ' کڑاہی میں رکھ کر پگھلائیں اور فوراً پارہ مصفی ایک تولہ شامل کرتے ہی گندھک موصلی یعنی مصفی باریک شدہ کی چٹکی دے دیں۔ اور نیم کی لکڑی سبز جو انگوٹھے کے برابر موٹی ہو پھراتے رہیں اور باری باری سے چٹکی دیتے رہیں یہاں تک کہ سات تولہ گندھک خرچ ہو جائے سیسہ و پارہ سیاہ رنگ کا کشتہ ہو جائے گا اب تھوڑی دیر اور آگ جلاتے رہیں تاکہ گندھک کی بو ذرا بھی نہ رہ جائے اسے ذرا سرد کر کے کپڑے میں چھان لیں اور پھر حسب ذیل ادویات بہت ہی خالص و عمدہ ملا کر خوب باریک پیس لیں بہتر ہو گا کہ ایک ہفتہ قدرے عرق گلاب ملا ملا کر کھرل کرتے رہیں بس تیار ہے۔ اجزاء یہ ہیں۔

سرمہ سیاہ پانچ تولہ' فلفل دراز' ایک ماشہ' تخم سرس سیاہ چھ ماشہ' تخم نیل چھ ماشہ' مامیرہ چینی چھ ماشہ' موتی خالص ایک ماشہ' یا صدف مروارید ی تین ماشہ' ورق سونا چار عدد' ورق چاندی آٹھ عدد۔

خوب باریک ہونے پر کافور بھیم سینی بڑھیا یا کافور دیسی ملا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیبِ استعمال رات کو سوتے وقت تین تین سلائی اللہ کا نام لے کر ڈالیں۔

فوائد تمام سرموں میں ممتاز' ایک ہی ہفتہ میں اثر دکھانے والا لاجواب سرمہ ہے۔

(۶۹) نورانی سرمہ

یہ سرمہ بھی بہت سی امراض چشم کے لئے بے حد مفید ہے گو بنانے میں سہل اور کم قیمت ہے مجھے اس سرمہ کے معلوم کرنے کا از حد شوق تھا آخر بقول جو بندہ خدا کے فضل سے پورا نسخہ مل گیا جو کہ بلاعذر درج ذیل ہے۔

ھُوالشّافی سکہ کی گولیاں جو چلائی ہوئی ہوں حسب حاجت لے کر آگ پر پگھلا کر سات بار سرسوں کے تیل میں بجھاؤ دے لیں پھر کسی لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ جلائیں جس وقت سیسہ پگھل جائے گندھک آملہ سار باریک شدہ کی چٹکی دیتے جائیں اور سرس کی لکڑی پھرائے جائیں جب سیسہ کے برابر گندھک جل جائے تو ذرا دیر اور آگ جلا دیں۔ پھر اتار کر سرد کر کے کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیسیں اور پارچہ بیز کر کے شیشیاں بھر لیں اور بدستور استعمال کریں۔

فوائد ضعف بصارت' پانی بہنا' دھند جالے کے لئے اکسیر ہے' نظر کو تیز کرتا ہے۔

(۷۰) موتیا بند کے لئے لاجواب سرمہ

یہ سرمہ جو کہ طبی دنیا میں لاثانی اور عجوبہ ہے مجھے خان بہادر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ حکیم مولوی سردار علی صاحب قصوری نے عطا فرمایا تھا اس سے بفضلہٖ موتیا بند سفید بلکہ سیاہ بھی جسے ڈاکٹر لوگ لاعلاج کہہ دیا کرتے ہیں۔ کچھ مدت میں دور ہو جاتا ہے اور خدا کے فضل سے بالکل نابینا شخص دوبارہ نظر جیسی نعمت بے بہا حاصل کر لیتا ہے فرمایئے اس سے بہتر اور کیا تحفہ ہو سکتا ہے۔

ھُوالشّافی جست ایک تولہ' پارہ دو تولہ' پہلے جست کو آگ پر پگھلا کر پارہ میں ڈال دیں۔ پھر دونوں کو دو دن تک خوب کھرل کریں۔ تاکہ سیاہ ہو جائیں بعدہ کافور بھیم سینی دو ماشہ خالص' نوشادر ٹھیکری دو ماشہ' کلی چنبیلی ایک تولہ' تخم سرس سیاہ چھ ماشہ سالم ملا کر کئی روز تک کھرل کر کے سرمہ بنائیں۔

ترکیبِ استعمال صبح و شام دو دو سلائی لگائیں۔

نوٹ نمبر۱: اگر دو سلائی لگانے سے تکلیف ہو تو ایک ایک سلائی یا صرف رات کو ایک ہی سلائی لگایا کریں۔ مریض خود معلوم کر سکتا ہے کہ کتنا سرمہ لگانا چاہیے شروع میں ذرا کم اور پھر آہستہ آہستہ زیادہ لگائیں انشاء اللہ ایک ماہ میں فائدہ محسوس ہو گا اور پھر آہستہ آہستہ موتیا بند بالکل دور ہو کر نظر ٹھیک ہو جائے گی اکسیر اسی کا نام ہے۔

نوٹ: نمبر۲: اس سرمہ کی خوبی کافور کے اعلیٰ اور خالص ہونے پر منحصر ہے جس قدر کافور نفیس و اعلیٰ ہو گا اسی قدر سرمہ مفید ہو گا بازاری بھیم سینی کافور ہرگز قابل اعتبار نہیں خود تیار کیا جائے ترکیب کنز المجربات جلد دوم نسخہ ۳۶۰۔

(۷۱) لاثانی سرمہ

موتیا بند کا ایک لاثانی نسخہ ہمیں ایک سنیاسی کی بیاض سے ملا ہے۔ گو اس بیاض کے نسخہ جات نہایت ہی معتبر ہیں۔ لیکن پھر بھی جب تک پورا تجربہ نہ کر لیا جائے درج کرنا ٹھیک نہیں سمجھا۔ اب جب ہم نے کنز المجربات جلد دوم لکھی تو اس کا تجربہ کر کے بلا کم و کاست درج کر دیا ہے۔ وہ اس سے بھی زیادہ موثر ہے۔ کیوں کہ اس سے چند روز میں ہی موتیا بند دور ہو جاتا ہے۔ یہ بیاض ایک ایسے سنیاسی کی ہے جس نے پورے چالیس سال سیاحت کی ہے۔ گمان غالب ہے کہ اس کتاب کے تمام نسخے بالکل درست ہیں۔ ہم ان تمام نسخوں کو اپنی تصنیفات میں حسب موقع درج کر رہے ہیں۔ ملاحظہ ہو فقیری سرمہ نسخہ نمبر ۶۳ کنز المجربات دوم۔

(۷۲) سرمہ ابتدائے نزول الماء

جب موتیا اترنے کی علامات معلوم ہونے لگیں تو اس سرمہ کو بنا کر استعمال کریں۔ انشاء اللہ وہیں رک جائے گا۔ بلکہ اترا ہوا بھی صاف ہو جائے گا۔ بڑا ہی لاجواب اور آسان نسخہ ہے۔ موتیا اترنے کی یہ علامتیں ہیں۔

نظر کے سامنے مچھر بھنگے سے اڑتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ چراغ کی لوئیں بے شمار نظر آتی ہیں۔ اور بالآخر مریض اندھا ہو جاتا ہے۔

ھو الشافی تخم نیل ۹ ماشہ ' سرمہ سیاہ مدبر ایک تولہ خوب باریک غبار کی طرح پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور صبح و شام تین تین سلائی اللہ کا نام لے کر ڈالتے رہیں۔ اگر کافور بھیم سینی ۳ ماشہ ملا دیں تو بس نورٌ علیٰ نور ہے۔ نیز جن دنوں اس سرمہ کو استعمال کرائیں۔ اگر ساتھ ہی رات کے وقت اطریفل زمانی ۶ ماشہ کھلاتے رہیں تو اور بھی اچھا ہے۔ اس سے بہت جلد فائدہ

ہونے کی امید ہے۔

نوٹ: بکرے کے دل کی چربی میں سرمہ مدبر کیا جا سکتا ہے۔

باہمنی پلک

مشہور نام: باہمنی پلک ڈاکٹری نام: بلی فرائیٹس (Blepharitis)
طبی نام: سلاق ویدک نام: باہمنی۔

تعریف مرض اس مرض میں پپوٹوں کے کنارے متورم ہو کر پلکوں کے بال گر جاتے ہیں۔

اسباب گردو غبار پڑ جانے، خراش دار ادویہ کے زیادہ استعمال سے اور صبح اٹھ کر منہ نہ دھونے سے آنکھوں میں مادہ شوراکال پیدا ہو کر یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات پپوٹے سرخ اور بھدے معلوم ہوتے ہیں۔ اور آخر میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو کر بال گر جاتے ہیں۔

(۴۳) اکسیری کاجل یہ کاجل بہت ہی مفید ہے۔ جس سے صدہا مریضوں کو فائدہ پہنچا ہے۔ یہ وہ بے خطا نسخہ ہے جس کو تیر بے خطا اور تیر بہدف کہا جا سکتا ہے۔ یہ نسخہ خاص صدری و اسراری ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے ہی سرخی، بھدا پن دور ہو کر بال نئے سرے سے اگ آتے ہیں اور آنکھیں ایسی خوب صورت ہو جاتی ہیں کہ گویا مرض کبھی ہوا ہی نہ تھا۔ بنائیے اور آزمائیے۔ پہلے زمین میں گڑھا کھود کر لید خر (گدھے کی لید) خشک سے آدھا پر کر دیں اور آگ لگا کر اور پیتل کی بڑی تھالی جو گڑھے کے منہ کو ڈھانک لے، خوب اچھی طرح دے دیں اور ایک جانب ذرا سی جگہ دھواں نکلنے کے لئے چھوڑ کر چاروں طرف سے اچھی طرح بند کر دیں۔ ایک رات میں تمام دھواں تھالی پر لگ جائے گا۔ تھالی کو خوب حفاظت سے رکھیں۔ پھر پھٹکڑی خام، لودھ پٹھانی، بابڑنگ، سویہ ۳۔ ۳ ماشہ۔ سوئن مکھی ۲ ماشہ، افیون ڈیڑھ ماشہ، سپاری، پوست ہلیلہ زرد، ۲۔ ۲ عدد، شامل کر دیں۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو خوب اچھی طرح کوٹ کر گائے کے مکھن ۵ تولہ میں جلا لیں۔ جب تمام جل کر سیاہ ہو جائیں تو برتن کو آگ سے اتار کر اس تھالی میں جس میں گدھے کی لید کا دھواں لگایا تھا۔ ڈال کر کانسی کے چھوٹے برتن سے خوب اچھی طرح گھوٹیں۔ جب باریک اور

یک جان ہو جائے تو کسی ڈبیہ میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال سلائی سے اس کاجل کو ذرا سا لگا کر ایک ایک سلائی ڈالا کریں۔ قابض' گرم' ترش چیزوں سے پرہیز کرنا آنکھ کی ہر بیماری میں نہایت ضروری ہے۔

(۷۴) پڑوال چشم ایک بوتل میں شبنم کا پانی ڈال کر اس کا نصف دیمک ڈال دیں اور بوتل کو کارک سے بند کر کے ایک ہفتہ تک دھوپ میں لٹکا رکھیں۔ تقریباً دیمک بھی تمام پانی ہی بن جائے گی۔ پھر کپڑے میں سے چھان کر سنبھال رکھیں۔ اب ایک گدھے کا سم لے کر آگ میں کوئلہ کر لیں۔ اور اس کوئلہ میں سے ۲ تولہ لے کر کھرل میں ڈال کر پانی مذکور ڈال کر بار یک پیستے رہیں۔ جب چار گنا پانی جذب ہو جائے تو تیار سمجھیں۔ بوقت شب دو دو تین تین سلائی یا چٹکی سے پپوٹے الٹ کر لگایا کریں۔ لیکن پہلے بالوں کا اکھاڑ لینا ضروری ہے۔ امید ہے کہ تین بار اکھاڑنے سے زیادہ ضرورت نہ پڑے گی۔

(۷۵) اکسیر سرخی چشم سرخی چشم کے لئے منور العین بڑا ہی عجیب عرق ہے۔ (نسخہ نمبر ۴۹) لیکن میں عرق گلاب میں پہلے ایک رات بھر برگ مہندی' زیرہ سفید ۴-۴ تولہ' تر کر کے پن لیتا ہوں اور پھر بدستور مذکور تیار کراتا ہوں۔

ترکیب استعمال وہی ہے جو اوپر مذکور ہو چکی ہے۔ یہ عرق سرخی کے لئے اکسیر ہے۔ برسوں کی سرخی دنوں میں دور ہو جاتی ہے۔

(۷۶) پانی جانا اگر آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہو' کسی چیز پر نظر نہ جم سکتی ہو۔ تو ذرا اس دوا کو استعمال کر دیکھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد چند روز میں بالکل آرام ہو جائے گا۔ خاص اسراری اور صدری نسخہ ہے جو کسی کتاب یا رسالے سے اخذ نہیں کیا گیا ہے۔

ھوالشافی سالٹ یعنی میگنیشیا ا تولہ' زنگار مس ۶ ماشہ خوب کھرل کر کے شیشی میں بند رکھیں اور سوتے وقت ایک ایک سلائی ڈال کر سو رہیں۔ امید ہے کہ ایک ہی رات میں کافی آرام ہو گا۔ (عطیہ مولوی محمد یعقوب صاحب مرحوم)۔

(۷۷) آنکھوں کے لئے غذا بادام ۲۱ عدد رات کو کورے کوزے میں بھگوئیں اور صبح چھلکے اتار کر کھانے سے دماغ کو قوت ملتی ہے اور پانی گرنا بند ہو جاتا ہے۔

باب:۳

کان' ناک اور دانت کی بیماریاں

کان کیا ہیں؟

حواس خمسہ میں سے ایک سننا بھی ہے اور یہ کام قدرت نے کان سے لیا ہے۔ قوت سماعت انسانی زندگی کے لئے از حد اہم ہے۔ بلکہ بقول دانایان زمان سماعت بصارت سے بھی زیادہ ضروری ہے۔ اس لئے کان کی حفاظت کرنا ہمارے لئے انتہائی لازمی ہے۔ اگر کان میں ذرا سی خرابی معلوم ہو تو فوراً اس کا تدارک کرنا چاہئے۔ پہلے ہم وہ تدابیر عرض کرتے ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے آپ انشاء اللہ کان کے امراض سے بچے رہیں گے۔

کان کی حفاظت کے طریقے

(۱) کان میں میل نہ جمع ہونے دیں۔ بلکہ ہفتہ دو ہفتہ بعد ہائیڈرجن پر آکسائیڈ (H_2O_2) کے چند قطرے کان میں ڈال لیا کریں۔ اس کے ڈالنے سے دوا کو فوراً جوش آ جاتا ہے۔ اور یہ کان کی تمام میل کچیل کو باہر نکال کر بالکل صاف کر دیتا ہے۔

(۲) کان کو تنکوں سے کھجلانا بہت برا ہے۔ لہٰذا اس سے بچیں۔

(۳) ہفتہ عشرہ میں روغن بادام نیم گرم ڈالنا بھی بہت سی امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

نوٹ: جو دوا کان میں ڈالنی چاہو۔ اس کو نیم گرم کر لینا نہایت ہی ضروری ہے۔

کان درد

مشہور نام: کان درد ڈاکٹری نام: اٹالجیا (OTALGIA)

طبی نام: وجع الاذن ویدک نام: کرن شول۔

اسباب سردی لگنا۔ وجع المفاصل۔ دانت کا بوسیدہ ہونا۔ پانی پڑنا وغیرہ۔

علامات کان میں سخت ناقابل برداشت درد ہوتا ہے۔ درد کی ٹیسیں پیشانی اور چہرے تک پہنچتی ہیں۔

طریق علاج اگر درد سردی سے ہو گا تو سینک دینے اور بھپارہ دینے سے آرام معلوم ہو گا۔ اگر پانی پڑنے کی وجہ سے ہو تو مریض کے نہانے اور غوطہ لگانے کے بعد شروع ہوا ہو گا۔ امراض گوش کی تشخیص کے لئے ڈاکٹری میں ایک آلہ بنام (ایر سکوپ EAR-SCOPE مستعمل ہے۔ اس سے کان کی اندرونی حالت خوب اچھی طرح نظر آجاتی ہے لہٰذا ہر حکیم کو چاہئے کہ اس آلہ سے فائدہ اٹھائے۔

(۷۸) درد کان کا بہترین نسخہ حسب ذیل نسخہ ہر قسم کے کان کے درد کے لئے بڑا ہی مفید ثابت ہو چکا ہے۔ مریض مارے درد کے لوٹ رہا ہو۔ بس اس اکسیر کی چند بوندیں کان میں نیم گرم کر کے ڈال دیں۔ انشاء اللہ صرف ۵ منٹ میں درد بند ہو جائے گا۔ بڑا ہی بے نظیر اور موثر نسخہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی گدھے کی لید کا پانی' پیاز کا پانی' عرق گلاب اور سرکہ ہم وزن ملا کر شیشی میں رکھ لیں۔ اور بوقت ضرورت تڑپتے ہوئے مریض سے دعائیں لیں اور اپنی حکمت کا سکہ جمائیں۔

(۷۹) روغن کان درد ھُوَالشَّافِی روغن گاؤ' مشک کافور ایک ایک تولہ' دونوں کو ملا کر آگ پر رکھ دیں۔ تھوڑی دیر میں کافور گھی میں حل ہو جائے گا۔ پھر اتار کر افیون ۴ رتی حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت دو قطرے نیم گرم کر کے کان میں ٹپکائیں۔ انشاء اللہ اسی وقت درد بند ہو جائے گا۔ یہ روغن دیگر امراض گوش میں بھی مفید ہے۔

(۸۰) نسخہ درد کان بوجہ گرمی صندل سفید کو عورت کے دودھ میں گھس کر نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔

سہل چٹکلے

(۸۱) نصف لیموں کاٹ کر اوپر نمک یا پھٹکڑی بریاں چھڑک دیں اور قدرے انگاروں پر گرم کر کے چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔

(۸۲) نیم کے پتے لے کر ان کو جوش دیں اور کان کو بخار (بھپارہ) دیں۔ درد فوراً تھم جائے گا۔

(۸۳) صرف دودھ کے بخارات بھی کان کے درد کو روکنے کے لئے مفید ہیں۔

ریم گوش

مشہور نام: کان سے پیپ آنا ڈاکٹری نام: کرانک ٹوریا
طبی نام: قرحہ گوش ویدک نام: کرن سراد

اسباب مرض کان کی پھنسی پکنے یا ورم پھوٹ جانے سے یہ مرض ہوتا ہے۔ ابتدائی حالت میں اسے قرحہ کان اور زیادہ پرانا ہو جانے پر ناسور کہتے ہیں۔ اگر اس کا فوراً تدارک نہ کیا جائے تو ڈر ہے کہ کہیں دماغ کو نقصان نہ پہنچائے۔ بلکہ اگر یہ قرحہ دماغ کو سرایت کر جائے تو سرسام ہو جاتا ہے۔

علامات کان سے پیپ آتی ہے اور جب ذرا بند ہو جائے تو درد میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ کبھی کان کی اندرونی گہرائی میں زخم ہو جانے سے سر چکرانے لگتا ہے۔

(۸۴) **ھوالشافی** پھٹکڑی سفید باریک پیس کر شہد خالص میں ملالیں۔ پھر ململ کے صاف پارچہ کا فتیلہ بنا کر اس دوا میں لت پت کر کے کان میں رکھیں اور دن میں تین بار نیا فتیلہ دوا لگا کر تبدیل کرتے رہیں۔ انشاء اللہ معمولی مرض تین چار روز اور پرانے سے پرانا سات روز میں بالکل دور ہو جائے گا۔

(۸۵) **ھوالشافی** سرسوں کے تیل میں کیکر کے پھول جلا کر تیل چھان کر شیشی میں بند رکھیں اور دو تین قطرے صبح و شام کان میں ڈالتے رہیں اس سے بفضلہٖ کان درد اور پیپ آنا بہت جلد دور ہو جاتا ہے۔

(۸۶) یہ دہقانی چٹکلہ ہے جو اس موذی مرض کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔

ھوالشافی مور کے پنجہ کو کڑوے تیل میں جلا کر چھان لیں اور بدستور استعمال کرتے رہیں۔ آرام ہو گا۔

پرہیز ترش اشیاء، سرد ہوا میں پھرنے، نیز نہاتے وقت کان میں پانی نہ پڑنے دیں۔

غذا معمولی ارہریا مونگ کی دال، چپاتی گندم، کھچڑی وغیرہ اور زود ہضم غذائیں۔

ناک کی بیماریاں

ناک کیا ہے؟

ناک ہی قوت شامہ یعنی سونگھنے کا آلہ ہے۔ جس طرح ہم کانوں سے سنتے اور زبان سے چکھتے ہیں اور آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ اسی طرح ہم ہوا کے ذریعہ ناک سے خوشبو یا بدبو کی تمیز کرتے ہیں۔ نیز دماغ اپنے فضلات بھی ناک ہی کے ذریعہ خارج کرتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو دماغ گندہ اور خراب ہو جائے۔ ناک کے امراض تو بہت سارے ہیں لیکن یہاں صرف ایک مرض کا بیان معہ علاج لکھا جاتا ہے۔ جو بہت عام ہے۔ دوسری امراض کا علاج انشاء اللہ جلد دوم اور جلد سوم میں لکھا جائے گا۔

نکسیر پھوٹنا

مشہور نام: نکسیر پھوٹنا ڈاکٹری نام: ایپی سٹیک سس (Epistaxis)

طبی نام: رعاف ویدک نام: رکت پت

تعریف واسباب مرض ناک کی رگیں خون سے پر ہو کر پھٹ جاتی ہیں۔ اس کے بہت سے اسباب ہیں۔ چنانچہ اکثر نوجوان لڑکیوں کو ایام ماہواری سے پیشتر کبھی کبھی نکسیر پھوٹا کرتی ہے۔ تیز بخاروں میں بھی نکسیر پھوٹ آتی ہے۔

علامات نیک وبد بڑھاپے میں نکسیر کا آنا۔ نیز سر کے زخم و ضرب سے نکسیر کا پھوٹنا نہایت ہی خطرناک ہوتا ہے۔ لیکن نکسیر تیز بخار اور ذات الجنب میں بطور بحران آتی ہے وہ پیام صحت و تندرستی لاتی ہے۔ لہٰذا اس کو بند کرنے کی کوشش نہ کریں۔ نیز اگر نکسیر میں خون برنگ سیاہ نکلتا ہو۔ اسے بھی بند نہ کریں۔ ہاں جب حد سے زیادہ خون نکلے تو بند کرنے میں مضائقہ نہیں۔

(۸۷) اکسیر نکسیر یہ نسوار نکسیر کے لئے بڑی ہی مجرب اور تیر بہدف ہے۔ بس اس کے ذرا سونگھنے کی دیر ہے۔ بفضلہ فوراً خون بند ہو جاتا ہے۔

ھُوالشّافی: پھٹکڑی بریاں، خاکستر جنگلی اپلہ، خاکستر کاغذ برابر وزن لے کر ملالیں اور مریض کو سونگھائیں۔ انشاء اللہ فوراً خون بند ہو گا۔ مجرب ہے۔

(۸۸) دوائے نکسیر ذیل کی دوا خون بند کرنے کے لئے بڑی ہی اکسیر ہے۔ خون بواسیر کا ہو، حیض کا ہو یا زخم میں سے جاری ہو۔ بلکہ خواہ کہیں سے آتا ہو۔ اس کے بند کرنے کے لئے یہ منفرد دوا حیرت انگیز اثر رکھتی ہے۔ نیز اندر سے خون آنے (نفث الدم) کے لئے بڑی ہی مفید ہے۔ تین پوڑیہ سے خون بالکل بند ہو جاتا ہے۔ وہ بے نظیر دوا کہربا شمعی ہے جو کہ سنہری رنگ کی گوند ہوتی ہے۔ اس کو باریک پیس کر شربت انجبار یا صرف سرد پانی سے بقدر ایک ماشہ دے دیں۔ اگر ایک پڑیہ سے خون بند نہ ہو تو پھر ایک پڑیہ اور دے دیں۔ انشاء اللہ ضرور بالضرور نکسیر بند ہو جائے گی۔

(۸۹) ضماد نکسیر اگر نکسیر گرمی کی وجہ سے ہو تو ملتانی مٹی کو پانی میں گوندھ کر پیشانی اور تالو پر ضماد کریں۔ نہایت مفید ہے۔

(۹۰) نطول برائے نکسیر بیمار کے تالو کے بال اتروا کر سرد پانی کا نطول کریں۔ یعنی سرد پانی سر پر دھار باندھ کر ڈالیں۔

فوائد خون بند کرنے میں اکسیر ہے۔

(۹۱) نسوار برائے اکسیر اونٹ کے بالوں کو جلا کر خاک کر کے بطور نسوار لیں۔ نکسیر کو بند کرنے میں اکسیر ہے۔ (یہ والد محترم رحمۃ اللہ علیہ کا عطیہ ہے)

پرہیز دھوپ میں پھرنے، آگ کے پاس بیٹھنے گرم چیزوں نیز گڑ، شکر وغیرہ سے۔

غذا ٹھنڈی ترکاریاں، آش جو، تربوز وغیرہ۔

دانتوں کی بیماریاں

دانت کیا ہیں؟

دانت خداوند کریم کی نعمت عظمیٰ ہیں لیکن ہم اس کی چنداں پرواہ نہیں کرتے۔ اگر دانت نہ ہوں تو کھانے کا مزہ نہیں آتا۔ منہ کی خوبصورتی جاتی رہتی ہے۔ آواز سریلی تو کیا تلفظ بھی

صحیح ادا نہیں ہو سکتا۔ جیسی یہ نعمت بے بہا ہے اور جیسے اس کے فوائد ہیں اگر اس کی صحت کا خیال نہ کیا جائے تو اسی قدر نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ چنانچہ اکثر اطبا کا قول ہے کہ پاگل افراد میں سے ۸۰ فیصدی محض دانتوں کی خرابی کی وجہ سے پاگل ہوتے ہیں۔ کیوں کہ دانتوں کا دماغ سے زبردست تعلق ہے۔ اگر دانتوں کو صاف نہ رکھا جائے تو دانتوں کے اوپر' دانتوں کے درمیان اور ان کی جڑوں میں بدبودار میل جمع ہو جاتی ہے۔ اور اس کی سڑاند دماغ کو چڑھتی رہتی ہے۔ اور دیوانہ بنا دیتی ہے۔ آپ تجربہ کے طور پر علی الصبح انگلی کو دانتوں پر پھیر کر ذرا ناک کے نزدیک لے جاکر سونگھیں۔ انتہائی گندی بدبو آئے گی۔ بھلا خیال فرمایئے ایسی گندی بدبو سے دماغ جیسی رئیس ہستی کو کس طرح تکلیف نہ ہوتی ہو گی۔ اور وہ کس طرح صحیح و سالم رہے گا۔ مشہور ہے کہ جناب مسیح الملک حکیم حافظ اجمل خان صاحب مرحوم اکثر پاگلوں کا علاج صرف دانتوں کی صفائی سے کر دیتے تھے۔ علاوہ ازیں یہی زہر ہمارے اچھے کھانے میں مل کر جب معدہ میں پہنچتا ہے تو اس سے گندا کیلوس اور کیموس بن کر خون کو بھی خراب کر دیتا ہے۔ اس لئے معلوم ہوا کہ دانتوں کا صاف نہ رکھنا گویا تمام بدنی امراض کو بلاوا دینا ہے۔ لہٰذا ہمیں لازم ہے کہ ہم اپنے کھانے پینے سے بھی زیادہ اپنے دانتوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔ پھر اگر ہم معمولی دال روٹی بھی کھائیں گے تو بھی نہایت اعلیٰ خون پیدا کرے گی۔ اور اس حلوے مانڈے سے بدرجہا بہتر ہو گی جو کہ دانتوں کی صفائی کے بغیر کھاتے رہتے ہیں۔ ایسی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارے طبیب روحانی و جسمانی (فداہ ابی و امی) حضرت محمد ﷺ نے ہمیں مسواک کرنے کی از حد تاکید فرمائی ہے۔ بلکہ آپ ﷺ اس قدر مسواک کیا کرتے تھے جس سے منہ چھل جانے کا خدشہ ہوتا تھا۔ ہمیں بھی لازم ہے کہ اول تو پانچوں نمازوں پر ورنہ بوقت صبح اور رات تو کم از کم خوب اچھی طرح مسواک کر لیا کریں۔ بلکہ مسواک کو زبان اور تالو و حلق تک پھیرنا چاہئے تاکہ بلغم وغیرہ سے منہ صاف ہو جائے۔ مسواک کرتے رہنے سے دانتوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں۔ نظر تیز ہو جاتی ہے۔ اور انسان ان بیماریوں سے بچا رہتا ہے جو دانتوں کی خرابی سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ دانتوں کے امراض بیان کرنے سے پہلے قواعد حفظ صحت دندان کا ذکر کرتا ہوں۔ جن پر عمل پیرا ہونے سے انشاء اللہ آپ امراض دندان سے بچے رہیں گے۔

دانتوں کی حفاظت کے چند اصول

(۱) سخت لیس دار چیزیں' ریوڑیاں' سوہن حلوہ' میدہ کی مٹھائی' کھٹی چیزیں بکثرت کھانے سے

دانت خراب ہو جاتے ہیں۔
(۲) گرم گرم چیزوں کے کھانے کے بعد فوراً ہی پانی پینا سخت نقصان دیتا ہے۔
(۳) برف کا زیادہ استعمال بھی دانتوں کو مضر ہے۔
(۴) درخت پیلو (جال) کی مسواک ہمیشہ کرتے رہیں۔ دانتوں کے لئے اکسیر ہے۔
(۵) کھانا کھانے کے بعد فوراً ہی سو جانا دانت اور کان اور معدہ سب کو نقصان دہ ہے۔

درد دانت

مشہور نام: درد داڑھ ڈاکٹری نام: ٹوتھ ایک Tooth Ache

طبی نام: وجع السن ویدک نام: دنت سول۔

اسباب مرض دانتوں پر میل جم جانا۔ دانتوں کا صاف نہ رکھنا۔ دانتوں کی جڑوں میں کیڑا لگنا۔ بد ہضمی۔ پارہ کے مرکبات وغیرہ۔ اس کے اسباب ہیں۔

علامات دانت میں شدت سے درد ہوتا ہے۔ مسوڑھے پر ورم آجاتا ہے بلکہ بعض اوقات رخسارہ بھی سوج جاتا ہے۔

(۹۲) روغن کافور تیزابی

حسب ذیل نسخہ درد دانت کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ اکثر لوگ چیختے آتے ہیں اور چین سے گھر واپس چلے جاتے ہیں۔ صدہا مرتبہ کا آزمودہ مجرب نسخہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی کافور ا تولہ، تیزاب گندھک ۳ تولہ، میں ملا کر شیشی میں بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں تاکہ کافور تیزاب میں حل ہو جائے۔ بوقت ضرورت کسی تنکے پر قدرے روئی لپیٹ کر دانت پر لگائیں۔ لیکن یاد رہے کہ دوا کسی اور جگہ نہ لگنے پائے ورنہ جلا دے گی۔

نوٹ یہ دوا ہر ایک مرض کے لئے اکسیر ہے گویا امرت دھارا خورد ہے۔

(۹۳) روغن فوری اثر

درد کو فوراً بند کرنے کے لئے اس روغن سے بڑھ کر اور دوا ملنا مشکل ہے۔ مریض چاہے درد کی وجہ سے کتنا ہی بے چین کیوں نہ ہو۔ اس عرق میں سے ذرا سا روئی کے پھایا پر لگا کر دانت کے ارد گرد اور قدرے اوپر لگا دیں۔ انشاء اللہ اسی وقت درد بند ہو جائے گا۔ لیکن اس دوا سے مستقل فائدہ کم ہوتا ہے بلکہ فوری آرام دہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی کلورل ہائیڈریٹ (CHLORAL HYDRATE) ۴ ماشہ، کافور ۴ ماشہ، کوکین ۲ رتی، ہرسہ ادویات کو چینی کے کھرل میں ڈال کر کھرل کریں۔ تیل ہو جائے گا۔ مضبوط کارک

لگا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

فوائد اس روغن کو جس جگہ پر لگایا جائے اس جگہ کو بالکل بے حس کر دیتا ہے۔ اس لئے داڑھ درد' ذات الجنب بلکہ ہر قسم کے درد کو روکنے کے لئے چند قطرے اس کے اوپر مل دیں۔ فوراً تسکین ہو جائے گی۔

(۹۴) ایک عجیب ترکیب اگر دانت میں سوراخ ہو جانے کی وجہ سے درد ہو رہا ہو تو حسب ذیل ترکیب سے بفضلہٖ فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی ایک لوہے کی میخ جو سرے سے مڑی ہوئی ہو لیں اور مڑے ہوئے سرے کو آگ میں سرخ کر لیں اور پھر دانت کے سوراخ میں افیم مصفی حسب ضرورت ڈال کر اوپر سے سرخ شدہ میخ لگا دیں تاکہ افیون جل جائے۔ اسی طرح کئی بار افیون ڈالیں اور میخ سے جلاتے رہیں۔ اس سے وہ گھن جو باعث درد ہے۔ جل جائے گا۔ اور انشاء اللہ درد کو فوراً آرام ہو گا۔ اکثر اشخاص کو بیٹھے بیٹھے آرام ہو کر عمر بھر کی تکلیف سے چھٹکارا نصیب ہو جاتا ہے۔

(۹۵) طلسم عجیب حسب ذیل چٹکلہ بھی واقعی ہتھیلی پر سرسوں جمانے والا ہے۔ اس سے بھی درد آدھے منٹ میں دور ہو جاتا ہے اور پھر لطف یہ کہ دوا کو دانتوں پر ملنا نہیں پڑتا بلکہ صرف ناک کے پاس لے جانے سے آرام ہو جاتا ہے گویا کہ ایک طلسم ہے۔

ھُوَالشَّافِی نوشادر' چونا قلعی ۳-۳ ماشہ' دونوں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر پہلے ہتھیلی پر نوشادر اور پھر قلعی کی تہہ بچھا دیں اور پانی کا چھینٹا دے کر دوسرے ہاتھ سے مل کر ناک کے پاس لے جائیں۔ اسی وقت درد بند ہو جائے گا۔ علاوہ ازیں سردرد' نزلہ زکام کو بھی فوراً اس سے آرام ہو جاتا ہے۔ ایک صاحب جو اس ترکیب کو استعمال کیا کرتے تھے۔ وہ نوشادر کی ڈلی پر بظاہر کچھ پڑھ کر پھونکتے تھے تاکہ لوگ اصل نسخہ سے آگاہ نہ ہوں۔

مختلف منجن

ہدایت بہت سے شخص منجن کا استعمال کر کے فوراً ہی کلی کر دیتے ہیں۔ بھلا فرمایئے انہیں فائدہ کیا خاک ہو۔ لہٰذا لازم ہے کہ منجن لگانے کے بعد کم از کم بیس منٹ تک کلی نہ کریں۔ ورنہ فائدہ نہ ہو گا۔

(۹۶) آسان منجن: ھُوَالشَّافِی پھٹکڑی بریاں' نمک لاہوری بریاں' کیکر کی لکڑی کا کوئلہ

ہم وزن لے کر باریک پیس رکھیں۔ دانتوں کی میل' دانت درد' دانتوں کا ہلنا سب کو مفید ہے۔

(۹۷) خوشبودار منجن

اس منجن میں نہ کوئی تیز دوا ہے اور نہ ہی کوئی بے ذائقہ چیز ہے بلکہ بڑا ہی امیرانہ اور خوش بودار منجن ہے۔ اگر اس کو روزانہ صبح و شام دانتوں پر ملتے رہیں تو دانت میل کچیل سے صاف ہو کر موتیوں کی طرح چمکنے لگتے ہیں۔

هُوَالشَّافِی مصطگی رومی اصلی' دانہ الائچی خورد' طباشیر' ہر ایک ہم وزن باریک پیس کر سفوف بنا لیں اور دونوں وقت دانتوں پر ملا کریں۔ بڑا ہی عجیب منجن ہے۔

(۹۸) ٹوتھ پاؤڈر

یہ پاؤڈر بھی دانتوں کی ہر مرض کے لئے اکسیر ہے۔ اس کو لوگ خوب صورت ڈبیوں میں بند کر کے خوب پیسے کما رہے ہیں۔

هُوَالشَّافِی چاک انگریزی ا تولہ' پھٹکڑی بریاں ا تولہ' کافور ۳ ماشہ' سب کو ملا کو خوب باریک پیسیں اور بوقت ضرورت دانتوں پر ملا کریں۔ یہی وہ منجن ہے جو مغربی ممالک سے آ کر ہزار ہا روپوں کا فروخت ہوتا ہے۔ اب آپ خود تیار کر لیں گے۔

باب: ۴

منہ اور حلق کی بیماریاں

منہ کے چھالے

منہ میں چھالے پڑ جانے کے بہت سے اسباب ہیں۔ جن میں سے اہم تمباکو نوشی کا بکثرت استعمال' پارہ کے مرکبات کا استعمال اور معدہ کی خرابی ہیں۔

چھالوں کو دور کرنے کے لئے درج ذیل نسخے مفید ہیں۔

(۹۹) انوکھا نسخہ یہ نسخہ خاص صدری اور اسراری ہے۔ خصوصاً بچوں کے منہ کے آبلوں کے لئے تو بہت ہی مفید ہے۔ ہمارے دواخانہ میں مدت تک تیار ہوتا رہا ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے۔

ھُوَالشَّافِی ایک کھنبی (موسم برسات میں اگنے والی خود رو سبزی) لے کر خشک کر لیں۔ جب نسوار کی طرح ہو جائے تو محفوظ کر لیں اور بوقت ضرور آبلوں پر چھڑکا کریں بلکہ آبلوں کے اوپر بھی مل لیں۔ انشاء اللہ فوراً آرام ہو گا۔

خناق

خناق کے لغوی معنی ہیں گلا گھٹنا۔ لیکن اصطلاح طب میں یہ ایک شدید قسم کا ورم ہے جو اعضائے حلق کے عضلات میں واقع ہوتا ہے۔ جس سے مریض کو کھانا پینا بلکہ سانس لینا بھی دشوار ہو جاتا ہے۔

اسباب نزلہ' زکام بگڑ کر 'گر کر' یا کسی خلط کی زیادتی سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات مریض کے حلق میں بوجھ اور درد و خراش ہو کر بار بار کھانسی اٹھتی رہتی ہے۔ اور مریض کو کچھ حلق میں اٹکا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے اسے نگلنے کی کوشش کرتا ہے اور نگلنے میں تکلیف معلوم ہوتی ہے۔ اس لئے اس مرض میں بعض اشخاص اچانک دم بند ہو کر راہی ملک عدم ہو جاتے ہیں۔

اقسام اطبا کے نزدیک اس کی کئی قسمیں ہیں۔ خناق مطلق۔ ذبحہ خانقہ کلبی وغیرہ۔ خناق کلبی بڑا ہی سخت خناق ہے۔ جس میں شدت ورم سے مریض کی زبان ہانپتے ہوئے کتے کی طرح باہر نکل آتی ہے۔ اسی واسطے اس کا نام خناق کلبی ہے۔ نیز بعض حکماء کا خیال ہے کہ یہ مرض کتے کو ہوتا ہے۔ اس واسطے خناق کلبی کہلاتا ہے۔

اگر خناق کی تمام قسموں کا بیان اور علاج لکھا جاتا تو حجم بڑھنے کا اندیشہ تھا۔ لہٰذا ان کو چھوڑ کر دو ایسے مجرب نسخے لکھتا ہوں جو کہ تقریباً تمام قسموں کو مفید ہیں۔

(۱۰۰) اکسیر خناق خناق کے لئے اکیلا املتاس ہی ایک ایسی دوا ہے جس کے پلانے اور غرغرے کروانے اور لیپ کرانے سے تقریباً ننانوے فی صد کامیابی ہوتی ہے۔ بارہا اس دوا کی طفیل سے خناق کے مایوس مریض بھلے چنگے ہو گئے جن کے بچنے کی کوئی امید نہ تھی۔ ایک جوان آدمی کے لئے طریقہ استعمال درج ذیل ہے۔

۱۔ مغز املتاس ۴ تولہ گرم پانی میں بھگو کر، مل چھان کر روغن بادام ۶ ماشہ مصری تین تولہ ڈال کر پلائیں۔

۲۔ پانچ تولہ مغز املتاس کو سیر بھر گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر نیم گرم غرغرے کرائیں۔

۳۔ مغز املتاس کو قدرے گرم پانی میں گھوٹ کر پہلے ٹکور کریں اور پھر اوپر لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہو گا۔

(۱۰۱) تریاق خناق اس سے بفضلہٖ خناق کا بے ہوش مریض بھی فوراً اٹھ بیٹھتا ہے اور جس کے حلق میں سے پانی کا ایک گھونٹ نہ گزر سکتا ہو فوراً ہی دودھ بلکہ نرم کھانا تک کھا سکتا ہے۔ یہ تریاق نہیں تو اور کیا ہے۔ لیکن اس کو اس وقت استعمال کرائیں جب مرض انتہائی درجہ پر پہنچ چکا ہو۔

ھُوَالشَّافِی پوست ریٹھہ اتولہ کو گھوٹ کر یا جوش دے کر مریض کو غرغرہ کرائیں۔ اگر مریض بے ہوش پڑا ہو تو ریٹھے کا پانی منہ میں ڈال کر دوسرا شخص اس مریض کے سر کو ہلائے۔ انشاء اللہ دو ہی منٹ میں اٹھ بیٹھے گا۔ اور حلق بھی کھلتا جائے گا۔ اسی طرح کئی بار غرغرے کرائیں۔ بارہا

کا مجرب ہے۔

پرہیز ترش اور ثقیل اشیاء مثلاً اچار' چھاچھ' میدے سے پکی ہوئی چیزیں۔

غذا ساگودانہ' دودھ' ڈبل روٹی' کھیر پھر آہستہ آہستہ کھچڑی کھلائیں۔

خنازیر

مشہور نام: کنٹھ مالا ڈاکٹری نام: سکرافیولا (Scrofula)

طبی نام: خنازیر ویدک نام: کنٹھ مالا۔

کیفیت مرض اس مرض میں غدود جاذبہ پھول کر مالا کی طرح ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اسے اردو میں کنٹھ مالا کہتے ہیں اور چونکہ اس کے مریض کی گردن پھول کر خنزیر جیسی ہو جاتی ہے۔ اس لئے خنازیر نام ہوا۔

نوٹ اطبائے جدید کا بیان ہے کہ خنازیر اور سل کے جراثیم ایک ہی ہوتے ہیں۔ اس کی مفصل تشریح سل کے بیان میں جلد دوم میں ملاحظہ فرمائیں۔ چند اکسیری نسخہ جات درج ہیں۔

(۱۰۲) سنیاسیانہ تیر بہدف نسخہ دراصل اس عجیب و غریب نسخہ کو ہمارے علاقہ میں دو تین بزرگ جانتے تھے۔ جن کو کسی رمتے سادھو نے بتایا تھا۔ وہ بڑے دعوے سے استعمال کیا کرتے تھے اور کہنہ سے کہنہ مرض والے شفایاب ہو جاتے تھے۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ وہ ایک کم یاب بوٹی ہے لیکن افسوس کہ مجھے باوجود کوشش کے اس کا نام نہ معلوم ہو سکا۔ البتہ حلیہ لکھتا ہوں۔ پتے جھڑبیری کے مشابہ لیکن قدرے چھوٹے۔ پھلی بعینہ موٹھ کی پھلی جیسی۔ پھول چھوٹا سا برنگ سرخ ماہ کاتک میں نہری علاقوں میں بچھی ہوئی کہیں کہیں ملتی ہے۔ بس یہ بوٹی کیا ہے۔ ماشاء اللہ تریاق ہے۔ جس کے برتنے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک تولہ بوٹی مذکور' تخم الائچی خورد ایک ماشہ' مرچ سیاہ ۷ عدد' ۵ تولہ پانی میں گھوٹ لیں اور چھان کر آدھ سیر گائے کے ادھ بلوئے ہوئے دودھ میں ملا کر علی الصبح پلائیں۔ سات روز میں انشاء اللہ آرام ہو گا۔

(۱۰۳) ضماد خنازیر عجیب الاثر یہ مرہم اس مرض کے لئے نہایت ہی اکسیر ہے۔ صرف چار پانچ بار لگانے سے پرانا مرض جڑ سے رفع دفع ہو جاتا ہے۔ بلکہ ان بے خطا نسخہ جات میں سے ہے۔ جن کو لوگ اپنے سینہ میں بند

رکھتے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی سانپ کی ہڈی' بلی کی ہڈی' مردار سنگ' سند ھور' نیلا توتیا ۲۔ ۲ تولہ۔ روغن سرشف (سرسوں کا تیل) ۳۰ تولہ۔

ترکیب تیاری روغن کو آگ پر گرم کر کے اتار لیں اور اس میں دونوں ہڈیاں باریک شدہ ڈالیں۔ پھر باقی اشیاء باریک شدہ ملا کر سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت مرہم کا خناز یر پر لیپ کیا کریں۔ اگر گلٹیاں پھوٹی ہوئی نہ ہوں تو پچھ لگا کر لگا دیں۔ انشاء اللہ چند روز کے استعمال سے شرطیہ آرام ہو گا۔ بڑی اکسیر الاثر ہے۔

(۱۰۴) ایک خوراکی نسخہ **ھُوَالشَّافِی** سرس کے بیجوں کو باریک پیس کر دو چند شہد ملا کر مٹی کے برتن میں ڈال کر منہ بند کر رکھیں اور سات روز دھوپ میں رکھ کر ۹ ماشہ سے ایک تولہ روزانہ مریض کو کھلائیں۔

(۱۰۵) فقیرانہ نسخہ ناگ پھنی بوٹی کا پھل (جس کا ذائقہ آڑو کی طرح ترش اور رنگ اودا ہوتا ہے) اس مرض کے لئے نہایت مفید ہے۔ تین یا چار پھل کھلائیں اور قدرے پیس کر لگائیں۔ انشاء اللہ چند روز میں فائدہ ہو گا۔

پرہیز ترشی' ٹھنڈی چیزوں' دودھ' دہی' چاول' اروی' آلو اور ماش کی دال سے پرہیز۔

غذا بیسنی روٹی گھی کے ساتھ' مونگ کی دال' بکری کے گوشت کا شوربہ' چائے اور بسکٹ۔



باب:۵

سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں

پھیپھڑا کیا ہے؟

پھیپھڑا دل جیسے عضو رئیس کا پنکھا ہے جس کے ذریعہ ہمیں سانس آتا جاتا ہے اگر صرف پانچ منٹ پھیپھڑے اپنا کام چھوڑ دیں۔ تو ہمارا زندہ رہنا محال بلکہ ناممکن ہے۔
پھیپھڑوں کو بھی کئی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ جن کا بیان آئندہ صفحات میں ملاحظہ فرمائیے۔

سعال (کھانسی)

مشہور نام: کھانسی ڈاکٹری نام: برنکائیٹس (Bronchitis)
طبی نام: سعال ویدک نام: کاس

کیفیت مرض اکثر کھانسی کا سبب دماغی نزول ہوتا ہے جو پھیپھڑہ پر گرتا ہے پھیپھڑا اس نزول کو رفع کرنا چاہتا ہے اور اچھالتا ہے بس پھیپھڑے کی یہ حرکت کھانسی کہلاتی ہے اطبائے کھانسی کی بہت سی اقسام بیان فرمائی ہیں۔ لیکن بڑی اقسام صرف دو ہیں۔ خشک و تر، تر میں بلغم خارج ہوتی ہے خشک میں نہیں۔

اصول علاج اگر کھانسی کا مادہ رقیق ہو تو اسے غلیظ بنائیں تاکہ قابل اخراج ہو جائے اور بہت غلیظ کو قدرے رقیق کر دیں۔ انشاء اللہ اس سے کھانسی کو بہت جلد فائدہ ہو جائے گا ایسی ادویات عام کتابوں میں بھی مل سکتی ہیں۔ لیکن آپ کی آسانی کے لئے دو نہایت اعلیٰ درجہ کے نسخے لکھتا ہوں۔ جن میں سے ایک منجمد شدہ بلغم کو رقیق کرنے والا ہے دوسرا رقیق کو غلیظ بنا کر خارج کرتا ہے یہ دونوں نسخہ جات حکیم احمد الدین صاحب موجد طب

جدید کے خاص الخاص نسخے ہیں۔ جو کہ بارہا بار کے تجربہ شدہ ہیں۔

(۱۰۶) حب عنصل یہ گولیاں بلغم لزجدار کو رقیق کر کے نکال دیتی ہیں اور نزلہ زکام سعال مزمنہ (پرانی کھانسی) کو بے حد مفید ثابت ہوتی ہیں یہ یاد رہے کہ یہ گولیاں اسی وقت برتی جاتی ہیں جب یسدار مادہ رکا ہوا خارج نہ ہوتا ہو یا بہت کم خارج ہو۔ جب ضرورت پوری ہو جائے تو ان کے ہمراہ کوئی مسکن چیز یا حب سکیران دے دیں۔ حب عنصل کا نسخہ درج ذیل ہے۔

ھوالشافی عنصل بریاں، اشق، مرکی ایک ایک تولہ، ست لوبان خانہ ساز چھ ماشہ، ست بندق ہندی یعنی ریٹھے کا ست ایک تولہ سب کو باہم ملا کر شہد خالص میں چنے کے برابر گولیاں بنا لیں ایک گولی صبح ایک شام بعض جگہ دو گولیاں بھی دی جا سکتی ہیں۔

(۱۰۷) بندق کا ست نکالنا پوست ریٹھہ ایک سیر، پانی تین سیر پہلے پوست ریٹھہ کو خوب باریک پیس کر پانی میں ملا کر بلونا شروع کر دیں۔ جتنی جھاگ آتی جائے اتار کر چینی کی پلیٹ میں لیتے جائیں جب جھاگ آنے بند ہو جائیں تو اس جھاگ کو دھوپ میں خشک کر لیں یہی ست ریٹھہ ہے۔

(۱۰۸) حب سکیران یہ گولیاں اس وقت جادو کا اثر دکھاتی ہیں جبکہ مواد رقیق ہو کر ناک کی راہ جاری ہو یا اندر گر رہا ہو یا سینہ اور پھیپھڑوں میں پیدا ہو کر رقت کے باعث خارج نہ ہو سکتا ہو حلق کی خارش اور دغدغہ کھانسی تنگ کرتی ہو اور بار بار خشک کھانسی اٹھ کر صرف پتلی سی جھاگ اٹھتی ہو ایسے موقع پر دوا بفضلہ منٹوں میں اپنا اثر دکھاتی ہے اور اس کو کھلاتے ہی تھوڑی دیر بعد خراش وغیرہ کو افاقہ ہونا شروع ہو جاتا ہے اور بلغم غلیظ ہو کر کھانسنے سے باآسانی خارج ہونے لگتا ہے اور آہستہ آہستہ بالکل آرام ہو جاتا ہے لیکن یاد رہے کہ اگر اس کے زیادہ استعمال سے بلغم بہت غلیظ ہو کر نکلنا بند ہو جائے تو اس کی خوراک کو کم کر دیں۔ یا بالکل بند کر دیں۔ یا ساتھ ایک خوراک حب عنصل شروع کر دیں۔ حب سکیران کا نسخہ یہ ہے۔

ھوالشافی تخم دھتورہ دو تولہ، زنجبیل (سونٹھ) دو تولہ، اجوائن خراسانی دو تولہ پیس کر شہد میں ملا کر حبوب نخودی بنائیں ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ دودھ یا پانی کے دیں۔

(۱۰۹) ایک عجوبہ مدت ہوئی ہمارے علاقہ میں کھانسی وبا کے طور پر بڑی شدت سے پھیل گئی تھی جس شخص کو دیکھا جائے کھانسی میں مبتلا نظر آتا تھا بعض

بیچارے تو اس کھانسی سے اس قدر تنگ تھے کہ تمام رات بیٹھ کر گزارتے تھے اور ہرگز ہرگز نہیں لیٹ سکتے تھے اور اس پر طرہ یہ کہ کسی اچھی سے اچھی دوا سے بھی افاقہ نہ ہوتا تھا۔ میں نے لاتعداد مریضوں کو دیکھا اور متعدد نسخے تبدیل کئے۔ لیکن کوئی نسخہ حسب منشاء ثابت نہ ہوا آخر بعد از غور و خوض ایک چیز دل میں آئی جس کا تجربہ کیا گیا بس یقین جانیں کہ اس روز مریض چین سے سوتے رہے اور رات آرام سے کٹ گئی بلکہ خدا نے بالکل ہی فضل کر دیا پھر اس نسخہ کو بے انتہا مریضوں پر آزمایا بفضلہ کہیں بھی غیر مفید ثابت نہ ہوا ہر جگہ دوا نہیں ایک اعجاز ثابت ہوا نسخہ متبرکہ یہ ہے۔

ھوالشافی پوست کو کنار کو باریک پیس کر شیشی میں بند رکھیں اور بوقت ضرورت عشاء کے وقت پانی یا دودھ سے ایک ماشہ کھلائیں یا پانی میں جوشاکر چائے کے طور پر پکا کر دودھ اور میٹھا ملا کر نیم گرم پلائیں انشاء اللہ مریض تمام رات سوتا رہے گا لیکن یہ یاد رہے کہ دن کے وقت خواہ نیند آتی ہو تو بھی نہ سونے دیں۔ میں نے ایسا اثر آج تک کسی آسان نسخے میں نہیں دیکھا فائدہ اٹھا کر دعائے خیر سے یاد فرمائیے۔

(۱۱۰) نسخہ عجیب الاثر۔ برائے کھانسی خشک اگر مریض کو بار بار کھانسی اٹھتی ہو اور باوجود کھانسنے کے اندر سے کچھ بھی نہ نکلتا ہو تو حسب ذیل نسخہ بڑا ہی مفید الاثر ثابت ہوگا۔

ھوالشافی مغز بادام مقشر سات عدد، مصری دو تولہ، گائے کا مکھن دو تولہ بوقت صبح گھوٹ کر چٹائیں اور بوقت شب بالائی کھلائیں بڑا ہی موثر نسخہ ہے ایک روز میرے مطب میں ایک بچہ لایا گیا جس کو خشک کھانسی اس شدت سے تھی کہ پناہ بخدا ایک منٹ بلکہ ایک سیکنڈ بھی بغیر کھانسی نہ گزرتا تھا بچہ کا دم اکھڑا ہوا تھا آنکھوں سے پانی جاری تھا چہرہ سرخ ہو رہا تھا بلکہ معلوم ہوتا تھا کہ اگر یہی حالت تھوڑی دیر اور رہی تو بچہ دم گھٹ کر مرجائے گا میں نے توکل بخدا یہی نسخہ بتایا۔ بس گویا دوائی کھانے کی شرط تھی اسی وقت کھانسی بند ہوگئی اور پھر بالکل فائدہ ہوگیا۔

ہر قسم کی کھانسی کے لئے آسان چٹکلے

(۱۱۱) حب کھانسی یہ معمولی سی گولیاں ہر قسم کی کھانسی کے لئے بڑی ہی مفید ثابت ہو چکی ہیں۔

ھُوَالشَّافِی رب السوس (ست ملٹھی) ایک تولہ' مرچ سیاہ ایک ماشہ' خوب باریک پیس کر شہد خالص میں حبوب بقدر جنگلی بیر بنائیں اور مریض کو چوساتے رہیں۔

(۱۱۲) دوا کی دوا اور چائے کا مزا گیہوں کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ پانی باقی رہ جائے تو اس میں ایک ماشہ نمک ملا کر چھان کر گرم گرم چائے کے طور پر پی لیں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے ہر قسم کی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

(۱۱۳) نسخہ ثانی السی ایک تولہ پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی پانچ تولہ رہ جائے تو چھان کر مصری ملا کر نیم گرم گھونٹ گھونٹ پی لیں اس سے بھی انشاء اللہ خشک اور سردی سے ہونے والی کھانسی بہت جلد دور ہو جاتی ہے۔

(۱۱۴) عجیب نسخہ برائے بلغمی کھانسی منسل کو خوب باریک پیس کر پانی میں گھوٹ کر بیری کے پتوں پر لیپ کر کے سایہ میں خشک کریں اور بوقت ضرورت ان میں سے تین پتے چلم میں تمباکو کے بجائے رکھ کر پلائیں دو تین روز کے استعمال سے ہی انشاء اللہ بلغمی کھانسی دور ہو گی۔

(۱۱۵) میٹھی پوڑیہ پھٹکڑی بریاں ایک تولہ' کھانڈ دیسی ایک تولہ دونوں کو باریک پیس کر چودہ پڑیہ بنا لیں اور ایک پڑیہ خشک کھانسی والے کو دودھ سے اور تر کھانسی والے کو پانی سے کھلائیں اس سے انشاء اللہ پرانی سے پرانی کھانسی بلکہ معمولی دمہ بھی دور ہو جاتا ہے۔

(۱۱۶) حیرت انگیز چٹکلہ سرسوں کا تیل دن میں دو تین بار مقعد کی اندرونی جانب اور اوپر لگانے سے ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۱۷) عجیب مشاہدہ بار بار آئینہ دیکھنے سے کھانسی کو بہت افاقہ ہو جاتا ہے۔

پرھیز اگر کھانسی سردی سے ہو تو سر اور سینہ کو سرد ہوا سے بچائیں اور ٹھنڈے پانی سے بچیں بلغم پیدا کرنے والی چیزیں نہ کھائیں گرمی خشکی سے ہو تو گرم مصالحہ لہسن پیاز تیل کی اشیاء ترشی گڑ شکر سے پرہیز کریں۔

غذا مونگ یا ارہر کی دال' بکری کا گوشت' چپاتی گندم' بتھوے یا پالک کا ساگ۔

کالی کھانسی

مشہور نام: کو کر کھانسی۔ ڈاکٹری نام: ہوپنگ کف
کتے کی کھانسی (Whooping Cough)
طبی نام: سعال دیکی ویدک نام: کشئی

کیفیت مرض یہ ایک سخت قسم کی کھانسی ہے جو عموماً بچوں کو دبا کے طور پر ہوتی ہے اکثر ایک بار ہو کر دوبارہ نہیں ہوتی۔

اسباب نزلہ' زکام کے بعد اپنی پوری علامات ظاہر کر دیتی ہے۔

علامات بیمار کا کھانستے کھانستے چہرہ نیلا ہو جاتا ہے اور جب بیمار اندر کو سانس کھینچتا ہے تو سیٹی کی طرح آواز (ہوپ) سی پیدا ہوتی ہے اس میں اکثر بچے ہی مبتلا ہوتے ہیں۔ لیکن کبھی بڑوں کو بھی ہو جاتی ہے اس سے کھایا پیا اکثر قے ہو جایا کرتا ہے عام کھانسی اور اس کھانسی میں فرق ملاحظہ فرمایئے۔

بری علامت اگر کالی کھانسی کے مریض کو درد پسلی ہو جائے تو بچنے کی امید بہت کم ہوتی ہے۔

فروق الامراض

عام کھانسی کی علامات	کالی کھانسی کی خصوصیات
ا۔ کھانسنے سے چہرہ نیلا نہیں ہوتا۔	ا۔ چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔
۲۔ کھانستے وقت کوئی اور آواز نہیں نکلتی	۲۔ سیٹی کی طرح آواز ضرور نکلتی ہے۔

(۱۱۸) حبوب کالی کھانسی: ھُوَالشَّافِی افیون خالص' رب السوس (ست ملٹھی)' گوند کیکر' نشاستہ گندم برابر وزن لے کر پانی کے ذریعہ موٹھ کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک سال سے دو سال کے بچے کو ایک گولی (اور خوب طاقتور ہو) تو دو گولی صبح و شام اور دو سال سے چار سال کے بچے کو دو گولی سے تین گولی صبح و شام چار سال سے آٹھ

سال کے بچہ کو تین سے چار گولی پانی سے صبح شام دینا چاہئے۔

فوائد یہ گولیاں میرے مکرم دوست شفاء الملک حکیم دلبر حسن خان صاحب بھٹی پٹیالوی کے مطب کی مایہ ناز اور کثیرا لمستعمل تھیں بلکہ ان گولیوں کی شہرت سن کر لوگ دور دور سے علاج کرانے آتے تھے کیونکہ ان کے استعمال سے پہلے روز ہی مرض میں تخفیف ہونے لگتی ہے اور چند روز میں بالکل آرام ہو جاتا ہے میں نے بے شمار مرتبہ آزما کر تیر بہدف کے مصداق پائی ہیں۔ لیکن آرام ہونے کے بعد بھی بچہ کو حتی الوسع پرہیز کرانا چاہئے کیونکہ اس مرض کا کورس تین ماہ کا ہے اس لئے اتنی مدت میں بدپرہیزی سے دوبارہ ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

۱۱۹۔ بے مثل نسخہ کالی کھانسی کے لئے کوکونٹ آئل (روغن ناریل) بڑی ہی اکسیر دوا ہے ایک سال کے بچہ کو تقریباً تین تین ماشہ دن میں تین بار پلائیں انشاء اللہ بہت جلد آرام ہو گا۔

۱۲۰۔ دوسرا بے مثل نسخہ گائے کا دودھ آدھ پاؤ' گائے کا خالص گھی نو ماشہ پانی آدھ پاؤ تمام کو ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل کر صرف دودھ رہ جائے تو دو تولہ مصری ملا کر بچہ کو تھوڑا تھوڑا کئی بار پلائیں انشاء اللہ آرام ہو گا۔

پرہیز ترش اور چکنی چیزوں سے پرہیز کریں۔ نیز گڑ اور تیل کی اشیاء سے بچیں۔

غذا کھچڑی' چپاتی' بکری کا شوربہ' ساگودانہ' خصوصاً گرسل یا فاختہ اور دیسی مرغ کا شوربہ اس مرض کے لئے بڑا ہی مفید ثابت ہوا ہے۔

دمہ

مشہور نام: دمہ ڈاکٹری نام: ایزمایا ایستھما (Asthma)

طبی نام: ربو یا ضیق النفس ویدک نام: سواس

کیفیت مرض یہ ایسا سخت مرض ہے کہ جب کسی کے پیچھے پڑ جاتا ہے تو بڑی مشکل سے ہی جاتا ہے اس مرض میں پھیپھڑے کی باریک ہوائی نالیوں میں تشنج ہو کر سانس تنگی سے آتا ہے۔

اقسام مرض کھانسی کی طرح اس کی بھی دو ہی قسمیں ہیں۔ خشک اور تر

اسباب اکثر تو یہ مرض موروثی ہوتا ہے لیکن کبھی کبھی نزلہ و زکام کھانسی نمونیا کے بگڑنے سے بھی پھیپھڑوں میں بلغم پیدا ہو کر دمہ تر اور کبھی خشک پیدا ہو کر دمہ خشک پیدا ہو جاتا ہے۔

دورہ ہونے کی علامات دورہ آنے سے پہلے قبض اور نفخ ہو جاتا ہے خفیف سی کھانسی اور دم کشی کی شکایت پیدا ہوتی ہے سفید رنگ کا پتلا پیشاب بار بار آنے لگتا ہے جب یہ علامات ظاہر ہوں تو سمجھ لیں کہ دورہ آنے والا ہے۔

علامات مرض سینہ گھٹ جاتا ہے دم لینے میں تکلیف ہوتی ہے مریض اکثر بیٹھا یا کسی چیز کے سہارے کھڑا رہتا ہے۔

خاص پہچان یہ ہے کہ جس طرح بھاگنے سے تیز اور جلد جلد سانس آنے لگتا ہے اگر کسی کو آرام سے بیٹھے ہوئے بھی اسی طرح دم آئے تو سمجھ لو کہ اس کو مرض ضیق النفس ہے۔

ردی علامات دورہ کے وقت اگر شانوں اور گردن کے مہروں میں درد ہوتا ہو گردن بلند کرنے کے سوا دم نہ آئے تو اس دمہ کو نہایت بری قسم کا دمہ خیال کرنا چاہئے۔

لاعلاج دمہ کی علامات اگر مریض کے ناخون سبز ہو جائیں اور آواز باریک ہو جائے تو ایسے مریض کو لاعلاج بلکہ چند روز کا مہمان سمجھنا چاہئے۔

مریضانِ دمہ کو چند ہدایات

(۱) کھانا کھانے کے بعد کم از کم ایک گھنٹہ تک پانی ہرگز نہ پینا چاہئے۔
(۲) پانی ایک ہی بار سیر ہو کر نہ پینا چاہئے بلکہ تھوڑا تھوڑا کئی بار پئیں
(۳) دن میں زیادہ نہ سونا چاہئے۔
(۴) حوائج ضروریہ یعنی پیشاب و پاخانہ کو نہ روکنا چاہئے۔
(۵) دونوں وقت آبادی کے باہر سیر کرنا چاہئے تاکہ پھیپھڑوں کو تازہ ہوا ملے۔

مجربات

مثل مشہور ہے کہ دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے لیکن یہ کلیہ صحیح نہیں ہے البتہ اس کا علاج

مشکل ضرور ہے اس لئے ہم نے اس مرض کے بہت سے خاص الخاص نسخہ جات لکھ دیئے ہیں میں دعویٰ سے عرض کرتا ہوں کہ اگر آپ ان نسخہ جات کو پوری طرح سے باپرہیز استعمال کریں گے تو انشاء اللہ یقیناً کامیاب ہوں گے ان میں سے بعض نسخے تو بڑی محنت سے حاصل کیے ہیں۔ لیکن آپ کو بلادریغ پیش کر رہا ہوں۔

(۱۲۱) سنیاسیانہ اکسیر دمہ یہ نسخہ خاص سنیاسیانہ رازہائے سربستہ میں سے ہے۔ جو کہ دمہ کے لئے مانند اکسیر ہے۔

ھُوالشّافی جنگلی پیاز ایک سیر کدوکش کر کے کسی مٹی کے مستعملہ کوزہ میں ڈالیں اور اوپر سے سرکہ خالص دو سیر اعلیٰ قسم ڈال کر کوزے کے منہ کو مضبوطی سے گل حکمت کر کے روڑی (کوڑے کے ڈھیر) میں چالیس روز دبا رکھیں۔ پھر نکال کر کپڑے میں سے چھان لیں اور اس عرق سے دگنی دیسی کھانڈ ملا کر نرم نرم آنچ پر قوام کر لیں تاکہ چٹنی کی طرح ہو جائے اتار کر کسی صاف برتن میں رکھیں۔

خوراک ایک تولہ بوقت صبح اور اگر دمہ خشک ہو تو اوپر سے عرق گاؤ زبان پلا دیا کریں۔ ممکن ہو تو شوربا چوزہ مرغ بھی کھلاتے رہیں انشاء اللہ آٹھ دس روز میں دمہ بیخ و بن سے اکھڑ جائے گا۔ (عطیہ خدا بخش سنیاسی)

(۱۲۲) اکسیر دمہ۔ گائے کے دودھ والا ہم نے اس نسخہ سے زیادہ سریع الاثر نسخہ کوئی نہیں دیکھا کیونکہ اس کی تین خوراک سے ہی مریض بھلا چنگا معلوم ہونے لگتا ہے طاقت دن بدن بڑھنے لگتی ہے اور چہرہ دنوں میں لال سرخ ہو کر کھایا پیا جزو بدن ہو جاتا ہے نسخہ کی اہمیت اور حقیقت ظاہر کرنے کے لئے ایک حکایت نقل کرتا ہوں۔

حکایت ہمارے گاؤں میں ایک بالکل غریب شخص اس نامراد مرض کے باعث تقریباً پندرہ سولہ سال سے دکھ اٹھا رہا تھا مرض دن بدن ترقی کرتا گیا اور مریض کمزور ہوتا گیا آخر نوبت یہاں تک پہنچی کہ مریض دس بیس قدم چلتا اور دم لینے بیٹھ جاتا یہ ایسی حالت دیکھ کر مجھے بہت ہی رحم آیا اور میں نے یہ نسخہ بنا کر دے دیا ساتھ ہی یہ بھی ہدایت کر دی کہ کم از کم آدھ پاؤ گھی ضرور کھاتے رہنا مرض نہایت حیرانی سے بولا کہ آدھ پاؤ گھی اور میں۔ مجھے تو ایک تولہ گھی بھی ہضم نہیں ہو سکے گا میں نے کہا بھئی آدھ پاؤ نہیں تو چھٹانک ضرور کھاؤ۔ اگر ہضم نہ ہوا تو میں ذمہ دار ہوں قصہ مختصر اس نے میرے کہنے سے پہلی خوراک چھٹانک گھی کھا

لیا جسے وہ بڑی آسانی سے ہضم کر گیا۔ دوسرے روز مریض نے خود ہی آدھ پاؤ گھی کھالیا گویا اسے پورا اطمینان ہو گیا کہ اب گھی کا ہضم کرلینا بڑی بات نہیں حاصل کلام اس دوا کی صرف سات خوراک کھانے کے بعد ایسا معلوم ہونے لگا کہ گویا اسے یہ مرض کبھی تھا ہی نہیں بلکہ اس نے بتایا کہ آج میں تقریباً تین میل کے فاصلہ سے پورا بیس سیر بوجھ اٹھا کر لایا ہوں اور مجھے کوئی تکلیف نہیں ہوئی پھر میں نے اس کو متواتر بہت سے مریضوں پر آزمایا اور نہایت ہی عجیب الاثر پایا' سچی بات تو یہ ہے کہ جس طرح یہ نسخہ سریع الاثر تھا فائدہ میں ہر جگہ دیرپا ثابت نہ ہوا اور سوائے چند شخصوں کے اور لوگوں کے چند ماہ کے بعد دوبارہ پیدا ہو گیا میرے خیال میں اگر پہلے قے سے بلغم کو خارج کر کے پھر یہ دوا برتیں تو انشاء اللہ ہرگز دوبارہ عود نہ کرے گا بہرحال نسخہ موصوفہ حاضر ہے۔

ھُوَالشَّافِی گائے کا دودھ چھ سیر لے کر اس میں سم الفار سیاہ خالص دو تولہ کی ڈلی اور ایک مرغی کا تازہ انڈا سالم چھوڑ دیں۔ اور پھر اس برتن کو چولھے پر چڑھا کر نرم نرم آنچ پر پکاتے رہیں اور کسی چمچہ وغیرہ سے برابر چلاتے رہیں یہاں تک کہ دودھ مثل ربڑی ہو جائے اب اس انڈے کو نکال کر رکھ لیں اور دودھ کے کھوئے کو زمین میں دفن کر دیں اور زردی کو کسی کاغذ پر پھیلا کر سایہ میں رکھ دیں۔ تاکہ خشک ہو جائے پھر پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال اس دوا میں سے بقدر ایک چاول بوقت صبح پان میں رکھ کر کھلائیں لیکن چند لقمے پہلے جلیبی یا کسی اور چکنی چیز کے کھلا دیے ہوں دونوں وقت کم از کم آدھ پاؤ گھی کھلایا کریں۔ آرام تقریباً پہلے روز ہی معلوم ہونے لگتا ہے زیادہ سے زیادہ آٹھ روز کافی ہے مگر یہ یاد رہے کہ خالص سیاہ سم الفار کا ملنا محال ہے نقلی تو جہاں سے دل چاہے مل جاتا ہے مگر اس سے فائدہ نہیں ہو گا

نوٹ یہ دوا سردیوں میں ہی استعمال کی جاتی ہے۔

(۱۲۳) دمہ توڑ یہ نسخہ میرے لائق دوست وید بھوشن پنڈت شردھا رام صاحب کا خاص الخاص و اسراری ہے وہ اس دوا کو پینٹنٹ کرانا چاہتے تھے گویا اس نسخہ کو اپنے سے کسی طرح جدا نہ کرنا چاہتے تھے لیکن کنزالمجربات کے لئے صاف ظاہر کر دیا گیا ہے۔

ھُوَالشَّافِی قلعی مصفی' سیسہ مصفی' جست مصفی پانچ پانچ تولہ' پارہ شدھ اعلیٰ پانچ تولہ میں پھلبند کریں۔ اور خوب زرو دار ہاتھوں سے باریک پیس کر گندھک آملہ سار پندرہ تولہ'

ہڑتال ورقیہ پندرہ تولہ ملا کر خوب کھرل کریں اور پھر بہت بڑی آتشی شیشی میں ڈال کر بالو جنتر کے ذریعہ آنچ دیں۔ جب گندھک اڑ جائے تو شیشی کا منہ بند کر دیں اور آنچ خوب تیز کر دیں۔ کم از کم سولہ پہر یعنی ۴۸ گھنٹے میں دوا تیار ہو جائے گی سرد ہونے پر شیشی توڑ ڈالیں جو دوا شیشی کی گردن پر لگی ہو گی وہ دمہ کی اکسیر دوا ہے اس کے ہم وزن تخم الائچی خورد ملا کر باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

مقدارِ خوراک دو رتی دوا دودھ سے کھلائیں۔

فوائد دمہ کو دور کر کے ہر قسم کی بدنی طاقت پیدا کرنے میں اکسیر ہے اور جو کشتہ شیشی میں تہ نشین ملے وہ جریان کی بہترین دوا ہے خوراک ایک رتی مکھن گاؤ میں۔

نوٹ اس دوا کا تیار کرنا ہر کسی کا کام نہیں بلکہ اس کو کسی لائق دید سے تیار کرائیں کیونکہ آگ کی غلطی سے شیشی ٹوٹ جاتی ہے یا غلطی سے اگر گندھک اڑنے سے پیشتر ہی منہ بند کر دیا جائے تو یہ مصالحہ جل کر تباہ کر دیتا ہے اس لئے شیشی کو کم از کم سات بار کپڑ وٹی کر لینا چاہیے۔

(۱۲۴) اکسیر دمہ پھکنڈا بوٹی (جس کو خار داژ گونہ اور چڑچٹہ بھی کہا جاتا ہے جس کے کانٹے زمین کی طرف الٹے بڑے ہوئے ہوتے ہیں) بیج، تمباکو ہر ایک دس تولہ، اونٹ کا پیشاب تیس تولہ۔

ترکیب تیاری تینوں ادویہ کو خوب باریک پیس کر اونٹ کے پیشاب میں ملائیں اور دوبارہ باریک پیسیں پھر کسی مٹی کے کورے برتن میں اس کے منہ کو خوب مٹی سے بند کر کے نمناک جگہ پر رکھ دیں۔ اور تین روز کے بعد سفید سفید جو ہر برتن کے گرد نکلنے لگے گا اسے ذرا احتیاط سے اتار کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں یہی اکسیر دمہ ہے اونٹ کا پیشاب طیب روحانی و جسمانی حضرت محمد ﷺ نے بھی خوراکی طور پر بعض مریضوں کو استعمال کرایا ہے شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں۔

مقدارِ خوراک ایک رتی سے دو رتی عرق گاؤزبان ۵ تولہ سے استعمال کریں اور اس کے استعمال کے دوران میں گھی گرم کر کے بقدر قوت پیتے رہیں۔

فوائد پرانی کھانسی، کالی کھانسی اور دمہ کو از حد مفید ہے اگر متواتر کئی روز با پرہیز استعمال کیا

جائے تو دمہ بالکل دور ہو جاتا ہے گویا کہ یہ دوا واقعی اسم بامسمیٰ ہے یعنی اکسیر دمہ ہے۔

نوٹ نمبر۱: شیشی کے منہ پر خوب مضبوط ڈاٹ لگا رکھیں کیونکہ ہوا لگنے سے یہ جوہر پانی بن کر بہہ جاتا ہے۔

نوٹ نمبر۲: ایک نسخہ کنز المجربات جلد دوم نسخہ نمبر ۳۷ ایسا لکھا گیا ہے جس سے بفضلہ صرف تین خوراک میں دمہ جڑ سے اکھڑ جاتا ہے اور ہر قسم کی قوتیں لوٹ آتی ہیں۔ اونچے درجے کے سنیاسوں کا نسخہ ہے۔

۱۲۵۔ بلغم خارج کرنے والا کیمیائی نمک

اگر سینہ کے اندر بلغم کا جماؤ ہو اور وہ بار بار کھانسنے سے بھی خارج نہ ہو تو حسب ذیل نمک بہت مفید ثابت ہو گا کیونکہ یہ بلغم کو بہت خارج کرتا ہے۔

ھوالشافی کٹیلی، بانسہ، پٹھکنڈا، تمباکو ہم وزن لے کر جلالیں اور ان کی راکھ کو چار گنا پانی میں تین روز بھگو رکھیں دن میں تین یا چار بار کسی لکڑی سے ہلاتے رہیں تیسرے روز پانی نتھار کر نتھرے ہوئے پانی کو آگ پر پکانا شروع کر دیں۔ تمام پانی جل کر صرف نمک باقی رہ جائے گا اسے شیشی میں سنبھال رکھیں۔

مقدار خوراک دو رتی شہد میں ملا کر چٹایا کریں۔ بفضلہ بلغم نکال کر سینہ صاف کر دے گا۔

۱۲۶۔ قے برائے دمہ

بلغمی دمہ والے کو قے دینے سے بہت مدت تک افاقہ رہتا ہے بعض لوگ ہیرا کسیس سے قے دیا کرتے ہیں۔ لیکن یہ خطرناک ہے ذیل میں ہم اپنا مجرب المجرب قے آور نسخہ عرض کرتے ہیں اس کو بلا خوف استعمال کر سکتے ہیں۔

ھوالشافی ریوند عصارہ عمدہ لے کر باریک پیسیں اور ایک ماشہ سے دو ماشہ تک گل قند میں ملا کر کھلائیں یا گرم پانی میں گھول کر پلائیں بس تھوڑی دیر میں ہی قے ہو جائے گی۔ پھر گرم پانی ملائیں اور قے کرائیں ساتھ ہی دست شروع ہو جائیں گے جب بند کرنا چاہیں تو ہماری مشہور دوا ٹھنڈک بقدر دو ماشہ گل قند میں ملا کر کھلائیں انشاء اللہ قے اور دست بند ہو کر طبیعت بالکل صاف ہو جائے گی۔

چونکہ قے کرانے سے پھیپھڑا و ہوائی نالیاں بلغم وغیرہ سے صاف ہو جاتی ہیں اس لئے مدت تک اس موذی مرض کا دورہ نہیں ہوتا۔

نوٹ: کتاب ہذا میں ٹھنڈک کا نسخہ نمبر ۱۵۶ ہے ملاحظہ فرمالیں یا گل قند پانچ تولہ۔ سونف ۲ تولہ خوب اچھی طرح گھوٹ چھان کر دیں۔ گھبراہٹ وغیرہ کو فائدہ ہو جاتا ہے قے کے لئے ماہ اسوج (وسط ستمبر تا وسط اکتوبر) اور چیت (وسط مارچ تا وسط اپریل) مناسب ہے لہٰذا سوائے سخت ضرورت کے اور دونوں میں قے نہ دینی چاہئے مضر ہے۔

ضیق النفس کا دورہ

جس وقت مریض کو اس مرض کا سخت دورہ پڑا ہوا ہوتا ہے اس کی حالت کا اندازہ لگانا ہماری قوت تحریر سے باہر ہے بقول شخصے۔ جس کو لگے وہی جانے

مریض سانس کی تنگی کی وجہ سے جان کنی کی سی حالت میں مبتلا ہو جاتا ہے بیچارہ دم لینے کے لئے کبھی بیٹھتا ہے اور کبھی لیٹتا ہے اور کبھی کھڑا ہو کر سینہ آگے کو جھکا کر دم لینے کی کوشش کرتا ہے کبھی اوندھا لیٹ کر اپنی جان کو عذاب سے چھڑانا چاہتا ہے۔

غرضیکہ بہت ہی دکھ جھیلتا ہے بلغم اندر ہوائی نالیوں میں ہی خشک ہو جاتا ہے بیشمار مرتبہ کھانسے تو ایک بار کچا (خام) بلغم نکلتا ہے ایسے نازک موقعہ کے لئے چند نسخہ جات عرض کرتا ہوں جن سے بفضلہٖ منٹوں میں دورہ بند ہو کر مریض کی جان آرام میں ہو جاتی ہے یہ نسخہ جات ازحد موثر اور فوری اثر ہیں۔

(۱۲۷) ایک عجیب دوا بلاٹا اورائی ایک ہومیو پیتھک سیال دوا ہے جو کہ امریکہ سے تیار ہو کر آتی ہے اس کے چار پانچ قطرے چھٹانک بھر صاف پانی میں ملا کر پلانے سے بلغمی دمہ کا اسی وقت دورہ رک جاتا ہے اگر بالفرض ایک خوراک سے دورہ نہ رکے تو نصف گھنٹہ کے بعد پھر ایک خوراک پلائیں انشاء اللہ ضرور آرام ہو گا اگر یہ دوا علی الصبح چار قطرے چھٹانک بھر صاف پانی میں پندرہ بیس روز تک استعمال کرائی جائے تو اکثر بالکل ہی آرام ہو جاتا ہے ہمیں معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ ایک نامی گرامی ڈاکٹر دمہ کی شرطیہ دوا کہہ کر اسی دوا کو بذریعہ اشتہارات فروخت کر رہے ہیں۔

نوٹ: بلاٹا اورائی ملنے کو تو ہر ایک ہومیو پیتھک دواخانہ سے مل سکتی ہے لیکن آج کل بہت دھوکا ہو رہا ہے اصلی دوا کا ملنا محال ہے اس لئے اگر دوا سے فائدہ نہ ہو تو یقین کر لیجئے کہ دوا نقلی ہے لہٰذا کسی معتبر دواخانہ سے خریدیئے۔

(۱۲۸) طلسمی دوا: ھُوَالشَّافِی

شورہ قلمی دو تولہ' برگ جوز ماثل خشک (دھتورہ کے پتے) دو تولہ' ست لوبان خانہ ساز تین ماشہ' سونف دیسی پانچ تولہ

ترکیب تیاری پہلے سونف کو سیر بھر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو اتار کر کپڑے میں سے چھان لیں اب ادویات کو کھرل میں ڈال کر سونف کے پانی سے پیتے رہیں یہاں تک کہ تمام پانی جذب ہو کر صرف سفوف باقی رہ جائے بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت یہ دوا بقدر دو ماشہ خوب دہکتے ہوئے روشن کو ئلوں پر ڈال کر دھوئیں کو اندر کھنچوائیں یا حقہ میں پلائیں۔

فوائد یہ دوا کیا ہے ایک طلسم ہے بس چار پانچ بار دھواں اندر جانے کی دیر ہے بفضلہ تعالیٰ فوراً ہی تنفس کا راستہ کھل کر سانس آسانی سے آنے لگتا ہے اور دورہ اسی وقت رک جاتا ہے۔

۱۲۹۔ دمہ روک: ھُوَالشَّافِی

پیپلا مول ایک تولہ' منسل ایک تولہ' دھتورے کے ڈوڈے پانچ عدد' پھولوں سمیت آک کے پتے دس عدد' سایہ میں خشک شدہ پرانا گڑ پانچ تولہ سیاہ مرچ ایک تولہ۔
خوب کوٹ کر تین تین رتی کی ٹکیاں بنالیں ایک یا دو ٹکیہ حقہ میں رکھ کر دورہ کے وقت پلائیں انشاء اللہ دورہ فوراً رک جائے گا یہ نسخہ میرے شاگرد وید سری رام کا معمول ہے۔

دمہ کے لئے آسان چٹکلے

(۱۳۰) تمباکو کے پھول سکورے میں بند کر کے بہت سی آگ میں جلالیں تاکہ راکھ سفید ہو جائے اور روزانہ دو رتی پان میں رکھ کر کھلاتے رہیں۔ انشاء اللہ دس بارہ روز کافی ہے۔

(۱۳۱) بانسہ کو جلا کر بدستور معروف نمک نکال لیں اور ہر روز بقدر ایک ماشہ پانی میں گھول کر پلاتے رہیں دمہ کے لئے عجیب دوا ہے۔

(۱۳۲) سرس کے بیج خوب باریک پیس کر ڈبیہ میں بند رکھیں اور ہر روز بوقت صبح جتنا دو انگل میں آسکے کھلاتے رہیں مرض دمہ کی ابتداء میں نہایت ہی مفید ہے خواہ دمہ

کسی قسم کا کیوں نہ ہو آرام ہو گا۔

(۱۳۳۳) سہاگہ تیلیا بریاں ایک تولہ کو باریک پیس کر شہد خالص میں ملائیں اور بوقت عشاء تین انگلی چٹائیں بلغمی دمہ کو بفضلہ تعالیٰ دو تین روز میں آرام ہو گا۔

(۱۳۳۴) مور کے پر جلا کر راکھ کر لیں اور ایک رتی سے دو رتی روزانہ پان میں کھلائیں۔ دمہ قطعی دور ہو جاتا ہے۔

(۱۳۳۵) پھٹکڑی سفید بریاں دو تولہ کوزہ مصری چار تولہ باریک پیس کر اس میں سے بقدر دو ماشہ تا چار ماشہ بوقت صبح تازہ پانی سے کھلانے سے کچھ مدت میں دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(۱۳۳۶) مغز تخم ریٹھہ کو باریک پیس کر ہر روز بقدر نو ماشہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں اس سے معمولی دمہ پندرہ روز میں دور ہو جاتا ہے۔

پرہیز بھینس کے دودھ' چھاچھ دہی' ترشی ہر قسم' تیل کی پکی ہوئی اشیاء اور سرد پانی سے۔

غذا پرانے چاول گیہوں جو کی روٹی' پرانا گھی' بکری کا دودھ' سلونک کا ساگ' شوربہ چوزہ مرغ وغیرہ۔

ذات الجنب و نمونیا

گو ذات الجنب اور نمونیا میں بہت فرق ہے لیکن ذیل کی ادویات اکثر ذات الجنب ذات الریہ بک وغیرہ تمام کو ہی مفید ہیں۔ اس کی زیادہ تشریح نہیں کرتے۔ ہاں اتنا ضرور عرض کریں۔ گے کہ ہمارے اطباء نمونیا اور سل کا فیصلہ دیتے وقت بڑی جلد بازی سے کام لیتے ہیں۔ حالانکہ نمونیا و ذات الریہ پھیپھڑے کا ورم ہے اور ذات الجنب ایک پردہ کا ورم ہے جن کی علامت جدا جدا ہیں۔

لیجئے ہم نمونیا کی دو خاص علامات لکھتے ہیں۔ جس کو دیکھ کر ہر ایک شخص صحیح نتیجے پر پہنچ سکے گا۔

۱۔ نمونیا کے مریض کا جو پھیپھڑا متورم ہو گا عین اسی جانب کا رخسارہ بھی ضرور سرخی مائل ہو گا۔

۲۔ اسی جانب کا نتھنا بھی متحرک ہو گا یعنی سانس کے ساتھ پھولتا معلوم ہو گا یہ پکی علامتیں ہیں۔

چونکہ یہ مرض وباء" پھیلتا ہے جس سے ہزار ہا جانیں تلف ہو جاتی ہیں اس لئے ہم اپنے اور اپنے چند احباب کے خاص الخاص مجربات بلا پس و پیش درج کرتے ہیں حسب موقعہ نسخہ جات بنا کر کام میں لائیں نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

۱۳۷۔ جادو کی پڑیہ جب مریض شدت درد سے بیتاب ہوتا ہے تو اسے ایسے موقعہ پر بڑے بڑے جوشاندوں کے پیالے زہر معلوم دیتے ہیں۔ بلکہ وہ چاہتا ہے کہ کوئی ایسی اکسیر ملے جس سے پانچ منٹ میں درد بند ہو جائے ایسے موقع پر اکسیر ذیل بڑا کام دیتی ہے اسی لئے لوگ اسے جادو کی پڑیہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں کیونکہ اس کی فوری اثری کا زمانہ قائل ہے جس کو ہزار ہا ڈاکٹر استعمال میں لا رہے ہیں۔ لیکن اس میں نقص یہ ہے کہ اس قسم کی ادویات دل کو کمزور کر دیتی ہے اس لئے ہم نے ذیل کے نسخے میں ایک دو ایسی ادویات اور ملا دی ہیں۔ جو کہ مسکن ہونے کے باوجود مقوی قلب بھی ہیں۔

ھُوَالشَّافِی فنسٹین پانچ تولہ، سوڈا ایسلی سلاس پانچ تولہ، گیرو چھ ماشہ، ورق طلاء دس عدد یعنی ورق سونا ملا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

بوقت ضرورت بقدر دو ماشہ دوا گرم دودھ یا تازہ پانی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ درد فوراً ہی پانچ منٹ کے اندر اندر بند ہو گا اگر خدا نخواستہ پوری طرح آرام نہ ہو تو آدھ گھنٹہ بعد پھر ایک خوراک دیں۔ بفضلہٖ ضرور درد بند ہو گا لیکن بسا اوقات اس کا فائدہ عارضی ہوتا ہے اس لئے اس کے علاج سے غافل نہ ہونا چاہئے۔ بلکہ باقاعدہ علاج کرتے رہنا چاہئے تاکہ پوری طرح آرام ہو جائے۔

(۱۳۷) مختصر نسخہ چار رتی ایسپرین بڑھیا لے کر عرق گاؤزبان میں یا عرق سونف نیم گرم سے کھلائیں اور اسی طرح دن میں دو سے تین بار دیں۔ ہر قسم کے درد کے لئے اکسیر ہے اس سے بفضلہٖ ذات الجنب و نمونیا کو بہت جلد تسکین ہوتی ہے۔

نوٹ ذات الجنب و نمونیا کے مریض کو قبض ہرگز نہ رہنے دیں۔ اس لئے آگے بہترین قبض کشا نسخہ بیان کیا جاتا ہے۔

(۱۳۹) جوشاندہ قبض کشا اگر مریض کو قبض کی شکایت ہو تو ذیل کی ادویات کا جوشاندہ ملا کر پلائیں انشاء اللہ قبض دور ہو گا نیز کھانسی اور درد میں

بھی افاقہ ہو گا۔

ھُوَالشَّافِی گل بنفشہ پانچ ماشہ' عناب نو دانہ' لسوڑیاں نو دانہ' ملٹھی پانچ ماشہ' زوفا تین ماشہ' انجیر دو عدد' ترنجبین دو تولہ۔

سب کو جوش دے کر تین تولہ یا حسب ضرورت کم و بیش مغز املتاس گرم گرم جوشاندہ میں بھگو دیں۔ اور تھوڑی دیر بعد چھان کر روغن بادام چھ ماشہ ملا کر پلائیں۔ نہایت مفید نسخہ ہے۔

(۱۴۰) فقیرانہ نسخہ یہ دوا بھی اس مرض کے لئے غضب کا اثر رکھتی ہے اگر درد کسی طرح سے بند ہونے میں نہ آتا ہو تو اس کی ذرا ایک خوراک تو کھلا کر دیکھیے بس انشاء اللہ درد فوراً بند ہو جائے گا بلکہ صاحب نسخہ برادرم مولانا حکیم ہدایت اللہ صاحب کا بیان ہے کہ مریض اس دوا کو کھاتے ہی ایسا محسوس کرتے ہیں۔ کہ گویا درد پر پلستر کی طرح لگ گئی ہے یہ دوا حکیم صاحب کے مطب کی مایہ ناز ہے۔

ھُوَالشَّافِی صدف خورد (چھوٹی سیپیاں) جس قدر درکار ہوں لے کر ایک کوزہ میں رکھ کر دو دو انگل اوپر تک آک کا دودھ ڈال کر پھر کوزہ کو گل حکمت کر کے پندرہ بیس سیر اپلوں میں آنچ دے دیں اور شگفتہ شدہ سیپیوں کو کھرل میں باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

مِقدارِ خوراک چار رتی کھانڈ میں ملا کر عرق سونف سے دیں۔

(۱۴۱) سنیاسیوں کا راز ہم جن چیزوں کو نکمی اور فالتو خیال کر کے پھینک دیتے ہیں۔ خدا معلوم ان میں کیا فوائد پنہاں ہوتے ہیں۔ چنانچہ یہ اکسیر جس کا اب ہم ذکر کرنے لگے ہیں۔ یہ بھی ہمارے گمان میں ایک فالتو اور قابل انداخت اشیاء میں سے ہے لیکن کیا معلوم کہ جس چیز کی اصلی حالت میں قیمت بمشکل چند پیسے تھی اب بگڑ کر پوری سو روپے کی بن گئی ہے اکسیر مذکور ملاحظہ فرمائیے۔

ھُوَالشَّافِی مرغی کا ایک انڈا لے کر کسی محفوظ جگہ سنبھال کر رکھ دیجئے ایک سال گزرنے پر جو کچھ انڈے میں سے نکلے باریک پیس لیجئے بس دوا تیار ہے جو کہ ذات الجنب وغیرہ کے لئے نہایت ہی مفید اور لاثانی دوا ہے خوراک صرف ایک تا دو چاول بتاشہ یا منقیٰ وغیرہ میں کھلا کر گرم پانی یا کوئی مناسب عرق پلائیں عجیب راز کا نسخہ ہے (حکیم مولوی محمد عیسیٰ)

(۱۴۲) عجیب الاثر ضماد گو ذات الجنب اور نمونیا وغیرہ کے لئے بیشمار ضماد تجویز کیے جا

چکے ہیں لیکن ایسا موثر نسخہ ہرگز نہیں ملے گا کیونکہ اس کا ہلکا سا ضماد کرتے ہی درد سے چلاتا تڑپتا ہوا مریض فوراً چین حاصل کر لیتا ہے ادھر ذرا سا لیپ کیا ادھر درد بند ہوا غرضیکہ اس مرض کے لئے بہترین نسخہ جات میں سے ہے آپ جب آزمائیں گے تو انشاء اللہ خوش ہو جائیں گے۔

ھُوالشَّافِی سجی ایک سیر کو چار سیر پانی میں تین روز بھگوئیں اور دن میں تین چار بار کسی لکڑی وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ تیسرے دن پانی اوپر سے سے نتار لیں اور اس میں سم الفار آٹھ تولہ خوب باریک پیس کر شامل کر کے کسی لوہے کے برتن میں ڈال کر ہلکی ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے اور صرف سفید سفید نمک باقی رہ جائے تو اتار لیں اور باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

بوقت ضرورت ذرا سی دوا ملا کر جائے درد پر ہلکا سا ضماد کریں۔ انشاء اللہ فی الفور درد بند ہو جائے گا مجرب ہے (حکیم عنایت اللہ)

نوٹ جائے ماؤف پر خراش یا زخم نہ ہو ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

(۱۴۳) آسان پلستر پہلا ضماد اس مرض کے لئے نہایت ہی مفید ہے لیکن ذرا بنانے میں محنت کرنی پڑتی ہے لیکن یہ پلستر بڑا ہی آسان ہے اکثر مواقع پر یہ پلستر جادو کا اثر دکھاتا ہے اور بفضلہٖ درد کو فی الفور بند کر دیتا ہے یہ نسخہ بھی ان خاص صدری و اسراری نسخہ جات میں سے ہے جن کو لوگ اپنے دلوں میں قید رکھتے ہیں۔ یہی پلستر چونکہ درد ال کو بھی نہایت مفید ہے لہٰذا وہیں درج کر دیا جو کہ زردی بیضہ مرغ و چونا ان بجھ سے تیار ہوتا ہے ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۱۱۔

(۱۴۴) معجزہ نما ٹکور لاثانی یہ ٹکور فی الفور اثر دکھانے والی ہے اس سے بفضلہٖ اسی وقت آرام ہو جاتا ہے اس نسخہ کی طفیل بیشمار جان بلب مریض بچ گئے ہیں۔ غرض کہ بہت ہی لاجواب نسخہ ہے جو کہ بارہا کا مجرب ہے۔

ھُوالشَّافِی پھٹکڑی خام پانچ تولہ ' ہلدی پانچ تولہ ' بھٹی کار یگ پاؤ بھر تمام ادویات کو خوب باریک پیس کر ملا لیں اور اس میں بقدر پانچ تولہ کڑوا تیل خوب ملا کر دو پوٹلی تیار کر لیں۔ اور ذیل کی ترکیب سے ٹکور کرنا شروع کریں۔ لوہے کے تابہ کو خوب تیز انگاروں پر رکھیں اور اوپر آک کا پتہ بڑا سا رکھ دیں۔ تاکہ خوب گرم ہو جائے اس پتہ کے اوپر پوٹلی کو رکھ کر گرم کریں۔ تاکہ

پہلی پوٹلی کے سرد ہونے سے پہلے دوسری پوٹلی خوب گرم ہو جائے اسی طرح باری باری گرم کرتے اور بلاوقفہ ٹکور کرتے رہیں۔ جب آک کا پتہ خشک ہو جائے اسی طرح بدل دیا کریں۔ یہی عمل تقریباً تین چار گھنٹہ جاری رکھیں تقریباً سوا سو پتے خرچ ہوں گے للذا پہلے ہی پتوں کو توڑ رکھیں تاکہ درمیان سے نہ بھاگنا پڑے یہ بہت ہی مفید اور موثر نسخہ ہے اس کو آزماکر ضرور ہی خلق خدا کو فائدہ پہنچائیں۔

۱۴۵۔ نہایت معتبر کتابی نسخہ

گو یہ نسخہ کتابی ہے اور تقریباً زمانہ حال کی مجربات کی سب کتابوں میں ملتا ہے لیکن کیا کتابوں کے نسخے بے حقیقت ہوتے ہیں؟ ایسا خیال کرنا محض نادانی ہے اس طرح تو میں نے جو اپنے خاص الخاص صدری راز تھے وہ اس کتاب میں درج کر دیے ہیں۔ وہ بھی کتابی ہو چکے تو کیا ان کا اثر بھی زائل ہو چکا؟ یہ محض خام خیالی ہے میں نے بہتیرے شخصوں کو دیکھا ہے جو بعض نسخوں کو اپنے سینہ کے اندر چھپائے ہوتے ہیں اور وہ کسی کو بتانا نہیں چاہتے کیونکہ انہیں یہ خیال ہوتا ہے کہ ایسے نسخے کتابوں میں نہ ہوں گے لیکن جب کبھی نسخہ بتا بیٹھتے ہیں تو عام کتابی نسخہ ثابت ہوتا ہے مثلاً میں ایک واقعہ عرض کرتا ہوں۔

ایک سنیاسی صاحب میرے پاس کبھی کبھی مدت سے آیا کرتے تھے ایک دن خوشی میں آکر مجھے ایک کایا کلپ نسخہ بتانے لگے میں نے کہا یہ نسخہ تو مجھے پہلے سے ہی معلوم ہے فلاں کتاب میں درج ہے سنیاسی صاحب حیرانی سے فرمانے لگے ایسا نہیں ہو سکتا یہ خاص سنیاسیوں کا راز ہے پھر کہنے لگے کہ اچھا اس کتاب کے اور نسخے سناؤ میں نے اور نسخے سنائے تو نہایت سٹ پٹا کر کہنے لگے کہ ہم نے فضول ہی جنگلوں من ٹکریں ماریں۔ نسخے تو سب کے سب کتابوں میں لکھے پڑے ہیں۔

میرا مقصد یہ ہے کہ کتابوں میں بہت اچھے نسخہ جات مل سکتے ہیں۔ اور نسخہ کا کتابی ہونا برا نہیں ذیل کا نسخہ گو کتابی ہے لیکن ذات الجنب اور نمونیا وغیرہ کے لئے نہایت ہی مفید ہے بیشمار اطبا کا معمول مطب اور مجرب المجرب ہے ہم نے بھی بہت جگہ آزمایا ہے اس کی پہلی خوراک سے ہی آرام ہونا شروع ہو جاتا ہے اور چند خوراکوں میں بفضلہٖ پورا پورا فائدہ ہوتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی بارہ سینگے کا سینگ حسب حاجت لے کر برادہ کرلیں اور مٹی کے کوزہ میں ڈال کر شیر مدار (آک کا دودھ) اس قدر ڈالیں جو کہ برادہ کو خوب اچھی طرح تر کر دے۔ پھر خوب گل

حکمت کر کے گڑھا کھود کر ایک من اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اگر بالکل سفید ہو گیا تو بہتر ورنہ پھر آک کے دودھ میں تر کر کے اور کوزہ کو گل حکمت کر کے پھر آنچ دے لیں۔

مقدارِ خوراک صرف ایک رتی سے دو رتی شہد ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں اس کی ایک خوراک عام ادویات کی دس خوراکوں کے برابر ہے معمولی تکلیف میں تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے دیا کریں۔

(۱۴۶) روغن احمر اس روغن کو مختلف ناموں سے بہت سے حکیم لوگ اپنے اپنے دواخانوں میں فروخت کر رہے ہیں۔ بلکہ بعض تو اسی روغن کو ذریعہ روزگار بنائے ہوئے ہیں یہ روغن ذات الجنب و نمونیا کے لئے بڑا ہی مفید اور زوداثر ہے اس روغن کی جائے درد پر مالش کر کے روئی کے نمدہ سے سینک دیں۔ اور پھر روئی کے نمدے کو گرم کر کے اوپر باندھ دیں۔ واقعی کمال درجہ کا موثر نسخہ ہے علاوہ ازیں بہت سی امراض کو بے حد مفید ہے اس کا پورا نسخہ مع مکمل فوائد پرچہ ترکیبِ استعمال کتاب کے آخر میں ملاحظہ فرمالیں (نسخہ نمبر ۷ ۵۴)

آسان نسخے

(۱۴۷) بابچھڑ ایک تولہ کو پانی میں جوشاکر پن چھان کر گرم گرم پلائیں اور مریض کو لحاف اڑھا دیں۔ خوب اچھی طرح پسینہ آکر بخار اور درد وغیرہ دور ہو جائے گا حاملہ عورت کو ہرگز نہ پلانا چاہیئے۔

(۱۴۸) رائی ملتانی کو پانی میں خوب باریک پیس کر جائے درد پر لیپ کر دیں۔ اور ایک ہزار گنتے تک رکھ کر اتار دیں۔ آرام ہو گا۔

(۱۴۹) گندم کے آٹے کو آک کے پتوں کے پانی میں گوندھ کر جائے درد پر لیپ کر دیں۔ بڑا ہی مفید لیپ ہے۔

(۱۵۰) تخم کنجد یعنی تل سیاہ کو شیرمدار میں خوب اچھی طرح سے گھوٹ کر لیپ کر دیں۔ یہ بھی درد کے لئے اکسیر ہے۔

(۱۵۱) ایلوا کو مرغی کے انڈے کی زردی میں ملا کر لیپ کر دیں۔ بہت جلد درد تھم جائے گا۔

(۱۵۲) بارہ سینگے کے سینگ کو پانی میں گھسا کر درد کی جگہ پر لیپ کر کے روئی سے سینکیں۔

(۱۵۳) چشمہ آب شفا کی مالش کر کے روئی کا نمدا گرم کر کے باندھ دیں۔ آرام ہو گا۔(نسخہ نمبر ۵۳۷)

(۱۵۴) سفوف کچلہ بقدر ایک رتی منقیٰ میں کھلائیں ازحد مفید ہے (ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۵۳۹)

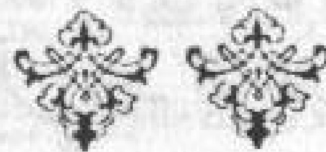
(۱۵۵) کڑو تین ماشہ جو کہ ایک مشہور کڑوی دوا ہے کھانڈ چار تولہ ملا کر چار پڑیہ بنالیں۔ اور دو دو گھنٹہ بعد گرم پانی سے کھلائیں۔

(۱۵۶) ہلدی بریاں ڈیڑھ ماشہ' افیون نصف رتی' قدرے کھانڈ ملا کر گرم پانی سے کھلائیں انشاء اللہ فی الفور درد بند ہو جائے گا۔

علامات نیک مریض نمونیا کے پاؤں پر ورم ہو جانا اچھی علامت ہے البتہ دست برے ہیں۔ جب ورم پک کر پھوٹ جاتا ہے تو یک لخت سردی سے بخار ہو جاتا ہے درد کا آہستہ آہستہ کم ہونا ورم تحلیل ہونے کی نشانی ہے۔

پرہیز پیاس کی حالت میں مریض کو پانی ہرگز ہرگز نہ دیں۔ بلکہ عرق سونف یا عرق گاؤزبان نیم گرم کر کے تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔

غذا صرف مرغ کا شوربہ یا مونگ کی دال کا پانی جس میں مصالحے ڈالے گئے ہوں یا ابلے ہوئے انڈے کی زردی کو شہد میں حل کر کے چٹائیں۔ یہ دوا بھی ہے اور غذا بھی ہے۔



باب:۶

دل کی بیماریاں

دل کیا ہے؟

دل تمام اعضائے رئیسہ میں سے سب سے بڑھ کر عضو رئیس ہے جو کہ روح حیوانی کا مقام ہے چونکہ یہ سینہ میں الٹا لگا ہوا ہوتا ہے اسی واسطے عربی میں اس کو قلب کہتے ہیں۔ نبض کی چال بھی دل کے سکڑنے اور پھیلنے کے تابع ہے اگر دل مبتلائے مرض ہو جاتا ہے تو اکثر بیش قیمت ادویات استعمال کرنا پڑتی ہیں۔

(۱۵۷)جواہر مہرہ اکسیر قلب یہ دوا امیروں اور رئیسوں کے لئے نایاب تحفہ ہے دل کی تمام بیماریوں اختلاج دل کا دھڑکنا ضعف قلب خفقان وغیرہ کے لئے آب حیات ہے اکثر ایک ہی خوراک سے دل کو طاقت ہونا شروع ہو جاتی ہے اور چند خوراکوں میں تمام اعضائے رئیسہ طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اس لئے حد درجہ کا مقوی باہ ہے طب یونانی کا سب سے بہتر یہی نسخہ ہے کیونکہ اس کی ایک ہی خوراک ایک بار تو مریض کو بستر مرگ سے اٹھا دیتی ہے زیادہ تعریف کی ضرورت نہیں جو صاحب بنائیں گے۔ میرے بیان کی حرف بحرف تائید کریں۔ گے جواہر مہرہ کے مختلف نسخہ جات ملتے ہیں۔ لیکن میں آپ کو جناب حاذق الملک حکیم حافظ اجمل خان صاحب کا خاص نسخہ پیش کرتا ہوں۔

ھُوَالشَّافِی زہر مہرہ خطائی ایک تولہ، مروارید ناسفتہ، بسد، کہربائے شمعی، لاجورد مغسول، یاقوت سرخ، یاقوت کبود، یاقوت اصفر، یشب سبز، زمرد اخضر، عقیق سرخ، ورق نقرہ، مصطگی ہر ایک

سات ماشہ' ورق طلاء' جدوار خطائی' نارجیل دریائی' عنبرا شہب' کستوری خالص' مومیائی خالص ہر ایک ساڑھے تین ماشہ دو ہفتہ تک روح گلاب میں کھرل کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔

مقدارِ خوراک دو چاول سے چار چاول تک ہمراہ خمیرہ گاؤ زبان عنبری یا خمیرہ گاؤ زبان سادہ کھلاتے رہیں۔

نوٹ کھرل نہایت عمدہ لیں جس کا پتھر گھسنے والا نہ ہو بہتر ہو کہ کھرل سنگ سماق کا ہو یا چینی کا۔

(۱۵۸) ہماری مشہور و معروف دوا ٹھنڈک کا نسخہ

یہ دوا غریبوں کے لئے لاثانی تحفہ ہے گویا جتنا کام امیر لوگ جواہر مہرہ سے لے سکتے ہیں۔ اس کے قریب ہی غریب لوگ اس سفوف سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہ دوا دل کے تمام امراض کے لئے از حد مفید ہے بلکہ اس کی پہلی خوراک ہی سے فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے اور رفتہ رفتہ امراض قلب کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی طباشیر' دانہ الائچی خورد' برادہ صندل سفید' کشنیز' گل نیلو فر کہربا شمعی ہر ایک ڈھائی تولہ ناریل دریائی ڈیڑھ تولہ ورق نقرہ نصف دفتری' کشتہ شاخ مرجان چھ ماشہ کشتہ عقیق ایک تولہ' کشتہ زہر مہرہ دو تولہ' کشتہ سنگ یشب چھ ماشہ' پاؤڈر آرسینک نمبر چار ایک تولہ (ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۵۴۶)

ترکیب تیاری تمام ادویات کو خوب علیحدہ علیحدہ باریک سفوف بنالیں۔

مقدارِ خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ تک ہمراہ مناسب بدرقہ جات' مکھن' بالائی یا خمیرہ گاؤ زبان وغیرہ سے دیں۔

فوائد یہ دوا صرف دل کے امراض کے لئے ہی نہیں بلکہ تمام گرم امراض کے لئے آب حیات ہے مثلاً پیاس' گھبراہٹ' بے چینی' بخار' قے' دست' پیچش' دل دھڑکنا وغیرہ سب کے لئے مفید ہے اگر آپ گرمی کے تمام مرضوں کے لئے ایک ہی اکسیر چاہتے ہیں تو اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہ ملے گی' اسی دوا کو ہم ٹھنڈک کے نام سے مشتہر کئے ہوئے ہیں۔ بلکہ یہ وہ دوا ہے جو کہ گرمیوں کے موسم میں ہماری تمام ادویات سے زیادہ نکلتی ہے اگر ہم اور لوگوں کی

طرح بخل سے کام لیتے تو اس نسخہ کو ہرگز نہ بتاتے لیکن ہم تو رازق صرف اللہ کریم کو ہی سمجھتے ہیں۔ کوئی ہمارا رزق اسی دوا پر تو منحصر ہے نہیں۔ اس لئے جہاں ہم نے دوسرے نسخہ جات کو ظاہر کر دیا ہے وہیں یہ بھی بلا کم و کاست پیش کر دیا ہے جو صاحب خود تیار نہ کر سکیں وہ دواخانہ سلیمانی سے جس قدر ضرورت ہو منگوا لیں۔ نہایت احتیاط سے پورے اجزاء ڈال کر تیار کیا جاتا ہے۔

فوائد یہ دوا مقوی اعضائے رئیسہ ہے تمام گرم امراض کے لئے اکسیر ہے مختلف امراض کے لئے **ترکیب استعمال** ملاحظہ فرمائیے۔

ضعف دل و دماغ اگر دماغ کمزور ہو، سر چکراتا ہو، بیٹھے بیٹھے اچانک کھڑے ہو جانے پر آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہو ذرا سے شور سے دل گھبرا جاتا ہو تو مغز بادام سات عدد، چھوہارہ دو عدد، الائچی کلاں ایک عدد کوری ہانڈی میں بھگو رکھیں اور بوقت ضرورت صبح کو گھوٹ کر مصری پانچ تولہ، مکھن گاؤ پانچ تولہ، ملا کر بقدر دو ماشہ ٹھنڈک ملا کر چٹائیں۔ انشاء اللہ اس قدر فائدہ ہو گا جو بڑی بڑی یاقوتیوں سے ناممکن ہے۔

اسہال و پیچش دست اور پیچش کے لئے تو یہ دوا بفضلہ بہت ہی مفید ثابت ہو چکی ہے بلکہ کلوروڈین (CHLORODINE) اور گندھار رس سے بھی بازی لے گئی ہے اگر مریض کو سدہ وغیرہ ہو تو پہلے اس کو دور کر کے پھر ٹھنڈک بقدر دو ماشہ، پھنکا کر اوپر سے لعاب اسپغول یا لعاب بہیدانہ یا شیرہ گل قند پلا دیں۔ اور اسی طرح تین بار دیں۔ پہلی خوراک سے ہی انشاء اللہ آرام ہونا شروع ہو جائے گا۔

قے، متلی، گھبراہٹ، پیاس وغیرہ کے لئے ٹھنڈک بقدر دو ماشہ کسی عمدہ شربت بزوری، نیلوفر یا شربت ٹھنڈک یا گل قند میں ملا کر مریض کو چٹائیں یا مربہ آملہ یا مربہ سیب یا بہی میں پیس کر کھلائیں۔ انشاء اللہ فوراً آرام ہو جائے گا۔

بخار میں اگر بے چینی ہو اور نبض نہایت زور زور سے چل رہی ہو تو اس کی ایک ہی خوراک سے مریض کو سکون و آرام حاصل ہو جاتا ہے غرضیکہ دوا کیا ہے حکیم اور مریض دونوں کے لئے آب حیات ہے ہر قسم کے خون کو جو اندر سے آرہا ہو بند کر دیتی ہے مثلاً خون بواسیر، استحاضہ، نکسیر، نفث الدم سب کو مفید ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کے لئے ۱ تا ۲ ماشہ پانی سے لیں۔ فوراً افاقہ ہو گا۔

ترکیب ترکیب یہ ہے کہ ٹھنڈک بقدر دو ماشہ شربت انجبار یا چاولوں کے پانی سے تین بار

دیں۔ انشاء اللہ خون بواسیر سیروں جاتا ہو۔ بند ہو جائے گا۔
حاصل کلام یہ دوا اس قابل ہے کہ ہر دواخانہ بلکہ ہر گھر میں موجود ہو تاکہ بروقت کام آ سکے اب ہم ان کشتہ جات کے بنانے کی تراکیب عرض کرتے ہیں جو اس میں ملائے جاتے ہیں۔
یہ کشتے کتنی ہی ترکیبوں سے بنتے ہیں۔ یہاں ایک ایک ترکیب بیان کی جاتی ہے۔

(۱۵۹) کشتہ مرجان

شاخ مرجان پانچ تولہ لے کر گل سرخ تازہ یا کوار گندل کا گودہ پاؤ بھر میں تہہ بہ تہہ رکھ کر کوزہ کو گل حکمت کر کے ایک من اپلوں کی آگ ہوا بچا کر دے دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں اگر خوب سفید ہو گیا ہو تو بہتر ورنہ اسی طریق سے ایک اور آنچ دیں۔ اور خوب باریک پیس کر احتیاط سے رکھیں یہ کشتہ اکیلا بہت سے مرضوں کو مفید ہے۔

(۱۶۰) کشتہ عقیق

عقیق عمدہ چار تولہ' جو بالکل بے داغ ہوں لے کر پاؤ بھر سرس کے پتوں کے نغدہ میں دے کر کوزہ گلی یعنی مٹی کے کوزہ میں خوب گل حکمت کر کے دو من اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر اسی طریق سے سرس کے پتوں کا تازہ نغدہ بنا کر پھر آنچ دے لیں تین آنچ میں نہایت عمدہ کشتہ تیار ہو گا باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں دل کو از حد طاقت وربناتا ہے۔

۱۶۱۔ کشتہ زہر مہرہ

یہ کشتہ اکیلا ہی دل کے امراض کے لئے بے حد مفید ہے۔ ضعف دل۔ دل دھڑکنا' بدن کی کمزوری کو چند ایک خوراک میں دور کر دینے والی لاثانی دوا ہے اس کے کشتہ بنانے کی عجیب الاثر ترکیب ملاحظہ فرمائیں۔
زہر مہرہ سبز ۲ تولہ کی ڈلی لے کر مغز کنول گٹہ کے پاؤ بھر نغدہ میں مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے پندرہ بیس سیر اپلوں کی آنچ دے لیں۔ سرد ہونے پر نکال کر تمام روز عرق گاؤ زبان خالص میں کھرل کر کے گاؤ زبان کے ۵ تولہ نغدے میں رکھ کر پھر اسی طریق سے گڑھے میں ہوا بچا کر آنچ دیں۔ اور سرد ہونے پر کھرل میں ڈال کر ایک دن سالم روح کیوڑہ ڈال ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ دوسرے روز روح بید مشک سے تمام دن کھرل کرتے رہیں۔ کم از کم ۵۔۵ تولہ ضرور جذب کر دیں۔ خشک ہونے پر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ ان ترکیبوں سے کشتہ جات تیار کر کے ملائیں۔ میں درخواست کرتا ہوں کہ اس دوا کو یعنی ٹھنڈک کو تیار کر کے ضرور فائدہ اٹھائیں کیوں کہ گرم امراض کے لئے اس سے بہتر دوا ملنا محال ہے۔
انشاء اللہ تجربہ شہادت دے گا کہ اگر مندرجہ ذیل ترکیب سے تیار کر کے کشتہ جات شامل

ٹھنڈک کیے جائیں تو فوائد میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے۔ نیز الگ الگ تیار کرنے اور اپلوں کی آگ دینے کے بکھیڑے سے نجات ملتی ہے۔

۱۶۲۔ ٹھنڈک کی نئی ترکیب مع مجموعہ کشتہ جات

ہم نے ٹھنڈک کی تیاری میں اب کچھ تبدیلی کر دی ہے۔ تاکہ مزید فوائد حاصل کئے جا سکیں۔ دل نے یہ گوارہ نہ کیا کہ نئی ترکیب جس سے ہم فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔ اس سے ناظرین کنزالمجربات کو محروم رکھا جائے۔ نسخہ ملاحظہ ہو۔

ھُوَالشَّافِی دانہ عقیق عمدہ: ڈھائی تولہ' شاخ مرجان اصلی سوا تولہ' سنگ یشب خالص سوا تولہ' زہر مہرہ خطائی یا زہر مہرہ سبز: ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے دس تولہ چاندی کو پگھلا کر کسی دست پناہ سے ایک ایک دانہ عقیق کو پکڑتے اور پگھلی ہوئی چاندی میں گھما گھما کر کسی دست پناہ سے عرق گلاب بڑھیا میں بجھاؤ دیتے جائیں۔ یہاں تک کہ سفید ہو کر خستہ ہو جائے۔ اور با آسانی ہاون دستہ میں کوٹی جا سکے۔ ہاون دستہ میں خوب کوٹ کر اسے پختہ پتھر یا چینی کے ایسے کھرل میں ڈالیے۔ کہ ہفتوں تک کھرل کرنے کے باوجود رتی بھر کھرل کا جزو نہ گھسے۔ اب عقیق مذکور کے سفوف کو عرق بید مشک یا عرق گلاب بڑھیا ڈال ڈال کر متواتر تین روز کھرل کروائیے۔ بعد ازاں شاخ مرجان کو پہلے ہاون دستہ میں کوٹ کر اور باریک کر کے شامل کیجئے اور ان ہر دو (عقیق و شاخ مرجان) کو دو روز عرق گلاب کی ملاوٹ سے کھرل کرتے رہیے۔ اس کے بعد سنگ یشب کو دھکتے ہوئے کوئلوں کی آگ میں لال انگارہ بنا کر اور چند مرتبہ عرق گاؤزبان یا عرف بید مشک وغیرہ میں بجھاؤ دے کر اور کسی علیحدہ کھرل وغیرہ میں باریک کر کے شامل ترکیب کیجئے۔ اور پھر ان ہر سہ ادویات (عقیق و مرجان و سنگ یشب) کو عرق بید مشک یا گلاب ملا ملا کر دو روز پھر کھرل کروائیے۔

آٹھویں روز زہر مہرہ کو ہاون دستہ یا کسی پختہ کھرل میں کٹوا کر شامل کر دیجئے اور اب ہر چہار ادویہ (عقیق' مرجان' سنگ یشب' زہر مہرہ) کو عرق گلاب کی آمیزش سے دو تین روز خوب زور سے کھرل کروائیے۔ بس چاروں کشتہ جات تیار ہیں۔ ٹھنڈک کے پورے نسخہ میں یہ مجموعہ کشتہ جات ۴ تولہ ڈال لیجئے اور اگر دل چاہے تو ورق نقرہ کلاں نصف دفتری بھی عقیق کے ہمراہ ہی شامل کر کے پیسیں۔

ورق بھی کشتہ ہو کر زیادہ موثر ثابت ہوں گے۔ تحقیقات جدید سے یہ بات پایہ ثبوت کو

پہنچ چکی ہے کہ چاندی اور سونے کے ورق خام حالت میں معدہ کسی صورت میں بھی ہضم نہیں کرتا۔ بلکہ جوں کے توں پاخانہ کی راہ خارج ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ورق نقرہ کو بھی شامل ترکیب کر کے کشتہ بنالینا بہت زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ ہم نے اپنا راز آپ کے سامنے صاف صاف کھول کے رکھ دیا ہے فائدہ حاصل کرنا آپ کا کام ہے۔

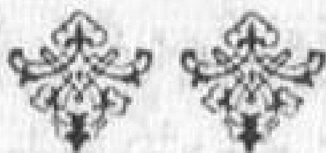
مفردادویات مندرجہ ٹھنڈک کے متعلق چند ہدایات

برادہ صندل سفید کے نام سے جو دوا بازاروں میں ملتی ہے۔ وہ بالعموم خالص نہیں ہوتی۔ صندل کے برادہ میں شیشم وغیرہ کا برادہ شامل کر کے فروخت کیا جاتا ہے۔ لہٰذا چاہیئے کہ صندل کی لکڑی خرید کر اسے خود اپنے سامنے کٹوا لیجئے۔ گو کوٹنے کی محنت کرنی پڑے گی۔ مگر خالص برادہ کے فوائد حاصل کرنے کے لئے اس کے سوا چارہ کار نہیں۔

ناریل دریائی اس کا کوٹنا آسان کام نہیں۔ بڑی ہی مشکل سے کوٹا اور پیسا جاتا ہے۔ بعض لوگ پوری طرح کوٹے بغیر ہمت ہار کر ملا دیتے ہیں۔ اس صورت میں پورے فائدے کی توقع نہیں کی جاسکتی۔ لہٰذا مستقل مزاجی سے کام لیتے ہوئے اسے مانند میدہ بنا کر شامل کرنا چاہیئے۔

کہربائے شمعی جنگ عظیم دوم سے پیشتر یہ ایک معمولی چیز تھی۔ عام منڈیوں میں اس کی قیمت تین روپیہ سیر تھی۔ مگر اب یہ چیز گراں ہوتے ہوتے بالکل نایاب ہو گئی ہے۔ اگر کہیں سے ملے بھی تو بہت مہنگی۔ اب ہم کہربا کی بجائے کشتہ سنگ جراحت یا سیلکھڑی شامل کرتے ہیں۔ کشتہ عام ترکیب سے دودھ گائے یا گھیکوار میں بنا ہوا شامل کیا جا سکتا ہے۔

پاؤڈر آف آرسینک نمبر ۴ کی ترکیب کسی دوسری جگہ اس کتاب میں درج ہے۔ ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۵۴۶۔



باب: ۷

معدہ کی بیماریاں

معدہ کیا ہے؟

معدہ مشک کی شکل کا ایک عضو ہے جس میں کھائی ہوئی غذا ہضم ہوتی ہے۔ سخت چیز کو پہلے دانت کاٹتے ہیں۔ اور داڑھیں پیستی ہیں اور لعاب دہن ان کے ساتھ شامل ہو کر اسے نرم کر دیتا ہے اور یہ حلق کے سوراخ سے گزرتی ہوئی معدہ میں پہنچتی ہے۔ معدہ کی حرارت اور قوت ہاضمہ ۔ ۳۔ ۴ گھنٹہ میں غذا کو تحلیل کر کے گھولے ہوئے ستوؤں کی مانند بنا دیتی ہے جس کو کیلوس کہتے ہیں پھر کیلوس کا صاف اور رقیق حصہ ماساریقا نامی رگوں کے ذریعہ جگر میں پہنچتا ہے۔ وہاں جا کر پکتا ہے اور پکنے کے بعد کھلی کا سودا' جھاگ کا صفرا اور عرق کا خون بنتا ہے اور جو خام رہتا ہے۔ اس سے بلغم پیدا ہوتی ہے۔ ہاں جو گاڑھا فضلہ معدے میں رہ گیا تھا۔ وہ معدہ کے نیچے والے سوراخ کے ذریعے اثنا عشری (INTESTINE) انتڑی میں پہنچتا ہوا پاخانہ کی راہ نکل جاتا ہے۔ یہ ہے معدہ کی مختصر تشریح اور اس کے کام۔ تو اس سے صاف ظاہر ہو گیا کہ سلطنت بدن آدم کے قیام میں معدہ کا کتنا زبردست ہاتھ ہے۔ اگر اس کو درست نہ رکھا جائے تو نہ صرف معدہ خراب ہو گا بلکہ تمام اعضائے بدن معطل اور بیکار ہو جائیں گے لہٰذا معدہ کی صحت کا از حد خیال رکھا کریں۔

چند ہدایات

(۱) بار بار جلاب لیتے رہنا معدہ کو بہت جلد کمزور کر دیتا ہے۔ لہٰذا حتیٰ الوسع جلاب کم لینا چاہئے۔

(۲) غذا پیٹ بھر کر نہ کھانی چاہیے بلکہ چند لقموں کی بھوک رکھنا چاہئے۔

(۳) کھانا کھانے کے بعد فوراً سو جانا طرح طرح کی بیماریاں پیدا کر دیتا ہے۔

امراض معدہ کو دور کرنے کے تیر بہدف نسخے۔

ذیل میں چند ایک لاثانی و بے نظیر نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جو کہ معدہ کے اکثر امراض کے لئے بے حد مفید ہیں۔

(۱۶۳) حب تریاق معدہ یہ گولیاں معدہ کی تمام امراض بلکہ پیٹ کی امراض کے لئے بھی ایک لاثانی چیز ہے۔ پیٹ درد' بھوک نہ لگنا' بد ہضمی' کھٹی ڈکاریں آنا' عظم الطحال' عظم الکبد' باؤ گولہ' بخار' قبض وغیرہ' کے لئے اکسیر ہیں۔ بھوک بڑھاتی ہیں اور کھائی ہوئی غذا کو جزو بدن بناتی ہیں۔ غرضیکہ پیٹ کے اکثر امراض کو دور کرنے کے لئے آب حیات ہیں۔ بلکہ ایک احمدی حضرت نے تو لاہور کے ایک طبی جلسہ میں اس نسخہ کو پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ گولیاں تمام بدنی امراض کا تریاق ہیں۔ گو ہم نے ان گولیوں کو اسی نام سے مشتہر کیا ہوا ہے لیکن ناظرین کی خاطر بلا دریغ درج ہے۔ **ھُوَالشَّافِی** ایلوا' دار چینی' مرچ سیاہ' زنجبیل' فلفل دراز' پوست ہلیلہ زرد' سہاگہ بریاں' ہینگ بریاں' تخم حنظل یعنی تمہ کا گودا' چوبہ بجی' نوشادر' نمک سانبھر' نمک کلر' نمک لاہوری' نمک سیاہ ہر ایک دو دو تولہ۔ **ترکیب تیاری** سب کو چوبیس گھنٹہ تیز سرکہ میں اور پھر چوبیس گھنٹہ گھیکوار کے پانی میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے ڈبوں میں حفاظت سے رکھیں۔ امراض معدہ کے لئے بے شمار ادویات و چورن رائج ہیں۔ لیکن جو صاحب ان گولیوں کو بنائیں گے اسی کے گرویدہ ہو جائیں گے۔ اس کو ضرور تیار کر کے فائدہ اٹھائیں۔ ہمارے ہاں ہر وقت تیار ملتی ہیں۔ **مقدارِ خوراک** دو گولی صبح دو شام بعد از غذا استعمال کریں۔

(۱۶۴) حب مشتہی یہ گولیاں بھی معدہ کی تمام امراض کے لئے بڑی مفید ثابت ہو چکی ہیں۔ درد شکم' بد ہضمی' ہیضہ' بھوک کی کمی کو دور کر کے خوب بھوک لگاتی ہیں' اور پھر خوبی یہ کہ نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں۔ دوا خانہ سلیمانی میں اسی نام سے تیار ہوتی ہیں۔ نسخہ متبرکہ یہ ہے۔ **ھُوَالشَّافِی** گندھک آملہ سار' نوشادر دیسی' (ہر ایک چھ تولہ' سونٹھ' مرچ سیاہ' مگھاں' لونگ' جوکھار' آک کے پھول (سایہ میں خشک شدہ)' ہر ایک ایک تولہ' سہاگہ بریاں' ہینگ بریاں' ۶-۶ ماشہ۔ نمک سیاہ' ست لیموں ۱۔۱ تولہ۔ **ترکیب تیاری** سب کو باریک پیس کر پانی کے ذریعہ چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ **مقدارِ خوراک** بعد از غذا ۲ تا ۳

گولیاں ہمراہ پانی۔

(۱۶۵) اکسیر معدہ یا پیغام شفا نہایت خوش ذائقہ' قلیل الخوراک اور کثیرالنفع چیز ہے جو کہ معدہ کے تمام امراض کی واحد بے خطا دوا ہے' اگر کھانا کھانے کے بعد صرف ایک چٹکی استعمال کر لی جائے تو کھایا پیا سب ہضم ہو جاتا ہے۔ پیٹ درد سول وغیرہ کے لئے بھی از حد مفید ہے۔ **ھُوَالشَّافِی** جو ہر نوشادر یا خام نوشادر' دانہ الائچی خورد' نمک طعام ہر ایک ۳ تولہ۔ فلفل دراز' مرچ سیاہ' جوکھار' قلمی شورہ' ہر ایک ایک تولہ' پیپر منٹ' ۳ ماشہ۔ **ترکیب تیاری** سب ادویات کو باریک پیس کر آخر میں پیپر منٹ ملا کر شیشی میں مضبوط کارک لگا کر رکھیں۔ **مقدار خوراک** ۴ رتی سے ۵ رتی کھلا کر اوپر سے گرم پانی یا عرق سونف وغیرہ پی لیا کریں۔ **فوائد** کھایا پیا فی الفور ہضم ہو جائے گا۔ اس کے ماسوا اگر اسے بھڑ۔ تتیا مکھی کے کاٹے پر مل دیا جائے۔ تو ورم بھی نہیں ہوتا۔ زکام' نزلہ' سر درد کے لئے اس چورن کی نسوار لیں۔ بہت عمدہ اور موثر نسوار ہے۔ دانتوں پر ملنے سے لاثانی منجن ثابت ہوتا ہے۔

(۱۶۶) نہایت لذیذ میٹھا چورن: ھُوَالشَّافِی سونٹھ: ۳ ماشہ' مرچ سیاہ' پودینہ خشک' انار دانہ ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ' زیرہ سیاہ و سفید' گھاں' تخم الائچی خورد' چترک ہر ایک ۶ ماشہ' سماق' مغز کنول ڈوڈہ ہر ایک ایک تولہ' ست لیموں: ۹ ماشہ' نمک سیندھا یا نمک لاہوری: ۴ تولہ' پیپر منٹ: ۲ ماشہ' مصری: ۱۵ تولہ۔ **ترکیب تیاری** خوب باریک پیس کر ڈبوں میں بند کر لیں۔ **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک۔ **فوائد** پیٹ درد' بھوک نہ لگنے کے لئے مفید ہے' کھانا کھا لینے کے بعد کھانے کو فوراً ہضم کر دیتا ہے۔ اگر ہیضہ کے دنوں میں اس چورن کو استعمال کرتے رہیں۔ تو انشاء اللہ ہیضہ سے ضرور بچے رہیں گے۔ اس چورن جیسا لذیذ چورن اور ہرگز نہیں مل سکتا' جو ایک چٹکی کھا لے گا۔ خوش ہو جائے گا۔

(۱۶۷) زیرہ ہاضم ایک پنساری کے پاس میں نے اس زیرہ کو دیکھا جو کہ مجھے بہت لذیذ اور مفید معلوم ہوا۔ بمشکل نسخہ دریافت کر کے بلا دریغ درج ذیل کرتا ہوں۔ یہ زیرہ پیٹ درد' سول' بد ہضمی' پیٹ کے اپھارے اور عظم الطحال کو بے حد مفید ہے۔ اگر کوئی صاحب خوب صورت ڈبوں میں بند کر کے اور نفیس لیبل لگا کر فروخت کریں تو بے حد فائدہ کا سودا ہے۔ **ھُوَالشَّافِی** زیرہ سفید ۱۰ تولہ' سرکہ خالص ۱۰ تولہ' تیزاب گندھک: ۳ ماشہ'

نمک سیاہ: ۲ تولہ۔ ترکیب تیاری: تمام ادویات کو سفید بوتل میں ڈال کر تین روز تک گرد و غبار سے محفوظ جگہ رکھیں۔ پھر نکال کر سایہ میں خشک کر کے ڈبوں میں بند کر دیں۔ زیرہ تیار ہے۔

مقدارِ خوراک: بعد از غذا ۱ تا ۳ ماشہ پانی کے ساتھ۔

ہچکی

مشہور نام:	ہچکی	ڈاکٹری نام:	ہکف Hiccup (Hiccough)
طبی نام:	فواق	ویدک نام:	ہیکا۔

کیفیت مرض جس طرح پھیپھڑے تکلیف دہ چیز کو کھانسی کی صورت میں ہٹایا کرتے ہیں۔ اسی طرح فم معدہ تکلیف اور اذیت کی چیز کو ہچکی کی صورت میں دور کرتا ہے۔

اصول علاج اصل علاج تو معدہ کو فاسد مادہ سے پاک کر دینا ہے چنانچہ نمک گرم پانی میں گھول کر پلائیں اور پھر کسی کبوتر کا صاف پر لے کر حلق میں پھیر کر قے کرا دیں۔ معدہ صاف ہو کر ہچکی دور ہو جائے گی۔ چند نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

مجربات

(۱۶۸) نسخہ خاص یہ نسخہ قبلہ ام جناب والد صاحب الحاج مولانا حکیم محمد سلیمانؒ صاحب کا بارہا بار کا مجرب اور بے خطا ہے۔

ھُوالشّافی الائچی دانہ، مصطگی، لونگ، جائفل، پودینہ، ہر ایک چھ ماشہ، گل قند، ڈھائی تولہ۔

ترکیب تیاری تمام چیزوں کو باریک کر کے گل قند ملا کر رکھیں۔

فوائد صبح و شام دیں۔ اکثر ایک ہی چٹکی کھانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

سہل نسخے

(۱۶۹) چپکے سے پاس آکر بندوق چھوڑنے یا کوئی غم کی خبر سنانے سے اسی وقت ہچکی بند ہو جاتی ہے۔

(۱۷۰) دیر تک سانس کو روکے رکھنے سے بھی ہچکی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۷۱) نہایت سرد پانی پلانے یا منہ اور بدن پر چھینٹے دینے سے بھی ہچکی دور ہو جاتی ہے۔

(۱۷۲) مونج کی رسی کو حقہ میں تمباکو کی بجائے ڈال کر پلائیں۔ یا مونج کی سگرٹ بنا کر پلائیں۔

(۱۷۳) کوٹلے شاہی ڈبل کاغذ یا موٹا کاغذ لے کر چلم جیسی صورت بنالیں اور ان میں ماش کی بھوسی ڈال کر آگ لگا کر دبا کر کش لگائیں۔ اسی وقت ہچکی بند ہو جائے گی۔ خاص راز کا نسخہ ہے۔

(۱۷۴) کوئی تیز سی نسوار جو بہت چھینکیں لائے سونگھائیں۔ ہچکی بند ہو گی۔

(۱۷۵) نمک کی نسوار لینے سے ہچکی اسی وقت رک جاتی ہے۔

(۱۷۶) ریٹھہ کو پانی میں گھس کر گردن پر لیپ کر دینے سے ہچکی دب جاتی ہے۔

(۱۷۷) ملٹھی کو چھیل کر باریک پیس کر ۳۔۳ ماشہ کی ۳ پڑیہ بنالیں اور ہر تیسرے گھنٹہ سرد پانی سے کھلائیں۔

(۱۷۸) طلسم عجیب (نسخہ نمبر۹۵) جو پیچھے مذکور ہو چکا ہچکی بند کرنے میں بھی واقعی طلسمی ہی ہے۔

پرہیز کھانا بھوک سے کم کھائیں۔ بلکہ ایک دو فاقہ ہی کرائیں تو اور بہتر ہے۔ گوشت' دودھ' گرم مصالحہ' آلو' اروی' دال ماش' بھنڈی وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

غذا افاقہ ہونے پر ہلکی غذا کدو' پالک' مونگ کی دال چپاتی گندم وغیرہ کھلائیں۔

ہیضہ

مشہور نام: ہیضہ ڈاکٹری نام: کالرا Cholera

طبی نام: ہیضہ ویدک نام: بسوچکا۔

کیفیت مرض یہ ایک متعدی مرض ہے جو طاعون کی طرح وباء" پھیلتا ہے۔ جس میں کثرت سے قے اور دست ہو کر مریض نہایت کمزور ہوتا ہوا راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔

اسباب خرابی آب و ہوا، بہت زیادہ پیٹ بھر کر کھانا، پہلی غذا ہضم ہوئے بغیر اوپر سے اور کھالینا۔

ڈاکٹری نوٹ اس مرض کا باعث نہایت چھوٹا خمار نباتی کیڑا ہے۔ جسے ڈاکٹری میں (کالرا بیسی لس) کہتے ہیں۔ اس کو جرمن کے مشہور ڈاکٹر کاخ نے ۱۸۸۲ء میں معلوم کیا تھا۔ یہ مرض شاید سوائے انسان کے اور کسی حیوان کو نہیں ہوتا۔

علامات گو قے اور دست آنا ہیضہ کی ظاہری علامت ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ ہر قے و دست ہیضہ ہی سے آتے ہوں۔ ہمارے اناڑی حکیم صرف قے اور دست آتے دیکھ کر فوراً فتویٰ لگا دیتے ہیں کہ جی اس کو تو ہیضہ ہو گیا ہے۔ ہیضہ کا نام سن کر ہی مریض کی آدھی جان نکل جاتی ہے۔ اور رہے سہے ہوش گھر کی عورتیں مار دیتی ہیں۔ حالانکہ طب کا تو اصول ہی یہ ہے کہ اگر مریض کو سچ مچ کوئی ایسا مرض ہو بھی گیا ہو تو اطلاع نہیں دینی چاہئے۔ بلکہ اگر اس کو خود خیال ہو گیا ہو تو اس کو مریض کے دل سے دور کر دینا چاہئے۔ کیونکہ مریض کو بعض موقعہ ہمت افزا باتوں کے سننے سے دوا کی نسبت زیادہ آرام معلوم ہوتا ہے۔ لہٰذا طبیب کو لازم ہے کہ پہلے مریض کو تسلی دلائے اور پھر خدا کا نام لے کر علاج شروع کر دے۔

اب میں ہیضہ کی شناخت کرنے کے لئے چند خاص علامات بیان کرتا ہوں جن کو مد نظر رکھتے ہوئے عام قے دستوں سے ہیضہ کو بہت جلد شناخت کیا جا سکتا ہے۔ سنئے ہیضہ کی پانچ بڑی علامات ہیں۔

ہیضہ کی علامات (۱) دستوں کا بہت زیادہ آنا۔ (۲) قے آنا۔ (۳) بدن کا ٹھنڈا ہو جانا۔ (۴) پاؤں اور پنڈلیوں میں کھچاوٹ ہونا۔ یعنی تشنج ہونا۔ جس کو عام لوگ کڑل پڑنا کہتے ہیں۔ (۵) پیشاب کا رک جانا۔

یہ ہیضہ کی خاص علامات ہیں۔

درجاتِ مرض

اس مرض کے چار درجے ہیں۔ جن کو پہچاننے کے لئے ہر ایک درجہ کی جدا جدا علامات لکھی جاتی ہیں۔

پہلا درجہ یہ بیماری عام طور پر ۴ بجے صبح جھٹ پٹ شروع ہو جاتی ہے۔ لیکن کبھی پہلے سستی سی معلوم ہو کر دست شروع ہو جاتے ہیں۔ دستوں میں پہلے فضلہ خارج ہوتا ہے اور پھر بعینہ چاولوں کی پیچھ کی مانند دست آتے ہیں۔ گو دست پیٹ میں گڑ بڑ ہو کر آتے ہیں۔ لیکن پیٹ میں درد یا مروڑ بالکل نہیں ہوتا۔ ہر دست آنے کے بعد بہت ہی کمزوری ہو جاتی ہے۔ عموماً دستوں کے ایک گھنٹہ بعد قے شروع ہو جاتی ہے۔ قے میں پہلے کھائی ہوئی غذا نکلتی ہے۔ اور پھر زرد رنگ کا پانی خارج ہوتا ہے۔ اور بالآخر قے بھی پیچھ کی مانند آنے لگتی ہے۔ لیکن اس میں بھی کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ گویا کہ مشک سے پانی نکل رہا ہے۔ مریض کی زبان خشک اور سفید ہو جاتی ہے۔ مقام معدہ کو دبانے سے درد معلوم ہوتا ہے۔ بیمار کی بھوک بند اور پیاس بہت زیادہ لگتی ہے۔ تشنج کا دورہ اکثر اسی درجہ میں شروع ہو جاتا ہے۔ پہلا درجہ عموماً چھ سات گھنٹہ رہ کر دوسرا درجہ شروع ہو جاتا ہے۔

دوسرا درجہ دست اور قے بہت زیادہ آنے لگتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج اور کھچاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ پیٹ اور سر میں درد ہونے لگتا ہے۔ پیاس بہت زیادہ لگتی ہے۔ بے چینی اور گھبراہٹ حد سے زیادہ ہو جاتی ہے۔ پانی یا عرق جو کچھ پلایا جائے قے ہو جاتی ہے۔

تیسرا درجہ بدن سرد اور چمڑا جھری دار ہو جاتا ہے۔ ہاتھ' پاؤں' ناک' چہرہ سکڑ کر نیلے ہو جاتے ہیں۔ آنکھیں خشک ہو کر اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ درجہ حرارت بغل میں ۴ سے ۵ فارن ہائیٹ عام درجہ حرارت سے کم ہو جاتا ہے۔ یعنی ۹۴ یا ۹۵ رہ جاتا ہے۔ بلکہ منہ میں اس سے بھی کم ہو جاتا ہے اور اندام نہانی یا مقعد (پاخانہ کی جگہ) میں اس قدر بڑھتا ہے کہ ایک سو چار پانچ بلکہ بعض اوقات اس سے بھی اوپر جا ٹھہرتا ہے۔ جو کہ بڑی قابل غور بات ہے۔

نبض نہایت کمزور دھاگہ کی مانند جس کی رفتار کا ضربہ بڑی مشکل سے محسوس ہوتا ہے اور نبض کی ضربات (چوٹیں) فی منٹ نوے سے سو تک پہنچ جاتی ہیں۔

سانس چھوٹے چھوٹے فی منٹ چالیس سے پچاس تک آنے لگتے ہیں۔ جو نہایت سرد ہوتے ہیں۔ بے چینی اور گھبراہٹ بہت بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے مریض ہاتھ اور پاؤں کو ادھر ادھر ٹپکتا ہے۔

آواز بہت مدھم ہو جاتی ہے۔ بلکہ اس طرح معلوم ہوتا ہے۔ کہ کانا پھوسی کر رہا ہے۔ بسا اوقات آواز بالکل بند ہو جاتی ہے۔ صرف ہونٹ ہی ہلتے معلوم ہوتے ہیں۔ پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ بعض کو تیسری سٹیج میں دست اور قے بند ہو جاتے ہیں اور بعض کو آتے رہتے ہیں۔ تیسرا درجہ خیر و عافیت سے گزر جانے پر چوتھا درجہ شروع ہو جاتا ہے۔

چوتھا درجہ مریض کے شفایاب ہونے کی امید ہو جاتی ہے کیونکہ اس درجہ میں آہستہ آہستہ مرض کم ہونے لگتا ہے۔ قے اور دست بند ہو جاتے ہیں۔ پیاس کم ہو جاتی ہے۔ نبض تیز ہو جاتی ہے۔ بدن گرم ہونے لگتا ہے۔ بلکہ بعض شخصوں کو بخار بھی ہو جاتا ہے۔ چہرہ اور آنکھوں پر تندرستی کے آثار اور رونق آنے لگتی ہے۔ اور آہستہ آہستہ مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

ہدایات

ہیضہ کے دنوں میں حسب ذیل ہدایات پر کاربند رہنے سے خدا کے فضل سے انسان اس مرض سے بچا رہتا ہے۔

۱۔ سب سے پہلے تو اپنے گناہوں سے توبہ کرو۔ زیادہ وقت نیک کاموں میں لگاؤ۔

۲۔ چونکہ مرض ہیضہ کثافت اور غلاظت سے پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے جسم، پوشاک اور مکان کو نہایت صاف رکھیں۔

۳۔ بیماری کا خوف دل میں نہ آنے دیں بلکہ دل کو خوب مضبوط رکھیں کیوں کہ یہ مرض ڈرپوک حضرات کو زیادہ ہوتا ہے۔

۴۔ ہیضہ کے دنوں میں پانی کو پانچ سات منٹ جوش دے کر سرد کر کے استعمال کریں۔ نیز کنوؤں میں پوٹاشیم پرمینگنیٹ۔ (لال دوا) ضرور ڈلوالیں۔ کیونکہ اس سے پانی صاف ہو جاتا ہے۔

۵۔ تمام برتن اور کھانے پینے کی چیزوں کو ڈھانپ کر رکھنا چاہئے۔

۶۔ ہیضہ کے دنوں میں بہت پیٹ بھر کر نہ کھانا چاہئے۔ بلکہ چند لقموں کی بھوک رکھ لینی

چاہئے اور نہ ہی بھوکا رہنا چاہئے۔ کیوں کہ معدہ کو خالی رکھنا بھی نقصان دہ ہے۔ جو شخص خالی معدہ باہر چلے جاتے ہیں۔ اکثروہی اس مرض میں مبتلاء ہوا کرتے ہیں۔

۷۔ان دنوں میں جلاب لینا سخت مضر ہے۔ اگر اتفاقیہ ایک دو دست آ جائیں تو فوراً ٹھنڈک نامی دوا کی ایک دو خوراک استعمال کر لینی چاہئے۔ (نسخہ نمبر۱۵۸)۔ ہیضہ کے دنوں میں پوری کچوری اور خراب سبزی ترکاری ہرگزا استعمال نہ کریں۔

۹۔ مریض ہیضہ کے قے و دست وغیرہ کو فوراً خوب احتیاط سے دبا دینا چاہئے یا فلش میں بہا کر پانی ڈال دینا چاہیے کیونکہ اس سے زہر پھیلتا ہے۔

اصول علاج مریض ہیضہ کی قے فوراً بند کر دینا سخت غلطی ہے کیوں کہ اس سے فاسد مادہ پیٹ کے اندر ہی رک جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے مریض بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔ اس لئے حکیموں کو چاہئے کہ پہلے فاسد مادے کو خارج کرنے کے لئے ایک گلاس نیم گرم پانی ایک تولہ نمک باریک پسا ہوا ملا کر پلا دیں تاکہ خوب کھل کر قے ہو۔ اور معدہ زہریلے مادے سے بالکل پاک ہو جائے۔ اس طرح دستوں کے فوراً بند کر دینے سے بھی اپھارہ ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے دستوں کو فوراً نہ روکنا چاہئے بلکہ کوئی ایسا قبض کشا جوشاندہ دینا چاہئے۔ جو قبض کشا ہونے کے باوجود ہیضہ کو مفید ہو۔ چنانچہ ایک انہی صفات کا نسخہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ جب معدہ اور انتڑیاں زہریلے مادے سے پاک ہو جائیں تو دیگر نسخہ جات استعمال کریں۔

(۱۷۹)جوشاندہ قبض کشا دافع ہیضہ اس دوا میں یہ خاص خوبی ہے کہ اس سے فاسد مادہ پہلے خارج ہو کر پھر خود ہی قے اور دست بند ہو جاتے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی گل سرخ عمدہ:۶ماشہ' عرق گلاب:۱۵تولہ' میں جوش دیں۔ جب آدھا عرق جل جائے تو اتار کر چھان لیں۔ اور ۴ تولہ شربت انار شیریں ملائیں۔ پھر عرق بید مشک ۵ تولہ میں ناریل دریائی ۶ رتی' زہر مہرہ خطائی ۱ماشہ گھسا کر اسی جوشاندے میں ملا کر پلائیں۔ بڑی ہی مفید اور آسان دوا ہے۔

(۱۸۰)تریاق ہیضہ ٹھنڈک نسخہ نمبر۱۵۸' جس کا نسخہ دل کی بیماریوں کے ضمن میں لکھا جا چکا ہے۔ ہیضہ کے لئے بھی بہت مفید دوا ہے۔ پیاس کو کم کر کے قے اور دستوں کو روکتی ہے۔ جب مریض ہائے جل گیا۔ ہائے جل گیا' پکار رہا ہو تو ایسے موقعہ پر یہ

دوا ٹھنڈک ہی ثابت ہوتی ہے۔ لیکن اس دوا کو بھی زہریلا مادہ خارج کر دینے کے بعد استعمال کرنا چاہیے بوقت ضرورت ٹھنڈک ا ماشہ گل قند ا تولہ میں ملا کر چٹائیں اور اوپر سے عرق گلاب پلائیں۔ اسی طرح آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے چار پانچ خوراک دیں۔ بڑی لاثانی دوا ہے۔

(۱۸۱) عرق اکسیر ہیضہ یہ عرق ہیضہ کے لئے اکسیر سے کم نہیں اس کے علاوہ ضعف معدہ' بھوک نہ لگنا' ہاضمہ کی خرابی' متلی' قے' ترش ڈکاروں کا آنا وغیرہ کے لئے بھی ایک لاجواب دوا ہے۔

ھوالشافی پودینہ ڈیڑھ سیر کو اندازاً ۲۰ سیر پانی میں تمام رات بھگوئے رکھیں اور بوقت صبح قرع انبیق یعنی بھبکے کے ذریعے بیس بوتل عرق کشید کر لیں۔ دوسری بار دو سیر پودینہ کو پھر اس میں بھگو کر عرق کھینچیں۔ نہایت تیز عرق نکلے گا۔ اس عرق میں فی چھٹانک بیس بوند کیمفروڈائن (Comphorodine) ڈال کر ہلا کر رکھ دیں۔

مقدار خوراک نصف چھٹانک ہر چہار گھنٹہ کے بعد' یہ عرق پیٹ درد اور سول کے لئے بھی منٹوں میں اثر دکھانے والا ہے۔ کیمفروڈائن ایک انگریزی دوا ہے۔ جو کہ پیٹ کے تمام امراض کے لئے بے مثل ہے۔

(۱۸۲) ایک خاص دوا چشمہ آب شفا اس موذی مرض کے لئے ایک مانی ہوئی دوا ہے۔ بلکہ اگر اس کی ۳'۴ بوند ہر روز علی الصبح پانی میں ڈال کر پیتے رہیں۔ تو انشاء اللہ اس مرض سے حفاظت رہتی ہے۔ یا اگر کسی کو دورہ مرض ہو چکا ہو تو اس کو فوراً استعمال کرانی چاہئے۔ میرے خیال میں اس دوا کو ہر وقت جیب میں رکھنا چاہئے۔ خدا معلوم کس وقت ضرورت پڑ جائے۔ چشمہ آب شفا کا پورا نسخہ کتاب کے اخیر میں درج ہے (نسخہ نمبر ۵۳۷) وہاں ملاحظہ فرمالیں۔ اگر اس وقت تیار موجود نہ ہو تو حسب ذیل ترکیب سے اسی وقت تیار کر لیں۔ ہیضہ کے لئے یہ اتنا ہی مفید ثابت ہو گا۔

ھوالشافی ست اجوائن: ا تولہ' ست پودینہ (پیپر منٹ): ا تولہ' کافور: ۲ تولہ' روغن لونگ: ۶ ماشہ۔ روغن سونف ولایتی ۶ ماشہ ملا کر ۱۵ منٹ دھوپ میں رکھ دیں۔ بس دوا تیار ہے اگر ابھی ایک دو دست ہی آئے ہوں۔ تو اس کی ایک دو خوراک دینے سے طبیعت اسی وقت ٹھیک ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر مرض شدت پر ہو تو اس دوا کی آٹھ بوند سے بارہ بوند تک عرق سونف ۲ تولہ یا عرق گلاب ۲ تولہ میں آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔ بڑی ہی عجیب چیز ہے۔ یہ دوا ہیضہ کے ہر

درجہ میں مفید ہے۔ قے اور دستوں کو روکتی اور زہریلے مادہ کو دور کرتی ہے۔

(۱۸۳) عرق کافور (یہی عرق کافور مختلف دوا خانوں سے ہزار ہا روپوں کا بکتا ہے) یہ عرق ہیضہ کے لئے ایک نہایت عمدہ اور مفید چیز ہے۔ ہیضہ کے دنوں میں ضرور تیار رکھنا چاہئے۔

ھوالشافی کافور خالص ۲ تولہ کو باریک پیس کر ایک شیشی میں ڈالیں اور اوپر ایک تولہ سرکہ ملا کر ایک مہینہ دھوپ میں رکھیں۔ اور شیشی کو ہر روز ہلا دیا کریں۔ ایک ماہ کے بعد چھان کر اگر شیشی کے اوپر نیلا کاغذ یا نیلا کپڑا لگا کر محفوظ رکھیں۔ اس عرق کو وبا کے دنوں میں تندرست آدمی بھی ہر روز ۵ بوند پانی یا بتاشہ میں ڈال کر پیتے رہیں تو انشاء اللہ ہیضہ سے حفاظت رہے گی۔ ہیضہ کے مریض کو جب پیاس کا غلبہ ہو تو اس وقت اس کی دس دس بوند عرق گلاب دو دو تولہ میں آدھ آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے پلائیں۔

(۱۸۴) امیدی پڑیہ جب ہیضہ کا مریض پہلا درجہ گزار کر دوسری یا تیسری سٹیج پر پہنچ چکا ہو' قے اور دست حد سے متجاوز ہو چکے ہوں نبض ٹوٹ چکی ہو یا بہت مدھم پڑ چکی ہو' بدن برف کی مانند سرد پڑ گیا ہو' گویا کہ ناامیدی سر پر منڈلا رہی ہو۔ اس وقت یہ دوا بفضلہ تعالیٰ واقعی اسم بامسمیٰ یعنی امید ہی ثابت ہوتی ہے۔ اس سے قے اور دست فوراً رکتے ہیں۔ اور ایسے رکتے ہیں کہ بعض اوقات ان کی قبض کشائی کی تدبیریں کرنا پڑتی ہیں' لیکن یہ دوا اسی وقت مفید ثابت ہوتی ہے جب کہ مریض ناامیدی کی حالت میں پہنچ چکا ہو۔ شروع مرض میں چنداں مفید نہیں۔ اس لاثانی دوا کا نسخہ ہم نے پاؤڈر آف آرسینک نمبر ۳ کے نام سے لکھا ہے (نسخہ نمبر ۵۴۵)۔ یہ دوا بے شمار مریضوں کو مفید ہے۔

(۱۸۵) سنیاسی نسخہ یہ نسخہ بھی ہیضہ کے لئے تریاق خیال کیا جاتا ہے۔ جس کو شافی مطلق عین ہیضہ کے دنوں میں پیدا کرتا ہے۔

ھوالشافی اندرانی بوٹی جس کا دوسرا نام مچھیچھی بھی ہے جو کہ تالاب اور جوہڑوں کے کناروں پر عام پیدا ہوتی ہے۔ جس کے پتے چھوٹے چھوٹے بعینہ گورکھ پان جیسے اور پھول چھوٹے چھوٹے برنگ سرخ ہوتے ہیں۔ جب پھولتی ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ قدرت نے سرخ فرش بچھا دیا ہے۔ امید ہے کہ اب آپ اس بوٹی کو سمجھ گئے ہوں گے۔ یہ بوٹی ہیضہ کے لئے بہترین تریاق ہے۔

اندرانی بوٹی ۶ ماشہ' مرچ سیاہ ۵ عدد پاؤ بھر پانی میں گھوٹ کر چھان لیں اور گھونٹ گھونٹ کر

پلائیں۔ اور اسی طرح پندرہ بیس منٹ کے بعد پھر پلائیں۔ خدا کے فضل سے تین چار بار پلانے سے قے اور دست بے چینی وغیرہ دور ہو کر مریض کی جان میں جان آ جائے گی۔ بلکہ اکثر مریض تھوڑی دیر بعد سو جاتے ہیں۔ یہ بوٹی مرض کی ہر حالت میں بلا ضرر اور فائدہ مند چیز ہے۔ لیکن یہ بوٹی تازہ لینی چاہیے۔ اگر اکھاڑ کر کپڑے میں لپیٹ کر پانی سے تر رکھیں۔ تو کئی دن تک تازہ رہ سکتی ہے۔

مریض ہیضہ کو سلانے کی دو ترکیبیں۔ حکیموں کا یہ مسلمہ مسئلہ ہے کہ اگر مریض ہیضہ کو نیند آ جائے تو بچ جاتا ہے۔ لہٰذا ذیل میں دو ترکیبیں لکھی جاتی ہیں۔ جو کہ میرے مکرم دوست حکیم دلبر حسن خاں بھٹی کا معمول تھیں۔ جن کو انہوں نے اپنی تصنیف لب المجربات میں لکھا ہے۔

۱۔ بھینس کے دودھ میں نمک ملا کر مریض کے تلووں پر مالش کریں۔ انشاء اللہ نیند آ جائے گی۔

۲۔ مکڑی کا سفید جالا لے کر سرمہ بنائیں اور مریض کی آنکھوں میں ڈالیں۔ بڑا مفید ہے۔ میرے استاد محترم جناب مولانا خیر الدین احمد صاحب مرحوم سرسوی بھی اس نسخہ کے بے حد مداح تھے۔

(۱۸۶) پیشاب جاری کرنے کا نسخہ چونکہ مریض ہیضہ کا پیشاب ضرور بند ہو جایا کرتا ہے۔ اگر کسی طرح نہ کھلے۔ تو چوہے کی مینگنی ۵ تولہ، قلمی شورہ ۵ تولہ گرم پانی میں باریک پیس کر ناف کے نیچے لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ پیشاب ضرور کھل جائے گا۔ اگر موقع پر چوہے کی مینگنیں نہ مل سکیں تو صرف قلمی شورہ ۱۰ تولہ کا لیپ کر دینا چاہیے۔ یا ربڑ کی سلائی سے کھول دیں جو کہ پیشاب کھولنے کو بے نظیر و بے ضرر ہے۔

(۱۸۷) کھچاوٹ و بدن کی سردی اگر مریض کو تشنج (کھچاوٹ) بہت تنگ کر رہی ہو۔ بدن برف کی مانند سرد ہو گیا ہو تو جائفل اعدد میٹھے تیل میں باریک پیس کر بدن میں مالش کر دیں۔ گرم ہو کر تشنج بھی دور ہو جائے گا۔

(۱۸۸) مریض ہیضہ کی قے کو روکنے کا عجیب نسخہ رائی ۴ تولہ کو پانی میں پیس کر ذرا گرم کر کے معدہ کی جگہ لیپ کر دیں۔ جب جلن اور خارش سی معلوم ہونے لگے۔ تو اتار لیں۔ انشاء اللہ قے بند ہو

جائے گی۔ بے نظیر عمل ہے۔

آسان نسخے

(۱۸۹) پاپیتا اکیلا ہی ہیضہ کے لئے اکسیر چیز ہے۔ بوقت ضرورت ۴ چاول یا کم و بیش عرق گلاب ۲ تولہ میں گھس کر پلا دیں۔ قے و گھبراہٹ کو دور کرتا ہے (ایک رتی سے زیادہ نہ دیں زہر ہے)۔

(۱۹۰) پھٹکری کو پانی میں گھول کر پلانا مریض کے لئے مفید ہے۔

(۱۹۱) آک کی جڑ کا چھلکا' مرچ سیاہ برابر وزن لے کر ادرک کے پانی میں کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنالیں اور ایک گولی آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے مریض کو عرق سونف ۲ تولہ سے کھلا دیا کریں۔ ہیضہ کی سمیت (زہر) دور کرنے کے لئے لاجواب دوا ہے۔ بری سے بری علامات میں بھی خدا کے فضل سے اپنا مسیحائی اثر دکھانے سے نہیں چوکتی۔

(۱۹۲) پھٹکری سفید ا ماشہ' آک کے لونگ ۲ ماشہ' ہلدی ۳ ماشہ' تخم سرخ مرچ ا ماشہ' باریک کر کے پانی کے ذریعہ رتی رتی کی گولیاں بنالیں اور آدھ گھنٹہ کے بعد ایک ایک گولی۔ عرق سونف یا پیپل کے پتوں کے جوشاندے سے دیں۔ یہ نسخہ بھی تجربہ شدہ ہے۔

(۱۹۳) کشنیز یعنی دھنیا ۲ ماشہ' پودینہ ۶ ماشہ سونف ا تولہ' الائچی کلاں ا عدد گل قند ۵ تولہ کو آدھ سیر پانی میں گھوٹ چھان کر رکھ لیں۔ اور مریض کو دو دو گھونٹ پلاتے رہیں۔ یہ دوا پیاس کو بجھاتی اور قے کو بند کرتی ہے۔

پرہیز: حالت مرض میں غذا بالکل نہ دیں اور بعد میں بھی غذا کی بد پرہیزی نہ ہونے دیں۔ پاخانہ علیحدہ جگہ کرنے کی ہدایت کریں۔ یا فوراً ہی فلش میں بہا دیں اور اس کے اوپر فینائل وغیرہ چھڑک دیں۔ غذا مرض کی حالت میں پیاس بجھانے کو صرف عرق سونف اور سکنجبین پلاتے رہیں اور افاقہ ہونے پر ساگودانہ۔ مونگ کی نرم کھچڑی کھلاتے رہیں اور آہستہ آہستہ غذا بڑھاتے جائیں۔

باب:۸

جگراور تلی کی بیماریاں

جگر کیا ہے؟

جگر اعضائے رئیسہ میں سے ایک بڑا عضو ہے .جو روح طبعی کا معدن ہے یہ سیاہی مائل سرخ رنگ کے جمے ہوئے خون کا لوتھڑا ہے اس کی شکل بینگن کی طرح ہوتی ہے، جسم میں اس کا مقام دائیں طرف کی پسلیوں کے نیچے اور معدہ کے اوپر ہے انسان کی صحت اور بقا کے لئے جگر کی اہمیت مسلمہ ہے کیونکہ جوہر حیات (خون) اسی عضو میں پیدا ہوتا ہے (تشریح کے لئے ملاحظہ فرمائیں ساتواں باب معدہ کی بیماریاں) مرارہ، طحال گردہ اور مثانہ سب اسی کے تابع ہیں۔ اس لئے جگر میں نقص آجانے سے بہت سی بدنی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

ضعف جگر

مشہور نام: جگر کی کمزوری ویدک نام: یکرت

طبی نام: ضعف الکبد ڈاکٹری نام: فنکشنل ڈس آرڈر آف دی لور۔ Functional disorder of the liver

تعریف مرض جگر کی چار قوتوں میں سے کسی ایک، دو یا چاروں کے خراب ہونے سے جگر کمزور ہو جاتا ہے۔

علامات بدن دبلا ہو جاتا ہے اور بدن کی رنگت بالکل پھیکی پڑ جاتی ہے بھوک بند ہو جاتی ہے جگر میں کیلوس پہنچتے ہی میٹھا میٹھا درد شروع ہو جاتا ہے پاخانہ کم آتا ہے بلکہ اکثر اوقات گوشت کے دھوون کے رنگ کا آتا ہے اگر بورے طرح علاج نہ کیا جائے تو سوء القنیہ

اور استسقاء جیسے مہلک اور خطرناک امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اس کے علاج میں سستی نہ کریں۔

(۱۹۴) کشتہ قلعی اکسیر جگر یہ کشتہ ضعف اعضائے رئیسہ کو بالعموم اور ضعف جگر کو بالخصوص مفید ہے جگر خواہ کسی سبب سے کمزور ہو گیا ہو اس بے نظیر دوا کے چند روزہ استعمال سے طاقت ور ہو جاتا ہے بدن کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے بلکہ ضعف جگر تو در کنار سوء القنیہ تک کو فائدہ ہو جاتا ہے یہ نسخہ علاقہ کے مشہور طبیب حکیم محمود خان صاحب محمد کوی کا خاص اسراری تھا جو کہ میرے ہم سبق برادر حکیم مولوی ہدایت اللہ صاحب نے صرف مجھے ہی بتلایا ہے۔

ھوالشافی قلعی پانچ تولہ کو کسی لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں اور پھر اس پر ایک چٹکی قلمی شورہ کی ڈال کر اوپر سے دوسری چٹکی بھنگ کی دیتے جائیں فوراً شعلہ نکلے گا۔ ایک لوہے کی موصلی دوا پر پھراتے رہیں۔ اس طرح چٹکی چٹکی سے شورہ اور بھنگ پاؤ پاؤ بھر ختم کر دیں۔ اس دوا کے ختم ہونے کے بعد خاکستر کو کڑاہی کے اندر اکٹھی کر کے ایک گھنٹہ اور آنچ دیں۔ پھر کڑاہی کو اتار کر زمین پر رکھ دیں۔ اور سرد ہونے پر ایک کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں میں آنچ دے لیں۔ بالکل سفید براق کشتہ نکلے گا لیکن چونکہ اس کے اندر شورہ ہے، اس لئے اس کو کسی برتن میں ڈال کر پانی سے دھو کر برتن میں ٹکا کر رکھیں۔ جب نتھر آئے تو پانی کو گرا دیں۔ اور یہی عمل چھ سات بار کریں۔ تاکہ تمام شوریت ختم ہو کر خالص کشتہ باقی رہ جائے اب اس کشتہ کو کسی چینی کی پلیٹ میں رکھ کر دھوپ میں خشک کر کے کپڑے میں چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بس یہی اکسیر جگر ہے۔

مقدار خوراک دو رتی سے چار رتی ہمراہ چٹنی مغز بادام (بادام سات عدد، مصری پانچ تولہ، مکھن پانچ تولہ، مرچ سیاہ پانچ عدد) کی چٹنی جیسا کہ عام طور پر تیار کی جاتی ہے اگر نہ معلوم ہو تو ضعف دماغ کے باب میں ملاحظہ فرمالیں)۔ لیکن وہاں اجزاء زیادہ ہیں۔ یہاں یہی کافی ہیں۔ پندرہ روز میں انشاء اللہ شرطیہ آرام ہو جائے گا۔

علاوہ ازیں یہ کشتہ جریان کے لئے نہایت ہی مفید بلکہ اکسیر ہے اس کا مفصل ذکر جریان کے باب میں بھی کیا جائے گا وہاں ملاحظہ فرمالیں۔

نوٹ قلعی کو صاف کرنے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ قلعی کو پگھلا کر سات بار گھی میں بجھاؤ

دے لیں۔

(۱۹۵) یونانی نسخہ یہ یونانی چٹکلہ بھی جگر کے اکثر امراض میں مفید ہے عرق مکو پانچ تولہ آب زلال کاسنی پانچ تولہ' شربت بزوری دو تولہ ملا کر پلائیں اس سے حرارت جگر' ضعف جگر وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔

(۱۹۶) کشتہ فولاد یہ کشتہ فولاد جگر کے امراض کے لئے نہایت ہی لاجواب ہے دنوں میں ضعف جگر کو دور کر کے بدن میں خون ہی خون پیدا کر دیتا ہے یہ نسخہ حکیم علاء الدین صاحب مرحوم (جو میرے حقیقی تایا تھے) کا عطیہ ہے آپ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے اس کشتہ کو تقریباً پچاس سال پہلے استعمال کیا تھا مگر اس کی طاقت اب تک میرے بدن میں موجود ہے۔

ھو الشافی برادہ فولاد حسب ضرورت لے کر کسی پختہ نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر آب کوار گندل داخل کر کے کھرل کرتے رہیں جب پانی خشک ہو چکے تو اور داخل کر دیں۔ اسی طرح اس حد تک پسائی کریں جب تک کہ برادہ فولاد غبار کی مانند نہ ہو جائے جس کی علامت یہ ہے کہ پانی پر ڈالنے سے اوپر ہی تیرتا رہے گا جب یہ صفت پیدا ہو جائے تو شیشی میں سنبھال رکھیں۔

مقدار خوراک ایک رتی مکھن یا بالائی میں۔

فوائد ضعف جگر و ضعف بدن کو از حد مفید ہے۔

نوٹ اگر کوئی صاحب ایسا کھرل حاصل نہ کر سکیں تو لوہے کی صاف کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے ہتھوڑے سے کھرل کر کے اپنا کام لے لیں۔ پسائی سے نہ گھبرائیں بسا اوقات تیس چالیس دن خرچ ہو جاتے ہیں۔ یہ فولاد کا سرد کشتہ ہے جو کہ بغیر حرارت کے تیار ہو جاتا ہے۔

پرہیز گرم چکنی چیزوں' گوشت' لہسن' پیاز' چائے' شراب اور جماع سے۔

غذا بکری کا شوربہ' کدو' مونگ کی دال' چپاتی گندم' دلیا گندم' آش جو۔

یرقان

مشہور نام: پیلیا ویدک نام: پانڈو روگ

طبی نام: یرقان ڈاکٹری نام: جانڈس (Jaundice)

تعریف مرض اس مرض سے پہلے آنکھیں اور پھر ناخن اور چہرہ زرد ہو جاتے ہیں بلکہ بعض شخصوں کا تو تمام بدن زرد ہو جاتا ہے۔

اقسام مرض اس کی دو قسمیں ہیں۔ اصفر اور اسود یعنی زرد اور سیاہ۔

اسباب گرم چیزوں کے زیادہ استعمال سے جگر میں زیادہ صفرا پیدا ہوتا ہے جو خون کی رنگت کو زرد کر دیتا ہے یا سودا پیدا ہو کر سیاہ کر دیتا ہے۔

علامات یرقان زرد میں پہلے پیشاب زرد اور اسود میں سیاہی مائل آنے لگتا ہے بالآخر یہ رنگت پہلے آنکھوں میں اور پھر چہرہ اور ناخنوں اور پھر تمام بدن پر ظاہر ہو جاتی ہے نفخ شکم رہتا ہے بھوک بہت کم یا بالکل بند ہو جاتی ہے چکنی غذاؤں سے خصوصاً نفرت ہو جاتی ہے پاخانہ میلا اور بدبو دار خارج ہوتا ہے طبیعت از حد بے چین رہتی ہے بعض مریضوں کو تمام چیزیں زرد رنگ کی ہی نظر آنے لگتی ہیں بدن پر خارش بھی شروع ہو جاتی ہے۔

بری علامات اگر یہ مرض بہت پرانا ہو جائے اور مریض سخت ضعیف ہو کر ہذیان بکے یا تشنج ہو جائے تو مریض کے جانبر ہونے کی امید نہیں۔

مجربات

ذیل میں چند ایک وہی نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جو کہ اس مرض کے لئے بار بار کے مجرب ہیں۔

(۱۹۷) عرق تربوز یہ نسخہ حرارت جگر اور یرقان کے لئے از حد مفید ہے صرف سات روز کے استعمال سے یرقان وغیرہ دور ہو کر جگر میں خوب طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

ھُوَالشَّافِی ایک بڑا تربوز لے کر منہ کی طرف سے ایک ٹکڑا کاٹ لیں اور اس میں مصری' لوہے کا برادہ' مجیٹھ ہر ایک پندرہ تولہ ڈال کر وہی ٹکڑا اوپر دے دیں۔ اور تربوز کو کسی برتن میں بند کر کے گیہوں کے ڈھیر میں پندرہ روز دفن کر کے نکالیں اور عرق کو جو اس تربوز کے اندر سے نکلے صاف کپڑے میں چھان کر شیشی کے ندر محفوظ رکھیں اور اس تمام عرق کو سات روز میں پلا دیں۔ از حد نفیس اور فائدہ رساں چیز ہے۔

(۱۹۸) سفوف اکسیر جگر

یہ سفوف جگر کی تمام بیماریوں کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے خصوصاً یرقان' ضعف جگر' ہاتھ اور پاؤں کے ورم' چلتے پھرتے دم پھول جانا' سوء القنیہ وغیرہ کے لئے توبارہا کی آزمودہ ہے یرقان اصفرو اسود ہردو کے لئے بیخطا چیز ہے چنانچہ میں نے بیشمار مریضوں پر تجربہ کر کے تیر بے خطا کی مصداق پایا ہے۔

ھُوَالشَّافِی خبث الحدید مصفیٰ' پوست ہلیلہ زرد' پوست بلیلہ' آملہ ہرایک ایک پاؤ' فلفل سیاہ' فلفل دراز' سونٹھ ہرایک چار تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے چاروں ادویہ کو خوب کوٹ کر کسی چینی یا مٹی کے بڑے برتن میں ڈالیں اور پھران کے اوپر گائے کی دہی ڈالیں تاکہ تمام ادویات کے اوپر چار چار انگل چڑھ جائے پھر کسی باریک رومال سے برتن کو ڈھک دیں۔ اور دن میں دوبار کسی صاف لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ سردیوں میں ایک ہفتہ اور گرمیوں میں چار روز رکھ چھوڑیں اگر دہی پہلے خشک ہو جائے تو قدرے اور ڈال دیں۔ اور مدت معینہ کے بعد اس دوا کو کسی بڑے کاغذ وغیرہ پر پھیلا کر سایہ میں خشک کرلیں۔ اور پھر کوٹ کر ترکہ یعنی مرچ سیاہ' فلفل دراز' سونٹھ کا سفوف ملائیں بس یہی سفوف اکسیر جگر اور اکسیر یرقان ہے۔

مِقْدَارِ خُوراک تین ماشہ بوقت صبح دہی کے پیالے سے (جو صاحب دہی حاصل نہ کر سکیں تو صرف چھاچھ سے کام لے لیا کریں) سات آٹھ روز کافی ہے۔

(۱۹۹) خبث لحدید کو صاف کرنے کی ترکیب

خبث الحدید یعنی منور جو کہ پرانے کھنڈروں پر پتھروں کی طرح بہت وزنی ملا کرتے ہیں۔ جس قدر پرانا ہو اس قدر ہی مفید خیال کیا جاتا ہے اس کو صاف کرنے کی بہت سی ترکیبیں ہیں۔ لیکن سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ اس کو ذرا موٹا موٹا کوٹ کر پانی میں اس قدر دھوئیں کہ چمکنے لگے پھر خشک کر کے باریک کوٹ کر ادویات میں شامل کرلیں یہی خبث الحدید مصفیٰ ہے۔

(۲۰۰) کشتہ قلعی پارہ شورے والا

یہ کشتہ یرقان کے لئے فوری اثر اور عجائبات طب سے ہے اکثر تین ہی خوراک میں بفضلہٖ تعالیٰ مرض کو بین فائدہ دکھاتا ہے اور سات خوراک تو شاذونادر ہی دینی پڑتی ہیں ویسے بھی قلعی کو کشتہ کرنے کی حیرت انگیز ترکیب ہے۔

ھُوَالشَّافِی قلعی مصفیٰ پانچ تولہ، قلمی شورہ بیس تولہ، پہلے قلعی کو پگھلا کر پارہ مصفیٰ پانچ تولہ ڈال کر گرہ بنالیں اور گرہ کو کھرل میں ڈال کر باریک پیسیں اور تھوڑا تھوڑا قلمی شورہ ڈال کر کھرل کرتے رہیں کم از کم ڈیڑھ گھنٹہ میں باریک سفوف تیار ہو گا پھر اس سفوف کو مٹی کے اتنے بڑے کوزہ میں ڈالیں جو دوا پڑنے سے آٹھ حصہ خالی رہے۔ پھر اس کے منہ پر ڈھکن دے کر اوپر وزنی پتھر یا اینٹ دے دیں۔ اور عین میدان کے اندر دس بارہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ خوب شور ہو گا اور شعلے بلند ہوں گے آگ بجھ جانے اور بالکل سرد ہو جانے پر دیکھیں۔ کوزہ میں قلعی کا کشتہ سفید گول بڑا انڈا سا نکلے گا' باریک پیس کر کپڑے میں سے چھان لیں اور پانی میں دھو کر رکھ دیں۔ جب نتھر آئے تو پانی گرا دیں۔ اور تازہ پانی اور ڈالیں چھ سات بار دھونے اور پانی نتھارنے سے تمام شوریت نکل جائے گی کشتہ کو خشک کر کے اور پھر باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

مقدارِ خوراک یرقان والے مریض کو ایک ماشہ گائے کے مکھن میں دیں۔ علاوہ ازیں یہ کشتہ ذکاوت حس اور جریان و احتلام کو نہایت ہی مفید ہے۔

مقدارِ خوراک صرف دو تا چار رتی مکھن وغیرہ میں۔

(۲۰۱) حیرت انگیز تجربہ ایک مرغ کا بچہ جو تاحال اذان نہ دینے لگا ہو لے کر رات کے وقت ذبح کر کے پیٹ چاک کریں۔ اور گرم گرم ہی یرقان کے مریض کے خصیوں پر باندھ دیں۔ صبح کے وقت کھولنے پر زرد ہو گیا ہو گا اسی طرح دوسری تیسری شب پھر باندھیں امید ہے کہ چار پانچ بار باندھنے سے بالکل شفا ہو جائے گی جب آرام ہو جائے گا تو مرغ زرد نہ ہو گا ورنہ ہمیشہ زرد ہوتا رہے گا۔

سہل نسخے

(۲۰۲) پیپل کے پتے پانچ عدد' لسوڑے کے پتے پانچ عدد' سردائی کی طرح پانی میں گھوٹ کر اور قدرے نمک ملا کر علی الصبح پلایا کریں۔ یہ فقیرانہ بلا قیمت چٹکلہ یرقان کے لئے کئی قیمتی نسخوں سے زیادہ مفید ہے۔

(۲۰۳) پھٹکڑی خام ڈیڑھ تولہ باریک پیس کر اکیس پڑیہ بنالیں اور ہر روز ایک ایک پڑیہ مکھن میں رکھ کر کھلایا کریں۔ پرانے سے پرانا یرقان بھی اس معمولی دوا سے

بفضلہ دور ہو جاتا ہے۔

(۲۰۴) پھٹکڑی سفید عمدہ قسم لے کر بریاں کریں اور باریک پیس کر پڑیہ باندھ لیں اگر یرقان کو ایک مہینہ سے زیادہ عرصہ ہو چکا ہو تو پہلے دن ایک چٹکی اور دوسرے دن دو اور تیسرے دن تین چٹکی اور پھر ہمیشہ تین تین چٹکی کھلا کر اوپر سے دہی کا پیالہ پلا دیا کریں۔ انشاء اللہ صرف سات روز میں پرانے سے پرانا مرض بالکل دور ہو جائے گا۔

(۲۰۵) رت مڈہی بوٹی (بیخ احمر) جس کے پتے بردار اور پھول زرد ہوتے ہیں۔ اور جڑ بالکل سرخ ہوتی ہے جس کو اونٹ کثرت سے کھاتے ہیں۔ یہ بوٹی یرقان کو بہت مفید ہے بقدر دو تولہ مع جڑ گھوٹ کر مصری ملا کر پلائیں۔ پرانا یرقان صرف تین روز میں دور ہو جاتا ہے یہ خاص سنیاسی دوا ہے۔

(۲۰۶) بسکھپرہ کی جڑ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ڈورے میں باندھ کر گلے میں باندھیں یرقان دور ہو گا۔

پرہیز چکنی چیزوں' آلو' اروی' وغیرہ گرم مصالحہ' گوشت وغیرہ سے پرہیز۔

غذا آش جو' ساگودانہ' مونگ کی کھچڑی' مولی' گنڈیری' سنگترے' سیب وغیرہ مفید ہیں۔

تلی کی بیماریاں

طحال کیا ہے؟

طحال تلی کو کہتے ہیں جو کہ معدہ کا خادم ہے یہ ایک چھوٹا سا عضو ہے جو بائیں جانب پسلیوں کے نیچے واقع ہے یہ عضو سودا کا مقام ہے یعنی جگر سے سودا کو جذب کر کے معدہ پر ٹپکاتا ہے جس سے ہمیں بھوک محسوس ہوتی ہے جالینوس کا قول ہے کہ طحال جتنا چھوٹا ہو گا اتنا ہی بدن فربہ اور مضبوط ہو گا علیٰ ہذا القیاس جتنا طحال بڑا ہو گا اتنا ہی بدن لاغر اور کمزور ہو گا گویا کہ اس کا بڑھ جانا صحت کے گھٹ جانے کے ہم معنی ہے۔

ورم طحال

مشہور نام: تلی بڑھنا ویدک نام: پیلیہ
طبی نام: عظم الطحال ڈاکٹری نام: انلارجمنٹ آف دی سپلین۔ the Enlargement of spleen

کیفیت مرض جس شخص کو یہ مرض ہو جاتا ہے گویا وہ دنیا کے لطف سے محروم ہو جاتا ہے نہ اچھی طرح کھاپی سکتا ہے نہ چل پھر سکتا ہے۔

اسباب اکثر موسمی بخار میں مبتلا ہونے کے بعد یا بخار میں سرد پانی پینے سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے اور بعض اوقات بلغمی اور سوداوی اغذیہ کھانے سے بھی یہ مرض پیدا ہو سکتا ہے چنانچہ ہمارے علاقہ کے ارائیں لوگ جو ہمیشہ چاول ہی کھاتے ہیں ان کا بچہ بچہ اس مرض میں مبتلا نظر آتا ہے۔

علامات بائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے ٹٹولنے سے ایک ٹکڑا سا معلوم ہوتا ہے بلکہ بعض شخصوں کے تو تلی بڑھتے بڑھتے تمام پیٹ کو روک لیتی ہے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے جلد کی رنگت پھیکی یا زرد پڑ جاتی ہے ذرا چلنے سے دم چڑھ جاتا ہے تلی کی جگہ ٹھوکنے سے ٹھوس آواز نکلتی ہے تندرست آدمیوں کے ٹٹولنے سے ذرا بھی محسوس نہیں ہوتی۔

مجربات

گو دافع ورم طحال بے شمار نسخہ جات ہوں گے۔ لیکن اکثر نسخہ جات تیز اور کھانے میں بد ذائقہ ہوتے ہیں مگر ذیل کا نسخہ چرپرا اور ذائقہ دار ہونے کے علاوہ بہت مفید ہے۔

(۲۰۷) اچار انجیر یہ اچار طحال کے کم کرنے میں از حد مفید ہے آہستہ آہستہ تلی کو کم کر کے بفضلہٖ چند روز میں ٹھیک کر دیتا ہے اور پھر لطف یہ کہ کھانے میں نہایت لذیذ ہے۔

ھُوَالشَّافِی چونا قلعی کو پانی میں ڈال دیں۔ جب چونا نیچے بیٹھ جائے تو پانی کو نتھار لیں اب اس پانی میں ولایتی انجیر تیس عدد کو جوش دیں۔ جب انجیر پھول جائیں تو کسی کپڑے پر پھیلا کر پانی خشک

کر کے کسی فراخ منہ کی بوتل یا چینی کے برتن میں ڈال کر پاؤ بھر سرکہ خالص جامن ڈال دیں۔ نیز نمک و مرچ سیاہ بقدر حاجت لے کر ملالیں اور پندرہ بیس روز کے بعد ایک انجیر روزانہ کھلایا کریں۔ بڑی مفید دوا ہے۔

(۲۰۸)عرق طحال ضلع گوجرانوالہ میں ایک شخص اس عرق کو تیار کرتا ہے گو وہ حکیم نہیں مگر اس نسخہ کی بدولت مریضان طحال کا اس کے پاس ہجوم رہتا ہے اور وہ ہزار ہا روپیہ ماہوار اسی کے طفیل کما رہا ہے اس عرق سے ہاضمہ درست ہوتا ہے اور بڑھی ہوئی تلی چند روز میں درست ہو جاتی ہے۔

ھُوالشّافی فیری ایٹ کونین سائٹراس ایک تولہ تین ماشہ' میگنیشیا سلفاس ساڑھے سات تولہ پانی خالص عرق مکو تین پاؤ میں حل کریں بوتل بھر جائے گی۔

مقدارِ خوراک آدھی چھٹانک صبح' دوپہر شام' کھانا کھانے کے بعد پی لیا کریں۔ کسی کو ایک بوتل کسی کو دو تین بوتلوں سے مکمل فائدہ ہو جاتا ہے۔

نوٹ فیری ایٹ کونین سائٹراس ایک انگریزی دوا ہے جو کہ سبز رنگت کی نہایت ہی خوشنما اور پرت دار ہوتی ہے یہ کونین اور فولاد کا ایک مرکب ہے جو کہ جگر اور طحال کے امراض کو از حد مفید ہے عام دواخانوں سے مل سکتی ہے میگنیشیا وہی ہے جو عام طور پر جلاب کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اس عرق کو ہمارے ملکی بھائیوں کے لئے کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت لینا ہی کافی ہے یورپین لوگ چونکہ کئی بار کھانا کھاتے ہیں اس لئے وہ تین بار لیتے ہیں۔ اس کے استعمال سے ہمیشہ ایک دو سیاہ رنگ کے دست آیا کریں گے اس سے نہ گھبرائیں۔

(۲۰۹)علاج بلا دوا جب طحال بڑھ جائے تو مریض کو لازم ہے کہ کھانا کھاتے وقت اور پانی پیتے وقت طحال کو ہاتھ سے دبا لیا کریں۔ قضائے حاجت کے وقت ایک ڈھیلا بائیں پاؤں کے نیچے لے کر اس پر زور دیا کریں۔ امید ہے کہ اس ترکیب پر چند روز عمل کرنے سے ہی بڑھی ہوئی طحال درست ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

(۲۱۰)لاجواب گولیاں یہ گولیاں پرانے سے پرانے عظم طحال کو بھی بہت جلد دور کر دیتی ہیں۔ اس کی خوبی اور فائدہ اس کے اجزا سے ہی بخوبی عیاں ہے انشاء اللہ جو آزمائے گا خوش ہو گا خاص صدری نسخہ ہے۔

ھُوالشّافی نوشادر' پھٹکڑی' سہاگہ' لوٹا سجی' شورہ ایک ایک تولہ' نائٹرک ایسڈ یعنی شورہ کا

تیزاب دو تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے تمام ادویہ کو جدا جدا باریک پیس کر کسی مٹی کے برتن میں ڈال دیں۔ اور ادویات پر گاڑھی لسی ڈیڑھ سیر ڈالیں اور پھر تیزاب ڈال کر نظر کریں۔ تمام دوا خود ہی پکنے لگے گی اوپر کوئی ڈھکن وغیرہ دے کر مکان کی چھت پر رکھ دیں۔ اور پورے اکیس روز کے بعد جو کچھ برتن میں سے نکلے لے کر خوب ملا کر پیسیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک ایک گولی بوقت صبح تازہ پانی سے دیں۔ انشاء اللہ چند روز میں ہی پورا پورا فائدہ ہو جائے گا (کنویں کے پانی سے لینا زیادہ مفید ہے)

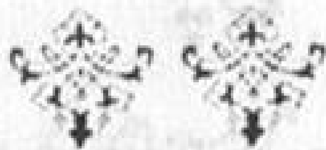
(۲۱۱) سفوف طحال یہ دوا اسی نام سے مشتہر ہو کر ہندوستانی دواخانہ سے بکثرت فروخت ہوتی ہے بنانے میں نہایت ہی آسان ہے فائدہ بھی بہت دیتی ہے۔

ہوالشافی رائی تین تولہ، سہاگہ بریاں ایک تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک دو ماشہ سے اڑھائی ماشہ تازہ پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد یہ دوا معدہ میں طاقت پیدا کرتی اور ورم و صلابت طحال کو چند روز میں دور کر دیتی ہے۔

پرہیز چکنی اشیاء اور مٹھائیاں آلو اروی، ماش کی دال مکھن دودھ وغیرہ سے۔ غذا معمولی اور بھوک سے کم غذا استعمال کریں۔ مثلاً بکری کا شوربہ، گیہوں کی روٹی، پودینہ کی چٹنی، مولی کا اچار جس میں سرکہ ملا ہو اونٹنی کا دودھ اور مولی انجیر اس مرض کے لئے سب سے بہتر دوا ہے۔



باب:۹

آنتوں کی بیماریاں

آنتیں کیا ہیں؟

آنتیں غذا کی نالی کا وہ حصہ ہیں جو معدہ سے شروع ہو کر مبرز تک پیٹ میں واقع ہیں جو غذا ہم کھاتے ہیں وہ معدہ میں ہضم ہوتی ہے پھر اس کا صاف حصہ تو جگر میں چلا جاتا ہے اور غلیظ حصہ انتڑیوں کی راہ آہستہ آہستہ نیچے اترتا ہے انتڑیاں اپنے حصہ کی غذا لے کر باقی کو نیچے دھکیلتی جاتی ہیں اور پھر وہ مقعد کے راستے پاخانہ بن کر خارج ہو جاتا ہے اگر یہ فضلہ خارج نہ ہو اور آنتوں میں ہی پڑا رہے تو دوسری غذا کے فضلے کو جگہ ہی نہ رہے بلکہ اس کی بد بو دماغ کو چڑھ کر اسے معطل کر دے لہٰذا ہمیں چاہئے کہ معدہ اور آنتوں کا خاص طور پر خیال رکھیں اور انہیں حتی الوسع مبتلائے مرض نہ ہونے دیں۔

نکتہ: جو چیز معدہ کو مفید ہے وہ آنتوں کو بھی مفید ہے اور جو معدہ کو مضر ہے وہ آنتوں کو بھی مضر ہے۔

پیچش

مشہور نام: مروڑ — ڈاکٹری نام: ڈائی سینٹری (Dysentery)

طبی نام: زحیر — ویدک نام: پرداسکا۔

تعریف مرض یہ ایک تکلیف دہ بیماری ہے جو کہ بڑی آنت میں کسی تیز مادہ یا سدہ پڑنے سے ہوتی ہے۔

اقسام مرض اس کی دو قسمیں ہیں زحیر صادق و زحیر کاذب۔

اسباب باسی اور سڑی ہوئی غذا کے کھانے سے کچا دودھ زیادہ پینے یا تیز جلاب لینے سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات پہلے مروڑ اٹھ کر پتلے پتلے پیپ ملے ہوئے دست آتے ہیں۔ پھر نہایت زور اور مروڑ کے ساتھ بار بار حاجت ہونے لگتی ہے اور کاذب چونکہ سدہ پڑنے سے ہوتی ہے اس لئے اس میں کوئی نہ کوئی سدہ بھی نکل پڑتا ہے یا خون آنے لگ جاتا ہے۔

فروق الامراض آپ کی سہولت کے لئے ہم زحیر صادق اور کاذب کا فرق معلوم کرنے کے لئے ایک عجیب طریقہ بتاتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ رات کے وقت مریض کو تخم ریحان چھ ماشہ یا اسپغول یا سلیارہ کے بیج گھی یا بادام روغن میں چرب کر کے پھنکا دیں۔ اگر صبح کو پاخانہ میں نکل آئیں تو صادق ورنہ کاذب خیال فرمائیں۔

اصول علاج اس مرض کے مریض کو پہلے دیکھتے ہی قابضات نہ استعمال کرائیں کیوں کہ جو سدے باعث مرض بنے ہوئے ہیں۔ اگر اندر رک جائیں گے تو سخت درد اور قولنج وغیرہ کا باعث بنیں گے۔ اس لئے پہلے ملینات (نرم کرنے والی ادویات) دے کر سدے خارج کر دینے چاہئیں۔ اس طرح معمولی قابض چیزوں سے ہی آرام ہو جائے گا۔ ابتدا میں چند ملینات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جو کہ زحیر کاذب کے لئے بڑی ہی مفید ہیں۔ ان سے سدے بڑی آسانی سے خارج ہو جاتے ہیں۔

(۲۱۲) مغز املتاس ۴ تولہ گرم پانی میں بھگو کر اور مل چھان کر ۶ ماشہ روغن بادام ملا کر پلائیں۔ انشاء اللہ سدہ خارج ہو گا۔

(۲۱۳) کسٹرائیل ۳ تولہ سے ۴ تولہ دودھ میں ملا کر پلانے سے بھی باآسانی سدہ خارج ہو کر پیچش دور ہو جاتی ہے۔

(۸۱۴) سبوس اسپغول ایک تولہ کسٹرائیل ۲ تولہ چرب کر کے آدھ سیر دودھ نیم گرم ڈال کر پلانا چاہئے۔

(۲۱۵) سونف ۲ تولہ' گل قند ۵ تولہ گرمیوں میں گھوٹ کر اور سردیوں میں جوش دے کر کئی بار پلانے سے ہر دو قسم کی پیچش دور ہو گی۔

دست اور پیچش کو بند کرنے والے نسخہ جات

ذیل میں وہ نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جو کہ دست اور پیچش کو بند کرنے میں اکسیر کا حکم

رکھتے ہیں۔ اور بڑے ہی قابض ہیں۔

(۲۱۶) ہر قسم کے دست اور پیچش کو بند کرنے والی لاثانی گولیاں

ان گولیوں سے بفضلہٖ مدت مدید کے دست اور پیچش ایک ہی خوراک میں بند ہونے لگتے ہیں۔ نیز یہ ہر قسم کے دست اور پیچش بلکہ سنگرہنی تک کو روک دینے میں ایک اعلیٰ دوا ثابت ہوئی ہے۔ بسا اوقات ایک ہی خوراک سے مرض دور ہو جاتا ہے۔ لیکن احتیاطاً کئی روز تک استعمال کرنی چاہئے۔ جو شخص ان گولیوں کو بنا کر آزمائے گا۔ یقیناً مفید پائے گا۔

ھُوَالشَّافِی فلفل گرد یعنی مرچ سیاہ، مصطگی، آم کی گٹھلی کا مغز، کھرینٹی، مائیں، بیری کی راکھ، گل دھاوا ہتھ، بنسلوجن (طباشیر)، انار کی کلی، بل گد (بیلگری)، ناگر موتھ موچرس، ہر ایک تین تین ماشہ چھوہارا ۱۶ عدد، جائفل ۳ عدد، شنگرف ۳ ماشہ، مازو ۱۶ عدد، افیون ا تولہ، پوست کے جوشاندہ سے تمام ادویات کو دو دن کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔

مقدارِ خوراک ۲ گولی سے ۳ گولی۔ چھاچھ ترش (کھٹی لسی) سے یا چاولوں کے دھون سے دونوں وقت دیا کریں۔

(۲۱۷) مختصر گولیاں

پیچش سدی ہو یا غیر سدی، خون آتا ہو یا نہ آتا ہو، اس گولی کے استعمال کرنے کے ایک گھنٹہ بعد آرام ہونے لگتا ہے۔ اکثر دوسری گولی دینے کی حاجت ہی نہیں رہتی۔ اس کو ضرور بنا کر رکھنا چاہئے۔ اگر پیچش سدی ہو تو پہلے کسی ملین چیز کا استعمال کر کے پھر اس گولی کو استعمال کرائیں اور کرشمہ قدرت دیکھیں۔

ھُوَالشَّافِی کافور، مازو، پوست ہلیلہ زرد، پوست آملہ، ہر ایک ا تولہ، زعفران خالص ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری عرق گلاب میں خوب کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدارِ خوراک ایک ایک گولی دن میں تین بار۔

احتیاط گولی کھانے کے بعد ایک گھنٹہ تک بالکل حرکت نہیں کرنی چاہئے۔

نوٹ اصل نسخہ میں بجائے عرق گلاب کے شراب برانڈی کو زیادہ مفید لکھا ہے لیکن ایسے فائدہ سے جو ایمان جیسی قیمتی چیز کو بٹہ لگائے۔ پیچش ہزار درجہ بہتر ہے۔ لہٰذا عرض ہے کہ اللہ کا نام لے کر عرق گلاب ہی شامل کر لیں۔ انشاء اللہ بہت ہی مفید اور اکسیر ثابت

ہوں گی۔

(۲۱۸) گنگادہر رس (آیورویدک کا خاص نسخہ) آیورویدک گرنتھوں میں اسی رس کے تھوڑے تھوڑے رد و بدل کے ساتھ مختلف نسخے ملتے ہیں۔ لیکن یہ رس سب سے افضل ہے جس کی ایک ہی خوراک سے اکثر مرتبہ اسہال و پیچش کو آرام ہو جاتا ہے اور چند خوراکوں میں تو پرانی سے پرانی پیچش کو بھی آرام ہو جاتا ہے۔ سنگرہنی کے لئے بھی میں نے بارہا اسے مفید پایا۔

ھُوالشّافی گندھک مصفیٰ، پارہ مصفیٰ، چھڑ پھول کیکر، لودھ پٹھانی، گل دھاوا، بل گری، ناگر موتھا، اندر جو گری آم، نیتر بالا، موچرس، جائفل افیون، ہر ایک ا تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے پارہ اور گندھک کو ملا کر خوب کھرل کریں۔ جب عین سیاہ رنگ کی کجلی تیار ہو جائے تو آگ پر ڈال کر دیکھیں۔ اگر چڑچڑ کی آواز دے تو تیار سمجھیں۔ ورنہ کھرل کریں۔ تقریباً تین چار گھنٹہ کے کھرل سے کجلی عمدہ تیار ہو جاتی ہے۔ پھر تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر یکجا جمع کر دیں اور پارہ گندھک کی کجلی بھی شامل کر لیں۔ پھر کھرل میں ڈال کر جوشاندہ پوست ڈال کر تمام دن باریک پیسیں۔ جب خشک سفوف ہو جائے تو شیشی میں سنبھال رکھیں۔

مقدارِ خوراک ۲ رتی سے ۴ رتی تک۔ بچوں کو ان کی عمر کے موافق۔ ہمراہ چھاچھ تازہ، یا چاولوں کے دھون یا آب انار دانہ سے دن میں تین بار دے سکتے ہیں۔ اگر کسی شخص کو قے بھی آ رہی ہو تو رومی مصطگی ہم وزن شامل کر کے دینے سے قے اور دست دونوں ہی بفضلہ رک جاتے ہیں۔ جو آزمائے گا اس کا گرویدہ ہو جائے گا۔ دواخانہ سلیمانی میں تیار ہوتا ہے۔

(۲۱۹) نہایت مفید نسخہ یہ نسخہ گنگادہر رس سے کسی طور پر کم نہیں۔ بلکہ افیون وغیرہ اشیاء سے مبرا ہے۔ اگر دست اور پیچش گرمی کی وجہ سے ہوں تو اس کی پہلی خوراک ہی فائدہ دکھاتی ہے بلکہ میں تو اس کو کلوروڈائن (Chlorodine) گنگا دہر رس۔ لاثانی گولیاں وغیرہ سے افضل خیال کرتا ہوں۔ کیوں کہ نشہ آور بلکہ قابض اشیاء سے پاک ہوتے ہوئے بھی ان سے مفید ثابت ہو چکی ہے۔ میں نے بے شمار مرتبہ آزما کر مفید پایا ہے۔ یہ وہی نسخہ ہے جس کو ہم امراض قلب کے بیان میں ٹھنڈک کے نام سے لکھ آئے ہیں۔ (نسخہ نمبر ۱۵۸)۔

مقدارِ خوراک: ۲ ماشہ، گل قند ۲ تولہ، میں ملا کر اوپر سے شربت حب الآس یا لعاب بہدانہ یا لعاب اسپغول پلائیں۔ اسے میں نے گرمی سے پیدا شدہ اسہال و پیچش پر آزمایا ہے اور مفید پایا ہے۔

ہر قسم کی پیچش کے لئے عام نسخہ جات

ذیل میں ہر قسم کی پیچش کے لئے ایسے نسخہ جات درج کئے جارہے ہیں جو نہایت آسانی سے تیار ہو سکتے ہیں۔

(۲۲۰) سفوف سیاہ یہ دوا ہر قسم کے پیچش کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً پیچش سدی کے لئے تو نہایت ہی اکسیر الاثر ہے۔ خواہ خون آتا ہو۔ یہ دوا ہندوستانی دواخانہ، ہمدرد دواخانہ دہلی، میں بکثرت بنتی اور بکتی ہے۔

ھُوَالشَّافِی: ہلیلہ سیاہ ایک تولہ کو گھی میں بریاں کر لیں۔ اور گھی سے نکال کر باریک پیس کر برابر کھانڈ شامل کر لیں۔

ترکیبِ استعمال: ساٹھی کے چاول چھ تولہ، ۳ چھٹانک پانی میں رات بھر بھگوئیں، صبح سفوف سیاہ ۷ ماشہ چاولوں کے پانی سے دیں۔ اسی طرح شام کو دی جائے۔

(۲۲۱) سفوف سیاہ دوسری ترکیب: ھُوَالشَّافِی ہلیلہ سیاہ ۵ تولہ گھی میں بریاں کر کے نکال کر سفوف بنالیں۔ اور اس کے ہم وزن سونف باریک پیس کر شامل کر لیں۔ اور ان سب کے برابر کھانڈ ملالیں۔

مقدارِ خوراک: اتولہ سے ڈیڑھ تولہ تک تازہ پانی سے دن میں ۳ مرتبہ دیں۔ ہمارے ہاں یہ نسخہ عام مستعمل ہے۔

(۲۲۲) خاص فقیرانہ نسخہ اگر پیٹ میں مروڑ ہو کر سخت درد سے بار بار حاجت ہوتی ہو اور صرف خون یا پیپ کے چند قطرے خارج ہوتے ہوں۔ مریض چارپائی سے اٹھ بھی نہ سکتا ہو۔ گویا کہ مایوسی ہی مایوسی سر پر منڈلا رہی ہو۔ تو ذرا اس نسخہ کو بھی آزما کر دیکھیے۔ امید ہے کہ چند خوراکوں میں ہی درد اور پیچش بالکل دور ہو جائے گی۔ نسخہ خاص کنوز صدریہ میں سے ہے۔ آپ کو کسی کتاب اور رسالہ کے اندر ہرگز نہ ملے گا۔

ھُوَالشَّافِی برگ شیشم یعنی ٹاہلی کے پتے ۶ ماشہ' پودینہ سبز ایک تولہ یا خشک ۶ ماشہ' مصری حسب ضرورت ملا کر سردائی کی طرح پانی میں گھوٹ چھان کر پلائیں۔ صبح و شام بلکہ دن میں تین مرتبہ دے سکتے ہیں۔

سہل ٹوٹکے

(۲۲۳) بوٹی دودھی خورد ایک تولہ' مرچ سیاہ ۷ عدد ملا کر گھوٹ چھان کر پلانے سے پیچش کو ایک ہی روز میں آرام آ جاتا ہے۔

(۲۲۴) دودھی کلاں (جو نہری علاقوں پر عام ملتی ہے۔ جس کے پتوں کی شکل مدور اور پتے کے ساتھ ڈوڈی لگی ہوئی ہوتی ہے۔ توڑنے سے دودھ نکلتا ہے۔) بقدر ۱ تولہ مصری حسب ضرورت ملا کر گھوٹ چھان کر پلانے سے ہر قسم کی پیچش و دست دور ہو جاتے ہیں۔ دن میں تین بار دیں۔

(۲۲۵) پیاز کا پانی چھ ماشہ' افیون آدھی رتی' ملا کر پلانے سے ہر قسم کی پیچش دور ہو جاتی ہے۔ دن میں دو بار دیں۔

(۲۲۶) کوئلہ چھال پیپل بقدر ۲ ماشہ مصری کے شربت سے پھنکانے سے دستوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۲۲۷) چہار تخم ایک تولہ' شربت حب الآس سے لینا ہر قسم کی پیچش کو دور کر دیتا ہے۔

(۲۲۸) کیکر کے پتے ۲ تولہ گھوٹ چھان کر مصری ملا کر پلانے سے پیچش اور اسہال کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۲۲۹) پھٹکری ۱ ماشہ' سنگ جراحت ۲ ماشہ باریک پیس کر ملا لیں۔ اور پڑیہ منہ میں ڈال کر اوپر سے دودھ پلائیں۔

(۲۳۰) زحیر صادق کے لئے دوا کیا ہے۔ ایک افسون ہے۔ یعنی ایک کیلا کی پھلی لے کر کھانڈ لگا کر کھلائیں۔ چلو چھٹی ہوئی۔

(۱۳۱) گوند کیکر ایک تولہ باریک پیس کر آٹے میں گوندھ کر روٹی پکا کر کھائیں پیچش کو جڑ ہی سے اڑا دے گی۔

(۲۳۲) پوست ہلیلہ زرد کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر چٹانے سے پیچش اور قے دونوں بند ہو جاتے ہیں۔

پرہیز: گرم اور تیز چیزیں 'گوشت بینگن 'گڑ' شکر' آلو' اردی' اور چلنے پھرنے سے پرہیز۔

غذا ساگودانہ 'گیہوں کا دلیہ' دہی چاول وغیرہ۔

سنگرہنی

مشہور نام: سنگرہنی انگریزی نام: کرانک ڈائریا (Chronic Diarrhoea) سپرو

طبی نام: ذرب ویدک نام: گرہنی۔

کیفیت مرض سنگرہنی اس مرض کا نام ہے۔ جس میں مٹیالے رنگ کے دو چار دست روزانہ آکر ایک دو دن خود ہی قبض ہو جاتی ہے۔ اور پھر بدستور دست آنے لگتے ہیں۔ اس سے مریض روز بروز دبلا ہو کر راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔ اس مرض کے لئے ہم اپنے تجربہ کا ایک ہی معتبر نسخہ عرض کرتے ہیں۔

(۲۲۳) اکسیر سنگرہنی حکماء سے مخفی نہیں کہ یہ مرض کس مشکل سے جاتا ہے۔ مگر خدا چاہے تو اس نسخہ سے پورا آرام ہو جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی کڑا چھال ۴ تولہ لے کر باریک سفوف بنا کر سات پڑیہ بنا لیں اور ہر روز ایک پڑیہ دہی سے کھلا دیا کریں۔ حتی الوسع بھوک برداشت کروائیں۔ ہاں دہی جس قدر طبیعت چاہے۔ پلاتے رہیں۔ اگر دہی نہ ملے۔ تو لسی (چھاچھ) ہی پلاتے رہیں۔ اگر بھوک زیادہ ہی ستائے تو دہی چاول کھلا دیا کریں۔ انشاء اللہ ۷ روز میں شرطیہ آرام ہو جائے گا۔ بارہا بار کا مجرب اور سینہ کا راز ہے۔ جو کہ بڑی مدت کی کوشش اور جدوجہد سے حاصل ہوا ہے۔

قبض

مشہور نام: قبض ویدک نام: بدھ کوشٹ

طبی نام: حصر ڈاکٹری نام: کانسٹی پیشن (Constipation)

کیفیت مرض اگر اجابت بوقت معمولہ نہ آئے۔ یعنی کبھی دوسرے تیسرے روز آیا کرے۔ یا اوقات میں تبدیلی نہ ہو۔ لیکن مقدار میں کم آئے۔ گویا اجابت

بافراغت نہ ہو تو ان دونوں صورتوں کو قبض ہی کہا جائے گا۔ آج کل بے شمار لوگ اس مرض میں بتلاء ہیں۔ مگر بے پرواہی کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے انہیں طرح طرح کی بیماریاں چمٹی رہتی ہے۔

کیوں کہ قبض بقول اطبائی الواقع ام الامراض یعنی بیماریوں کی ماں ہے۔ اس کی وجہ سے درد سر' نزلہ' زکام' نظر کی کمزوری' دل کی گھبراہٹ' بے چینی' بھوک کی کمی' بواسیر وغیرہ' امراض پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے ہمیں لازم ہے کہ اس مرض کو معمولی نہ خیال کرتے ہوئے اس کا علاج کریں۔

اسباب چائے کا زیادہ استعمال' سگریٹ یا حقہ نوشی' افیون کھانا' دماغی محنت کی زیادتی' گھی دودھ کا استعمال نہ کرنے کی وجہ سے انتڑیاں خشک ہو کر قبض کا باعث بنتی ہیں۔

علامات رفع حاجت کے وقت زیادہ دیر لگتی ہے اور پھر بمشکل خشک سا پاخانہ خارج ہوتا ہے۔ بعض مواقع پر اجابت خون آلود ہوتی ہے۔

اقسام مرض اس کی دو قسمیں ہیں۔ اول اتفاقی یا عارضی اور دوسری عادتاً یا دائمی۔

اصول علاج عارضی قبض ہو تو معمولی قبض کشا دوا سے دور ہو جاتی ہے۔ لیکن دائمی قبض کا دور کرنا ذرا مشکل امر ہے۔ پہلے چائے یا حقہ نوشی کو ترک کرائیں۔ پھر ایسی ادویات یا غذائیں استعمال کرائیں۔ جن سے یبوست امعاء یعنی آنتوں کی خشکی دور ہو جائے۔

ذیل میں وہ نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جو کہ یبوست امعاء کو دور کر کے دائمی قبض کو دور کرتے ہیں۔

(۲۳۴) روغن تریاق قبض اس دوا کے چند روزہ استعمال سے یبوست امعاء دور ہو کر انشاء اللہ قبض ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دور ہو جاتی ہے۔

بڑی ہی بے خطا اور موثر دوا ہے جن حضرات کو ہمیشہ قبض کی شکایت رہتی ہو۔ ضرور استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

ھُوَالشَّافِی گل بنفشہ عمدہ دس تولہ رات کے وقت سیر بھر پانی میں بھگو رکھیں۔ اور صبح آگ پر جوشائیں۔ جب پانی آدھے سے کم رہ جائے تو اتار کر مل چھان لیں۔ اور اس پانی میں دس تولہ روغن بادام خالص ملا کر پھر آگ پر رکھ کر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر صرف روغن باقی رہ

جائے تو اتار کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

مقدارِ خوراک ۶ ماشہ گرم دودھ آدھ سیر میں ملا کر پیا کریں۔ انشاء اللہ چند روز میں قبض کی عادت دور ہو جائے گی۔

(۲۳۵) معجون قبض دائمی یہ معجون قبض دائمی کو دور کرنے کے لئے بار بار کا مجرب ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے قبض کی عادت دور ہو جائے گی۔

ھُوَالشَّافِی منقیٰ: ۸ تولہ' گل قند' سناء مکی' پوست ہلیلہ زرد: ۵۔ ۵ تولہ' انجیر زرد: ۲ تولہ' پوست عناب: ۲ تولہ' مغز بادام: ۴ تولہ۔

ترکیب تیاری تمام خشک ادویہ کو باریک پیس کر انجیر و منقیٰ اور گل قند ملا کر کوٹ لیں۔

مقدارِ خوراک ۱ تولہ بوقت عشاء گرم دودھ سے لیں۔

نوٹ مویز منقیٰ کے تخم نکال کر پھر منقیٰ کو ملانا چاہئے۔ کیوں کہ اس کی تخم قابض اثر رکھتے ہیں۔ سنا میں سے تمام تنکے نکال دینے چاہئیں۔ کیوں کہ یہ مروڑ پیدا کرتے ہیں۔

(۲۳۶) حب نایاب: ھُوَالشَّافِی کالا دانہ' سقمونیا عمدہ' جلابہ' ریوند چینی ہم وزن لے کر باریک پیس کر عرق سونف یا صرف پانی سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدارِ خوراک ۱ گولی سے ۳ گولی تک سوتے وقت ہمراہ گرم دودھ یا پانی۔ یہ گولیاں بھی بہت اعلیٰ قبض کشا ہیں۔

(۲۳۷) بیچم صاحب کی گولیاں یہ گولیاں برطانیہ کے مشہور شہر لنکاشائر میں تیار ہو کر لاکھوں روپوں کی فروخت ہو چکی ہیں۔ کیونکہ یہ اعلیٰ درجہ کی ملین اور قبض کشا ہیں۔ علاوہ ازیں کمر درد' سر درد' نزلہ و زکام' امراض معدہ وغیرہ کو دور کرتی ہیں۔

ھُوَالشَّافِی ایلوا عمدہ: ۱ تولہ' سونٹھ بے ریشہ: سوا تولہ' صابن دیسی: ۶ ماشہ ذرا سا پانی میں ملا کر تمام دوا کی ۲۰۰ گولیاں بنالیں اور رات کے وقت ۲ سے ۳ گولیاں کھا کر سو رہیں۔ علی الصبح خوب کھل کر اجابت ہو گی۔

(۲۳۸) قبض کشا گولیاں

لوگ کہتے ہیں کہ جمالگوٹہ مدبر کرنے کے باوجود مضر ہی رہتا ہے۔ لیکن ذرا وہ ان گولیوں کو بنا کر دیکھیں۔ جس میں جمالگوٹہ کو مدبر بھی نہیں کیا جاتا۔ مدبر شدہ سے اور بھی بے ضرر ہو جاتا ہے۔

ھُوالشافی مغز جمالگوٹہ: ا تولہ (صرف پتا دور کیا ہوا)' پوست آملہ ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری آملہ کو قدرے کوٹ کر مٹی یا چینی کے برتن میں ڈال دیں۔ اور اسی طرح مغز جمالگوٹہ بھی تھوڑا تھوڑا کوٹ کر اسی برتن میں ڈال دیں اور چھاچھ غلیظ (گاڑھی لسی) اس قدر ڈالیں جس سے دوا خوب ڈھک جائے بلکہ چھاچھ دوا کے اوپر دو دو انگل چڑھ جائے۔ گرمیوں کے موسم میں ایک دن رات اور سردیوں میں تین دن رات پڑا رہنے دیں۔ پھر کھرل میں ڈال کر باریک پیس کر گولیاں ۲۔۲ رتی کی بنالیں اور خشک ہونے کے بعد شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

مقدارِ خوراک اگولی رات کو سوتے وقت پانی یا دودھ سے کھا کر سو رہیں۔ صبح اٹھ کر ایک اجابت بافراغت ہو جاتی ہے۔ اگر جلاب لینا مقصود ہو تو تین چار گولیاں کھلا دیں۔ اگر جلن سی محسوس ہو تو مصری کا شربت پلائیں۔

(۲۳۹) سفوف حیرت انگیز

یہ چورن اپنے اندر حیرت انگیز صفات رکھتا ہے۔ یعنی یہی سفوف قبض کشا بھی ہے اور قابض بھی ہے۔ علاوہ ازیں معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے کھانا ہضم کرتا ہے دست آرہے ہوں تو بند کرتا ہے۔ اگر قبض ہو تو دست لاتا ہے۔ اگر حاجی لوگ بحری جہاز کے سفر کے دنوں میں استعمال کرتے رہیں۔ تو جہاز کے چکر اور پانی لاگ سے محفوظ رہیں گے۔

ھُوالشافی انار دانہ ترش کہنہ: ۴ تولہ ۸ ماشہ' سونٹھ: ساڑھے ۷ ماشہ' زیرہ سفید: ساڑھے ۷ ماشہ' زیرہ سیاہ: تروی (تربد)' سماق دانہ' پوست ہلیلہ زرد: بہیڑہ ہر ایک ۲۰ ماشہ' نمک لاہوری: ۴ تولہ ۲ ماشہ۔

ترکیب تیاری ان سب کو ملا کر نصف کو خوب باریک پیس لیں اور آدھے کو ذرا موٹا رکھیں۔ جو چھلنی سے نکل سکے۔ دونوں کو علیحدہ علیحدہ ڈبوں میں سنبھال رکھیں۔ اگر قبض کھولنی ہو تو موٹا سفوف استعمال کریں اور دست روکنے کو باریک سفوف برتیں۔

مِقدَارِ خوراک ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔ ہاضمہ کے لئے کھانا کھانے کے بعد کھایا کریں۔

قبض کشاغذائیں وتدبیریں (۲۴۰)

گیہوں کے موٹے اور بلا چھنے آٹے کی روٹی آنتوں کی حرکت اخراجی کو تیز کرتی ہے۔ قبض کو دور کرنا اس کا پہلا کام ہے بلکہ اس سے دائمی قبض والوں کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ جو اور ادویات سے قریباً ناممکن ہے۔

(۲۴۱) اطبا کا بیان ہے کہ بعض حضرات کو کھانا کھانے کے درمیان میں پانی پینے سے ہی قبض کشائی ہونے لگتی ہے۔

(۲۴۲) علی الصبح سرد پانی پینا قبض کشائی کی بہترین تدبیر ہے۔ لیکن روزانہ عادت ڈالنا معدہ کو مضر ہے۔

(۲۴۳) بعض اوقات غذا میں روغنی اجزاء کی کمی سے ہی قبض پیدا ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں گھی یا مکھن کھانے سے قبض ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۴۴) صبح وشام تازہ ہوا میں پیدل سفر کرنا بھی قبض کا قدرتی علاج ہے۔

جلاب

عطائی لوگوں نے جلاب کو آب حیات کے ہم معنی سمجھ رکھا ہے۔ مرض خواہ کسی عضو سے تعلق رکھتا ہو۔ وہ جلاب ہی دیتے ہیں۔ لیکن یہ ان کی سراسر غلطی ہے فاش غلطی ہے۔ کیوں کہ بعض مواقع پر جلاب دینا بڑا ہی نقصان دہ بلکہ مہلک ثابت ہوتا ہے۔ قارئین کو چاہئے کہ ذیل کی ہدایات کو ملاحظہ فرما کر پھر سوچ سمجھ کر جلاب دیا کریں تاکہ کوئی خرابی نہ واقع ہو۔

ہدایات یونہی معمولی بیماری میں جلاب ہرگز نہ لیں۔

۲۔ جلاب لینے سے تین روز پہلے اور آٹھ دس روز بعد تک نرم غذا کھائیں۔

۳۔ جلاب لینے کے بعد کم از کم پندرہ روز تک اونٹ گھوڑے وغیرہ کی سواری نہ کریں۔ جدید دور کی سواریوں رکشہ' موٹر سائیکل اور سائیکل وغیرہ پر بھی سفر نہ کریں۔

۴۔ اگر جلاب کے نسخہ میں سناپڑتی ہو تو اس کے تمام تنکے نکال ڈالیں۔ کیوں کہ اس کے پتے ہی قابل استعمال ہیں۔ نیز ساتھ گل سرخ ضرور شامل کرلیں تاکید ہے۔

۵۔ اگر مسہل جلاب لینے سے متلی ہونے لگے تو مریض کے دونوں بازو کس کر باندھ دیں

اور الائچی اور پودینہ کے پتے چبائیں۔ امید ہے کہ طبیعت ٹھیک ہو جائے گی۔ اور زیرہ گلاب یا گل سرخ ۳ ماشہ 'طباشیر' صندل سفید ہر ایک ۱ ماشہ ' سرکہ ۳ ماشہ ' عرق گلاب ۲ تولہ میں پیس کر مریض کو کوڑی یعنی فم معدہ پر لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ طبیعت بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔ کیونکہ اگر اس دوا کو فم معدہ پر لیپ کر کے کوئی دوا پلائی جائے تو ہرگز قے نہیں ہوتی۔

۶۔ مسہل لینے کے بعد سونا نہ چاہئے ورنہ جلاب ہضم ہو کر الٹا نقصان پہنچائے گا۔

(۲۴۵) سفوف سیاہ جلاب

یہ جلاب ہر چہار اخلاط کی زیادتی کو خارج کرنے والا ہے۔ پھوڑے' پھنسی' خون کی خرابی دور کرنے والا ہے۔ علاوہ ازیں آتشک کی تو ایک واحد دوا ہے۔ کیوں کہ آتشک کی دوا اکسیر مانی جاتی ہیں۔ پارہ اور حب الملوک اور وہ دونوں اس جلاب میں موجود ہیں۔ نیز خواہ کتنی ہی سخت طبیعت کا انسان کیوں نہ ہو تو بھی یہ جلاب خطا جانے والا نہیں۔ ابھی ایک خوراک دی اور ذرا سی دیر میں اپنا عمل شروع کر دیا۔ تمام گندے اور سڑے ہوئے مواد ذرا سی دیر میں باہر پھینک کر رکھ دیتا ہے اور سب سے عجیب بات یہ ہے کہ جب تک سرد پانی پیتے رہیں' جلاب جاری رہے گا' اور گرم پانی پینے سے تھم جائے گا۔ غرضیکہ ایک قابل قدر جلاب ہے جو کہ میرا مدت سے معمول مطب ہے اور صیغہ راز میں رہا ہے۔ لوگ اس جلاب کے نسخہ کے بہت شائق تھے اب وہ اپنا شوق پورا کر لیں گے۔

ھوالشافی پارہ 'گندھک' سہاگہ 'سونٹھ' چترا' مغز حب الملوک ہر ایک تولہ تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے پارہ اور گندھک کو تین چار گھنٹہ تک کھرل کر کے کجلی بنا لیں۔ پھر سہاگہ سونٹھ' چترا کو خوب کوٹ کر اسی کجلی میں شامل کر لیں اور دو دو چار چار دانہ مغز حب الملوک (پتہ دور کردہ) کے ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔ اس طرح آہستہ آہستہ سب دانے ڈال کر پھر متواتر بیس بائیس گھنٹہ تک کھرل کرنے سے ۳ دن میں تیار ہو جائے گا۔

نوٹ اس جلاب کو جتنا کھرل کیا جائے۔ اتنا ہی اچھا ہے۔ کم کھرل کرنے سے متلی کی شکایت پیدا کرتا ہے۔ نیز گھبراہٹ اور پیٹ میں درد پیدا کرتا ہے۔ لیکن اگر خوب کھرل کر لیا جائے تو کسی قسم کی شکایت نہیں رہتی۔ حب الملوک کو میں تو بلا مدبر ہی ڈالتا ہوں۔ کیونکہ اس کے ساتھ والی ادویات ہی اس کی مضرت کو دور کر دیتی ہیں۔ لیکن تاہم اگر حب الملوک کو مدبر کر لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

ترکیب استعمال: یہ جلاب ۴ رتی سے ۱ ماشہ تک کھانڈ کے درمیان رکھ کر کھلا دیں اور اوپر سے سرد پانی پلا دیں۔ جب تک جلاب کو جاری رکھنا مقصود ہو سرد پانی پلاتے رہیں اور بند کرنے کے لئے گرم پانی پلائیں۔ انشاء اللہ جلاب بند ہو جائے گا۔ جب ۵۔۷ اسہال آ چکیں تو صرف دودھ چاول کھلائیں اور کچھ کھانے کو نہ دیں۔ نیز دوسرے روز دن میں دو تین بار سونف ۲ تولہ، گل قند ۵ تولہ، آدھ سیر پانی میں گھوٹ کر پلائیں۔ بس طبیعت ہلکی پھلکی ہو جائے گی۔ زیادہ نازک مزاج لوگ اسے استعمال نہ کریں۔ سخت قسم کا جلاب ہے۔

(۲۴۶) حب سیاہ جلاب

یہ گولیاں پہلے جلاب سے بھی زیادہ نفیس ہیں۔ بچے سے لے کر بوڑھے تک کو کھلائی جا سکتی ہیں۔ کسی قسم کے ضرر اور نقصان کا اندیشہ نہیں۔ پیٹ کے تمام امراض سول، اپھارہ ارچی وغیرہ کو دستوں کے راہ نکال دیتی ہے۔ نئے بخاروں کو اتارنے کے لئے بڑی ہی نفیس ہیں۔ بچوں کے نمونیہ (ڈبہ) میں بھی دی جاتی ہیں۔ اور بفضلہٖ فوراً آرام کی صورت پیدا کر دیتی ہیں۔ مگر ہے یہ بھی سخت۔

ھوالشافی: پارہ مصفی، گندھک مصفیٰ، سونٹھ، فلفل گرد (مرچ سیاہ)، فلفل دراز (مگھاں) ہر ایک ۶۔۶ ماشہ مغز حب الملوک مدبر ۴ تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے پارہ اور گندھک مصفیٰ کو بدستور معروف کجلی بنائیں۔ اور پھر باقی ادویات کو باریک پیس کر ملا دیں۔ اور برگ پان کے رس میں ۴ پہر متواتر کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنا لیں۔ رس پان کے بجائے گائے کے دودھ میں بھی بن سکتی ہیں۔ لیکن رس پان میں بہتر ہیں۔ جلاب کے لئے نو دس گولیاں تک دی جا سکتی ہیں۔ عمر اور مزاج کا خیال فرما کر عرق گلاب یا عرق سونف یا سرد پانی سے دیں۔ جب خوب اسہال آ چکیں تو دہی کو مصری سے میٹھا کر کے پلا دیں۔ اور غذا دودھ چاول کھانے کو دیں۔ گندھک اور پارہ کو مصفی کرنے کی ترکیب ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ ملاحظہ فرما لیں۔

(۲۴۷) پارہ کو صاف کرنے کی آسان ترکیب

پارہ کو صاف کئے بغیر ادویات میں شامل کرنا اکثر نقصان دہ اور خطرناک ہے اس لئے طبیب لوگ اس کو مختلف ترکیبوں سے صاف کرتے ہیں۔ جن میں سے بہت مشکل مشکل ترکیبیں بھی ہیں مگر ہم یہاں بہت آسان تراکیب درج کریں گے۔

اول پارہ حسب ضرورت لے کر ایک روز کامل اینٹ کے گیرو میں کھرل کر کے گیرو کو پھونک یا پانی کے ذریعہ سے نکال دیں۔ اور دوسرے روز نمک میں کھرل کریں۔ تیسرے روز

ہلدی میں کھرل کرکے سوبار کھدر کے کپڑے میں نکال لیں خاصہ صاف ہو جائے گا۔
دوسری ترکیب شنگرف سے پارہ نکالنے کی ہے۔ کیوں کہ شنگرف سے نکلا ہوا پارہ گو ذرا گراں تو پڑتا ہے لیکن بہت صاف ہوتا ہے۔

(۲۴۸) شنگرف سے پارہ نکالنا

شنگرف سے پارہ نکالنے کی بہت سی ترکیبیں ہیں لیکن یہاں ایک بہت آسان ترکیب درج کی جاتی ہے۔
شنگرف رومی اصلی لے کر کھرل میں ڈال کر ۴ گھنٹہ تک عرق لیموں میں کھرل کرکے ایک ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کرلیں اور شنگرف سے چار گنا کپڑا اوپر لپیٹ کر گیند سی بنالیں۔ اور پھر مٹی کے بڑے چوڑے برتن میں تین اینٹ کے روڑے رکھ کر ان کے درمیان گولا سا رکھ کر آگ لگا دیں۔ اور ان اینٹوں پر ایک مٹی کا بڑا سا پیالہ اوندھا ماریں۔ صبح کو پارہ شنگرف جدا جدا ہو کر کچھ تو پیالہ پر ذرا ذرا سا ہو کر جا لگے گا۔ اور کچھ نیچے والے برتن میں پڑا ملے گا۔ تمام کو لے کر پانی میں دھو لیں۔ یہ اعلیٰ درجہ کا مصفی پارہ ہے۔

(۲۴۹) گندھک کو صاف کرنا

گندھک آملہ سار حسب ضرورت لے کر کڑچھی میں ڈال کر ذرا سا گھی ڈال دیں۔ اور پھر اس کڑچھی کو کوئلوں کے انگاروں پر رکھ کر پگھلا دیں۔ جب پگھل جائے تو دودھ میں ڈالیں۔ اسی طرح سات بار کرنے سے گندھک صاف ہو جائے گی دودھ ہر بار نیا بدلیں۔

(۲۵۰) حب الملوک کو مدبر کرنے کا طریقہ

حب الملوک کو مدبر کرنے کی مشہور عام ترکیب یہ ہے کہ حب الملوک حسب ضرورت لے کر کسی ململ کے کپڑے میں ڈھیلی پوٹلی باندھ کر بھینس کے گوبر میں ڈال کر اور قدرے پانی ملا کر تین چار گھنٹہ تک اس گوبر میں لٹکا کر پکاتے رہیں۔ پھر گوبر میں سے نکال کر خوب پانی سے دھو کر چھلکے کو دور کرکے مغز کے اندر سے پتہ بھی دور کر دیں۔ اور پھر ان مغزوں کو لے کر کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ۳ گھنٹہ تک دودھ میں پکاتے رہیں۔ گو ترکیب تو بہت اچھی ہے لیکن اس میں محنت قدرے زیادہ کرنا پڑتی ہے۔ جو صاحب اتنی محنت نہ کرنا چاہیں۔ وہ حسب ذیل آسان ترکیب پر عمل کریں۔ مگر صحیح ترکیب یہی ہے۔

(۲۵۱) حب الملوک کو مدبر کرنے کی آسان ترکیب

حب الملوک ۳ تولہ لے کر چھلکے دور کرکے اور مغزوں کو دو ٹکڑے کرکے اندر سے پتہ دور کر دیں۔ پھر ان مغزوں کو آدھ سیر پانی میں ڈال کر دھیمی

دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب ۵'۶ منٹ تک پانی کھول چکے تو اس پانی کو نکال کر اور تازہ پانی میں ڈال کر کسی مٹی کے کورے ٹھیکرے میں باریک پیسیں۔ ازاں بعد اس ٹھیکرے سے نکال کر اور ٹھیکروں میں پیس لیں۔ حب الملوک اعلیٰ درجہ کا مدبر ہو گا۔ کسی شیشی یا ڈبیہ کے اندر سنبھال رکھیں کیوں کہ کھلا رکھنے سے اس میں سمیت (زہریلا پن) آجاتی ہے۔

(۲۵۲) جلاب کی سبز گولیاں

یہ گولیاں بھی جلاب کے لئے مفید شے ہیں۔ جس میں زیادہ تکلیف کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ فوراً ہی تیار ہو جاتی ہیں۔ جہاں بہت جلدی جلاب دینا مقصود ہو اور حب سیاہ تیار نہ ہوں۔ تو وہاں دو منٹ میں ہی ان کو بنا کر جلاب دیا جا سکتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی حب الملوک صرف پتہ دور کردہ ۳ ماشہ' مکو سبز ۲ تولہ یا خشک اتولہ' دونوں کو خوب باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدارِ خوراک ۲ گولی سے ۴ گولی تک انار دانہ کے پانی سے یا صرف مصری کے شربت سے دیں اور جب پیاس لگے تو شربت پلا دیں۔

خاص حکیمانہ نکتہ اگر حب الملوک کے مرکبات کا جلاب دینے سے پیٹ میں مروڑ اور بے قراری' گھبراہٹ وغیرہ ہو یا متلی بہت ستائے۔ تو انار دانہ اتولہ کو پاؤ بھر پانی میں دو گھنٹہ بھگو کر کپڑے میں سے چھان کر اور مصری ملا کر پلائیں۔ اس سے بے چینی' گھبراہٹ' متلی وغیرہ موقوف ہو جائے گی۔ لہٰذا جلاب دینے سے پیشتر ہی انار دانہ کو ضرور بھگوئے رکھنا چاہئے تاکہ بروقت کام آسکے۔

(۲۵۳) تریاق جمالگوٹہ

لوگ جمالگوٹہ کے نام سے گھبراتے ہیں مگر میں ہزارہا مریضوں پر سیاہ جلاب برت رہا ہوں۔ لیکن کسی کو بتاتا نہیں کہ اس میں جمالگوٹہ بھی شامل ہے۔ اس لئے لوگ اس جلاب کو بڑی خوشی سے استعمال کرتے ہیں۔ اگر بطور آزمائش کسی کو بتا بھی دیا جائے تو کوئی بھی استعمال کرنا نہیں چاہتا' وجہ یہ ہے کہ جاہل طبیب غیر مدبر شدہ حب الملوک کو مریض کی طاقت سے زیادہ دے بیٹھتے ہیں۔ اور بے چارا مارے دستوں کے نڈھال ہو جاتا ہے۔ جب اسہال حد سے زیادہ آنے لگ جاتے ہیں تو حکیم صاحب کو بلایا جاتا ہے۔ لیکن معاملہ اب حکیم صاحب کی عقل و خرد سے باہر ہو جاتا ہے اور وہ بے چارہ چند منٹ بغلیں جھانک کر چپکا ہی سر پر پاؤں رکھ کر بھاگ جاتا ہے۔ مریض کی قسمت کی خوبی سے اگر کوئی جمالگوٹہ کا تریاق دان مل جائے تو بہتر ورنہ مریض حکیم کو بد دعا دیتا ہوا

چل بستا ہے۔ ایسے واقعات بارہا ظہور میں آتے رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ بجائے حکیموں سے بد ظن ہونے کے جمالگوٹہ کو برا سمجھنے لگے ہیں۔ لہٰذا ایسی ضرورتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ذیل میں چند جمالگوٹہ کے تریاق لکھے جاتے ہیں۔ جو کہ مجرب المجرب ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ میں اللہ کے فضل اور اسی کے پیدا کردہ ان تریاقوں کی طفیل سے جمالگوٹے کو ایک بے ضرر چیز خیال کرتا ہوں۔

(۲۵۴) تریاق اول یہ اصولی بات ہے کہ دودھ اور گھی ہر زہر کے لئے آب حیات ہے۔ لہٰذا جب معلوم ہو کہ جمالگوٹہ حد سے زیادہ عمل کر رہا ہے۔ تو چاہئے کہ مریض کو دودھ اور گھی ملا کر قے کرا دیں۔ تاکہ معدہ زہر سے پاک ہو جائے۔ پھر سرد اور قابض اشیاء مثلاً خرفہ گھوٹ چھان کر پلائیں۔ انشاء اللہ آرام ہو گا۔

(۲۵۵) تریاق دوم کتیرہ ۳ ماشہ لے کر پیس کر گل قند کے پانی یا بہدانہ کے پانی یا ترش چھاچھ سے کئی بار دیں۔

(۲۵۶) تریاق سوم ٹھنڈک (نسخہ نمبر ۱۵۸) بقدر ۲ ماشہ' لعاب اسبغول یا لعاب بہدانہ سے ۱۵'۱۵ منٹ کے وقفہ سے دینا اس کا بہترین تریاق ہے۔ اس کے اندر پہنچنے سے انشاء اللہ یقیناً زہر دور ہو کر دست تھم جاتے ہیں۔

(۲۵۷) جمالگوٹہ کا خاص تریاق یہ دوا جمالگوٹہ کے دستوں کو روکنے اور اس کے زہر کو دور کرنے کے لئے واقعی تریاق ہے۔ خواہ جمالگوٹہ ۶ ماشہ تک کیوں نہ کھا لیا ہو' پھر بھی بفضلہ کوئی خدشہ کا مقام نہیں۔ جب دست کسی طرح نہ تھمتے ہوں۔ پیاس کی شدت اور پانی پیتے ہی قے ہو جاتی ہو۔ غرضیکہ خواہ انتہائی حالت ہو چکی ہو۔ تو سفوف کشنیز یعنی دھنیا باریک پسا ہوا بقدر ڈیڑھ ماشہ' دہی آدھ پاؤ' مصری حسب ضرورت ملا کر پلایا کریں اور ۵'۵ منٹ کے وقفہ سے اسی طرح سفوف اور دہی پلاتے رہیں۔ شروع شروع میں قے ہو جائے تو پرواہ نہ کریں بلکہ اس طرح دیتے رہیں آہستہ آہستہ خود ہی ہضم ہونے لگے گا۔ اس دوا کے اندر پہنچتے ہی گھبراہٹ اور بے چینی جلن وغیرہ موقوف ہو کر دست تھم جاتے ہیں۔

(۲۵۸) خاص امیرانہ جلاب جو جلاب کے نسخہ جات پہلے بیان کئے جا چکے ہیں۔ گو وہ بہت اعلیٰ ہیں لیکن تاہم جو امیر طبع لوگ ان سے محترز ہوں۔ وہ اس جلاب کو لے کر فائدہ حاصل کریں کیوں کہ اس جلاب سے قے اور گھبراہٹ

کچھ نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی اسہال آنے کا منتظر ہونا پڑتا ہے۔ بلکہ اس کی ایک خوراک پی کر تمام رات سورہیے۔ آرام سے صبح اٹھنے کے بعد ۵،۷ اسہال آجائیں گے۔

ھُوَالشَّافِی گل بنفشہ:۲تولہ' سنا مکی:۲ تولہ الائچی سفید:۶ ماشہ' مغز بادام:ا تولہ' منقیٰ:۳ تولہ' گل قند:۷ تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے گل بنفشہ اور سنا کو کوٹ کر الائچی کے بیج شامل کر کے کوٹیں اور بادام چھلے ہوئے ڈال کر خوب گھوٹ کر ایک جان کر لیں۔ پھر منقیٰ کے بیج دور کر کے ملائیں اور خوب کوٹیں۔ جب یہ سب چیزیں ایک جان ہو جائیں تو گل قند ملالیں۔ اور اس مجموعہ کو آدھ سیر بکری کے دودھ اور آدھ سیر پانی میں ڈال کر آگ پر پکائیں اور جب آدھا رہ جائے تو چھان کر نیم گرم ہی پلائیں اور مریض کو ہدایت کر دیں کہ وہ بائیں کروٹ نہ لیٹے ورنہ ہضم ہو جائے گا۔ نیز یہ یاد رہے کہ اس جلاب کے اندر یہ وصف ہے کہ جتنے تولہ اس میں گل قند ملائی جائے۔ اتنے ہی اسہال ہوتے ہیں۔ لہٰذا جتنے دست دینے منظور ہوں۔ اتنے تولہ گل قند شامل کریں۔



باب:۱۰

گردہ اور مثانہ کی بیماریاں

گردہ اور مثانہ کیا کرتے ہیں؟

گردے نصف دائرہ کی شکل میں دو عضو ہیں۔ جو گیارھویں پسلی کے نیچے پیٹ کی پچھلی طرف کمر میں واقع ہیں۔ گردے جگر سے غذا کے بالکل رقیق حصہ کو جذب کر کے اس میں سے اپنی غذا لے کر باقی صاف پانی کو اپنی نالیوں کے ذریعہ مثانہ میں جمع کر دیتے ہیں۔ جب مثانہ پانی سے بھر جاتا ہے۔ تو اس کی نالی کا منہ کھل کر پیشاب بن کر نکل جاتا ہے۔ ذیل میں گردوں اور مثانہ کی چند ایک امراض کا ذکر کیا جاتا ہے۔

درد گردہ

طبی نام: وجع الکلیہ ویدک نام: برک سول

مشہور نام: درد گردہ ڈاکٹری نام: رینل کالک (RenalColic)

اسباب اکثر برف کا پانی یا سردائی یا چاول وغیرہ اور دیگر بادی اشیاء زیادہ استعمال کرنے سے بوجہ ریاح گردے میں کھچاوٹ پیدا ہو کر درد ہونے لگتا ہے۔

علامات مقام گردہ سے درد اٹھ کر ٹیسیں پیٹھ کی طرف نکلتی ہیں۔ پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے۔ لیکن پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے۔ اگر درد کا باعث پتھری ہو تو ساتھ خون آجاتا ہے۔ بسا اوقات درد گردہ کے مریض کو قے بھی آجایا کرتی ہے۔ قولنج اور درد گردہ بظاہر ملتی جلتی بیماریاں ہیں۔ لیکن ہم ایسا عجیب فرق بیان کرتے ہیں۔ جس سے ہر شخص اصل مرض کو پہچان سکتا ہے۔

قولنج اور دردگردہ میں فرق

معلوم کرنا ہو تو مریض کو پہلے املی (تمرہندی) ۶تولہ پانی میں جوش دے کر سنا مکی ۷ ماشہ پسی ہوئی اوپر چھڑک کر پلا دیں۔ اگر درد قولنج ہو گا تو اس سے ایک دو اسہال ہو کر فوراً تخفیف ہو جائے گی۔ ورنہ نہیں۔ اب ہم دردگردہ کا ایک نہایت موثر نسخہ عرض کرتے ہیں جو کہ بے خطا کہلانے کا مصداق ہے۔

(۲۵۹) اکسیری لعوق دردگردہ یہ نسخہ میرے خاص الخاص دوست عالی جناب شفاء الملک حکیم دلبر حسن خان صاحب بھٹی مہتمم بھوپندرہ طبیہ کالج پٹیالہ کا ہے۔ جس سے دردگردہ کو ۴۵ منٹ کے اندر اندر ہی بفضلہٖ تعالیٰ شرطیہ آرام ہو جاتا ہے۔ میں نے بارہا آزما کر تیر بہدف پایا ہے۔ **ھُوَالشَّافِی** جو کھار' لوٹا سجی' سہاگہ خام' نوشادر' مرچ سیاہ' نمک سیندھا' نمک طعام' ہیرا ہینگ' قلمی شورا' ہموزن۔ **ترکیب تیاری** تمام ادویہ کو باریک پیس کر اس میں قدرے سرکہ ولایتی ملا کر لعوق سا بنالیں۔ **ترکیب استعمال** پندرہ پندرہ منٹ کے بعد تین تین ماشہ چٹا دیں۔ امید غالب ہے کہ اول تو پہلی خوراک میں درد غائب ہو گا۔ ورنہ دوسری تیسری خوراک لینے سے تو انشاء اللہ ضرور ہی آرام ہو جائے گا۔ آرام ہونے کے بعد کشتہ حجرالیہود ۲ رتی نہار منہ ایک ماہ تک دیتے رہیں۔ انشاء اللہ پھر کبھی دورہ نہ پڑے گا۔

(۲۶۰) کشتہ حجرالیہود حجرالیہود یعنی پتھر بیر ۲ تولہ لے کر دن بھر گھیکوار کے پانی یا مولی کے پانی سے کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے دس سیر اپلوں میں آنچ دے لیں۔ بس یہی کشتہ حجرالیہود ہے۔

(۲۶۱) بالکل آسان چٹکلہ جنگلی کبوتر کی سفید سفید بیٹھیں چن کر باریک پیس کر ایک ماشہ کی پڑیہ گرم پانی سے دے دیں۔ اکثر ایک ہی خوراک میں درد بند ہو جاتا ہے۔ ورنہ گھنٹہ بعد پھر دے دیں۔ میرا صرف دوبار کا مجرب ہے۔

پرہیز چاول' ماش' گوبھی' مٹر' ٹھنڈے پانی سے پرہیز کریں۔

غذا مونگ یا ارہر کی دال' مصالحہ دار گوشت' تیتر' بٹیر کا شوربہ دیں۔

سوزاک

طبی نام: قرحہ مجری القضیب ویدک نام: موتر کرچھ

مشہور نام: سوزاک ڈاکٹری نام: گنوریا (Gonorrhoea)

کیفیت مرض اس موذی بیماری کے نام سے بہت ہی کم لوگ ناواقف ہوں گے۔ کیوں کہ یہ اس قدر تکلیف دہ مرض ہے کہ اس کے مریض اس بیماری سے جان چھڑانے کے لئے خود کشی پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ بدیں وجہ مریضان سوزاک کو پیشاب کرنے کا وقت جان کنی سے کم نہیں ہوتا۔ گویا کہ اور تو تمام شخص جان کنی کا عذاب اپنی رخصتی کے وقت چکھ کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جان چھڑا لیتے ہیں۔ لیکن اس کم بخت کو دن میں کئی بار سکرات موت کی منازل طے کرنی پڑتی ہیں۔ علاوہ ازیں جوانی کی امنگیں۔ شباب کے ولولے اور دلی حوصلے ملیامیٹ ہو جاتے ہیں۔ طاقت ساتھ چھوڑ دیتی ہے۔ اور جریان منی، سرعت انزال، ضعف باہ جیسے نسل کش امراض ہمدم دیار ہو جاتے ہیں۔ اور پھر اس پر طرہ یہ کہ اس کے مریض کو جو بیماری بھی چمٹتی ہے، اچھی طرح جڑیں گاڑ لیتی ہے اور جب تک ان کے افسر اعلیٰ حضرت سوزاک اپنا بستر بوریا نہ باندھ لیں۔ وہ بھی جدا ہونا نہیں چاہتیں۔ غرض کہ اس کا مریض بے شمار امراض کا گہوارہ بن جاتا ہے اور اپنی صحت کو ہمیشہ کے لئے خیرباد کہہ دیتا ہے۔

اسباب اکثر تو یہ مرض فاحشہ عورت سے جماع کرنے سے ہوتا ہے۔ یا حائضہ عورت اور سیلان الرحم کی مریضہ سے بھی ہو سکتا ہے اور کبھی زیادہ شراب و کباب و گرم اغذیہ کے استعمال یا جلق لگانے سے بھی ہو جاتا ہے۔ اور اس کے بعد عاقبت نااندیش عیاش مریض اپنی پاک دامن بیبیوں پر بھی یہ بدنما داغ لگائے بغیر نہیں رہتے بقول شاعر۔

ہم تو ڈوبے ہیں صنم تم کو بھی لے ڈوبیں گے۔

کے مصداق ان غریبوں کی زندگی بھی تلخ کر دیتے ہیں۔ بقول اطبائے جدید اس مرض کا باعث ایک خوردبینی جرثومہ ہے۔ جس کو (گونوکاکس) کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے جو کہ مریض کی پیپ میں پایا جاتا ہے۔ کبھی یہ جراثیم خون میں سرایت کر کے خون کو متعفن اور زہریلا کر دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے مریضان سوزاک میں پھوڑے پھنسی، گنٹھیا جیسی بیماریاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایسی حالت کو گونوکاکس انفکشن (Gonococs Infection) (سرایت جرثومہ سوزاک) کہتے ہیں۔

علامات مجامعت کرنے کے بعد اسی وقت یا دوسرے تیسرے روز بلکہ کبھی پانچویں روز پیشاب کی نالی کا سوراخ قدرے سرخ اور متورم معلوم ہوتا ہے۔ جس میں جلن اور خارش پائی جاتی ہے اور پھر نیلاہٹ مائل پیپ خارج ہونے لگتی ہے۔ چند روز یہ حالت رہ کر درد جلن زیادہ اور پیپ گاڑھی ہو جاتی ہے۔ عضو تناسل کو زیادہ ہی ورم ہو جاتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات ورم کی زیادتی کی وجہ سے پیشاب بھی بند ہو جاتا ہے۔ یا خون آنے لگتا ہے۔ دو تین ہفتہ ایسی حالت رہ کر قدرے تخفیف معلوم ہوتی ہے۔ اگر باقاعدہ علاج کیا جائے تو ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ورنہ قرحہ بن جاتا ہے۔ جس کا ازالہ بڑا ہی مشکل امر ہے۔

علاج اطباء کے نزدیک سوزاک ایک بہت ہی مشکل العلاج بیماری ہے۔ ہر ایک شخص اس کا علاج نہیں کر سکتا۔ بعض مواقع پر بڑے بڑے بھروسہ کے نسخے استعمال کرائے جاتے ہیں۔ لیکن کامیابی نصیب نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سوزاک درجات کے لحاظ سے مختلف علاج چاہتا ہے۔ یعنی ابتداء مرض میں کچھ اور علاج اور درمیان میں کچھ اور' قرحہ ہو جانے پر کچھ اور' اس لئے ہم اپنے مجربات کے ساتھ اس کے موقعہ استعمال کا بھی ذکر کریں گے۔ اگر موقع و محل کو دیکھ کر ذیل کے نسخے برتے جائیں۔ تو انشاء اللہ کامیابی یقینی ہے۔ لیکن پہلے دو اصول یاد رکھیں۔ کہ اگر زخم قضیب کی جڑ میں ہو تو خوراکی دوا اور درمیان میں ہو تو پچکاری اور خوراکی ہر دو طریقے سے' حشفہ میں ہو تو صرف پچکاری زیادہ مفید ثابت ہو گی۔ نیز علاج شروع کرنے سے پیشتر اندری جلاب دے دینا ضروری ہے۔ اس لئے اندری جلاب کا بہترین نسخہ درج کیا جاتا ہے۔

(۲۶۲) اندری جلاب یہ سفوف پیشاب کو جاری کرتا ہے اور پیشاب کی نالی کو پیپ وغیرہ سے خوب صاف کر دیتا ہے۔ پہلے اس سفوف کو استعمال کرائیں اور پھر کوئی خوراکی دوا استعمال کرائیں۔ **ھُوَالشَّافِی** ریوند خطائی' شورہ قلمی' ہر ایک ۷ ماشہ جوکھار ۵ ماشہ' زیرہ سفید ۳ ماشہ کھانڈ سب کے برابر (۲۲ ماشہ)۔ دوائیوں کو باریک پیس کر کھانڈ ملا رکھیں۔ **مِقْدَارِ خُوراک** اتولہ دودھ کی لسی سے صبح کے وقت کھلائیں اور اوپر سے بار بار لسی پلاتے رہیں۔ اسی طرح بعد دوپہر دو بجے ایک خوراک پھر دیں۔ یہی جلاب دو تین روز استعمال کرائیں۔ نیز جلاب کے روز صرف دودھ چاول بلا میٹھا ملائے کھلائیں۔ باقی تمام چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

(۲۶۳) نئے سوزاک کا خاص نسخہ: ھُوَالشَّافِی پھٹکری ۱۰ تولہ' قلمی شورہ ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری: پھٹکڑی کو باریک پیس کر اس میں سے آدھی کسی مٹی کے کوزہ کے اندر ڈالیں اور اسی پر قلمی شورہ باریک شدہ ڈالیں پھر دوبارہ پھٹکڑی باقی ماندہ رکھ کر کوزہ کے منہ کو گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر کوزہ میں پتھر کی طرح جمی ہوئی سفید دوا نکال لیں اور باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے دو ماشہ تک دودھ کی لسی سے دن میں دوبار دیں۔ نئے سوزاک کے لئے بڑا ہی مفید اور کم خرچ نسخہ ہے۔ انشاء اللہ اس سے صرف ایک ہفتہ کے اندر اندر آرام ہو کر اس شدید مرض سے نجات حاصل ہو گی۔

(۲۶۴) ایسا ہی اور نسخہ: ھُوَالشَّافِی شورہ قلمی دو تولہ' پانی دو تولہ میں کسی لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر خوب سلگتے ہوئے انگاروں پر رکھیں۔ جب جوش آنے لگے تو ایک ماشہ رومی مصطگی باریک شدہ ڈال دیں۔ تمام پانی خشک ہونے پر سفید رنگ کی دوائی رہ جائے گی اس کو باریک پیس کر کام میں لائیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ بوقت صبح بتاشوں کے شربت سے دیا کریں۔ حرقتہ البول (پیشاب کی جلن) اور نئے سوزاک کو از حد مفید ہے زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ تک استعمال کر لینا کافی ہے۔

(۲۶۵) اکسیر سوزاک (خاص نسخہ): ھُوَالشَّافِی پوست ریٹھہ ایک تولہ' طباشیر دو تولہ' دانہ الائچی خورد ایک تولہ' ست گلو خانہ ساز چھ ماشہ' روغن صندل خالص اڑھائی تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملائیں اور پھر روغن صندل ملا کر اس قدر کھرل کریں۔ کہ گولیاں باندھنے کے لائق ہو جائے پھر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔

ترکیب استعمال: دو گولی صبح دو گولی شام بوقت چار بجے شربت بزوری یا دودھ کی لسی یا صرف تازہ پانی سے موسم کا لحاظ رکھ کر استعمال کراتے رہیں۔ انشاء اللہ اس دوا سے اس نامراد مرض کی جڑ کٹ جائے گی اور پھر عمر بھر نہ ہو گا تقریباً ۱۲'۱۵ روز کا استعمال کافی ہے یہ نسخہ ابتدائے مرض یعنی تکلیف دہ حالت اور درجہ دوم جب ذرا تخفیف معلوم ہوا کرتی ہے دونوں حالتوں میں مفید ہے یہ نسخہ جناب حکیم یوسف حسن خاں صاحب مصنف تربیت الانسان کے عطیات میں سے ہے میں آپ کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔

نوٹ: روغن صندل خالص کسی معتبر دواخانہ سے لینا چاہئے ورنہ عام دکانوں کے خریدے ہوئے روغن سے فائدے کی امید کم ہے۔

(۲۶۶) حیرت انگیز نسخہ: ھُوَالشَّافِی

گندھک آملہ سار ایک ماشہ' جنطیانہ دو ماشہ' سلاجیت آفتابی چار رتی' مغز خیارین نیم کوفتہ پانچ ماشہ۔ ترکیب تیاری: تمام ادویات کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر اوپر سے تین پاؤ پانی ڈالیں اور چولھے پر رکھ کر جوش دیں۔ جب تقریباً دس تولہ پانی رہ جائے تو اتار کر اور کپڑے میں چھان کر تین تولہ شہد خالص ملا کر پلائیں انشاء اللہ ایک ہی یوم میں تمام تکالیف کم ہو کر تین روز میں آرام آجائے گا اگر قدرت کو شفا منظور ہو تو یہ لاثانی دوا ہر درجہ میں مفید ہے اس دوا کے ہمراہ دو وقت گیہوں کی روٹی گھی کے ساتھ کھلائیں اور تمام چیزوں سے سخت پرہیز رکھوائیں۔ یہ ایک خاص الخاص یونانی حکماء کے مجربات میں سے ہے۔

(۲۶۷) پرانے سوزاک کا بہترین نسخہ

یہ نسخہ پرانے سوزاک کے لئے مفید ہے خواہ سوزاک بگڑ کر چھید ہو گئے ہوں یا قرحہ ہو گیا ہو غرضیکہ سوزاک آخری و کہنہ حالت پر پہنچ چکا ہو یہ نسخہ ایسی حالت کے لئے بھروسہ کی چیز ہے۔

ھُوَالشَّافِی: گندہ بیروزہ خام پاؤ بھر پھٹکڑی سفید آدھ پاؤ پہلے مٹی کے ایک ایسے کوزہ کو گل حکمت کریں۔ جس میں تقریباً چار سیر چیز سما سکے جب مٹی خشک ہو جائے تو پھٹکڑی کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے کوزہ میں ڈال دیں۔ اور پھر اوپر گندہ بیروزہ ڈال دیں۔ تاکہ پھٹکڑی کے ٹکڑوں کو ڈھانپ لے' اس کے بعد کوزہ کے منہ پر ڈھکن دے کر خوب گل حکمت کریں۔ لیکن یہ احتیاط رہے کہ دوا نہ جلے گل حکمت کے خشک ہونے کے بعد دو سیر پتلے پتلے اپلے توڑے ہوئے لے کر اس کوزہ کے گرد گرد چن دیں۔ اور چاروں طرف آگ سلگا دیں۔ سرد ہونے پر دیکھیں کہ دوا نہ تو پتھر کی طرح سخت ہو اور نہ ہی کھیل ہو تب بہتر ہوتی ہے نیز عمدہ بنی ہوئی دوا رنگت میں سفید زردی نما ہوتی ہے تازہ تازہ کھرل کر کے سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: تین ماشہ ایک چھٹانک گھی کے ساتھ' شام کے وقت شکر کے شربت کا ایک گلاس ضرور پی لینا چاہئے۔

مقدار خوراک: سات روز تک سوائے گھی اور روٹی کے اور کچھ بھی نہ دیں۔ باقی سب

چیزوں سے پرہیز۔

(۲۶۸) بالکل انوکھا نسخہ یہ نسخہ نئے اور پرانے سوزاک دونوں کو ہی مفید ہے اور یہ کہ بالکل صدری نسخہ ہے اہل علم حضرات اس کے اجزاء کو دیکھ کر اس کے مفید ہونے کا یقین کرلیں گے۔

ھُوَالشَّافِی انجبار نو تولہ' رال خام نو تولہ' حب الآس تین تولہ' بہدانہ ساڑھے چار تولہ' پھول سپاری سرخ نو تولہ' مصری تمام ادویات کے برابر۔

ترکیب تیاری ادویات کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ **ترکیب استعمال** دو تولہ صبح دو تولہ شام گائے کے کچے دودھ سے دیں۔ یہ بڑا ہی مفید اور بڑا اکسیر الاثر نسخہ ہے۔

(۲۶۹) سنیاسی راز: ھُوَالشَّافِی چھال نیم سبز چار تولہ کو مٹی کی کوری ہانڈی میں دو اڑھائی سیر پانی ڈال کر پکائیں جب چھال بالکل نرم ہو جائے اور پانی بھی خشک ہونے کے قریب پہنچے تو شورہ قلمی باریک شدہ دس تولہ کی چٹکی دیتے جائیں اور نیم کی لکڑی سے ہلاتے جائیں جب تمام جل کر سیاہ ہو جائے اور شورہ بھی ختم ہو کر خاک ہو جائے تو اتار کر بارچہ بیز کرلیں۔

ترکیب استعمال دو رتی بوقت صبح دودھ کی لسی سے دیں۔ انشاء اللہ سات روز کے اندر اندر ہر طرح کا سوزاک دور ہو جائے گا یہ نسخہ مجھے ایک سیاح سے ملا تھا جو کہ سیاح ہونے کے علاوہ خاندانی حکیم تھا ان کے خاندان میں چالیس پشت سے طبابت چلی آتی تھی۔

(۲۷۰) معجون زرد چوب (اکسیر قرحہ نو) یہ معجون بھی قرحہ کے لئے نہایت مفید ہے اس کے چند روزہ استعمال سے قرحہ وغیرہ دور ہو کر بفضلہ مرض دور ہو جاتا ہے پیشاب ہر روز کھل کر آنے لگتا ہے میرے ماموں قبلہ ام جناب حکیم مولوی معزالدین صاحب کا نسخہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی زرد چوب (ہلدی) پانچ تولہ' آملہ دس تولہ' شہد خالص پندرہ تولہ۔ بدستور معروف معجون بنائیں۔

ترکیب استعمال چھ ماشہ سے ایک تولہ' گائے کے تازہ دودھ سے یا صرف پانی سے دونوں وقت صبح شام دیں۔

(۲۷۱) روغن مرچ (اکسیر قرحہ) یہ روغن غضب کا اثر رکھتا ہے پرانے سوزاک اور قرحہ کو بفضلہ بیخ و بن سے اکھاڑ دیتا ہے خاص اسراری نسخہ ہے۔

ھُوالشّافی تخم مرچ سرخ سات چھٹانک ایک چھٹانک پانی سے نم دے کر رات بھر رکھ چھوڑیں اور پھر آتشی شیشی میں پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکال لیں۔

ترکیب استعمال ایک قطرہ بتاشہ پر ڈال کر اوپر سے بکری کے دودھ کی لسی پلا دیں۔ اگر پیپ بہت زیادہ آتی ہو تو ابریشم کی راکھ ایک ماشہ پہلے کھلا کر پھر دوا اور لسی پلا دیں۔ اگر دوا کے استعمال کرتے ہوئے پیشاب بہت تکلیف سے آئے تو پرواہ نہ کریں۔ انشاء اللہ خود ہی آرام ہو جائے

آسان نسخے

(۲۷۲) تانبہ کا زنگار کتھہ سرخ ایک ایک ماشہ باریک پیس کر سات پڑیہ بنالیں اور ہر روز بوقت صبح ایک پڑیہ پاؤ بھر گائے کے دہی میں ملا کر مریض کو پلا دیں۔ ہر روز ایک ایک قے اور دست ہوا کرے گا لیکن گھبرائیں نہیں غذا سوائے چائے اور دودھ کے اور کچھ نہ دیں۔ ۵'۶ دن میں ہی انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔

(۲۷۳) شورہ قلمی' دانہ الائچی کلاں ہر ایک چار تولہ' خوب باریک پیس کر ملالیں۔ اور نو ماشہ صبح نو ماشہ شام تازہ پانی کے ساتھ دیں۔ یہ معمولی سا چٹکلہ بارہا نہایت ہی مفید بلکہ اکسیر ثابت ہوتا ہے۔

(۲۷۴) کیلے کا پانی پانچ تا دس تولہ لے کر مٹی کے کورے (آب نارسیدہ) کوزے میں ڈال کر رات بھر باہر لٹکا رکھیں اور علی الصبح پہلے قلمی شورہ ایک ماشہ کھلا کر اوپر سے کیلے کا پانی پلا دیں۔ سات روز کافی ہے۔

(۲۷۵) ہزار دانی بوٹی چھ ماشہ' چوب چینی دو تولہ' مصری ڈیڑھ پاؤ' تمام کو باریک پیس کر سات پڑیہ بنالیں۔ اور ہر روز بوقت صبح ایک پڑیہ آدھ سیر پانی میں گھول کر پلایا کریں۔ سخت سے سخت مرض کو بھی انشاء اللہ تین ہی روز میں تخفیف ہو کر سات روز کے اندر شرطیہ آرام ہو گا بارہا کا تجربہ شدہ نسخہ ہے جو کہ مجھے ایک سنیاسی سے حاصل ہوا تھا۔

(۲۷۶) بکری کے دودھ آدھ سیر میں ایک تولہ بہدانہ بھگو کر لعاب نکالیں اور اس میں قدرے مصری ملا کر پہلے کتیرا باریک شدہ چھ ماشہ پھانک کر اوپر سے لعاب بہدانہ پی لیا کریں۔ سوزش اور جلن کو دور کرنے میں اکسیر ہے۔

(۲۷۷) پھٹکڑی بریاں ۱۴ ماشہ مصری ۱۴ ماشہ کھرل کر کے ملا کر سات پڑیہ بنالیں اور ایک پڑیہ عین اسی وقت جبکہ پیشاب کرنے بیٹھے منہ میں ڈال کر اوپر سے دودھ کی لسی پیتا رہے اور عین اسی وقت پیشاب بھی کرتا رہے سات روز کافی ہے۔

(۲۷۸) صندل سفید ایک تولہ 'کشنیز ایک تولہ' گل سرخ ایک تولہ' مصری تین تولہ' ملا کر گھوٹ چھان کر پلایا کریں۔ پیشاب کی جلن اور تکلیف کو روکنے کے لئے عمدہ دوا ہے صبح شام دونوں وقت پلایا کریں۔

نوٹ سوزاک کے لئے کشتہ قلعی پارہ شورہ والا بھی مفید ہے جو کہ یرقان کے بیان میں مذکور ہو چکا ہے نیز بہت سے اچھے اچھے چٹکلے۔ خواص پھٹکڑی میں درج ہیں۔ وہاں ملاحظہ فرمالیں۔

پرہیز خراشدار گرم اشیاء گھوڑے اونٹ رکشہ' موٹر سائیکل اور سائیکل کی سواری' جماع' چائے' گڑ وغیرہ سے۔

غذا دودھ' چاول' دہی' کھیریا دودھ میں پکا ہوا جو کا دلیا' مونگ کی دال' کم نمک مرچ' کھجور وغیرہ کی اجازت ہے پچکاری کے نسخہ جات دانستہ نہیں دیے کیونکہ میں عموماً ناجائز خیال کرتا ہوں بلکہ امید ہے کہ مذکورہ بالا نسخہ جات کے استعمال سے بلا پچکاری آرام ہو جائے گا کیونکہ یہ بارہا کے مجرب ہیں۔

بواسیر

مشہور نام:	بواسیر	ویدک نام:	ورش
طبی نام:	بواسیر	ڈاکٹری نام:	پائلز۔ (Piles)

کیفیت مرض یہ ان کثیر الوقوع امراض میں سے ہے جو کہ آج کل پاک و ہند میں وبا کی طرح پھیلی ہوئی ہیں۔

وجہ تسمیہ بواسیر جمع ہے باسورہ کی جس کے معنی ہیں افزونی گوشت لیکن حکیموں کی اصطلاح میں ان مسوں کو کہتے ہیں۔ جو مقعد اور اس کے حوالی (اردگرد) میں

پیدا ہو جاتے ہیں۔

اقسام مرض گو اطبا نے اس کی بہت ساری قسمیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن بڑی قسمیں صرف دو ہی ہیں۔ ایک وہ ہے جس میں خون اور زرد رنگ کا پانی پاخانہ کے راستہ مسوں سے نکلتا ہے اس کو بواسیر و موی یا خونی کہتے ہیں۔ دوسری قسم میں خون وغیرہ بالکل نہیں نکلتا لیکن مقام مقعد پر خارش ہوتی رہتی ہے اسے بواسیر بادی یا ریاحی کہتے ہیں بواسیر خونی میں بدہضمی اور قبض کی شکایت رہتی ہے پاخانہ آتے وقت نہایت تکلیف سے تھوڑا تھوڑا آتا ہے خون کبھی تو پاخانہ کے ساتھ مل کر اور کبھی قطرہ قطرہ ٹپکنے لگتا ہے خون کی مقدار اپنے مزاج کے اعتبار سے مختلف ہوا کرتی ہے یعنی کسی کو چند تولہ بلکہ بعض مریضوں کو تو ایک پاؤ سے سیر بھر تک خون خارج ہو جاتا ہے مسوں میں شدت سے درد رہتا ہے مقعد پر ورم آ جاتا ہے۔

علامات بواسیر ریاحی گو اس میں خون تو نکلتا نہیں لیکن اس کی تکلیف بواسیر خونی سے کم نہیں ہوتی ریاح پیٹ میں پھرتی رہتی ہے اور از حد قبض ہو جاتی ہے بدن ہر وقت ٹوٹتا رہتا ہے کمر اور رانوں میں درد رہتا ہے ہاضمہ خراب اور بھوک کم ہو جاتی ہے چہرہ اور بدن کی رنگت پھیکی پڑ جاتی ہے۔

مجربات

چونکہ مرض نہایت عسیر العلاج (مشکل سے جانے والا) ہے لہٰذا نہایت اطمینان سے علاج کرتے رہیں اور مضر اشیاء سے خوب پرہیز کراتے رہیں انشاء اللہ ضرور ہی کامیابی قدم بوس ہوگی ذیل میں ہم ایسے پوشیدہ اور مخفی نسخہ جات کا اظہار کرتے ہیں جو زمانہ کی روش کو مد نظر رکھتے تو ہزار ہا روپیہ فیس لے کر بھی بتانے سے گریز کرتے صرف اتنا عرض کر دینا کافی خیال کرتا ہوں کہ اس کے اندر وہ نسخہ جات بھی موجود ہیں جو آج سے پیشتر آپ کو کسی طرح نہ مل سکتے تھے مجھے اس کتاب کو شاندار بنانے کے لئے چند ایک دوستوں کی سخت ناراضی سے بھی مقابلہ کرنا پڑا ہے چونکہ اس کتاب کو اسم بامسمیٰ بنانا ہے اور جملہ رموز مخفیہ آپ تک پہنچانا ہے لہٰذا توکلت علی اللہ لا حول ولا قوہ الا باللہ کہہ کر ہرچہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم کا مصداق بنتے ہیں۔

(۲۷۹) حب بواسیر یہ گولیاں ایک نامی گرامی حکیم صاحب کی معمول مطب ہیں۔ بلکہ

اشتہارات کے ذریعہ کافی فروخت ہو رہی ہیں۔ اگر میں ان کا پورا راز کھول دوں تو آپ حیران رہ جائیں لیکن ہمیں کسی کی ذاتی تجارت کو نقصان پہنچانے سے کیا فائدہ بلکہ ہمیں تو اپنے کام سے کام ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی زمین قند خشک آٹھ تولہ' پوست چترا چار تولہ' سونٹھ دو تولہ' فلفل گرد (مرچ سیاہ) ایک تولہ' گڑ چار تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے تمام ادویات کو کوٹ چھان کر گڑ ملا کر خوب کوٹیں گرم ہونے پر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ اگر اچھی طرح قوام نہ ہو تو قدرے پانی ملا کر نرم کریں۔

ترکیب استعمال چار گولی صبح چار گولی شام تازہ پانی سے کھلایا کریں۔

فوائد ہر قسم کی بواسیر کو دور کرنے میں از حد موثر اور نفیس چیز ہے متواتر مہینہ بھر استعمال کرنی چاہئیں۔

(۲۸۰) نسخہ ثانی: ھُوَالشَّافِی گوگل عمدہ ایک تولہ' ترپھلا یعنی ہرڑ' بہیڑہ' آملہ تولہ تولہ سب کو باریک پیس کر گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنالیں۔

مقدارِ خوراک تین گولی سے پانچ گولی تک ہمراہ تازہ پانی صبح و شام دیا کریں۔ یہ گولیاں بھی بواسیر کے لئے نہایت مفید ہیں۔

(۲۸۱) بیمثل گولیاں ان گولیوں کے چند روزہ با پرہیز استعمال سے بواسیر کے تمام عوارضات دور ہو کر مسے بھی خود بخود پژمردہ ہو کر معدوم ہو جاتے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی مغز نمولی نیم ایک تولہ' مغز نمولی بکائن ایک تولہ' رسونت ایک تولہ' چاکسو چھ ماشہ' گوگل چھ ماشہ' کتھ سفید چھ ماشہ (جو لوہے کی تابہ پر رکھ کر کوئلہ کر لیا ہو)۔

ترکیب تیاری تمام چیزوں کو مولی کے پاؤ بھر پانی میں کھرل کر کے رتی رتی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال دو گولی صبح دو گولی شام ہمراہ بالائی یا مکھن کھلائیں یہ گولیاں واقعی بواسیر کے لئے آب حیات ہیں۔

(۲۸۲) عجیب و غریب گولیاں ھُوَالشَّافِی رسکپور' کتھ جو تولہ تولہ' تخم الائچی کلاں'

مرچ سیاہ چھ چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو متواتر چھ گھنٹہ تک ترشک یعنی کھٹکل بوٹی کے پانی سے کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی بوقت صبح ہمراہ آب صد برگ یعنی گیندا پانچ تولہ یا پانچ تولہ گھی سے دیں۔

فوائد: ہر قسم کی بواسیر کے لئے نہایت ہی مفید ہے بواسیر کی تکلیف وغیرہ جلد دور کر دیتی ہے اور متواتر اکیس روز کے استعمال سے مسہ ہائے بواسیر بھی زائل ہو جاتے ہیں۔ نیز اگر خوراکی نسخہ جات کے ساتھ بیرونی طور پر کوئی مرہم وغیرہ کا استعمال کیا جائے تو سونے پر سہاگہ کا کام ہو جاتا ہے مرہم وغیرہ کے نسخہ جات آگے لکھے جائیں گے وہاں سے ملاحظہ فرمالیں۔

(۲۸۳) بواسیر کی سیاہ گولیاں: ھُوَالشَّافِی

رسونت عمدہ خالص، شورہ قلمی برابر وزن لے کر اس میں سولہ گنا مولی کا پانی ملا کر آگ پر پکائیں جب خوب قوام گاڑھا ہو جائے تو دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدارِ خوراک: ایک گولی صبح ایک شام تازہ پانی سے دیا کریں۔ نہایت مختصر اور فوری اثر نسخہ ہے۔

(۲۸۴) سنہری گولیاں: ھُوَالشَّافِی

آنبہ ہلدی، موم سفید، ہلدی ایک ایک تولہ باریک پیس کر اور قدرے موم ملا کر رتی رتی کی گولیاں بنا لیں اور ہر روز ایک گولی صبح و شام تازہ پانی سے کھلایا کریں۔

(۲۸۵) خاص سنیاسیانہ نسخہ: ھُوَالشَّافِی

ٹوٹک بوٹی (کاں ٹوٹی) ایک تولہ، دانہ گندم دس عدد رات کو پاؤ بھر پانی میں بھگو کر اور علی الصبح حسب ضرورت مصری ملا کر گھوٹ چھان کر پلائیں انشاء اللہ دس روز کے استعمال سے بواسیر کو آرام ہو جائے گا۔

مسوں کو دور کرنے کے چند نسخہ جات

اکثر مریضوں کو زیادہ تکلیف مسوں ہی سے ہوا کرتی ہے مسے پھول کر مقعد سے باہر آ

جاتے ہیں اور ان میں شدت سے درد ہوتا ہے اگر بذریعہ اپریشن یا کسی گوشت خور دوا سے مسوں کو قطع کر دیا جائے تو اس مرض سے بالکل آرام ہو جاتا ہے چنانچہ ہمارے علاقہ میں کئی خاندان اسی طریق علاج سے کام لے کر اپنی معاش کا سامان پیدا کر رہے ہیں۔ اور ملک کے طول و عرض میں مشہور ہیں۔ اب ہم ذیل میں بواسیر کے مسے گرانے کے لئے متعدد نسخہ جات پیش کرتے ہیں۔ جن میں سوائے دو تین نسخہ جات کے باقی تمام کے تمام بے ضرر ہیں۔ جو احباب چاہیں ان کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ہاں جو نسخہ جات صرف حاذق اور ماہرین فن حضرات کے برتنے کے لائق ہیں ان کو ذرا مشکل الفاظ میں لکھوں گا تاکہ نا اہل اور کم علم حضرات ان کو استعمال کر کے بجائے فائدہ کے نقصان نہ اٹھائیں اور یہ صدری راز معشر الاطباء کے ہی سینہ میں بند رہے اس سے میرے کم علم بھائی ناراض نہ ہوں بلکہ ان کے استعمال کے لئے سہل نسخے موجود ہیں۔ ان کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(۲۸۶) حب اخضر: ھُوَالشَّافِی

شک ابیض مدبر فی لبن خر، سلیمانی، علم مقلم ذہنی جس کو قرطاطیس بھی کہا جاتا ہے مرتک، زنجار المس، توتیا کبود تنکار، چینی صادق۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو سحق کر کے حی العالم کے ذریعہ حبوب کبیرہ بنا لیں اور بوقت ضرورت لعاب الفم یا روغن اسود کے ہمراہ سطح حجر کے اوپر گرا کر گھسیں اور مسحوقہ دوا سے کسی ڈورے کے ذرا سے حصہ کو لت پت کر کے خمیدہ سوزن کے ذریعہ داخل فی اصل الباسورہ دیں۔ اور ڈورے کے دوا والے مقام کو عین بین الباسورہ کر کے چھوڑ دیں۔ اسی طرح ہر صبح اور شام حسب ذیل عمل کرتے رہیں۔ اور اسی طریق کو کئی روز تک جاری رکھیں نیز ہر صبح اور شام حسب ذیل ادویات کو حی العالم میں خوب مطبوخ کر کے باسورات کو بخار دیا کریں تاکہ رطوبت ردیہ اچھی طرح نکل جائے۔

(۲۸۷) بخار کا نسخہ: ھُوَالشَّافِی

برگ نیم، نانخواہ مٹھی مٹھی بھر حی العالم میں جوشا کر بدستور معروف صبح و شام بخار دیا کریں۔ چند روز مسوں سے زرد رطوبت خارج ہو کر مسے نیم مردہ ہو جائیں گے جب یقین ہو جائے کہ اب مسے مردہ ہو چکے ہیں تو کسی تیز قاطع آلہ سے خوب احتیاط سے جدا کر دیں۔ اور زخم کے لئے کوئی مرہم بنا کر دیں۔ یہ اس مرض کا کامل و مکمل علاج ہے لیکن اس میں مہارت ہونا بڑی ضروری ہے کیونکہ اول تو سمی ادویات کا استعمال کرنا سوائے ماہر شخص کے مشکل امر ہے

دوسرے بوقت قطع باسورہ بڑی احتیاط کی ضرورت ہوا کرتی ہے اگر خدا نخواستہ آپریشن خام جگہ سے ہو جائے تو خون ہی بند نہیں ہو سکتا اسی لئے میں نے اجزائے نسخہ کو ذرا مشکل ناموں سے بیان کیا ہے امید ہے کہ میرے بھائی مجھ سے اس نسخہ کو سمجھنے کے لئے مجبور نہ فرمائیں گے بلکہ اس عمل کو وہی شخص کریں۔ جو اس کے تمام نشیب و فراز سے واقف ہوں ان کے لئے یہ نسخہ ایک در بے بہا ثابت ہو گا وہ اس طریق علاج سے ضرور فائدہ اٹھائیں واللہ یہی وہ نسخہ ہے جس کے بے شمار حکماء بڑی بیصبری سے طالب تھے لیکن نہیں ملتا تھا۔

نوٹ: میرے پھوپھی زاد بھائی جناب حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب مشہور معالج بواسیر بھی اسی طریقہ سے علاج کرتے ہیں اور ان کو اس علاج میں اس قدر دسترس ہو گئی کہ مریض کو بالکل تکلیف دیئے بغیر ایک ہفتہ کے اندر اندر مسے نکال دیتے ہیں۔ جو صاحب ان سے عملی طور پر سیکھنا چاہیں یا ان سے علاج کرانا چاہیں وہ بذریعہ خط و کتابت فیصلہ طے کر لیں جو شخص عملی طور پر ان سے اس فن کو حاصل کر لے گا پھر خواہ کتنا ہی نادان کیوں نہ ہو انشاء اللہ اس مرض کا تو پورا معالج بن جائے گا اور اس کے لئے یہی ہنر سنگ پارس ثابت ہو گا (اب ان کے پوتے حکیم محمد فاروق نظامی علاج کرتے ہیں۔ جو ٹھٹھہ صادق آباد نزد جہانیاں میں رہتے ہیں۔ ناشر ۵' مارچ ۲۰۰۲ء)

(۲۸۸) جوہر مسقط دانہ بواسیر (صرف ماہرین فن کے لئے): ھوالشافی — تراب

الہالک ایک تولہ' الیاس جس کا دوسرا نام شاطر بھی ہے ایک تولہ' دونوں کو کھرل میں ڈال کر چار پہر تک آب ورق مہوکڑی میں متواتر خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنا کر خشک کر لیں اور خشک ہونے کے بعد آتشی شیشی کے اندر گولیوں کو ڈال کر بذریعہ بالو جنتر جوہر اڑا لیں۔ یہی جوہر بواسیر کے مسوں کو گرانے کے لئے دنیا بھر کی بہترین ادویہ میں سے ہے اس کے چار روز کے استعمال سے مسے کھوکھلے ہو کر بغیر آپریشن کے گر جاتے ہیں اس میں ڈور وغیرہ ڈالنے کی بھی ضرورت نہیں گویا کہ پہلے نسخہ سے بھی افضل ہے جس کو ہم اپنے قارئین کی خاطر بلا پس و پیش حاضر کر رہے ہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ جوہر بقدر تین رتی ورق الخیال کے نغدے میں ملا کر مریض کی مقعد پر باندھیں۔ اس کی کشش سے مسے بالکل باہر آ جائیں گے پھر مسوں کی جڑ میں ذرا سا جوہر لے کر لگا دیا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد مطلب حاصل ہو گا حکیم محمد شریف صاحب ایڈیٹر رسالہ الطبیب کا عطیہ خاص ہے مگر میں نے

اس کا تجربہ نہیں کیا۔

اب ہم ذیل میں بواسیری مسوں کو دور کرنے کے بالکل بے ضرر اور آسان نسخے عرض کرتے ہیں تاکہ ہمارے اکثر قارئین ناراض نہ ہو جائیں۔

بواسیری مسوں کو دور کرنے والے بے ضرر نسخے

ان نسخہ جات کو بنا کر ہر ایک شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے یہ از حد مفید ہونے کے علاوہ بے ضرر ہیں۔

(۲۸۹) مرہم بواسیر: ھُوَالشَّافِی سند ھور، شنگرف، مردار سنگ، کافور ہر ایک تین ماشہ لے کر خوب باریک پیسیں اور تین تولہ گائے کے مکھن ایک سو ایک بار پانی میں دھلے ہوئے میں ملا کر ڈبیہ میں بند رکھیں اور اس میں سے ہر صبح و شام پاخانہ سے فراغت حاصل کرنے کے بعد مسوں پر لگایا کریں۔ تو انشاء اللہ بیس اکیس روز کے استعمال سے عمر بھر کے لئے اس مرض سے چھٹکارا ہو جاتا ہے نیز خوراکی نسخہ جات میں سے حب بواسیر کا استعمال کراتے رہیں۔

(۲۹۰) مسوں کو خشک کرنے والا اکسیری روغن یہ روغن ہر قسم کے بدنی مسوں کو بالعموم اور بواسیری مسوں کو بالخصوص خشک کرنے کے لئے نہایت مفید ہے اگر چند روز اس تیل کو مسوں پر لگایا جائے تو مسے بغیر کسی قسم کی تکلیف کے بالکل خشک ہو کر رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی روغن کنجد (تلوں کا تیل) نصف چھٹانک کسی پیتل کی بڑی دیگچی میں ڈال کر ہلکی آگ جلائیں جب جوش آچکے تو بھلاوہ پانچ عدد (جن کو ٹوپی دور کر کے دو دو ٹکڑے کر لئے ہوں) تیل کے اندر ڈال دیں۔ جب بھلاویں جل جائیں تو دیگچی کو آگ سے اتار کر بھلا دوں کے ٹکڑے نکال کر تیل کے سرد ہونے پر منسل چھ ماشہ باریک شدہ ڈال کر لوہے کے دستہ سے خوب گھوٹیں اور یک جان کر دیں۔ اور پھر دو سیر پانی اسی تیل کے اوپر ڈال دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد جو تیل پانی کے اوپر آجائے وہ ہاتھ سے اتار کر شیشی میں ڈالیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال دن میں دو تین مرتبہ مسوں پر لگایا کریں۔ نیز کوئی خوراکی دوا بھی استعمال کراتے رہیں چند روز میں انشاء اللہ مسے وغیرہ دور ہو کر آرام ہو جائے گا یہ روغن تمام قسم کے مسوں

کو جلد از جلد خشک کر دیتا ہے۔

(۲۹۱) روغن عقرب: ھُوَالشَّافِی بیس عدد سیاہ بچھو جو تازہ ہی مرے ہوں سیر بھر میٹھے تیل میں جلا کر رکھیں۔ یہ تیل بواسیری مسوں پر لگاتے رہنے سے مسہ دور ہو جاتا ہے سنگ مثانہ (پتھری) کے لئے احلیل کے اندر تین قطرے ٹپکانے سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۹۲) ضماد عجیب و غریب: ھُوَالشَّافِی گائے کے مکھن کو کسی پتھر کی سل پر رکھ کر اوپر سکہ (سیسہ) کا ٹکڑا اتنا گھسیں کہ مکھن کا رنگ سیاہ ہو جائے بس مرہم تیار ہے کسی پیچدار کھلے منہ کی شیشی یا ڈبیہ وغیرہ میں سنبھال رکھیں۔ اور دن میں دوبار مسوں پر لگاتے رہیں نہایت عجیب الاثر مرہم ہے چند روز میں ہی مسوں کو خشک کر دیتی ہے۔

(۲۹۳) مسوں کو گرانے والی بے ضرر گولیاں: ھُوَالشَّافِی منسل' ہلدی' ریٹھے کا چھلکا' ہیرا کسیس تولہ تولہ لے کر باریک پیس کر ملالیں اور پھر ایک پختہ کھرل میں ڈال کر ککرونده یعنی ککڑچھڈی کے پانی سے تین چار روز تک خوب کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور صبح شام ہر روز باسی پانی میں گھس کر مسوں پر لیپ کرتے رہیں چند روز میں مسے بالکل دور ہو جائیں گے۔

بواسیر کے لئے چند دھونیاں

طب یونانی میں مرض بواسیر کو دور کرنے کے لئے چند دھونیاں بھی استعمال کی جاتی ہیں۔ جن سے بہت جلد مسے دور ہو جاتے ہیں۔ یا بالکل ہی گر جاتے ہیں چند معتبر اور مجرب نسخے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

(۲۹۴) عجیب دھونی: ھُوَالشَّافِی کینچلی سیاہ سانپ' کچلہ' ہڑتال ورقیہ' خارپشت کا چمڑا ہر ایک ایک تولہ' گوگل بھینسیا تین تولہ' تمام کو خوب کوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور بوقت ضرورت ایک چوکی سوراخدار کے اوپر بیٹھ کر بدستور معروف دھونی لیا کریں۔ انشاء اللہ چند روز میں مسے گر جائیں گے۔

(۲۹۵) دوسرا نسخہ یہ دھونی بھی بواسیر کے لئے بہت مفید ہے حالانکہ نہایت ہی معمولی ہے۔

ھوالشافی برگ بھنگ، کبوتر کی بیٹ پانچ پانچ تولہ باریک پیس کر اور ملا کر سات پڑیہ بنالیں۔ اور کوئلوں کی آگ پر ایک پڑیہ جھاڑلیں اور دھونی لیں از حد مفید و مجرب ہے۔

(۲۹۶) حیرت انگیز سنیاسی نسخہ (بواسیر کا ہمروزہ علاج) یہ نسخہ ایک سنیاسی سے حاصل ہوا تھا جو کہ ورم جگر سے بیمار ہو کر میرے دوست ڈاکٹر اندر پرشاد صاحب جگادھری والوں کے زیر علاج رہ کر بعد از غسل صحت بطور تحفہ عطا فرما گئے تھے۔

بگھیرے جانور (شیر) کے جگر کا خون لے کر خشک کرلیں اور اس میں سے صرف ایک رتی لے کر کوئلوں پر ڈال کر مسوں پر بخور دیں۔ انشاء اللہ بس ایک ہی بار سے مسے گر کر صحت ہو جائے گی۔

آسان نسخہ جات

(۲۹۷) کیکر کی پھلیاں (کچی) جن میں ابھی بیج نہ پڑا ہو لے کر سایہ میں خشک کرکے باریک پیس کر ہم وزن مصری ملالیں خوراک ایک تولہ، بوقت صبح تازہ پانی سے ہر قسم کی بواسیر کے لئے از حد مفید ہے۔

(۲۹۸) گوکھرو یعنی خار خشک جس کو عام لوگ بھکڑا بھی کہتے ہیں سایہ میں خشک کرکے باریک پیس لیں خوراک چھ ماشہ تازہ پانی سے۔

(۲۹۹) کیکر کے پھول و کھانڈ باریک پیس کر ملالیں خوراک ایک کف دست (چھ ماشہ) پانی سے کھائیں بواسیر اور جریان کو نہایت ہی مفید ہے۔

(۳۰۰) بکن بوٹی بقدر ایک تولہ، مرچ سیاہ سات عدد، مصری حسب ضرورت ملا کر سردائی کی طرح گھوٹ کر دونوں وقت پلایا کریں۔ اور اوپر سے گھی میں تلی ہوئی روٹی کھلایا کریں۔ سات روز میں بواسیر کو بالکل فائدہ ہو جائے گا یہ نسخہ ایک سنیاسی سیاح کا عطیہ ہے جس کو بارہا آزما کر مفید پایا ہے۔

(۳۰۱) آک کے زرد پتے کو گائے کے گھی سے چپڑ کر چراغ کے شعلے پر گرم کرکے مسوں پر باندھنے سے درد فوراً بند ہو جاتا ہے۔

(۳۰۲) حقہ کے بودار سڑے ہوئے پانی سے آب دست لیتے رہیں چند روز میں مسے بالکل دور ہو جائیں گے۔

(۳۰۳) بوٹی زخم حیات دو تولہ' مرچ سیاہ سات عدد کو آدھ سیر پانی میں گھوٹ چھان کر پلا دیں۔ بواسیر کے لئے نہایت مفید ہے اکثر سات روز تک پلانے سے ایک سال تک دورہ بند ہو جاتا ہے مجرب ہے یہ بوٹی قبض کشا بھی اعلیٰ درجہ کی ہے۔

(۳۰۴) گنے کی گنڈیریاں چھیل کر مٹی کی کوری رکابی میں رکھ کر اوپر سے کیوڑہ چھڑک کر ململ کے رومال سے ڈھانک کر تمام رات پڑا رہنے دیں۔ اور علی الصبح سورج نکلنے سے پہلے کھلایا کریں۔ بواسیر کے لئے بہت مفید ہے۔

(۳۰۵) ایک مولی عمدہ بے ریشہ لے کر اس کی لمبائی میں چار ٹکڑے کر کے اوپر نمک لگا کر چینی کی رکابی میں رکھ کر شبنم میں رکھ دیں۔ اور علی الصباح کھالیا کریں۔ بواسیر کے لئے نہایت مفید چیز ہے۔

(۳۰۶) درخت فرانس (فراش' فرواں' وہ درخت جس کو مائیں لگتے ہیں) کے پتے ایک تولہ' مرچ سیاہ سات عدد گھوٹ چھان کر پلا دیں۔ بواسیر کے خون کو فوراً روک دیتا ہے۔

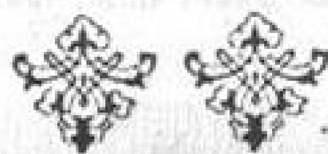
(۳۰۷) جس روز اولے برسیں تو موسم کا لحاظ رکھ کر پاؤ بھر اولے ایک کپڑے پر رکھ کر لنگوٹ باندھ لیں انشاء اللہ مسے مرجھا کر آرام ہو جائے گا۔

(۳۰۸) ناریل کی داڑھی کی راکھ شکر سرخ ہم وزن ملا رکھیں۔ خوراک چھ ماشہ ہمراہ تازہ پانی' خونی بواسیر کو ازحد مفید ہے۔

(۳۰۹) ایک بڑا سا تربوز لے کر اس میں سوراخ کر کے آدھ پاؤ مجیٹھ اور آدھ پاؤ مصری ملا کر پیس کر ڈال دیں۔ اور اوپر سے وہی تربوز کا ٹکڑا دے کر بند کر کے دس پندرہ روز کے بعد تربوز میں سے جو عرق نکلے کپڑے میں سے چھان کر بوتل میں بند کر دیں۔ اور تمام پانی سات روز میں پی جائیں۔ بواسیر سے کامل صحت ہو جاتی ہے بارہا کا مجرب نسخہ ہے (عطیہ والدہ ماجدہ مرحومہ)

پرہیز سرخ مرچ' بینگن' اچار' انڈے' گڑ' شکر' تیل میں پکی ہوئی چیزیں دھوپ میں چلنے پھرنے اور بوجھ اٹھانے وغیرہ سے۔

غذا ہلکی جلد ہضم ہو جانے والی مونگ کی دال' پھلکا' اور دودھ' گھی خوب کھا سکتے ہیں۔



باب:۱۱

جوڑوں کی بیماریاں

جوڑ کیا ہے؟

عرف عام میں جوڑوں کا اطلاق ان مقامات پر صادق آتا ہے جہاں پر آپس میں دو ہڈیاں ملتی ہیں۔ تمام چھوٹے بڑے جوڑ جسم انسان میں قریباً ایک سو اسی ہیں۔ نیز مفاصل یعنی جوڑوں کی دو قسمیں ہیں۔ ایک متحرک اور دوسرے غیر متحرک یعنی ایک قسم حرکت کرنے والی اور دوسرے وہ جو حرکت نہیں کرتے جیسے کھوپڑی کی چھت کی ہڈیوں کے جوڑ۔ آگے حرکت کرنے والے جوڑوں کی بہت سی قسمیں ہیں۔ جن کو بخوف طوالت چھوڑ دیا ہے البتہ ہم جوڑوں کے امراض کا ذکر کرتے ہیں۔

وجع المفاصل

مشہور نام: جوڑوں کا درد' گنٹھیا ویدک نام: آم وات

طبی نام: وجع المفاصل و نقرس ڈاکٹری نام: روماٹزم۔(Rheumatism)

بڑے جوڑوں میں درد ہونے کو وجع المفاصل اور چھوٹے جوڑوں میں مثلاً انگلیاں ٹخنہ وغیرہ میں درد ہونے کو نقرس کہتے ہیں جب یہ مرض پرانا ہو جاتا ہے تو مشکل سے جاتا ہے۔

چونکہ یہ مرض ہر چہار اخلاط سے پیدا ہو سکتا ہے اس لئے ایسے نسخہ جات بہت کم پائے جاتے ہیں۔ جو کہ ہر ایک طبیعت کو مفید ثابت ہوں لیکن پھر بھی میں نے انہی نسخہ جات کو درج کرنے کی کوشش کی ہے جو کہ ہر قسم کے دردوں کو مفید ثابت ہوں۔ اس مرض میں بیرونی طور پر گرم روغنیات کی مالش بھی بہت مفید ثابت ہوا کرتی ہے نیز یہ اصول یاد رہے کہ ا س مرض میں ادویات کے استعمال کرانے سے پیشتر جلاب دے دینا نہایت ضروری ہے اسی

لئے ہم پہلے دو ایک وہ نسخہ جات لکھتے ہیں۔ جو کہ مفید ہونے کے علاوہ اعلیٰ درجہ کے قبض کشا بھی ہیں۔

ھُوالشّافی (۳۱۰) معجون عشبہ (ہر ایک قسم کے دردوں کی لاثانی دوا): برگ سنا، عشبہ، تروی (تربد) تین تین تولہ، کپور کچری، گل سرخ، سونف، چھڑ، بسفائج، لاجورد، افتیمون ہر ایک ساڑھے چار چار تولہ، سورنجاں شیریں ایک تولہ شہد دس تولہ، مصری عمدہ تیس تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو کوٹ چھان کر بطریق معروف معجون بنائیں۔

ترکیب استعمال صرف ایک تولہ، صبح و شام گرم دودھ سے دیا کریں اور ہر تیسرے چوتھے روز رات کو سوتے وقت تین چار تولہ گرم دودھ سے کھلا دیا کریں۔ اس سے بوقت صبح چند اسہال ہو کر مادہ ردیہ خارج ہو جایا کرے گا۔

فوائد بیس پچیس روز کے استعمال سے انشاء اللہ وجع المفاصل نقرس اور آتشک بالکل دور ہو جائیں گے۔

(۳۱۱) حبوب اکسیر ریاح (شیخ الرئیس بو علی سینا کی دماغی اختراع)

یہ گولیاں شیخ الرئیس کی خاص مجربات میں سے ہیں اس سے زیادہ تعریف کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ دنیائے طب میں وہ کون شخص ہے جو شیخ الرئیس کے نام سے ناواقف ہو ان گولیوں کی چند خوراکوں میں اتنی تاثیر ہے کہ مدت کے درد اور گندے مواد کو نکال پھینکتی ہیں۔ علاوہ ازیں پیٹ کی اکثر امراض میں بھی مفید ہیں۔

ھُوالشّافی حب الملوک مدبر (جمال گوٹہ)، سونٹھ، انیسوں، پوست ہلیلہ زرد، ست لیموں، سنا ہر ایک ایک تولہ گل سرخ چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری سب کو باریک پیس کر پانی کے ذریعہ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

گو یہ نسخہ ذرا محنت سے تیار ہوتا ہے لیکن تیار کر لینے کے بعد سب تکلیفیں بھلا دیتا ہے گنٹھیے کا مریض خواہ ہلنے جلنے سے بیزار ہو چکا ہو اس کی دو تین خوراکوں سے چلنے پھرنے لگتا ہے بلکہ بسا اوقات تو صرف ایک ہی خوراک پورا پورا اثر دکھا دیتی ہے حکیم لوگ اس کے اجزاء سے ہی اس کی اہمیت معلوم کر سکتے ہیں۔

ترکیب استعمال ایک تا دو گولی بوقت عشاء ہمراہ گرم دودھ یا گرم پانی کے دیا کریں۔ قابل تعریف گولیاں ہیں اس کی چند خوراکوں سے ہی بفضلہٖ تعالیٰ مدت کا جڑا ہوا مریض چلنے پھرنے لگ جاتا ہے۔ ہمارے ہاں ہر وقت تیار ملتی ہیں۔

(۳۱۲) نہایت فوری اثر گولیاں: ھُوَالشَّافِی

جلوتری، لونگ، فلفل دراز، مرچ سیاہ، سونٹھ، عقرقرحا، ہر ایک پانچ تولہ، زعفران خالص کشمیری دو تولہ، کچلہ مدبر تین تولہ، میٹھا تیلیا مدبر چار تولہ، کشتہ شنگرف چار تولہ، افیم چار تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو حنظل یعنی تمہ کے پانی سے دو روز متواتر کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی سے دو گولی تک ہمراہ گرم دودھ بوقت صبح، جو صاحب بنائیں گے یقیناً کہہ اٹھیں گے کہ اس سے زیادہ موثر نسخہ اور ہرگز نہیں ہو سکتا۔

نوٹ کچلہ اور میٹھا تیلیا کو مدبر کرنے کے لیے نسخہ ۵۳۲ اور نسخہ ۵۳۶ ملاحظہ فرمالیں۔ کشتہ شنگرف درج ذیل ہے۔

(۳۱۳) ترکیب کشتہ شنگرف: ھُوَالشَّافِی

سمسم یعنی تل سیاہ پاؤ بھر، روغن زرد (گھی) ڈیڑھ پاؤ شنگرف کا ایک ٹکڑا چار تولہ۔

ترکیب تیاری آدھے تلوں کو لوہے کی کڑاہی میں رکھ کر درمیان میں شنگرف کی ڈلی رکھیں اور اس کے اوپر باقی آدھ پاؤ تل دے کر خوب دبادیں۔ اور تمام گھی بھی اسی کڑاہی میں ڈال دیں۔ اور کڑاہی کو چولھے پر رکھ کر آگ جلائیں گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ کے اندر اندر کڑاہی میں آگ لگ جائے گی اگر نہ لگے تو خود لگا دیں۔ جب آگ لگ جائے تو نیچے سے آگ بالکل موقوف کر دیں۔ جب تمام دوا جل کر کوئلہ بن جائے تو سرد ہونے پر شنگرف کشتہ شدہ نکال لیں اور اس کشتہ کو مذکورہ بالا نسخے میں شامل کرلیں یہ کشتہ مقوی باہ بھی از حد ہے۔ چند خوراکوں میں ہی چہرے کی رنگت کو سرخ کر دیتا ہے۔

ترکیب استعمال ایک رتی مکھن یا بالائی میں۔

(۳۱۴) خاص فقیرانہ نسخہ (صدری نسخہ)

اس نسخہ کے اندر کوئی کشتہ جات یا قیمتی

ادویات نہیں ڈالی جاتیں۔ لیکن پھر بھی حیرت انگیز اثر رکھتا ہے اور لطف یہ کہ عام ملنے والی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتا ہے اس کی پہلی خوراک ہی اثر دکھادیتی ہے اور استیصال مرض کے لئے چند خوراکیں ہی کافی ہیں۔

ھُوَالشَّافِی بھٹ کٹائی ایک سیر، برگ اسپند یعنی حرمل ایک سیر، برگ سہانجنہ آدھ سیر، بیخ سہانجنہ پاؤ بھر۔

ترکیب تیاری تمام بوٹیوں کو ایک بڑے مٹی کے مستعملہ گھڑے کے اندر ڈال کر بارہ سیر پانی ڈال دیں۔ اور آدھ پاؤ اجوائن دیسی کی ململ کے کسی صاف کپڑے کے اندر ڈھیلی سی پوٹلی باندھ کر اسی گھڑے میں چھوڑ کر گھڑے کا منہ آٹے وغیرہ سے خوب اچھی طرح سے بند کر دیں۔ تاکہ بھاپ بالکل نہ نکلنے پائے۔ پھر گھڑے کو دیگ دان یا بڑے چولھے پر چڑھا کر اندازاً اس وقت تک آگ جلائیں جب کہ گھڑے کے اندر پانی صرف دو سیر کے قریب رہ جائے، پھر اتار کر اجوائن والی پوٹلی نکال لیں اور کسی برتن میں پھیلا کر سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں یا بہتر ہو تو پوٹلی سے نکال کر خوب باریک پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال دو گولی صبح و شام ہمراہ دودھ گرم۔

یہ تمام ریاحی اور بلغمی دردوں کی اکسیری خوراکی دوا تیار ہو گئی اب بیرونی مالش کا اکسیری تیل ملاحظہ ہو۔

آپ کو یاد ہو گا کہ ہم نے گھڑے میں اجوائن کو پکاتے وقت دو سیر پانی رکھوالیا تھا وہ فضول نہیں جائے گا بلکہ اسی سے اعلیٰ درجے کا روغن تیار ہو گا۔

(۳۱۵) مالش کا اکسیری تیل: ھُوَالشَّافِی

پانی جو اجوائن کو پکانے کے بعد گھڑے میں سے نکلا ہو اور میٹھا تیل آدھ سیر دونوں کو ایک قلعی دار دیگچی میں ڈال کر پکائیں۔ جب پانی جل کر صرف تیل رہ جائے تو اتار کر شیشی میں بند کر لیں یہ تیل ہر قسم کے دردوں کے لئے نہایت مفید ہے اگر یہی گولیاں کھلاتے رہیں اور اسی روغن کی مالش کرتے رہیں۔ تو انشاء اللہ میدان آپ کے ہاتھ ہے۔ (عطیہ برادرم حکیم الٰہی بخش صاحب مرحوم)

(۳۱۶) سفوف اکسیر الریاح

یہ نسخہ گو بنانے میں نہایت ہی سہل ہے لیکن فائدہ میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے بعض اوقات تو اس کی دو تین

خوراکوں سے ہی جڑے ہوئے مریض چلنے پھرنے لگتے ہیں۔

یہ نسخہ وجع المفاصل کے علاوہ عرق النساء نیز اور بے شمار امراض کے لئے بس ایک ہی چیز ہے اس کے پورے فوائد مع ترکیب سفوف کچلہ کے نام سے بیان کیا ہے۔ ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۵۳۹

مفید الاوجاع روغنوں کے نسخہ جات

ذیل میں ہم ایسے چند روغنوں کے نسخے لکھتے ہیں جو کہ مالش کرنے سے ہر قسم کے دردوں کو دور کرنے والے ہیں۔ جب وجع المفاصل، نقرس، عرق النساء کے مریضوں کو مندرجہ بالا ادویات میں سے کسی ایک دوا کو استعمال کرایا جائے تو بیرونی طور پر حسب ذیل روغنوں میں سے کسی ایک کی مالش کرنا سونے پر سہاگہ کا کام دے گا۔

(۳۱۷) لینمنٹم ٹیرپین تھینی کو میرے مکرم دوست جناب ڈاکٹر رگوناتھ رائے صاحب پر بھاکر ایل۔ ایس۔ ایم۔ ایف۔ میڈیکل آفیسر اپنے زیر علاج مریضوں پر مالش کے لئے یہی روغن استعمال کیا کرتے ہیں۔ بلکہ میں نے خود بھی چند جگہ آزما کر حیرت انگیز اثر دیکھا ہے درد خواہ کہیں ہو اس کی مالش سے بہت جلد اڑ جاتا ہے لیکن یہ شرط ہے کہ درد کی جگہ پر زیادہ ورم نہ ہو۔ کیونکہ یہ ورم کے لئے چنداں مفید نہیں۔

ھوالشافی نوشادر چھ ماشہ، صابون دیسی ڈیڑھ تولہ، روغن تارپین اصلی چار تولہ، پانی تیز گرم پندرہ تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے نوشادر اور صابون کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر کھرل میں ڈال کر تیز گرم پانی میں خوب اچھی طرح گھوٹ کر حل کر لیں۔ جب خوب حل ہو جائے نیز پانی سرد ہو جائے تو روغن تارپین ملا کر ہلائیں سفید رنگ کا دہی جیسا غلیظ مرکب تیار ہو گا۔ اس کو کسی شیشی میں ڈال کر رکھیں۔ اور بوقت ضرورت جائے درد پر خوب مالش کرکے اوپر روئی کا گرم نمدا باندھ دیں۔ وجع المفاصل، ذات الجنب، ذات الریہ، عرق النساء وغیرہ کو مفید ہے۔

(۳۱۸) روغن زرنیخ سیمابی یہ روغن بھی ذات الجنب، وجع الورک، عرق النساء، وجع المفاصل کے لئے بہترین چیز ہے اور خاص چیزوں سے ہے

جو کہ بہت ہی کم خطا جاتی ہے' جو صاحب بنائیں گے انشاء اللہ ضرور ہی تعریف کریں گے۔

ھوالشافی ہڑتال ورقیہ ڈھائی تولہ' منسل پونے چار تولہ' تیزپات پانچ تولہ' سیماب آٹھ تولہ' تمال پتر سوا تولہ' الائچی خورد سوا تولہ' ناگ کیسر سوا تولہ' شہد خالص پندرہ تولہ' آک کا دودھ حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری پہلے تمام خشک ادویات کو باریک پیس کر ملالیں اور پھر اس میں شہد بھی ڈال لیں۔ جب خوب مل جائے تو تھوڑا تھوڑا آک کا دودھ ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ جب لیپ سا بن جائے تو دھلے ہوئے لٹھے کے ایک گز کپڑے پر اس دوا کا لیپ کر کے بتی سی بنالیں۔ اور اسی بتی کو کسی لوہے کی لمبی میخ سے باندھ کر باقی تمام بتی کو نیچے لٹکادیں۔ اور نیچے کوئی برتن رکھ دیں۔ تاکہ جو روغن ٹپکے وہ اس برتن میں گرے۔ پھر بتی کے نیچے والے سرے کو آگ لگا کر اوپر سے بالکل پتلی دھار باندھ کر تلوں کا تیل ڈالتے رہیں۔ جب پاؤ بھر تیل ختم ہو جائے نیز بتی جل جائے تو تیل کو شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ بہت سی بیماریوں کو دور کرنے کے لئے یہی تیل کافی ہو گا۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت یہ تیل ایک ماشہ اور گائے کا دودھ دو تولہ ملا کر جوڑوں پر خوب مالش کیا کریں۔ اس بے نظیر نسخہ کی آزمائش کر کے خوب فائدہ اٹھائیں۔

(۳۱۹) روغن احمر جوڑوں کے درد' ذات الجنب' ذات الریہ' عرق النساء وغیرہ بیماریوں کے لئے روغن احمر دنیائے طب کی تسلیم شدہ دوا ہے اس بے نظیر روغن کا نسخہ اسی کتاب کے آخر میں روغن احمر کے نام سے درج ہے وہاں سے ملاحظہ فرما لیں۔ (نسخہ نمبر ۷۵۴)

آسان نسخے

(۳۲۰) آکسن بوٹی (اسگندھ) کی جڑ کو سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر ہم وزن کھانڈ ملا لیں۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ گرم دودھ دونوں وقت کھلایا کریں۔ صاحب فراش مریض بھی بفضلہ راضی ہو جائے گا۔

(۳۲۱) سورنجاں شیریں ایک تولہ' اسپرین بڑھیا دو ماشہ باریک پیس کر ملالیں اور تمام دوا کی آٹھ پوڑیہ بنالیں ایک پوڑیہ گرم دودھ سے دیں۔ درد کو پانچ منٹ میں ہی بفضلہ

روک دینے والی لاثانی دوا ہے۔

(۳۲۲) ہر چہار اجوائن' گوگل' مالکنگنی' کالا دانہ ہم وزن لے کر باریک پیس کر پانی کے ذریعہ چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدارِ خوراک تین تا پانچ گولی ہمراہ گرم دودھ' گنٹھیا کی بہترین دوا ہے۔

(۳۲۳) لونگ' سہاگہ' ایلوا' مرچ سیاہ ہم وزن لے کر گھی کوار کے پانی میں خوب باریک پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدارِ خوراک چار گولی بوقت شب ہمراہ دودھ' قبض کشا ہونے کے علاوہ دردوں کو بہت مفید ہیں۔

(۳۲۴) کڑو حسب ضرورت لے کر پیس لیں اور اس سے دوگنی کھانڈ دیسی شامل کر لیں اور ہر روز ایک تولہ گرم دودھ سے دیا کریں۔ مہینوں کا جڑا ہوا مریض انشاء اللہ دنوں میں کھل جائے گا۔

(۳۲۵) لونگ ایک تولہ' سنبھالو کی کونپل دو تولہ' باریک پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں۔

مقدارِ خوراک دو گولی صبح دو شام باسی پانی سے دیں۔ یہ معمولی چٹکلہ بڑے بڑے نسخوں سے بازی لے جاتا ہے۔

(۳۲۶) **حب چہار برگ** تمباکو سبز کی نازک کونپلیں' برگ ارنڈ سرخ' برگ نازک دھتورہ' آک کی کونپلیں' نمک ہم وزن لے کر باریک پیس کر گولیاں نخودی بنالیں۔

مقدارِ خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام۔

پرہیز کل بادی پیدا کرنے والی اور ٹھنڈی چیزوں سے مثلاً کدو' پالک' آلو' اروی' دودھ' چاول کی زیادتی چھاچھ' مکھن' برف وغیرہ سے۔

غذا بھنا ہوا گوشت' تیتر' بٹیر' حلوان' بکرا' چنے کی دال' مونگ کی دال' انڈے خوب گرم مصالحہ ڈال کر پکے ہوئے' چائے بسکٹ' انجیر اور منقی کھا سکتے ہیں۔

لنگڑی کا درد

مشہور نام: رینگن باؤ ویدک نام: گردھرسی

طبی نام: عرق النساء ڈاکٹری نام: شائی ٹیکا۔(Sciatica)

کیفیت مرض یہ ایک مشہور درد ہے جو کہ کولھے سے اٹھ کر ٹخنہ تک جاتا ہے۔ چونکہ جس رگ میں درد ہوا کرتا ہے اس کو طب یونانی میں نساء کہتے ہیں اس لئے اس کا نام عرق النساء رکھا گیا ہے۔

اسباب اس بیماری کے اسباب اور وجع المفاصل کے اسباب تقریباً ایک ہی ہوا کرتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات مادہ بلغمیہ اور ریاح اس رگ کے اندر بھی ٹھیر کر درد کا باعث بنتا ہے۔

علامات درد سرین سے اٹھ کر ٹخنہ تک اور بعض اوقات پاؤں کی انگلیوں تک پہنچتا ہے۔

علاج اس کا علاج بعینہ اس طرح کیا جاتا ہے جس طرح وجع المفاصل کے بیان میں مذکور ہو چکا چنانچہ جتنے خوردنی اور بیرونی مالش کے لئے نسخہ جات لکھے گئے ہیں۔ وہ تمام کے تمام اس مرض کو نہایت مفید ہیں۔ لیکن تاہم ذیل میں چند ایک اور نسخہ جات بھی پیش کئے جاتے ہیں جو کہ اس مرض کے لئے بارہا بار کے مجرب مفید الاثر ثابت ہوئے ہیں۔

مجربات

ذیل کے مجربات متعدد بار کے آزمودہ ہیں۔ اس لئے بڑی خوشی سے آزمائیں۔

(۳۲۷) حبوب سم زرد یہ گولیاں میں نے بارہا آزمائی ہیں اور بفضلہ اس مرض کے لئے بہت ہی مفید پائی ہیں۔ چند روز میں ہی درد کو بالکل دور کر دیتی ہیں۔ جو شخص بہت سے علاج کرا کر مایوس ہو چکے تھے ان کو اس سے آرام ہو گیا۔

ھوالشافی سم الفار زرد ایک ماشہ، پرانا گڑ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے سم الفار کو خوب باریک پیسیں پھر گڑ کو خوب باریک پیسیں پھر دونوں کو خوب اچھی طرح کوٹ کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔

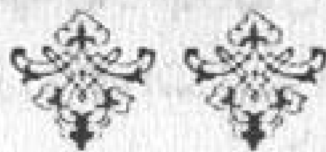
ترکیب استعمال ایک گولی صبح ایک شام بالائی یا مکھن کے ساتھ دیں۔ دودھ اور گھی کھلاتے رہیں۔

(۳۲۸)ایک عجیب بوٹی ہل ہل بوٹی جس کو ہماری جانب بکرا بوٹی کہتے ہیں۔ اس مرض کے لئے نہایت مفید ہے۔ جس ٹانگ میں درد ہو اس ٹانگ کی پنڈلی پر عین اس رگ کے اوپر جس ٹانگ میں درد ہوتا ہو اس بوٹی کو گھوٹ کر اور ٹکیہ بنا کر اوپر باندھ دیں۔ ٹکیہ زیادہ سے زیادہ روپیہ[1] جتنی ہونی چاہئے۔ آٹھ نو گھنٹہ کے بعد پٹی کھول کر دیکھیں جگہ سرخ ہو گئی ہو گی اور تھوڑی دیر کے بعد بڑا سا آبلہ پڑ جائے گا جب دیکھیں کہ کافی زرد پانی (LYMPH) نکل چکا ہے تو مکھن پانی میں دھلا ہوا لگائیں زخم ٹھیک ہو جائے گا انشاء اللہ زرد پانی نکلنے کے بعد ضرور ہی آرام ہو جائے گا یہ بوٹی سانپ کے زہر اور بخاروں کے لئے بھی از حد مفید ہے جیسا کہ ان کا اپنے اپنے مقام پر ذکر کیا جائے گا۔

نوٹ سفوف کچلہ (نسخہ ۵۳۹) جس کا ذکر وجع المفاصل کے بیان میں کیا گیا ہے اس مرض کے لئے بھی بہت مفید ہے اس کی چند خوراکوں سے ہی عرق النساء کا درد دور ہو جاتا ہے۔

(۳۲۹)اسپرین درد کو فوراً روکنے کے لئے بڑی مفید چیز ہے اسپرین تین تین رتی بوقت صبح، دوپہر، شام دن میں تین بار دیں۔ اس سے درد فوراً بند ہو جاتا ہے لیکن اس سے عارضی فائدہ ہوتا ہے کامل صحت نہیں ہوتی۔

پرہیز و غذا وہی ہے جو وجع المفاصل میں لکھا گیا ہے۔



---

[1] ؎

باب: ۱۲

جلد کی بیماریاں

خارش' داد' چنبل' پھوڑے' پھنسی کے مجربات

جلد یعنی چمڑے کی بیماریاں تو بہت ساری ہیں لیکن یہاں ان امراض کا ذکر کیا جائے گا جو کہ بدن کے ظاہری حصہ سے تعلق رکھتی ہیں یا چمڑے کے اندر والی جانب پائی جاتی ہیں۔ جس میں حمیات (تپ) بھی شامل ہیں۔

اگر ہم ان امراض کا جدا جدا بالتفصیل بیان لکھتے تو بیسیوں صفحات صرف اسی بیان کے لئے درکار تھے۔ لہٰذا ان کی تفصیل کو جلد دوم و سوم کے لئے چھوڑتے ہیں اور یہاں بہتر سے بہتر نسخہ جات عرض کرتے ہیں۔ ان میں بعض ایسے نسخے بھی موجود ہیں جو کہ اب تک صفحہ قرطاس پر ہرگز نہ آئے تھے بلکہ خاص سینہ کے راز تھے۔ مگر جو کچھ رطب و یابس (خشک و تر) اس خادم کو حاصل ہو جاتے ہیں وہ اور حضرات کی طرح سینے میں مدفون نہیں کیے جاتے بلکہ یہاں تو مدفون خزائن کو کتابی صفحات پر بکھیر دینے کی دھن لگی رہتی ہے۔ جیسا کہ صاحب نظر حضرات پیچھے دیکھتے چلے آئے ہیں اور انشاء اللہ آگے آگے ملاحظہ فرماتے رہیں گے۔ پہلے چند مصفی خون نسخہ جات ملاحظہ فرمائیے۔

(۳۳۰) سفوف مصفی خون یہ سفوف خون کی خرابی کو دور کر کے خون کو بہت جلد صاف کر دیتا ہے گویا کہ داد' چنبل' خارش سب کو مفید ہے۔ چونکہ خون کے بگاڑ کی بیماریوں میں قبض کشائی نہایت ضروری امر ہے۔ اس لئے مجوز نسخہ نے اس میں یہ امر خاص طور پر ملحوظ رکھا ہے۔ یہ سفوف ہاضم طعام' مقوی معدہ اور قبض کشا بھی اعلیٰ درجہ کا ہے۔ ہم نے اس نسخہ کو بارہا آزما کر فائدہ حاصل کیا ہے۔

ھُوَالشَّافِی گندھک آملہ سار مصفی' ہلیلہ' بلیلہ' آملہ' سب ہم وزن کوٹ کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک بوقت صبح تازہ پانی سے دلوایا کریں۔ دس بارہ روز تک استعمال کریں۔

(۳۳۱) خون صفا (ہمارے دواخانہ کا مشہور اور مایہ ناز نسخہ)

یہ نسخہ ہمارے معمول مطب و کثیر النفع ہے۔ اس کو ہم نے مدت سے اسی نام سے مشتہر بھی کر چھوڑا ہے۔ اور اس کی صفت میں ہم نے یہ الفاظ بھی لکھے ہیں کہ اس دوا کے مقابلہ میں جو ہر عشبہ، سارسا پریلا بھی ہیچ ہیں۔ کیوں کہ میں نے بارہا ایسے مریضوں کو دیکھا جن کا تمام بدن آبلوں سے بھرا پڑا تھا یا جو خارش سے لہولہان رہتے تھے۔ ان کو اللہ کا نام لے کر یہی دوا شروع کرائی گئی اور بفضلہ اس کی چار پانچ خوراکوں سے ہی تمام آبلے خشک ہو گئے۔ بلکہ اس کی ایک خوراک ہی سے بسا اوقات اتنا فائدہ ہوا جتنا کہ اور ادویات کی دس خوراکوں سے ہو سکتا تھا۔ غرض کہ یہ بہت اچھا اور قابل قدر نسخہ ہے۔ گو میں نے قبل ازیں کسی اچھے سے اچھے نسخہ کو پیش کرتے ہوئے بھی اس کے حصول کی تفصیل و وسیلہ نہیں لکھا۔ لیکن یہاں بطور نمونہ اس نسخہ کے حاصل ہونے کی وجہ اور قدرے تفصیل عرض کرتا ہوں تاکہ آپ لوگوں کو اس بات کا علم ہو جائے کہ اس کتاب میں درج شدہ نسخہ جات کس طرح اور کن وسائل اور پابندیوں سے ملے تھے جو کہ آپ کو نہایت ہی قلیل معاوضہ میں پیش کیے جا رہے ہیں۔ میں سچ عرض کرتا ہوں کہ اگر ہمارے ادارہ کے چند متمول سرپرست پیدا ہو جائیں تو میں ان کتابوں کو مفت پیش کرنے کے لئے تیار ہوں۔ لیکن کیا کیا جائے ہزار ہا روپوں کا خرچ ایک ایسے شخص سے برداشت ہونا ناممکن امر ہے جس نے اپنے مطب کی آمدنی کو بھی اسی کام میں وقف کر دیا ہوا ہے۔

میرے ماموں قبلہ ام جناب حکیم مولوی معزالدین صاحب کو حکیم خدا بخش صاحب نیاسی نے حلفاً اس شرط پر بتایا تھا کہ اپنی اولاد کے سوا کسی کو بھی نہ بتائیں۔ پھر میرے ماموں صاحب نے اسی نسخہ کو مجھے بتا کر اس کے اخفا کی حد سے زیادہ تاکید کر دی تھی۔ لیکن بھلا مجھ سے یہ کب ہو سکتا تھا کہ اور نسخہ جات تو عرض کر دوں لیکن اس کو چھپائے رکھوں اگرچہ مجھ پر میرے ماموں صاحب ناراض ہی ہوئے مگر لاکھوں قارئین کی خوش نودی نے ان کی ناراضگی کو خود ہی مغلوب کر لیا۔ نسخہ موصوفہ بلا کم و کاست پیش کرتا ہوں۔

ھوالشافی: شورہ قلمی ۸ تولہ، گندھک ڈنڈا ۱۸ تولہ، گیرو ۸ تولہ، پارہ مصفی ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری پہلے پہل تینوں چیزوں کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک پیس لیں۔ پھر گندھک باریک شدہ کو کسی بڑی سی لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب گندھک پگھل کر تیل کی طرح ہو جائے تو اس کے اندر پارہ چھوڑ کر کسی تنکہ وغیرہ سے ہلا دیں۔ فوراً ہی سیاہ رنگ کا کشتہ ہو کر گندھک میں مل جائے گا۔ پھر شورہ ڈال دیں۔ جب شورہ بھی نرم ہو کر مل جائے تو گیرو ملا کر کسی چمچی سے خوب ملا لیں۔ اور سرد ہونے پر کھرل میں باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بس خون صفا دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ بوقت صبح سرد پانی کے ساتھ دیا کریں۔ عجیب دوا ہے۔

نوٹ جس برتن میں اس دوا کو بنانا چاہیں اس (کڑچھی) کو گھی سے چپڑ لیا کریں تاکہ گندھک کو آگ پر رکھنے سے آگ نہ لگے۔ نیز یہ دوا سرد ہونے پر کڑچھی سے چمٹ جایا کرتی ہے۔ اس لئے گھی سے چپڑنا بہترین تدبیر ہے۔ نیز گندھک اور پارہ مصفی لینے چاہئیں۔ (نسخہ نمبر ۲۴۹، نسخہ نمبر ۲۴۷۔ گندھک اور پارہ مصفی کرنے کے لیے مطالعہ کریں۔

(۳۳۲) حبوب مصفی خون (صدری نسخہ)

یہ حبوب بھی از حد مصفی خون ہیں۔ پرانی سے پرانی خارش۔ چنبل، آتشک بلکہ جذام کو بھی مفید ہیں۔

ھوالشافی ہڑتال ورقی: ا تولہ، فلفل گرد (مرچ سیاہ) ۶ ماشہ، شنگرف: ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری تینوں چیزوں کو کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیسیں۔ جب باریک ہو جائے تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر کھرل کریں۔ پانی صرف اتنا ہی ملایا جائے جس سے صرف ادویات تر رہیں۔ ایک ہفتہ تک کھرل کرنا چاہئے۔ پھر دو تولہ کشمش (چھوٹی داکھ) ملا کر تین چار گھنٹہ کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال صرف ایک گولی بوقت صبح تازہ پانی سے دیں۔ مدت سے بگڑی ہوئی خونی بیماریاں انشاء اللہ چند روز میں دور ہو جائیں گی۔

(۳۳۳) یونانی نسخہ

منڈی بوٹی ایک تولہ، عناب ۱۵ عدد، رات کے وقت آدھ سیر پانی میں بھگو کر رکھ دیں اور علی الصبح پن چھان کر مصری یا شہد ملا کر پلائیں۔ یہ نسخہ میرا اپنا ہی تجویز کردہ ہے جو کہ اعلیٰ درجے کا مصفی خون ہے۔ اگر خالص شہد مل سکے تو

شہد ہی ملانا بہتر ہے ورنہ مصری ملالیں۔ اس نسخہ کو شربت کی شکل میں بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔
آدھ سیر کھانڈ میں ۱۰ تولہ منڈی اور ڈیڑھ صد عناب چاہئیں۔

(۳۳۴) دو مصفی خون بوٹیاں: ھُوَالشَّافِی ہرن کھری اور برہم ڈنڈی، دونوں بوٹیاں خون کو صاف کرنے کے لئے جملہ نیاسیوں کی مانی ہوئی ہیں۔ کیونکہ ان سے جذام تک کو آرام آجاتا ہے۔

ترکیب استعمال ہرن کھری ا تولہ' برہم ڈنڈی ا تولہ' مرچ سیاہ ۷ عدد پاؤ بھر پانی میں گھوٹ کر پلا دیں۔ ۳ ماہ سے زیادہ کا استعمال زہریلے اثر پیدا کرتا ہے۔

فوائد خون کی تمام خرابیوں کو دور کر کے بالکل صاف کر دیتی ہے۔

(۳۳۵) روغن مصفی خون ھُوَالشَّافِی نیم کی نمولیوں میں سے بذریعہ پتال جنتر تیل نکال لیں اور ایک بوند سے ۲ بوند دودھ میں ڈال کر پلایا کریں۔

اس روغن کو اب ڈاکٹر لوگ بھی استعمال کرنے لگ گئے ہیں۔
پتال جنتر کی ترکیب ملاحظہ ہو۔ نسخہ نمبر ۵۳۳۔

(۳۳۶) خارش کے لئے کراماتی پوڑیہ یہ سفوف خارش کے لئے واقعی ایک لاثانی اور فوری اثر چیز ہے۔ اس سے بفضلہ خارش صرف ایک ہی دن میں دور ہو جاتی ہے۔ پہلے تو معمولی جلاب دے لیں اور دوسرے روز یہ دوا بنا کر استعمال کریں۔

ھُوَالشَّافِی گندھک آملہ سار' کالی زیری' گیرو' ہر ایک ۶ ماشہ۔ کوٹ چھان کر ۳ پڑیہ باندھ لیں۔
ترکیب استعمال ایک پوڑیہ بوقت صبح اور دوسری بوقت دوپہر دہی سے کھلائیں اور تیسری پوڑیہ روغن سرشف یعنی سرسوں کے تیل ۵ تولہ میں ملا کر تمام بدن پر مالش کرائیں۔ نیز یہ یاد رہے کہ تمام دن میں سوائے دہی کے اور کچھ بھی کھانے کو نہ دیں۔ بلکہ پانی بھی نہ پئیں۔ شام کے وقت محض پھیکے چاول دہی سے کھلائیں۔ بس اللہ چاہے تو ایک ہی روز میں آرام ہو جائے گا۔

(۳۳۷) ایک اور نسخہ: ھُوَالشَّافِی گل ارمنی ا تولہ' زیرہ سفید ا تولہ' گندھک آملہ سار ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری تمام کو کوٹ چھان کر ۴ پوڑیہ بنالیں۔ ایک پوڑیہ آٹے میں گوندھ کر روٹی پکا کر

کھلائیں۔ ایک گھی میں ملا کر مالش کرائیں اور ۴ گھنٹہ بعد دریا کے پانی سے نہلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو روز میں ہی صحت ہوگی۔ میرا کئی بار کا تجربہ شدہ نسخہ ہے۔ لیکن پہلے جلاب دینا اس میں ضروری ہے۔ (اگر دریا کے پانی سے نہانا ممکن نہ ہو تو عام پانی سے نہالیں)

(۳۳۸) خارش کے لئے اکسیری روغن: ھُوَالشَّافِی سرسوں کے تیل دس تولہ کو لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب جلنے کے قریب ہو جائے تو آگ سے اتار کر منسل ۲ تولہ باریک پسی ہوئی ذرا احتیاط سے ہی تیل میں ڈال دیں۔ فوراً ایک شعلہ بلند ہو گا۔ جب ذرا سرد ہو جائے تو ایک مٹی کے کورے پیالے کو پانی سے بھر کر اس روغن کو اس پیالہ میں ڈال کر تمام رات ڈھکا رہنے دیں۔ اور دوسرے روز بوقت صبح دیکھیں۔ تمام دوا پانی کے اوپر تیر آئی ہو گی۔ اس کو ہاتھ کی انگلیوں سے اتار کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ بوقت ضرورت خارش کی جگہ پر لگا دیں۔ انشاء اللہ ایک بار کے لگانے سے ہی خارش دور ہو جائے گی ورنہ دوسرے اور تیسرے دن اور لگائیں۔

(۳۳۹) ہر قسم کی خارش کو دور کرنے کے لئے مرہم: ھُوَالشَّافِی پارہ، گندھک، سندھور، مرچ سیاہ، نیلا تھوتھا، کمیلہ، بابچی، سہاگہ سب ادویہ ہم وزن۔

ترکیب تیاری: پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی کر لیں۔ پھر باقی تمام ادویہ باریک پیس کر ملا لیں۔ اور پانچ چھ گھنٹہ تک خوب کھرل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ بوقت ضرورت اس سفوف سے دو گنا گائے کا مکھن ملا کر (جو ایک سو ایک بار پانی میں دھلا ہوا ہو)۔ ڈبیہ یا کھلے منہ کی شیشی میں ڈال رکھیں۔ بس مرہم تیار ہے۔ اس مرہم کی تین چار دن کی مالش سے ہر قسم کی خارش دور ہو جاتی ہے۔ نہایت ہی مفید دوا ہے۔

داد چنبل

ذیل میں داد چنبل کے لئے وہ بے نظیر نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں۔ جو شاید آپ نے اس سے پیشتر طب کی اچھی سے اچھی کتاب میں بھی نہ دیکھے ہوں گے بلکہ بعض تو خاص اسراری نسخے ہیں۔ چونکہ ہمارے کشکول کے اندر داد چنبل کے بہت سے اعلیٰ اعلیٰ نسخے تھے لہٰذا کچھ یہاں لکھے جاتے ہیں اور چند ایک جلد دوم اور سوم میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۳۴۰) سفوف طلسم بیخطا

یہ نسخہ بہت ہی موثر اور فوری اثر دکھانے والا ہے جو کہ بہت جلد پرانے سے پرانے داد چنبل کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔ جن مریضوں کو اور کسی دوا سے فائدہ نہیں ہوا تھا۔ ان کو اس کے استعمال سے ضرور ہی فائدہ ہو گیا اور پھر لطف یہ کہ بنانے میں نہایت ہی سہل اور عام ملنے والی چیزوں سے تیار ہوتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی کتھہ سرخ، فلفل گرد (مرچ سیاہ) نیلا تھوتھا، بکری کی پشم کی راکھ تمام ہموزن لے کر پیس کر ملالیں۔

ترکیب استعمال اگر دادیا چنبل خشک ہو تو پہلے کسی چیز سے خوب کھجا کر جب خون نکلنے کے قریب ہو جائے تو پھر مکھن گائے ایک سو ایک بار دھلا ہوا لگا کر اوپر اس سفوف کو چھڑک دیں۔ اگر داد چنبل تر ہو تو کھجانے کی ضرورت نہیں ویسے ہی مکھن لگا کر اوپر سفوف برک دیا کریں۔

نوٹ عام طور پر اونٹ کے بورے بکری کی پشم سے بنے جاتے ہیں۔ لہٰذا کہیں سے ردی اور پرانے بورے کا ٹکڑا لے کر جلالیں اور اس کو دوا میں شامل کر لیں۔

(۳۴۱) روغن جو (ایک مخفی راز کا انکشاف)

ہمارے علاقہ میں ایک پٹواری صاحب کے پاس داد چنبل کا ایسا مجرب نسخہ تھا کہ جہاں چار پانچ بار لگایا یقینی طور پر آرام ہو جاتا پٹواری صاحب خوب احتیاط سے اپنے ہاتھوں سے تیار کرتے اور کسی کو اپنے راز سے آگاہی دینا پسند نہیں کرتے تھے۔ اس نسخہ کی صفات کی گونج مدت سے سن رہا تھا اور شائق ہو رہا تھا۔ بمصداق جوئندہ یابندہ ہمارے ایک عزیز کی کوشش سے بالکل صحیح نسخہ مل گیا جو کہ بعینہ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ ضرور تیار فرما کر فیض اٹھائیں۔

ھُوَالشَّافِی جو کم از کم ایک سال پرانے آدھ سیر یا تین پاؤ لے کر کسی قلعی دار دیگچی میں ڈال دیں۔ پھر ۳ ماشہ نیلا تھوتھا باریک پیس کر اوپر چھڑک کر اس دیگچی کے عین درمیان ایک سلور یا چینی کی پیالی رکھ دیں۔ اب ایک پانی سے بھرا ہوا اتنا بڑا برتن جس میں کم از کم پانچ سیر پانی آ سکے لے کر دیگچی کے اوپر رکھ کر پانی والے برتن کی پائینتی اور دیگچی کے لب گوندھے ہوئے آٹے سے بند کر دیں تاکہ بھاپ باہر نہ نکلنے پائے۔ جب خوب احتیاط سے لب بند ہو چکیں تو آہستہ سے دیگچی کو اٹھا کر چولھے پر رکھ دیں اور نیچے دو لکڑی کی آنچ اندازاً ڈیڑھ گھنٹہ تک

جلاتے رہیں۔ پھر آگ بند کر دیں۔ جب برتن سرد ہو جائے تو اتار کر آہستہ آہستہ پانی والے برتن کو دیگچی سے جدا کر لیں۔ پیالی تیل سے بھری پڑی ہو گی۔ نکال کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال: صبح و شام لگاتے رہیں۔ انشاء اللہ چند روز میں شفا ہو جائے گی۔

(۳۴۲) روغن قشر بادام میرے پھوپھی زاد بھائی جناب حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب مرقومہ بالا ترکیب سے بادام کے سخت چھلکوں کا تیل نکالا کرتے تھے۔ وہ بھی داد چنبل کے لئے نہایت مفید ہے۔ بڑا ہی خوشنما رنگ سرخ نکلا کرتا ہے۔ میں نے بھی اس روغن کو آزما کر مفید پایا ہے۔

(۳۴۳) روغن گندم میرے استاد جناب مولانا حکیم خیر الدین احمد صاحب مرحوم سرسوی اسی طریقہ سے گندم کا روغن نکالا کرتے تھے جو کہ اس مرض کے لئے ازحد موثر ہوتا ہے۔ میں نے بارہا آزمایا ہے۔

(۳۴۴) روغن نخود ایک فوجی افسر داد اور چنبل کے لئے ایک بہت عجیب روغن تیار کیا کرتے تھے۔ بعد از کوشش معلوم ہوا کہ وہ اسی طریقہ سے چنوں کا تیل نکالا کرتے ہیں بلکہ چند مرتبہ میں نے بھی نکلوایا تو مفید ثابت ہوا۔

(۳۴۵) مفید روغن ایک شخص نے بتایا کہ اگر اونٹ کی پرانے مینگنوں کا تیل نکال کر لگایا جائے تو وہ بھی بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

نوٹ: جس غلہ کا روغن نکالنا ہو وہ پرانا لینا چاہئے۔ نئے میں اتنا فائدہ نہیں پایا جاتا۔

(۳۴۶) روغن شیشم (ہزار ہا بار کا مجرب) داد چنبل کے لئے یہ روغن صدہا اشخاص کا مجرب اور مشہور و معروف نسخہ ہے جو کہ انشاء اللہ کم ہی خطا جاتا ہے۔ ہمارے علاقہ کے اندر اس نسخہ سے تقریباً بچہ بچہ واقف ہے۔ جو کہ اس کی خوبی کی بہترین دلیل ہے۔

ھوالشافی: شیشم کی لکڑی (خصوصاً جو بیل گاڑی کے پہیوں میں لوہے کی میخ کے پاس مدور شکل میں باہر کی جانب نکلی ہوتی ہے) حسب حاجت لے کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کر لیں۔ یہ روغن بڑا ہی خوشنما رنگ احمر قانی ہو گا۔ اس میں سے ایک پھریری بوقت صبح و شام داد چنبل پر لگایا کریں۔ انشاء اللہ چند روز میں پوری شفا ہو جائے گی۔ اگر اس

روغن میں بحساب فی تولہ دو رتی سم الفار سفید نہایت باریک پیس کر شامل کر لیا جائے تو فائدے میں بہت ہی بڑھ جائے گا۔ لہٰذا اس میں سم الفار ضرور شامل کر لینا چاہئے۔ لیکن ذرا ہاتھ منہ پر لگانے سے بچایا کریں۔

(۳۴۷) روغن مرکب (چنبل کی شرطیہ دوا) اس روغن کی تعریف کرنے کی تو چنداں حاجت نہیں کیوں کہ اس میں ان مفردات کو مرکب کر دیا گیا ہے جو کہ اکیلے ہی اس مرض کے لئے مفید ہیں۔ گویا اس مرض کے لئے بفضلہٖ یہ خاص الخاص اکسیری روغن ہے۔

ھُوَالشَّافِی اونٹ کی خشک مینگنی' پرانا گیہوں' پوست ناریل جو کھوپرے کے اوپر سے لکڑی کی طرح سخت ہوتا ہے۔ شیشم کی چھال' سب ہموزن لے کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکال لیں یا جس طرح گندم وغیرہ کے تیل نکالنے کی ترکیب بتائی ہے اس طرح نکال کر بدستور معروف دونوں وقت اوپر لگا دیا کریں۔ پتال جنتر کی ترکیب کے لیے نسخہ ۵۴۳ ملاحظہ فرمالیں۔

جلد دوم میں روغن چنبل کا ایک اور نسخہ لکھا گیا ہے جو ایک سنیاسی نے بتلایا تھا اور آج تک ہزار ہا مریضوں پر استعمال ہو چکا ہے۔ لیکن سنیاسی صاحب نے مفت تقسیم کرنے کی شرط عائد کی تھی۔

(۳۴۸) داد کا ہمروزہ علاج جنگلی انجیر جس کو کیمری اور پھگواڑہ بھی کہتے ہیں۔ اس کا دودھ داد کے لئے بڑی ہی اکسیر صفت دوا ہے۔ داد پر ذرا ذرا سا چپڑ دو۔ گو تکلیف تو ہوگی لیکن داد ہمیشہ کے لئے اڑ جائے گی اور چند روز میں نئی کھال پیدا ہو جائے گی۔

پھوڑے پھنسی کے مجربات

حکماء طب جدید کے نزدیک پھوڑے پھنسی کا علاج چاقو ہی ہے۔ لیکن یہ فخر طب یونانی کو ہی حاصل ہے۔ جنہوں نے بعض ایسی ادویات ایجاد کی ہیں جو کہ دمامیل (پھوڑوں) پر لگانے سے تھوڑے عرصہ میں ہی نشتر کی طرح پھاڑ دیتی ہیں۔ بلکہ بعض تو اس قدر زود اثر ہیں کہ لگاتے ہی اسی وقت ۵ منٹ کے اندر اندر ہی پھوڑ دیتی ہیں۔ چنانچہ ذیل میں چند نہایت عجیب و غریب اور زود اثر نسخہ جات عرض کرتا ہوں۔

(۳۴۹) مرہم سیاہ یہ مرہم ہر ایک قسم کے پھوڑے پھنسی کے لئے نہایت مفید ہے۔ اس کا پھایہ زخم اور ورم اچھا ہونے کے بعد اترتا ہے۔ ہم نے بارہا آزما کر فائدہ حاصل کیا ہے۔ دراصل اس نسخہ کو ایک بنیا بنا کر رکھا کرتا تھا جو کہ مرہم کی وجہ سے بہت مشہور ہو گیا تھا لوگ دور دور سے مرہم لینے آیا کرتے تھے۔

ھُوَالشَّافِی سندھور: ۴ تولہ' تلوں کا تیل: ۱۰ تولہ' نیلا تھوتھا: ۱ ماشہ۔

ترکیب تیاری تیل کو لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب خوب گرم ہو جائے تو سندھور ڈال دیں۔ بار بار جوش آکر دوا باہر نکلنے کو ہو جایا کرے گی۔ جب معلوم ہو کہ دوا کو جوش آتا ہے۔ فوراً کڑچھی کو آگ سے اتار لیا کریں اور جب جوش سرد ہو جایا کرے تو پھر آگ پر رکھ دیا کریں۔ جب دوا کا رنگ سیاہ ہو جائے تو نیلا تھوتھا باریک پیس کر ملا لیں۔ اور کڑچھی کو آگ سے اتار کر سرد جگہ میں رکھ دیں اور ایک سیخ وغیرہ سے دوا کو ذرا دیر ہلا کر رکھ دیں۔ سرد ہونے پر سیاہ رنگ کی مرہم تیار ہو جائے گی۔

ترکیب استعمال پھایہ پر لگا کر بدستور پھوڑے یا زخم پر لگایا کریں۔ نہایت ہی مفید مرہم ہے۔ سلیمانی لیبارٹریز میں تیار ہوتی ہے۔

(۳۵۰) مرہم سرخ جو ہر قسم کے پھوڑے پھنسیوں کے لئے ازحد مفید ہے۔

ھُوَالشَّافِی رال' سہاگہ' ہر ایک ۲ تولہ' گیرو' ایک تولہ۔ سب کو کھرل میں باریک پیس کر قدرے سرسوں کا تیل ملا کر پیسیں۔ جب تیل جذب ہو جائے تو قدرے پانی ڈال کر رگڑیں۔ جب پانی اچھی طرح جذب ہو جائے تو تیل اور پھر پانی ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ جب مرہم پانی کو جذب نہ کرے تو تیار سمجھیں۔ اور حسب دستور استعمال کریں۔ یہ مرہم گو نہایت آسانی سے بنتی ہے لیکن فوائد میں بڑی مرہموں سے بازی لے جاتی ہے۔

(۳۵۱) پارچہ دنبل پھوڑ ایک مسجد کے میاں صاحب خاکی رنگت کے کپڑے فروخت کیا کرتے تھے۔ اس کپڑے کا یہ وصف تھا کہ اگر اس میں سے ذرا سا ٹکڑا لے کر پھوڑے کے اوپر رکھ کر باندھ دیا جائے تو بڑے سے بڑے دنبلوں کو بہت جلد پھوڑ کر صاف کر دیتا۔ میاں صاحب کے کپڑے کی کافی بکری ہو جاتی تھی۔ نسخہ دریافت کرنے پر یہ معلوم ہوا۔

ھوالشافی نیلا تھوتھا: اتولہ' صابون انگریزی: اتولہ' نمک: ٦ ماشہ' گڑ: ٦ ماشہ۔
سب چیزوں کو پانی میں حل کر کے ۴ گرہ کھدر کا کپڑا لے کر اس میں ڈبو کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اور بوقت ضرورت ذرا سا کپڑا لے کر پھوڑے کے اوپر رکھ کر اوپر سے کھچڑی یا گرم گرم چاول باندھا کریں۔ پھوڑے کو بہت جلد پھوڑ دے گا۔

(۳۵۲) ضماد قائم مقام نشتر یہ لیپ نشتر کے قائم مقام ہے بڑے سے بڑے ورم پر لیپ کر دیجئے ذرا سی دیر میں پھوٹ جائے گا۔ اس میں چیرا لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی فوری اثر دوا ہے۔

ھوالشافی نمک جنڈ' نمک برگد' (بڑ) ہر ایک ۲ تولہ' چونا آب نارسیدہ' پنچال کبوتر صحرائی ہر ایک ۴ تولہ' عسل بلادر ۱۰ تولہ میں کھرل کر کے یکجان کر رکھیں۔ بوقت ضرورت قدرے دوا لے کر لعاب دہن (تھوک) یا سرکہ میں ملا کر لوہے یا لکڑی کے اوزار سے ورم پر لیپ کر دیں۔ لیکن یہ احتیاط رکھیں کہ اس دوا کو ہاتھ نہ لگنے پائے۔ انشاء اللہ اسی وقت پھوڑ دے گا۔

(۳۵۳) نمک بنانے کی ترکیب جنڈ اور برگد کی خشک لکڑیاں لے کر اور ان کو جلا کر خاکستر کر لیں۔ پھر خاکستر کو ایک بڑے سے برتن میں ڈال کر بہت سارے پانی میں گھول دیں اور ۲۴ گھنٹہ تک رکھا رہنے دیں۔ لیکن چند مرتبہ لکڑی سے ہلا دیا کریں۔ تاکہ اس کا پورا اثر پانی میں نکل آئے۔ پھر جب نتھر آئے تو نتار کر صاف پانی علیحدہ لے کر خاکستر کو پھینک دیں اور پانی کو آگ پر رکھ کر پکائیں۔ تمام پانی جل جانے پر جو چیز باقی رہ جائے۔ وہی نمک ہے۔ ان دونوں درختوں کی لکڑیاں علیحدہ علیحدہ لے کر اوپر لکھے ہوئے طریقے سے علیحدہ علیحدہ نمک تیار کرنا چاہئے۔ اسی طریقہ سے ہر ایک بوٹی کا نمک تیار کیا جا سکتا ہے۔

(۳۵۴) عسل بلادر حاصل کرنے کی ترکیب لوہے کے زنبور کو خوب گرم کر کے اس میں بلادر (بھلاوہ) کو پکڑ کر دبانے سے روغن علیحدہ نکل پڑتا ہے یا کسی مٹی وغیرہ کے مستعملہ برتن میں سے بلادر ڈال کر بذریعہ پتال جنتر نکال (دیکھئے نسخہ ۵۳۳) کر شامل کریں۔

(۳۵۵) مرہم اعجاز یہ مرہم ہر قسم کے زخموں اور پرانے سے پرانے پھوڑوں کو جو جاری رہتے ہوں۔ نہایت اکسیر ہے۔ بہت سے ایسے مریض جو بڑے بڑے ہسپتالوں سے علاج کرا کر مایوس ہو چکے تھے۔ ان کے زخم بھی چند روز میں اس مرہم کے

استعمال کرنے سے درست ہو گئے۔ یہ مرہم جانوروں کے لئے بھی مفید ہے۔ ایک بار بیل کا سینگ جڑ سے نکل گیا تھا اور اس سوراخ کے اندر کیڑے پڑے ہوئے تھے۔ اس پر اسی مرہم کا استعمال کیا گیا تھا۔ خدا کے فضل و کرم سے چند روز میں زخم بھر کر نہ صرف آرام ہو گیا بلکہ سینگ بھی دوبارہ پیدا ہو گیا۔ لوگ اس مرہم کا اعجاز دیکھ کر عش عش کیا کرتے تھے۔ بہرکیف یہ مرہم اعجاز اسم بامسمیٰ ہے۔ انشاء اللہ جو صاحب بنا کر آزمائیں گے۔ تعریف سے بڑھ کر پائیں گے۔

ھُوَالشَّافِی کتھ، کمیلا، رال، مردار سنگ، سندھور، ہر ایک تولہ تولہ، موم ۳ تولہ، روغن گائے (گھی) ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری گھی کو سلور (المونیم) کے برتن میں ڈال کر لوہے کے تابہ پر رکھیں اور تابہ کے نیچے آگ جلائیں۔ جب گھی پگھلنے لگ جائے تو موم چھوڑ دیں۔ موم کے خوب حل ہو جانے پر تمام ادویہ باریک پسی ہوئی شامل کر کے دھیمی دھیمی آگ جلاتے رہیں۔ جب مرہم کی رنگت سیاہی مائل ہو جائے تو اتار کر سرد جگہ پر رکھ دیں اور دوا کے اندر لوہے کی میخ وغیرہ پھراتے رہیں۔ جب گاڑھی ہو چلے تو رکھ دیں اور خوب سرد ہو جانے پر ڈبیہ بند کر لیں۔ مرہم تیار ہے۔ حسب دستور زخموں اور پھوڑے پھنسیوں پر لگا دیں۔

(۳۵۶) جادو کی مرهم

یہ مرہم ان پھنسیوں کے لئے جادو کا اثر رکھتی ہے جو چھوت دار ہوں۔ یعنی جو چھوٹی پھنسیاں ہاتھوں پر یا بچوں کے سر پر نکلا کرتی ہیں۔ اور جن پھنسیوں سے پانی لگ لگ کر آگے بڑھتی جاتی ہیں۔ ان کے لئے یہ تیر بہدف ہے۔ ہم نے بے شمار مرتبہ آزما کر فائدہ اٹھایا ہے۔ صرف چار پانچ بار لگانے سے ہی تمام بثورات خشک ہو کر آرام ہو جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی کڑو، کمیلہ، کالی زیری، مردار سنگ، ہر ایک تولہ تولہ، نیلا تھوتھا ماشہ۔

ترکیب تیاری تمام کو باریک پیس کر تھوڑا تھوڑا سرسوں کا تیل شامل کرتے اور کھرل کرتے جائیں۔ جب مرہم کی طرح ہو جائے تو ڈبیہ میں حفاظت سے رکھیں۔ اور بوقت ضرورت بثورات (پھنسیاں) پر لگائیں۔ اس کی جادو اثری کے آپ بعد از تجربہ ہی قائل ہوں گے۔ اگر یہ نسخہ کسی ولایت کے باشندے کو معلوم ہوتا تو اس سے لاکھوں روپے کما لیتا۔ ضرور بنا کر ہمارے بیان کی صداقت ملاحظہ فرمائیں۔

اس مرہم کا نسخہ میرے مکرم دوست جناب حکیم مولوی عنایت اللہ صاحب علیکوی نے ایک ایسے شخص سے حاصل کیا تھا۔ جس نے اس مرہم کو ذریعہ روزگار بنا رکھا تھا۔ مولوی صاحب موصوف نے اس کے بدلے میں ایک اور نسخہ دے کر حاصل کیا تھا۔

آتشک

مشہور نام: آتشک ویدک نام: ایدنش

طبی نام: آتشک ڈاکٹری نام: سفلس۔(Syphilis)

کیفیت مرض یہ ایک نہایت ہی برا اور متعدی مرض ہے جو کہ مریض کی چھوت لگنے یا موروثی طور پر والدین سے حاصل ہوتا ہے۔ بقول حکماء جدید اس مرض کا باعث ایک باریک بل دار خوردبینی لہر دار کیڑا ہے۔ جس کو ڈاکٹری اصطلاح میں سپائرو کیٹا پلیڈا کہتے ہیں۔ اس کو ڈاکٹر شوڈین نے ۱۹۰۵ء میں معلوم کیا تھا۔

اسباب حکماء کا خیال ہے کہ چونکہ یہ بیماری متعدی ہے اس لیے مبتلائے آتشک مریضوں کے ساتھ مباشرت کرنے بلکہ ان سے بوس و کنار یا ان کے کپڑے پہننے سے بھی ہو جاتی ہے۔ نیز یہی بیماری حائضہ عورت سے یا بازاری عورت سے جماع کرنے سے بھی اکثر پیدا ہو جاتی ہے اور بعض کو موروثی طور پر اپنے والدین سے ملا کرتی ہے۔ واللہ اعلم۔

علامات عموماً پہلے عضو تناسل پر ایک سرخ پھنسی ظاہر ہوتی ہے۔ جو رفتہ رفتہ بڑھتی ہوئی پھٹ کر زخم بن جاتی ہے۔ لیکن زخم میں درد بہت کم ہوتا ہے۔ نیز زخم کو دبانے سے سخت معلوم ہوتا ہے اور پھر آہستہ آہستہ اس کا پانی باقی بدن پر لگنے سے پھنسیاں اور زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔ بلکہ بعض اشخاص کے تمام بدن پر زخم یا سرخ دانے سے نمودار ہو جاتے ہیں۔ اور تمام بدن پھوٹ نکلتا ہے۔

اس کے علاج کے لئے سب سے پہلے مریض کو اس کے کمینہ اور شرمناک فعل سے توبہ کرائیں۔ پھر ذیل کی ادویات میں سے جو مناسب خیال فرمائیں استعمال کرائیں۔

(۳۵۷) جلاب آتشک حسب ذیل نسخہ جات میں سے خواہ کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔ پہلے مریض کو یہ جلاب ضرور دے لیں۔ یہ جلاب آتشک کے لئے ایک بے نظیر اکسیر ہے۔ اس کے استعمال سے گندے مواد خارج ہو کر آتشک کے زخم خشک ہو جاتے ہیں۔ اس جلاب کے مفصل فوائد و مکمل نسخہ جلاب کے بیان میں مذکور ہو چکے۔

وہاں ہم نے اس جلاب کو سفوف جلاب سیاہ کے نام سے لکھا ہے ملاحظہ فرمائیں۔ نسخہ نمبر ۲۴۵۔

(۳۵۸) حبوب بلادر (صدہا بار کی تجربہ شدہ گولیاں۔)

ہمارے قصبہ کے اندر ایک پہلوان آتشک کے علاج میں خالص مہارت رکھتے ہیں اور وہ صرف آتشک کا ہی علاج کرتے ہیں۔ ان کی شہرت اس علاج کی وجہ سے بہت دور دور تک پہنچ چکی ہے بلکہ میری آنکھوں کے سامنے بے شمار گلے سڑے مریض آئے اور کندن کی طرح ہو کر چلے گئے۔ ان میں سے چند ایک تو ایسے بھی تھے جن کے اعضائے تناسل جھڑنے کے قریب پہنچ چکے تھے۔ لیکن مسیحائی گولیوں کے استعمال سے ان کو بھی فائدہ ہو گیا۔ اس نسخہ کے حصول کے لئے بہت سے لوگ بے چین تھے لیکن وہ کسی کو نہ بتاتے تھے۔ ہاں البتہ مجھے امید تھی کہ اگر کبھی میں اس نسخہ کو دریافت کروں تو وہ مجھے ضرور ہی بتا دیں گے۔ چنانچہ میں نے ایک دن پوچھ لیا اور حسب امید انہوں نے بھی مجھے فوراً بلا حیل و حجت صاف صاف نسخہ بیان کر دیا جس کو کچھ مدت تو میں بھی چھپائے پھرتا رہا۔ مگر اب کنز المجربات کے اوراق کو زینت دینے اور قارئین کو خوش کرنے کے لئے ذیل میں درج کرتا ہوں۔ امید ہے کہ فائدہ اٹھا کر دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔

ھو الشافی رسکپور، پارہ مصفی، ہر ایک تولہ تولہ، اجوائن خراسانی ۳ تولہ، بلادر ۴ تولہ، پرانا گڑ، جو کم از کم تیس سالہ ہو ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے گڑ کو آگ پر گرم کریں۔ جب نرم ہو جائے تو اس میں پارہ ملا کر ہاون دستہ میں ڈال کر خوب کوٹیں۔ جب پارہ اور قند سیاہ (گڑ) یک جان ہو جائیں تو بلادر ڈال کر کوٹیں۔ پھر دوسری دونوں ادویہ ملا کر کم از کم ۲۴ گھنٹہ تک کوٹیں یا بہتر ہو کہ ایک لاکھ ضرب ماریں۔ تمام دوا مثل موم کے ہو جائے گی۔ اب اس کی گولیاں ۴۔۴ رتی کی بنالیں۔ اور گیلی گولیوں پر ورق نقرہ لپیٹ لیں تاکہ گولی نگلتے وقت زبان وغیرہ پر نہ لگے۔

ترکیب استعمال بوقت صبح ۳ گولیاں دہی کے درمیان رکھ کر نگلوا دیں۔ اور اوپر سے آدھ پاؤ دہی پلا دیں۔ یہ خوب خیال رکھیں کہ گولیوں پر ورق لپیٹ لیا ہے لیکن پھر بھی حتی الوسع زبان پر نہ لگاتے ہوئے نگل لیں اور ان کے دوران استعمال میں بکرے کے گوشت کو خوب مصالحے ڈال کر بریاں کر لیں اور کھلاتے رہیں۔ یہ ضروری ہے کہ جب دوا کھلا کر فارغ ہوں تو مریض کو

تاکید کردیں کہ اب سات روز تک خاص طور پر بیسنی روٹی اور گھی جتنا کھایا جا سکے کھائیں۔ پھر کوئی پرہیز نہیں۔ کچھ کھاؤ اور کچھ پیو۔ ان گولیوں کے استعمال سے تقریباً پہلے ہی روز فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے اور ۲ خوراکوں کے اندر تو انشاء اللہ مایوس سے مایوس مریض کو بھی صحت ہو جاتی ہے۔ یہ گولیاں جذام کو بھی مفید ہیں۔

(۳۵۹) آتشک کی اسراری گولیاں

یہ نسخہ میرے مکرم دوست جناب حکیم بوگھارام صاحب ٹانکوی کا خاص معمول مطب اور صدری نسخہ ہے جو کہ آپ نے مجھے معمول مطب بنانے کو تحفۃً پیش کیا تھا۔ نیز نسخہ کے ہمراہ اس کی صفت میں یہ الفاظ تحریر فرمائے تھے کہ یہ نسخہ ذرا محنت سے تیار ہوتا ہے۔ مگر نسخہ ایسا کامل ہے کہ بائد و شائد۔ میں برسوں سے اپنے زیر علاج مریضوں کو صرف یہی نسخہ دیا کرتا ہوں ہرگز خطا نہیں جاتا۔ آتشک خواہ نر ہو خواہ مادہ۔ نیا ہو یا پرانا۔ سات روز کے استعمال سے جڑ سے جاتا رہتا ہے۔

ھُوالشّافی دار چکنا:۶ ماشہ' سم الفار سفید:۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری دونوں کو کھرل میں ڈال کر پیسیں۔ اور قدرے بکری کا دودھ ملا کر کھرل کرتے رہیں۔ جب خشک ہونے لگے تو اور ملا لیا کریں۔ اسی طرح پورا دو سیر دودھ کھرل کے ذریعہ جذب کر دیں۔ جب دوا خوب غلیظ ہو جائے تو ماش کے برابر گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر نگل لیا کریں۔ نیز اس دوا کو استعمال کرتے ہوئے بدن پر پانی ہرگز ہرگز نہ لگنے دیں ورنہ بدن سوج جائے گا۔ جہاں تک ہو سکے پانی بہت کم پئیں۔ بس اور کوئی پرہیز نہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صرف سات روز کے اندر اندر بدن کندن ہو جائے گا۔

(۳۶۰) جوہر اکسیر آتشک: ھُوالشّافی

یہ جوہر بھی آتشک کے لئے نہایت ہی مفید اور فوری اثر دوا ہے۔ پرانے سے پرانا آتشک صرف سات روز کے اندر اندر بیخ و بن سے اکھڑ جاتا ہے۔ ہزار ہا مریضوں پر استعمال ہو کر کامیاب ہو چکا ہے۔

ھُوالشّافی رسکپور' دار چکنا' سم الفار ہموزن لے کر آب حنظل یعنی تمہ کے پانی میں دو روز متواتر کھرل کر کے دو کورے پیالوں کے اندر رکھ کر بطریق مشہور جوہر اڑا لیں۔

ترکیب استعمال: دو چاول منقیٰ میں لپیٹ کر یا کیپسول کے اندر رکھ کر نگلوائیں۔ لیکن پہلے کوئی چکنی چیز کا لقمہ نگلوا دیں۔ اور ترش چیزوں سے پرہیز رکھوائیں۔ زیادہ سے زیادہ سات آٹھ روز کافی ہے۔ یہ آتشک کے علاوہ ہر سوداوی بیماری کے لئے مفید ہے۔

منہ آنا اگر خدانخواستہ کسی مریض کو منہ آجائے تو اس کے لئے ذیل کا نسخہ تیر بہدف ہے۔

(۳۶۱) غرغرے کا مفید نسخہ پوست بیخ جھڑبیری حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دے کر سرد کر کے مریض کو غرغرے کرائیں۔ چند بار کے استعمال سے انشاء اللہ بالکل آرام ہو جائے گا۔

چند مرہموں کے نسخے

چونکہ آتشک کے زخم بہت برے ہوتے ہیں اور ان میں جلن بہت ہوا کرتی ہے اس لئے زخموں کی جلن دور کرنے کے لئے بیرونی طور پر اگر مرہم استعمال کی جائے تو بہت جلد فائدہ ہو جاتا ہے۔ اندرونی طور پر کوئی کھلانے کی دوا اور بیرونی طور پر ذیل کی مرہموں میں سے کوئی مرہم لگاتے رہیں۔ انشاء اللہ بہت جلد کامیابی ہو گی۔ مرہموں کے چند اعلیٰ و مجرب نسخے درج ذیل ہیں۔

(۳۶۲) مرہم آتشک: ھوالشافی سپاری، جوتی کا چمڑا، ماش ہم وزن۔

ترکیب تیاری: تمام کو علیحدہ علیحدہ جلا کر خاکستر کر لیں اور ہر ایک تولہ تولہ لے لیں۔ پھر نیلہ تھوتھا، کوڑیاں زرد بریاں تولہ تولہ۔ کتھ ڈیڑھ تولہ ملا کر کھرل کر کے ۱۵ تولہ گائے کے مکھن ایک سو ایک بار دھلے ہوئے میں ملا کر مرہم بنا لیں۔ اور بدستور معروف زخموں پر لگاتے رہا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد زخموں کو دور کر کے بدن کو صاف کر دے گی۔ نہایت اعلیٰ اور فوری اثر مرہم ہے۔ اگر ان ادویات کو بلا مکھن ملائے زخموں کے اوپر برک دیا کریں تب بھی مفید ہے۔

(۳۶۳) نہایت آسان مرہم یہ وہی مرہم ہے جس کی تعریف ہم نے قبل ازیں خواص ریٹھہ کے اندر لکھی تھی۔ لوگ اس کی تعریف پڑھ کر بڑی بے صبری سے نسخہ کے طالب ہو رہے تھے۔ آج یہ نسخہ بھی عام کیا جاتا ہے۔ بنا کر فائدہ حاصل کریں۔ اس مرہم کے لگاتے ہی آتشک کی جلن و خارش وغیرہ دور ہو جاتی ہے اور

چند بار لگانے سے زخم وغیرہ بھی بالکل دور ہو جاتے ہیں۔ اور سب سے بڑی خوبی اس مرہم کی یہ ہے کہ بنانے میں نہایت سہل اور سستی ہے۔ اجزاء بھی ہر جگہ ملنے والے دو ہی ہیں۔ ہماری بارہا کی مجرب ہے۔

ھُوَالشَّافِی کتھ' رال' تولہ تولہ باریک پیس کر ۵ تولہ مکھن گائے میں جو ایک سو ایک بار دھلا ہوا ہو۔ مرہم تیار کرلیں۔ اور زخموں کے اوپر دونوں وقت لگاتے رہیں۔

نہایت بے ضرر دافع آتشک یونانی نسخے

(طب یونانی کے شیدا فائدہ اٹھائیں۔)

گو قبل ازیں جو نسخہ جات لکھے گئے ہیں۔ وہ آتشک کے لئے تیر بہدف اور چوٹی کے نسخے ہیں۔ لیکن جو نسخہ جات ذیل میں پیش کئے جاتے ہیں۔ یہ ان سے بھی بدرجہا افضل ہیں کیوں کہ یہ بالکل بے ضرر یونانی جڑی بوٹیوں سے تیار ہو کر آتشک جیسی تباہ کن مرض کو اپنی خدا داد خوبی سے دور کر دیتے ہیں۔ اگر زہریلے نسخہ جات کے برتنے میں بے احتیاطی سے کام لیا جائے تو تکلیف کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ لیکن ان نسخہ جات میں تو بفضلہٖ فائدہ ہی فائدہ ہے۔ نقصان کا مطلقاً اندیشہ نہیں۔ طب یونانی کی اسی خوبی نے تو دنیا کو گرویدہ بنا رکھا ہے ورنہ ایسے نازک موقعہ کے اندر تو کوئی اس طب کا نام تک نہ لیتا۔ جب کہ حکماء جدید میں سے اکثر حضرات اپنی پوری کوشش اس کے خلاف صرف کر رہے ہیں۔ ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ جب تک ہماری طب کے اندر یہ خوبی رہے گی۔ آپ کی کوششیں کارگر ثابت نہ ہوں گی۔ ذرا آپ بھی تو اپنی طب کے اندر ایسی خوبی پیدا کریں اور اگر آپ طب جدید کے اندر یہ خوبی پیدا نہیں کر سکتے اور ہرگز نہیں کر سکتے تو براہ کرم کم از کم ہماری بے ضرر' مفید عام' ارزاں ترین طب کے خلاف پروپیگنڈا کرنا چھوڑ دیں۔ تاکہ ہم اپنی کوششوں میں کامیاب ہو کر پھر اپنی طب کو بام عروج پر پہنچا سکیں۔

(۳۶۴) ایک عام جنگلی بوٹی کا کرشمہ (مفت کا چٹکلہ)

جو چیز بھی دنیا کے اندر نظر آتی ہے خواہ وہ چھوٹی سے چھوٹی کیوں نہ ہو بے فائدہ نہیں ہے بلکہ اس کو فالتو اور نکما خیال کرنا ہماری بے علمی کی زبردست دلیل ہے۔ چنانچہ ہمارے علاقہ کے لوگ ستیاناسی بوٹی کو ایک واہیات چیز خیال

کرتے ہیں۔ حالانکہ اس بوٹی کے اندر خالق کائنات نے اس قدر فوائد رکھے ہیں جو بیان میں نہیں آسکتے۔ ہاں جہاں تک ہو سکا ہم نے اپنی کتاب "خواص ستیاناسی" کے اندر جمع کر دیئے ہیں۔ البتہ یہاں ہم صرف ایک نسخہ عرض کرتے ہیں جس سے آتشک جیسا مرض نہایت آسانی سے دور ہو سکتا ہے۔ یہ نسخہ ہمارے خاص مجربات میں سے ہے۔

ھوالشافی پوست بیخ ستیاناسی یعنی ستیاناسی بوٹی کا چھلکا ا تولہ' مرچ سیاہ ۵ عدد آدھ سیر پانی میں بطور سردائی گھوٹ چھان کر ۴ تولہ شہد خالص ملا کر پلایا کریں۔ انشاء اللہ چند دنوں میں بیماری بیخ بنیاد سے اکھڑ جائے گی۔ علاوہ ازیں یہ نسخہ ہر قسم کے پھوڑے پھنسی' خارش' داد وغیرہ کے لئے بھی ایک اعلیٰ تریاق ثابت ہوا ہے۔ گویا کہ مصفی خون اول نمبر ہے۔

(۳۶۵) حبوب آتشک (سنیاسی نسخہ) اس نسخہ کو ہم قبل ازیں اپنی تصنیف "خواص ریٹھہ" میں بھی درج کر چکے ہیں۔ یہ گولیاں ہماری بارہا کی تجربہ شدہ اور نہایت ہی آسان ہیں۔ لہٰذا یہاں بھی درج کی جاتی ہیں۔ یہ گولیاں دیکھنے میں تو بالکل معمولی نظر آتی ہیں۔ لیکن فائدے میں بڑے بڑے قیمتی نسخوں کی سرتاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ہم سے کسی طرح شکر ادائی نہیں ہو سکتی۔ جس نے معمولی سے معمولی چیزوں میں وہ فوائد رکھے ہیں کہ زبان سے بے ساختہ سبحان اللہ نکل جاتا ہے۔ نسخہ موصوفہ یہ ہے۔

ھوالشافی پوست ریٹھہ کے چھلکے کو دھوپ میں خشک کر کے خوب پیسیں۔ اور پھر پارچہ بیز (کپڑ چھان) کر کے پانی کے ذریعہ رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال پہلے مریض کو سیاہ جلاب دے کر پھر ان گولیوں کا استعمال کرائیں۔ (سیاہ جلاب نسخہ نمبر ۲۴۵) ایک گولی بوقت صبح نگل کر اوپر سے گائے کی دہی پاؤ بھر قدرے پانی ملا کر پلایا کریں۔ زیادہ سے زیادہ ۱۵ دن کافی ہے۔ ساتھ ساتھ مرہم بھی استعمال کراتے رہیں۔ میں نے حال ہی میں آتشک کے نئے مریضوں پر ان گولیوں کا استعمال کیا ہر جگہ ہی مفید ثابت ہوئی ہیں۔ معطی کا بیان ہے کہ آتشک کے ہر درجہ میں ہی فائدہ رساں ہے۔ امید ہے کہ ضرور ہی مفید ہوں گی۔ تجربہ فرمالیں۔ دوران استعمال میں گھی خوب کھائیں۔

پرہیز: گرم اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔

(۳۶۶) مطبوخ ہفت روزہ یہ مطبوخ تمام سوداوی امراض' فساد خون' آتشک' وجع

المفاصل وغیرہ کو از حد مفید ہے مواد سوداوی کو دستوں کی راہ خارج کر دیتا ہے طب یونانی کا ایک مایہ ناز نسخہ ہے۔

ھوالشافی پوست درخت نیم، پوست درخت کچنال، بیخ حنظل، چھلی ببول، کتائی خورد مع برگ وجڑ و پھل، قند سیاہ کہنہ ہر ایک دس تولہ۔

ترکیب تیاری سب ادویہ کو تین سیرپانی میں جوش دیں۔ جب تین حصہ پانی جل کر چوتھائی حصہ باقی رہ جائے تو چھان کر بوتل میں بھرلیں۔

ترکیب استعمال تمام بوتل کی سات خوراکیں بنالیں اور ہر روز بوقت صبح ایک خوراک پلایا کریں۔ اس سے ہر روز دست آیا کریں گے دست آنے کے بعد عرق مکو، عرق سونف پانچ پانچ تولہ نیم گرم کر کے پلایا کریں۔ اگر کبھی پیچش ہو جائے تو عرق پینا موقوف کر دیں۔ اور جب آرام ہو جائے تو پھر پلانے لگیں اسی طرح سات خوراک پوری کریں۔ بے نظیر ولاثانی تحفہ ہے۔

نکتہ اگر مریض آتشک کو پہلے مطبوخ ہفت روزہ اور پھر اس کے بعد سیاہ مسہل دے کر ریٹھہ کی گولیاں یا دیگر ادویات میں سے کوئی دوا استعمال کرائیں تو انشاء اللہ کسی جگہ بھی ناکامی نہ ہوگی یہ اعلیٰ طریق علاج ہے۔

(۳۶۷) معجون حیات بخش

یہ تمام سوداوی امراض کی ایک ہی دوا ہے علاوہ ازیں قبض دائمی، سردرد، آتشک، جذام، ضعف بصارت وغیرہ بے شمار امراض کو حیرت انگیز فائدہ دیتا ہے اس کی پوری تعریف بعد آزمائش ہی معلوم ہوگی۔

ھوالشافی گل سرخ، تروی (تربد)، باچھڑ، ہاؤبیر، کپور کچری، ہر ایک دو تولہ، لونگ، کلنجہ، ہر ایک ڈیڑھ تولہ، تخم الائچی کلاں چار تولہ، سنا آٹھ تولہ، شہد خالص پاؤ بھر مصری پاؤ بھر بطریق معروف معجون بنالیں اور کسی چینی یا مٹی کے برتن میں حفاظت سے رکھیں۔ اور بوقت شب ایک تولہ سے دو تولہ تک کھلایا کریں۔ اس سے چند ایک اسہال ہر روز ہوا کریں گے اور انشاء اللہ چند روز میں آتشک جڑ سے اڑ جائے گا۔ خوراک اس سے زیادہ بھی دی جاسکتی ہے۔

(۳۶۸) آب عشبہ مغربی

(مصفی خون دواؤں کا سردار) جس کو مغربی دوا کی آمیزش سے چار چاند لگ گئے عشبہ کے اوصاف کی تمام دنیا قائل ہے یہ مصفی خون ہونے میں ایک مسلمہ اور واحد چیز ہے ہزارہا حکیم وید بلکہ لاکھوں ڈاکٹر اس

کو مختلف طریقوں سے اپنے مریضوں پر استعمال کر رہے ہیں۔ لیکن ہم نے اس کی تاثیر بڑھانے کے لئے اس میں ایک انگریزی چیز اور شامل کر دی ہے جس سے اس کے فوائد میں اور بھی اضافہ ہو گیا ہے اور گویا اب یہ نہایت اعلیٰ صفات کا مرکب بن گیا ہے۔

ھوالشافی عشبہ مغربی عمدہ پاؤ بھر' سیر پانی میں تمام رات بھگو چھوڑیں اور علی الصبح مل چھان کر بوتل بھر لیں اور اب اس میں پوٹاشیم آیوڈائیڈ چار ماشہ ملا دیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال اس عرق سے پانچ پانچ تولہ عرق صبح و شام پلاتے رہیں اگر آتشک کی خرابی کی وجہ سے تمام بدن بھی گل سڑ گیا ہو تو بھی انشاء اللہ زیادہ سے زیادہ چار بوتل کافی ہوں گی پہلی بوتل کے استعمال سے ہی زخم خشک ہونے شروع ہو جائیں گے پھر بالکل آرام ہو جائے گا یہ دوا آتشک بگڑی ہوئی اور ہر قسم کی خرابی خون کے لئے نہایت ہی مفید ہے (عطیہ پنڈت گوردہن داس)

آتشک کے لئے آسان نسخے

(۳۶۹) حب مقل گوگل بھینسیا مصفی' گڑ پرانا ہم وزن لے کر اور خوب کوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور ہر روز ایک گولی گھی میں لپیٹ کر کھلایا کریں۔ چند روز میں آتشک رفع دفع ہو جائے گی پرہیز کچھ بھی نہیں۔

(۳۷۰) تعجب میش (مینڈھا) کی چربی گرم کر کے پاؤں کی پچھلی طرف ایڑی سے اوپر دونوں مچھلیوں پر چربی مذکور کی مالش کیا کریں۔ سات روز میں آتشک کا نام و نشان اٹھ جائے گا پرانے آتشک پر تجربہ ہوا ہے۔

(۳۷۱) فقیری ٹوٹکہ ہنس راج بوٹی (پرسیاؤشاں) جو بازار سے عام اور سستی ملتی ہے لے کر کسی برتن میں رکھ کر پھونک لیں اور اس کی خاکستر کو شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت مریض آتشک کو رتی رتی کی مقدار میں دن میں آٹھ بار صرف پانی سے دیں۔ انشاء اللہ ۳ روز میں ہی آرام ہو جائے گا۔

(۳۷۲) اٹ سٹ بوٹی کی جڑ لے کر مریض آتشک کو چبوائیں جب تھوک کی رنگت سفید ہو جائے تو اس کی ہتھیلی پر تین چار رتی پارہ رکھ دیں اور اس کو کہیں کہ ہتھیلی پر تھوک کر انگلی سے رگڑے جب پارہ غائب ہو جائے تو اس دوا کو اپنے

ہاتھوں کے پہنچوں پر خوب مل لے تین روز میں آرام ہو گا۔

(۴۷۳) نسوار آتشک برسات کے موسم میں جہاں مینڈک بڑے جفت شدہ ملیں تو ان کو پکڑ کر مار لیں اور خشک ہونے پر باریک پیس کر مریض آتشک کو نسوار دیا کریں نسوار سے ہی آتشک دور ہو جائے گا۔

(۴۷۴) حب کتھ زنگاری کتھ' تخم الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ' زنگار چھ ماشہ پانی کے ذریعہ دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

مِقدَارِ خوراک ایک گولی گرم پانی سے یا ترش چھاچھ سے کھلایا کریں اور یہی گولیاں پانی میں گھس کر زخموں پر لیپ کیا کریں فوراً ٹھنڈک پڑ جائے گی نہایت نفیس گولیاں ہیں۔



باب: ۱۴۳

بخار

حکمائے یونان کے نزدیک دل ہی تمام اعضاء سے افضل شمار کیا جاتا ہے حتیٰ کہ سلطنت بدن آدم میں دل کو بادشاہی کا درجہ حاصل ہے اس لئے جو تکلیف دل کو پہنچتی ہے وہ فوراً ہی تمام بدن میں اثر کر جاتی ہے کیونکہ دل سے بہت سی رگیں نکل کر تمام بدن کے اندر پھیلی ہوئی ہیں۔ ان رگوں کو اصطلاح طب میں شرائین کہتے ہیں۔ جب کبھی دل میں کسی وجہ سے حرارت بڑھ جاتی ہے تو اس حرارت کا اثر ان شرائین کے ذریعہ فوراً ہی تمام اعضائے بدن کے اندر پہنچتا ہے اور تمام کے تمام اعضاء گرم ہو کر اپنے کاموں سے غافل ہو جاتے ہیں۔ یہی وہ حالت ہے جس کو ہم بخار یا تپ کے نام سے پکارتے ہیں۔ بخار کی بے شمار قسمیں ہیں۔ لیکن ذیل میں چند ایک قسموں کا ذکر اور ان کے مجربات بیان کئے جاتے ہیں۔ باقی اور قسموں کا بیان مفصل طور پر کنزالمجربات جلد دوم و سوم میں کیا جائے گا۔ فی الحال ان ہی مجربات سے فائدہ حاصل کریں۔

نیز ہم چند ایک ایسے نسخہ جات بھی عرض کریں گے جو کہ ہر قسم کے بخار کو اتارنے کے لئے از حد مفید ہیں۔

صفراوی بخار

مشہور نام: گرمی کا بخار ویدک نام: تپ جور

طبی نام: حمی صفراوی ڈاکٹری نام: ییلو فیور۔ (YellowFever)

کیفیت مرض چند وجوہات سے صفرا زیادہ پیدا ہو کر متعفن ہو جاتا ہے اور بخار کا باعث بنتا ہے۔

اسباب گرم چیزوں کے کھانے یا تیز دھوپ میں چلنے پھرنے سے بدن میں صفرا زیادہ پیدا ہو کر فاسد ہو جاتا ہے اور اسی سے صفراوی بخار پیدا ہوتا ہے۔

علامات صفراوی بخار چڑھنے سے پیشتر آنکھوں میں جلن معلوم ہوا کرتی ہے اور پھر بخار پیدا ہو کر حسب ذیل علامتیں پیدا ہوتی ہیں۔ منہ کا مزا کڑوا' زبان خشک اور اس پر کانٹے سے پڑ جاتے ہیں۔ پیشاب کی زیادتی اور پاخانے کی رنگت زرد ہو جاتی ہے نیز صفرا کی زیادتی مریض کی آنکھوں میں اور اس کی زبان پر بھی ظاہر ہو جاتی ہے بعض اوقات قیں آتی ہیں۔ جس میں زرد رنگ کا پانی خارج ہوتا ہے بے چینی حد سے زیادہ ہوا کرتی ہے۔

مجربات

ذیل میں صفراوی بخار کے مجربات کے علاوہ اس کے دیگر عوارضات مثلاً پیاس' بے چینی' قے' نیند نہ آنا' جلن وغیرہ کا علاج بھی لکھیں گے تاکہ مریض کی تکلیف کو جلد دور کیا جا سکے۔

(۳۷۵) نسخہ اول آلو بخارہ سات دانہ اور تمر ہندی یعنی املی چار تولہ کو کورے کوزہ میں ڈیڑھ پاؤ پانی ڈال کر بارہ گھنٹہ تک بھگو رکھیں اور پھر مل چھان کر حسب ضرورت مصری ملا کر پلا دیں۔ انشاء اللہ صفراوی بخار کو آرام ہو جائے گا لیکن یہ نسخہ گرمی کے موسم میں استعمال کیا جاتا ہے سردی کے موسم میں ذیل کا نسخہ دیں۔

(۳۷۶) نسخہ دوم گل نیلو فر' کاسنی' جڑ کاسنی ہر ایک تین ماشہ' برادہ صندل سفید چار ماشہ' گل بنفشہ چھ ماشہ' عناب سات دانہ' تمام کو آٹھ نو گھنٹہ تک گرم پانی میں بھگو کر اور مل چھان کر قدرے مصری ملا کر پہلے خوب کلاں چھ ماشہ پھنکا دیں۔ اور اس کے بعد یہ پانی پلا دیں۔ یہ نسخہ صفراوی بخار کو از حد مفید ہے۔

(۳۷۷) نسخہ سوم برادہ صندل سفید چار ماشہ' کاسنی' بیخ کاسنی' تخم خربوزہ' تخم خیارین' ہر ایک چار چار ماشہ گھوٹ چھان کر اور مصری ملا کر دونوں وقت پلایا کریں۔ یہ نسخہ صفراوی بخار کو از حد مفید دوا ہے۔

تپ صفراوی کے عوارضات

چونکہ صفراوی بخار کی حالت میں مریض کو جلن' پیاس کی شدت' قے آنا' نیند نہ آنا وغیرہ

ہی زیادہ تنگ کیا کرتے ہیں۔ لہٰذا ان کو دور کرنے کے لئے خاص الخاص مجربات عرض کئے دیتے ہیں۔

جلن اور پیاس صفراوی بخار کے مریضوں کو جلن کی وجہ سے ازحد تکلیف ہوا کرتی ہے اسی واسطے بے ہوشی میں پڑے ہوئے بھی ہائے جل گیا پکارا کرتے ہیں۔

ایسی جلن اور پیاس کو دور کرنے کے لئے ذیل کے مجربات بارہا کے مجرب ہیں۔

(۳۷۸) ٹھنڈک جس کا مکمل نسخہ امراض قلب میں بیان کی جا چکا ہے (ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۱۵۸) یہ نسخہ پیاس اور جلن کو دور کرنے کے لئے بھی تیر بہدف ہے اس کی ایک ہی خوراک دینے سے گرمی سے تڑپتا ہوا مریض چین و سکون میں ہو جاتا ہے بوقت حاجت ایک ماشہ سے دو ماشہ تک پھنکا کر اوپر سے عرق گاؤ زبان یا سکنجبین لیموں پانی ملا کر پلائیں انشاء اللہ اسی وقت چین ہو جائے گا اگر خدانخواستہ یہ نسخہ تیار موجود نہ ہو تو ذیل کا چٹکلہ بنا دیں۔

(۳۷۹) نہایت آسان چٹکلہ دھنیا خشک تین تولہ کوٹ کر مٹی کے کورے کوزہ میں ڈال کر آدھ سیر پانی میں تمام رات بھگو رکھیں اور علی الصبح ململ کے رومال میں سے پن چھان کر اور مصری ملا کر مریض کو تھوڑا تھوڑا پلائیں اسی وقت پیاس اور جلن دور ہو جائے گی۔

(۳۸۰) ایسا ہی اور نسخہ تخم خرفہ بقدر ایک تولہ بطور سردائی خوب گھوٹ چھان کر اور مصری ملا کر پلائیں پیاس کو روکنے اور جلن کو دور کرنے کے لئے بھی مفید ثابت ہوتا ہے جو کہ بارہا کا مجرب ہے۔

نوٹ صفراوی بخار میں قے آنا برا نہیں بلکہ اس سے صفرا خارج ہو کر جلد صحت ہو جاتی ہے ہاں اگر حد سے زیادہ آنے لگے تو اسے روک دینا بہتر ہے قے روکنے کی ادویات ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۳۸۱) قے روکنے کی اکسیری دوا ٹھنڈک بقدر تین ماشہ، سکنجبین لیموں یا گل قند میں ملا کر چٹاتے رہیں اس سے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً قے رک جائے گی۔

(۳۸۲) دوسری دوا سپاری چھالیہ ایک عدد، لونگ سات عدد، مصری دس تولہ، خوب باریک پیس کر ملا لیں اور بوقت ضرورت مریض کو چٹکی چٹکی دیتے

رہیں۔

نیند نہ آنا

نیند صحت کی معاون ہے کیونکہ جب مریض کو نیند آ جاتی ہے تو وہ تکلیف سے بچ کر چین میں ہو جاتا ہے لیکن صفراوی بخاری کے مریض کو نیند بہت کم آیا کرتی ہے لہٰذا اس کو سلانے کے لئے چند نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں۔

(۳۸۳) مالش نیند آور روغن کدو، روغن خشخاش ہم وزن لے کر مریض کے تلوؤں اور ہاتھ کی ہتھیلیوں پر نیز سر پر مالش کرنے سے مریض کو ضرور نیند آ جاتی ہے۔

(۳۸۴) دوسری ترکیب صفراوی بخار کے مریض کو سرد ہوا کی بہت خواہش ہوا کرتی ہے لیکن عام لوگ سرد ہوا کو مضر خیال کرتے ہیں۔ اس لئے وہ بے چارہ سرد ہوا کے لئے تڑپتا ہے مگر اس کی ایک نہیں سنی جاتی آخر بے چارہ قہر درویش برجان درویش مجبوراً خاموش ہو جاتا ہے لیکن اس قلق و اضطراب کے اندر اسے نیند نہیں آتی لہٰذا چاہئے کہ ایسے مریض کو پنکھے پر عرق بید مشک یا عرق کیوڑہ وغیرہ چھڑک کر ہوا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سرد ہوا کے خوشبودار جھونکے پہنچنے سے تسکین ہو کر مریض کو نیند آ جائے گی۔

چند مفید و نفیس غذائیں

صفراوی بخار کے مریضوں کے لئے ذیل کی غذائیں نہایت مفید ہیں۔ کیونکہ ان میں غذائی فائدے ہونے کے علاوہ دوائی فائدے بھی ہیں گویا دوا کی دوا اور غذا کی غذا۔

(۳۸۵) آرد جو جو خشک شدہ حسب حاجت لے کر بریاں کرا لیں اور باریک پیس کر حفاظت سے رکھیں بوقت ضرورت اس میں سے ڈھائی تولہ لے کر پاؤ بھر پانی ملا کر کسی مدھانی وغیرہ سے بلو لیں اور مصری ملا کر پلائیں۔

(۳۸۶) دیگر نسخہ دھان کی کھیلوں کو باریک پیس کر اور پانی میں گھول کر مصری سے میٹھا کر کے پلانا بھی نہایت مفید غذا ہے نیز ساگودانہ، آش جو بھی نہایت مفید غذائیں ہیں۔ ہاں اگر نمکین چیز کو دل چاہے تو ذیل کی ترکیب سے دال پکا کر کھلائیں۔

(۳۸۷) مونگ کی دال پکانے کا طریقہ مونگ کی دال چار تولہ' آنولہ ۳ ماشہ' تین پاؤ پانی میں سب پکائیں جب مونگ خوب گل جائیں تو اتار کر اس میں بقدر ضرورت نمک' مرچ سیاہ' دھنیا باریک پیس کر شامل کر کے مریض کو پلائیں یہ شوربا نہایت لذیذ ہونے کے علاوہ زود ہضم اور پیاس اور جلن کو دور کرنے والا ہے۔

پرہیز مٹھائی' پوری' کچوری' لڈو' بالائی' مکھن' دیر ہضم اشیاء سے۔

غذا آرد جو' بلویا ہوا آش جو' ساگودانہ وغیرہ زود ہضم غذائیں جو پہلے مذکور ہیں۔

تپ بلغمی

مشہور نام:	بلغمی بخار	ویدک نام:	کف جور
طبی نام:	حمیٰ بلغمی	ڈاکٹری نام:	ریمیننٹ فیور۔ (RemittantFever)

اسباب سرد اور بوجھل غذاؤں کا زیادہ استعمال کرنے اور سرد مقامات میں رہائش کرنے وغیرہ سے بدن میں بلغم پیدا ہو کر بدن متعفن ہو جاتا ہے اور اسی وجہ سے یہ بخار پیدا ہوتا ہے۔

علامات نبض نرم' زبان اور بدن نیز پیشاب کی رنگت سفید ہو جاتی ہے منہ کا مزہ پھیکا قدرے میٹھا رہتا ہے انگڑائیاں اور جمائیاں بہت دق کرتی ہیں۔ نیز منہ سے پانی جاری رہتا ہے نیند بہت آتی ہے اور بخار کے ساتھ کھانسی و زکام بھی ہو جایا کرتا ہے۔

ایک خاص بات بلغمی بخار بچوں اور بوڑھوں کو ہی زیادہ ہوا کرتا ہے جوانوں کو بہت ہی کم دیکھا گیا ہے بلغمی بخاروں کے لئے اکثر کشتہ جات ہی مفید ثابت ہوا کرتے ہیں۔ لہٰذا ذیل میں پہلے چند ایک یونانی و ویدک نسخہ جات بیان کر کے چند ایک کشتہ جات بھی بیان کئے جائیں گے۔

(۳۸۸) جوشاندہ (اکسیر تپ بلغمی): ھُوَالشَّافِی کٹیلی کی جڑ' گلو سبز' برگ بانسہ ہر ایک نو نو ماشہ لے کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ پانی باقی رہ جائے تو دو تولہ شہد خالص ملا کر پلائیں بلغمی بخار اور

کھانسی دونوں کو ہی مفید ہے۔

(۳۸۹) اٹھ پہری اجوائن پرانے بلغمی پتوں کے لئے اٹھ پہری اجوائن بھی نہایت مفید دوا ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ اجوائن دیسی ایک تولہ بوقت صبح کسی مٹی کے کورے کوزے کے اندر ڈال کر ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو دیں۔ اور دوسرے روز اسی وقت گھوٹ چھان کر اور قدرے نمک ملا کر پلائیں اس سے چند روز میں ہی پرانے سے پرانا بلغمی بخار دور ہو جاتا ہے۔

(۳۹۰) حب شفا بلغمی بخار کے لئے نیز اس میں ہونے والی کھانسی کے لئے حب شفا بھی نہایت مفید گولیاں ہیں۔

ھوالشافی زنجبیل (سونٹھ) چھ ماشہ، ریوند چینی سوا تولہ، تخم دھتورہ ڈھائی تولہ، گوند کیکر ایک تولہ جو پانی میں ملی ہوئی ہو۔

ترکیب تیاری پہلے پہل تینوں چیزوں کو باریک پیس کر گوند کیکر کے ذریعہ رتی رتی کی گولیاں بنا لیں۔ اور مریض کو دو گولی صبح اور دو شام دیں۔ اگر یہی گولیاں اترے ہوئے بخار کے دورہ آنے سے پہلے گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے تین بار دی جائیں تو انشاء اللہ بخار نہ ہوگا۔

چندوید کے نسخہ جات

بلغمی بخاروں کے لئے حسب ذیل نسخہ جات نہایت مفید ثابت ہوتے ہیں۔

(۳۹۱) بھیمیشور رس جنگلی اپلوں کی راکھ آٹھ تولہ، مرچ سیاہ، نو تولہ، میٹھا تیلیہ مصفی دو تولہ، تمام کو سرمہ کی طرح باریک پیس کر رکھ لیں اور اس میں سے ایک رتی سے دو رتی تک شہد تین ماشہ اور اگر مل سکے تو برگ پان کا رس ایک ماشہ شامل کر کے چٹائیں کھانسی اور بلغمی تپ کو مفید ہے۔

(۳۹۲) انند بھیرو رس بلغمی بخار کے مریض کو انند بھیرو رس بھی نہایت مفید چیز ہے اس سے کھانسی اور نزلہ زکام کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔

ھوالشافی شنگرف مصفی، میٹھا تیلیا مصفی، مرچ سیاہ، سہاگہ بریاں، فلفل دراز ہر ایک تولہ تولہ لے کر ادرک کے رس میں تین دن تک کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنا لیں۔

ترکیبِ استعمال ایک یا دو گولی تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے دن میں تین بار گرم پانی سے دیا کریں۔

(۳۹۳) سواس کٹھار رس

پارہ مصفیٰ، میٹھا تیلیہ مصفیٰ، گندھک مصفیٰ، سہاگہ بریاں، منسل مصفیٰ، مرچ سیاہ ایک، ایک تولہ، سونٹھ، فلفل دراز دو، دو تولہ۔

ترکیبِ تیاری پہلے پارہ و گندھک کی کجلی کریں اور پھر باقی تمام ادویات کپڑ چھان کر کے اس میں ملا کر متواتر بارہ گھنٹہ تک کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنائیں اور شیشی میں حفاظت سے رکھیں یہ دوا بلغمی بخار کے علاوہ کھانسی ہر قسم بلکہ دمہ تک کو آب حیات ہے دو سے تین گولیاں تک شہد میں ملا کر چٹائیں۔

(۳۹۴) کشتہ پارہ سنگا

یہ کشتہ بھی بلغمی پتوں کے لئے نہایت اکسیر ہے علاوہ ازیں اگر مریض کی پسلیوں میں درد ہوتا ہو تو بھی یہ کشتہ نہایت مفید ثابت ہوتا ہے اس کے تیار کرنے کی مکمل ترکیب پہلے ذات الجنب کے بیان میں مذکور ہو چکی ہے (نسخہ نمبر ۱۴۵ نہایت معتبر کتابی نسخہ)

(۳۹۵) کشتہ ہڑتال گئودنتی

ہڑتال گئودنتی عمدہ چمکدار دو تولہ کی ڈلی لے کر نیم کے پاؤ بھر نغدہ میں دے کر پندرہ سیر اپلوں میں آگ دے لیں نہایت عمدہ سفید براق پھولی ہوئی نکلے گی باریک پیس کر شیشی میں رکھ کر دونوں وقت ایک تا ۲ رتی دیا کریں۔

نوٹ: دیگر کشتہ جات جو کہ ہر قسم کے بخاروں کو از حد مفید ہیں۔ اسی بیان کے اخیر میں ملاحظہ فرمالیں۔

پرہیز ہر قسم کی چکنائی ثقیل چیزیں اور بلغم پیدا کرنے والی اشیاء مثلاً آلو، اروی، کدو، خرفہ، چنے کی دال، بڑیاں، دودھ، مکھن، سیب وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیے۔

غذا پہلے تو بخار کے مریض کو فاقہ ہی کرانا بہتر ہے یا اگر غذا کی طلب کرے تو مونگ کی دال گرم مصالحہ ڈال کر پکی ہوئی یا بکری اور پرندوں کا گوشت، گندم کی چپاتی نیز پودینہ کی چٹنی یا ادرک کی چٹنی بھی دے سکتے ہیں۔ بلغمی بخار کے مریض کو اگر پانی کی خواہش ہو تو اسے سیر بھر پانی آگ پر پکا کر پاؤ بھر رہنے پر گرم گرم پلائیں نیز چکنائی تو بخار کے اترنے پر بھی نہ دیں۔

سوداوی بخار

مشہور نام: سوداوی بخار ویدک نام: وات جور
طبی نام: حمی سوداوی ڈاکٹری نام: کوارٹن فیور۔
(QuartonFever)

اگر سودا رگوں کے اندر متعفن ہو تو بخار ہر وقت رہتا ہے لیکن چوتھے روز زور کرتا ہے اور اگر رگوں سے باہر متعفن ہو تو یہ بخار چوتھے پانچویں یا چھٹے اور ساتویں روز آتا ہے۔

اسباب زیادہ ترش اشیاء کھانے' کثرت جماع اور رات کو جاگنے وغیرہ سے سودا زیادہ پیدا ہو کر متعفن ہو جاتا ہے اور اسی سے یہ بخار پیدا ہوتا ہے۔

علامات بخار ہونے سے پیشتر کثرت سے لگاتار جمائیاں آکر بخار ہوا کرتا ہے اور پھر نبض سخت' قارورہ ابتداء میں گدلا اور پھر سیاہی مائل' چہرہ اور بدن کی رنگت بھی سیاہی مائل ہو جاتی ہے ہڈیوں میں سخت درد ہوتا ہے جسم کا خشک ہونا' قبض' نیند کم آنا' چھینک نہ آنا' تلی کا بڑھ جانا' بات کرنے سے نفرت' یہ سب علامتیں سوداوی بخار کو ظاہر کرتی ہیں۔

مجربات

سوداوی بخار کے مریضوں کو اکثر قبض ہوا کرتا ہے لہٰذا پہلے قبض کو دور کرنے کے لئے چند نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں۔ پہلے ان سے قبض کو دور کر کے پھر دوسرے نسخہ کو استعمال کریں۔

(۳۹۶) عام نسخہ قبض کشائی کے لئے کیسٹرائل عمدہ چار تولہ گرم دودھ میں ملا کر اور مصری سے میٹھا کر کے پلائیں اس سے قبض دور ہو کر بخار کو بھی آرام ہو جاتا ہے۔

(۳۹۷) دوسرا نسخہ گل بنفشہ ایک تولہ' گلاب کے پھول ایک تولہ' مغز کدو نو ماشہ' سونف نو ماشہ' فلفل دراز ایک ماشہ' سب کو پاؤ بھر پانی میں گھوٹ چھان کر مصری تین تولہ ملا کر گرم کر کے مریض کو پلائیں یہ نسخہ بھی دافع بخار اور قبض کشا اعلیٰ درجہ کا ہے۔

(۳۹۸) نہایت اعلیٰ نسخہ یہ نسخہ پرانے سوداوی بخار کے لئے نہایت ہی مفید ہے اس کے چند روز استعمال سے پرانے سے پرانا بخار بھی دور ہو جاتا ہے۔ نہایت قابل قدر اور تجربہ شدہ نسخہ ہے۔

ھوالشافی گل بنفشہ چھ ماشہ، گلو سبز ایک تولہ، سونف چھ ماشہ، چرائتہ ۲ ماشہ، شاہترہ، گاؤ زبان، چھال نیم تین تین ماشہ، ملٹھی ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو بوقت شب پاؤ بھر پانی میں بھگو رکھیں۔ اور بوقت صبح پن چھان کر شہد یا مصری سے میٹھا کر کے پہلے خوب کلاں چھ ماشہ پھانک کر اوپر سے دوا پی لیں۔ انشاء اللہ سات روز کافی ہے۔

نوٹ سوداوی بخار کے لئے اور نسخہ جات اسی بیان کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں جو کہ ہر قسم کے تپوں کو مفید ہیں۔

پرہیز بینگن، لہسن، پیاز، مسور کی دال، آلو، اروی، گوبھی، وغیرہ دیر ہضم چیزوں سے۔

غذا اس بخار کے اندر تندرستوں کی طرح دی جاتی ہے مثلاً دودھ، مکھن، بکری کا شوربہ، بسکٹ وغیرہ۔

موسمی بخار [1]

مشہور نام:	تپ موسمی	ویدک نام:	وکھم جور
طبی نام:	حمی وبائی	ڈاکٹری نام:	ملیریل فیور۔ (MalarialFever)

کیفیت مرض اس بخار کا موسم عموماً نصف جولائی سے لے کر نصف نومبر تک ہے۔ ہزار کوششوں کے باوجود اس بخار سے کئی لاکھ جانیں سالانہ صرف برصغیر پاکستان و ہندوستان میں تلف ہو جاتی ہیں۔

اسباب محققین قدیم نے اس کا سبب برسات کی وجہ سے پانی اور ہوا خراب ہو جانے کو بتایا ہے لیکن محققین جدید (ڈاکٹر) مچھر کے کاٹنے کو اس کا موجب قرار دیتے ہیں۔

---

[1] ملاحظہ ہو کتاب موسمی بخار مصنفہ حکیم محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ

وبائی دنوں میں دن کو گرمی اور رات کو سردی ہوا کرتی ہے نیز ان ایام میں اگر ہوا خراب ہو جائے تو دو مشہور پرندے ہدہد اور ممولا ملک کو چھوڑ جاتے ہیں اور جہاں کی ہوا صاف ہو وہاں جا رہتے ہیں۔

علامات بخار سخت جاڑے سے چڑھتا ہے علاوہ ازیں مریض کو بے حد گرمی معلوم ہوتی ہے اور بے قراری طحال کا بڑھ جانا معدہ کے آس پاس درد معلوم ہونا بھی اس بخار کی علامتیں ہیں۔ نیز بلغم کی وجہ سے یہ بخار ہر روز اور صفرا کی وجہ سے تیسرے روز اور سودا کی وجہ سے چوتھے روز دورہ سے آیا کرتا ہے چونکہ یہ بخار کثرت سے ہوتا ہے اس لئے ہم اس کا علاج لکھنے سے پیشتر ہدایات عرض کرتے ہیں۔ جن پر عمل پیرا ہونے سے انشاء اللہ ہم اس موذی مرض میں مبتلا ہونے سے بچ سکتے ہیں۔ کیونکہ مقولہ مشہور ہے کہ علاج سے پرہیز بہتر ہے۔

ملیریا سے بچنے کے لئے چند ہدایات

ا۔ اگر آپ کی جائے رہائش کے پاس کسی گڑھے وغیرہ میں پانی پڑا ہوا ہو تو اس کو خشک کرنے کی تدبیر کرنی چاہئے کیونکہ زیادہ تر یہ مرض پانی خراب شدہ سے ہی پیدا ہوا کرتا ہے۔

۲۔ گھروں کو کوڑے کرکٹ اور گوبر وغیرہ سے بالکل صاف رکھنا چاہئے۔

۳۔ بوقت صبح تھوڑی سی چائے پینا بھی ان دنوں میں مفید ہے۔

۴۔ ملیریا کے ایام میں قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔ جب قبض معلوم ہو تو قبض کشا دوا یا غذا سے قبض کشائی کر لیا کریں۔ نیز ہاضمہ درست رکھیں۔

۵۔ کونین ہر تیسرے روز تین گرین یا حب سفید (نسخہ نمبر ۴۱۰) دو عدد کھا لیا کریں۔

اصول علاج مریض ملیریا کو قبض ہو تو پہلے قبض ضرور دور کر لینی چاہئے ورنہ اچھی سے اچھی دوا سے بھی آرام نہ ہوگا اس لئے ہم پہلے ایسے نسخہ جات درج کرتے ہیں جو کہ دافع بخار ہونے کے علاوہ قبض کشا اعلیٰ درجہ کے ہیں۔ لہٰذا پہلے ان ادویات کو استعمال کریں۔ اگر فائدہ ہو جائے تو بہتر ورنہ دوا استعمال کریں۔ انشاء اللہ یقیناً آرام ہو گا۔

مجربات

موسمی بخار کے لئے بے شک کونین ایک اعلیٰ درجہ کی چیز ہے کیونکہ یہ ملیریا فیور کے

جراثیم کو بہت جلد ہلاک کر دیتی ہے لیکن یہ کہنا صحیح نہیں کہ سوائے کونین کے دنیا بھر میں کوئی اور دوا ہی نہیں چنانچہ ذیل میں چند ایک ویدک اور یونانی نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں جو کہ ملیریا بخار کی بیخ کنی کے لئے کونین سے کم نہیں جو صاحب آزمائیں گے صحیح نتیجہ پر پہنچ جائیں گے۔

(۳۹۹) عرق سبز (موسمی بخار کی خاص دوا) یہ عرق بھی گو کونین کا ہی مرکب ہے لیکن اس کے مجوز نے اس مرض میں مریض کی تقویت اور قبض کشائی کو خوب مد نظر رکھا ہے اس کے استعمال سے ہر روز مریض کو چند ایک سیاہ رنگ کے پاخانے آکر طبیعت روبہ صحت ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی مگنیشیا سلفاس دس تولہ' فیری ایٹ کونین سائٹراس چھ ماشہ ایک سفید بوتل کے اندر ڈال کر اوپر سے عرق چرائتہ یا عرق وسمول یا عرق سونف سے پر کر دیں۔ دونوں ادویات فوراً حل ہو کر سبز رنگ کا عرق تیار ہو جائے گا۔ جو کہ ہر قسم کے بخاروں کے لئے عموماً اور ملیریا بخار کے لئے خصوصاً مفید اور لاثانی چیز ہے۔

ترکیب استعمال اترے ہوئے بخار کی حالت میں دو تولہ عرق پلا کر اوپر سے دودھ خوب سیر ہو کر پلا دیں۔ تاکہ کونین خشکی نہ کرے دن میں دو سے تین بار تک دیا جا سکتا ہے۔ یہی عرق بڑھی ہوئی طحال کو دور کرنے کے لئے بھی عجیب چیز ہے ہم نے بے شمار مریضوں پر استعمال کر کے مفید پایا ہے۔

(۴۰۰) جلاب بخار: ھوالشافی ہلیلہ' بلیلہ' آملہ ہم وزن کوٹ کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت اس میں سے تین تولہ سفوف لے کر پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو چھان کر قدرے نمک ملا کر پلائیں اس سے ایک دو سخت بدبودار پاخانے آئیں گے اور انشاء اللہ بخار اتر جائے گا ورنہ بخار ہلکا تو ضرور ہو جائے گا اسی طرح پھر ایک خوراک دے دیں۔ چند خوراکوں میں ضرور بخار اتر جاتا ہے یہ جلاب مریضان بخار کی قبض کشائی کے لئے بہترین چیز ہے اس کی ایک دو خوراک استعمال کرنے کے بعد پھر خواہ کوئی دوا استعمال کریں۔ انشاء اللہ ضرور مفید ثابت ہو گی کیونکہ یہ ردی مواد کو خارج کر دیتا ہے۔

(۴۰۱) خیساندہ قبض کشا قبض کشائی کے لئے یہ خیساندہ بھی نہایت مفید ہے' لہٰذا بخار کے مریض کو جب قبض کشائی کی ضرورت پیش آئے تو اس

نسخہ کو استعمال کریں۔

ھُوَالشَّافِی گل سرخ ایک تولہ' گل بنفشہ ایک تولہ' مغز کدو چھ ماشہ' سنا مکی تین ماشہ۔

ترکیب تیاری تمام دوائیوں کو ڈیڑھ پاؤ یا آدھ سیر پانی میں گھوٹ چھان کر چار تولہ ترنجبین خراسانی ملا کر دوبارہ چھان کر پلائیں اگر سردی کا موسم ہو تو خیساندہ کو نیم گرم کر کے پلائیں اس سے دو چار اجابتیں بافراغت ہو کر طبیعت صاف اور ہلکی ہو جاتی ہے۔

موسمی بخار کو اتارنے کے لئے چند نسخہ جات

مندرجہ بالا نسخہ جات سے قبض کشائی کر لینے کے بعد حسب ذیل نسخہ جات میں سے جو چاہیں استعمال کریں۔ انشاء اللہ بخار اتر جائے گا پھر دورہ روکنے کی تدبیر کرنی چاہیے دورہ روکنے کے لئے خاص الخاص نسخہ جات آگے لکھے جائیں گے وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

(۴۰۲) سفوف مسکن بخار جس سے پندرہ منٹ کے اندر اندر بخار اتر جاتا ہے۔
ھُوَالشَّافِی فنسٹین پانچ تولہ' سوڈا سلی سلاس پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری دونوں کو کھرل میں ڈال کر چھ ماشہ گیرو سرخ پسا ہوا ملا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں بوقت ضرورت چڑھے ہوئے بخار میں یہ دوا ایک ماشہ سے دو ماشہ تک تازہ پانی یا مناسب شربت سے دیں اور مریض کو ہدایت کر دیں۔ کہ اوپر کپڑا لپیٹ کر تھوڑی دیر لیٹا رہے پسینہ آکر انشاء اللہ فوراً بخار اتر جائے گا۔ ورنہ گھنٹہ کے بعد پھر دیں۔

(۴۰۳) مختصر نسخہ چڑھے ہوئے بخار کو اتارنے کے لئے ایسپرین بھی بڑی مفید چیز ہے بوقت ضرورت بقدر تین رتی تازہ پانی یا گرم دودھ بلا چکنائی سے دیں۔ انشاء اللہ پسینہ آکر بخار فی الفور اتر جائے گا۔

(۴۰۴) بخار کا علاج بخار کو اتارنے کے لئے نسخہ نمبر ایک جو سردرد کے بیان میں مذکور ہو چکا وہ بھی از حد مفید ہے۔

(۴۰۵) ملیریا بخار اتارنے کے لئے دیسی دوا سیلکھڑی یعنی سنگ جراحت ورقیہ حسب ضرورت لے کر گائے کے دودھ کے ساتھ خوب باریک پیس کر دو تولہ کے گولے بنا کر خشک کر لیں اور پھر دس پندرہ سیر اپلوں میں آنچ دے لیں۔ خوراک دو ماشہ دو دو گھنٹہ کے بعد مناسب شربت سے دیا کریں

انشاء اللہ ایک ہی روز میں بخار دور ہو جائے گا۔

(۴۰۶) دوسرا اکسیر الاثر نسخہ جو کہ موسمی بخار کے لئے نہایت ہی لاثانی چیز ہے۔ **ھُوَالشَّافِی** پھٹکری تین تولہ' سہاگہ چھ ماشہ' شورہ قلمی چار تولہ' تینوں چیزوں کو لوہے کے تابہ پر رکھ کر آگ جلائیں اور اجوائن دیسی تین تولہ' مرچ سیاہ تین ماشہ کو باریک پیس کر چٹکی دیتے جائیں جب دوا ختم ہو کر دھواں بند ہو جائے تو پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک گائے کی چھاچھ یا مناسب شربت سے دونوں وقت دیا کریں۔ انشاء اللہ یہ معمولی سا نسخہ اس مرض کے لئے نہایت ہی مفید ثابت ہو گا ضرور بنا کر دادیں۔

نوٹ بخار کو اتارنے کے لئے دیگر نسخہ جات آگے ملاحظہ فرمائیں وہ نسخہ جات علاوہ ملیریا بخار کے ہر قسم کے بخاروں کو دور کرنے کے نہایت زود اثر و مجرب ہیں۔

اترے ہوئے بخار میں دینے والے نسخہ جات

(جو کہ ملیریا کی نوبت روکنے کے لئے نہایت مفید ہیں)

جب پہلی ادویات استعمال کر چکنے کے بعد بخار اتر جائے اور بخار نوبت سے آنے لگے تو حسب ذیل ادویات کے استعمال سے انشاء اللہ بخار کی باری رک کر بخار سے کلی نجات مل جائے گی چند نسخہ جات یہاں بیان کئے جاتے ہیں۔ اور باقی انشاء اللہ تپ تجاری کے ضمن میں عرض کروں گا۔

(۴۰۷) حبوب نوبت (ہر قسم کے نوبتی بخار ملیریا' تجاری' چوتھیہ' روزانہ کی شرطیہ دوا) ان گولیوں کے استعمال سے ہر قسم کے نوبتی بخار اور ہر قسم کی نوبتی دردیں' شقیقہ' عصابہ وغیرہ دو تین خوراکوں میں ہی دور ہو جاتے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی سنکونا فبیری فیوج ایک انگریزی طریق پر تیار کیا ہوا درخت کے چھال کا سفوف ہے جو کہ عام انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتا ہے حسب ضرورت لے کر کھرل میں ڈالیں اور تیزاب گندھک ایک حصہ' پانی بارہ حصہ ملا کر اس عرق کے ذریعہ گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: بخار آنے سے گھنٹہ یا دو گھنٹہ پیشتر اس کی ایک خوراک دو گولی سے تین گولی دیں۔ اول تو امید ہے کہ انشاء اللہ اسی روز بخار نہ ہو گا ورنہ وقت بدل کر تو ضرور آئے گا لہٰذا دوسری بار اس تبدیل شدہ وقت سے دو گھنٹہ پیشتر ایک خوراک دے دیں۔ انشاء اللہ اب ضرور ہی آرام ہو جائے گا۔ لیکن احتیاطاً دو تین بار پھر اسی موقع پر دیتے رہیں تاکہ دوبارہ بخار عود کر نہ آئے۔

نوٹ: اسی طریقہ پر ہر نوبتی درد کو بھی یہ نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

(۴۰۸) تلسی کی گولیاں

(جو کہ نہایت معمولی ہونے کے باوجود کونین کا مقابلہ کرتی ہیں)

ھوالشافی: برگ تلسی تازہ، مرچ سیاہ ہم وزن لے کر کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور نوبت آنے سے دو گھنٹہ پہلے دو گولیاں مناسب عرق یا پانی سے دیں۔ انشاء اللہ نوبت کو ایک دو باریوں میں ہی روک دیں گی یہ گولیاں دیگر ہر قسم کے بخاروں میں بھی نہایت مفید ہیں۔

(۴۰۹) جور آری ابرک

یہ گولیاں ذرا محنت سے بنتی ہیں لیکن فوائد میں بے مثل و لاثانی ہیں۔ اکثر ایک ہی خوراک کے اندر بفضلہٖ بخار کو رفع دفع کر دیتی ہیں۔ ایسا بہت کم دیکھنے میں آتا ہے کہ یہ گولیاں دی جائیں اور پھر بھی بخار ہو جائے لیکن بالکل نئے بخار میں زیادہ مفید نہیں بلکہ جب دو تین باری بخار آچکا ہو تو پھر یہ گولیاں تیر بر نشانہ ثابت ہوئی ہیں۔ جو بنا کر آزمائیں گے یقیناً کونین سے بڑھ کر مفید پائیں گے۔

ھوالشافی: پارہ مصفٰی، گندھک مصفٰی، میٹھا تیلیا، کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ تانبہ، ہر ایک چھ چھ ماشہ تخم دھتورہ ایک تولہ، ترکٹہ (سونٹھ، مرچ سیاہ، مگھاں) تینوں کا سفوف ڈھائی تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی بنائیں پھر تمام ادویہ باریک پسی ہوئی ملا کر ایک روز ادرک کے رس میں یا صرف پانی میں پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی بخار آنے سے دو تین گھنٹہ پیشتر عرق سونف یا صرف پانی سے دیں۔ اس سے ہر قسم کے بخار مثلاً وات جور، پت جور، کف جور، دات پت، کف پت، دکھم جور غرضیکہ ہر ایک قسم کے بخار دور ہو جاتے ہیں۔

نوٹ کشتہ ابرک کی ترکیب باب کشتہ جات میں بیان کی جائے گی وہاں ملاحظہ فرمائیں نسخہ نمبر ۴۲۶)

(۴۱۰) حب سفید موسمی بخار کی نوبت کو روکنے کے لئے یہ گولیاں مشہور عالم ہیں ان گولیوں کو صدہا حکیم اپنے اپنے مطبوں میں استعمال کر کے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اور تقریباً سب ہی تعریف کرتے ہیں۔ کیونکہ ایک تو اس کے اندر کونین ہے اور دوسرے اس کی مضرت کو رفع کرنے والی ایسی چیزیں شامل کی گئی ہیں جو کہ خود بھی بخاروں کو دور کرنے والی ہیں۔

ھوالشافی طباشیر' ست گلو' دانہ الائچی خورد' زہر مہرہ خطائی' ہر ایک ایک تولہ' کافور' کونین ہر ایک تین ماشہ۔

ترکیب تیاری سب کو باریک پیس کر اسپغول کے شیرہ سے چنے سے ذرا بڑی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت بخار ہونے سے تین گھنٹہ پیشتر ایک گولی اور پھر گھنٹہ گھنٹہ سے دو گولیاں صاف پانی سے کھلائیں۔ انشاء اللہ اول تو پہلے ہی روز ورنہ دوسری بار بخار نہ ہو گا۔

نوٹ اگر یہی گولیاں ملیریا کے دنوں میں بطور حفظ ماتقدم بوقت صبح پانی سے لی جائیں تو انشاء اللہ بخار سے حفاظت رہتی ہے۔

(۴۱۱) سفوف اکسیر نوبت (ہزار ہا بار کا تجربہ شدہ آسان ترین نسخہ) یہ نسخہ ہر نوبتی درد اور ہر نوبتی بخار کے لئے نہایت مفید ہے نوبت سے پہلے اگر اس کی تین خوراکیں دے دی جائیں تو انشاء اللہ یقیناً نوبت رک جاتی ہے ملیریا بخار کی نوبت روکنے کو بھی نہایت اعلیٰ درجہ کی چیز ہے ضرور بنا کر فیضیاب ہوں اس کا نسخہ کتاب کے آخر میں بنام پاؤڈر آف آرسینک نمبر۲ درج ہے وہاں ملاحظہ فرمالیں نسخہ نمبر ۵۴۴)

تپ سہ روزہ یعنی تجاری کے لاثانی نسخے

تپ تجاری جو کہ تیسرے روز چڑھا کرتا ہے یہ بھی ملیریا بخار ہی ہے اس میں پسینہ بھی بہت آتا ہے اور اکثر متلی اور قے کی بھی شکایت رہا کرتی ہے اس کے خاص الخاص حیرت انگیز نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

تپ تیہ بھی چونکہ نوبتی بخار ہے اس لئے جو نسخہ جات تپ نوبتی میں باری روکنے کے لئے بیان کئے گئے وہ تمام کے تمام اس کی باری روکنے کے لئے بھی بہت مفید الاثر ہیں لیکن تاہم اس کے لئے اور علیحدہ نسخہ جات بھی عرض کرتے ہیں۔ ہاں اگر نسخہ نمبر ۴۰۰، ۴۱۰، ۴۱۱ تیار ہوں تو کسی اور نسخے کے بنانے کی پھر تکلیف نہ کریں۔ کونکہ وہی نسخہ جات باری کو روکنے کے لئے کافی ہیں۔ البتہ اگر کوئی نئے نئے تجربات کا شوق ہو تو چاہیں آزمائیں انشاء اللہ ایک سے ایک بڑھ چڑھ کر ہو گا۔

نوٹ: آپ قبض کشائی والے اصول کو بھول نہ جائیں پہلے قبض کشائی کر کے یہ نسخہ استعمال کریں۔ نیز باری کے روز مریض کو کچھ کھانے کو نہ دیں۔ حتیٰ کہ باری کا وقت بخیر گذر جائے پھر بھی جہاں تک ہو سکے صبر کریں۔ نیز مریض کو بخار کے روز سونے نہ دیں۔ کیونکہ نیند کی حالت میں بخار ضرور آدباتا ہے۔

نہایت سہل نسخے

(تیہ بخار کے حیرت انگیز اسراری چٹکلے)

(۴۱۲) اکسیر تیہ سم الفار سفید دو رتی، پھٹکڑی بریاں تین ماشہ نہایت باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بخار ہونے سے تین گھنٹہ پیشتر اس میں سے بقدر دو رتی دوا لے کر ایک تولہ شہد لے کر چٹائیں انشاء اللہ اسی روز بخار نہ ہو گا اگر پیاس زیادہ لگے تو مصری کا شربت پلا دیں اور کچھ نہ کھلائیں پلائیں۔

(۴۱۳) مکڑی کا جالا مکڑی کا سفید جالا بقدر ایک رتی لے کر گڑ میں لپیٹ کر بخار آنے سے تین گھنٹہ پیشتر دے دیں۔ انشاء اللہ ایک ہی خوراک میں بخار یقیناً رک جائے گا ورنہ دوسری بار پھر دیں۔

(۴۱۴) پھٹکڑی تیئہ بخار کے لئے پھٹکڑی بھی لاثانی چیز ہے پھٹکڑی بریاں اکیلی بھی اور بعض چیزوں سے مرکب ہو کر بھی برتی جاتی ہے مثلاً پھٹکڑی بریاں، کچلہ جلا ہوا ہم وزن لے کر دو دو رتی کی پوڑیہ بنالیں اور باری کے دن گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے تین پوڑیہ دیں۔ اگر پیاس لگے تو دودھ پلائیں پھٹکڑی کے باقی نسخہ جات خواص پھٹکڑی کے اندر درج ہیں وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

(۴۱۵) دھتورہ دھتورہ کی کونپل کا ڈیڑھ پتہ گڑ میں لپیٹ کر دو گھنٹہ پہلے نگلوائیں انشاء اللہ بخار ضرور رک جائے گا۔

(۴۱۶) طلسم تیئہ انگلی پر دوا باندھنے سے بخار رک جاتا ہے مرچ سرخ تین عدد کو پانی میں ڈال کر خوب باریک پیس کر بائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی پر لیپ کر کے اوپر ململ کا بھیگا ہوا کپڑا لپیٹ دیں۔ اور اس کپڑے کو تر رکھیں تو انگلی میں ذرا ٹیسیں چلیں گی لیکن انشاء اللہ بخار پہلی بار حد دوسری بار رک جائے گا بخار آنے سے دو گھنٹہ پیشتر لیپ کرنا چاہئے یہ عمل ہمارا بے شمار مرتبہ کا مجرب ہے۔

(۴۱۷) ایک اور طلسم باری کے روز ہل ہل یعنی بکرا بوٹی کو کوٹ کر اور ٹکیہ بنا کر بازو کے اس مقام پر باندھیں جہاں ٹیکہ لگایا جاتا ہے وہاں آبلہ پڑ جائے گا لیکن انشاء اللہ بخار نہ ہو گا آبلہ دو چار دن میں انشاء اللہ خود ہی ٹھیک ہو جائے گا۔

(۴۱۸) سرمہ باری روک کان کی میل کو روئی میں لت پت کر کے ایک بتی بنا لیں اور اس کو چراغ میں رکھ کر تلوں کا تیل ڈال کر جلائیں اور بدستور اس کا کاجل مریض کی آنکھوں میں ڈالا کریں۔

(۴۱۹) فوری اثر سرمہ رسونت مصفیٰ ایک رتی، فلفل گرد (مرچ سیاہ) ایک عدد، مکھی ایک عدد تینوں کو باریک پیس کر قدرے پانی کا چھینٹا دے کر بخار آنے سے دو گھنٹہ پہلے آنکھوں میں ڈالیں انشاء اللہ بخار نہ ہو گا۔

(۴۲۰) کیڑا بڑی بڑی ٹانگوں والا کیڑا لے کر اور گڑ میں لپیٹ کر مریض کو بتلائے بغیر باری سے دو گھنٹہ پہلے کھلانے سے بخار نہیں چڑھتا۔

پرہیز ملیریا بخار کے مریض کو ثقیل اور دیر ہضم چیزوں کے استعمال سے پرہیز کرائیں۔

غذا ہلکی زود ہضم جب خواہش ہو تو دینی چاہئے مونگ کی دال اور بکری کا شوربہ، ٹینڈا، کدو وغیرہ دیں۔ اور پھلوں میں سے لیموں، انگور، انار، سنترہ، سیب وغیرہ دیا کریں۔

ہر قسم کے بخاروں کے مجرب المجرب اور شرطیہ نسخے

ذیل میں ایسے نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں جو کہ ہر ایک قسم کے بخاروں کو مفید ہیں۔ ان میں وہ نسخہ جات بھی موجود ہیں جو کہ موسمی بخار کے لئے تریاق اعظم ہیں۔ نیز دیگر ہر قسم کے

بخاروں کو بھی دور کرنے میں جادو اثر ہیں۔ ان میں بعض نسخے ہمارے مشتہر شدہ بھی موجود ہیں۔ پہلے چند ایک عرقیات کے نسخے بیان ہوں گے جو کہ بخاروں کے لئے آب حیات کے مترادف ہیں۔

(۴۲۱) عرق اکسیر بخار: ھُوَالشَّافِی اجوائن دیسی، منڈی بوٹی، چرائتہ، شاہترہ، ہر ایک ڈھائی تولہ۔

ترکیب تیاری چاروں ادویہ کو دو سیر پانی میں تمام رات قلعی دار دیگچی میں بھگو چھوڑیں اور بوقت صبح آگ پر پکائیں جب پانی تین پاؤ رہ جائے تو نوشادر ایک تولہ باریک پیس کر ملا دیں۔ جب حل ہو جائے تو کپڑے میں سے چھان کر ۲۵ بوند گندھک کا تیزاب ڈال کر شیشی میں محفوظ کرلیں۔

ترکیب استعمال چڑھے ہوئے بخار میں تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے دو دو تولہ پلایا کریں۔ انشاء اللہ ایک ہی روز میں بخار دور ہو جائے گا ملیریا بخار کے جراثیم کو بھی گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے تین خوراک پلا دیں۔ انشاء اللہ بخار نہ ہو گا اکثر اس عرق کے استعمال سے ایک ہی روز میں آرام ہو جاتا ہے لیکن احتیاطاً دو تین روز تک استعمال کرانا چاہیئے۔

فوائد یہ عرق گو کڑوا ہے لیکن فوائد میں بڑا ہی مفید الاثر ہے ہر قسم کے بخار کو چھ گھنٹہ میں خدا کی مہربانی سے اتار دیتا ہے ملیریا بخار کے لئے کونین سے بڑھ کر ہے۔

(۴۲۲) عرق بخار (ڈاکٹر آر۔ سی چک گولڈ میڈلسٹ باغبانپورہ لاہور) یہ عرق ہر موسم میں بلا خوف و خطر استعمال کیا جاسکتا ہے اور کبھی خراب نہیں ہوتا جو صاحب ایک بار اس عرق کو محنت سے بنا کر آزمائیں گے انشاء اللہ پھر اور کسی دوا کا نام نہ لیں گے یہ عرق پرانے سے پرانے بخار و کھانسی کو دور کرنے کے لئے لاجواب اثر رکھتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی گل بنفشہ سوا سیر، گلو سبز چار سیر، گاؤ زبان آدھ سیر، چرائتہ آدھ سیر، شاہترہ آدھ سیر، سونف ایک سیر، ملٹھی دس تولہ۔

ترکیب تیاری ان سب ادویات کو جو کوب کر کے تین حصہ کرلیں اور اس میں سے ایک حصہ دوا لے کر تمام رات بیس سیر پانی میں بھگو رکھیں اور صبح بھبکہ سے عرق کشید کرلیں اب کشید شدہ عرق میں دوسرا حصہ دوا کا ڈال کر اتنا پانی اور ڈالیں جس سے کل پانی پھر بیس سیر ہو جائے پھر پہلے کی طرح عرق کشید کریں۔ اسی طرح پھر تیسری مرتبہ عرق نکال کر بوتلوں میں رکھ

چھوڑیں۔ عرق تیار ہے۔

ترکیب استعمال اڑھائی اڑھائی تولہ دن میں تین یا چار مرتبہ پلائیں انشاء اللہ چند روز میں ہر قسم کا بخار' کھانسی' نزلہ' زکام' اور پیاس کی زیادتی ختم ہو جائیں گے۔

(۴۲۳) سفوف تریاق بخار

ھوالشافی لوبان کوڑیہ چار تولہ' کشتہ سنکھ' کشتہ گئودنتی' کشتہ ابرک سیاہ ہر ایک چار ماشہ پیس کر سفوف بنالیں اور چڑھے ہوئے بخار میں بقدر دو دو ماشہ دن میں تین بار عرق بید مشک کے ہمراہ دیں انشاء اللہ ہر قسم کا بخار صرف ایک ہی روز میں دور ہو جائے گا ورنہ دوسرے روز تو ضرور ہی اتر جائے گا اور پھر لطف یہ کہ کمزوری مطلق نہ ہو گی' یہ سفوف بخاروں کے لئے تریاق اعظم ہے کشتہ جات کی تراکیب آگے لکھی جائے گی وہاں ملاحظہ فرمالیں۔ (نسخہ نمبر ۴۲۷' ۴۲۹)

(۴۲۴) حبوب تریاق

یہ گولیاں ہر قسم کے بخاروں کے علاج کے لئے معجزہ ہیں۔ یہ وہ مشہور گولیاں ہیں جن کی شہرت کا ڈنکا پاکستان و ہندوستان میں بج چکا ہے گو ان گولیوں کے نسخہ کو بہت سے مصنفین نے اپنے اپنے نام سے موسوم کر چھوڑا ہے اور ہم بھی اپنے نام سے لکھ سکتے تھے۔ لیکن سچ تو یہ ہے کہ یہ نسخہ عالی جناب حکیم مولوی علم الدین صاحب بھاگووالیہ ایڈیٹر رسالہ المعالج امرتسر کا تجویز کردہ ہے جب آپ ان گولیوں کو استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں تو صاحب موصوف کے حق میں دعائے خیر فرمائیں جنھوں نے اپنے زبردست راز کو ظاہر فرمادیا۔

ھوالشافی گلو سبز: ۱۰ تولہ' چرائتہ' برگ نیم' مرچ سیاہ' ہر ایک ۵ تولہ' املتیں: ۲ تولہ۔

سب کو جو کوب کر کے ۳ سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ اور پھر آگ پر جوش دیں جب تمام پانی جل کر صرف پاؤ بھر باقی رہ جائے گا تو مل چھان کر حسب ذیل ادویات کا سفوف ڈال کر کھرل کریں۔ جب گولیاں بنانے کے لائق ہو جاوے تو چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ادویات حسب ذیل ہیں۔

مغز کرنجوہ: ۵ تولہ' کونین خالص' ست گلو خالص' طباشیر کبود' ریوند عصارہ: ۱۔ ۱ تولہ' دانہ الائچی خورد: ۶ ماشہ۔

ترکیب استعمال ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام کو مناسب بدرقہ سے دیں انشاء اللہ ہر قسم کے بخاروں کو جڑ سے اکھاڑ کر رکھ دیں گی۔

(۴۲۵) ایک ہی روز میں بخار دور

یہ گولیاں عموماً ہر قسم کے بخاروں کے لئے ازحد مفید ہیں۔ بلکہ بسا اوقات ایک روز میں بخار سے چھٹکارا دلا دیتی ہیں۔

ھوالشافی حب الملوک مدبر' سہاگہ' منسل' شنگرف' ہر ایک ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری برگ نیم کے پاؤ بھر پانی میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال دو گولی ہمراہ شربت کھانڈ' جب پیاس لگے تو بھی کھانڈ کا شربت ہی پلاتے رہیں۔ اسی سے دو تین اسہال ہو کر انشاء اللہ بخار ضرور اتر جائے گا۔

کشتہ جات

ذیل میں کشتہ جات بیان کئے جاتے ہیں جو بخاروں میں نہایت مفید ثابت ہوتے ہیں۔ نیز ان ہی ترکیبوں سے تیار شدہ کشتہ جات جور آری ابرک' سفوف تریاق بخار' حبوب تریاق بخار وغیرہ میں ڈالے جاتے ہیں۔ گو ہر ایک کشتہ کے بنانے کی بے شمار ترکیبیں ہوا کرتی ہیں۔ لیکن ہم یہاں وہی کشتہ جات بیان کریں۔ گے جو کہ تیار کرنے میں نہایت آسان ہوں اور ان کو ہر ایک ناواقف سے ناواقف شخص بھی تیار کر سکے۔

(۴۲۶) کشتہ ابرک سفید

ابرک کے باریک باریک ورق جدا کر لیں' ابرک سے دو گنا قلمی شورہ باریک پیس کر علیحدہ رکھ لیں۔ نیز قدرے ترش دہی بھی مہیا کر چھوڑیں۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک کھلے منہ کی مٹی کی کلیا لے کر اس کے پینڈے میں قدرے قلمی شورہ بچھا کر اور اس میں قدرے دہی ڈال کر ابرک کے ورقوں پر قلمی شورہ بچھا دیں اور دہی کی تہہ جماتے جائیں۔ جب ورق رکھے جا چکیں تو اوپر بھی قلمی شورہ بچھا دیں۔ دہی ڈال کر کوزے کے منہ پر سرپوش دے کر مٹی سے خوب بند کر کے خشک ہونے پر تیس پینتیس سیر اپلوں کی آنچ ہوا سے بچا کر دے دیں۔ امید ہے کہ ایک ہی آنچ میں سفید براق کشتہ تیار ہو جائے گا۔ اگر خدا نخواستہ کچھ خامی معلوم ہو تو ہموزن شورہ قلمی لے کر اور اس کشتہ میں ملا کر ترش دہی میں کھرل کر کے پھر بدستور آنچ دیں۔ نہایت سفید کشتہ تیار ہو جائے گا۔ کشتہ کو لے کر پانی میں دھولیں۔ جب پانی نتر آئے تو اس پانی کو گرا کر اور ڈال لیں۔ بالکل تیار ہے۔ لیکن چونکہ ہم نے اس کو زود اثر بنانا ہے۔ لہٰذا اس کشتہ کو گلو سبز ۵ تولہ' چرائتہ

۵ تولہ کے جوشاندہ میں کھرل کرکے پھر تین آنچ دے لیں۔ نہایت مفید و موثر کشتہ ابرک تیار ہو جائے گا۔

مقدارِ خوراک ایک رتی۔

(۴۲۷) کشتہ ابرک سیاہ

ابرک سیاہ کا کشتہ بھی بخاروں کے لئے ایک لاثانی چیز ہے سنیاسی لوگ اس کشتہ کو ہزار ہا آگ دے کر تیار کرتے ہیں۔ لیکن جو ترکیب ہم عرض کرتے ہیں اس سے تھوڑی محنت سے تیار ہو کر بھی بہت کام دیتا ہے۔

ابرک سیاہ حسب ضرورت لے کر آگ میں خوب سرخ کرکے گائے کے دودھ میں بجھاؤ دیں۔ اسی طرح ۷ بجھاؤ دینے سے ابرک خود بخود ریزہ ریزہ ہو جائے گا۔ پھر اس کو گائے کے دودھ میں خوب کھرل کرکے باریک کریں اور خشک ہونے پر کوزہ میں گل حکمت کرکے گجپٹ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر جوشاندہ گلو اور چرائتہ میں تمام روز کھرل کرکے پھر بدستور آگ دیں اسی طرح باری باری سے گائے کے دودھ اور جوشاندہ گلو و چرائتہ میں کھرل کرتے اور آگ دیتے جائیں۔ سات آٹھ آگ میں نہایت سرخ رنگ کا بے چمک کشتہ تیار ہو جائے گا۔

مقدارِ خوراک ایک رتی دن میں دو تین بار تک دیں۔ انشاء اللہ چند روز میں پرانے سے پرانے بخاروں کا قلع قمع کردے گا۔

(۴۲۸) کشتہ سنکھ

سنکھ کا ٹکڑا ۵ تولہ یا کم و بیش لے کر نیم کے پتوں کے آدھ سیر نغدے میں دے کر گجپٹ کی آنچ دیں۔ سفید براق پھولا ہوا کشتہ ملے گا۔ یہ کشتہ بخار کو پسینہ لا کر اتارتا ہے۔ مگر کمزوری بالکل نہیں کرتا۔

مقدارِ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک۔

(۴۲۹) کشتہ ہڑتال گئودنتی

حکیم لوگ بے شمار طریقوں سے گئودنتی کو کشتہ کرتے ہیں۔ لیکن میری دانست میں نیم، گلو، کیکر، گھیکوار بوٹیوں میں سے جو حاصل ہو سکے ان میں کشتہ شدہ نہایت موثر ہوتی ہے۔

ترکیب گئودنتی عمدہ لے کر مذکورہ بالا چاروں بوٹیوں میں سے کسی ایک یا چاروں چہار چند نغدہ میں دے کر پندرہ بیس سیر اپلوں میں آگ دے لیں۔ نہایت سفید براق کشتہ تیار ہو گا۔ ہر قسم کے بخاروں کے لئے عموماً بہت ہی مفید دوا ہے اور موسمی بخاروں کے لئے خصوصاً سادھو

لوگ اپنی دھونیوں میں اسی کشتہ کو باریک کر کے شامل کر دیتے ہیں۔ اور موسمی تپ کے مریضوں کو اپنی دھونی کی راکھ کہہ کر دیتے جاتے ہیں۔ لوگ اس کے فائدے کو دیکھ کر سادھوجی کی بزرگی کے قائل ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ یہ سب طفیل اسی کشتہ کا ہوتا ہے۔

(۴۳۰) کشتہ سم الفار (تپ وچوتھیہ کی شرطیہ دوا)

سم الفار کی ڈلی ایک تولہ۔ پھٹکنڈا کی راکھ اڑھائی سیر۔ مٹی کی ہنڈیا ایک عدد۔ جس میں خاکستر پوری آسکے۔

ترکیب تیاری: پہلے پھٹکنڈا کی خاکستر آدھی ہنڈیا کے اندر ڈال کر ہاتھوں سے خوب دبائیں اور اس کے عین درمیان سم الفار کی ڈلی رکھ کر اوپر سے سوا سیر خاکستر ڈال کر خوب دبا دیں۔ اور پھر اس ہنڈیا کے منہ پر ڈھکن دے کر خوب گل حکمت کر کے چولھے پر رکھ کر نیچے آگ جلاتے رہیں۔ متواتر ۱۲ گھنٹہ کی آنچ سے کشتہ تیار ہو گا۔ لیکن ہنڈیا کو چولھے پر ہی پڑی رہنے دیں۔ تاکہ تمام رات میں پڑے پڑے بالکل سرد ہو جائے۔ علی الصبح پھولی ہوئی کشتہ شدہ ڈلی نکال لیں اور پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ یہ کشتہ تپ وچوتھیہ بخار کو ازحد مفید ہے۔

ترکیب استعمال: بخار کی نوبت آنے سے دو گھنٹہ پہلے حسب قوت مریض کو آدھے چاول سے ایک چاول تک کھلائیں۔ انشاء اللہ پہلے روز ہی بخار دور ہو جائے گا۔ علاوہ ازیں۔ یہ کشتہ دمہ اور کھانسی کے لئے بھی ازحد مفید ہے۔

مقدار خوراک: دو چاول۔

بخاروں کو دور کرنے کے لئے نفیس طریقہ

(جس سے سخت سے سخت بخار فوراً دور ہو جاتا ہے۔)

حسب ذیل طریق علاج نہایت کامیاب ہے اور اس سے بخار فوراً ہی رفع دفع ہو جاتا ہے۔ اس میں ایک دم تین نسخہ جات استعمال کرنے پڑتے ہیں۔ یعنی پہلے طب یونانی کا مشہور و معروف نسخہ پاشویہ کرایا جاتا ہے۔ پھر تمام بدن پر روغن کافوری کی مالش کرائی جاتی ہے اور ساتھ ہی ایک پسینہ آور دوا دی جاتی ہے۔ بس انشاء اللہ اسی وقت بخار دور ہو جاتا ہے۔ کیوں کہ پاشویہ سے تمام ابخرات جو دماغ کی طرف صعود کر کے پریشانی کا باعث ہو جاتے ہیں اتر پڑتے ہیں۔ اور بیرونی مالش سے بدن میں برداشت آ جاتی ہے۔ اور پسینہ آور دوا سے بخار اتر

جاتا ہے۔ تینوں نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

(۴۳۱) پاشویہ بیری کے پتے:۵ تولہ' بھوسی گندم:۵ تولہ' نمک طعام: ۲ تولہ' خوب کلاں:۱ تولہ' سب کو ایک پوٹلی میں باندھ کر ۲۰ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب جوش آجائے تو پوٹلی نچوڑ کر پھینک دیں اور اس پانی سے پاشویہ کریں۔

پاشویہ کرنے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ مریض کو چارپائی پر بٹھا کر پاؤں نیچے لٹکا دیں۔ اور مریض کے دونوں گھٹنوں پر ان ادویات کا ذرا ذرا گرم پانی ڈالتے اور پنڈلیوں کو ٹخنوں کی طرف سونتتے جائیں۔ اسی طرح تمام پانی ختم ہونے کے بعد پاؤں کو کپڑے سے پونچھ کر دو لمبے لمبے کپڑوں سے پنڈلیوں کو خوب کس کر لپیٹ دیں۔ خیال رہے کہ گرم پانی کی بھاپ مریض کے منہ کو نہ پہنچے۔ یہ پاشویہ بخار اور سردرد کی اکثر قسموں کے لئے از حد مفید ہے۔

(۴۳۲) روغن کافوری گھی ۲ تولہ' کافور ایک ماشہ۔ گھی کو آگ پر گرم کر کے کافور ڈال دیں۔ حل ہو جائے گا بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال روغن کی بدن پر مالش کریں۔

(۴۳۳) پسینہ آور صرف فینٹین یا اینٹی فائبرین یا اسپرین جو دل چاہے دے دیں۔ یا نسخہ ۴۰۲ کھلائیں۔ کیوں کہ وہ بہت موثر ہے۔ پھر جب بخار اتر جائے تو نوبت روکنے کی ادویات میں سے جو نسخہ چاہیں استعمال کریں۔



باب: ۱۴

مردوں کی خاص بیماریاں

مردوں کی بیماریاں

خداوند کریم نے ہر ایک حیوان کو جوڑا جوڑا پیدا کیا ہے اور اس کا جوڑا بھی اسی جنس سے بنایا ہے۔ یہ نہیں کہ ہاتھی کا جوڑا اونٹ سے بنایا ہو یا مرغ کا جوڑا کبوتر سے ملایا ہو۔ علیٰ ہذا القیاس حضرت انسان اشرف المخلوقات ہستی کے لئے بھی اسی کے لائق ذی عقل ذی شکل جوڑا پیدا کر دیا۔ چونکہ جوڑا بنانے کا مقصود اور غرض ہی سلسلہ مخلوقات کو بڑھانا تھا۔ اس لئے ایک دوسرے کے دل میں محبت اور چاہت بھی خوب پیدا کر دی تاکہ باہم انس و محبت سے رہیں۔ اور خلقت دن بدن بڑھتی رہے۔ اس انس و محبت کا ذریعہ، خلق کا وسیلہ، تندرستی اور صحت کا منبع، عیش و نشاط کا مخزن صحیح اور عمدہ مادۃ الحیٰوۃ (منی) ہی ہے۔ جس کی مثال بعینہ اس تخم سے دی جا سکتی ہے۔ جو کہ زمین میں بویا جاتا ہے۔ کیا وہ شخص جو خراب اور کرم خوردہ بیج بو کر آیا ہو اس کی امید رکھ سکتا ہے کہ یہ پیدا ہو کر بڑھے گا اور خوب پھلے پھولے گا؟ ہرگز نہیں بلکہ بوئے ہوئے بیج میں ذرا بھی نقص ہوا تو وہ اس کی روئیدگی (پیداوار) میں ظاہر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ نقائص تخم کے کئی درجات ہیں۔

۱۔ایک تو ایسے ہیں جو اگنے کے قابل ہی نہیں اور وہ اگتے ہی نہیں۔ خواہ زمین کیسی ہی اچھی کیوں نہ ہو، پانی کتنا ہی بہ افراط کیوں نہ ملتا ہو۔ یہ سب سے بدتر یا ناقص قسم ہے۔

۲۔دوسرے وہ ہیں جو اگ تو آتے ہیں لیکن بغیر نشوونما پائے مرجھا کر سوکھ جاتے ہیں۔ یہ پہلی قسم سے ذرا اچھی قسم ہے۔

۳۔اگتے ہیں۔ بڑھتے ہیں اور پھل بھی لاتے ہیں لیکن ان کے پھل خالی از نقائص نہیں

ہوتے۔

بس یہی مثال حرف بحرف مادۃ الحیٰوۃ انسانی پر صادق آتی ہے۔ تو پھر یہ کس قدر ظلم اور اندھیرے سے کام لیا جا رہا ہے۔ کہ جس عورت کے اولاد ہونے میں ذرا دیر ہوئی فوراً اس پر بانجھ ہونے کا الزام لگا کر دوسری شادی کرانے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ آپ اس بات کو خوب ذہن نشین فرمالیں کہ منی کی خرابی کی وجہ سے بھی اکثر اولاد نہیں ہوا کرتی۔

اطباء جدید کا مشاہدہ ہے کہ مرد اور عورت کی منی کے اندر حیوانات المنویہ پائے جاتے ہیں جو نطفہ قرار پانے کے بعد بڑھتے جاتے ہیں۔ اور چند روز میں گوشت کے ایک لوتھڑے کی مانند ہو جاتے ہیں۔ نیز یہ بھی فرماتے ہیں کہ اگر مرد کی منی کے جراثیم عورت کی منی کے جراثیم پر غالب آ جائیں تو لڑکا ورنہ لڑکی پیدا ہو گی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

ان حیوانات کو مائیکروسکوپ (خوردبین) سے دیکھا جا سکتا ہے۔ چنانچہ جن اشخاص کی منی کے جراثیم ان کے خود کردہ کرتوتوں سے مر جاتے ہیں ان کی منی ہرگز اولاد پیدا کرنے کے لائق نہیں رہتی۔ تاوقتیکہ مصلح منی ادویات کے استعمال سے دوبارہ اصلاح نہ کر لی جائے۔

حاصل کلام یہ ہے کہ مرد کو لازم ہے کہ وہ پہلے اپنا معائنہ کرائے اور اگر کوئی مرض ہو تو اس کا علاج کرا لے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ عورتوں کو کوئی مرض نہیں ہوتا۔ ہوتے ہیں اور ضرور ہوتے ہیں۔ جیسا کہ میں انشاء اللہ امراض مخصوصہ نسواں پر بخوبی روشنی ڈالوں گا۔ مگر میرے مخاطب تو وہ حضرات ہیں جو بیمار ہونے کے باوجود اپنے کو تندرستی کا دیوتا خیال کئے پھرتے ہیں اور تمام الزام اپنی بیویوں پر دھر دیتے ہیں۔ اگر وہ اپنی منی کا معائنہ کرائیں یا حکیموں سے تشخیص کرائیں تو بسا اوقات ان کے حال پر یہ شعر صادق آتا ہے۔

الزام ان کو دیتا تھا قصور اپنا نکل آیا

اب ہم منی کے صحیح اور تندرست ہونے کی چند ایک علامات عرض کرتے ہیں۔

عمدہ منی کی علامات

مرد کی منی معتدل القوام یعنی نہ حد سے زیادہ گاڑھی اور نہ پانی جیسی پتلی (رقیق) ہوتی ہے۔ بہتر منی کا رنگ سفید ہوتا ہے اور بوقت اخراج خوب اچھل اچھل کر نہایت لذت سے نکلا کرتی ہے۔ اگر منی پہلے گاڑھی اور پھر آہستہ آہستہ تھوڑی دیر بعد رقیق ہو جائے تو منی کی عمدگی کی نشانی ہے۔ عورت کی منی ہلکے زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ لہٰذا معلوم ہونا چاہئے کہ جن اشخاص کی منی درست نہیں ہوتی اول تو ان کے ہاں اولاد ہوتی ہی نہیں اور اگر ہوتی ہے تو کمزور اور بیمار۔ منی کو خراب کرنے والے

بہت سارے اسباب ہیں۔ جن کی وجہ سے نہ صرف منی ہی خراب ہوتی ہے بلکہ چند ایک اور ایسے امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔ جن سے مرد دراصل مرد ہی نہیں رہتا۔ منجملہ ان کے میرے نزدیک تو جلق' اغلام اور کثرت جماع ہی تین بڑے سبب ہیں جن کے عالمگیر ہو جانے کی وجہ سے ہی تقریباً ۹۵ فیصد انسان جریان' احتلام' سرعت انزال جیسی نسل کش اور تباہ کن امراض میں مبتلا ہو کر ضعف باہ جیسے خوفناک مرض کے پنجہ میں پھنس جاتے ہیں۔ پہلے جلق کی تباہ کاریوں کا تھوڑا سا ذکر سن لیجئے۔

جلق یعنی مشت زنی (MASTURBATION)

ہاتھ سے سرچشمہ حیات خارج کرنے والے مجلوق اور اس فعل نازیبا کو جلق یا استمنا بالید کہتے ہیں۔ یہ بری عادت جب کسی کو پڑ جاتی ہے تو اس کو چھوڑنا محال ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ہاتھ کی رگڑ کی وجہ سے پٹھے ذکی الحس ہو جاتے ہیں اور ان کو بار بار تناؤ ہوتا رہتا ہے اس لئے وہ اس جرم کے بار بار مرتکب ہوتے رہتے ہیں۔ اکثر لوگ اس کی برائی کو محسوس کرتے ہیں۔ لیکن شیطانی وساوس کی وجہ سے یہ خیال کرتے ہیں کہ بس آج تو اس کام کو کرلوں پھر آئندہ کبھی نہ کروں گا۔ ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ اگر وہ یہی سوچتے رہیں گے تو کبھی اس کام کو نہ چھوڑ سکیں گے۔ اور یہ آج یوم قیامت تک ختم ہونے میں نہیں آئے گا۔

اب اس مرض سے پیدا ہونے والی چند ایک خرابیاں بیان کرتے ہیں۔ تاکہ چند منٹ لذت حاصل کرنے والوں کو معلوم ہو جائے کہ وہ جس فعل کو باعث لذت سمجھ رہے ہیں وہ دراصل لذت نہیں بلکہ بے شمار مصیبتوں کا پیش خیمہ ہے۔ جس فعل کو کرنے سے آج وہ دو منٹ خوش ہوتے ہیں۔ کبھی ان کو یہی فعل سالوں رلائے گا۔

جلق سے پیدا ہونے والی خرابیوں کا مختصر بیان

۱۔ بقول فداہ ابی و امی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ناکح الید ملعون یعنی ہاتھ سے منی گرانے والا ملعون ہے اور خدا کی لعنت کا مستوجب۔

۲۔ ہاتھ کی رگڑ سے عضو تناسل کے رگ و پٹھے کمزور پڑ جاتے ہیں اور ان میں خون کا دور دورہ بند ہو جاتا ہے۔ نیلی نیلی رگیں ابھر آتی ہیں اور پھر عضو تناسل میں کمزوری اور ڈھیلا پن پیدا ہو جاتا ہے اور پھر آہستہ آہستہ انتشار کے قابل ہی نہیں رہتا۔

۳۔ منی کے بار بار نکلنے کی وجہ سے نہایت خراب اور رقیق منی پیدا ہونے لگتی ہے۔ جس سے حیوانات المنویہ (منی کے کیڑے) معدوم ہو جاتے ہیں۔

۴۔ بار بار منی کے نکلنے کی وجہ سے منی کا خزانہ بھی ذکی الحس ہو جاتا ہے اور اس کی قوت امساکیہ بالکل کم ہو جاتی ہے۔ اس لئے جب کبھی پاخانہ کرتے وقت زور لگایا جائے تو فوراً چند ایک قطرے منی کے نکل پڑتے ہیں اور پھر آہستہ آہستہ یہاں تک نوبت پہنچ جاتی ہے کہ ذرا سی رگڑ یا جماع کے خیال سے یا عورت سے بات چیت کرنے سے ہی منی نکل پڑتی ہے ایسی حالت کو ذکاوت حس کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

۵۔ علاوہ ازیں اس فعل بد کا سب سے بڑا اثر اعضائے رئیسہ پر پڑتا ہے اور بدن کے جوہر (منی) کو خارج کر دینے کی وجہ سے تمام اعضائے رئیسہ کمزور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ چار ہیں۔ دل' دماغ' جگر' خصیتین' گویا کہ ان چاروں کی تندرستی سے بدن انسانی تندرست رہتا ہے اور ان میں ضعف یا کوئی خرابی ہو جانے کی وجہ سے تمام بدن خراب یا کمزور ہو جاتا ہے۔ جلق کی وجہ سے ان چاروں اعضاء کو کیا نقصان پہنچتا ہے؟ وہ نہایت مختصراً درج ذیل ہے۔

قلب جلق جیسے برے فعل سے جب کچھ لذت پیدا ہوتی ہے تو اس وقت یہی نہیں کہ صرف منی نکل کر بس ہو جاتی ہے بلکہ ساتھ ایک چیز اور بھی خارج ہو جاتی ہے جو کہ منی سے بھی زیادہ قیمتی ہے وہ حرارت غریزی ہے۔ چونکہ اس کے فاعل کو بار بار اس فعل کو کرنا پڑتا ہے اس لئے حرارت غریزی اتنی خارج ہو جاتی ہے کہ جتنی اور پیدا نہیں ہو سکتی۔ اس لئے اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ دل کمزور ہو جاتا ہے بلکہ بعض کو خفقان اور غشی کا عارضہ بھی ہو جاتا ہے۔ پھر جب اس کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ سب تیری ان بد فعلیوں کا نتیجہ ہے جو اپنی بد قسمتی سے کر چکا ہے تو پھر اس کا غم لاحق ہوتا ہے اس سے دل کو بھی نقصان پہنچتا ہے اس لئے وہ کسی کی طرف نظر اٹھا کر مارے شرم کے دیکھ نہیں سکتا۔ وہ اپنے آپ کو گناہ گار اور بدکردار سمجھتا ہے۔ اس کا دل دھڑکتا ہے اور نہایت کمزور ہو جاتا ہے اس لئے انتشار کے وقت وہ خون کی صحیح مقدار عضو تناسل کی طرف نہیں بھیج سکتا۔ اسی وجہ سے ضعف قلب کے مریضوں کو کامل انتشار نہیں ہوا کرتا۔

دماغ جلق سے دماغ کو بہت جلد نقصان پہنچتا ہے کیوں کہ جو اعصاب (پٹھے) دماغ سے نکلتے ہیں وہ ذکی الحس ہونے کی وجہ سے بہت جلد کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور پھر وہ یہاں تک

ہو جاتے ہیں کہ خواہ مرد عورت کے ساتھ بھی لیٹا رہے تب بھی انتشار نہیں ہوتا۔ علاوہ ازیں سر درد رہتا ہے۔ ذرا سا چلنے یا بیٹھے بیٹھے کھڑے ہونے سے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ طرح طرح کے برے خیالات پیدا ہونے لگتے ہیں اور سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ بوقت انزال مرد کو لذت بہت کم آنے لگتی ہے۔ اس لئے وہ التذاذ (لذت) کی دوائیں لے کر اور بھی کمزور ہو جاتا ہے۔

جگر جلق کی وجہ سے جگر بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے۔ کیوں کہ منی کے زیادہ خارج ہو جانے کی وجہ سے خون کی زیادہ ضرورت پڑتی ہے۔ اس لئے جگر کو خون بنانے کے لئے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔ لیکن جو خون پیدا ہوتا ہے۔ وہ منی بنانے میں صرف ہو جاتا ہے۔ اس لئے جگر کو پوری خوراک نہیں ملتی۔ اس وجہ سے جگر بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے۔ اور جلق لگانے والے کے بدن میں خون کم ہونے کے باعث اس کے بدن کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ نیز اس کی بھوک بند ہو جاتی ہے۔

خصیتین اس فعل بد کی وجہ سے یہ دونوں عضو بھی نہیں بچ سکتے چونکہ خون سے منی کو یہی عضو بناتے ہیں۔ اس لئے اس مذموم کام سے ان کو بھی اپنا کام بار بار کرنا پڑتا ہے۔ بلکہ اکثر مواقع پر تو منی خام یا صرف خون ہی دینا پڑتا ہے اس لئے کمزور اور ڈھیلے ہو کر لٹک جاتے ہیں اور ان میں تھوڑا تھوڑا درد بھی رہنے لگتا ہے۔

اعضائے رئیسہ کے علاوہ معدہ 'گردہ' مثانہ 'پر بھی برا اثر پڑتا ہے۔ غرض کہ انسان صحیح معنوں میں زندہ درگور ہو جاتا ہے۔ بلکہ بعض واقعات اور مشاہدات سے تو معلوم ہوتا ہے کہ کئی شخص تو اس فعل بد سے اچانک مر گئے اور بعض اشخاص کو جنون یا مالیخولیا یا رعشہ جیسی خوف ناک بیماریاں چمٹ گئیں۔ لہٰذا پکار پکار کر کہا جاتا ہے کہ بھائیو! اس فعل سے بچو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ ورنہ تمام عمر پچھتاؤ گے۔ اپنے بچوں کا خاص طور پر خیال رکھو۔ ان کو خراب عادت لڑکوں کے ساتھ نہ ملنے دو۔ بلکہ دو بچوں کو ایک جگہ چھوڑ کر کبھی بے پرواہ نہ ہو ورنہ وہ ضرور اس عادت کے مرتکب ہو کر اپنے آپ کو تباہ برباد کر لیں گے۔

اغلام

اس کی مفصل حقیقت اور اس کے برے نتائج کنز المجربات جلد دوم میں بالتفصیل ملاحظہ فرمائیں۔ یہاں صرف اتنا ہی عرض کر دیتا ہوں کہ یہ فعل اس سے بھی برا ہے۔ نہ صرف اس

لئے کہ ہماری شرع میں حرام ہے بلکہ اس کے مرتکب ہونے سے چونکہ فاعل کو بہت زور لگانا پڑتا ہے۔ نیز پاخانہ کی سمیت (زہر) کی وجہ سے انسان طرح طرح کے امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس سے تخم انسان (منی) کا ستیاناس ہو جاتا ہے اور وہ اولاد پیدا کرنے کے قابل ہی نہیں رہ جاتا۔ لہٰذا اس فعل سے سخت محترز رہنا چاہئے۔

ضعف باہ اور اس کا علاج

جب انسان اپنی بدافعالیوں یا بے اعتدالیوں کی وجہ سے اپنی طاقت کو ضائع کر بیٹھتا ہے تو اس کے دل میں طرح طرح کے برے خیالات پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ اور اپنی بے عقلی اور کوتاہ اندیشیوں کا احساس ہوتا ہے اس لئے وہ اپنی صحت کو برباد کر چکنے کے بعد اپنی جان تک کو قربان کرنے پر تیار ہو جاتا ہے لیکن پھر دل میں سوچتا ہے کہ خدا نے ہر بیماری کا علاج پیدا کیا ہے۔ اس لئے ضرور کسی حکیم سے علاج کرانا چاہئے مگر جب اپنی اندرونی کمزوریوں اور قابل شرم کرتوتوں کی طرف خیال کرتا ہے تو مارے شرم کے خاموش ہو جاتا ہے اور اس وقت اس کی جان عجب کشمکش میں پڑ جاتی ہے۔ بقول شخصے۔

چھپائے بنے نہ بتائے بنے

قصہ مختصر اگر کسی لائق حکیم سے اس کا علاج کروا لے تو فبہا ورنہ اکثر کو تو

- "کون کہتا ہے کہ نامرادی کی دوا نہیں"
- "نامرادی ایک ہی خوراک میں دور"
- "شیر مرد بنانے کی اکسیر"
- "آپ چار نکاح کر سکتے ہیں"

وغیرہ وغیرہ جادو بھرے عنوان اپنی طرف متوجہ کر لیتے ہیں اور اپنی رہی سہی طاقت کو کسی معاوضہ لینے کی بجائے اپنے پاس سے دے کر برباد کر لیتے ہیں۔

میرا اس تحریر سے یہ مطلب نہیں کہ تمام اشتہار باز دھوکے باز ہوتے ہیں۔ بلکہ میرے مد نظر وہی حضرات ہیں جو کہ ہر قسم کی نامرادی کو ایک ہی اکسیر سے دور کرنے کے مدعی ہیں۔ کیونکہ یہ بات تو پایہ ثبوت تک پہنچ چکی ہے کہ دنیا بھر میں کوئی دوا ایسی نہیں جس سے ہر قسم کی نامرادی دور کی جا سکے۔ بدیں وجہ کہ نامردی پیدا ہونے کے اسباب مختلف' ہر ایک شخص کی طبیعت اور مزاج جدا جدا مثلاً اگر ایک کو جلق یا اغلام کی وجہ سے استرخاء قضیب ہو کر اس کے عضو تناسل کی رگیں سست ہونے کی وجہ سے نامرادی کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے تو دوسرے

کو سرعت انزال کی وجہ سے دخول کا موقعہ ہی نہیں ملتا تو بھلا فرمائیے کہ ایک اکسیری طلاء جو استرخاء قضیب کو دور کرنے کے لئے اکسیر ہے وہ امساک طبعی کیسے پیدا کر سکے گا۔ یا وہ دوا جو اپنے اندر امساک پیدا کرنے کا لاثانی جوہر رکھتی ہے۔ وہ رگوں کی سستی کو کس طرح دور کر سکتی ہے غرض کہ ایسی بے شمار مثالیں ہیں جن سے قارئین خود اندازہ لگا سکتے ہیں کہ جو کچھ ہم عرض کر رہے ہیں کہاں تک مبنی بر صداقت اور صحیح ہے اگر آپ ہمارے ہم خیال ہو چکے ہیں تو ہم آپ کی بھلائی کے لئے چند ایک اور باتیں عرض کرنا چاہتے ہیں جن سے انشاء اللہ آپ کو ضرور نفع پہنچے گا۔

یاد رکھیے کہ ضعف باہ کے مریضوں کا علاج کرنا بہت مشکل کام ہے صرف اسی لئے ہی نہیں کہ یہ بیماری مشکل سے جانے والی ہے بلکہ اس لئے بھی کہ اس کا مریض بہت وہمی مزاج کا ہوتا ہے اول تو اس کا کسی پر یقین ہی نہیں ٹھہرتا کیونکہ اشتہاری حکیموں نے اسے بدظن کر دیا ہوتا ہے اور اگر کسی کے سمجھانے بجھانے سے علاج کرانے پر آمادہ ہوتا بھی ہے تو یہ چاہتا ہے کہ ہتھیلی پر سرسوں اگ آئے' لہٰذا ہم ایسی ضرورتوں کو محسوس کرتے ہوئے چند ہدایات عرض کرتے ہیں اگر آپ حکیم ہیں تو آپ اپنے زیر علاج مریضوں کو یہ ہدایات سنائیں اور اگر خدانخواستہ آپ خود مریض ہیں تو غور سے ملاحظہ فرما کر ان پر کاربند ہوں کیونکہ ان میں کامیابی کا راز مضمر ہے۔

ضعف باہ کے مریضوں کو چند ہدایات

۱۔ آپ کو جب شرم کرنے کے موقع پر شرم نہ آئی تو اب حکیم کے سامنے مرض کی حقیقت بیان کرتے ہوئے کیوں شرماتے ہو۔ حالانکہ پہلے کی شرم تمہیں نفع بخش تھی اور یہ شرم سراسر نقصان دے گی اس واسطے اپنی تمام کیفیت سچ سچ حکیم سے بیان کر دو۔ کیونکہ اب حکیم سے شرم نہ کرنا تمہارے آئندہ کے لئے صاحب شرم بننا ہے۔ ورنہ آئندہ خدا معلوم کن کن بے شرمیوں سے سابقہ پڑے گا۔

۲۔ جو امراض سالہا سال کی بے اعتدالیوں سے پیدا ہوا ہے وہ ایک دو دن تو کیا ایک دو ہفتوں میں بھی نہیں جا سکتا۔ جو شخص یہ دعوئی کرے وہ جھوٹا ہے اس کے دام فریب میں نہ پھنسیں بلکہ نہایت تسلی سے علاج کرتے یا کراتے رہیں خواہ علاج پر مہینے ہی کیوں نہ صرف ہو جائیں۔

۳۔ ذرا سوچو تو سہی کہ تم نے جس بیماری کو بہت سے داموں سے مول لیا ہے اب اس بیماری کو دور کرنے اور گم شدہ صحت کو واپس لانے کے لئے کیا داموں کی ضرورت نہ ہو گی؟ اس لئے حتی المقدور دام خرچنے میں پس و پیش نہ کرو۔ صحت بے بہا اور انمول نعمت ہے۔

۴۔ بے شک مریض کی طبع انہیں چیزوں کو زیادہ چاہا کرتی ہے جو کہ مریض کے مخالف ہوں لیکن اگر ان سے زبان کو نہ روکا جائے تو کوئی بہتر سے بہتر دوا بھی فائدہ نہیں دیتی لہٰذا پرہیز نہایت ضروری ہے اگر آپ ان ہدایات پر عمل کرنے کا وعدہ کرتے ہیں تو ہم آپ کو ایسا نفیس طریق بتاتے ہیں جس سے اللہ چاہے تو یقینی فائدہ ہو جاتا ہے جو ہزار ہا روپے خرچ کرنے کے بعد بھی نہیں مل سکتا تھا آپ کو مفت پیش کیا جاتا ہے امید ہے کہ فائدہ اٹھا کر دعائے خیر سے یاد فرماتے رہا کریں گے۔ اسی طریق علاج سے انشاء اللہ بہت سی قسم کی نامرادی دور ہو جائے گی۔

ضعف باہ کا کامیاب علاج

جب آپ کے پاس کوئی مریض ضعف باہ کا شاکی ہو تو پہلے یہ دیکھ لیں کہ اس مریض کو علاوہ ضعف باہ کے اور کون کون سی بیماریاں ہیں مثلاً سوزاک' آتشک' عظم الطحال' بواسیر' قبض وغیرہ ان میں سے کوئی بیماری ہو تو پہلے اس کا علاج کرنا چاہئے جب اس سے شفا ہو جائے تو یہ معلوم کریں کہ اسے ضعف باہ کے متعلقات میں سے کوئی اور بیماریاں بھی ہے یا نہیں مثلاً ضعف دماغ' ضعف جگر' ضعف قلب' ذکاوت حس' جریان' احتلام' سرعت انزال' پھر ان کا علاج کریں۔ جب ان سے بھی آرام ہو جائے تو پھر بیرونی طور پر دافع استرخا تکور و طلا اور اندرونی طور پر دافع مقوی ادویات کھلائیں۔ اس سے انشاء اللہ لازمی طور پر آرام ہو گا۔

اب ہم ان امراض کا علیحدہ علیحدہ نہایت مختصر بیان اور علاج لکھ کر پھر مقوی ادویات اور طلاء اور تکوروں کے نسخہ جات لکھیں گے۔ سوزاک' آتشک' عظم الطحال' بواسیر' ضعف دماغ' ضعف قلب' ضعف جگر وغیرہ کے بیان مع علاج پہلے ذکر کئے جا چکے لہٰذا ان کے لکھے بموجب علاج کرنا چاہئے البتہ ہم ذیل میں ذکاوت حس' جریان' احتلام' سرعت انزال وغیرہ کا ذکر کرتے ہیں۔ نیز ان کے ساتھ ساتھ نہایت عجیب و غریب تیر بہدف مجربات بھی پیش کرتے ہیں جن کو آزما کر آپ ان شاء اللہ ضرور کامیاب ہوں گے۔

ذکاوت حس اعصاب

ہائپرایس تھیزیا (HYPEREASTHESIA)

جلق لگانے سے یا کثرت جماع کی وجہ سے پٹھوں کی حس تیز ہو جاتی ہے اور یہ مرض یہاں تک ترقی کرتا ہے کہ اس کے مریض کو ذرا سا خیال آنے سے تحریک پیدا ہو کر انتشار ہو جاتا ہے ننگی تصویر دیکھنے' عورت سے بات کرنے بلکہ کپڑے کی رگڑ سے ہی عضو کو انتشار ہو کر منی نکل جاتی ہے بلکہ اس کے مریض کا کپڑا ہر وقت ناپاک رہنے لگتا ہے یہ مرض ضعف باہ کے مریضوں کو کسی میں کم اور کسی میں زیادہ ضرور پایا جاتا ہے۔ لہٰذا سب سے پہلے اس جھوٹی خواہش کو دور کر دینا چاہئے۔ کیونکہ جب تک یہ مرض دور نہ ہو گا کوئی مقوی دوا بھی فائدہ نہ دے گی جس کی فلاسفی ظاہر ہے کہ مقوی دوا سے تحریک پیدا ہو گی اور تحریک ہوتے ہی منی خارج ہو جایا کرے گی۔ اس مرض کو دور کرنے کے چند مفید نسخہ جات درج ذیل ہیں۔ جو چاہیں بنا کر استعمال کریں۔ لیکن یہ یاد رہے کہ اس مرض کا علاج گویا انسان کو ٹھنڈا کر دیتا ہے لہٰذا مریض کی باتیں سن کر گھبرانہ جانا چاہئے۔

(۴۳۴) سفوف ذکاوت ھُوَالشَّافِی کشتہ قلعی پارہ شورہ والا چھ ماشہ' پوٹاشیم برومائیڈ (PotassiumBromide) ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری: باریک پیس کر ملائیں اور تمام دوا کی بارہ پڑیہ تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال: بوقت صبح ایک پڑیہ مکھن میں کھلایا کریں یا دودھ کی لسی سے دیا کریں۔ انشاءاللہ چند روز میں ذکاوت حس دور ہو جائے گی۔

نوٹ: کشتہ قلعی پارہ شورہ والا یرقان کے بیان میں مذکور ہو چکا وہاں ملاحظہ فرمالیں۔ (نسخہ نمبر ۲۰۰)

(۴۳۵) حبوب ذکاوت: ھُوَالشَّافِی کافور دیسی' ایکسٹریکٹ بلاڈونا' کشتہ سہ دھاتہ (نسخہ نمبر ۴۴۴) کشتہ قلعی پارہ شورہ والا (نسخہ نمبر ۲۰۰) ہر ایک ایک تولہ' افیون خالص تین ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام کو باریک پیس کر پانی کے ذریعہ دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ شربت نیلو فر یا تازہ پانی

فوائد: اس سے انشاء اللہ دس یا بارہ روز کے اندر اندر ہی ذکاوت حس بالکل دور ہو جائے گی بلکہ اس سے تو جریان و احتلام و سرعت انزال بھی دور ہو جاتے ہیں ان ادویات کو استعمال کرنے کے بعد اگر جریان کی شکایت معلوم ہو تو پھر جریان کا علاج کریں اور پھر مقوی باہ ادویات استعمال کرائیں۔

(۴۳۶) حب ممسک زعفرانی

(صدھا نسخہ جات سے بیش قیمت جامع الفوائد) جو کہ دافع سرعت انزال و جریان ہونے کے ساتھ ساتھ بہت ہی مقوی بھی ہیں آپ ملک کے اس گوشے سے لے کر اس گوشہ تک پھر جائیں ایسے نسخے بہت ہی کم میسر آئیں گے جو جریان اور سرعت انزال کو بھی دور کرنے والے ہوں اور پھر مقوی باہ بھی ہوں۔ بلکہ جو ادویات جریان وغیرہ کو دور کرتی ہیں وہ باہ کو ایک گونہ کمزور کرتی ہیں اور قوت باہ کو تیز کرنے والی جریان وغیرہ کو نقصان پہنچایا کرتی ہیں اس لئے حکماء کا طریق علاج یہ ہوا کرتا ہے اور یہی ہونا چاہئے کہ پہلے ان تمام بیماریوں کا علاج کر لیا جائے جس کا تعلق جریان احتلام وغیرہ سے ہے پھر مقوی اور محرک باہ ادویات دی جائیں مگر جس نسخہ کو ہم آج کی ملاقات میں پیش کر رہے ہیں اس میں یہ خاص صفت ہے کہ ایک یہ ہی دوا جریان' احتلام' سرعت انزال اور ضعف باہ' ضعف معدہ اور دماغ اور نزلہ و زکام کے لئے بہت مفید ہے بنائیے اور قدر کیجئے۔

ھو الشافی: لونگ' زعفران کشمیری پانچ پانچ تولہ' تخم جوز ماثل (دھتورہ) چار تولہ' تینوں دواؤں کا باریک سفوف اور کشتہ مرگانگ دو تولہ' کشتہ فولاد سمی تین تولہ باہم ملا کر چینی یا کانچ سے پیالہ میں ڈال دیں۔ اور اس پر درخت برگد کا دودھ اس قدر ڈالیں جس سے تمام دوا کا غلولہ سا بن سکے۔ پھر دو سیر گیہوں کا آٹا گندھا ہوا لے کر غلولہ مذکورہ اس میں لپیٹ کر گولہ بنالیں۔ اور تنور کی بھوبل میں دبا دیں۔ اور پانچ گھنٹہ کے بعد نکال کر گولہ توڑ کر ادویات کا غلولہ نکالیں اور اس کے برابر وزن مویز منقیٰ شامل کر کے ہاون دستہ میں خوب کوٹیں۔ یہاں تک کہ بآسانی گولیاں بنانے کے قابل ہو جائیں اب گولیاں چنے کے برابر بنالیں۔

ترکیب استعمال و فوائد: ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ کھائیں جریان' احتلام' سرعت انزال

ضعف باہ کے لئے بہترین دوا ہے علاوہ ازیں معدہ کی کمزوری کو دور کر کے غذا کو جزو بدن بنانے والی' خون صالح پیدا کرنے والی اور پرانے سے پرانے نزلہ و زکام کو دور کرنے والی گولیاں ہیں۔

وہ کشتہ جات جو ان گولیوں میں ڈالے جاتے ہیں

(۴۳۷) کشتہ مرگانگ

(ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۴۵۲)

(۴۳۸) کشتہ فولاد سمی: ھُوَالشَّافِی

کاہی سبز یعنی ہیرا کسیس بیس تولہ' سوڈا بائیکارب بیس تولہ' پاؤڈر آرسنک نمبر ایک چار رتی' پانی تین سیر۔

ترکیب تیاری پہلے کاہی اور سوڈا کو علیحدہ علیحدہ ڈیڑھ سیر پانی میں بھگوئیں پھر ہر دو پانیوں کو آپس میں ملائیں ایک قسم کا جوش پیدا ہو گا ٹھنڈا ہونے کے بعد پانی کو اوپر سے نتھار کر گرا دیں۔ اور نیچے والے تہہ نشین پاؤڈر کو آگ پر رکھ کر خشک کریں' دوران عمل میں پاؤڈر کو کسی لکڑی وغیرہ سے ہلاتے رہیں حتی کہ پاؤڈر کا رنگ سرخ ہو جائے اب یہ تیار ہو چکا ہے اب آگ پر سے اتار لیں اور ایک تولہ یہی پاؤڈر لے کر اس میں پاؤڈر آرسنک نمبر ایک (نسخہ نمبر ۵۴۳) چار رتی شامل کریں اور ہر دو کو دونوں ہاتھوں سے خوب زور سے کھرل کریں۔ کم از کم چھ گھنٹے کھرل کریں۔ بس کشتہ فولاد سمی تیار ہے۔

ترکیب استعمال یہ کشتہ ایک رتی ایک چھٹانک گائے کے مکھن میں رکھ کر کھلایا کریں۔

فوائد یہ کشتہ فولاد بے حد صالح خون پیدا کرتا ہے اس لئے ضعف جگر' ضعف باہ' اور عام جسمانی کمزوری کے لئے از حد مفید و موثر ہے ہر بیماری کے بعد کی کمزوری خصوصاً ملیریا بخار کے چھوٹنے پر اس کا استعمال بے حد نفع بخشتا ہے گرم مزاجوں کے موافق نہیں آتا بلغمی مزاج کے اشخاص کے لئے کام کی چیز ہے۔

نوٹ بواسیر اور بد ہضمی' میں مبتلا مریضوں کو اس کشتہ کا استعمال نہ کرایا جائے ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان کا موجب ہو گا۔

جریان و سرعت انزال کو دور کر کے قدرتی امساک پیدا کرنے والی بہترین گولیاں

(۴۳۹) حب تریاق زعفرانی

یہ گولیاں ضعف باہ' سرعت انزال اور جریان کو دور کرتی اور دل و دماغ کو طاقت عطا کرتی' امساک پیدا کرتی اور نزلہ و زکام کو مٹاتی ہیں۔

ھوالشافی ایک سالم ناریل کا چھلکا دور کر کے اس کا مغز نکال لیں اور اس میں سے ایک قطعہ پرانے پاکستانی روپیہ کے برابر کاٹ کر اس کے اندر افیون خالص پانچ تولہ' جدوار خطائی نو ماشہ زعفران چار ماشہ باریک کر کے داخل کر دیں۔ مگر یہ یاد رہے کہ پہلے جدوار اور زعفران باریک پیسیں پھر افیون شامل کریں پہلے افیون شامل کر لینے کی صورت میں دیگر ادویات باریک نہ ہو سکیں گی۔

بعد ازاں الگ کیے ٹکڑے کو اوپر دے کر سوراخ بند کر دیں اور سارے مغز ناریل پر ایک ایک انگل ماش کا آٹا خوب گندھا ہوا چڑھا دیں۔ خشک ہونے کے بعد دس سیر دودھ میں پکائیں یہاں تک کہ دودھ کا کھویا تیار ہو جائے۔

بعد ازاں نکال کر' مغز ناریل کو اتنے گھی میں بریاں کریں جس میں ناریل خوب اچھی طرح ڈوب جائے اوپر لگا ہوا آٹا سرخ ہو جانے پر نکال لیں اور آٹا دور کر کے مغز ناریل مع ہر سہ ادویات کے کوٹ لیں یہ کٹا ہوا ناریل ساڑھے سات تولہ لے کر اس میں عنبر' روغن بلسان دو دو ماشہ جوزبوا (جائفل) بذرالبنج (اجوائن خراسانی) صمغ عربی (گوند کیکر) ہر ایک سوا دو ماشہ جاوتری' بہمن سفید' بہمن سرخ' مایہ شترا عرابی' بادر نجبوریہ' خولنجاں ہر ایک ساڑھے چار ماشہ نبات سفید' (چینی) ایک تولہ کوٹ چھان کر ملائیں اور چنے کے برابر گولیاں بنا لیں اور اوپر چاندی کے ورق چڑھائیں۔

ترکیب استعمال ایک یا دو گولی ہمراہ میٹھا دودھ۔

فوائد جریان' سرعت انزال کو دور کرنے کے لئے عجیب و غریب گولیاں ہیں۔ قدرتی امساک پیدا کرتی ہیں۔ پرانے نزلہ اور زکام اور ضعف دماغ کے لئے مفید ہیں۔

جریان

مشہور نام: دھات گرنا ڈاکٹری نام: اسپر میٹوریا

(Sperma_torrhoea)

طبی نام: جریان المنی ویدک نام: پرمیو۔

کیفیت مرض اس مرض میں پیشاب سے پہلے' یا درمیان یا بعد میں سفید رطوبت نکلا کرتی ہے اس رطوبت کی تین قسمیں ہیں۔ منی' ودی' مذی۔

منی ہضم چہارم کا فضلہ ہے جو غذا کھانے کے بہتر گھنٹے بعد پیدا ہوتی ہے یہ تمام جسم کا عطر یا روح ہے جو کہ تمام رگ و ریشہ سے کشید ہو کر نکلتا ہے اسی وجہ سے منی خارج ہونے پر بدن میں کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے اگر اس کی حفاظت کی جائے تو بدن نہایت طاقت ور ہو جاتا ہے۔

مذی وہ سفید رطوبت ہے جو کہ نعوذ (خواہش جماع) کے وقت ذکر کے منہ پر آ جاتی ہے اس کے تھوڑے اخراج سے تو چنداں کمزوری نہیں ہوتی البتہ اگر ہر وقت نکلتی رہے تو کمزور اور نکما بنا دیتی ہے۔

ودی جو سفید رطوبت پیشاب کی نالی کو صاف کرنے کے لئے پہلے ذرا سی نکلا کرتی ہے اس کو ودی کہتے ہیں۔

جب ان تینوں میں سے کسی ایک کا اخراج حد اعتدال سے بڑھ جائے تو جریان کہلاتا ہے لیکن ان میں سب سے زیادہ خطرناک جریان المنی ہے (جو عام طور پر جب مریض کو قبض ہو جاتا ہے اور وہ پاخانہ کے وقت زور لگاتا ہے تو تین چار قطرے منی کے نکل جاتے ہیں۔) یہ مرض آج کل اس کثرت سے ہے کہ اگر ہم پچانوے فی صدی بھی کہہ دیں تو مبالغہ نہیں بلکہ سچ مچ چار پانچ فیصدی ہی کوئی خوش قسمت نوجوان ہوں گے جو اس مرض سے بچے ہوئے ہوں گے ورنہ سب کے سب اس مرض میں مبتلا نظر آتے ہیں۔

علامات مریض کاہل اور سست ہو جاتا ہے کام کاج سے جی چراتا ہے اعضاء شکنی ہر وقت دامنگیر رہتی ہے کمر میں درد رہتا ہے چونکہ اس مرض سے دماغ کے پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں اس واسطے ذرا سے کام کرنے سے سر میں درد شروع ہو جاتا ہے بلکہ بسا اوقات چکر آنے لگ جاتے ہیں۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے خوراک خواہ کتنی ہی کیوں نہ کھائے طاقت ذرا بھی نہیں بخشتی قوت جماع دن بدن کم ہو جاتی ہے اور جماع کی لذت برائے نام رہ جاتی ہے بالآخر ناکارہ اور نامرد ہو جاتا ہے۔

اسباب اس کے بڑے سبب جلق اغلام اور کثرت جماع ہی ہیں کیونکہ ان افعال سے عضو ذکی الحس ہو جاتا ہے اور اس وجہ سے جریان منی کا عارضہ ہو جاتا ہے جیسا کہ ہم

پہلے بیان کر آئے ہیں البتہ یہ مرض گرم اغذیہ کے زیادہ استعمال اور قبض کی وجہ سے بھی ہو جاتا ہے۔

خاص علامات جس شخص کے ہاتھ کے ناخنوں کا پچھلا حصہ بلاخون ہو یعنی سفید ہو تو خیال کر لینا چاہئے کہ اس کو جریان ہے اور جتنے چاول کی مقدار ہو اتنے سال سے ہی سمجھ لیں یہ پختہ علامت ہے میں جب جریان کے مریض کو ناخنوں سے دیکھ کر بتاتا ہوں تو لوگ حیران رہ جاتے ہیں۔

جریان کے بے شمار نسخہ جات کتابوں میں لکھے ہوئے ملتے ہیں مگر اس موذی مرض کے لئے بہترین تریاق اعظم شاذو نادر ہی ملیں گے۔ اس لئے میں اپنے تجربے کے بہت سارے نسخہ جات عرض کرتا ہوں جو کہ اس مرض کے لئے انشاء اللہ واقعی تریاق کا حکم رکھتے ہیں ان میں سے بعض نسخے تو ایسے بھی ہیں۔ جو کہ میں نے بڑی دقت سے حاصل کئے تھے مگر اس کتاب کو صحیح معنوں میں اسم بامسمیٰ بنانے اور قارئین کو فیض پہنچانے کے لئے صاف عرض کر دیئے ہیں۔ بالفرض والمحال اگر ایک دوا سے کامل فائدہ نہ ہو تو دوسرے نسخہ کو بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

(۴۴۰) نسخہ اول اکسیر الاثر اس نسخہ کو ہمارے ایک خاص کرمفرما بذریعہ اشتہارات فروخت کر رہے ہیں یہ ان کا سب سے زیادہ چلنے والا اور سب سے زیادہ مفید نسخہ ہے جس کے ان کے پاس صدہا سرٹیفکیٹ موجود ہیں۔ اس سے پرانے سے پرانا جریان بھی چند روز میں دور ہو جاتا ہے اور سب سے بڑی خوبی اس دوا میں یہ ہے کہ یہ دافع جریان ہونے کے ساتھ ساتھ مقوی باہ بھی ہے اور اس پر طرہ یہ کہ یہ مفرد چیز ہے یہ وہ نسخہ ہے جو نہ کسی کتاب میں ہے نہ رسالہ میں بلکہ خاص سینے کا راز ہے جو بلا کم و کاست درج ذیل ہے بنا کر فائدہ اٹھائیں لیکن یہ نسخہ ذرا مشکل سے تیار ہوتا ہے یعنی کوٹنے میں بیحد سخت چیز ہے۔

ھوالشافی زملی ایک سپاری کی طرح دانہ دار چیز ہے دس تولہ لے کر ہاون دستہ میں جو کوب (موٹا موٹا کوٹنا) کر لیں اور پھر اس کو سیر بھر گائے کے دہی میں آٹھ پہر بھگو کر سمیت دہی کونڈے ڈنڈے میں ڈال کر اور خوب گھوٹ کر نہایت باریک ہو جانے پر مٹی کے کسی تھال میں پھیلا کر دھوپ میں خشک کر لیں اور پھر اس کو دوبارہ کوٹ کر سفوف بنا لیں اور ذائقہ بدلنے کے لئے قدرے مصری ملا کر محفوظ رکھیں۔ بس اکسیر جریان تیار ہے۔

ترکیب استعمال چھ چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم، اس سے معمولی جریان صرف

دس بارہ روز میں اور پرانے سے پرانا اکیس روز میں انشاء اللہ ضرور دور ہو جائے گا اگر مریض کو قبض ہو تو پہلے قبض کو دور کر لینا چاہئے۔

(۴۴۱) سفوف جریان نسخہ دوم

یہ سفوف بھی اس مرض کا انتہائی اور آخری علاج ہے سیلان منی، سرعت انزال، رقت منی وغیرہ کو دور کر کے قدرتی امساک پیدا کرتا ہے یہ بھی خاص راز کا نسخہ ہے جو صاحب بہت سی ادویات استعمال کرنے کے بعد مایوس ہو بیٹھے ہوں وہ ذرا اس سفوف کو استعمال کر کے دیکھیں انشاء اللہ تعالیٰ ضرور آرام ہو گا۔

ھوالشافی ثعلب مصری، موصلی سفید، برنج ساٹھی (ساٹھی کے چاول)، سنگھاڑہ خشک پانچ پانچ تولہ، کشتہ قلعی ایک تولہ، کھانڈ تمام ادویات کے برابر۔

ترکیب تیاری سب کو باریک پیس کر کھانڈ اور کشتہ قلعی خوب اچھی طرح ملا لیں۔

ترکیب استعمال ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ دودھ گائے جس میں سات عدد کونپل برگد کو جوش دے کر چھانا گیا ہو۔ انشاء اللہ اس سے بے حد فائدہ پہنچے گا اور اکیس خوراک میں پورا پورا فائدہ ہو گا۔

(۴۴۲) رفیق اعظم (ہمارا مشہور و معروف نسخہ)

لیجئے حضرات! ہم اپنا چلتا ہوا نسخہ "رفیق اعظم" بھی ناظرین کی خدمت میں پیش کئے دیتے ہیں گو خدا کے فضل سے اس نسخہ کی بدولت دواخانہ کو آمدنی ہو رہی تھی لیکن ہم اس بات کو برا خیال کرتے ہیں کہ اور نسخے تو تمام ظاہر کر دیئے جائیں اور ایک نسخہ کو چھپایا جائے ہم اللہ تعالیٰ کو رازق اور مسبب الاسباب سمجھتے ہوئے نسخہ کو پیش کرتے ہیں۔

ھوالشافی خصیتہ الثعلب بڑھیا پنجہ دار پانچ تولہ، موصلی سفید دکھنی دس تولہ، تخم ریحان پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری ثعلب اور موصلی کو کوٹ چھان کر تخم ریحان سالم ملا لیں اور ڈبہ بھر رکھیں۔ (**نوٹ** یاد رہے کہ تخم ریحان بلا کوٹے سالم ہی ڈالیں)۔

ترکیب استعمال یہ سفوف بقدر چھ ماشہ لے کر آدھ سیر دودھ گائے میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر

پکائیں جب فرنی کی طرح غلیظ ہو جائے تو اتار کر سرد کر کے ایک رتی کشتہ سہ دھاتہ ملا کر صبح کھلایا کریں۔ انشاء اللہ چالیس روز میں کمال درجہ کے فوائد ظہور میں آئیں گے۔

فوائد جریان، احتلام، سرعت انزال دور کر کے سچ مچ رفیق اعظم ثابت ہوتا ہے منی غلیظ ہو کر قوت امساکیہ کو بڑھاتی ہے اعضائے رئیسہ کو طاقتور بناتا ہے اور چالیس روز کے باپرہیز استعمال سے انشاء اللہ منی کے جملہ امراض دور ہو جاتے ہیں۔

نوٹ کشتہ سہ دھاتہ کی ترکیب کے لئے نسخہ ۴۴۸ ملاحظہ فرمائیں۔

(۴۴۳) سفوف خمسہ (غریبوں کے لئے آسان اور عمدہ دوا)

یہ معمولی سا نسخہ بھی جریان کے لئے نہایت مفید دوا ہے اور پھر لطف یہ کہ درخت کے پانچوں انگوں سے تیار ہوتا ہے جو کہ ہر جگہ بلا قیمت تیار کیا جا سکتا ہے۔

ھوالشافی برگ ببول (کیکر کے پتے)، ثمر ببول (جن میں ابھی بیج نہ پڑے ہوں) پھول ببول، چھال ببول، گوند ببول (صمغ عربی)

ترکیب تیاری پانچوں اجزاء ہموزن لے کر سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر ملا لیں اور ان تمام کے برابر کھانڈ شامل کر لیں۔

ترکیب استعمال صبح و شام بقدر ایک تولہ دودھ سے کھلایا کریں۔

نوٹ ہر ایک مغلظ اور دافع جریان دوا میں کھانڈ ضرور ملا لیں کیونکہ کھانڈ کے ملانے سے دوا قبض نہیں کرتی۔ نیز مرغوب طبع ہو جاتی ہے۔

(۴۴۴) اکسیر جریان (بارہا کا تجربہ شدہ)

(جو دواخانہ سلیمانی میں بندش کے نام سے تیار ہوتا ہے۔ یہ نسخہ اکثر قسم کے جریان کو صرف تین دن میں روک دیتا ہے اور ساٹھ روز میں بفضلہ ازالہ مرض کر دیتا ہے۔

ھوالشافی قلعی مصفیٰ، سیسہ مصفیٰ، پارہ شنگرف سے نکالا ہوا ہر ایک ایک تولہ۔ سرد چینی، طباشیر، دانہ الائچی خورد۔ تج ہر ایک ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے قلعی اور سیسہ کو پگھلا کر ملا لیں اور پھر فی الفور پارہ میں ڈال دیں تاکہ ایک

گٹکہ بن جائے۔ اب ایک گٹکہ کو لے کر کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیسیں۔ تقریباً دو روز کی پسائی سے سیاہ رنگ کا سفوف تیار ہو جائے گا۔ پھر دوسری ادویات باریک شدہ ڈال کر تین روز تک خوب کھرل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال: اماشہ بوقت صبح دودھ کی لسی کھانڈ ملی ہوئی سے دیا کریں۔ ۷ روز کافی ہے (باوا سو بھارام سنیاسی)

(۴۴۵) حیرت انگیز نسخہ

اگر منی پانی کی طرح پتلی ہو کر ہر وقت بہتی ہو۔ ذکاوت حس کی حالت ہو گئی ہو تو حسب ذیل نسخہ مفید ثابت ہو گا۔ علاوہ ازیں سیلان الرحم کو بھی از حد مفید ہے۔

ھوالشافی: شیشم یعنی ٹاہلی کے پتے ایک مٹھی بھر لے کر چینی کے پیالے میں ڈیڑھ پاؤ پانی ڈال کر رات کو بھگو چھوڑیں اور صبح مل چھان لیں۔ گاڑھا لعاب نکلے گا۔ اس میں ۳ تولہ مصری ملا کر پلائیں۔ اسی طرح دس روز پلانے سے انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔ دوران استعمال میں ہاتھ پاؤں کے تلووں سے آگ سی نکلتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ لیکن اس سے گھبرائیں نہیں بلکہ جتنی گرمی نکلے اتنا ہی اچھا ہے۔ بہتر ہو کہ اس نسخہ کے ساتھ مریض کو دوا پر اعتماد جمانے اور نسخہ کو اخفا میں رکھنے کے لئے ساتھ کوئی ننھی سی غیر مضار دوا دے دیا کریں تاکہ یہ نسخہ قدر دان حضرات کے ہاتھ ہی میں رہے۔ میں تو اس کے ساتھ شوگر آف ملک کی پڑیہ دے دیا کرتا ہوں۔ آپ جو چاہیں دے سکتے ہیں۔

(۴۴۶) سفوف طباشیر طلائی

جریان کی عجیب و غریب دوا: یہ دوا گو ذرا قیمتی اجزاء سے مرکب ہے مگر اس میں شک نہیں ہے کہ نہایت عمدہ اور مفید چیز ہے۔ ہر وہ شخص جس کا علم طب سے ذرا بھی لگاؤ ہے۔ وہ اس کے اجزاء کے مطالعہ سے ہی اندازہ لگا سکتا ہے کہ نسخہ کس غضب کا موثر ہے۔ اس نسخہ سے استفادہ کرنے والے محمد حسین صاحب مالک شرقی ہاؤس لاہور کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ جنہوں نے اپنا راز کا نسخہ بلا طلب عطا فرما دیا۔

ھوالشافی: مصطگی رومی: ۲ تولہ، تخم الائچی خورد: ۲ تولہ، طباشیر نقرہ: ۲ تولہ، مصری: ۶ تولہ، چاندی کے ورق: ۶ ماشہ، سونے کے ورق: اماشہ۔

ترکیب تیاری: مصری کو عمدہ چینی کے کھرل میں پیس کر اس میں ایک ایک ورق ملاتے اور کھرل

کرتے جائیں۔ حتی کہ چاندی اور سونے کے ورق خوب سفوف سا بن کر مصری میں شامل ہو جائیں۔ اب اس کو علیحدہ شیشی میں ڈال لیں اور باقی ادویات کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے ہر سہ ادویہ کو ملالیں۔ بس اکسیری سفوف برائے جریان تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ڈیڑھ ماشہ گائے کے آدھ سیر دودھ کے ہمراہ کھلایا کریں۔

فوائد: دو ہفتہ کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ جریان دور ہو کر بدن میں قوت پیدا ہو جائے گی۔ خصوصاً دل و دماغ کو طاقت دینے میں عجیب چیز ہے۔

چند دافع جریان کشتہ جات

ذیل میں چند ایسے کشتہ جات پیش کئے جاتے ہیں جو کہ جریان کے لئے مفید ہیں۔

(۴۴۷) کشتہ قلعی

یہ کشتہ جریان کے لئے از حد مفید ہے۔ پرانے سے پرانے جریان کو بفضلہٖ چند خوراکوں میں بند کر دیتا ہے۔ نیز احتلام اور سرعت انزال کو بھی فائدہ مند ہے جس میں کشتہ قلعی ملانے کو لکھا ہو وہاں اسی طریقہ پر تیار کر کے ملانا چاہئے۔ بظاہر یہ ایک معمول سمجھی جانے والی دھات (قلعی) کا کشتہ ہے مگر فوائد میں بیش بہا چیزوں کے ہم خواص ہے۔ ترکیب وغیرہ کے لئے ملاحظہ ہو بیان ضعف جگر کشتہ قلعی اکسیر جگر نسخہ نمبر ۱۹۴۔

(۴۴۸) کشتہ سہ دھاتہ (مرض جریان یا منی کو دور کرنے والا مسلمہ تریاق)

ہر قسم کے جریان کے لئے یہ کشتہ حکمی دوا خیال کیا جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے جریان خواہ کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو ایک خوراک میں اکثر دور ہو جاتا ہے اور چالیس روز با پرہیز استعمال کیا جائے تو بفضلہٖ عمر بھر کے لئے اس مرض کے نزدیک آنے کا اندیشہ باقی نہیں رہتا۔ جریان الرحم کو بھی بہت مفید ہے علاوہ ازیں ذکاوت حس کو بھی کافی فائدہ مند ہے۔ رفیق اعظم کے ساتھ بھی یہی کشتہ روزانہ استعمال کرایا جاتا ہے۔ اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ رفیق اعظم کیسی مفید دوا ہے۔

ھُوَالشَّافِی: قلعی، جست، سکہ ہموزن تولہ تولہ لے کر لوہے کی کڑچھی میں پگھلا کر سات بار گھی میں سرد کریں۔ تینوں دھاتیں صاف ہو جائیں گی۔ اب ان سے پانچ گنا پوست کو کنار یعنی پندرہ

تولہ لے کر باریک پیس کر رکھیں اور قلعی، جست، سیسہ کو لوہے یا مٹی کے بڑے برتن میں ڈال کر چولھے پر رکھیں نیچے تیز آگ جلائیں۔ جب تینوں چیزیں پگھل کر پانی کی طرح ہو جائیں تو پوست باریک شدہ کی چٹکی ڈالتے جائیں۔ اور لوہے کی سلاخ سے ہلاتے رہیں۔ تمام پوست ختم ہو کر ہر سہ دھات خاک ہو جائیں تو پھر گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ تک بغیر ہلائے آنچ دیتے رہیں۔ پھر اتار کر سرد ہونے پر خاک کو کپڑے میں سے چھان لیں اور کھرل میں ڈال کر ۶ گھنٹہ تک ترش دہی میں کھرل کر کے پتلی پتلی سی ٹکیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے بیس سیر اپلوں میں آنچ دے لیں۔ دوسرے روز پھر بدستور ترش دہی میں چھ گھنٹہ کھرل کر کے اور پھر ٹکیہ بنا کر خشک کر کے اسی طرح آنچ دیں۔ اسی طرح کم از کم چار پانچ آنچ دے لیں اور پھر دہی میں پیسے بغیر ہی خشک کر کے ایک اور آنچ دے لیں۔ زرد رنگ کا نہایت خوش نما کشتہ تیار ہو گا۔ پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

مقدارِ خوراک ایک رتی مکھن یا بالائی میں دیں۔ ہر قسم کے جریان کو از حد مفید ہے۔

(۴۴۹) کشتہ سکہ یہ کشتہ بھی جریان کی اکسیر دوا ہے اسی لئے ہمدرد دواخانہ، ہندوستانی دواخانہ، اور چشمہ زندگی دواخانہ میں بکثرت تیار ہوتا ہے۔ ہر قسم کے جریان کے لئے مفید ہے۔

ھوالشافی سکہ مصفی کو لے کر کسی لوہے کی کڑاہی میں پگھلا کر شکر خام کی چٹکی دیتے جائیں اور سہانجنہ کی لکڑی پھراتے جائیں۔ جب تمام سیاہ رنگ کا ہو جائے تو اتار کر سرد ہونے پر باریک پیس کر کپڑے سے چھان کر شیشی میں بحفاظت رکھیں۔

مقدارِ خوراک ۴ چاول تا رتی مکھن یا بالائی سے۔

(۴۵۰) کشتہ فولاد (بلا آنچ): ھوالشافی برادہ فولاد ۲۵ تولہ کو چینی کے پیالے میں ڈال کر آب ثمر بول یعنی کیکر کے کچے تکوں کا پانی اس قدر ڈالیں کہ برادہ چار چار انگل اوپر تک آجائے۔ پھر اس پیالے کو دھوپ میں رکھ دیں۔ جب تمام پانی خشک ہو جائے تو پھر ڈالیں۔ تین بار اسی طرح کرنے سے برادہ فولاد نہایت لاجواب بہ رنگ سیاہ کشتہ ہو جائے گا۔ اس کو کھرل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ اور ایک رتی سے دو رتی تک مکھن دو تولہ میں دیں۔ جریان کے لئے مفید دوا ہے۔ علاوہ ازیں جگر میں خون پیدا کرنے کے لئے مسلمہ کشتہ ہے۔

نوٹ: اگر اس کشتہ کو کڑاہی میں ڈال کر اس سے دوگنا گھی ڈال کر نہایت تیز آگ پر رکھیں۔ تین چار گھنٹہ میں برنگ عنابی نہایت خوش رنگ کشتہ تیار ہو گا مگر فوائد وہی رہیں گے۔

(۴۵۱) کشتہ حلزون

حلزون یعنی سنکھ کا ایک تولہ کا ٹکڑا لے کر پاؤ بھر بو پھلی بوٹی کے نغدہ میں رکھ کر پچیس سیر اپلوں میں آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ خوب پھولا ہوا نکلے گا۔ باریک پیس کر حفاظت سے رکھیں اور ہر روز بوقت صبح دو رتی ہمراہ دودھ کی لسی میٹھا ملی ہو دیا کریں۔ انشاء اللہ پندرہ روز کے اندر جریان باقی نہ رہے گا۔ آسان دوا ہے۔

(۴۵۲) کشتہ مرگانگ

یہ وہی کشتہ ہے جس کو سنیاسی لوگ کشتہ سونا بتا کر سونے کے بھاؤ فروخت کیا کرتے ہیں۔ حالانکہ لاگت بہت کم آتی ہے۔ صرف ہاتھ کی صفائی اور تجربہ درکار ہے۔ گو اس کشتہ کا ذکر اور ترکیب ساخت بے شمار کتب میں ملتا ہے لیکن پوری ترکیب جس کو پڑھنے سے ہر ایک شخص کامیاب ہو سکے۔ کسی نے بھی نہیں لکھی بلکہ میرا تو خیال ہے جس پر ان کی ترکیب نویسی بھی شاہد ہے کہ وہ خود بھی اس کشتہ کو تیار نہیں کر سکتے اور نہ کبھی انہوں نے بنایا ہو گا یا دانستہ بخل کے پھندے میں پھنس کر ناظرین کو مغالطہ میں ڈالنا چاہتے ہیں۔ بہرحال یہ ایک ایسی چیز ہے جس کو تیار کرنا بہت ہی کم حضرات جانتے ہیں اور جو جانتے ہیں وہ بتانا پسند نہیں کرتے۔ اگر سچ پوچھو تو میں نے خود بھی کتابی ترکیبوں کے پیچھے لگ کر بارہا ادویات اور شیشیاں ضائع کی ہیں۔ کبھی ایک رتی بھی تو تیار نہ ہوا۔ ہاں جب ایک ماہر فن نے صحیح ترکیب بتائی تو پہلی بار ہی حسب منشاء تیار ہو گیا۔

اگر آپ کسی ماہر فن سے اس کشتہ کو سیکھنا چاہیں۔ تو مجھے امید ہے کہ وہ مدتوں کی خدمت کے بعد بھی شاید ہی بتائے۔ مگر میں آپ کو مفت بتاتا ہوں لیکن پہلے ایک شرط ضرور لوں گا۔ جس پر کاربند ہونا آپ کا فرض ہے۔ وہ یہ کہ کشتہ کو کشتہ سونا کہہ کر نہ فروخت کرنا بلکہ کشتہ مرگانگ کہہ کر خواہ اس سے بھی گراں داموں میں فروخت کر دینا۔

اب میں آپ کو اس قدر سمع خراشی کرنے کے بعد اس کشتہ کی صحیح اور مکمل ترکیب عرض کرتا ہوں۔ جس سے امید ہے کہ آپ پہلی مرتبہ ہی کامیاب ہو جائیں گے۔

ھوالشافی: پارہ صاف شدہ، نوشادر، گندھک آنولہ سار، قلعی، ہر ایک دو تولہ شیشی آتشی۔ ایک مٹی کی ہنڈیا (جس میں چار پانچ سیر بالو ریت آ سکے) بالو ریت ۵ سیر۔ بیری یا کیکر کی لکڑی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: پہلے قلعی کو پگھلا کر پارہ مصفی میں ملا کر سرد کر لیں۔ دونوں مل کر گنگہ سا بن جائے گا۔ اس کو کھرل میں ڈال کر باریک پیسیں اور قدرے پانی بھی شامل کر لیں۔ جب رگڑتے رگڑتے پانی کی رنگت سیاہ ہو جائے تو اس پانی کو گرا کر مزید صاف پانی ڈال کر کھرل کریں۔ اور سیاہ ہونے پر تازہ پانی ڈالیں۔ غرض کہ اسی طرح تازہ پانی ڈالنے اور سیاہ ہونے پر گراتے جائیں۔ یہاں تک کہ پانی کا سیاہی پکڑنا موقوف ہو جائے۔ پھر پانی میں قدرے نمک حل کر کے اس پانی کو ڈال کر بدستور رگڑیں۔ اس سے رہی سہی سیاہی بھی نکل جائے گی اور اس گنگہ کا نہایت چمکدار روپہلی سا سفوف تیار ہو جائے گا۔ اب اس میں گندھک آنولہ سار ملا کر خوب باریک پیسیں۔ دو گھنٹہ میں تمام دوا کا رنگ سیاہ ہو جائے گا۔ پھر نوشادر ملا کر زور دار ہاتھوں سے کم از کم دو گھنٹہ اور کھرل کر کے آتشی شیشی کے اندر (جو کہ کھڑیا مٹی سے گل حکمت کی گئی ہو یعنی جس کے چاروں طرف مٹی سے لیپ کر کے خشک کیا گیا ہو) ڈال دیں۔ پھر ایک ہانڈی لے کر اس کی پائنتی کے عین وسط میں سوراخ کریں۔ (جس پر آتشی شیشی کی پائنتی خوب پیوست ہو جائے) شیشی مذکور کو اس سوراخ کے اوپر اور ہانڈی کے اندر رکھ دیں۔ پھر اس ہانڈی میں تھوڑا سا بالو ریت ڈال کر نظر رکھیں۔ اگر سوراخ میں سے ریت نکل رہا ہو تو کنکریوں سے سوراخ بند کر دیں۔ اور پھر تمام ہنڈیا کو بالو ریت سے پر کر دیں مگر یہ خیال رہے کہ بالو ریت کہیں شیشی کے منہ میں نہ چلا جائے) پھر ہنڈیا کو آہستہ آہستہ اٹھا کر چولھے پر رکھ دیں دو لکڑیوں کی آنچ نہایت خیال سے یکساں دیتے رہیں۔ ۵ گھنٹہ کے بعد آگ کو زیادہ تیز کر دیں۔ ۳۔ ۴ گھنٹہ اسی طرح برابر آنچ دیتے رہیں۔ ۸ یا ۹ گھنٹہ کے بعد آگ کو بالکل موقوف کر دیں لیکن ہنڈیا کو چولھے پر سے نہ اتاریں۔ جب تمام ریت سرد ہو جائے تو شیشی کو نکال کر چاقو وغیرہ سے اس کی تمام مٹی کھرچ ڈالیں۔ اور شیشی کو گردن کے پاس سے توڑ ڈالیں۔ نہایت نفیس کشتہ تیار ہو گا جو دیکھنے میں بعینہ سونے کی طرح نظر آئے گا۔ اگر خدانخواستہ اس میں سے کچھ خام رہ گیا ہو تو اس کو علیحدہ کر کے باقی کو شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور گردن کے اندر جو سفید سفید جوہر لگا ہوا ہو اس کو کھرچ کر باریک پیس کر علیحدہ شیشی میں رکھیں۔ یہ بھی کام کی چیز ہے جس کو ہم آگے چل کر بتائیں گے۔

فوائد: یہ کشتہ جریان' سیلان الرحم' تپ کہنہ' وغیرہ امراض کو از حد مفید ہے۔ بلکہ اکثر اطباء کا تو خیال ہے یہ کشتہ حسب ذیل ترکیب سے استعمال کیا ہو، بدن کے کسی مرض کو نہیں چھوڑتا ہے۔

ترکیبِ استعمال کشتہ مرگانگ نصف رتی ملا کر اوپر سے حسب ذیل طریقہ سے تیار کیا ہوا دودھ پئیں۔ چینی کی پیالی میں چھ ماشہ خوب کلاں ڈال کر چینی کے اوپر ململ کا کپڑا باندھیں۔ اور اس پر دو تولہ مصری کوٹی ہوئی ڈال کر اوپر پاؤ بھر گائے کا دودھ دوھ دیں۔ پہلے کشتہ مذکور کھلا کر اوپر سے یہ دودھ پلائیں۔ چالیس روز کے استعمال سے منی پیدا ہو کر غلیظ ہوتی ہے۔ بدن موٹا ہو جاتا ہے۔ جس سے انسان از سر نو جوانی حاصل کرتا ہے۔ ماہرین فن اس ترکیب کو وہی پلیٹ اور رسائن بتاتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

(۴۵۳) جوہر مرگانگ کے فائدے

جو دوا شیشی کی گردن میں نکالی تھی وہ پھولے کی اکسیر ہے۔ جیسا کہ پھولے کے بیان میں ذکر کر آئے ہیں۔ (نسخہ نمبر ۵۸) علاوہ ازیں کھانے سے معدہ کے تمام امراض کو دور کر دیتی ہے۔

کیوں صاحب! جب آپ اس نسخہ کو بنا کر کامیاب ہو جائیں تو ذرا اپنے دل سے پوچھیں کہ اس کتاب پر جو حقیر پیسے خرچ ہوئے ہیں کہیں وہ ضائع تو نہیں گئے۔ پھر دل جو کچھ جواب دے اس سے ہمیں ضرور اطلاع بخشیں تاکید ہے۔

لیجئے! اگر آپ ہمارے ایثار کی قدر کریں گے تو ایک راز کی بات عرض کر دیں وہ یہ کہ اگر اس میں شنگرف ۲ تولہ' ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ بھی شامل کر کے کشتہ تیار کریں۔ تو یہ کشتہ از حد مقوی باہ ہو جاتا ہے لیکن پھر جوہر کا کام نہیں دیتا۔

○ لگتے ہاتھ ایک بات اور سن لیجئے۔ اگر آپ نے یہ نسخہ کسی امیر کو تیار کر کے دینا ہو تو بجائے قلعی کے برادہ چاندی یا سونا کی آمیزش تیار کر کے دیں اور پھر اس کے کرشمے دیکھیں مگر برادہ چاندی والا ماسوائے ماہر فن کے تیار نہیں ہو سکتا۔

پرہیز جریان کے مریضوں کو گرم اور ترش چیزوں سے مثلاً شراب و کباب' چائے' سگریٹ' اچار وغیرہ سے۔ نیز دھوپ میں چلنے پھرنے' زیادہ کام کرنے اور دماغی محنت سے' نیز جماع سے پرہیز لازم ہے۔

غذا نہایت نرم اور جلدی ہضم ہو جانے والی۔ مثلاً مونگ کی دال چپاتی۔ گندم' کھیر' دودھ' ڈبل روٹی' کدو' تر' کھیرا' وغیرہ کا سالن' بکری کا شوربہ و چپاتی گندم وغیرہ۔

نیز مریض کو ہدایت کر دیں کہ صبح و شام ہوا خوری کے لئے گاؤں یا شہر کے باہر نکل آیا کریں۔ کم از کم آدھ میل تک۔ اگر دوران علاج خدا نخواستہ قبض معلوم دے تو قبض کشائی کرنا ضروری ہے۔

احتلام (خواب میں ناپاک ہو جانا)

(NOCTURNAL EMISSION)

عام طور پر مریض کے فاسد خیالات کی وجہ سے سونے کی حالت میں منی نکل جاتی ہے۔ خصوصاً جب کہ مریض کو جلق یا کثرت جماع وغیرہ سے ذکاوت حس کا مرض ہو چکا ہو تو یہ مرض بہت تنگ کرتا ہے۔ حکماء کا بیان ہے کہ اگر تندرست 'نوجوان' مجرد (اکیلا) آدمی کو مہینہ میں ایک دو بار احتلام ہو جائے تو بیماری نہیں ہے۔ ہاں جب اس سے زیادہ ہو تو علاج کی فکر کرنی چاہئے۔

ہدایات احتلام کے مریضوں کو حسب ذیل ہدایات پر کاربند ہو جانے سے اکثر بلا دوا ہی فائدہ ہو جاتا ہے۔

۱۔ رات کے وقت پانی ہرگز نہ پئیں۔
۲۔ سوتے وقت پیشاب کر کے سونا چاہئے۔
۳۔ ہمیشہ داہنی کروٹ کے بل لیٹ کر سوئیں۔
۴۔ غذاء زود ہضم استعمال کریں۔
۵۔ گندے خیالات سے دل کو پاک کریں۔
۶۔ عشقیہ قصے کہانیاں اور ناول خوانی سے توبہ کریں۔ (ٹیلی ویژن اور وی۔ سی۔ آر پر فحش ڈرامے دیکھنے سے اجتناب کریں۔)
۷۔ صبح و شام سیر کریں۔

مجربات

اب ہم ذیل میں چند نسخہ جات عرض کرتے ہیں۔

(۴۵۴) حبوب احتلام: ھُوَالشَّافِی مغز تخم توری تلخ، مغز تخم تمر ہندی (املی)، افیون سب اشیاء ہم وزن

ترکیب تیاری خوب باریک کر کے کیکر کی مومیائی کے ذریعہ گولیاں نخودی بنالیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ پانی یا لسی کھلایا کریں انشاء اللہ تین روز میں ہی احتلام کو روک دیں گی۔ لیکن احتیاطاً سات روز استعمال کرائیں۔

یہ لاجواب نسخہ مجھے میرے دوست حکیم مولوی محمد یعقوب صاحب سکندر پوری سے حاصل ہوا تھا۔ اللہ مغفرت کرے نہایت نیک انسان تھے۔

دیگر نسخہ ۴۴۰ اور ۴۳۰ کشتہ قلعی پارہ شورے والا بھی اس مرض کے لئے نہایت ہی اکسیر الاثر ہیں۔

ضعف باہ کو دور کرنے کیلئے بیرونی علاج' طلاء ٹکور کے مجرب نسخہ جات

جب ذکاوت حس اور جریان وغیرہ کو دور کر لیا جائے تو مندرجہ ذیل ٹکوروں میں سے جو چاہیں استعمال کرائیں۔ ان سے انشاء اللہ تعالیٰ عضو مخصوص کی بہت سی خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔

(۴۵۵) تکمید مجلوق

جس کے سات روزہ استعمال سے مردہ رگوں میں بھی جان پڑ جاتی ہے۔

ھوالشافی: برادہ عاج (ہاتھی دانت)' گھونگچی سفید' اسگند ناگوری' خرفہ' مغز ناریل کہنہ' تل سیاہ' انبہ ہلدی' پوست بیخ کنیر سفید' تخم کتان' سیلحہ' مغز بید انجیر' میدا لکڑی' مالکنگنی ہر ایک دو تولہ' خراطین خشک' بیر بہوٹی' لونگ عاقر قرحا' جائفل' جلوتری' ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام کو کوٹ کر اٹھائیس پوٹلیوں میں یکساں باندھ لیں اور ہر روز ان میں سے دو پوٹلیاں بوقت صبح اور شام لے کر بھیڑ کے دودھ میں باری باری سے گرم کر کے سہاتی سہاتی ٹکور کریں۔ ٹکور صرف عضو تناسل پر ہی نہیں بلکہ اس کے ارد گرد بھی کرنی چاہئے۔ مثلاً کنج ران' خصیتین وغیرہ۔ ٹکور کم از کم ایک گھنٹہ صبح اور ایک گھنٹہ شام کرنی چاہئے۔ لیکن ٹکور کرنے کے بعد جب تک پسینہ خشک نہ ہو جائے ہوا میں باہر نہ نکلیں۔ نیز بوقت شب جب ٹکور کریں تو ان پوٹلیوں کے ثفل کو پان کے پتہ پر رکھ کر عضو تناسل کے اوپر باندھیں۔ اور بوقت صبح کھول ڈالا کریں۔

(۴۵۶) ایک اور تکمید

یہ پوٹلیاں بھی مردہ شدہ رگوں میں جان ڈالنے کے لئے بجلی کا سا اثر رکھتی ہیں جو صاحب بنا کر آزمائیں گے۔ انشاء اللہ تعریف کے مطابق پائیں گے۔

ھوالشافی سم اسپ سیاہ، سم خر سیاہ، سم فیل سیاہ یعنی سیاہ گھوڑے کے سم اور سیاہ گدھے کے سم اور ہاتھی کے سم ہرایک ایک تولہ برادہ دندان فیل، مالکنگنی، انبہ ہلدی، ہرایک دو تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو خوب کوٹ کر دو پوٹلیاں بنالیں اور چینی کے برتن میں ۴ تولہ روغن زرد (گھی) اور ۴ تولہ پیاز کا پانی ڈال کر اس میں دونوں پوٹلیاں باری باری رکھتے جائیں۔ اور ٹکور کرتے جائیں۔ اسی طرح صبح و شام ۷ روز تک کریں۔ انشاء اللہ اس سے کافی آرام ہو گا۔

(۴۵۷) طلاء اکسیر اعظم نمبرا

یہ وہ نسخہ ہے جس کی تعریف میں بے شمار حکیم رطب اللسان ہیں۔ اس سے عضو مخصوص کی ہر قسم کی خرابیاں، کوتاہی، باریکی، آگے سے موٹا ہونا اور جڑ سے پتلا پن، سستی، رگوں کا مردہ ہونا وغیرہ چند روز میں دور ہو کر دنوں میں ناامید شخص کو ازحد طاقت حاصل ہو جاتی ہے۔ بے شمار مرتبہ کا مجرب اور مفید طلاء ہے۔

ھوالشافی سم الفار سفید: ایک تولہ، روغن مال کنگنی: ۱۰ تولہ، شیر مدار: ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے سم الفار اور شیر مدار کو کھرل کریں۔ جب بالکل یک جان ہو کر خشک ہونے کے قریب ہو جائے تو روغن مال کنگنی ڈال کر آٹھ گھنٹہ روزانہ کے حساب سے ۵ روز کھرل کریں اور پھر اس مجموعہ کو کسی چینی کی پیالی میں ڈال کر تیز دھوپ میں رکھ دیں۔ ایک دو روز میں تمام روغن علیحدہ ہو جائے گا۔ اس کو نہایت احتیاط سے نتھار کر روغن کو تول لیں۔ اور بحساب فی تولہ تمام روغن، کستوری دو رتی، لونگ جائفل، جلوتری، بیر بہوٹی، خراطین خشک، پوست بیخ کنیر، ہرایک تین تین رتی لے کر باریک پیس کر ملالیں اور ۱۲ گھنٹہ خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کرائیں۔ بس طلاء اکسیر اعظم تیار ہے حفاظت سے شیشی میں رکھیں

ترکیب استعمال طلاء مذکور بقدر ۳ رتی لے کر انگلی سے عضو مخصوص کے اوپر دونوں پہلوؤں پر خوب مالش کریں۔ (لیکن حشفہ یعنی سپیاری اور نیچے کی سیون پر نہ لگنے پائے) اور پھر اوپر بھوج پتر یا برگ پان یا برگ ارنڈ لپیٹ کر اوپر ململ کی پٹی باندھ دیں۔ لیکن عضو مخصوص کو دھوئیں نہیں۔ اسی طرح ہر روز استعمال کرتے رہیں۔ اس سے کسی کو دو چار دن اور کسی کو آٹھ دس دن کے بعد عضو تناسل پر سرخ سرخ دانے پت کی طرح نکل آئیں گے۔ جس روز یہ دانے ظاہر ہو جائیں تو اس روز طلا لگانا بند کر دیں۔ اور پھر عضو مخصوص پر گھی جلا ہوا یا بہتر ہو کہ

روغن چنبیلی یا روغن بیضہ مرغ لگاتے رہیں۔ چند روز میں یہ دانے معدوم ہو جائیں گے۔ پھر دس بارہ روز کا وقفہ دے کر اسی طرح پھر طلاء لگانا شروع کریں اور دانے نکل آنے پر بند کر کے روغن بیضہ وغیرہ لگاتے رہیں۔ اس سے انشاء اللہ رگوں کی تمام بیرونی خرابیاں دور ہو جائیں گی۔ نہایت لاجواب طلاء ہے یہی طلاء تیار شدہ دواخانہ سلیمانی جہانیاں ضلع خانیوال سے مل سکتا ہے۔

تجربہ شاہد ہے کہ بلا آمیزش آخری ادویات محض روغن بھی ویسا ہی مفید ہے لہٰذا جیسے چاہیں۔ ہم نے تواب کستوری ملانی ترک کر دی ہے۔

(۴۵۸) روغن بیضہ مرغ مرغی کے انڈے کی سب سے آسان تیل بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ انڈوں کی زردی حسب ضرورت لے کر لوہے کی کڑچھی میں ڈالیں۔ اور تیز انگاروں پر رکھ دیں یہاں تک کہ وہ زردی اوپر پڑے پڑے جل جائے۔ اور سیاہی مائل ہو جائے جب معلوم دے کہ تیل نکلنا شروع ہو گیا ہے تو کسی چمچہ وغیرہ سے دبا کر روغن کو علیحدہ کر لیں۔ اور سرد ہونے پر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

فوائد اگر اس روغن کو عضو تناسل پر ملتے رہیں۔ تو بغیر آبلہ ڈالے از حد طاقت بخشتا ہے۔ نیز اگر بال اڑ گئے ہوں تو اس تیل کے لگاتے رہنے سے دوبارہ اگ آتے ہیں۔

(۴۵۹) طلاء اکسیر اعظم نمبر۲ (جو انگریزی روغنیات کو ملا کر فوراً تیار کیا جاتا ہے) چونکہ پہلا طلاء ذرا محنت سے تیار ہونے والا تھا۔ اس لئے ذیل میں ایک ایسا نسخہ درج کیا جاتا ہے جو بنانے میں نہایت آسان اور فائدے میں بھی اسی کے ہم پلہ ہے۔ یہ نسخہ میرے دوست حکیم ڈاکٹر اندر پرشاد صاحب جین ساکن جگادھری کا مجوزہ اور بے شمار مرتبہ کا مجرب ہے۔ جو کہ عضو مخصوص کے بیرونی نقائص کو دور کرنے میں از حد مفید ہے۔

ھُوَالشَّافِی سی من آئیل، کروٹین آئل، یوکلپٹس آئل، پیپر منٹ آئل، لائیکوار ایسپاسٹک یا جل دھنیا، عطر صندل یا عطر گلاب، روغن بادام خالص، اولیو آئل، روغن بیضہ مرغ۔ روغن چنبیلی خالص عمدہ قسم، چربی شیر، ہر ایک پانچ تولہ۔ کاڈلیور آئل دس تولہ۔

ترکیب تیاری سب ادویات کو ملا لیں۔

ترکیب استعمال رات کو سوتے وقت بقدر دو رتی طلاء لے کر عضو مخصوص پر خوب مالش کر کے

اوپر سے اگر ممکن ہو تو برگ پان یا برگ ارنڈ لپیٹ کر لنگوٹ باندھ کر سو جائیں اور علی الصبح گرم پانی اور صابن سے دھو کر تولیہ سے صاف کر دیا کریں۔ اکیس روز میں مایوس سے مایوس بیمار کو بھی انشاء اللہ آرام ہو گا۔ دوران استعمال میں سرد پانی آلت پر نہ لگائیں۔

(۴۶۰) طلاء آبلہ انگیز **ھوالشافی** دار چکنا، شنگرف، بلادر، چربی شیر ہر ایک ہموزن۔ **ترکیب تیاری** پہلے نمبر ا اور ۲ کو یہاں تک کھرل کریں کہ بالکل یک ذات ہو جائیں۔ اس کے بعد نمبر ۳ کو ملا کر خوب باریک پیسیں تاکہ وہ یک جان ہو جائیں پھر نمبر ۴ کو ملا کر کھرل کریں اور اس کے بعد قدرے میٹھا تیل شامل کر کے صلایہ کریں تاکہ مرہم سی تیار ہو جائے۔ بس طلاء تیار ہے۔ نہایت احتیاط سے رکھیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت عضو تناسل کو خوب گرم پانی سے دھو کر تولیہ سے صاف کر کے فوراً ہی یہ طلاء بقدر ایک رتی مرغی کے پر کے اوپر لگا کر حشفہ اور سیون کو چھوڑ کر آلہ تناسل پر لگا دیں۔ اس کے لگانے کے بعد درد اور تکلیف ہو گی۔ لیکن جس قدر برداشت کی جائے اسی قدر فائدہ ہو گا۔ ابتداء میں ثبور پیدا ہوں گے اور پھر آبلہ نمودار ہو گا۔ اگر برداشت کی تاب نہ ہو تو گرم پانی سے دھو ڈالیں اور دوسرے روز پھر طلاء کریں۔ اگر پہلے روز ہی ذرا سی تکلیف برداشت کر لی جائے تو دوسرے روز لگانے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ اس سے گئے گزرے مخلوق کو بھی بفضلہ دو تین روز میں ضرور ہی آرام ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

(۴۶۱) دیگر آسان ترکیب عضو تناسل کی پشت اور پہلوؤں کو کپڑے کی رگڑ سے ایسا سرخ کریں کہ خون پھوٹنے کی قریب ہو جائے پھر مغز حب الملوک (جمالگوٹہ) ایک دانہ لے کر پتھر پر قدرے پانی کے قطرے گرا کر اوپر گھسیں، عضو تناسل پر لیپ کر کے اوپر ارنڈ کا پتہ باندھ دیں۔ گو تکلیف تو ذرا ہو گی مگر انشاء اللہ تین چار گھنٹہ کے بعد ہی انتشار پیدا ہو گا جب معلوم ہو کہ آبلہ پڑ گیا ہے تو پٹی کھول ڈالیں اور جب آبلہ خوب بھر جائے تو سوئی سے چھید کر کے پانی نکال لیں اور آبلہ کو درست کرنے کے لئے مکھن گاؤ پانی میں دھلا ہوا قدرے کتھ باریک شدہ ملا کر بطور مرہم لگاتے رہیں انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو گا۔

نوٹ سوائے سخت ضرورت کے آبلہ انگیز دوا نہ استعمال کرنی چاہئے ہاں جب کسی اور دوا سے فائدہ نظر نہ آئے تو پھر کوئی حرج نہیں ہے۔

(۴۶۲) معجون مقوی باہ اس معجون کو ایک صاحب موسم سرما میں بڑے بڑے امیروں اور رئیسوں کے لئے تیار کیا کرتے تھے اور انہیں ہر سال منوں تیار کرنا پڑتا تھا۔ کیونکہ یہ قوت باہ بڑھانے میں اکسیر الاثر ہے۔

ھو الشافی دار چینی، زعفران، مرچ سیاہ، دار فلفل، خولنجاں، سونٹھ، بہمن سرخ، بہمن سفید، تودرین، قرنفل (لونگ)، بسباسہ، جوز الطیب، زیرہ سیاہ و سفید، زرنباد، اشنہ، باچھڑ دو دو تولہ، تج، شقاقل، دانہ الائچی خورد، ستاور، الائچی کلاں ہر ایک تین تولہ، مغز بادام مقشر شیریں تین پاؤ، کشمش، مغز اخروٹ، دس دس تولہ کھوپرا، مغز پستہ، آرد پنبہ دانہ (بنولے کا آٹا)، سفید تل ہر ایک بیس تولہ، شہد، مصری، روغن زرد، (گھی) ہر ایک سیر۔

ترکیب تیاری بطریق معروف معجون بنالیں۔

ترکیب استعمال دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد مقوی باہ، مقوی دل و دماغ و جگر و مثانہ و گردہ، مولد منی، ہاضم طعام، رنگ کو خوبصورت بنانے والا، درد مفاصل اور کئی بلغمی امراض کو بھی مفید ہے۔

نوٹ جس شخص کا مزاج گرم ہو اس کے لئے یہ معجون چنداں مفید نہیں ہے بلکہ اس کے لئے ذیل کا معجون بنائیں۔

(۴۶۳) معجون خوش ذائقہ یہ معجون مفرح قلب، دافع جریان، ممسک اور مقوی باہ ہے چند روز کے استعمال سے گئی ہوئی طاقت بحال کر دیتا ہے۔

ھو الشافی شقاقل مصری، ثعلب مصری، بہمنین، تودریین، تخم ریحان، تخم ہیلون، تخم بالنگو، آرد سنگھاڑا، کمر کس، ہر ایک ایک تولہ، مغز بادام پانچ تولہ، مغز کدو تین تولہ، مربہ آملہ بنارسی بیس عدد، مربہ سیب پانچ دانہ مصری تمام ادویات سے دوگنی

ترکیب تیاری مصری کو قوام کر کے اس میں پہلے مربہ جات گھوٹ کر شامل کر لیں اور پھر تمام ادویات ملا کر معجون تیار لیں

مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک۔

نوٹ: اگر ہو سکے تو اس معجون میں مروارید چھ ماشہ ' عنبر تین ماشہ ' ورق نقرہ ایک دفتری بھی شامل کر لیں ' اس سے اس کی طاقت اور بڑھ جائے گی۔

(۴۶۴) معجون مقوی باہ (دافع سرعت انزال وغیرہ)

یہ معجون از حد مقوی باہ ہے علاوہ ازیں جریان ' احتلام اور سرعت انزال کو دور کر کے منی کو از حد غلیظ کر دیتا ہے کھوئی ہوئی طاقت کو پیدا کرتا ہے جوانی کی امنگیں اور شباب کے دلولے پیدا کرنا اس کا پہلا کام ہے۔

ھوالشافی: گھو کھرو دکنی (خار خسک) آدھ سیر کو خوب باریک پیس کر روغن زرد (گھی) میں چرب کر کے چار سیر دودھ میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور کھویا کر لیں جب کھویا بن جائے تو حسب ذیل ادویہ تیار کر کے ملالیں جائفل ' جلوتری ' لونگ ' تیزپات ' دانہ الائچی خورد ' رومی مصطگی ' زعفران ' موصلی سفید ' ہر ایک چھ ماشہ پھر اس کھویا کو آدھ سیر گھی میں بریاں کریں جب سرخی مائل ہو جائے تو دو سیر مصری کا قوام شامل کر کے معجون بنالیں۔

مقدار خوراک: دو تولہ سے چار تولہ۔ جو صاحب آزمائیں گے وہ خوش ہو جائیں گے (کویراج پنڈت بدری پرشاد فتح آبادی)

مقوی باہ گولیوں کے چند خاص الخاص نسخہ جات

(۴۶۵) حب عنبر مشکی

(جو کہ قوت باہ کے لئے لاثانی اور تیر بہدف ہیں) ان گولیوں کے باقاعدہ استعمال سے مخلوق کے تمام عوارضات مثلاً ضعف باہ و معدہ اور دماغ و گردہ وغیرہ دور ہو کر جسم از حد طاقتور ہو جاتا ہے جن اشخاص کو جماع کے بعد کمزوری اور تکان معلوم ہوتی ہو ان کے لئے تیر بہدف ہیں۔ علاوہ ازیں اگر بوقت جماع عضو مخصوص میں پوری تندی (انتشار) نہ پیدا ہو۔ ان سب کے لئے یہ گولیاں از حد مفید ثابت ہوتی ہیں۔

ھوالشافی: مومیائی اصلی ' مصطگی رومی ' مروارید ناسفتہ ' طباشیر ' لونگ ' جلوتری ' جائفل ' بہمن سرخ و سفید ' دار چینی ' شقاقل مصری ' سونٹھ ' درونج عقربی ' عود ہندی ' عود صلیب ' ثعلب مصری ' جدوار خطائی ' ہر ایک چھ رتی ' عنبر ' کستوری خالص ہر ایک ایک ماشہ ' ورق طلاء دس عدد ' روغن پستہ بقدر حاجت۔

ترکیب تیاری اول مروارید، عنبر، کستوری کو عرق بید مشک میں خوب اچھی طرح کھرل کر کے نہایت باریک سفوف بنالیں۔ اور قدرے روغن پستہ کو گرم کر کے اس میں مومیائی کو حل کر لیں۔ پھر باقی سب ادویہ کو الگ الگ کوٹ چھان کر سب یکجان کر کے باقی روغن پستہ ڈال کر کھرل کر کے مونگ سے ذرا بڑی گولیاں تیار فرمائیں اور اوپر سونے کے ورق چسپاں کر کے احتیاط سے شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال دو گولی سے تین گولی سوتے وقت گرم دودھ سے کھلائیں پندرہ روز میں ہی خوش کر دیں گی۔ اگر ان گولیوں میں سے ایک گولی لے کر دو ماشہ شہد اور دو رتی کافور میں حل کر کے قبل از مجامعت عضو پر مل لی جائی تو طرفین کو اس قدر لذت حاصل ہوتی ہے کہ جس کا بیان کرنا قانوناً و شرعاً ممنوع ہے۔ نیز بعد از جماع دو یا تین گولیاں کھا لینے سے گئی ہوئی طاقت فوراً عود کر آتی ہے اور ذرا بھر کمزوری نہیں ہوتی (دواخانہ سلیمانی میں تیار ہوتی ہیں)۔

(۴۶۶) حب بادام سمی

قوت باہ کو بڑھانے کے لئے حسب ذیل گولیاں بھی مفید ہیں کھائی ہوئی غذا کو جزو بدن بنا کر چہرے پر سرخی دوڑا دیتی ہیں۔

ھوالشافی سم الفار ایک ماشہ کو کھرل میں ڈال کر تمام روز کھرل کریں اور پھر مغز بادام مقشر سات عدد ایک ایک کر کے ڈال کر سارا دن کھرل کریں۔ دوسرے دن پھر سات عدد مغز بادام شامل کر کے تمام دن پیسیں۔ علیٰ ہذا القیاس سات دن تک سات سات مغز بادام شامل کر کے خوب کھرل کرتے رہیں اور پھر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی صبح کے وقت مکھن یا بالائی میں کھلایا کریں از حد مقوی باہ ہے۔

(۴۶۷) حب احمر شنگرفی المعروف بجلی اثر قوت کی گولیاں

یہ گولیاں واقعی اسم بامسمیٰ ہیں۔ کیونکہ ان کے اندر برقی طاقت پوشیدہ ہے جو شخص اپنے ہاتھوں سے اپنی طاقت برباد کر چکے ہوں دل سے قوت مردمی کا خیال بھی دور ہو چکا ہو، جو اشخاص علاج معالجہ کرانے کے بعد مایوس ہو چکے ہوں یہ گولیاں ان کے لئے بفضلہٖ مسیحائی کا کام دیتی ہیں۔ ان سے گم شدہ طاقت عود کر آتی ہے ان گولیوں سے بھوک خوب پیدا ہوتی ہے ان کے استعمال سے قوت ہاضمہ بدرجہا بڑھ جاتی ہے اس لئے ان حضرات کو غذا مقررہ سے دو گنا سہ گنا بلکہ چہار گنا دودھ گھی بھی کھلایا جائے تو تمام کو ہضم کر کے خون ہی خون بنا دیتی ہے چہرہ کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی سم الفار سفید ایک تولہ 'کشتہ شنگرف قسم اعلیٰ دو تولہ' دونوں کو ادرک کے پانی میں ایک ہفتہ کھرل کر کے پھر آب لیموں میں تین روز کھرل کر کے زعفران درجہ اول چھ ماشہ' کستوری خالص تین ماشہ' کشتہ سونا ڈیڑھ ماشہ' کشتہ چاندی' افیون تین تین ماشہ' شامل کر کے خوب یکجان ہو جانے پر ماش کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں اور ورق لگالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی مکھن یا بالائی میں رکھ کر دیں۔ اور اوپر سے گائے کا دودھ حسب حاجت پلانا چاہئے نیز دوران استعمال میں گھی دودھ کا خوب استعمال رکھیں۔ انشاء اللہ چند روز میں حیرت انگیز اثر دکھائیں گی ان کا استعمال موسم سرما میں ہی بہتر ہے۔ (ہمارے ہاں ہر وقت تیار ملتی ہیں)

نوٹ کشتہ شنگرف کی ترکیب آگے لکھی جائے گی۔

(۴۶۸) اکسیر مقوی باہ یہ دوا قوت ہاضمہ کو بہت تیز کرتی ہے اور قوت باہ کو اس قدر بڑھاتی ہے کہ اس کا برداشت کرنا مشکل ہو جاتا ہے اس کے چالیس روز کے متواتر استعمال سے بڑھاپے میں جوانی محسوس ہونے لگتی ہے آپ اس دوا کو استعمال سے پیشتر اپنا وزن کریں اور پھر چالیس روز کے متواتر استعمال کے بعد وزن کر دیکھیں حیرت انگیز فرق معلوم ہو گا۔

ایک مشہور و معروف دواخانہ میں ہزار ہا روپوں کی فروخت ہو رہی ہے اگر آپ کو اس کے نام سے واقف کر دیا جائے تو آپ پھولے نہ سمائیں لیکن ہم کسی کی تجارت کو نقصان پہنچانا اچھا نہیں سمجھتے۔ ہمارے دواخانہ میں تیار ہوتی ہے۔

ھوالشافی کشتہ شنگرف شدھ (مصفیٰ) ایک تولہ' کشتہ فولاد اعلیٰ قسم پانچ تولہ' کشتہ بارہ سنگا ایک تولہ' کشتہ قشر بیضہ مرغ دو تولہ کشتہ مونگا (مرجان) ایک تولہ' تمام ادویہ کو مالکنگنی کے رس بیس تولہ میں کھرل کر لیں جب بالکل خشک ہو کر سفوف تیار ہو جائے تو شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال دو رتی صبح دو رتی شام مکھن یا بالائی میں کھلایا کریں۔

(۴۶۹) امیرانہ نسخہ (مجوزہ خود) قوت بڑھانے اور شیر مرد بننے کے لئے یہ نسخہ نہایت قیمتی اشیاء سے بنتا ہے اس لئے خاص امیروں کے کام کا ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی ہے وہ ضرور تیار کر کے استعمال فرمائیں انشاء

اللہ چند روز کے استعمال سے واقعی زبردست انقلاب اپنے وجود اور بدن کے اندر پائیں گے گھی دودھ جتنا کھائیں گے سب ہضم ہو کر خون بنتا جائے گا یہ نہایت زود اثر دوا ہے۔
ھوالشافی کشتہ شنگرف ایک تولہ' کشتہ سونا' ایک تولہ' مروارید خالص ایک تولہ' کستوری خالص ایک تولہ' عنبرا شہب ایک تولہ' زعفران درجہ اول ایک تولہ۔ **ترکیب تیاری** تمام ادویات کو پان کے رس میں کھرل کریں۔ جب پچاس تولہ پانی جذب ہو جائے تو خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ **ترکیب استعمال** ایک رتی صبح ایک رتی شام بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں اور اوپر سے گرم دودھ پلائیں۔ **فوائد** دن بدن اعضائے رئیسہ طاقت ور ہو کر قوت باہ حد سے زیادہ ہو جائے گی۔ کشتہ شنگرف اور کشتہ سونا کی ترکیب ذیل میں ملاحظہ فرما کر تیار فرمالیں۔ **نوٹ** کنزالمجربات جلد دوم اور سوم میں قوت باہ کے نہایت اعلیٰ اور مجرب المجرب نسخے پیش کیے گئے ہیں یہاں بوجہ عدم گنجائش چند ایک پر ہی اکتفا کیجئے۔

چند مقوی باہ کشتہ جات

ذیل میں چند ایسے کشتہ جات کا ذکر کیا جاتا ہے جو از حد مقوی باہ ہیں اور جن کو تھوڑی سی مشق سے ہر ایک شخص تیار کر کے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

(۴۷۰) کشتہ شنگرف (از حد مقوی باہ)

نسخہ نمبر ۴۶۷ اور ۴۶۹ میں جو کشتہ شنگرف ملانا لکھا ہے اگر ذیل کی ترکیب سے تیار کر کے شامل کیا جائے تو نہایت ہی اعلیٰ و عمدہ تیار ہوتا ہے۔ **ھوالشافی** بھلاوہ' شہد' روغن زرد مالکنگنی' ہر ایک آدھ سیر۔ **ترکیب تیاری** بھلاوہ اور مالکنگنی کو ذرا کوٹ کر شہد و روغن زرد (گھی) میں خوب ملالیں اور اس میں سے نصف حصہ لے کر قلعی دار دیگچی میں ڈال کر اس کے درمیان میں شنگرف کی دو تولہ کی ڈلی دے کر آٹے وغیرہ سے خوب اچھی طرح بند کر کے چولھے پر رکھ کر دیگچی کے اوپر کوئی بھاری چیز پتھر وغیرہ رکھ دیں۔ اور نیچے پورے چار پہر آگ جلائیں۔ دیگچی میں خوب شوروغل ہوتا رہے گا چار پہر کے بعد آگ بند کر کے سرد ہونے پر شنگرف کی ڈلی نکال لیں۔ خود رنگ کشتہ ہو گئی ہو گی۔ باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ **ترکیب استعمال** ایک رتی مکھن یا بالائی میں۔ **فوائد** یہ کشتہ از حد مقوی باہ' مقوی اعضائے رئیسہ ہے' ممسک ہے چہرے کی رنگت کو سرخ بنا دینے والا ہے۔

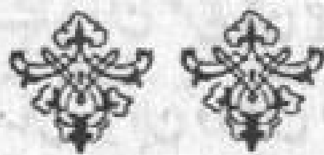
(۴۷۱) کشتہ فولاد شنگرفی

یہ کشتہ نامرد کو مرد بنانے اور گھی دودھ ہضم کرنے کے لئے

مشہور عالم ہے دنوں میں وہ قوت وہ خون پیدا کرتا ہے۔ جو مہینوں میں بھی بڑی مشکل سے پیدا ہوا کرتی ہے مختلف دواخانوں میں علیحدہ علیحدہ ترکیبوں سے تیار ہو کر فروخت ہو رہا ہے ترکیب تیاری پہلے برادہ فولاد پانچ تولہ کو چینی کے برتن میں ڈال کر اوپر کیکر کے خام تکوں کا پانی یا جامن کا پانی اس قدر ڈالیں جس سے برادہ کے اوپر تک دو دو انگل پانی چڑھ جائے پھر پیالہ کو دھوپ میں رکھ دیں۔ خشک ہونے پر دیکھیں اگر برادہ حل ہو جائے اور باریک ہو گیا ہو تو بہتر ورنہ پھر اسی قدر وہی پانی ڈال کر رکھ دیں۔ اور خشک ہونے پر پانچ ماشہ شنگرف رومی ملا کر گوار گھیکوار سے پانچ گھنٹہ خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کر کے اور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں میں آنچ دیں۔ اسی طرح ہر دفعہ پانچ ماشہ شنگرف ملا کر بدستور گودا گھی کوار سے کھرل کرتے اور آنچیں دیتے جائیں پوری گیارہ آنچ میں عمدہ کشتہ تیار ہو گا پھر اس کو دو گھنٹہ تک روح کیوڑہ میں کھرل کر کے خشک ہونے پر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ (ہمارے ہاں ہر وقت تیار ملتا ہے۔) ترکیب استعمال نصف رتی سے ایک رتی مکھن میں کھلایا کریں اور گھی دودھ کا خوب استعمال رکھیں۔

(۴۷۲) کشتہ سونا اس کشتہ کی تعریف کرنے کی تو چنداں ضرورت نہیں کیونکہ اس کے اوصاف سے تو بچہ بچہ واقف ہے۔

پرانے سکہ کی اشرفی کا برادہ لے کر دس تولہ عرق گلاب میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دو سکوروں میں بند کر کے ان کے لب آرد گندم سے بند کر کے ہلکی سی گل حکمت کر کے ہوا سے بچا کر سات سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح ہر بار دس تولہ عرق کھرل کرتے اور ٹکیہ بنا کر بدستور آنچ دیتے جائیں۔ پندرہ آنچوں میں لاجواب کشتہ تیار ہو جائے گا جو جریان، سرعت انزال اور قوت باہ کے لئے مفید ہے۔ مقدار خوراک دو چاول صرف۔



باب:۱۵

عورتوں کی بیماریاں

عورت گھر کی زینت زیبائش اور سنگار ہے جس گھر میں عورت نہ ہو وہ ویرانے کے برابر ہے اس کے بغیر انسان واقعی صحیح معنوں میں کوئی حظ دنیاوی نہیں اٹھا سکتا بلکہ عورت کے بغیر انسان کامل ایماندار بھی نہیں بن سکتا کیونکہ حدیث میں صاف وارد ہے النکاح نصف الا یمان یعنی نکاح آدھا ایمان ہے اس لئے ہمارے شارع علیہ السلام نے مجرد رہنے سے روکا ہے نیز اسلام میں جس طرح خاوندوں کے عورتوں پر حقوق ہیں اسی طرح مردوں پر عورتوں کے بھی حق مقرر فرمائے ہیں بلکہ حق زناشوئی کے بحال رکھنے اور تعلقات کو خوشگوار بنانے کے لئے ہمارے مدنی فلسفیؒ نے بے شمار فلسفے بیان کئے ہیں منجملہ ان کے ایک یہ بھی فرمایا ہے کہ عورت کی پیدائش پسلی سے ہے اس لئے اس کی عادات و اطوار بھی پسلی کی طرح ہی ہیں اس کو ایک دم سیدھا کرنا چاہو گے تو ہرگز سیدھی نہ ہو گی البتہ آہستہ آہستہ سیدھی کی جا سکتی ہے۔ غرضیکہ مذہب اسلام میں عورتوں کو مساوات کے قریب قریب حق دیا گیا ہے مگر افسوس ہے کہ ہمارے ملک میں معاملہ برعکس ہے یعنی یا تو مرد عورتوں پر اس قدر سختی کرتے ہیں جس کو ظلم کے لفظ سے تعبیر کیا جا سکتا ہے یا زن مرید بن جاتے ہیں جو کہ ہر وقت عورت کی غلامی میں ہی لگے رہتے ہیں۔ حالانکہ انسان کو ان دونوں حالتوں کے بین بین رہنا چاہئے یعنی جو حقوق دانایان زمان نے عورتوں کے مردوں پر مقرر فرمائے ہیں ان کو بخوبی بجا تا رہے اور موافق دستور ان سے اپنی خدمت لیتا رہے وہ لوگ جو عورتوں کی پروا نہیں کرتے اور ان کے علاج کرانے میں اپنی کسرشان سمجھتے ہیں وہ سخت غلطی کرتے ہیں جس کا خمیازہ انہیں اکثر بڑی خوفناک اور بھیانک صورت میں اٹھانا پڑتا ہے کیونکہ عورتوں کی امراض میں سے اکثر بیماریاں ایسی بھی ہیں جو بظاہر بالکل معمولی معلوم ہوتی ہیں جن کو مریضہ خود بھی کم ہی محسوس کرتی ہے مگر وہ اس کو اندر ہی اندر گھن کی طرح کھاتے کھاتے مریضہ کی صحت' تندرستی اور اس کے

حسن کو تباہ و برباد کر دیتی ہیں چہرے کی خوبصورتی اور بشاشت چند روز میں ہی رخصت ہو جاتی ہے لہٰذا اپنی بے زبان عورتوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور ان کی صحت کی قدر کرو۔

عورتوں کی امراض تو اس قدر ہیں کہ جن کا بیان کنزالمجربات جتنی ضخامت کی کئی کتابوں میں بھی ناکافی ہے لیکن یہاں چند ایک ان ہی امراض کا ذکر کیا جائے گا جو کہ عام طور پر صنف نازک کی دنیا میں وبا کی طرح پھیلی ہوئی ہیں حسب موقع و محل ادویہ تیار کر کے فائدہ حاصل کریں۔

سیلان الرحم

جس کو انگریزی میں لیکوریا (Leucorrhoea) اور ویدک میں پردر روگ کے نام سے پکارتے ہیں اس میں سفید رطوبت عورت کے رحم سے جاری رہتی ہے گویا کہ عورتوں کا جریان ہے جس طرح مردوں کو جریان کسی کام کا نہیں چھوڑتا اسی طرح عورتوں کو یہ بیماری زندہ درگور بنا دیتی ہے بدن سوکھ کر کانٹا بن جاتا ہے کمر میں میٹھا میٹھا درد اور سر دکھتا رہتا ہے دل دھڑکتا ہے بعض اوقات اندام نہانی میں خارش بھی ہونے لگتی ہے بھوک بند اور غذا ہضم نہیں ہوتی۔ بدن ٹوٹتا رہتا ہے اگر علاج ہو جائے تو صحت ورنہ بسا اوقات مریضہ دق میں مبتلا ہو جاتی ہے۔

مجربات

بارہا کا تجربہ ہے کہ اس موذی مرض کو دور کرنے والی ادویات بہت کم ہیں جو ادویات اس مرض کو دور کرنے میں مجرب ثابت ہوتی ہیں وہ بلاکم و کاست درج ذیل ہیں۔

(۷۴۳) سپاری پاک ایک مشہور نسخہ ہے جو کہ عورتوں کی اکثر امراض خصوصاً سیلان الرحم کو بے حد مفید ہے اس کا مکمل نسخہ اخیر کتاب میں درج ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں۔ (نسخہ ۵۴۸)

(۷۴۴) اکسیر سیلان الرحم (از پادری ایس' جے رائے صاحب) یہ نسخہ اس مرض کے لئے نہایت ہی مفید اور سریع الاثر ہے جس کو میں نے بارہا بنا کر فائدہ اٹھایا ہے۔ ہر قسم کے مرض کو صرف پندرہ دن میں بند کر دیتی ہے کمر درد وغیرہ عوارضات کو بہت فائدہ کر دینے والی دوا ہے۔ ھُوَالشَّافِی سپاری چکنی دکنی دس تولہ کوٹ کر دو

سیر دودھ گائے میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں اور دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب تمام دودھ خشک ہو کر سفوف باقی رہ جائے تو مائیں خورد پانچ تولہ' مائیں کلاں پانچ تولہ' کمر کس چار تولہ مصری دس تولہ کوٹ چھان کر آگ پر ہی گرم گرم میں ملائیں اور سرد ہونے پر ڈبوں میں بھر لیں۔ ترکیب استعمال چھ چھ ماشہ صبح شام ہمراہ دودھ نیم گرم۔

(۴۷۵) کشتہ مرگانگ جس کے بنانے کی ترکیب نسخہ ۴۵۲ میں درج ہے وہ بھی اس مرض کے لئے لاثانی دوا ہے۔

مقدار خوراک ایک رتی مکھن یا گل قند میں کھلائیں مجرب ہے۔

(۴۷۶) کشتہ سہ دھاتہ جس کی مفصل ترکیب و فوائد جریان میں مذکور ہو چکی ہے۔ (نسخہ نمبر ۴۴۸) وہ بھی از حد مفید ہے۔

حیض کا مشکل سے آنا ایمے نوریا (AmaenOrrhoea)

اگر خدانخواستہ خون حیض بالکل ہی رک جائے تو اسے احتباس الطمث کہتے ہیں۔ خون حیض بھی دراصل پیشاب پاخانہ کی طرح ایک فضلہ ہے جس کا بدن کے اندر رک جانا بہت سی بیماریوں کا سبب بنتا ہے چنانچہ اطباء کا قول ہے کہ اگر اس مرض کا مناسب علاج نہ کیا جائے تو درد سر' مرگی' سکتہ' فالج' خون کی خرابی' ضعف ہاضمہ' استسقیٰ جیسی امراض پیدا ہونے کا اندیشہ ہے اس لئے اس کا بہت جلد علاج کرنا چاہئے۔

اسباب ایام حیض میں سردی لگنے یا کثرت مجامعت یا غلیظ اشیاء کے استعمال سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات خون دکھائی دے کر بند ہو جاتا ہے یا تھوڑا تھوڑا نہایت درد سے آیا کرتا ہے۔

(۴۷۷) حب حیض کشا: ھوالشافی ایلوا عمدہ' عصارہ ریوند' ہر ایک ایک تولہ' زعفران خالص چھ ماشہ' ہیرا کسیس سبز چھ ماشہ' سب کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملالیں اور پانی کے ذریعہ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی صبح ایک شام گرم چائے یا دودھ سے دیا کریں۔ حیض شروع ہونے سے آٹھ روز پیشتر اس دوا کو شروع کریں اور ایک مہینہ تک دیں انشاء اللہ حیض بالکل درست اور کھل کر آئے گا۔

(۴۷۸) جوشاندہ حیض کشا آسان حیض کے دنوں میں سونف ڈھائی تولہ گڑ چار سالہ پرانا چار تولہ کو تین پاؤ پانی کے اندر جوشائیں اور پاؤ بھر رہنے پر چھان کر گرم گرم پلائیں اور لحاف اوڑھاکر مریضہ کو لٹائیں انشاء اللہ دو تین بار کے استعمال سے حیض کھل کر آجائے گا۔

(۴۷۹) حیض کھولنے کی بتیاں قند سیاہ کہنہ (پرانا گڑ) کو آگ پر رکھ کر گرم کریں جب خوب گرم ہو کر پکنے لگے تو اس میں بہروزہ ہم وزن شامل کر کے قدرے سرد ہونے پر لمبی لمبی بتیاں بنالیں اور دایہ کے ذریعہ ایک بتی صبح و شام رحم میں رکھوایا کریں اس سے رکا ہوا حیض کھل کر بافراغت آنے لگتا ہے۔ **پرہیز** سرد پانی سے نہانا' برف' دودھ کی لسی اور کثرت مجامعت سے پرہیز کریں۔ **غذا** بکری کا گوشت گرم گرم دودھ 'خشکہ وغیرہ۔

کثرت حیض مینوراجیا (MENURRHAGIA)

یہ مرض بھی آج کل عام ہے اگر خون حیض ایام مقررہ سے زیادہ آنے لگے اور مقدار میں بھی زیادہ آئے تو مرض نہایت خطرناک ہے کیونکہ اس سے بدن کا تمام خون اسی طرح خارج ہو جاتا ہے میں نے چند ایک ایسی عورتیں بھی دیکھی ہیں جن کو سیروں خون آیا اور وہ اسی مرض سے راہی ملک عدم ہو گئیں۔ مگر مجھے الحمد للہ اس مرض کے ازالہ کے لئے چند ایک ایسے نسخہ جات حاصل ہو گئے جن سے اس مرض کو شرطیہ فائدہ ہو جاتا ہے وہ نسخہ جات بارہا آزمانے پر کامیاب ہو چکے ہیں۔ بوقت ضرورت بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

(۴۸۰) سفوف اکسیر حیض: ھُوالشّافی رال خام' گیرو' سنگ جراحت ہم وزن لے کر باریک پیس کر اور تین تین ماشہ کی پوڑیہ تیار کریں اور بوقت ضرورت مریضہ کو صبح و شام دودھ کی لسی سے ایک پوڑیہ دیا کریں۔ انشاء اللہ خون ضرور رک جائے گا اگر بجائے دودھ کی لسی کے پوڑیہ کو پوست کو کنار ایک تولہ بیخ انجبار ایک تولہ' رات کو مٹی کے کورے برتن میں بھگو کر اور صبح اس کا پانی لے کر اس پانی سے دن میں تین بار دیں۔ تو اور بھی بہتر ہے۔

(۴۸۱) حیرت انگیز دوا ضلع حصار میں ایک موضع حسیر ہے وہاں ایک بنیا کثرت حیض کے علاج میں مشہور تھا' دور دور سے لوگ دوا کے لئے آتے

تھے لیکن وہ کسی کو بتاتا نہ تھا اس کے فوت ہونے کے بعد اس کے لڑکے سے نسخہ معلوم ہوا جس کو ہم نے بھی بنا کر مفید پایا واقعی مفید دوا ہے اور اس پر طرہ یہ کہ وہ مفرد اور عام ملنے والی چیز ہے۔ **ھُوَالشَّافِی** ملٹھی کو لے کر چھلکا اتار دیں۔ اور خوب کوٹ کر سفوف بنا رکھیں بس دوا تیار ہے لیکن میں رنگت بدلنے کو گیرو ملا دیا کرتا ہوں۔ **ترکیبِ استعمال** تین ماشہ چاولوں کے پانی سے دن میں تین بار دیا کریں۔ زیادہ سے زیادہ چار پانچ روز کافی ہے فائدہ تو پہلے ہی روز معلوم ہونے لگتا ہے۔ ایسے آسان نسخہ جات کو ہی لوگ سینوں میں محفوظ رکھتے ہیں لیکن میں تو ناظرین کا خادم ہوں مگر اس خدمت کا صلہ ضرور چاہتا ہوں وہ یہ کہ آپ میرے حق میں دعائے خیر کیا کریں۔

(۴۸۲) حب اکسیر کثرت حیض

کثرت حیض کے لئے یہ گولیاں نہایت ہی اکسیر ہیں اس کا نسخہ پنڈت ٹھاکروت صاحب شرما وید موجد امرت دھارا لاہور نے آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے سالانہ جلسہ میں پیش کیا تھا۔ **ھُوَالشَّافِی** سپاری ایک عدد، مازو دو عدد، منقیٰ پانچ عدد یہ سب دوائیں تقریباً ہم وزن ہوں گی انہیں خوب باریک پیس کر پانی کے ذریعہ چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ **ترکیبِ استعمال** دو گولی صبح دو شام ہمراہ خیساندہ خشخاش استعمال کریں۔

(۴۸۳) ٹھنڈک

جس کا نسخہ امراض قلب کے ضمن میں بیان کیا جا چکا ہے۔ (نسخہ نمبر ۱۵۸) وہ بے نظیر مرکب اس مرض کے لئے بھی نہایت مفید ہے بوقت ضرورت دو ماشہ صبح اور دو ماشہ شام ہمراہ شربت انجبار یا دودھ کی لسی کے دیں۔

(۴۸۴) سفوف معین حمل

یہاں بانجھ پن (بے اولادی) پر بحث کرنے کی تو چنداں ضرورت نہیں البتہ اتنا عرض کئے دیتے ہیں کہ اکثر عورتوں کو سیلان الرحم، حیض کی کمی یا زیادتی کی وجہ سے ہی اولاد نہیں ہوا کرتی للذا جس عورت کو یہ مرض ہو تو پہلے مذکورہ بالا شکایات دور کر کے پھر ذیل کا نسخہ بنا کر دیں۔ انشاء اللہ ضرور امید بر آئے گی۔

ھُوَالشَّافِی ریش پیپل بیس تولہ، شکر سرخ بیس تولہ، سفوف بنائیں اور جس روز حیض شروع ہو اسی دن سے یہ سفوف ایک تولہ مرد اور ایک تولہ عورت صبح و شام گرم دودھ سے استعمال کریں اور گیارھویں روز۔۔۔۔ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور امید بر آئے گی۔

(۴۸۵) دوسرا نسخہ: ھُوَالشَّافِی

برادہ دندان فیل خالص، مصری ہم وزن پیس کر سفوف

بنائیں اور حیض سے فارغ ہو کر بوقت صبح بقدر آٹھ ماشہ روزانہ تازہ پانی سے ایک ہفتہ کھلا دیں۔ نیز ہر روز ہم بستری کی ہدایت کر دیں۔ اول تو پہلے مہینہ ورنہ دوسرے حد تیسرے مہینہ ضرور ہی انشاء اللہ تعالیٰ بار آور ہو گی مگر شرعاً اس کا استعمال حرام ہے۔

نوٹ سپاری پاک بھی انشاء اللہ تعالیٰ نہایت عمدہ معین حمل دوا ہے اس کا نسخہ کتاب کے آخری حصہ موسومہ "طبی صندوقچہ" میں درج ہے (نسخہ ۵۴۸) اس مرکب کی طفیل سے لاتعداد مایوس العلاج بانجھ عورتوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اولاد کی نعمت حاصل کی۔ ہمارے علاقے میں اس دوا کی کافی شہرت ہے۔

(۴۸۶) معجون برائے حفظ اولاد

آج کل یہ مرض بہت عام پایا جاتا ہے کتنے خاندان ہیں کہ جن کے ہاں اولاد زندہ نہیں رہتی قبل از وقت حمل ساقط ہو جاتا ہے یا پیدا ہو کر بچہ زندہ نہیں رہتا' دنیا میں بچے سے زیادہ قیمتی کوئی شے نہیں اگر انسان اولاد نیک رکھتا ہو تو وہ اس کے لئے خیر جاریہ کے حکم میں ہوتی ہے۔

اس مرض کو دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ بہت اکسیری صفات کا حامل ہے۔ جو رسالہ "العلاج" ...... کے ایک خاص نمبر "انعامی نسخہ جات" کے لئے حکیم عبدالرحیم صاحب ریواڑی والوں نے عطا فرمایا تھا۔ مگر چونکہ جنگ عظیم دوم کی ہولناک پریشانیوں کی وجہ سے یہ خاص نمبر نہ نکالا جا سکا۔ اس لئے اس عطیہ خاص و بیش بہا تحفہ کو ہم قارئین کنز المجربات کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

ھوالشافی برادہ صندل سفید' برادہ صندل سرخ' مازو سبز' درونج عقربی' عود صلیب' ابریشم مقرض' بیخ انجبار' گل ارمنی ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ' تخم خرفہ' مغز تخم تربوز تین تین ماشہ شربت غورہ (انگور کا پانی) چار تولہ' قند سفید (چینی) آٹھ تولہ' شہد خالص ڈھائی تولہ' مروارید ناسفتہ ڈیڑھ ماشہ' کہربا شمعی ڈیڑھ تولہ' طباشیر ڈیڑھ ماشہ' ورق نقرہ دس عدد' ورق طلاء پانچ عدد' عرق بید مشک ساڑھے چار تولہ۔

ترکیب تیاری مذکورہ بالا دس دوائیں کوٹ چھان کر شربت و قند و شہد کا قوام تیار کر کے اس میں ملا دیں۔ اور پھر مروارید و کہربا و طباشیر کو عرق بید مشک میں کھرل کر کے ان کو بھی شامل معجون کریں۔ علیٰ ہذا القیاس ورق طلاء و ورق نقرہ کو ذرا سے شہد میں حل کر کے ملا دیں۔ بس معجون لا جواب تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال: حمل ہونے کے بعد چار ماہ سے پہلے پانچ ماشہ روزانہ بوقت صبح کھلایا کریں۔

فوائد: اسقاط حمل یا جس عورت کے بچے پیدا ہو کر ام الصبیان یا اٹھراہ وغیرہ کی بیماری سے فوت ہو جاتے ہیں ان کے لئے یہ معجون آب حیات سے کم نہیں بفضلہٖ تعالیٰ اولاد تندرست اور تنومند خوبصورت پیدا ہوگی۔ خادم کا پچاسوں مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے۔

(۴۸۷) حبوب تریاق اٹھرا

اس نسخہ کی طفیل سے بفضلہٖ تعالیٰ سینکڑوں گھر آباد ہوئے ہیں اس سے نہ صرف اٹھرا بلکہ اسقاط حمل کو بھی فائدہ ہوتا ہے بفضلہٖ تعالیٰ اولاد زندہ رہنے والی ہوتی ہے۔

ھوالشافی: زعفران کشمیری' گل سرخ' زیرہ سفید' طباشیر ایک ایک تولہ' برگ تلسی چار ماشہ' جائفل چار تولہ' برگ گل عباسی دو تولہ' ورق نقرہ دو ماشہ' کستوری خالص دو ماشہ' چاکسو ایک تولہ۔

ترکیبِ تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس کر پانی کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور اوپر چاندی کے ورق لپیٹ کر سنبھال رکھیں۔

ترکیبِ استعمال: جب حمل کا یقین ہو جائے تو ایک گولی صبح ایک شام تازہ پانی کے ہمراہ دیا کریں۔ اکیس روز کے بعد پھر بچہ پیدا ہونے تک فقط ایک گولی بوقت صبح پانی سے کھلاتے رہیں اور آدھی گولی سے ذرا کم بچہ کو اس کی ماں کے دودھ میں گھس کر پلائیں اور باقی اس کی والدہ کو دینے کی ہدایت کر دیں۔ اس طرح سوا ماہ استعمال کر کے بند کر دیں۔ انشاء اللہ ماں کی گود ہری بھری رہے گی۔

(۴۸۸) نایاب تحفہ

برائے ایصال ثواب اہلیہ ام امتہ العزیز صاحبہ مرحومہ' والدہ عبدالوحید سلیمانی۔

تقسیم ملک کے سلسلہ میں میرے جو نقصانات ہوئے اور جو صدمات پے درپے مجھ پر نازل ہوئے شاید ان سب سے زیادہ احساس مجھے میری بیوی کے اچانک فوت ہو جانے کا ہوا۔۔۔۔ حتیٰ کہ اس صدمہ عظیم نے مجھے بالکل نیم مردہ بنا کے رکھ دیا ہے۔

(خدانخواستہ) اگر میرا ایمان یوم قیامت کے حساب اور اس کے بعد دوزخ کے جاں گسل د روح فرسا عذاب اور نعمائے جنت کی روح افزاء حقیقتوں پر نہ ہوتا تو شاید میں اس بے کیف اور بدمزہ زندگی پر موت کو ترجیح دینے پر مجبور ہو جاتا' بہرحال واقعہ یہ ہوا کہ مرحومہ ایک دلیر

قسم کی خاتون ہونے کے باوجود اپنے گھر اور اس کے لوازمات کے چھن جانے کو بہت محسوس کرتی تھیں شاید تخت شاہی سے گر کر اسے بوریائے گدائی پر بیٹھنا راس نہ آیا اس لئے وہ اپنا اکثر وقت رونے میں بسر کرتی تھیں اور دن بدن کمزور ہوتی جا رہی تھیں حتیٰ کہ بچی امتہ السلام کی پیدائش سے چند منٹ بعد اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے..... ہمیں داغ مفارقت دے گئی۔ اناللہ و انا الیہ راجعون

اس کے بعد معلوم ہوا کہ اسی ماہ میں اس قسم کے بہت سے کیس ہوئے اور بالعموم وہی عورتیں اس نازک وقت میں فوت ہوئیں جو مہاجرہ تھیں۔

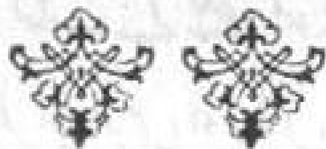
بنابریں اسی نازک موقعہ کے لئے ایک نسخہ پیش کرتا ہوں تاکہ میرے بھائی اس کو بنا کر رکھیں اور پیش از وقت اس کا تدارک فرمالیں تقدیر الٰہی تو بہرحال اٹل ہے مگر تاثیر کے لحاظ سے نسخہ بہت کامیاب ہے جو کہ مجھے میرے محترم و مکرم بزرگ علامہ حکیم عبدالمجید صاحب سیفی نے مرحومہ کی خبر وفات سننے کے بعد عطا فرمایا۔

نسخہ برائے تسہیل ولادت و دفع ضعف زچہ

ھُوَالشَّافِی عنبر عمدہ قسم، زعفران کشمیری، جدوار عمدہ برابر وزن لے کر ماش کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں اور وضع حمل سے دو ہفتہ پہلے دو گولیاں صبح تین گولیاں شام کے وقت دیتے رہیں اور جس روز وضع حمل کے آثار ظاہر ہوں اس روز پانچ گولیاں صبح کے وقت دیں اور بعد از وضع حمل دس گولیاں کھلا دیں۔ بچہ انشاء اللہ نہایت آسانی سے پیدا ہو گا۔ اور مریضہ کو کوئی خاص کمزوری بھی نہ ہونے پائے گی۔

میری جو بہنیں اس نسخہ سے فائدہ حاصل کریں۔ وہ مرحومہ کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔

والسلام آپ کی دعاؤں کا محتاج
حکیم محمد عبداللہ عفی عنہ، جہانیاں



باب:١٦

ننھے بچوں کی بیماریاں

ننھے بچے گھر کے کھلونے اور باعث رونق ہوتے ہیں۔ ان کی بھولی بھالی حرکتیں اور میٹھی میٹھی باتیں گھر والوں کے دلوں کو ہر وقت خوش کرتی رہتی ہیں ان کا ذرا بال بیکا ہوا اور گھر میں اداسی چھا گئی کیونکہ ان کی شیریں گفتاری اور حرکات پیاری اور ان کی رنگت گلناری ایک پل میں مفقود ہو جاتی ہیں گویا کہ ان کے نازک ترین مزاج پھولوں کے مشابہ ہیں۔ جو کہ ذرا سی آفت سے مرجھا جایا کرتے ہیں۔ ان کی معمولی بیماری بھی پہاڑ بن جاتی ہے بچوں کی بے چینی اور تکلیف کو دیکھ کر والدین کے ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں اور وہ انتہائی بے چین ہو جاتے ہیں شہر کے باشندے تو فوراً ہی کسی لائق حکیم یا ڈاکٹر کو بلا کر پوری کوشش سے علاج کرا لیتے ہیں۔ مگر جب دیہاتی باشندوں یا غریب طبقہ کے لوگوں کو یہ امداد نہیں مل سکتی تو بے چارے عورتوں یا سادھوؤں فقیروں کے پیچھے لگ کر ٹونوں مٹونوں میں پڑ کر بیماری کو بڑھا لیتے ہیں جب تمام کوششیں بے سود ثابت ہوتی ہیں تو بے چارے خاموش ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ بلکہ بعض دکھے دل تو بابر کی طرح کہنے لگ جاتے ہیں۔ کہ الٰہی میرے بچے کو آرام دے دے اور اس کے بدلے مجھے بیمار کر دے۔

غرضیکہ ایسے موقعہ پر دیہاتی لوگوں اور غریب طبقہ کے لوگوں کو بے حد پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے لہٰذا ایسی ضرورتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم اپنی اس کتاب کے اندر اس باب کو بھی شامل کرتے ہیں۔ تاکہ ہر ایک شخص کتاب کے لکھے بموجب بچوں کی بیماریوں کو تشخیص کر کے معمولی سونف اجوائن سے ہی علاج کر لیا کریں اور اس پریشانی سے بچ جایا کریں جو آئے دن اٹھانی پڑتی ہے بہتر ہو کہ یہ حصہ گھروں میں مستورات کو سنا سنا کر خوب ذہن نشین کرا دیا جائے

تاکہ بچوں کو تکلیف شروع ہوتے ہی علاج ہو جایا کرے اور بیماری بڑھنے نہ پائے۔

بچوں کی بیماریاں تو بے شمار ہیں جو کہ تمام کی تمام یہاں بیان نہیں کی جاسکتیں مگر جو بیماریاں بچوں کو کثرت سے ہوتی ہیں ان کا بیان اور علاج درج ذیل ہے پہلے بچوں کے علاج کے متعلق چند ضروری ہدایات اور تشخیص مرض کے اصول بیان کئے جاتے ہیں۔ جو کہ یاد رکھنے کے قابل ہیں۔

ہدایات: ۱۔ بچوں کے حکیم کا پہلا فرض ہے کہ علاج سے پرہیز کو مقدم جانے کیونکہ بعض اوقات بچہ اور اس کی والدہ کی غذا اور لباس میں مناسب تبدیلیاں کر دینے اور مضر اشیاء سے ہی بچہ کی بیماری بالکل دور ہو جاتی ہے۔

۲۔ اگر خدانخواستہ دوا کی ضرورت پڑ ہی جائے تو زیادہ تیز ادویات سے بچ کر معمولی ادویات سے کام لیں۔

۳۔ بچوں کو پچاس فیصدی قبض اور بدہضمی کی بیماریوں میں مبتلا ہونا پڑتا ہے لہٰذا ہر ایک بچہ کو جس کو قبض کی شکایت ہو کم از کم ہر ہفتہ ایک چمچہ کسٹرائل استعمال کرانا چاہئے۔

۴۔ چونکہ بچہ کی مائی کا اثر دودھ کے ذریعہ بچہ کو ضرور پہنچتا ہے اس لئے بسا اوقات بچہ کی ماں کو دوا دینا بچہ کو دوا پلانے سے بھی زیادہ مفید اور موثر ثابت ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ ایک نسخہ ہم آگے چل کر عرض کریں گے۔ جس سے بچہ کی ماں کا دودھ بالکل صاف ہو جاتا ہے اور اس دودھ کو پینے والا بچہ بہت کم بیمار ہوتا ہے۔

بچوں کی بیماریوں کی شناخت کے چند اصول

ننھے بچے اپنی تکلیفوں کو نہ خود بیان کر سکتے ہیں اور نہ اشاروں سے سمجھا سکتے ہیں۔ اس لئے ان کی بیماری کا اندازہ قیافہ اور ہوشیاری اور بچہ کی ظاہری حالت سے ہی کیا جا سکتا ہے یا بچہ کا پیشاب اور پاخانہ دیکھ کر بھی بعض بیماریوں کا پتہ چل سکتا ہے۔ قارئین کی آسانی کے لئے بچوں کی امراض کو پہچاننے کے چند اصول بیان کئے جاتے ہیں۔

۱۔ اگر بچہ بار بار روئے اور پاؤں کو ملے نیز پاخانہ کی جگہ کھجائے تو اسے چنونوں کی شکایت ہو گی۔

۲۔ اگر بچہ روتے روتے کانوں کی طرف ہاتھ لے جائے تو کان درد خیال کریں۔

۳۔ اگر بچہ کی زبان پر میل جمی ہوئی ہو تو اسے قبض اور بدہضمی ہوا کرتی ہے۔

۴۔ اگر بار بار سر کو ادھر ادھر ٹپکے تو سر کی بیماری سمجھنی چاہئے۔
۵۔ اگر بچہ کو بخار ہو اور سانس جلد جلد لیتا ہو اور سانس لیتے وقت ناک کے نتھنے پھولتے ہوئے دکھائی دیں۔ نیز پسلی میں گڑھا پڑے تو اسے نمونیا یا ذات الجنب کا مرض ہوتا ہے۔
۶۔ اگر بچہ چلا کر روئے اور پیٹ کی طرف ہاتھ لے جائے۔ نیز پیشانی پر بل پڑیں تو پیٹ درد خیال کرنا چاہئے۔
۷۔ بچہ کو اگر ترش غذا دی جائے تو اس کو دو گھنٹہ تک دودھ نہ پلانا چاہئے کیوں کہ دودھ اور ترشی مل کر معدہ میں فساد پیدا کر دیتی ہے بلکہ بعض دفعہ ایسی لاپرواہیوں سے جان تک کا نقصان ہو جایا کرتا ہے۔

مجربات

(۴۸۹) بچہ کا پیدا ہو کر سانس نہ لینا بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ بچہ پیدا ہو کر نہ سانس لیتا ہے۔ اور نہ ہی روتا ہے۔ گھر والے حیران ہو کر سمجھ لیتے ہیں۔ کہ بچہ مردہ ہی پیدا ہوا ہے بلکہ کئی نافہم تو مردہ خیال کر کے دفن کر آتے ہیں۔ لہٰذا اگر خدانخواستہ کبھی ایسا موقعہ پیش آئے تو فوراً ایک برف کا ٹکڑا لے کر پاخانہ کی جگہ پر رکھ دیں۔ یا اگر برف نہ مل سکے تو مجبوراً سرد پانی کے منہ پر چھینٹے دیں۔ اگر بچہ واقعہ زندہ ہوا تو انشاء اللہ فوراً سانس آنے لگ جائے گا۔

(۴۹۰) جنم گھنٹی جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اسے پہلی دفعہ سیاہ رنگ کا پاخانہ (ڈاسہ) آیا کرتا ہے۔ اگر کسی بچہ کو پاخانہ نہ آئے تو حسب ذیل گھٹی استعمال کرانی چاہئے۔ اس کے استعمال سے پیٹ کے اندر جس قدر بھی کثافت ہوگی وہ تمام نکل جائے گی۔

ھُوالشّافی سونف' شاہترہ' عناب' بابڑنگ' چاکسو' نرکچور' ہرڑ کلاں' گل سرخ' سنا کے پتے' ہر ایک ۱ ماشہ۔

ترکیب تیاری تمام کو نیم کوب کر کے تھوڑے سے پانی میں جوش دیں پھر اتار کر ایک برتن میں رکھ لیں اور پھر مغز املتاس ۱۰ ماشہ گل قند ۳ ماشہ۔ دونوں کو الگ برتن میں گرم پانی کے اندر بھگوئیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت تھوڑا سا جوشاندہ اور قدرے مغز املتاس والا پانی ملا کر روئی کے

پانی سے دن میں تین چار بار چند قطرے بچہ کے منہ میں ٹپکائیں یا بتی کے ذریعہ چوسایا کریں۔ پہلے یہ گھٹی اسی طرح مسلسل ایک ہفتہ تک استعمال کرانی چاہئے۔ ہفتہ کے بعد دوسرے تیسرے روز استعمال کرانا کافی ہے۔ یہ گھٹی دو مہینہ تک استعمال کرانی چاہئے۔

(۴۹۱) گھٹی کا مختصر نسخہ یہ نسخہ بھی بچوں کی جنم گھٹی کا ہے۔ لیکن مختصر الاجزا ہونے کی وجہ سے اس سے آسان ہے مگر فائدہ میں اسی کے ہم پلہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی برگ گاؤ زبان، گل بنفشہ، ملٹھی، منقیٰ، عناب، گل سرخ، برگ سنا ہر ایک ایک ماشہ عرق مکو میں جوش دے کر چھان لیں اور اس میں گرم گرم حالت میں املتاس کا گودا ۶ ماشہ ترنجبین ۶ ماشہ بھگو کر حل کر لیں اور چھان لیں اور اس میں سے حسب دستور بچہ کو استعمال کراتے رہیں۔ مفید نسخہ ہے۔

ام الصبیان (مکیڑہ اور مسان)

اس میں یک لخت بچہ بے ہوش ہو جاتا ہے اور بعض اوقات بچہ کے منہ میں سے جھاگ آنے لگتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج ہو جاتا ہے یعنی اینٹھنے لگ جاتے ہیں۔

اس مرض کے لئے پہلے چند تدابیر عرض کرتے ہیں جن سے فوراً ہوش آجاتا ہے۔

۱۔ جب بچہ کو دورہ پڑے تو اس کے بازو اور رانیں کس کر باندھیں۔

۲۔ بچہ کے ہاتھ پاؤں کے تلوؤں کو آہستہ آہستہ سہلائیں۔

۳۔ کوئی عمدہ سی نسوار جس سے دماغ کی رگیں کھل جائیں سنگھانا بے ہوشی کو دور کرتا ہے۔

۴۔ اگر بچہ کو قبض ہو تو اس کے قبض کو دور کرنے کے لئے قبض کشا دوا دینا چاہئے۔

(۴۹۲) مجرب نسوار برائے ام الصبیان **ھُوَالشَّافِی** مرچ سفید، کاپھل، آک کا ڈنڈا سایہ میں خشک کیا ہوا تینوں ہم وزن لے کر علیحدہ علیحدہ باریک باریک پیس کر ملا لیں اور بوقت ضرورت ذرا سی لے کر ناک میں پھونک دیں۔ انشاء اللہ فوراً بے ہوشی دور ہو جائے گی۔ (سیاہ مرچوں کے اندر سے ہی سفید مرچیں مل جاتی ہیں۔)

(۴۹۳) نسوار کا ایک اور نسخہ ایمونیا کارب کی شیشی کا کارک کھول کر بچہ کے ناک کے پاس لانا فوراً ہوش لاتا ہے۔

(۴۹۴) خوراکی گولیاں کندر، ایلوا، جندبید ستر، ہم وزن باریک پیس کر سرسوں کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں اور بوقت ضرورت ایک گولی بچہ کی ماں کے دودھ یا گرم پانی میں گھس کر پلادیں۔ نہایت مفید ہے۔

(۴۹۵) سفوف تریاق الاطفال یہ سفوف بھی اس مرض کے لئے نہائت فوری اثر ہے۔ چونکہ یہ دوا بچوں کی اور بہت سی امراض کے لئے مفید ہے۔ اس لئے اس کا نسخہ آگے لکھا جائے گا۔ وہاں ملاحظہ فرمالیں (نسخہ ۵۲۲)۔ البتہ ترکیبِ استعمال درج ذیل ہے۔

بوقت ضرورت ایک سال کے بچہ کو ایک ماشہ اور دو سال کے بچہ کو دو ماشہ اور تین سال کے بچہ کو ۳ ماشہ گرم پانی میں ملا کر دیں۔

(۴۹۶) ایک نہایت مفید ترکیب جب بچہ کو دورہ پڑے تو ایک دانہ مرجان (مونگہ) کا لے کر اس کو آگ میں سرخ کر کے کسی چمٹی وغیرہ سے پکڑ کر دونوں ابرووں کے درمیان والی رگ داغ دیں۔ انشاء اللہ اس مرض کا دورہ آئندہ نہ ہو گا۔ اگر ہوا بھی تو بہت خفیف ہو گا۔

(۴۹۷) دوسری ترکیب عود صلیب اور جدوار کو گلے میں لٹکانا اور پانی میں گھس کر پلانا بھی مفید ہے۔

(۴۹۸) حیرت انگیز تاثیر جس گھر میں سفید بطخوں کا جوڑا رہتا ہو اس گھر کے بچوں کو اس مرض کا دورہ نہیں ہوتا ہے واللہ اعلم۔

ڈبہ اطفال

یہ مرض بچوں کا نمونیا ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ سانس لیتے وقت بچہ کی دونوں پسلیوں کی نیچے گڑھا سا پڑتا رہتا ہے نیز بخار ہو جاتا ہے اور سانس جلد جلد آنے لگتا ہے۔ یہ بڑا سخت مرض ہے اس سے بے شمار بچوں کی جانیں تلف ہو جاتی ہیں۔ چند مجرب المجرب اور بے خطا نسخے درج ذیل ہیں۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

(۴۹۹) حبوب ڈبہ (لاجواب نسخہ): ھُوَالشَّافِی جمالگوٹہ پتہ دور کردہ: ڈیڑھ ماشہ، پرانا کھوپرا بالکل سڑا ہوا: ڈیڑھ ماشہ، مغز بادام: ۳ ماشہ۔ ترکیب تیاری تمام کو باریک پیس کر پانی سے گولیاں نخودی تیار کریں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت بچہ کو ایک گولی گرم پانی میں گھسا کر پلائیں۔ فوراً قے اور دست ہو کر آرام ہو جائے گا۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد بتاشوں کا شربت پلائیں۔ نہایت مفید گولیاں ہیں۔

(۵۰۰) گولیوں کا نسخہ یہ گولیاں بھی صدہا مرتبہ کی آزمودہ اور مجرب المجرب ہیں اور ان بے خطا ادویہ میں سے ہیں جو کم ہی خطا جاتی ہیں۔

ھوالشافی: سہاگہ نیم بریاں: ۱ تولہ، لونگ: ڈیڑھ ماشہ، ایلوا: ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام کو باریک پیس کر پانی سے گولیاں نخودی تیار کریں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت ایک گولی بچہ کی ماں کے دودھ میں گھس کر پلائیں۔ اور اس کی ماں کو تاکید کر دیں کہ بچہ کے ساتھ گرم کپڑا اوڑھ کر آدھ گھنٹہ تک لیٹی رہے تاکہ بچہ کو خوب اچھی طرح گرمی آجائے۔ بس انشاء اللہ آرام ہو گا۔ ورنہ پھر ایک دو گولیاں اور دے دیں۔

(۵۰۱) آسان چٹکلہ (مجوزہ خود) ریوند عصارہ ایک رتی سے ۳ رتی تک بچہ کی طاقت کو ملحوظ رکھتے ہوئے گرم پانی میں گھس کر پلا دیں۔ انشاء اللہ اسی وقت ایک دو قے اور دست ہو کر آرام ہو جائے گا۔

(۵۰۲) دیگر نسخہ پوست ریٹھا کو پانی میں جوشا کر پلانے سے بھی قے ہو کر فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

بچوں کی قبض اور اس کا علاج

ہم پہلے عرض کر چکے ہیں۔ کہ بچوں کو اکثر بیماریاں قبض کی وجہ سے لاحق ہوا کرتی ہیں۔ بچہ کو دوبار پاخانہ کھل کر آجانا ضروری ہے۔ اگر خدانخواستہ قبض معلوم دے تو اس کو رفع کرنے کے لئے ذیل کے نسخہ میں سے جو چاہیں بنا کر استعمال کریں۔ اللہ شفا دے گا

(۵۰۳) حب قبض کشا: ھوالشافی ایلوا: ایک تولہ، رومی مصطگی: ۶ ماشہ، ریوند عصارہ: ۱ تولہ۔ ترکیب تیاری: کھرل کر کے پانی کی مدد سے مونگ کے دانہ برابر گولیاں بنالیں۔ ترکیب استعمال: بوقت ضرورت ایک گولی بچہ کی ماں کے دودھ میں گھس کر پلا دیں۔

بد ہضمی

نادان اور بے سمجھ عورتیں یہ خیال کرتی ہیں کہ بچہ کو جس قدر زیادہ دودھ پلایا جائے اتنا ہی موٹا اور فربہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ بات بالکل غلط ہے۔ اسی وجہ سے اکثر بچوں کو بد ہضمی کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ان کو چاہئے کہ تھوڑا تھوڑا دودھ جس قدر بچہ آسانی سے ہضم کر سکے پلایا کریں۔ انشاء اللہ بد ہضمی خود بخود ہی رفع ہو جائے گی۔ ورنہ ذیل کا نسخہ دیں۔

(۵۰۴) بد ہضمی دور کرنے کے لئے چٹکلہ (مجرب): ھُوَالشَّافِی سونف: ا ماشہ' پودینہ: ا ماشہ' پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ اس سے بفضلہٖ دودھ ہضم ہونے لگتا ہے۔ اور بد ہضمی دور ہو جاتی ہے۔

(۵۰۵) آسان نسخہ معمولی بد ہضمی صرف شہد چٹا دینے سے ہی دور ہو جاتی ہے۔ بال پال (نسخہ ۵۴۹) بچوں کی بد ہضمی دودھ الٹنا وغیرہ کے لئے از حد مفید ہے۔ چند روزہ استعمال بچوں کو موٹا تازہ بنا دیتا ہے۔

پیٹ درد

اس میں بچہ بہت زور زور سے روتا ہے اور گھٹنوں کو سمیٹ کر پیٹ کی طرف لے جاتا ہے۔ بچہ کو اکثر رونا پیٹ درد کا باعث ہی ہوا کرتا ہے۔

(۵۰۶) سفوف نافع: ھُوَالشَّافِی سوہاگہ بریاں ٦ ماشہ' نمک سیاہ ا تولہ' باریک پیس کر رکھیں اور بوقت ضرورت گرم پانی میں ایک چٹکی ڈال کر پلا دیں۔ انشاء اللہ اسی وقت آرام ہو جائے گا۔

(۵۰۷) چشمہ آب شفاء میں ایک بوند کھانڈ یا پانی ملا کر دیں۔ درد فوراً بند ہو جائے گا۔ (نسخہ نمبر ۵۳۷)۔

منہ پکنا

بچہ کی ماں کے گرم چیزوں کے استعمال کرنے سے یا بچہ کے معدہ میں دودھ خراب ہو جانے

کی وجہ سے بچہ کے منہ سے پانی جاری ہو جاتا ہے۔ اس سے بچہ کو بہت تکلیف ہوتی ہے۔ نسخہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۵۰۸) فقیری نسخہ: ھُوَالشَّافِی ایک کھمبی لے کر خشک کر لیں اور شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ اور بوقت ضرورت اس کا نسواری سفوف آبلوں پر چھڑکا کریں۔ بچوں کے منہ کے پکنے کی اکسیر اثر دوا ہے۔

(۵۰۹) دوسرا نسخہ: ھُوَالشَّافِی سہاگہ بریاں باریک پیس کر شہد خالص یا گلیسرین میں حل کر کے روئی کے پھایہ سے آبلوں پر دو تین مرتبہ لگایا کریں۔

(۵۱۰) تیسرا نسخہ: ھُوَالشَّافِی کتھ سرخ، طباشیر، دانہ الائچی خورد ہم وزن باریک پیس کر آبلوں پر لگایا کریں اور اوپر سے بکری کی دھاریں ماریں۔

بچوں کا تپ دق

اس کو عام لوگ سوکھا یا مسان اور پرچھاؤں کے نام سے پکارتے ہیں۔ اس بیماری میں مبتلا شدہ بچہ دن بدن سوکھتا جاتا ہے۔ اور آخر بے چارے کی ہڈیاں ہی رہ جاتی ہیں۔

علامات: اس مرض میں بچہ کا چہرہ تو خوشنما رہتا ہے۔ مگر تمام بدن خصوصاً گردن اور ٹانگیں سوکھ جاتی ہیں۔ چوتڑوں پر سلوٹ سے پڑ جاتے ہیں۔ تالو کی حرکت موقوف ہو جاتی ہے۔ کھانسی اور دست کی بھی شکایت رہتی ہے کھانسی اور دست کے علاوہ خفیف بخار بھی رہنے لگتا ہے۔

دو خاص علامتیں: (۱) بچہ کی کان کی لو کو دبا کر دیکھیں۔ اگر بچہ اس مرض میں مبتلا ہو گا تو اسے مطلق درد محسوس نہ ہو گا۔ کیوں کہ اس بیماری میں کان کی لو کے پٹھے بالکل بے حس ہو جاتے ہیں۔

(۲) بچہ ہر وقت دودھ پینے کی حرص میں لگا رہتا ہے اور کسی وقت اپنے منہ کو پستانوں سے جدا کرنا نہیں چاہتا۔

یہ دو علامتیں اس مرض کو پہچاننے کے لئے سو فیصدی مجرب ہیں۔

مجربات

اس مرض کے علاج میں قبلہ ام جناب والد صاحب کی شہرت حد سے بڑھی ہوئی تھی۔ اور میرے خیال میں جتنے بچوں کو آپ کے دست شفا سے صحت حاصل ہوئی ہے۔ ان کی تعداد ہزار ہا تک پہنچ چکی ہے۔ نیز اگر میں یہ بھی کہہ دوں کہ آپ کو اس علاج میں پچانوے فیصدی کامیابی حاصل ہوئی ہے تو قطعاً مبالغہ نہیں ہے۔ لیکن آپ کا یہ بے نظیر علاج بالادویہ نہیں بلکہ بالادعیہ (عملیات) سے ہے اس لئے اس عمل کو اس طبی کتاب کے اندر درج نہیں کر رہا۔ ہاں اگر قارئین نے خواہش اور دلچسپی کا اظہار کیا تو انشاء اللہ بشرط حیات آئندہ کسی کتاب میں صاف صاف عرض کر دیا جائے گا۔ البتہ یہاں میں اپنے طبی مجربات درج کرتا ہوں جو کہ بارہا کے مجرب ہیں۔ (اب یہ عمل کنز المجربات جلد سوم میں درج کر دیا ہے)

(۵۱۱) بال پال بچوں کے سوکھے کے لئے یہ مشہور دوا ہے۔ جس سے لوگوں نے لاکھوں روپے کمائے ہیں۔ سلیمانی لیبارٹریز سے بھی بہت نفیس پیکنگ ہو کر فروخت ہوتا ہے۔ مگر پھر بھی ہم نے اس کا خاص نسخہ کتاب کے آخیر میں لکھ دیا ہے وہاں سے ملاحظہ فرما کر استعمال کرائیں۔ (نسخہ ۵۴۹)

(۵۱۲) سچے موتیوں کی گولیاں ہم نے ان کو مشتہر بھی کر چھوڑا ہے اور مطب میں بھی کافی مریضوں پر استعمال کی جا رہی ہیں جو کہ بچوں کی اکثر امراض کے لئے نہایت مفید و موثر ہیں۔ اگر تندرست بچوں کو بھی استعمال کرائی جائیں تو بھی مفید ہیں۔ اس سے بچہ موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔ اس سے اس کی صحت بڑھتی ہے۔ اس سے بچہ کو مرض پیدا ہونے کا اندیشہ کم ہو جاتا ہے۔ **ھوالشافی** مروارید ناسفتہ: اماشہ' زہر مہرہ خطائی' حجر الیہود' ناریل دریائی' پوست ہلیلہ زرد' مغز کنول گٹہ' طباشیر' دانہ الائچی خورد' زیرہ ورد۔ یعنی گلاب کے پھول کا زیرہ (یا گلاب کے پھول) ہر ایک ایک تولہ۔ **ترکیب تیاری** سب کو جدا جدا باریک پیس کر ایک دن عرق گلاب میں باریک پیس کر مونگ سے ذرا بڑی گولیاں بنالیں۔ **ترکیب استعمال** ایک سال کے بچہ کو ایک گولی صبح و شام اور دو یا تین سالہ بچہ کو دو گولی صبح و شام اس کی ماں کے دودھ میں گھس کر یا پانی میں گھس کر پلایا کریں۔ **فوائد** بچہ کو بخار' پیچش' دست اور قے' بد ہضمی' قبض' سوکھا سب مرضوں کو مفید ہے۔ اس کے استعمال سے دانت بھی آسانی سے نکل آتے ہیں۔ دواخانہ سلیمانی سے مل سکتی ہے۔

(۵۱۳) حیرت انگیز نسخہ پان پر اچھی طرح کتھہ و چونہ وغیرہ لگا کر چھالیہ و مکو کے سبز پتے کے ساتھ منہ میں رکھ کر چبائیں اور اس کی پیک بچہ کی ریڑھ کی ہڈی پر گرا کر ہاتھ سے جلد جلد مل دیں ریڑھ کی ہڈی اور شانوں کے درمیان بے شمار چھوٹے چھوٹے کرم نظر آئیں گے اسی طرح تین روز تک یہی عمل کریں اس سے انشاء اللہ بچہ کا سوکھا دور ہو جائے گا۔ اس عمل کے ہمراہ موتی کی گولیاں بھی کھلاتے رہیں وہ بھی بہت مفید ہیں۔

(۵۱۴) ایسا ہی نسخہ انڈے کے نصف زردی کو ہاتھ پر رکھ کر بچہ کی مقعد کو ذرا فراخ کر کے اوپر بٹھا دیں۔ پندرہ بیس منٹ میں تمام زردی مقعد کی راہ انتڑیوں میں چلی جائے گی۔ اسی طرح یہ عمل روزانہ کیا کریں۔ چند روز کے بعد زردی کا چڑھنا موقوف ہو جائے گا۔ تو پھر یہ عمل بند کر دیں۔

(۵۱۵) بچوں کو موٹا تازہ بنانے والا نسخہ جو بچہ موٹا تازہ ہوتا ہے وہ سب کو بھلا معلوم ہوتا ہے۔ ہر ایک کا خواہ مخواہ دل چاہتا ہے کہ بچہ کو گود میں لے کر پیار کرے۔ لیکن دبلا پتلا بچہ خواہ کتنا ہی خوبصورت کیوں نہ ہو موٹے بچے کے سامنے حقیر سا دکھائی دیتا ہے۔ نیز دبلے بچہ کو ضرور کوئی نہ کوئی بیماری چمٹی رہتی ہے۔ لہٰذا ہم ذیل میں ایک ایسا نسخہ عرض کرتے ہیں جس کو استعمال کرنے سے دبلا بچہ چند روز میں موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی جب بچہ چار ماہ کا ہو جائے تو اسے تازہ مکھن گاؤ ۳ ماشہ قدرے دیسی کھانڈ ملا کر (جس سے ذائقہ بدل جائے) ہر روز کھلایا کریں اور ہفتہ کے بعد ۱ ماشہ مکھن بڑھا دیا کریں۔ نیز پوشاک وغیرہ دن میں کم از کم دو بار بدلا کریں۔ انشاء اللہ چند روز ہی میں بچہ موٹا تازہ ہو جائے گا۔ جس بچہ کو یہ غذا اسی طریق سے سال بھر کھلائی جائے انشاء اللہ وہ بچہ بہت کم بیمار ہو گا۔ اس کے بدن کے اندر طاقت ایسی پیدا ہو گی کہ جو اسے تمام عمر کام دے گی۔ ذی استطاعت شخص ضرور اپنے پیارے بچوں کو موٹا تازہ بنائیں۔

بچوں کی کھانسی

جب بچوں کو کھانسی ہو جاتی ہے تو بے چارے بہت دکھ اٹھاتے ہیں کیونکہ بچوں کے نازک اور نرم پھیپھڑے بلغم خارج کرنے کے قابل ہی نہیں ہوتے اگر بچوں کی کھانسی کا جلد تدارک

کر لیا جائے تو بہتر ورنہ خوفناک صورت اختیار کر لیتی ہے۔ لہٰذا جہاں تک ہو سکے بچوں کی کھانسی کا بہت جلد علاج ہونا چاہئے۔ ذیل میں چند ایک مجرب المجرب نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

(۵۱۶) اکسیر کھانسی نوشادری اگر بلغم کی زیادتی کی وجہ سے سینہ رکا پڑا ہو۔ سانس تنگی سے آتا ہو تو پہلے گوارہ کے آٹے کا بدستور حلوہ کر کے اس کی دو پوٹلیاں باندھ کر ان سے بچہ کے سینہ پر ٹکور کریں اور پھر نوشادر مدبر باجرے کے دانہ برابر لے کر ایک ناسپال (چھلکا انار) کے ڈوڈے میں ڈال کر اوپر اس کی مائی کے دودھ کے چند قطرے ڈال کر کسی انگارے پر رکھیں۔ جب خوب گرم ہو جائے تو بچہ کی زبان بچا کر اس کے حلق میں ڈال دیں۔ اس سے سینہ میں جمی ہوئی بلغم قے یا پاخانہ کے راستے خارج ہو جاتی ہے اور کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۵۱۷) نوشادر کو مدبر کرنے کی ترکیب نوشادر کی ایک ماشہ کی ڈلی گندم کے گوندھے ہوئے آٹے میں لپیٹ کر انگاروں میں رکھیں۔ جب اوپر سے آٹا سیاہ ہو جائے تو باہر نکال کر سرد کریں اور پھر نوشادر کی ڈلی کو نکالیں بس یہی نوشادر مدبر ہے۔

(۵۱۸) لعوق کھانسی ھُوَالشَّافِی کاکڑا سنگی ۱ ماشہ باریک پیس کر شہد خالص ۶ ماشہ کے اندر ملائیں اور بچہ کو دن میں چند مرتبہ چٹایا کریں۔ بچوں کی کھانسی کو مفید ہے۔

(۵۱۹) حبوب کھانسی ھُوَالشَّافِی سہاگہ نیم خام، مرچ سیاہ ہموزن لے کر مغز گھیکوار میں پیس کر جوار کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور ایک گولی سے دو گولی تک گرم پانی میں گھس کر پلائیں کھانسی کو مفید ہے۔

(۵۲۰) سفوف اکسیر کھانسی ھُوَالشَّافِی نمک: ۱ تولہ گندم کے دانے: ڈھائی تولہ، گڑ: ڈھائی تولہ، تینوں کو کورے کوزہ میں بند کر کے ۱۰ سیر اپلوں کی آگ دیں اور آگ سرد ہونے پر کوزہ میں سے جو راکھ نکلے نکال لیں۔

مِقْدَارِ خُوْرَاک ۱ ماشہ صبح ۱ ماشہ شام شہد میں ملا کر دیں۔

(۵۲۱) چٹکلہ شیر خوار بچوں کی کھانسی کے لئے اس کی والدہ پھٹکری بریاں کو پانی میں حل کر کے اپنے پستانوں کی بھٹنیوں پر لگالے۔ اور پھر بچہ کو دودھ پلائے۔ اس سے

سخت سے سخت کھانسی جاتی رہے گی۔

بچوں کی بہت سی بیماریوں کو دور کرنے والے نسخے

ذیل میں چند ایک ایسے جمیع الفوائد نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں۔ جو کہ بچوں کی بیماریوں کو مفید ہیں۔

(۵۲۲) سوف تریاق الاطفال ام الصبیان، ڈبہ، سرسام، درد سر، پیچش، قبض، قولنج، بدہضمی وغیرہ امراض کے لئے یہ ایک ہی دوا ازحد مفید ہے۔ یہ دوا ہربال بچے والے گھر میں تیار رہنی چاہئے تاکہ بروقت کام دے۔

ھُوَالشَّافِی تروی (تربد) سفید عمدہ مقشر، پوست ہلیلہ زرد کلاں، پودینہ باغی ہرسہ ہموزن لے کر باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

مِقْدَارِ خُوْرَاک ایک سالہ بچہ کو ایک ماشہ اور دو سال کے بچہ کو دو ماشہ غرض یہ کہ جتنے سال کا بچہ ہو اسے اتنے ہی ماشہ دوا گرم پانی میں حل کر کے پلائیں ایک دو دست ہو کر انشاء اللہ طبیعت فوراً درست اور بحال ہو جائے گی۔

(۵۲۳) سفوف مصفی شیر بچوں کو اکثر بیماریاں اس کی والدہ کے دودھ کی خرابی کے باعث ہوتی ہیں اگر اس کی والدہ کا دودھ صاف کر دیا جائے تو بچہ کو انشاء اللہ ضرور آرام ہو جاتا ہے لہٰذا ذیل میں ایک دو نسخے عرض کرتے ہیں جس سے خراب دودھ صاف ہو جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی سونف عمدہ لے کر خوب باریک پسوالو اور اس کے برابر اصلی شکر سرخ ملا کر رکھو اور بچہ کی مائی کو سوتے وقت اس میں سے ایک تولہ سے تین تولہ تک گرم گرم دودھ سے کھلایا کرو۔ یہی دوا کم از کم دو ماہ جاری رکھو۔ انشاء اللہ دودھ بالکل صاف ہو جائے گا اور بچہ کی اکثر امراض جو دودھ کی خرابی کی وجہ سے ہوں گی دور ہو جائیں گے۔

بچوں کے دانت نکلنے کی بیماریاں

جب بچے دانت نکلنے والے ہوتے ہیں تو ان کے مسوڑھے متورم اور اوپر سے سفید ہو

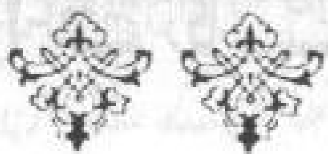
جاتے ہیں اور اس جگہ خارش ہوتی رہتی ہے ان دنوں بچہ کئی بیماریوں میں مبتلا رہتا ہے یعنی کبھی بخار آتا ہے تو کبھی آنکھیں دکھنے لگتی ہیں۔ آنکھوں سے آرام ہو تو بے انتہا دست آنے لگتے ہیں۔ اسی طرح ان ہی تکلیفوں میں مبتلا ہو کر ہزاروں بچے چل بستے ہیں۔ ناتجربہ کار والدین دستوں اور آنکھوں وغیرہ کے علاج کرتے پھرتے ہیں۔ حالانکہ علاج ایسا ہونا چاہئے کہ جس سے بچہ کی قوت بدنی قائم رہے تاکہ دانت نکالنے میں آسانی ہو۔

مغربی ممالک میں چند ایک ایسے برقی فیتے ایجاد ہوئے ہیں جن کو گلے میں پہنا دینے سے بچہ آسانی سے دانت نکال لیتا ہے وہ فیتے بازاروں میں قیمتاً بکا کرتے ہیں مگر ہم قارئین کو ان کے بنانے کے ایسے طریقے عرض کرتے ہیں جنہیں آپ چند پیسوں میں تیار کر لیں گے۔

(۵۲۴) برقی گلوبند اس برقی گلوبند میں بڑی حکمت سے بجلی کی لہر بند کی جاتی ہے جس سے اس لہر کا اثر دوران خون میں شامل ہو جاتا ہے اس سے بچہ کے دانت نہایت آسانی سے نکل آتے ہیں۔ اور اس کی تکلیف کا زمانہ بڑی آسانی سے گزر جاتا ہے آنکھیں دکھنا، مسوڑھوں کا درد، کان میں سے پیپ آنا اور ہرے پیلے دست آنا تھوڑا تھوڑا بخار چڑھے رہنا ان سب شکایات سے بفضلہ امن رہتا ہے یا اگر خدانخواستہ کوئی شکایت ہو بھی جائے تو بہت خفیف ہوتی ہے یہ گلوبند غیر ممالک سے آکر ہمارے بازاروں میں بہت مہنگا بکتا ہے حالانکہ اس پر لاگت بمشکل چند پیسے آتی ہے تجارت کا نہایت پر اسرار بھید ہے جو قارئین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔

تانبہ اور جست کی تاریں لے کر سنار سے بٹوالو اور بچہ کے گلے کے انداز کے ٹکڑے کاٹ لو پھر مخمل یا ریشم کے کپڑے میں احتیاط سے سی لو اور دونوں سروں پر ڈورے باندھ لو اور بچوں کے گلے میں پہنا کر فائدہ حاصل کرو۔

(۵۲۴ الف) برقی گلوبند نباتاتی سرس جس کو عربی میں سید الاشجار اور پنجابی زبان میں شریںھ کہتے ہیں ایک بہت نفع مند درخت ہے اس کو لمبی لمبی پھلیاں لگا کرتی ہیں جب یہ پھلیاں پکنے کو آئیں تو اس کے بیج دھاگہ میں پرو کر دوہری مالا سی کر بچے کے گلے میں ڈالیں اس سے بھی انشاء اللہ دانت سہولت سے نکل آتے ہیں۔



باب: ۱۷

متفرقات

(۵۲۵) تریاق مار گزیدہ (جو کہ بیسیوں سال کی کوششوں سے بخل کی کوٹھڑی سے نکالا گیا)

اس کا پورا قصہ بیان کرنے میں تو قارئین کی سمع خراشی کے علاوہ کتاب کا حجم بڑھ جانے کا اندیشہ ہے۔ مگر ذرا نسخہ کی اہمیت بتانے کے لئے مختصراً اس کے حصول کی کیفیت عرض کرتا ہوں۔ امید ہے کہ قارئین سن کر ضرور محظوظ ہوں گے۔

ہمارے سابقہ قصبہ روڑی کے قریب ایک موضع فتا مالو کا ہے۔ وہاں ایک میاں لوہار رہتے تھے۔ ان کو ایک رمتے سادھو(سنیاسی) سانپ کاٹے کا تریاق بتا گئے جو کہ دراصل معمولی جڑی بوٹیوں سے گولیوں کی شکل میں تیار کیا جاتا تھا۔ چنانچہ اس لوہار نے اس کو بنا کر آزمایا تو بالکل تیر بہدف پایا۔ چونکہ نسخہ واقعی تریاق اعظم تھا اس لئے بہت جلد اس تریاق کا ڈنکا گردونواح میں بجنے لگا اور وہ لوہار اس کا کامل معالج مشہور ہو گیا۔ حتی کہ اسے ہر سال ڈھیروں گولیاں بنانی پڑتی تھیں۔ ایسی بڑی جان لیوا بیماری اور اس کا حد سے زیادہ موثر نسخہ دیکھ کر لوگوں نے اس کا طالب ہونا ہی تھا۔ چنانچہ متعدد لوگ نسخہ کے طالب ہوئے مگر واہ رے بخل و امساک تیری ہمہ گیری' بخل نے اس لوہار کو اپنا مطیع بنایا حتی کہ میرے ماموں صاحب جو کہ اس کے خاص دوست اور تمام گاؤں کے حکیم و مولوی تھے ان کے بار بار مطالبہ کرنے پر بھی نسخہ کا اظہار نہ کیا۔ ہاں یہ کہہ دیا کہ آپ کو جس قدر گولیاں درکار ہوں لے جائیں۔ مگر نسخہ نہ پوچھیں۔

خیر! بہ امر مجبوری یہی منظور کرنا پڑا۔ چنانچہ جب کبھی آپ کو مار گزیدہ (سانپ کاٹے) کا علاج کرنے کی نوبت آتی تھی تو آپ اسی سے گولیاں لے کر استعمال کر کے فائدہ حاصل کر

لیا کرتے تھے۔ اسی طرح مدت گزر گئی اور وہ لوہار بھی فوت ہو گیا مگر نسخہ کو کسی کے سامنے پیش نہ کیا ہاں البتہ اپنے بیٹے کو بتا کر تاکید کر گیا کہ تم بھی میری تقلید کرنا مگر خوش قسمتی کہئے یا بدقسمتی کہ وہ کسی طرح نسخہ کا اظہار کر بیٹھا۔ علیٰ ھذا القیاس میرے ماموں صاحب نے جب کہ میں طبی پریکٹس کرنے لگا' مجھے بھی بتا دیا اور ساتھ ہی اخفاء میں رکھنے کی تاکید کر دی۔ قصہ مختصر میں نے بھی نسخہ بنا کر آزمایا تو نہایت موثر پایا۔ لیکن میں دنیا کی بے ثباتی کو مد نظر رکھتے ہوئے آج قارئین کرام کی خدمت میں بلا کم و کاست صاف صاف عرض کرتا ہوں۔ وہ نسخہ یہ ہے جس کو مدت کے بعد زمانے کی ہوا لگ رہی ہے۔ براہ عنایت آپ بھی اس کو زیادہ عام نہ کریں کیوں کہ اس سے نسخہ کی بے قدری سی ہو جائے گی نیز آپ لوگوں سے ان گولیوں کی قیمت ہرگز نہ لیں ورنہ فائدے کی امید نہیں۔ یہ صرف للہ ہی دی جاتی ہیں۔

ھُوَالشَّافِی اٹ سٹ' تاندلابوٹی' ہل ہل جس کو ہماری جانب بکرا بوٹی کہتے ہیں تینوں عام ملنے والی بوٹیاں ہیں جو کہ ماہ ساون سے لے کر کاتک تک (وسط جولائی تا وسط اکتوبر) مل سکتی ہیں۔ تینوں ہموزن لے کر اور سبز سبز خوب کوٹ کر ایک ایک تولہ کی گولیاں بنا لیں۔ بس تریاق مار گزیدہ تیار ہے۔ یہ گولیاں خشک ہو کر چھوٹی چھوٹی ہو جائیں گی۔

ترکیبِ استعمال ایک گولی دودھ کی لسی میں گھوٹ کر پلا دیں۔ اور ایک گولی کو لسی میں حل کر کے اوپر لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ ایک ہی بار کے استعمال سے زہر دور ہونا شروع ہو گا۔ دو دو گھنٹہ کے بعد تین چار بار دے دیں۔ بس اللہ نے چاہا تو فضل ہو گا۔ زہر ہرگز اثر نہ کرے گا۔

(۵۲۶) سفوف مار گزیدہ یہ سفوف بھی مار گزیدہ کے لئے بہترین تریاقوں میں سے ہے۔ خواہ کتنے ہی زہریلے سانپ نے کاٹا ہو۔ انشاء اللہ اس تریاق کے استعمال کرتے ہی زہر کا نام و نشان باقی نہیں رہتا۔ نہایت مجرب اور اکسیر الاثر نسخہ ہے۔ جو صاحب اس نسخہ کو بنا کر آزمائیں گے۔ انشاء اللہ زمانہ بھر میں مشہور ہو جائیں گے۔

ھُوَالشَّافِی نوشادر ٹھیکری' شیشہ نمک' سنگجراحت' چوابچی' بلور پتھر' مرچ سیاہ مدبر' ہر ایک

تولہ تولہ' غبار کی طرح باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ اور بوقت ضرورت ڈسی ہوئی جگہ پر شہد لگا کر بقدر تین رتی ڈال کر لوہے کے کسی اوزار سے مل دیں۔ نیز اتنا ہی کھلا دیں۔

(۵۲۷) مرچ سیاہ کو مدبر کرنے کی ترکیب

ایک انڈا لے کر اس میں ذرا سا سوراخ کر کے مرچ سیاہ جس قدر پڑ سکیں ڈال کر اوپر سے بند کر کے کسی نمناک جگہ میں دفن کر دیں اور کم از کم ۶ ماہ کے بعد نکال کر مرچ سیاہ کو باریک پیس کر داخل ترکیب کر دیں۔

(۵۲۸) لاجواب شاہی طلاء

صرف ۷ روز میں مردہ پٹھوں کو زندہ کر دینے والا۔ (از جناب حکیم مولوی عطا محمد صاحب نشتر)

ھوالشافی سیماب' گندھک آنولہ سار' ہڑتال طبقیہ' سم الفار' بیش (میٹھا تیلیا)' حب الملوک (جمالگوٹہ) ۱۔۱ تولہ' زردی بیضہ مرغ' ۲۰ عدد شیر مدار' ۱۰ تولہ' حریر ریشم مقرض (کترا ہوا) حسب ضرورت' روغن کنجد (تلوں کا تیل) حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری شیر مدار میں ریشم کے کپڑے کو تر کر کے سایہ میں خشک کر کے' پھر تمام ادویہ کو روغن کنجد میں تر کر کے خوب حل کریں اور گولیاں موٹھ کے دانہ کے برابر بنا کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کر لیں۔ آگ دان کے تو بڑے میں برادہ لکڑی یا مینگنیوں کی آنچ دیں۔ پھر روغن کو شیشی میں ڈال کر شور دار زمین یا نہایت تیز دھوپ میں رکھ دیں۔ اکیس روز کے بعد نکال کر انگلی پر لگا کر دیکھیں۔ اگر انگلی اس قدر سخت ہو جائے کہ موڑنے سے مڑ نہ سکے تو طلاء اکسیر الاثر تیار سمجھیں۔

ترکیب استعمال حسب دستور حشفہ اور سیون چھوڑ کر مالش کریں اور برگ پان یا ارنڈ کا نرم و نازک پتہ لپیٹ لیا کریں۔ سات روز کے بعد قدرت الٰہی کا مشاہدہ کریں۔

(۵۲۹) برقین

مردہ تنوں میں زندگی کی لہر دوڑا دینے والی اکسیر۔ جو کہ قوت مردی کو بڑھانے اور امساک طبعی پیدا کرنے میں مسلمہ تریاق ہے۔ ذیابیطس کے لئے اکسیر ہے۔

ھوالشافی ورق نقرہ' ورق طلاء ۶:۔۶ ماشہ' افیون خالص' سم الفار' شنگرف مصفیٰ' سفوف

مروارید خالص، سیماب مصفیٰ ۱۔۱ تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے سیماب کو پختہ عمدہ نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر ایک ایک ورق باری باری سے ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ تمام ورق نقرہ و طلاء ختم ہو جائیں۔ بعدہ، سفوف مروارید ملا کر چھ گھنٹہ کھرل کریں۔ پھر سفوف شنگرف مصفیٰ شامل کر لیں اور ایک یوم سالم کھرل کریں۔ بعد ازاں سفوف سم الفار ملا کر ایک دن کھرل کریں۔ آخر میں افیون ملائیں اور اس سارے مرکب کو پورے پندرہ دن متواتر کھرل کریں بس بجلی کا سا اثر رکھنے والی اکسیر تیار ہے۔ کسی نہایت ہی صاف شفاف عمدہ شیشی میں ڈال کر احتیاط سے رکھیں۔ محنت ضرور زیادہ کرنا پڑتی ہے مگر چیز ہے عجیب۔

ترکیب استعمال ۱ چاول سے ۲ چاول تک ہمراہ مکھن بالائی یا معجون فلاسفہ میں دیا کریں۔

فوائد پہلے جریان و احتلام وغیرہ کا علاج کر کے اس دوا کا استعمال کرنا بے حد مقوی باہ ثابت ہوتا ہے۔ مقوی باہ ہونے کے باوصف ممسک بہت ہے۔ ذیابیطس کے لئے اکسیر سے کم نہیں۔ مگر اس کے ساتھ دودھ گھی کا زیادہ استعمال کرنا چاہئے۔ نیز اس دوا کو موسم سرما میں ہی استعمال کرنا چاہئے موسم گرما میں اس کا استعمال نقصان دہ ثابت ہو گا۔ سوکھے سڑے وجود کے مریض اس کو استعمال میں نہ لائیں۔ سیماب اور شنگرف کو مصفیٰ کرنے کی ترکیب ضمیمہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۵۳۰) کشتہ خبث الحدید اگر بدن میں صالح خون کی کمی ہو جائے تو ایسی صورت میں بسا اوقات منوں دودھ، سیروں گھی، مکھن اور اسی قسم کی مرغن اور قیمتی غذائیں کھانے کے باوجود فضول جاتی ہیں۔ ایسے موقعہ پر کوئی ایسی اکسیر جس سے کھایا پیا جزو بدن ہونے لگے اور جگر میں صالح خون بکثرت پیدا ہونے لگے۔ آب حیات سے کم ثابت نہیں ہوتی۔

خون پیدا کرنے والی ادویات میں سے یہ دوا نہایت بیش قیمت ثابت ہوئی ہے جس کو ہم بارہا آزما کر مفید پا چکے ہیں بلکہ موسم گرما میں ضعف باہ کے مریضوں کو بھی یہی اکسیر استعمال کرایا کرتے ہیں۔ جس سے خدا کی عنایت سے انہیں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ خصوصاً جب کہ اس کے ہمراہ برابر وزن کسی اچھے طریقہ سے بنا ہوا کشتہ قلعی شامل کر لیا جائے تو

سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے۔

ھوالشافی خبث الحدید (منور) سیر بھر کسی بہت پرانے کھنڈر سے حاصل کریں جس کی ڈلیاں بہت ہی وزنی ہوں' ان کو لوہار کی دکان پر گرم کر کے گائے کی لسی میں بیس دفعہ بجھاؤ دیں۔ پھر اسے ہاون دستے میں کوٹ کر پانی سے اس حد تک دھوئیں کہ خوب چمکنے لگے۔ پھر خوب باریک کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں اور اسے کسی بڑے سے چینی کے برتن میں ڈال کر اوپر سے ہاتھی سونڈی بوٹی کے پانی میں تر کر دیں اور پھر علی الترتیب آب انار اور آب جامن یا آب ترشک بوٹی میں تر کر کے خشک کریں۔ بہتر ہو کہ آب تربوز میں بھی ایک مرتبہ تر کر لیں اور پھر دوبارہ آب ہاتھی سونڈی میں تر کر کے خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں اگر وہ اس قدر باریک ہو جائے کہ پانی پر تیر جائے تو بہتر ورنہ پھر ایک مرتبہ ہاتھی سونڈی میں تر اور خشک کریں۔ پھر مٹی کے کوزہ میں ڈال کر تیز سرکہ سے تر کریں اور گل حکمت کر کے کمہاروں کی بھٹی میں کچے برتنوں کے ہمراہ رکھ کر آگ دے دیں۔ اور آگ ٹھنڈی ہونے پر نکال کر پھر تیزاب گندھک سے تر کر کے بدستور آگ دیں نہایت عمدہ' نفیس شنگرفی رنگ کا کشتہ برآمد ہو گا جسے دیکھ کر دل خوش ہو جائے گا۔ باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال بقدر دو رتی مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھلائیں۔

فوائد معدہ و جگر کو قوت دیتا ہے۔ زردی رنگ کو دور کر کے بفضلہ بدن میں خون پیدا کر دیتا ہے۔ مقوی باہ خصوصاً ضعف جگر کے لئے خاص چیز ہے۔ اس کے ایک ہفتہ کے استعمال سے ہی بھوک بڑھ جاتی ہے۔ دودھ گھی خوب ہضم ہونے لگتا ہے۔ زرد اور پژمردہ چہرہ لال گلنار ہونے لگتا ہے۔ غرض کہ نہایت ہی عجیب و غریب فوائد اپنے اندر رکھتا ہے۔

(۵۳۱) کستوری آدی گٹکا آیور ویدک کی مشہور و معروف مقوی اعصاب و مقوی باہ گولیاں۔

اکثر ادویات اس قسم کی ہوا کرتی ہیں کہ انہیں جب تک استعمال کیا جاتا رہے بدن میں چستی و توانائی سی معلوم ہوتی رہتی ہے اور جونہی اسے چھوڑ دیا جائے پھر وہی کمزوری و ناطاقتی اور وہی ضعف و نقاہت طاری ہو جاتی ہے مگر ان گولیوں کی یہ خاص صفت ہے کہ

اس کے فوائد مستقل اور دیرپا ہیں۔ ان کے استعمال سے بفضلہٖ اعصابی کمزوری، دماغی کمزوری، جگر اور معدہ کی کمزوری، مثانہ اور گردہ کی کمزوری آہستہ آہستہ دور ہو کر قوت مردمی میں بیش بہا اضافہ ہونے لگتا ہے اور پھر لطف کی بات یہ ہے کہ جریان اور احتلام کے مریضوں کو بجائے نقصان کے فائدہ ہی پہنچاتی ہیں۔

ھوالشافی کشتہ سونا:۱تولہ، کستوری نیپالی: ۲تولہ، کشتہ چاندی:۳ تولہ، زعفران کشمیری: ۴ تولہ، دانہ الائچی خورد:۵ تولہ، جائفل:۶ تولہ، طباشیر نقرہ:۷تولہ، جلوتری:۸ تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے کسی عمدہ کھرل میں زعفران کشمیری ڈال کر خوب باریک پیسیں۔ پھر کستوری نیپالی ملا کر کھرل کریں۔ بعد ازاں کشتہ جات اور دیگر ادویات کا سفوف ملالیں اور پورے تین یوم بکری کے دودھ میں اور تین یوم پان کے رس میں کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں بس ویدک کی مشہور معروف دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال صبح و شام ایک ایک گولی ایک تولہ شہد اور چھ ماشہ آب برگ پان میں ملا کر کھلایا کریں اور اوپر سے سیر بھر تازہ دودھ مصری ملا کر پلایا کریں۔

فوائد جریان، نامردی، منی کی کمی کے لئے بس اکسیری گولیاں ہیں۔

(۵۳۲) کچلہ کو مدبر کرنا کچلہ حسب ضرورت لے کر ایک دن رات پانی میں بھگو رکھیں اور پھر اوپر سے چھیل کر دو ٹکڑے کر کے پتے نکالیں اور خشک کر لیں خشک ہونے کے بعد کسی ہاون دستہ سے کوٹ کر برادہ بنا کر کسی کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ڈیڑھ گھنٹہ گائے کے دودھ میں لٹکا کر پکائیں اور خشک کر کے محفوظ رکھیں بس یہی کچلہ مدبر ہے۔ کام میں لائیں۔

(۵۳۳) پتال جنتر عموماً تیل نکالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے دو طریقہ ہیں۔

اول یہ کہ ہانڈی یا کوزہ مٹی کا لے کر اس کے نیچے باریک سوراخ کریں اب اس کوزہ یا ہانڈی میں دوائیں بھر کر اس کے منہ کو ڈھکنے سے بند کر کے خوب مضبوطی سے سنپٹ کریں اور چھوٹا سا گڑھا کھود کر اس میں ایک پیالی رکھ دیں اور ہانڈی یا پیالے کو پیالے کے اوپر اس طرح رکھیں کہ سوراخ ہانڈی کے عین پیالے میں رہیں اور پھر ہانڈی

کے اردگرد اپلے وغیرہ دے کر آگ دے دیں۔ آگ کی گرمی کی وجہ سے کل تیل نکل کر پیالی میں جاگرے گا۔ سرد ہونے پر آہستہ آہستہ پیالی نکال لیں۔

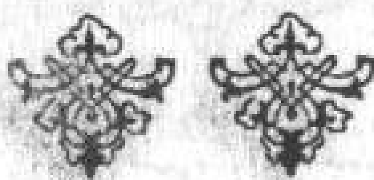
(۵۳۴) دوم ایک آتشی شیشی لے کر اسے گل حکمت کریں اور اس میں دوائیں بھر کر شیشی کے منہ میں لوہے کی تار یا گھوڑے کی دم کے بال دے دیں تا کہ شیشی کے الٹانے سے دوا گر نہ جائے۔ اب اسے ایک انگیٹھی میں یا مٹکے کے پیندے میں الٹا کر رکھ دیں اور انگیٹھی کو چولھے پر چڑھا دیں۔ نیچے شیشی کے منہ پر ایک پیالی رکھ دیں اور اب انگیٹھی میں شیشی کے اردگرد اپلے بھر کر آگ لگا دیں۔ کل تیل ٹپک ٹپک کر پیالی میں آگرے گا۔

نوٹ مٹکے کے پیندے میں سوراخ کر کے شیشی کی گردن نیچے نکال لی جاتی ہے اور نیچے پیالی رکھی جاتی ہے۔

(۵۳۵) گل حکمت یا سنپٹ کمہاروں کی مٹی میں پرانی روئی ملا کر پانی ڈال کر خوب کوٹیں تا کہ لیس دار اور ایک جان ہو جائے۔ پھر اس مٹی میں کپڑے کو لت پت کر کے آتشی شیشی یا کوزہ کے اوپر لپیٹیں۔ جب خشک ہو جائے پھر اس مٹی میں کپڑے کو تر کر دیں تا کہ زیادہ مضبوط ہو جائے۔ بعض لوگ مضبوطی کے لیے اسی طرح یکے بعد دیگرے سات سات تہ کپڑا لپیٹتے ہیں تا کہ اور زیادہ مضبوط ہو جائے اور کوزہ یا شیشی کے ٹوٹنے کا خطرہ باقی نہ رہے۔

(۵۳۶) میٹھا تیلیہ مدبر میٹھا تیلیہ ایک تولہ لے کر پوٹلی باندھیں اور بارہ سیر گائے یا بھینس کے دودھ میں اس قدر پکائیں کہ نصف رہ جائے۔ پھر دوبارہ اور سہ بارہ اسی طرح کریں۔ بعض اطباء کے نزدیک صرف ایک بار پکانا کافی ہے۔ علیٰ ہذا القیاس بعض کے نزدیک جمالگوٹہ کی طرح گوبر میں جوش دینا بھی اس کو مدبر کرنے کے لیے کافی ہے۔

نوٹ جوش دینے کے بعد جو دودھ باقی رہتا ہے۔ اگر اسے جما کر گھی نکال لیں تو وہ طلاء میں کار آمد ہوتا ہے۔



باب: ۱۸

طبی صندوقچہ

اس میں نہایت جید الاثر و جمیع الفوائد خاص مجربات درج ہیں۔ جن سے تمام بدنی امراض کا علاج کیا جا سکتا ہے۔

یہ کنزالمجربات جلد اول کا آخری حصہ ہے۔ لہٰذا اب ہم اپنے واجب التعظیم قارئین سے جدا ہوتے وقت چند ایسے انمول و بے بہا نسخہ جات عرض کرتے ہیں جن میں سے ایک ایک نسخہ ہزارہا روپوں میں بھی سستا ہے اور جو ایک ایک نسخہ بے شمار امراض کو دور کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ یہی وہ نسخے ہیں جن میں سے ایک ایک نسخہ کو جاننے والے بذریعہ اشتہار ہزاروں روپیہ کما رہے ہیں۔ دعا ہے کہ خداوند کریم ان سے آپ کو اور استعمال کنندگان کو ہر طرح کا فائدہ دے۔ آمین!

ان نسخہ جات کو تجویز کرتے وقت یہ خاص طور پر خیال رکھا گیا ہے کہ جو شخص ان نسخہ جات کو تیار کر کے اپنے صندوقچہ کے اندر رکھے تو اسے تمام امراض کے علاج کے لیے یہی نسخہ جات کافی ہوں گے۔ میں پر زور سفارش کروں گا کہ آپ ان اکسیروں کو تیار کر کے ضرور اپنے ہمراہ رکھا کریں تاکہ سفر و حضر میں کام دیں اور کسی حکیم و ڈاکٹر یا کسی عطار وغیرہ کا دروازہ نہ کھٹکھٹانا پڑے۔

۷۵۳) چشمہ آب شفاء (جام کوثر)

بے شمار امراض کی صرف ایک ہی دوا۔ لیجئے قارئین ہماری مشہور و معروف دوا چشمہ آب شفاء کا نسخہ بھی حاضر ہے۔ نہ معلوم کتنی نگاہیں اس نسخہ کو معلوم کرنے کے انتظار میں ہوں گی۔ گو اس قسم کے نسخہ جات بیسیوں مصنفین اپنی اپنی تصنیفات میں بیان کر چکے ہیں مگر بعض نے اس قدر مشکل بتایا ہے کہ جس کو تیار کرنا صرف مشکل امر ہی نہیں بلکہ

ناممکن معلوم ہوتا ہے۔ بعض حضرات نے دنیا بھر کے ستوں کو اکٹھا کر کے تیار کرنا لکھا ہے۔ جس میں سے اکثر چیزیں ایسی ہیں جن کا ملنا نہایت ہی مشکل امر ہے۔ (غالباً صاحب نسخہ کے ہاں پیدا ہوتی ہوں گی) ہاں بعض نے صاف نسخہ بھی لکھا ہے۔ بقول شخصے

ہر گلے از رنگ و بوئے دیگر است

کے مصداق گویا اپنی اپنی پسند اپنی اپنی نظر۔ میں جہاں تک غور کرتا ہوں تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کی صحیح فلاسفی کسی نے بیان نہیں کی۔ لہٰذا جو میری ناقص رائے ہے بلکہ بارہا بار کے تجربہ میں بھی آ چکی ہے۔ وہ ہدیہ قارئین کرتا ہوں مجھے اس نسخہ کے ظاہر کرنے میں بارہا دل نے روکا اور طرح طرح کے سبز باغ دکھائے۔ نیز یہ بھی خیال دلایا کہ تم اس کو مشکل سے مشکل ترکیب میں بیان کر دو تا کہ بجائے آمدن بند ہونے کے اور بڑھ جائے۔ مگر ضمیر نے نہ چاہا کہ اپنی شکم پروری کی خاطر قارئین کو حیران کروں۔ اب خواہ یہ دوا نہ بکے مگر قارئین سے دھوکہ دہی تو مجھ سے ہرگز نہیں ہو سکتی۔

نوٹ ۱۔ اس دوا کو صحیح بنانے کا راز صرف ادویات کے خالص اور نفیس ہونے پر ہے۔ جو صاحب عام دو کانوں سے ادویات لے کر تیار کرتے ہیں وہ اسی وجہ سے زیادہ مفید ثابت نہیں ہوتیں کہ ان کی ادویات ردی ہوتی ہیں۔

۲۔ اس مجموعہ میں اگر جوہر نوشادر شامل کر لیا جائے تو اور بھی مفید ہو جاتا ہے۔

ھُوالشّافی پیپر منٹ بڑھیا خالص ایک حصہ' ست اجوائن خالص ایک حصہ' جوہر کافور دیسی ۲ حصہ یا مشک کافور بڑھیا ٹکی دار۔ جوہر نوشادر ۱۲/۱ حصہ (اگر شامل کرنا چاہیں)

ترکیب تیاری تمام چیزوں کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے ایک شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب تمام ادویات عرق کی طرح ہو جائیں تو اس میں ایک حصہ روغن سونف ولایتی شامل کر لیں۔ بس دوا تیار ہے۔

پیپر منٹ : عام دوکانوں پر جو پیپر منٹ فروخت ہوتا ہے یہ خالص نہیں ہوتا۔ بلکہ اس میں قلمی شورہ کی ملاوٹ ہوتی ہے۔ لہٰذا خواہ کتنا ہی مہنگا ملے مگر کسی معتبر دواخانہ سے خالص ہی لیں۔

ست اجوائن یہ بھی عام دوکانداروں کے پاس اچھا نہیں ہوا کرتا۔ لہٰذا اس کو بھی خالص مہیا کر کے شامل کر لیں۔

جوہر کافور دیسی کافور کا جوہر بنانا ذرا مشکل امر ہے۔ لہٰذا بجائے سردردی کرنے کے بنا بنایا کسی معتبر دواخانہ سے منگوا لیں۔ لوگ جوہر کافور بھیم سینی کے نام سے فروخت کر رہے ہیں۔

روغن سونف یہ روغن اس قدر تیز ہوتا ہے کہ اگر اس کی تین چار بوندیں سالم بوتل پانی میں شامل کر دی جائیں تو پانی کا ذائقہ سونف کے مانند ہو جاتا ہے اور گویا کہ بازاری عرق سونف کی بوتل سے اس کی صرف تین ہی بوندیں کافی ہوتی ہیں۔

ایک خاص بات اگر خدا نخواستہ آپ جوہر کافور دیسی حاصل نہ کر سکیں تو معمولی کافور ہی شامل کر لیں۔

جوہر نوشادر حسب ضرورت نوشادر لے کر کھرل کریں اور اس میں بوند بوند آب زمزم یا آب تازہ ٹپکاتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں۔ پھر دو سکوروں میں بند کر کے جوہر اڑا لیں۔

ترکیب استعمال مختصر اور یاد رکھنے کے قابل تو صرف اتنی ہی بات ہے۔ کہ یہ دوا تمام بیرونی امراض، درد ہر قسم و خارش، داد، چنبل، وغیرہ کے لئے اور مالش کرنے اور لگانے سے نہایت فائدہ مند ثابت ہوتی ہے اور اندرونی دردوں اور دیگر تمام بیماریوں کو صرف تین بوند عرق سونف یا گرم پانی میں ملا کر پلانے سے از حد موثر اور مفید ثابت ہوتی ہے۔ ہاں اگر گرمی سے بیماری پیدا ہو تو سرد پانی میں ملا کر اور بلغمی امراض میں کھانڈ اور مصری ملا کر گرم پانی کے ہمراہ کھلانا چاہئے۔ پھوڑا پھنسی اور بھڑ بچھو اور مکھی وغیرہ کے ڈنک پر مالش کرنے سے ان کو بہت آرام ہو جاتا ہے۔

درد سر، نزلہ، زکام اگر درد سر معمولی ہے تو اس کی تین چار بوند پیشانی پر ملنا اور ناک کے نتھنوں پر لگانا ہی کافی ہے۔ اس سے معمولی نزلہ، زکام، درد سر وغیرہ فوراً ہی دور ہو جاتا ہے۔ ہاں اگر درد سر قبض کی وجہ سے ہو تو اس کو خمیرہ بنفشہ یا گرم دودھ میں پلایا کریں۔

آنکھ دکھنا آنکھ سے تقریباً ایک انچ نیچے رخسار' پر دو تین بوند مل دیں۔ پانی نکل کر آرام ہو جائے گا۔

دھند' جالا' سرخی' پھولا وغیرہ' کے لئے سرمہ سیاہ ایک تولہ' چشمہ آب شفاے بوند کھرل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ بہت سارے امراض کے لئے مفید ہے حسب دستور آنکھوں میں ڈال دیا کریں۔

دانت درد اور دیگر امراض دندان کے لئے چشمہ آب شفا اوپر لگائیں اور سوراخ ہو تو روئی کے پھایہ کو سوراخ کر کے اندر بھر دیں۔ اور منجن تیار کرنے کے لئے پھٹکڑی بریاں ایک تولہ' نمک ایک تولہ' بیس بوند میں شامل کر کے دانتوں پر ملیں۔

نکسیر چشمہ آب شفا ۳ بوند' پھٹکڑی ۳ ماشہ کھرل کر کے رکھیں۔ اور اس میں سے تھوڑا سا بطور نسوار سونگھائیں۔

گلے میں درد یا حلق بند ہو جانا چشمہ آب شفاء ۴ بوند روغن کنجد (تلوں کا تیل) میں ملا کر گلے پر خوب مالش کرائیں۔

چوٹ لگنا روئی کے پھایہ سے چوٹ کی جگہ لگا کر آہستہ آہستہ ملیں اور اسی طرح بار بار بدلتے رہا کریں انشاء اللہ ورم وغیرہ بہت جلد دور ہو جائے گا۔

خون بند کرنا چشمہ آب شفاے بوند' پانی ۵ تولہ میں ملا کر صاف کپڑا تر کر کے زخم کے اوپر رکھ دیں۔

درد ہر قسم بیرونی طور پر اس کی مالش کر کے روئی کا گرم گرم نمدا باندھ دیا جائے تو فوراً افاقہ ہو جاتا ہے۔

زہریلے جانوروں کا ڈنگ یعنی بھڑ' بچھو' سانپ' مکھی وغیرہ کے ڈنک پر اس کی بار بار مالش کریں۔ نیز گرم دودھ میں دو تین بوند شامل کر کے چند مرتبہ پلائیں۔ بھڑ' مکھی کے کاٹے کے لئے تو صرف دو منٹ میں آرام ہو جاتا ہے۔

خارش' پت سرسوں کا تیل ۵ تولہ میں بیس بوند شامل کر کے بدن پر ملیں۔

کھانسی ہر قسم چشمہ آب شفا تین چار بوند شہد میں ملا کر چٹائیں یا عرق سونف میں ملا

کر پلائیں۔

بد ہضمی، بھوک نہ لگنا کھانا کھانے کے بعد یا پہلے بتاشہ پر تین بوند ڈال کر کھایا کریں۔ غرض کہ یہ دوا ہر قسم کے بخار، اسہال، پیچش، ہیضہ، قبض، درد گردہ، ذات الجنب، نمونیا، سرسام، برسام، مرگی، دمہ، یرقان، وغیرہ امراض کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ مناسب بدرقہ جات آپ خود سوچ لیں۔ نیز قبل ازیں کچھ بیان کئے جا چکے ہیں۔

ایک خاص بات چشمہ آب شفاء کو جس مرکب میں بھی شامل کر لیا جائے اس کا اثر بدرجہا بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ پہلے کی نسبت فوائد میں کہیں بہتر ثابت ہوتا ہے۔

(۵۳۸) اکسیر سرخ

(بے شمار امراض کو دور کرنے والا نہایت سستا اور آسان نسخہ) یہ نسخہ گو دیکھنے میں نہایت معمولی نظر آتا ہے مگر فائدہ میں بسا اوقات بڑے بڑے قیمتی نسخوں سے بازی لے جاتا ہے۔ میں نے اس دوا کو مدت تک اپنی جیب میں رکھ کر بے شمار امراض پر تجربہ کیا ہے۔ بے حد مفید ثابت ہوتا رہا ہے۔

فوائد ○ دانتوں کے لئے لاجواب منجن ہے۔

○ امراض دماغ کے لئے مفید نسوار ہے۔

○ آنکھوں کے امراض کے لئے مفید سرمہ ہے۔

○ امراض معدہ کے لئے لذیذ چورن ہے۔

اور سب سے بڑی خوبی یہ کہ نہایت سستی اور عام ملنے والی چیزوں سے تیار ہوتا ہے۔ پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ھوالشافی مرچ سیاہ، نوشادر ایک ایک تولہ، گیرو دو تولہ، سب اشیاء کو نہایت باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

مقدار خوراک صرف دو رتی ہمراہ مناسب بدرقہ جات کے استعمال کرائیں۔

مختصر ترکیب استعمال و بدرقہ جات سردرد، نزلہ، زکام بے ہوشی کے لئے تھوڑی سی لے کر بطور نسوار کے سنگھائیں اور دانت درد، دانتوں کا ہلنا، دانتوں کی میل کے لئے بطور منجن استعمال کریں۔ بد ہضمی، پیٹ

درد' اپھارہ' سول وغیرہ کے لئے بقدر دو رتی عرق سونف نیم گرم سے کھلایا کریں۔

دھند' جالا' پھولا' رتوندھا ان کے لئے چار حصہ سرمہ میں ملا کر باریک پیس کر رکھیں اور آنکھوں میں ڈالا کریں۔

اسہال پیچش کے لئے دو تولہ گل قند میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے لعاب اسبغول پلائیں۔

بھڑ' مکھی' تتیا کے کاٹے پر پہلے ذرا لعاب لگا کر اوپر یہ دوا خوب اچھی طرح ۵ منٹ تک ملیں۔ انشاء اللہ ورم تک نہ ہو گا۔ علاوہ ازیں آپ اسی اکسیر کو ہر ایک بیماری میں مناسب بدرقہ سے استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ معمولی نئے مرضوں کے لئے واقعی اکسیر صفت ہے۔ اگر اس اکسیر میں تخم دھتورہ ایک تولہ شامل کر لیا جائے تو امراض معدہ کے لئے اور بھی اکسیر ہو جاتی ہے۔ مگر پھر سرمہ اور نسوار کے کام کی نہیں رہ جاتی۔

(۵۳۹) سفوف کچلہ (بلغمی اور ریاحی بیماریوں کو دور کرنے کے لئے حیرت انگیز دوا)۔ کچلہ بے شمار بدنی امراض کے لئے اکسیر خیال کیا جاتا ہے۔ اس کے بے شمار مرکبات یونانی اور ویدک و ڈاکٹری میں مروج ہیں مگر ان میں سے اکثر کا تیار کرنا ذرا ٹیڑھی کھیر ہے۔ ذیل میں ایک نسخہ دیا جاتا ہے جو کہ بنانے میں نہایت آسان ہونے کے علاوہ تمام سرد امراض میں صدہا مرتبہ کا مجرب ہے۔ بلکہ جس بیاض سے یہ نسخہ ہم کو ملا تھا۔ اس میں تو اس کو بہت سارے امراض کا تریاق لکھا تھا۔

ھُوالشّافی کچلہ حسب ضرورت لے کر روغن زرد (گھی) میں بریاں کریں۔ جب سرخی مائل ہو جائے تو فوراً اتار کر گرم گرم ہی کوٹ لیں اور جب باریک سفوف تیار ہو جائے تو اس میں سے ڈھائی تولہ' فلفل دراز' مرچ سیاہ' سونٹھ' دار چینی' سہاگہ ہر ایک' ا تولہ' علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر رکھیں۔ بس سفوف کچلہ تیار ہے۔

فوائد و ترکیبِ استعمال نزلہ' زکام و کھانسی کے لئے بقدر ایک رتی منقیٰ میں لپیٹ کر کھلائیں۔ چند خوراک میں بالکل آرام ہو جائے گا۔

عرق النساء' وجع المفاصل' کمر درد وغیرہ کے لئے پہلے جلاب دے کر کھلائیں' پھر یہ دوا بقدر ایک رتی بتاشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اور اوپر سے گرم پانی میں شہد ملا کر پلائیں۔

ضعف ہضم، قبض دائمی، بھوک نہ لگنا ایک رتی کھانڈ کے درمیان رکھ کر کھلائیں اور اوپر سے عرق سونف یا عرق پودینہ۔ یا عرق اجوائن نیم گرم کر کے پلائیں۔

ذات الجنب اور بلغمی بخار ایک رتی جوشاندہ سونف سے یا مناسب بدرقہ جات سے دیں۔

تپئہ بخار بخار ہونے سے پیشتر گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے کھانڈ کے درمیان رکھ کر کھلائیں اور اوپر سے دودھ پلائیں۔ نیز اس روز مریض کو فاقہ کرائیں۔ انشاء اللہ باری کو اول تو پہلی ہی مرتبہ ورنہ دوسری بار ضرور روک دے گی۔ غرضیکہ آپ اپنی عقل سے ہر بلغمی بیماری میں مناسب انوپان سے استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

(۵۴۰) ٹھنڈک (تمام گرم امراض کی ایک دوا)

یہ دوا ضعف قلب، دل کی دھڑکن، خفقان، ہائی بلڈ پریشر، پیاس، تپ صفراوی، جلن، یرقان، ضعف دماغ، ضعف اعضائے رئیسہ، اسہال پیچش، قے، ہیضہ جریان، کثرت حیض، گھبراہٹ، نیند نہ آنا، بے چینی، جمالگوٹے کے دست وغیرہ وغیرہ تمام گرم امراض کے لئے ایک نہایت ہی فوری اثر اور لاثانی مرکب ہے اور اگر آپ اس دوا کو تیار کر کے اپنے صندوقچہ میں رکھیں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ گرم امراض کے لئے تو اور دوا تیار کرنے کی ضرورت نہ رہے گی۔ اس کے بنانے کی ترکیب اور مکمل فوائد و ترکیب استعمال وغیرہ امراض قلب کے ضمن میں بیان کئے جا چکے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔ نسخہ ۱۵۸۔

(۵۴۱) حبوب سیاہ مسہل

حکیم لوگوں کو اکثر جلاب کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ مگر ایسے جلاب بہت کم ملتے ہیں۔ جن سے تینوں اخلاط ردیہ خارج ہوں۔ نیز عام جلابوں کی طرح قے اور گھبراہٹ پیدا نہ کریں۔ لہٰذا ہم قارئین کو مشورہ دیتے ہیں کہ آپ حبوب سیاہ مسہل تیار کر کے اپنے صندوقچہ میں رکھیں۔ یہ گولیاں خارش، پھوڑا پھنسی، بخار، آتشک، گنٹھیا وغیرہ امراض کو از حد مفید ہیں۔ بچوں کے نمونیا اور ڈبہ کو از حد مفید اور بلا ضرر اور نئے بخار کو بفضلہ اتار دیتی ہیں۔ غرضیکہ ہمہ صفت موصوف گولیاں ہیں۔ ان گولیوں کا نسخہ بھی ہم بنام حب سیاہ جلاب کے بیان میں درج کر آئے ہیں۔ وہاں سے ملاحظہ فرما کر تیار کر لیں۔ نسخہ نمبر ۲۴۲۔

(۵۴۲) گنگادھر رس دست، پیچش، سنگرہنی، ہر قسم کے لئے گنگادھر رس نہایت فوری اثر دوا ہے۔ اس کی ایک ہی خوراک سے اکثر آرام ہو جایا کرتا ہے۔ ملاحظہ ہو بیان اسہال و پیچش نسخہ نمبر ۲۱۴۔

آرسینک پاؤڈر

تمام پرانے اور مشکل سے جانے والے امراض کی واحد دوا

ازالہ وہم چونکہ یہ دوا سم الفار کی آمیزش سے تیار ہوتی ہے اس لئے بعض شکی انسان سم الفار کے نام سے ہی نہ گھبرا اٹھیں۔ اس وہم کو دور کرنے کے لئے چند سطور قلم بند کرتا ہوں۔ جو صاحب سم الفار کے نام سے ہی گھبراتے ہیں۔ ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ گو سم الفار زہر ہے مگر اس کی قلیل مقدار استعمال کرنے سے بجائے نقصان کے بے شمار فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ بلکہ اس کو مختلف اوزان سے استعمال کرنا بڑی بڑی کہنہ امراض کو دور کرنے کے لئے سیف قاطع (کاٹنے والی تلوار) کا حکم رکھتا ہے۔ یہ صرف وہم اور قیاس ہی نہیں بلکہ ہزار ہا مرتبہ کے تجربہ شدہ امر ہیں۔ چنانچہ آج کل ہومیو پیتھک ڈسپنسریوں میں ایسے صدہا مرکبات ملتے ہیں جو سم الفار سے بنائے جاتے ہیں بلکہ ان میں جزو اعظم سم الفار ہی شمار کیا جاتا ہے۔ اس لئے برٹش فارماکوپیا کے پوائزنوں (Poisins) میں بھی سب سے بڑا حصہ آرسنک (سم الفار) ہی لے رہا ہے۔ علاوہ ازیں ایک مشہور و معروف ڈاکٹر تو اس کے اثرات سے گرویدہ ہو کر اپنے خیالات کا اظہار بدیں الفاظ میں فرماتے ہیں۔ "کہ میں تمام بدنی امراض کا علاج صرف سم الفار سے کرتا ہوں۔"

اب مکرر عرض کرتا ہوں کہ یہ دوا چونکہ ہزار ہا مریضوں پر تجربہ شدہ ہے اس لئے آپ اس کو ضرور تیار کر کے فائدہ اٹھائیں۔ یہ دوا مختلف اوزان کے لحاظ سے چار نمبروں میں تیار ہوتی ہے۔

(۵۴۳) پاؤڈر آف آرسنک نمبر ۱ سم الفار سفید دودھیا ۱ ماشہ، طباشیر سفید ۱ تولہ، چینی ۱ تولہ۔ پہلے تینوں ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ایک نہایت عمدہ کھرل میں ڈال کر پورے چھ گھنٹہ پورے زور دار ہاتھوں

سے کھرل کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں دوا تیار ہے۔

فوائد و مواقع استعمال: نکتہ: اس دوا سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے صرف دو باتوں کو یاد رکھئے' اول یہ کہ چونکہ یہ دوا ہر حصہ بدن میں تقویت پہنچاتی ہے۔ اس لئے ایسے مرض میں جس میں مریض طاقت ور ہو۔ یہ دوا استعمال نہیں کی جاتی۔

دوسرے یہ کہ یہ دوا ہر ایک بیماری کی ابتداء میں چنداں فائدہ نہیں دیتی۔ البتہ جب مریض کمزور ہو اور مرض پرانا ہو گیا ہو۔ خصوصاً ایسے موقعہ پر جب بہت سی ادویات استعمال کرانے کے بعد مایوسی کی سی حالت ہو چکی ہو۔ ایسے وقت میں آب حیات کا کام دیتی ہے۔ اب ہم بتاتے ہیں کہ اس کا نمبر(ا) کن کن امراض کے اندر مفید و مجرب ہے۔ اس نمبر یعنی نمبر اول کو نہار منہ استعمال نہ کرنا چاہئے۔ نیز بچوں کو استعمال نہ کرانا چاہئے۔

ضعف باہ اور جلق کے لئے یہ نہایت مفید ہے۔ اس کے استعمال سے ہفتہ عشرہ ہفتہ میں از حد قوت پیدا ہوتی ہے۔ بوقت صبح بقدر ایک رتی مکھن یا بالائی میں کھلایا کریں اور دودھ گھی خوب کھلاتے رہیں۔

دمہ کھانسی جو کہ پرانے ہو چکے ہوں۔ ان کے لئے اکسیر ہے۔ مثلاً ایک دو تجربے عرض کرتا ہوں۔

اول ایک دمہ کا مریض ایسا دیکھنے میں آیا جو کہ بہت سال سے اس موذی مرض کے پنجہ میں گرفتار تھا۔ اسی وجہ سے وہ حد سے زیادہ کمزور ہو چکا تھا اور دوروں پر دورے پڑ رہے تھے۔ غرض کہ چلنے پھرنے سے بھی لاچار ہو رہا تھا۔ اس کو میں نے سات خوراک اس دوا کی دے دیں۔ اور وہ چلا گیا۔ پھر وہ تقریباً ایک سال کے بعد آ کر بیان کرنے لگا کہ مجھے ان سات خوراکوں سے حیرت انگیز فائدہ ہوا۔ مجھے سات دن کے استعمال سے سات مہینہ تک بالکل آرام رہا گویا کہ یہ مرض کبھی ہوا ہی نہیں۔

دوسرے ایک سترہ اٹھارہ سالہ نوجوان مریض آیا جو کہ اس مرض کی وجہ سے زندہ درگور ہو رہا تھا۔ اس کو بھی اس دوا کی سات خوراک دی گئیں۔ اور ان کو استعمال کرنے کے بعد جب مریض آیا۔ تو مجھ سے وہ سچ مچ پہچانا نہ گیا۔ کیونکہ اس کا رنگ ہی بدل چکا تھا۔ منہ پر افسردگی کی بجائے سرخی کی لہر دوڑ رہی تھی۔ اور بفضلہ تعالیٰ اس دوا کی طفیل سے اس کا دمہ جڑ سے اکھڑ گیا۔ غرض کہ یہ دوا پرانے دمہ اور کھانسی کو از حد

مفید ہے۔

نوبتی بخار نوبتی بخار خواہ روزانہ ہو یا تیسرے دن آنے والا۔ غرض کہ ہو' اتر کر چڑھنے والا۔ اس کے لئے یہ دوا نہایت ہی مفید ہے۔

ترکیب استعمال بخار آنے سے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ پیشتر پیڑہ یا مکھن یا جلیبی کے دو تین لقمے کھلا کر اوپر سے اس دوا کی رتی کھلا دیں۔ امید ہے کہ انشاء اللہ اسی روز ورنہ دوسری بار تو بخار ضرور رک جائے گا۔ اسی طرح اگر بخار لرزہ سے چڑھتا ہو تو اس کی ایک ہی خوراک سے لرزہ بند ہو جاتا ہے۔ بخار ہونے سے پیشتر ایک گھنٹہ دوا دینی چاہئے۔

نوبتی درد جو کہ اعصابی ہوں اور دورہ سے آتے ہوں۔ مثلاً درد عصابہ' پسلی و جوڑوں کا درد جو کہ عموماً سردی کے وقت زیادہ ستایا کرتے ہیں۔ ان سب کے لئے اس کی ایک خوراک درد اٹھنے سے ایک گھنٹہ پیشتر' کوئی چرب غذا کے چند نوالے کھلا دیا کریں۔

اس سے اس قسم کے درد چند خوراکوں کے اندر رک جاتے ہیں۔

فالج' لقوہ و استرخاء جیسی اعصابی مرض کو بھی یہ دوا نہایت مفید و مجرب ہے۔ نیز ضعف معدہ کے لئے بے حد کار آمد اور مفید ہے۔

(۵۴۴) پاؤڈر آف آرسنک نمبر۲

ھُوَالشَّافِی پاؤڈر آف آرسنک نمبرا:۱ تولہ' طباشیر:۲ تولہ' دانہ دار کھانڈ:۲ تولہ۔

ترکیب تیاری تینوں کو نہایت عمدہ پختہ کھرل میں ڈال کر پورے زور دار ہاتھوں سے ۱۲ گھنٹہ تک کھرل کر کے شیشی میں ڈال کر رکھیں۔ اور اوپر پاؤڈر آف آرسنک نمبر۲ کی چٹ لگا دیں۔

ترکیب استعمال ارتی تازہ پانی سے۔

فوائد و ترکیب استعمال اس دوا کا دوسرا نمبر بہت سارے امراض کے لئے از حد مفید ہے۔ جیسا کہ ذیل میں بیان کیا جاتا ہے۔

فساد خون فساد خون کی تمام حالتوں میں یہ دوا نہایت مفید ہے۔ دنیا فولاد کو مولد خون تسلیم کرتی ہے۔ مگر یہ نمبر فولاد سے بھی زیادہ موثر اور مولد خون چیز ہے۔

چنانچہ جن اشخاص کے جسم میں خون کم پیدا ہوتا ہو یا کسی بیماری کی وجہ سے خون خارج ہوگیا ہو ایسے حضرات کو اس دوا کی چند ایک خوراکوں سے ہی فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے اور بہت جلد خون پیدا ہو کر چہرے کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے۔

خارش، داد، چنبل جب کہ بہت پرانی ہو چکی ہوں تو اس کا استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ چند روز میں بغیر مسہل اور تنقیہ کے آرام ہو جائے گا۔

پرانے بخار پرانے بخاروں میں جب مریض بالکل کمزور ہو جاتا ہے اور تھوڑا تپ اترنے میں نہیں آتا۔ خصوصاً جب کہ ساتھ اسہال بھی آتے ہوں۔ ایسے موقع پر یہ دوا از حد فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ اگر بخار اتر کر چڑھتا ہو۔ تو اترنے کی حالت میں دورہ آنے سے پہلے گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے تین پڑیہ دے دیں۔ انشاء اللہ چند روز میں بخار دور ہو جائے گا اور کمزوری تو پہلے ہی روز سے رفع ہونا شروع ہو جائے گی۔

قے و دست جب کسی دوا سے نہ رکتے ہوں۔ یہ دوا از حد طلسمی اثر رکھتی ہے صدہا مرتبہ کی آزمائی ہے۔ بلکہ ہیضہ کے دست اور قے کو بھی فوراً روک دیتی ہے۔ غرض کہ نزلہ، زکام، آتشک، بدہضمی کثرت سے ہوں، رعشہ، برص، تمام نوبتی امراض کے لئے یہ دوا حیرت انگیز اثر رکھتی ہے۔ انشاء اللہ اگر آپ اس کی موقع پر آزمائش کریں گے۔ تو یقیناً بے خطا پائیں گے۔

(۵۴۵) پاؤڈر آف آرسنک نمبر ۳ پاؤڈر آف آرسنک نمبر۲ ایک تولہ، طباشیر: ساڑھے ۳ تولہ، دانہ دار کھانڈ: ساڑھے تین تولہ۔ متواتر بارہ گھنٹہ تک کھرل کرنے سے نمبر ۳ تیار ہو جاتا ہے۔

مقدارِ خوراک ارتی

فوائد یہ نمبر بھی بہت سے امراض کے لئے از حد مفید ہے۔ اس کے اندر ایک ہزار پچیسواں حصہ سم الفار ہے۔ اس لئے یہ بالکل بے ضرر ہے۔

ضعف معدہ میں آرسنک نمبر۳ بے حد مفید اور کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

ضعف دل میں یہ نمبر بہت ہی مفید ہے بلکہ تجربہ بتاتا ہے کہ جس کو جواہر مہرے اور یاقوتیوں سے فائدہ نہ ہو۔ اس کو اس نمبر کی دو تین خوراکوں سے ہی از

حد فائدہ ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں' تپ دق و سل' مروڑ' طاعون' زخم ہر قسم کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے۔

نوٹ: نمبر ۲ و نمبر ۳ بچوں کو بلا کھٹکے استعمال کرائیں۔ مگر ان کو بجائے ایک رتی کے ایک دو چاول دینا چاہئے اس سے زیادہ نہیں۔ نمبر ۲ و نمبر ۳ میں سے بدستور نمبر ۴ تیار کریں۔ جو ٹھنڈک میں استعمال ہوتا ہے۔

(۵۴۶) پاؤڈر آرسنک نمبر ۴ اب پاؤڈر آف آرسنک نمبر ۳ ایک تولہ' طباشیر ساڑھے تین تولہ' دانے دار کھانڈ ساڑھے تین تولہ کو متواتر بارہ گھنٹے تک کھرل کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ پاؤڈر آف آرسنک نمبر ۴ تیار ہے۔

(۵۴۷) روغن احمر (بے شمار بدنی امراض کو دور کرنے کے لئے نفیس اور خوشبودار تیل)

یہ روغن نہایت عجیب و غریب اور پر تاثیر ہے۔ رنگت اور بو بھی نہایت دلفریب ہے غرض کہ اس کے حیرت انگیز اثرات کو دیکھتے ہوئے اللہ کی قدرت نظر آتی ہے۔ مختلف دواخانوں سے ہزارہا روپے ماہانہ کے حساب سے فروخت ہوتا ہے۔ بلکہ بعض صاحبان نے تو اس روغن کو ذریعہ روزگار بنایا ہوا ہے۔ جو صاحب بنائیں گے۔ اس کے اوصاف کے خود بخود ہی قائل ہو جائیں گے۔

ھوالشافی: مجیٹھ ۵ تولہ' کاپھل' تج' چھڑیلہ' سنبل الطیب' ناگر موتھ' ہر ایک دو دو تولہ' لونگ' دار چینی' جلوتری' میدہ لکڑی' آنبہ ہلدی' دار ہلد' عود غرقی' عقرقرحا' قسط تلخ' ساذج ہندی' گھونگچی سفید' سداب' پیپل' ہر ایک چھ چھ ماشہ' برادہ صندل سفید' برادہ صندل سرخ' جڑ سوسن' الائچی خورد' سورنجاں شیریں' ہر ایک ایک تولہ' نرکچور ۴ تولہ' زعفران خالص ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو کوٹ کر عرق گلاب خالص ۱ سیر۔ دریا یا کنوئیں کا پانی ۳ سیر ملا کر قلعی دار دیگچی میں آٹھ پہر بھگو رکھیں اور پھر آگ پر رکھ کر ہلکی ہلکی آنچ پر پکائیں جب تقریباً سیر بھر پانی رہ جائے تو دو سیر میٹھا تیل ڈال کر بدستور آگ جلاتے رہیں۔ جب تمام پانی

جل کر تیل باقی رہ جائے تو کپڑے میں سے چھان کر پھر آگ پر گرم کریں اور اس کے اندر ۳ ماشہ رتن جوت ڈال دیں۔ جب رنگ خوب سرخ ہو جائے تو رتن جوت نکال دیں اور ایک تولہ موم ڈال دیں۔ جب پگھل کر مل جائے تو سرد ہونے پر روغن مسالہ پاؤ بھر بازار سے بہت عمدہ خرید کر لائیں اور حسب منشاء شیشیوں میں بھر کر اپنے دواخانہ کے خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں۔ بالوں پر لگانے سے بالوں کو بڑھاتا ہے اور سیاہ کرتا ہے اور حسب ذیل امراض کے لئے بہت مفید ہے۔

فوائد و ترکیب استعمال یہ روغن بہتیرے امراض کے لئے جادو اثر ہے' مثلاً نزلہ' زکام کے لئے سر پر مالش کیا کریں۔ درد ہر قسم' وجع المفاصل' ذات الجنب' فالج' لقوہ' عرق النساء' ڈبہ' کھانسی' ورم ہر قسم' رعشہ' طاعونی گلٹی' آگ سے جلنا' بھڑ' بچھو کا کاٹنا' خارش بخار کے لئے بدستور معروف مالش کریں۔ انشاء اللہ ہر مرض میں اکسیر ثابت ہو گا۔

نوٹ روغن مسالہ کسی زمانہ میں اچار میں ڈالا جاتا تھا۔ اب دستیاب نہیں ہے۔ دواخانہ سلیمانی میں اب اس کے بغیر ہی تیار ہوتا ہے۔ جس سے فوائد میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔

ویدک کا مشہور مرکب

(۵۴۸) سیپاری پاک

عورتوں کے بے شمار امراض کا مجرب اور بے نظیر تریاق۔ آج کل بے چاری مستورات جس کثرت سے طرح طرح کے مہلک امراض میں گھل گھل کر زندگی بسر کر رہی ہیں۔ اس کے بیان کی ضرورت نہیں۔ عورتوں کی زندگی دراصل کچھ زندگی نہیں رہتی' کیونکہ ان کو اپنی شکایات بیان کرتے ہوئے حیا مانع ہو جاتی ہے۔ اور ان کے متولی (سرپرست) خود پروا نہیں کرتے اور اس لاپرواہی کی وجہ سے وہ مختلف قسم کے امراض میں مبتلا ہو کر جان دے دیتی ہے۔ ایسی ضرورتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم ایک ایسا معتبر اور حد درجہ مفید نسخہ عرض کرتے ہیں جو کہ تقریباً عورتوں کی تمام بیماریوں کے لیے تیر بہدف ہوتا ہے جس کو بلا تشخیص ہر عورت کو استعمال کرایا جا سکتا ہے۔ اسی لیے برصغیر کے اندر ہزاروں من سالانہ فروخت ہوتا ہے۔ گو اس کے متعدد نسخہ جات ملتے ہیں مگر ہم وہی نسخہ لکھ رہے ہیں جو ان سب نسخہ

جات میں سے اعلیٰ و ارفع ہے۔ گو ذرا قیمتی ہے مگر چیز قابل قدر اور حیرت انگیز صفات کی حامل ہے جو دواخانہ سلیمانی تیار کرتا ہے۔

ھوالشافی سیپاری دکنی: آدھ سیر' چھوہارہ گٹھلی دور کردہ: آدھ سیر' مجیٹھ: ۱۰ تولہ' تینوں کو خوب کوٹ کر اور باریک پیس کر ۱۰ سیر گائے کے دودھ میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں اور دودھ کے اندر چمچ پھراتے رہیں۔ جب دودھ کا کھویا تیار ہو جائے۔ پھر اتار کر رکھ دیں اور زاں بعد مونگ کا آٹا پاؤ بھر نشاستہ پاؤ بھر' تھوڑے سے گھی میں بھون لیں اور کھوئے میں شامل کر کے بریاں کریں' جب سرخی مائل ہو جائے تو تین سیر مصری کا قوام کر کے اس میں ڈال کر خوب ملا دیں۔ جب بالکل یک ذات ہو جائے تو گوند کیکر گھی میں بریاں کی ہوئی پاؤ بھر' مغز بادام مقشر (چھلے ہوئے) آدھ سیر دونوں کو کوٹ کر ملا دیں۔ پھر گوکھرو دکھنی آدھ سیر' گوند ڈھاک و کھوپرہ' ہر ایک پاؤ بھر' ثعلب مصری اور دار چینی' لونگ' دانہ الائچی کلاں' سونٹھ ہر ایک ۲ تولہ چار ماشہ' جائفل ۲ تولہ' جلوتری ایک تولہ' گل پستہ' گل سیپاری ہر ایک ڈیڑھ تولہ' پوست کچنار' پوست ببول' پوست سنگھا ہولی ہر ایک ۶ ماشہ کوٹ چھان کر داخل کر کے سب کو یک جان بنا لیں اور اخیر میں زعفران ایک تولہ کستوری خالص ۶ ماشہ باریک پیس کر خوب ملا دیں۔ بس سیپاری پاک تیار ہے۔ کسی روغنی برتن میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک' ۱ تولہ سے دو تولہ تک صبح و شام گائے کے دودھ سے کھلایا کریں۔ ترش چیزوں اور تیل کی پکی ہوئی سب چیزوں سے پرہیز' سرخ مرچ بھی کم کھایا کریں' اگر جریان الرحم اور سیلان الرحم کے لیے کھلانا ہو تو ہر ایک خوراک کے ہمراہ ایک رتی کشتہ مرگانگ یا کشتہ سہ دھاتہ ایک وقت کھلاتے رہیں۔

فوائد یہ دوا بہت ہی فوائد رکھنے والی ہے۔ چنانچہ مختصراً اس کی بارہ خوبیاں درج کی جاتی ہیں۔ میں پر زور سفارش کرتا ہوں کہ آپ اپنی عورتوں پر رحم کرتے ہوئے اس دوا کو استعمال کرائیں۔

۱۔ اگر حیض درد سے آتا ہو اور تھوڑا تھوڑا آتا ہو تو اس کے چند روزہ استعمال سے خوب کھل کر آنے لگتا ہے۔

۲۔ اگر حیض بالکل بند ہو گیا ہو تو اس کو مدت تک استعمال کرنے سے انشاء اللہ ضرور

ہی کھل کر آتا ہے۔

۳۔ اگر حیض مقررہ مقدار سے زیادہ آتا ہو تو اس کے استعمال سے ٹھیک آنے لگتا ہے۔

۴۔ اگر اندام نہانی سے بدبو دار رطوبت جاری ہو۔ تو اس کے استعمال سے بند ہو جاتی ہے۔

۵۔ سیلان الرحم کے لیے یہ دوا بے نظیر ولاثانی کہی جاتی ہے۔

۶۔ پیٹ کا درد اور گولا سا پھرتے نظر آنا اس سے انشاء اللہ دور ہو جاتا ہے۔

۷۔ خون کی کمی اور رنگت کی زردی دور ہو کر عورت کا چہرہ لال سرخ ہو جاتا ہے۔

۸۔ اس کے متواتر استعمال سے انشاء اللہ بانجھ عورت بھی حاملہ ہو جاتی ہے۔

۹۔ دل و دماغ' گردہ' جگر' معدہ' تمام بدن کو طاقت وربناتی اور ان کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔

۱۰۔ دل کی دھڑکن' سستی' ہاتھ پاؤں ٹوٹتے رہنا وغیرہ دور ہو کر طبیعت چست اور چالاک رہتی ہے۔

۱۱۔ اگر تندرست عورتوں کو استعمال کراتے رہیں تو انشاء اللہ تمام امراض سے دور رہیں گی۔

۱۲۔ کمر درد جو کہ عام طور سے عورتوں کو ستایا کرتا ہے۔ اس کی خاص الخاص دوا ہے۔
غرض کہ عورتوں کے لیے تریاق اعظم' رفیق نسواں' حیات نسواں جو کچھ بھی کہو سب کچھ ہے۔ بشرطیکہ پوری کوشش سے اور تمام اجزا ڈال کر بنائی جائے۔

نوٹ موسم گرما میں مشک و زعفران وغیرہ نہ ڈالیں۔ یا کم مقدار میں ڈالیں۔

(۵۴۹) بال پال
(بچوں کے بے شمار امراض کا مسلمہ تریاق)

یہ شربت مختلف دوا خانوں سے مختلف ناموں سے ہزار ہا روپے کا سالانہ فروخت ہوتا ہے۔ یہ شربت بچوں کی اکثر امراض سوکھا' پیاس' دست' قے' دودھ الٹنا' بدہضمی' خون کی خرابی وغیرہ کو دور کر کے بچہ کو بفضلہٖ موٹا تازہ بناتا ہے۔ اگر تندرست بچہ کو استعمال کرایا

جائے تو اس کی صحت بنی رہتی ہے اور بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

ھوالشافی چونا قلعی ۵ تولہ کو سوا سیر پانی میں بھگو دیں۔ اور خوب حل کر دیں۔ جب چونا نیچے بیٹھ جائے تو ایک دو بار پھر ہلا دیں۔ تا کہ اس کا اثر اچھی طرح پانی میں آ جائے۔ پھر آہستہ آہستہ اوپر سے صاف پانی نتھار لیں اور چونے کو پھینک دیں اور چونے کے پانی کے اندر حسب ضرورت مصری یا چینی ملا کر قوام بنائیں۔ جب قوام بننے پر آئے۔ تو اس کی رنگت سفید بنانے اور نکھارنے کے لیے تھوڑا تھوڑا کریم آف ٹار ٹار ڈالتے جائیں۔ جب معلوم ہو کہ چاشنی خوب سفید ہو گئی ہے تو اتار کر شیشیوں میں بھر لیں اور سرخ بنانے کے لیے اعلیٰ درجہ کا روز کلر چند قطرے ملا دیں اور رنگت کو جتنا تیز رکھنا منظور ہو۔ اتنی ہی تیز بنا لیں۔ پس بال پال شربت تیار ہے۔ ہمارے ہاں ہر وقت تیار رہتا ہے۔

ترکیب استعمال ایک سال سے دو سال تک کے بچہ کو دو ماشہ ہموزن پانی میں ملا کر دیں اور تین سال سے چار سال کے بچہ کو چار ماشہ اور پانچ سال سے آٹھ سال کے بچہ کو چھ ماشہ صبح و شام دیا کریں۔

صنعتی حصہ

پہلے خیال تھا کہ کنزالمجربات جلد اول کے اخیر میں بطور ضمیمہ پانچ سات ایسے نسخہ جات لکھے جاویں گے جن سے غیر ملکی لوگ ہمارے ملک سے کروڑوں روپیہ کما رہے ہیں مگر جب ضرورت زمانہ کی طرف نظر اٹھائی تو یہ پانچ سات نسخے بہت ناکافی معلوم ہوئے۔ لہٰذا ہم نے اس صنعتی حصہ کو خوب واضح طور سے کتابی صورت میں پیش کرنے کی ٹھان لی مگر ایسے نسخہ جات کے اظہار کرنے پر ایسے چند احباب بھی نظر نہ آئے جو اس اہم کام میں میرا ہاتھ بٹائیں بعض دوستوں نے مدد کرنے کا وعدہ بھی کیا مگر خدا معلوم کس وجہ سے وہ اپنے اس وعدہ کو پورا نہ کر سکے آخر الامر ہماری نگاہ ماہر فن صنعت شیریں بیان حکمت راہ بر راہ عزت عالی جناب حکیم دیوان بوگھا رام صاحب متوطن شہر ٹانک صوبہ سرحد پر پڑی (جو کہ اس فن میں کامل اور بے شمار صنعتوں کے عامل ہیں (جن کے مضامین نے اخباری دنیا کے اندر ہلچل اور کھلبلی ڈالدی تھی) لہٰذا میں نے آپ سے اپنی امداد کو لکھا میری عرض قبول ہوئی اور انہوں نے اپنے لاکھوں روپیہ کے راز نہایت وضاحت سے لکھ کر میرے سامنے پیش کر دیئے اور میں نے فوراً ان کو موقع بموقعہ ترتیب دے کر اور جگہ جگہ اپنے مجربات میں شامل کر کے "گنجینہ روز گار" کے نام سے طبع کرا دی لہٰذا جو صاحب چاہیں وہ ادارہ مطبوعات سلیمانی رحمٰن مارکیٹ' غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور سے طلب فرمائیں گو اس حصہ کو ہم نے علیحدہ کتابی صورت میں شائع کر دیا ہے۔ مگر تاہم چند ایک نسخہ جات جن کا اشتہار کنزالمجربات میں درج کیا جا چکا ہے۔ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں اور نسخہ جات کے لیے گنجینہ روز گار ملاحظہ فرمائیں۔ اس کتاب کو دیکھ کر آپ واقعی پکار اٹھیں گے کہ ایسی کتاب آج تک نظر نہیں پڑی واللہ الموفق۔

(۵۵۰) دو شیشی کا خضاب لاجواب

یہ خضاب رنگت کی پختگی اور سیاہی کے لحاظ سے نہایت اعلیٰ درجہ کا ہے چنانچہ مختلف کارخانہ جات کی طرف سے ہزارہا روپیہ سالانہ کا فروخت ہوتا ہے مدت ہوئی ہمارے ایک کرم فرما اس نسخہ کو ۱۹۲۵ء میں پچاس روپیہ فیس لے کر بتایا کرتے تھے جو آج آپ کو مفت پیش کیا جاتا ہے۔

اس پر لاگت بہت کم آتی ہے اور چار گنا نفع حاصل کیا جا سکتا ہے۔ جو شخص چاہیں اس خضاب کو فروخت کر کے اپنا گزارہ کر سکتے ہیں۔ جو شخص ایک بار آزما لے گا ہمیشہ کے لیے گاہک بن جائے گا۔

نسخہ یہ ہے۔ پھینی لینڈیا مائین پیورا جس کا دوسرا نام پیرافین لین ڈائن بھی ہے اس کو ایک شیشی میں ڈال کر اور دوسری شیشی میں پرہیڈریٹ ڈال رکھیں مگر خیال رہے کہ پرہیڈریٹ پر کارک خوب مضبوط ہو ورنہ برسات کے موسم میں پانی ہو کر اڑ جائے گی۔ بوقت ضرورت دونوں ادویات میں سے چار چار رتی کے انداز سے دوا لے کر چینی کے برتن میں ڈال کر چھ ماشہ پانی ملا لیں اور برش سے بالوں پر لگائیں دو ہی منٹ میں بال سیاہ ہو جائیں گے خشک ہونے پر بالوں کو صابن سے دھو کر تیل لگا لیں ملائم اور چمکدار ہو جائیں گے۔

نوٹ: خضاب لگانے سے پیشتر بھی اگر بالوں کو صابون وغیرہ سے دھو لیا جائے تو بہت بہتر ہو کیونکہ اس سے بالوں کی میل و غلاظت صاف ہو کر رنگت بہت عمدہ چڑھتی ہے۔

(۵۵۱) دیگر یہ خضاب بھی بہت اعلیٰ و نفیس ہے کیونکہ اس سے نہ نزلہ و زکام پیدا ہوتا ہے۔ اور نہ ہی بدن پر داغ دھبہ قائم رہتا ہے۔ اور رنگت بھی نہایت دلفریب ہوتی ہے۔ اس کا نسخہ میرے مکرم دوست عالی جناب حکیم ڈاکٹر دلبر حسن صاحب بھٹی پٹیالوی نے ۱۹۲۲ء میں مبلغ پچاس روپیہ نقد فیس دے کر حاصل کیا تھا نسخہ یہ ہے۔

پھینی لینڈیا مائن پیورا درجہ اول بقدر دو رتی لے کر ہیڈروجن آف پراوکسائیڈ میں ملا کر برش سے بالوں پر لگائیں فوراً بال کالی گھٹا کی طرح ہو جائیں گے۔

نوٹ:۔ ہیڈروجن پانی کی طرح کی ایک مشہور دوا ہے جو کہ عام طور سے شفا خانوں میں کان کی امراض میں استعمال کی جاتی ہے۔ چونکہ یہ دوا گیس سے بنائی جاتی ہے۔ لہٰذا اس مضبوط کارک لگا کر رکھنا چاہیے ورنہ پانی ہی پانی رہ کر گیس اڑ جائے گی۔

(۵۵۲) ایک زبردست بھید کا انکشاف

ایک شیشی کا پاوڈر خضاب

جس کے سکھانے کی فیس ۱۹۲۵ء میں ایک سو روپیہ تھی

یہ خضاب کا نسخہ میں نے بڑی محنت اور کوشش سے حاصل کیا کیونکہ یہی وہ خضاب ہے جو کہ آج کل کے مروجہ خضابوں سے بدرجہا افضل و بہتر ہے اس کے موجد نے اس سے کافی روپیہ کمایا ہے۔ بلکہ ان کا ذریعہ روزگار ہی یہی خضاب ہے۔ چند روز انہوں نے اس کے نسخہ کو مبلغ ایک صد روپیہ نقد فیس لے کر کے بھی سکھانا شروع کیا تھا۔ انہی ایام میں یہ نسخہ میں نے بھی حاصل کر لیا۔ مگر آج پیارے ناظرین کو فائدہ پہنچانے اور کتاب کو صحیح معنوں میں اسم بامسمیٰ بنانے و شاندار بنانے کے لیے بلا کم و کاست درج ذیل ہے۔ اگر میں چاہتا تو اس کو اخفاء میں رکھ کر اور فیس رکھ کر کافی رقم وصول کر لیتا مگر میں نے ان تمام دکانداریوں کو ناظرین کے خوش کرنے کے آگے ہیچ سمجھا ہوا ہے۔ بلکہ قربان کر دیا ہے مجھے میرے احباب مطعون کرتے ہیں کہ آپ صدری و انمول جواہرات کو بے فائدہ ضائع کر رہے ہیں۔ اس طرح خلقت آپ کی فیاضیوں کی قدر نہ کرے گی مگر میں نے تو سمجھ لیا ہے کہ گو بے شک قدر شناسی دنیا میں مفقود ہوتی جا رہی ہے لیکن ابھی شاذ و نادر دنیا میں موجود ضرور ہیں اور بالفرض و التقدیر خدانخواستہ اگر تمام ناظرین میں سے کسی نے میری حوصلہ افزائی نہ فرمائی تو نہ سہی پرواہ نہیں مگر وہ اس کتاب سے فائدہ تو ضرور حاصل کریں گے چلو میری محنت ٹھکانے لگی میری طفیل سے جو بیکار با روزگار ہوں گے گو مجھے مالی انتفاع نہ پہنچائیں گے ان کا دل اور ان کے بال بچے تو دعائیں دیں گے میں سمجھ لوں گا کہ مجھے کافی معاوضہ مل گیا کیونکہ یہی خیر الناس من ینفع الناس کا مفہوم ہے۔

نسخہ موصوفہ یہ ہے

پیرافین لین ڈائن درجہ اول	۲۰ حصہ
ایسڈ سائٹرک	۲ حصہ

بیریم پرآکسائیڈ ۳ حصہ۔

ترکیب: ایسڈ سائٹرک کو باریک پیس کر تینوں چیزوں کو کسی ٹین کے ڈبہ میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں مگر اس کے منہ کو ڈھکن سے خوب بند کر دیں اور دن میں ایک دو مرتبہ دوا کو زیر و بالا کر دیا کریں تاکہ اچھی طرح مل جاوے پہلے دوا میں خمیر سا پیدا ہو کر تری سی آجائے گی پھر آہستہ آہستہ خشک پاؤڈر برنگ سیاہ سرخی مائل تیار ہو جائے گا۔ بس تیار ہے نکال کر شیشیوں میں حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت ایک ماشہ دوا تقریباً ۴ ماشہ حد ۶ ماشہ پانی میں خوب حل کر دیں اور برش سے بالوں پر لگائیں جوں جوں ہوا لگتی جائے گی بال سیاہ ہوتے جائیں گے اور بالآخر بالکل سیاہ بھنورا ہو جائیں گے خشک ہونے پر بالوں کو صابون سے دھو کر تیل لگا لیں اور پھر آئینہ میں بالوں کی چمک اور نرمی و خوش نمائی ملاحظہ فرمائیں۔

(۵۵۳) ایک شیشی عرق والا دیسی خضاب

اس کی رنگت بہت ہی پختہ ہے۔ دن بدن سیاہی بڑھتی جاتی ہے یہ خضاب بھی چند ایک کارخانوں سے ہزارہا روپیہ سالانہ کا فروخت ہوتا ہے۔ نسخہ موصوفہ یہ ہے۔

نائٹریٹ آف سلور	ڈیڑھ تولہ
آب بارش یا عرق گلاب	۸ اونس
آب لیموں	۴ اونس

گندھک موصلی یعنی گندھک مصفیٰ ۱ تولہ باریک شدہ

بنانے کی ترکیب: نائٹریٹ آف سلور و آب لیموں و بارش کا پانی یا عرق گلاب تمام کو ایک بڑی شیشی میں ڈال کر تمام رات پڑا رہنے دیں اور بوقت صبح ہلا کر اس میں سے قدرے عرق لے کر اس سے گندھک کو گوندھ لیں اور اس کے بارہ حصہ کر کے ایک ایک حصہ اونس اونس کی بارہ شیشیوں میں ڈال کر تمام شیشیوں میں تیار شدہ عرق ڈال کر مضبوط کارک لگا کر رکھیں خضاب تیار ہے۔

ترکیب استعمال: پہلے بالوں کو ملتانی مٹی یا صابون سے دھو کر خشک کر لیں اور پھر بوقت

ضرورت شیشی کو ہلا کر ذرا جلدی سے حسب ضرورت عرق نکال لیں اور دھوپ میں بیٹھ کر برش سے بالوں پر لگائیں پندرہ بیس منٹ برش کو بالوں پر پھراتے رہیں بال سیاہ ہو جائیں گے دو گھنٹہ بعد صابون سے دھو کر تیل لگا لیں۔ اس کی سیاہی بہت مدت تک قائم رہتی ہے۔

نوٹ نمبر ۱ پہلی مرتبہ سفید بالوں پر اگر یہ خضاب لگایا جائے تو رنگ حنائی ہوتی ہے۔ اور دوسری مرتبہ سیاہ ہو جاتی ہے۔ پھر تو ذرا لگانے سے سیاہ ہو جایا کرتی ہے۔

نوٹ نمبر ۲ نائٹریٹ آف سلور انگریزی دواخانوں سے نہایت عمدہ اور سستا مل جاتا ہے ہاں جو صاحب پھر بھی دیسی طریقہ پر بنانا چاہیں وہ ہماری کتاب گنجینہ روزگار کے اندر اس کی ترکیب ملاحظہ فرمالیں۔

(۵۵۴) فنائل بنانے کا نسخہ۔ ایک ہزار روپیہ کا نسخہ

جو پانی میں ملتے ہی دودھ کی طرح ہو جاتا ہے

وہ کون شخص ہے جو فنائل کے نام سے واقف نہ ہو کیونکہ لاکھوں روپیہ سالانہ کی ولایت سے آکر ہمارے ملک کے اندر فروخت ہوتی ہے میونسپلٹیاں ہزاروں روپیہ سالانہ کا خرید کر گھروں کی صفائی کے لیے استعمال کرتی ہیں علاوہ ازیں گندے زخموں اور پھوڑے پھنسیوں۔ خارش۔ داد۔ چنبل کے لیے اکسیر دوا ہے۔ بوقت ضرورت اس کو پانی میں حل کر کے نہانے سے خارش دور ہوتی ہے۔ اور اس پانی میں روئی کا پھایہ تر کر کے اوپر لگائے رکھنے سے داد چنبل کو بھی آرام آجاتا ہے۔ غرضیکہ کثرت سے کام آنے والی چیز ہے۔ مگر اس نسخہ کو جاننے والے بہت ہی کم ہیں بلکہ ولایت جیسے روشن دماغ شخصوں میں سے بھی شاذ و نادر ہی جانتے ہیں اسی لیے ہزار ہزار روپیہ فیس لے کر نسخہ بتاتے ہیں۔ ہاں ایک صاحب پانچ سو روپیہ میں بھی بتانے لگے ہیں مگر وہ نسخہ بہت ردی ہے۔ لیجئے صاحب ہم آپ کو فنائل بنانے کا نہایت اعلیٰ نسخہ مفت پیش کر کے اس کتاب کو ختم کرتے ہیں یا یوں کہو کہ ایک مدت کے لیے جدا ہوتے ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری ان خدمات

کو قبول فرمائے اور لوگوں کو اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق بخشے نیز آئندہ کے لیے اسی طرح میرے دل کو بخل کی مذموم عادت سے صاف رکھے آمین ثم آمین۔ تاکہ آئندہ جو کچھ مجھے رطب و یابس ملتا رہے آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کر کے اپنے فرض کو نبھاتا رہوں۔

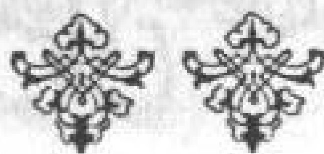
نسخہ یہ ہے

سوڈا کاسٹک	۵ تولہ
بیروزہ سخت	پاؤ بھر
کریازوٹ آئل	ایک سیر
کاربالک ایسڈ کروڈ	ایک تولہ
پانی	ایک سیر

ترکیب پہلے سوڈا کاسٹک کو حسب ضرورت پانی میں حل کر لیں جب خوب حل ہو جائے تو بیروزہ باریک شدہ کو تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور کسی لکڑی سے ہلاتے جائیں۔ بیروزہ بھی تمام حل ہو جائے گا پھر کریازوٹ آئل کو خوب ملائیں اور اس کے بعد کاربالک ایسڈ ملا کر ڈبوں میں بھر لیں بس یہی فنائل ہے۔

نکتہ یہ تمام ادویات بالکل سستی ہیں صرف کاربالک ایسڈ کروڈ ذرا مہنگی ہے اسی لیے بعض لوگ اس کو ملاتے ہی نہیں پھر رنگت وغیرہ میں کوئی فرق نہیں آتا اور فنائل تیار ہو جاتی ہے۔ مگر جو فائدے اس کے ملانے سے حاصل ہوتے ہیں وہ نہیں ہو سکتے۔

نوٹ فنائل بناتے وقت کسی چیز کے بھی ہاتھ نہ لگا دیں بلکہ لکڑی وغیرہ سے کام لیں سوڈا کاسٹک اور کاربالک سخت تیزاب ہیں یہ نسخہ محض ان لوگوں کے لیے ہی مفید ہو سکتا ہے جو کہ اس کام کو ذریعہ روزگار بنانا چاہیں۔



استاذ الحکماء
حکیم محمد عبد اللہ

کنز المجربات

دوم

بیسویں صدی کی مقبول ترین طبی تصنیف



ادارہ مطبوعات سلیمانی
رحمان مارکیٹ ۔ غزنی سٹریٹ ۔ اردو بازار ۔ لاہور
فون: 7232788

صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ رَسُولُ اللہ

جس وقت کسی مریض کے پاس جاؤ تو اس سے کہو کہ وہ تمہارے لیے دُعا کرے کہ اِس کی دُعا فرشتوں کی دُعا جیسی ہے

قیمت جلد دوم ۱۲۰/- روپے

ترتیب

مردوں کی خاص بیماریاں

دیباچہ

عہد گذشتہ کی یاد

دوران تعلیم جب تک بندہ مولانا مولوی خیر الدین رحمۃ اللہ علیہ صاحب مرحوم کی خدمت میں تعلیم حاصل کرتا رہا مجھے جہاں تک یاد پڑتا ہے یہ خیال بھی نہ آیا تھا کہ اپنی زندگی کا بیشتر حصہ سلسلہ تصنیفات میں منہمک ہو کر گزارنا پڑے گا۔ بس شوق تھا تو یہ تھا کہ فارغ التحصیل ہوتے ہی ایک مدرسہ جاری کروں گا اور اس میں ہمہ تن مصروف ہو کر حیات مستعار کے دن پورے کروں گا۔ چنانچہ اپنے ہم مکتب لڑکوں میں بھی بعض کو پہلے سے ہی اپنے مدرسہ میں مدرس رکھنے کے لئے مستعد کیا کرتا تھا۔ خدا خدا کر کے وہ دن آیا جب فارغ التحصیل ہو کر گھر پہنچا۔ اور مطب شروع کیا۔ بس مطب کے شروع کرتے ہی ازدیاد معلومات کے لئے نئے نئے رسائل اور کتب منگوانا شروع کیں۔ جو کچھ بھی کم و بیش آمدنی ہوتی تھی تمام کی تمام بلکہ کچھ اور بھی اسی دھن میں صرف ہو جاتی تھی۔ کچھ عرصہ تک یہی سلسلہ چلتا رہا۔ چونکہ مجھے ابتداء ہی سے علاج بالمفردات کا زیادہ شوق تھا۔ اس لئے میں نے شروع شروع میں پھٹکڑی کے تجربات شروع کئے جو کہ بفضلہٖ کامیاب ہوتے ہوئے میرے جذبہ شوق کو اور بڑھانے لگے۔ کچھ دنوں کے بعد میرے پاس پھٹکڑی کے تجربات کا کافی ذخیرہ جمع ہو گیا اور اس وقت مجھے ان کو یکجا کر کے طبع کرانے کا خیال پیدا ہوا۔ اور ساتھ ہی دوسرے مجربات جن کو میں اپنے مطب میں بنا کر استعمال کرایا کرتا تھا ان کو پیش کر دینے کا بھی خیال چٹکیاں لینے لگا۔ چونکہ ہر دو مضمون ایک ہی کتاب میں تو درج ہو نہیں سکتے تھے۔ اس لئے پہلے خواص پھٹکڑی' نامی ایک رسالہ اپنے ایک کرم فرما کے اہتمام سے شائع کرایا جو کہ لاہور میں رہتے تھے اور اس کی ٹائٹل کی پشت پر کتاب کی اشاعت کے بارے میں اظہار خیال کیا۔ شروع شروع میں مجھے مجربات کی کتاب کے لئے نام تلاش کرنے میں کافی دقت ہوئی۔ کیوں کہ مجربات کے ساتھ کوئی ایسا موزوں نام نہ ملتا تھا۔ جس کو شامل کر دیا جائے۔ خزینہ مجربات 'گنجینہ مجربات مخزن المجربات' لب المجربات' وغیرہ نام پہلے سے ہی رکھے جا چکے تھے' آخر کنز ذہن میں آیا۔ جو کہ اب تک حریفوں کی زد سے محفوظ تھا۔ لیکن یہ لفظ تھا عربی زبان کا' جس کو عام لوگ تو کیا بعض خاص

لوگ بھی نہیں سمجھتے اس لئے اندیشہ ہوا کہ کہیں یہ نام بوجہ مشکل ہونے کے کتاب کی مقبولیت میں حارج نہ ہو۔ آخر چارو ناچار یہی نام رکھ کر اس کا اشتہار دے دیا گیا۔ القصہ خواص پھٹکڑی' اللہ کے فضل سے مقبول ہو گئی اور ساتھ ہی دھڑا دھر کنز المجربات کی مانگ ہو گئی نیز دیگر مفردات کے رسائل لکھے جانے پر زور دیا جانے لگا۔

چنانچہ خواصوں کے متعلق دو مزید رسالے' خواص ریٹھہ و نمک' اور کنز المجربات لکھ دی گئی۔ جن کا خدا کی مہربانی سے ہر طرف خیر مقدم ہونے لگا۔ اور باوجود کمی اشتہار کے بہت ہی تھوڑے عرصہ میں دست شوق وا کئے ہوئے حضرات کے ہاتھوں میں پہنچ گئے مگر مانگ برابر بڑھتی رہی چنانچہ ان کو دوسری مرتبہ زیور طبع سے آراستہ کر کے تشنگان شوق کی پیاس بجھائی۔ مگر اللہ کے نائب باوا آدم کی اولاد کیا کم ہے جو خاموش ہو جاتی۔ ہر طرف سے مانگ نسبتاً بڑھنے لگی۔ کنز المجربات کی دوسری جلد اور دیگر مفردات کی کتابیں بڑی بے صبری سے طلب کی جانے لگیں۔ اب میرے لئے مشکل کام یہ تھا کہ اگر لوگوں کے بڑھتے ہوئے شوق کو پورا کروں تو مطب کے کام میں حرج ہوتا تھا۔ مطب کروں اور علاقہ بھر سے آئے ہوئے لوگوں کے ہمراہ جا کر مریضوں کو دیکھوں تو سلسلہ تصنیفات ہاتھ سے جاتا تھا اور ہزار ہا لوگوں کے جذبات کا خون میری وجہ سے ہوتا تھا۔ غرض کہ جان ایک کشمکش میں پڑ گئی۔ مطب کو چھوڑوں تو کتابیں بغیر نئی معلومات اور تجربات کے کیسے لکھوں۔

دو گونہ رنج و عذاب است جان مجنون را
بلائے صحبت لیلیٰ و فرقت لیلیٰ

آخر یہی رائے قرار پائی کہ جو مریض یہاں آکر طالب علاج ہو اس کا علاج کر دیا جائے اور باقیوں کو جواب' چنانچہ کچھ عرصہ اس پر عمل درآمد ہوتا رہا۔ بالآخر طبیعت نے مطب کو ذریعہ معاش بنانے سے بھی روک دیا اور محض خدا کی ذات پر بھروسہ کرتے ہوئے خیراتی کام شروع کر دیا۔ چنانچہ اب یہی سلسلہ جاری ہے۔ اللھم زد فزد! مجھے پختہ امید تھی کہ اگر میں مطب کو ذریعہ روزگار بنا کر رکھتا تو اس سے بفضلہ تعالیٰ بہت کچھ کماتا لیکن میں نے اس کام کو محض ناظرین کی ضیافت طبع کے طمع اور آپ ہی کی دل شکنی کے ڈر سے بالکل چھوڑ دیا۔ فرمائیے یہ بڑی قربانی نہیں تو اور کیا ہے؟

کنز المجربات جلد اول کی مقبولیت

چونکہ خادم نے اس کتاب میں دل کی تڑپ کی ترجمانی کی تھی اور خاص راز ہائے سربستہ کو بلا

دریغ منکشف کر دیا تھا۔ اس لئے میری قربانی کو میرے مالک نے قبول کر لیا۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے بہت جلد ہزارہا لوگوں کے دلوں پر اپنا سکہ جمالیا۔ میں حیران ہوں کہ بعض ایسے بھائی جن کو اس کے نام کے معنی تو کیا تلفظ بھی صحیح نہیں آتا تھا' جو بجائے کنزالمجربات' کنزالمجربات۔(ک۔ت۔ر) کہتے تھے۔ اس کتاب کی تعریف میں رطب اللسان نظر آتے تھے۔ بلکہ بے شمار لوگوں نے تو اس کتاب کو جب سے مطالعہ کیا ایسا معمول بنایا کہ بس دیرینہ سے دیرینہ مریض تندرست ہونے لگے۔ روزانہ آنے والی ڈاک سے بخوبی پتہ چل رہا ہے کہ اس وقت جس پسندیدگی کی نگاہوں سے اس کتاب کو دیکھا جارہا ہے ایسا کسی اور مجربات کی کتاب کو کم ہی دیکھا جاتا ہو گا۔ جہاں ایک کتاب پہنچتی ہے اس کو دیکھنے والوں کی درخواستیں شروع ہو جاتی ہیں۔ ذالک فضل اللہ یو تیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔

بخل کی انتہا

کسی خاندانی نسخہ کو سینہ کے اندر چھپائے رکھنا یا قلمی بیاض کو صندوق کے اندر مقفل کئے رکھنا تو عام طور پر دیکھا اور سنا جاتا تھا لیکن یہ آج تک دیکھنے میں نہیں آیا تھا کہ جو چیز زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہو اس کو بھی چھپا کر رکھا جائے چنانچہ آپ یہ سن کر حیران ہوں گے کہ بعض بخیل لوگ کنزالمجربات کو اسی طرح چھپائے ہوئے ہیں۔ بعض نے اس کے ٹائٹل پر سے مصنف کا نام اڑا دیا ہے تا کہ بجز ہمارے اور کوئی منگوا نہ سکے (جل جلالہ) ایسے لوگوں کے اگر بس میں ہو تو یہ لوگ ایسی کتابوں کی ایک ایک جلد حاصل کر کے باقی کتابوں کو دریا برد کرا دیں۔ حالانکہ چاہئے کہ ایسی چیز کی جس کو وہ مفید چیز خیال کرتے ہیں تشہیر کریں۔ خود نفع اٹھائیں اور دوسروں کو ترغیب دیں۔

کنزالمجربات (جلد دوم)

اب تک جو بیان کیا گیا ہے' وہ پہلی تصنیفات خصوصاً کنزالمجربات جلد اول کے متعلق ہے۔ اور اب چند سطور جلد دوم کی نسبت لکھی جاتی ہیں۔ جب سے اس کی جلد اول شائع ہوئی تھی اسی وقت سے اس کی دوسری جلد بڑی بے صبری سے مانگی جارہی تھی۔ غالباً کوئی دن ایسا نہ گزرتا تھا۔ جب متعدد خطوط اس کی طلبی کے موصول نہ ہوتے ہوں لیکن اس کے باوجود میں خاموش تھا۔ اگر میں اس کو فوراً ہی طبع کرا دیتا تو بلا مبالغہ آج تک ہزارہا کی تعداد میں فروخت ہو کر دار الکتب کی آمدنی میں کم از کم چار پانچ ہزار روپے کا اضافہ ہو جاتا۔ لیکن اس کے باوجود میں نے اس کی طباعت میں تاخیر کی' اس کی وجہ اگر آپ بھی سوچیں گے تو یہی معلوم ہو گی کہ میں اس کتاب کے تاج کو جس شان و شوکت اور طرح طرح کے جواہرات سے مرصع و مزین کر کے آپ

لوگوں کے سرپر رکھنے کا آرزومند تھا۔ مجھے اس میں کمی محسوس ہو رہی تھی اور اسی لئے میں ان جواہرات کی تلاش میں سرگرداں تھا ورنہ اگر محض پیسے بٹورنے غرض ہوتی تو عام نسخہ جات کی کیا کمی تھی' ادھر ادھر سے لئے اور کتاب تیار کر دی۔

چنانچہ میں اکسیری نسخہ جات کے پیچھے بھکاری بن کر نکلا اور ہر کریم کے دروازہ پر بھکاری بن کر دست سوال دراز کیا اور اس بات کی قطعی پروانہ کی کہ وہ بھیک دیتا ہے یا دھتکار کر دروازہ سے نکال دیتا ہے۔ چونکہ اللہ کے فضل سے پہلے خود کریم النفسی کا ثبوت جلد اول کی صورت میں دے چکا تھا۔ اس لئے اکثر بلا تکلیف ہی میرا دامن گوہر مراد سے پر ہونے لگا۔ یہ اسی جدوجہد و پیہم کوششوں کا نتیجہ ہے کہ آج اس کتاب میں جو اس وقت آپ کے مبارک ہاتھوں کو بوسہ دے رہی ہے۔ ان تمام جواہرات سے خاص خاص جوہروں کو چن چن کر نذر ناظرین کر رہا ہوں۔ ان کی اچھائی یا برائی کا فیصلہ ناظرین پر چھوڑتا ہوں۔ یہ نسخہ جات نہ میرے بہتر کہنے سے بہتر اور برے کہنے سے برے ہو سکتے ہیں۔ جو کچھ ہے آپ کے روبرو ہے۔ ہاں یہ ضرور عرض کروں گا کہ اس کتاب میں اکثر مقامات پر جو حکیمانہ نکات عرض کئے گئے ہیں۔ وہ ایسے ہیں۔ جو آپ کو آسانی سے معلوم نہیں ہو سکتے تھے۔ ان کی مدد سے ہر عطائی بھی حکیموں کی طرح شہرت حاصل کر سکتا ہے۔ وللہ الحمد۔ اخیر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کتاب سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے اور مجھے اس کی محنت کا ہر دو جہاں میں ثمرہ عطا فرمائے آمین!

الراقم

خاکسار ذرہ بے مقدار حکیم محمد عبداللہ

باب:۱

سر کی بیماریاں

ضعف دماغ

اسباب و علامات کے لئے ملاحظہ ہو کنزالمجربات جلد اول' علاوہ ازیں تمباکو نوشی اور چائے نوشی بھی اس کے اسباب ہیں۔

(ا) رفیق دماغ سودیشی دواخانہ کی خاص الخاص دوا۔ پہلے مضمون میں اس اشتہار کا خلاصہ درج کیا جاتا ہے تاکہ قارئین کرام کو اس کی خوبیوں کا علم ہو اور اس دوا کو بنا کر فیض یاب ہوں۔ گو مہتمم سودیشی دواخانہ نسخے کے اظہار سے ناراض ہی ہوں گے۔ لیکن میں اس کی پروا کئے بغیر پیش کر رہا ہوں۔ امید ہے کہ آپ میری اس غیر معمولی جسارت سے خوش ہوں گے۔ (خلاصہ اشتہار)

نیا دماغ پیدا کرنے والی اکسیر

بیسویں صدی کا معجزہ جس نے دنیا کو حیرت میں ڈال دیا۔

رفیق دماغ: قوت حافظہ اور دماغ کے لئے ایسی زبردست اکسیر ہے کہ جس کے چند روز کے استعمال سے برسوں کی بھولی ہوئی چیزیں یاد آنے لگتی ہیں۔

رفیق دماغ: ایسے اصحاب کے لئے جو دماغی محنت کرتے ہوں بہترین نعمت ہے۔

رفیق دماغ: دماغ کی تمام قوتوں میں ایک نئی روح پھونک دیتی ہے۔

رفیق دماغ: استعمال کر لینے کے بعد طبیعت خواہ مخواہ مطالعہ کی طرف راغب ہو جاتی ہے۔

رفیق دماغ: جسم میں چستی' دل میں فرحت اور دماغ میں تیزی پیدا کرتی ہے۔

رفیق دماغ: بھوک کو چمکاتی ہے اور قوت ہاضمہ کو درست کر کے غذا کو جزو بدن بناتی ہے۔

رفیق دماغ: زندگی کے لئے کیمیا ہے' صحت کے لئے اکسیر ہے۔ دماغ کے لئے نعمت ہے۔

صفحہ دل پر نوٹ کر لیجئے!

○ اگر آپ کا دل پریشان رہتا ہو تو بہترین شے جو آپ استعمال کر سکتے ہیں وہ رفیق دماغ ہے۔

○ اگر آپ کی قوت حافظہ اور ذہن اچھی طرح کام نہیں کرتا تو بہترین شے جو آپ استعمال کر سکتے ہیں وہ رفیق دماغ ہے۔

○ اگر آپ شرطیہ کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو بہترین شے جو آپ استعمال کر سکتے ہیں وہ رفیق دماغ ہے۔

رفیق دماغ کی ہر شخص کو ضرورت ہے

عمدہ حافظہ دنیا کی بہترین دولت ہے' رفیق دماغ بفضلہٖ آپ کا بہترین دماغ بنا سکتی ہے طلباء' اساتذہ' وکلاء' علماء' صحافیوں اور کلرکوں کے کام کی چیز ہے' نسخہ درج ذیل ہے۔ **ھُوَالشَّافِی** جوہر ترپھلہ: ا تولہ' کشتہ چاندی: ا تولہ' دونوں کو کانچ یا چینی کے کھرل میں ڈال کر ملا دیں اور پھر شوگر آف ملک (دودھ کی کھانڈ) ۴ تولہ شامل کر کے ایک گھنٹہ کھرل کریں۔ اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔ بس نہایت ہی خوش نما اور مفید الاثر دوا تیار ہے۔ **ترکیبِ استعمال** چار رتی دوا کو ا تولہ گائے کے مکھن میں ملا کر بوقت صبح نوش جان فرمائیں بفضلہٖ ایک ماہ کے متواتر استعمال سے دماغ کی کمزوری رفع ہو جاتی ہے' حافظہ کی قوت میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے۔

(۲) جوہر ترپھلہ بنانے کی ترکیب: ھُوَالشَّافِی: ہلیلہ' بلیلہ' آملہ ہر سہ کم از کم سیر سیر بھر لے کر جلائیں اور اس کی خاکستر میں آٹھ گنا پانی ڈال کر لوہے کے مصفا برتن میں ڈال رکھیں اور دن میں تین چار مرتبہ پیپل یا برگد کی لکڑی سے ہلاتے رہیں اور تین دن گزرنے پر نتھرے ہوئے پانی کو علیحدہ کر کے کسی صاف برتن میں ڈال کر چولہے پر چڑھائیں اور دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں یہاں تک کہ تمام پانی جل کر خاکستری مائل سفید رنگ کی چیز باقی رہ جائے اب اس کو کسی چینی کے برتن میں ڈال کر بدستور تین دن رکھ کر صاف پانی نتھار لیں اور چینی کے برتن میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر پکائیں تمام پانی جل جانے پر سفید براق چیز باقی رہ جائے گی۔ بس یہی جوہر ترپھلہ ہے جو رفیق

دماغ کے اندر پڑتا ہے بنا کر آزمائیں۔

(۳) کشتہ چاندی بنانے کی ترکیب: ھُوَالشَّافِی: پترا چاندی:۱ تولہ' پیپلا مول گنٹھیا: ۲۴ تولہ' انار دانہ:۱۵ تولہ' آک کے پتوں کا پانی حسب ضرورت۔ ترکیب تیاری: آٹھ تولہ پیپلا مول کو باریک پیس کر آک کے پانی سے نغدہ بنائیں اور درمیان پترہ مذکور رکھ کر اس پر ۵ تولہ انار دانہ کی لئی سی بنا کر اس نغدہ پر لپیٹ دیں یعنی نغدہ پر دوسرا نغدہ چڑھا دیں اور اس پر کپڑا لپیٹ کر تین سیر اپلوں کی گڑھے میں رکھ کر ہوا سے محفوظ جگہ آگ دیں۔ اسی طرح ۳ آگ دیں اگر احتیاط سے آگ دی گئی تو انشاء اللہ نہایت اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہو گا۔ پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ نہ صرف یہ کشتہ بلکہ ہر کشتہ چاندی رفیق دماغ میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ اور کشتہ چاندی مندرجہ کنز المجربات جلد اول بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔ نوٹ: اگر بجائے کشتہ چاندی کے ورق نقرہ شامل کر لئے جائیں تب بھی دوا تیار ہو سکتی ہے لیکن فوائد میں ذرا کمی واقع ہو جاتی ہے۔ لہٰذا کشتہ ہی ملانا چاہئے۔

(۴) اکسیر دماغ (جو کہ نزلہ دائمی' ضعف دماغ کی اکسیر الاثر دوا ہے) یہ نسخہ میرے مکرم مولانا عبدالرشید صاحب قلعوی نے عطا فرمایا ہے جو کہ نزلہ' زکام' ضعف دماغ کو اکسیر ہے جن کو نزلہ اور زکام دائمی رہتا ہے ان کے لئے لاجواب اکسیر ہے۔
ھُوَالشَّافِی: برادہ چاندی:۱ تولہ' سیماب مصفی:۱ تولہ' دونوں کو آب کرنڈ بوٹی دس تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دو تلی پیالیوں میں بند کر کے ۳ سیر اپلوں کی ہوا سے بچا کر آگ دیں بفضلہٖ اکسیر دماغ تیار ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول سے ۴ چاول تک بالائی یا مکھن یا خمیرہ گاؤزبان عنبری کے ساتھ اس کے پندرہ دن کے استعمال سے بفضلہٖ دماغ از حد طاقتور ہو کر حافظہ تیز ہو جاتا ہے نزلہ' دائمی زکام کو بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں جریان کو بھی مفید ہے۔

(۵) سفوف مقوی دماغ (جو کہ از بس مفید اور آسانی سے تیار ہونے والا ہے) یہ نسخہ میرے دوست حکیم محبوب عالم خان صاحب مجسٹریٹ درجہ اول لداخ کا ہے۔ ھُوَالشَّافِی: سونف کے چاول' کشنیز کے چاول' دانہ الائچی کلاں' مغز بادام مقشر تمام ادویہ ہم وزن اور مصری تمام ادویہ کے برابر وزن لے کر ڈبہ میں رکھیں بس تیار ہے۔ ترکیب استعمال: ۱ تولہ رات کو سوتے وقت بغیر کسی چیز کے کھا کر سو رہیں۔ صبح تک اور کوئی چیز نہ کھائیں۔ اگر اس کی مداومت کی جائے تو بے حد فوائد معلوم ہوں گے۔

(۶) شربت مقوی دماغ و مقوی حافظہ ھُوَالشَّافِی

برہمی بوٹی ۵ تولہ، سنکھاہولی بوٹی ۵ تولہ، الائچی سفید بمعہ پوست ا تولہ۔ ترکیب تیاری الائچی سفید کو بمعہ پوست کوٹ کر تینوں ادویات کو ۵ سیر پانی میں رات بھر بھگو رکھیں اور صبح قلعی دار دیگچی میں پکائیں اور ایک سیر چینی ڈالیں یہاں تک کہ قوام درست ہو جائے بس شربت تیار ہے۔ ترکیب استعمال گرمی کے موسم میں دن میں دو مرتبہ بدستور معروف پانی ملا کر پیا کریں۔ فوائد دافع نسیان، مقوی حافظہ و دماغ ہے علاوہ ازیں آواز کو بھی صاف کرتا ہے۔

(۷) خمیرہ گاؤزبان عنبری: ھُوَالشَّافِی:

گاؤزبان: ۵ تولہ، گل گاؤزبان، ابریشم مقرض، کشنیز خشک، صندل سفید و سرخ، بہمنین، بادرنجبویہ، اسطوخودوس، تخم بالنگو، فرنج مشک، تودریین ہر ایک ۲ تولہ عنبر اشہب: ا تولہ، ورق نقرہ: ا تولہ، مصری: ۲ سیر، شہد خالص چالیس تولہ، بطریق معروف خمیرہ بنالیں۔ مقدار خوراک ۵ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان بوقت خواب، بے حد مقوی دماغ ہے۔

نزلہ وزکام

نوٹ نزلہ و زکام کی تشریح، اس کے پیدا ہونے کے اسباب و علامات، اس کے ہولناک نتائج اور پرہیز و غذا کنز المجربات جلد اول میں لکھے جاچکے ہیں۔ لہٰذا ان کے اعادہ کرنے کی ضرورت نہیں البتہ ذیل میں چند نکات حکیمانہ بیان کرکے خاص الخاص مجربات پیش کئے جاتے ہیں۔

چند حکیمانہ نکات: ا۔ دائمی نزلہ و زکام کے مریض کو بلغم کے نضج اور اعتدال قوام بلغم کی بے سود کوشش کرنا چنداں مفید نہیں بلکہ اس کو مقوی دماغ ادویات کی حاجت ہوتی ہے۔

۲۔ ابتداء زکام میں چھینک لانے والی ادویات کا استعمال، نسوار دینا، مضر ثابت ہوتا ہے، البتہ مادہ پک جانے پر مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔

۳۔ جو حکیم مریض نزلہ زکام کو دن میں سونے خصوصاً کھانا کھانے کے بعد فوراً ہی سو جانے سے نہیں روکتا کبھی مریض کا علاج نہیں کر سکتا۔

۴۔ اگر مریض نزلہ و زکام کو بدہضمی ہو یا کثرت جماع کی عادت ہو تو پہلے ہر دو علتوں کا علاج ہونا چاہیے ورنہ مریض کو صحت نہ ہوگی۔

۵۔ مواد نزلہ کو اندر ہی روک دینا خالی از خطرہ نہیں بلکہ پہلے مواد کو خارج کرکے پھر

روکنے کی ادویات استعمال کرانی چاہئیں چنانچہ ہم ذیل میں پہلے خارج کرنے کی ادویات اور پھر روکنے کی دوائیں بیان کریں گے۔

(۸) مواد نزلہ کو باآسانی خارج کرنے والی چٹنی: ھُوَالشَّافِی سپستان ۱ تولہ کو جو کوب کرکے پانی سیر بھر میں جوش دے کر اتار لیں اور اس میں ۴ تولہ مغز املتاس یعنی گودا بھگو دیں جب حل ہو جائے تو چھان کر ایک تولہ مغز بادام مقشر کو خوب گھوٹ کر شامل کر لیں اور پھر پاؤ بھر مصری ملا کر نرم آگ پر قوام بنا لیں۔ اور قوام غلیظ ہونے پر کتیرا' گوند کیکر' باقلا ہر ایک آٹھ ماشہ باریک پیس کر شامل کر کے آگ سے اتار کر ڈھائی تولہ روغن بادام شیریں خانہ ساز ملا کر کسی کانچ یا چینی کے برتن میں رکھیں۔ **ترکیب استعمال** جب نزلہ کا مواد خارج کرنا مقصود ہو تو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے چٹاتے رہیں از حد مفید ہے۔ **فوائد** بفضلہٖ بلغم کو خارج کرتی ہے۔ قبض کو رفع کرتی اور کھانسی کو مفید ہے۔

(۹) خمیرہ برائے دفع نزلہ و زکام **ھُوَالشَّافِی** برگ گاؤزبان' گل گاؤزبان' برگ بنفشہ' عناب' ابریشم مقرض ایک ایک تولہ' تمام ادویات کو بوقت شب ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو دیں اور صبح مل چھان کر سوا سیر کھانڈ بورا عمدہ شامل کر کے پکائیں جب خمیرہ قوام پر آ جائے تو مصطگی رومی: ۵ ماشہ باریک شدہ ملا کر اتار لیں۔ بس خمیرہ تیار ہے۔ **ترکیب استعمال** ۱ تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ۔ **فوائد** ہر قسم کے نزلہ و زکام کو مفید ہے۔ بلکہ چند روز میں بفضلہٖ تعالیٰ دائمی نزلہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۰) جدید نزلہ کی بہترین گولیاں یہ نسخہ ایک شاہی حکیم صاحب کے خاص قلمی بیاض کا ہے جو کہ بفضلہٖ جدید نزلہ و درد سر کہنہ کے لئے بہترین شے ہے۔ **ھُوَالشَّافِی** زعفران: ۶ ماشہ' جائفل: ۶ ماشہ' منقیٰ: ۱ تولہ' افیون: ۲ رتی سب کو باریک پیس کر شہد خالص سے کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ **مقدارِ خوراک** ایک گولی بعد از غذا ہمراہ شیر پاؤ بھر۔

(۱۱) بگڑے ہوئے نزلہ و زکام کی اکسیر الاثر میٹھی ٹکیاں یہ نسخہ میرے محترم دوست جناب حکیم محبوب عالم خان صاحب فرسٹ کلاس مجسٹریٹ لداخ کا عطیہ ہے جو بگڑے ہوئے نزلہ و زکام کے لئے نہایت اعلیٰ و مفید ثابت ہوتا ہے۔ زکام و کھانسی وغیرہ جو عوارضات پیدا ہو چکے ہوں

ان تکالیف کے لئے تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔ ھوالشافی گوند ببول (کیکر) آرد ملٹھی، نشاستہ، مصری ہر ایک ایک تولہ لے کر پہلے نشاستہ کو خشک ہی بریاں کر لیں تاکہ سرخ ہو جائے اور ملٹھی کو چھیل کر باریک پیس لیں اور مصری و گوند بھی باریک پیس کر ملا لیں اور قطرہ قطرہ پانی ملا کر قریباً ماشہ ماشہ کی ٹکیاں بنالیں اور ان کو محفوظ رکھیں۔ ترکیب استعمال گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے ایک ایک ٹکیہ منہ میں رکھ کر چوسیں انشاء اللہ بہت جلد نزلہ و کھانسی وغیرہ سے شفا ہو جائے گی۔

(۱۲) دائمی نزلہ کے لئے قبض کشا گولیاں

(عطیہ نور مصطفیٰ صاحب ساکن بولہ ضلع شاہپور سرگودھا۔) جن لوگوں کو نزلہ و زکام کی بکثرت شکایت رہتی ہو ان کے لئے یہ گولیاں اکسیر ہیں تین چار دن کی قلیل مدت میں بفضلہ قطعی آرام ہو جاتا ہے۔ لیکن یہ انہی حضرات کے لئے مفید ہے جن کو نزلہ و زکام حار یعنی گرمی کی وجہ سے ہو۔ ھوالشافی تربد، مصبر، ست ملٹھی، گوند کتیرا ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں اور روغن بادام میں چرب کر کے ماشہ ماشہ کی گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک دو گولی رات کو سوتے وقت تازہ پانی سے کھلایا کریں۔ بفضلہ شرطیہ آرام ہو گا۔

(۱۳) حب تریاق النزلہ: ھوالشافی:

میٹھا تیلیہ، جائفل، جلوتری، سلاجیت ہر ایک ۶ ماشہ افیون: ۳ ماشہ، زعفران: ۳ ماشہ، عرق گلاب سے کھرل کر کے نخود برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال اگولی ہر تین گھنٹہ کے بعد، بفضلہ ۲۴ گھنٹہ کے اندر آرام ہو جائے گا لیکن دن میں ۴ گولیوں سے زائد استعمال نہ کرنی چاہئیں۔ (بیاض شاہی)

(۱۴) نزلہ و زکام کو بیخ و بن سے اڑا دینے والی گولیاں

یہ نسخہ مجھے ڈاکٹر بشن سنگھ صاحب سے ملا تھا جو کہ ایک کہنہ مشق حکیم ہیں اور جن کے مطب میں مریضوں کا ہر وقت ہجوم رہتا ہے۔ چونکہ آپ مجھ سے کسی قسم کا بخل روا نہیں رکھتے۔ اس لئے آپ مجھے اچھے اچھے نسخہ جات عطا فرماتے رہتے ہیں چنانچہ ایک نسخہ درج ذیل ہے جو کہ بفضلہ نزلہ و زکام کی بے پناہ یورش سے بچنے اور اس کے چنگل فولادی سے رستگاری حاصل کرنے کے لئے ایک لاجواب چیز ہے جو لوگ ہمیشہ نزلہ و زکام میں مبتلا رہتے ہوں وہ ضرور استعمال کریں۔ انشاء اللہ متواتر دو ہفتہ کے استعمال سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے آرام ہو جائے گا۔ ھوالشافی سم الفار، میٹھا تیلیہ، شنگرف ہر سہ

مدبر بقدر ۶' ۶ ماشہ لے کر خشک ہی باریک پیس لیں اور پھر جوزماثل' ریوند چینی' افیون' زعفران' لونگ' جائفل' جلوتری' سونٹھ ہر ایک ۶ ماشہ کڑو دو تولہ دو دن ادرک کے رس میں اور ایک دن پان کے رس میں کھرل کر کے گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنالیں۔ **ترکیب استعمال** ا گولی بعد از ناشتہ ہمراہ چائے کے دیا کریں۔ **فوائد** دمہ' کھانسی' نزلہ' زکام کے لئے اکسیر ہے۔ دو ہفتہ کے استعمال سے پرانے سے پرانا نزلہ و زکام ہمیشہ ہمیشہ کے لئے کافور ہو جاتا ہے۔

(۱۵) اکسیر نزلہ دائمی دائمی نزلہ کو رفع کرنے کے لئے تقویت دماغ کی ضرورت ہے جب دماغ میں پوری قوت پیدا ہو جاتی ہے تو بفضلہ نزلہ زکام کا عارضہ دفع ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اکسیر نزلہ دائمی' ایسی چیز ہے کہ جہاں اس سے نزلہ دائمی کا جن سایہ سر سے اتر جاتا ہے وہیں قوت دماغ کی امداد غیبی کی نعمت بھی حاصل ہو جاتی ہے' قوت حافظہ بڑھ جاتی ہے۔ بھولی ہوئی باتیں یاد آنے لگتی ہیں۔ ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۴ بعنوان اکسیر دماغ۔

نزلہ و زکام کو دور کرنے کے لئے بہترین

نسواریں۔

نزلہ و زکام کی ابتداء میں نسوار دے دینا بسا اوقات نقصان کا موجب ثابت ہوتا ہے۔ لیکن جب مادہ زکام پک جائے تو ایسے موقع پر بذریعہ نسوار خارج کر دینا مفید ہوتا ہے۔ ذیل میں چند ایسی نسواروں کے نسخے لکھے جاتے ہیں جو کہ زکام و نزلہ کے مواد کو خارج کرنے میں خصوصاً مفید ہیں۔

(۱۶) شاہی طبیب کی شاہی نسوار جو نزلہ و زکام کے علاوہ درد سر کو بھی مفید ہے۔ **ھوالشافی** کائپھل' کشمیری پتر' ایک ایک تولہ' دانہ الائچی سبز' کلونجی' چھڑ' کچور' برادہ صندل سفید' صندل سرخ' نوشادر' کافور تین' تین ماشہ' مہوکڑی یعنی کٹیلی: ۴ ماشہ' کشنیز: ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری سب کو باریک پیس کر پارچہ بیز کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں بس لاجواب نسوار تیار ہے۔ گو آپ نے بے شمار قسم کی نسواریں دیکھی اور بنائی ہوں گی لیکن ایسی نسوار آج تک نظر سے نہ گزری ہوگی۔ بوقت ضرورت سونگھا کر مستفید ہوں۔

(۱۷) نسوار کا مختصر نسخہ: ھوالشافی کائپھل ۱ تولہ' خوب باریک پیس کر اس میں چند بوندیں امرت دھارا کی شامل کر لیں اور شیشی میں مضبوط کارک لگا کر رکھیں بس نسوار تیار ہے بوقت ضرورت سر درد اور نزلہ و زکام کے اخراج کے لئے استعمال کرائیں۔ (امرت دھارا کے لئے ملاحظہ ہو چشمہ آب شفا جلد اول (نسخہ نمبر ۷ ۵۳)

(۱۸) درد سر کا بہترین نسخہ گو سر درد کی بے شمار قسمیں ہیں اور اصول طب یونانی کے مطابق ہر ایک کا جدا جدا علاج ہے لیکن مندرجہ ذیل نسخہ اکثر قسم کے سر درد کو مفید ہے۔ **ھوالشافی** مرکی' افیون' اجوائن خراسانی' کافور' زعفران' ہر ایک ۵ ماشہ' کندر' گل ارمنی ہر ایک چھ ماشہ سب کو باریک پیس کر تھوڑی دیر سرکہ میں کھرل کریں اور اس کی ٹکیاں بنا رکھیں۔ **ترکیب استعمال** بوقت ضرورت سرکہ میں حل کر کے لیپ کریں۔ بفضلہ معاً آرام ہو گا۔ علاوہ ازیں اگر یہی دوا بھڑ یا بچھو کاٹے والی جگہ پر لگا دیں تو زہر دور ہو جاتا ہے۔

(۱۹) درد سر' نزلہ و زکام وغیرہ کی بہترین نسوار جو کہ سر کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔ **ھوالشافی** زعفران کشمیری' کائپھل' کشمیری پتر' گل کنیر سفید' تخم کٹیلی' عاقر قرحا ہم وزن لے کر باریک پیس لیں اور بوقت ضرورت سنگھایا کریں۔ **فوائد** درد سر' زکام بلکہ درد دندان کو بھی مفید ہے۔

(۲۰) درد شقیقہ کا خاص الخاص نسخہ یہ نسخہ مولوی محمد حسین صاحب نے بیان فرمایا تھا جو کہ خود درد شقیقہ میں مبتلا ہو گئے تھے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میرا موگا جانے کا اتفاق ہوا وہاں ایک مہاجن اس مرض کے علاج میں بے حد مشہور تھا میں ان کے پاس بغرض علاج گیا۔ انہوں نے بھی یہی کیفیت بیان کی کہ پہلے میں پندرہ سال سے بیمار تھا کہ ایک سنیاسی صاحب نے ایک نسخہ عطا فرمایا مجھے تین دن میں آرام ہو گیا ازاں بعد قریباً دو صد مریضوں پر تجربہ کیا اللہ نے سب کو شفا دی وہی نسخہ درج ذیل ہے' بفضلہ بگڑی حالت کے مریض کو تین دن میں صحت ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی پوست کو کنار ان بچھ ۲ تولہ' نیا عمدہ آرد جو ۲ تولہ' چھان گندم ۴ تولہ' گڑ پرانا ۴ تولہ' پوست کیکر ۴ تولہ سب کو ابال کر اور نتھار کر سوتے وقت پی کر سو رہیں۔ اسی طرح تین روز تک استعمال کریں۔ بفضلہ یقیناً شفا ہو گی۔

(۲۱) درد ال کے لئے بہترین ضماد

گو درد ال کے خاص الخاص تجربہ شدہ نسخہ جات کنز المجربات جلد اول میں بیان کئے جا چکے ہیں لیکن اس طرف حکماء کی کم توجہی اور مرض کی بڑھتی ہوئی رو کو روکنے کے لئے ابھی اور نسخو جات کی اشد ضرورت ہے۔ لہٰذا ذیل میں ایک ضماد کا نسخہ پیش کیا جاتا ہے۔ جو کہ بفضلہ تعالیٰ بہت موثر اور زود اثر ہے۔ **ھُوَالشَّافِی** میٹھا تیلیا' توتیا' ہیرا گوگل' افیون پختہ' ہم وزن لے کر ترتیب وار ملاتے اور کھرل کرتے جائیں' خود بخود بلا آمیزش پانی کے تر ہو جائے گی اس کی لمبی لمبی بتیاں بنا کر رکھ لیں۔ **ترکیب استعمال** بوقت ضرورت پتھر پر گھس کر کاغذ پر لیپ کر کے کنپٹی پر لگائیں۔ بفضلہ ۱۵ منٹ میں درد بند ہو جائے گا۔

(۲۲) ال کا تحیر خیز چٹکلہ

میں نے اس نسخہ کی تعریف اپنے مکرم دوست مولوی نور حسین صاحب گرجاکھی سے سنی تھی اور مدت سے اس کے حصول کا شوق تھا۔ سو وہ خدا نے پورا کر دیا۔

ھُوَالشَّافِی نیلہ تھوتھا بریاں کر کے محفوظ رکھیں اور مریض کا گلا کپڑے سے گھوٹیں کنپٹی پر نبض پھول جائے گی جو کہ تڑپتی ہو گی۔ اس پر ایک رتی دوا رکھ کر ایک قطرہ پانی کا ڈالیں وہ چیخے گا اور چند منٹ میں آبلہ پڑ جائے گا اور بفضلہ آرام ہو گا۔

یہ نسخہ دراصل ہمارے محترم جناب حافظ عبدالواحد صاحب مراد آبادی کا ہے جو ایک مسلمہ اکسیر گر ہیں۔ شکر ہے کہ عین موقعہ پر نسخہ مل گیا لہٰذا جہاں میرے حق میں اور صاحب نسخہ کے حق میں دعا فرمائیں وہیں جناب حافظ صاحب اور حکیم عبدالقادر صاحب کو بھی نہ بھولیں جن کی طفیل سے یہ نسخہ ملا۔

(۲۳) درد عصابہ کا نادر ٹوٹکہ

یہ نسخہ ایسے موقعہ پر بھی مانند اکسیر ہے جہاں پر درد عصابہ کا اسطو خودوس والا مسلمہ تریاق بھی فیل ہو چکا ہو۔

ھُوَالشَّافِی فرائی سب کارب ۴ گرین' کونین سلفاس ا گرین' اینٹی فابرین ۳ گرین تمام کو ملا کر تین پڑیہ بنالیں اور آفتاب کے طلوع ہونے سے دو گھنٹہ پیشتر ایک پوڑیہ کھلائیں اسی طرح ۳ روز کریں' بفضلہ ایک دو یوم میں آرام ہو گا۔ (اگرین = ۴ چاول)

(۲۴) درد عصابہ و شقیقہ کو روکنے کی جید الاثر گولیاں

حب تریاق الحمیٰ' جس کا نسخہ بخارات کے بیان میں

لکھا جائے گا۔ (نسخہ نمبر۲۱۵) درد شقیقہ و عصابہ کے روکنے کے لئے اکسیر ہے۔

ترکیبِ استعمال ۳ گولیاں درد شروع ہونے سے ۲ گھنٹہ پہلے دیں۔ امید ہے کہ پہلے ہی روز درد بند ہو جائے گا۔ ورنہ دوسرے دن پھر دیں۔

(۲۵) حب اکسیری درد نزلہ و زکام کے لئے بہترین گولیاں۔

ھُوالشّافی فنستین ۳ گرین، کونین ۳ گرین، صمغ عربی (گوند کیکر) ۴ گرین کھرل میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیبِ استعمال درد شروع ہونے سے پیشتر ا گولی نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

فوائد بفضلہٖ اول تو پہلے روز ورنہ دوسرے روز درد سر سے رست گاری ہو گی۔

(۲۶) کشتہ زاج جو نزلہ و زکام جدید و مزمن کی اکسیری دوا ہے۔ اس دوا سے بے شمار ایسے مریض تندرست ہوئے ہیں جو کہ قریباً سردیوں کی تمام ششماہی نزلہ و زکام کے پنجے میں گرفتار رہتے تھے۔ اس دوا کے محض تین چار روز کے استعمال سے بفضلہٖ بالکل تندرست ہو گئے۔ علاوہ ازیں درد ہر قسم، بخار تپیہ، چوتھیہ وغیرہ کے لئے مانند اکسیر ہے دمہ کی واحد دوا ہے کنزالمجربات جلد اول میں عرض کر دیا گیا ہے۔ (نسخہ نمبر۲۸)

مالیخولیا و جنون

یہ وہ بے ڈھنگی بیماری ہے کہ جس میں مبتلاء ہونے کے باوجود اپنے آپ کو نہ صرف تندرست بلکہ بسا اوقات بادشاہ یا نبی یا او تار وغیرہ خیال کرنے لگتا ہے اور اسی شان بادشاہی وغیرہ میں آکر غلط حرکات کا مرتکب ہوتا ہوا اپنے دماغ معلّٰی کی مرمت جوتوں سے کراتا رہتا ہے۔ چنانچہ ایک صاحب ہمارے ہاں بھی بے ملک نواب اور بے تاج بادشاہ ہوتے ہوئے اکثر احکام سلطنت صادر فرماتے رہتے تھے اور وقت بے وقت محکمہ پولیس کے کارہائے خصوصی میں دخیل ہو کر پھولوں کی جگہ خون کے چھینٹوں سے جگہ کو لالہ زار بنایا کرتے تھے۔ گھر والے خواہ بھوکوں مر رہے ہوں لیکن آپ کو کیا فکر، آپ تو ایک ہفتہ میں لاکھوں روپیہ خراج کا حاصل کرنے کے درپے تھے۔ چونکہ انسان کا دیگر حیوانات سے طرہ امتیاز عقل ہی ہے۔ جب

یہی شے چھن جائے یا اسی میں فتور آ جائے تو وہ انسان حیوان سے بدتر ہو جاتا ہے۔ اسی لئے ہمارے طبیب اعظمؐ نے اپنے امتیوں کو بدین الفاظ دعا مانگنے کی ترغیب دی ہے۔ اللھم انی اعوذبک من البرص والجذام والجنون ومن سئی الاسقام (اے اللہ مجھے برص' جذام' دیوانگی اور ہر بیماری سے پناہ میں رکھ) ہزار ہا لوگوں کا تجربہ ہے کہ جو شخص ہمارے آقائے نامدار' شفیع المذنبین' رحمتہ للعالمینؐ کی بتلائی ہوئی دعا کو تین تین مرتبہ بعد از نماز فجر و مغرب پڑھتا ہے وہ کبھی مرض جنون و جذام اور ہر اس گھناؤنی بیماری سے جس کو دیکھ کر لوگ نفرت کریں بچا رہتا ہے میں اپنے ہم مشربوں سے درخواست کروں گا کہ اس زریں دعا کو ضرور صبح و شام تین تین مرتبہ بصد عجز و نیاز مانگا کریں' اس سے نہ صرف یہ کہ دعا کنندہ بری بیماریوں سے بچا رہے گا بلکہ بقول حضرت رسالت مابؐ من اطاعنی فقد اطاع اللہ' ولکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنہ و' علیکم بسنتی وغیرہ احکام کو مانتے ہوئے موجب حصول ثواب دارین ہوں گے۔ (جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی' تمہارے لئے اللہ کے رسولؐ سب سے بہتر نمونہ ہیں تمہارے لئے میری سنت پر عمل کرنا ضروری ہے)۔

علاج: اگر اس کا علاج ابتداء ہی میں ہو جائے تو بہتر ورنہ اکثر یہ مرض قبر تک ساتھ جایا کرتا ہے شروع میں چند ایسی تدابیر بیان کی جاتی ہیں جو بسا اوقات بہتر سے بہتر اکسیری نسخہ جات سے بازی لے جاتی ہیں۔ بعدہ دو تین چوٹی کے نسخہ جات پیش کئے جائیں گے جو بفضلہ اس فرعونی مرض کے لئے اعجاز موسوی سے کم نہیں لیکن پہلے لکھی ہوئی تدابیر و ہدایات کا بخوبی خیال رکھنا لازمی ہے۔

مریض مالیخولیا و جنون کے لئے چند ہدایات

۱۔ اگر مریض میں خون کی زیادتی معلوم ہو تو فصد لے کر خون نکلوا دینا ضروری ہے۔

۲۔ مریض کو روزانہ بوقت صبح سر پر دھار باندھ کر پانی کا تریڑا دے کر نہلانا چاہئے۔

۳۔ نہایت نفیس اور سفید رنگ کا لباس مریض کو پہنانا بے حد مفید ہے۔

۴۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا عطر لگائے رکھنا مفید ہے۔

۵۔ عمدہ باغ کی گل گشت کرانا اور عجیب و غریب اشیاء دکھانا بھی بہترین تدبیریں ہیں۔

۶۔ طبیعت پر زور ڈال کر اس کے خیالات فاسدہ کی نقاب کشائی کرنا سو علاجوں کا ایک علاج ہے۔ بعض اوقات محض ایسی تدابیر سے بگڑے سے بگڑے ہوئے مریض شفایاب ہو جاتے

ہیں۔ چنانچہ بطور مثال ایک واقعہ درج ذیل ہے۔

(۲۷) جرمن ڈاکٹر کی اچھوتی حکمت

ایک شخص جو کانچ کے کارخانے میں کام کرتا تھا مرض مالیخولیا میں مبتلا ہو کر اپنے آپ کو کانچ ہی خیال کرنے لگ گیا۔ اپنے آپ کو بہت احتیاط سے رکھا کرتا تھا۔ ڈرتا تھا کہ اگر ذرا سی ٹھیس لگی تو میں ریزہ ریزہ ہو جاؤں گا۔ ہرچند علاج معالجہ کرائے لیکن وہ اپنے بدن کو بدستور کانچ ہی کا سمجھتا رہا۔ آخر الامر ایک کہنہ مشق ڈاکٹر صاحب مریض کی حالت ملاحظہ فرما کر مریض کو ایک علیحدہ مکان میں لے گئے اور وہاں لے جاکر مریض کے ہاتھ کو جھٹکا دیا۔ مریض چلایا کہ میرا بازو کانچ کا ہے اس طرح ٹوٹ جائے گا لیکن ڈاکٹر صاحب نے اس کی بکواس کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ایک رول لے کر پانچ سات جڑ دیئے مریض چلا کر جب خاموش ہو گیا تو ڈاکٹر صاحب نے کہا "اب بتلا کہ تو کانچ کا ہے کہ نہیں؟" اگر تیرا بدن کانچ کا ہوتا تو اتنے ڈنڈوں سے تیرا سرمہ بن گیا ہوتا۔ مریض کے دماغ سے وہم نکل گیا اور اسی وقت ہی تندرست ہو گیا۔

اسی قسم کے متعدد واقعات ملتے ہیں جن سے یہ بات بخوبی ثابت ہو رہی ہے کہ مریض کے خیالات کو بدل دینا اس مرض کا بہترین علاج ہے۔

ھدایات و نکات حکیمانہ: ۱۔ مریض کے پاس کوئی خوفناک واقعہ سنانا' اس کو بار بار ہلاتے رہنا مرض کو بڑھاتا ہے۔

۲۔ مرض مالیخولیا کو سیاہ رنگ کی چیزیں بہت مضر پڑتی ہیں حتی کہ خرفہ کا ساگ بھی مضر ہے۔

۳۔ مالیخولیا کے مریض کا بدن اگر صاحب جمرہ کی طرح سرخ ہو جائے تو موت قریب سمجھنی چاہیئے۔

ایک زبردست بھید کا انکشاف

دیوانگی کے بہترین معالج کا ایثار

حکیم پنڈت گوردھن صاحب "موجد اکسیر جنون" کا بے مثل عطیہ

یہ وہی نسخہ ہے جس کی بدولت حکیم صاحب کی دھوم قریباً تمام برصغیر میں مچی ہوئی تھی۔ آپ مالیخولیا و جنون کے علاج میں بفضلہ ایک خاص ملکہ رکھتے تھے۔ آپ کا بہترین نسخہ اکسیر جنون کے نام سے موسوم ہے۔ لوگوں کو یہ وہم و گمان بھی نہیں ہو سکتا کہ ایسے جواہر گراں مایہ

صفحہ قرطاس پر بھی بکھیرے جاسکتے ہیں۔ لیجئے نخل بخل پر کلہاڑا چلانے کی مثال دیکھئے اور فائدہ اٹھا کر نہ صرف میرے بلکہ صاحب نسخہ کے حق میں دعائے خیر فرماتے رہیئے جن کی بخل شکن طبیعت سے یہ در یتیم برآمد ہوا۔

(۲۸) اکسیر جنون

ھوالشافی قسط شیرین' اسگند ناگوری' اجمود' زیرہ سیاہ و سفید' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' پاڑہ' سیندھا نمک' سنکھاہولی۔

ترکیب تیاری مساوی الوزن لے کر چھان لیں اور سب کے برابر بیج پسا ہوا شامل کر کے دس مرتبہ عرق برہمی سبز میں تر و خشک کر کے رکھیں۔

ترکیب استعمال ۳ ماشہ ہمراہ شہد چٹایا کریں۔

پرہیز گرم خشک اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ ازحد عمدہ اور مفید ہے۔

فوائد مالیخولیا اور جنون کی مسلمہ دوا ہے۔

(۲۹) دافع جنون خواب آور دوا

یہ نسخہ جناب مولوی محمد صاحب انصاری مرحوم ضلع گورکھپور کے بہترین مجربات میں سے ہے اور آپ نے بصد مسرت برائے اندراج کنزالمجربات جلد دوم' عطا فرمایا تھا افسوس کہ آپ کی عمر نے وفا نہ کی اور کنزالمجربات جلد دوم کے دیکھنے کی تمنا دل میں ہی لئے ہوئے داعی اجل کو لبیک کہہ گئے اللھم اغفرلہ وارحمہ آپ ایک زبردست طبیب ہونے کے علاوہ اللہ والے بزرگ بھی تھے جن کا صدقہ جاریہ چند کتابیں اور مدرسہ محمدیہ کی صورت میں تاحال جاری ہے۔

ھوالشافی عشبہ مغربی ۲ تولہ' پانی آدھ سیر میں اس وقت ڈالیں جب کہ وہ جوش کھا رہا ہو' جب آدھ پاؤ پانی جل جائے تو اتار کر اور چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں تیار ہے۔

ترکیب استعمال اس میں سے ۶ تولہ لے کر کسی علیحدہ شیشی میں ڈالیں اور اس میں پوٹاشیم برومائیڈ ۲۰ گرین سے ۴۰ گرین تک باعتبار خفت و شدت مرض ملا کر رکھیں اور اس میں سے صبح دوپہر شام دو' دو تولہ پلایا کریں۔ اسی طرح ایک ہفتہ سے دو ہفتہ تک پلائیں۔

فوائد مالیخولیا کے لئے ایک بہترین شے ہے۔ مریض کو روزانہ نیند آجاتی ہے اور دن بدن آرام ہوتا جاتا ہے۔

(۳۰) دواءالشفاء یہ وہ مشہور عالم دوا ہے جس کے فوائد کا چرچا دیگر ممالک میں بھی پہنچ چکا ہے۔ اطباء کا ایک بڑا گروہ اس نسخہ کے معلوم کرنے کے درپے ہے لیکن نہیں ملتا۔ کسی نہ کسی طرح معلوم کر کے لکھا جاتا ہے' دراصل یہ ایک بوٹی ہے جس کو صوبہ بنگال و بہار میں چھوٹی چندن کے نام سے پکارتے ہیں اور وہیں ملتی ہے۔ شروع میں وہ اس کو سفوفاً استعمال کراتے رہے۔

ترکیب استعمال بوٹی چھوٹی چندن کو سایہ میں خشک کر کے رکھیں اور اس کو باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

مقدار خوراک صبح و شام دو دو ماشہ تازہ پانی کے ہمراہ دیا کریں۔

فوائد نہ صرف جنون بلکہ مرگی و اختناق الرحم کے لئے بھی لاجواب اکسیر ہے' بفضلہٖ تسکین پیدا کرتی ہے اور قریباً پہلی خوراک سے ہی اپنے منوم اثر سے مریض کو سلا دیتی ہے۔ نیند لانے میں برومائیڈ آف پوٹاس کے ہم پلہ اور مضرت رساں عنصر نہ ہونے کی وجہ سے بہت اعلیٰ ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کے لئے بے حد مفید ہے۔ (جدید تحقیق کے مطابق زیادہ استعمال اعصاب کو کمزور کرتا ہے۔)

پرہیز لہسن' پیاز اور مسور کی دال مٹر وغیرہ نیز آلو' بھنڈی' گوبھی وغیرہ سے۔

غذا بکری اور مرغ کا شوربہ سبز ترکاریاں' خرفہ' کدو' سیب' انگور' انار۔

فالج ولقوہ

کیفیت مرض: فالج: فالج وہ بیماری ہے جس میں طولاً آدھا بدن بے حس ہو جاتا ہے۔

لقوہ: منہ کے ایک طرف ٹیڑھا ہو جانے کو کہتے ہیں۔ چونکہ ان کے اسباب و علاج ایک ہی ہیں اس لئے ان کو ایک ہی جگہ بیان کیا جاتا ہے۔

اسباب: یہ ہر دو بیماریاں سردی کے موسم میں زیادہ ہوتی ہیں۔ نیز سرد مزاج والے شخص خصوصاً کمزور بوڑھے اور جن کے بدن میں بلغم کا زور ہو اس میں مبتلا ہوتے ہیں اکثر سرد ہوا لگنے اور ٹھنڈا پانی و مشروبات کے بعد بیماری کی ابتدا ہوا کرتی ہے۔

نوٹ: اگر سکتہ کے بعد فالج گرے تو اس مریض کے جانبر ہونے یا شفایاب ہونے کی امید کم رہ جاتی ہے۔

نکات حکیمانہ: ۱۔ جب مریض کو فالج ولقوہ کا دورہ پڑے تو سب سے پہلے مریض کی غذا بند کر دینی چاہئے صرف شہد کو پانی میں ملا کر اور آگ پر جوش دے کر پلانا چاہئے بہتر ہو کہ ایک ہفتہ تک یہی عمل جاری رکھیں۔ اگر دوران عمل میں بھوک بہت ستائے تو کبوتر یا بٹیر کا شوربا دیا جا سکتا ہے۔

۲۔ فالج ولقوہ میں کسی قسم کی نسوار چالیس دن تک دینا ہرگز جائز نہیں۔

۳۔ مریض کو اندھیرے میں رکھنا چاہئے روشنی وہوا مریض کو بہت مضر ہے۔

(۳۱) لقوہ کے لئے بہترین چٹکلہ ھوالشافی جائفل ۱ عدد مریض کے منہ میں رکھ کر مریض کو اندھیرے کمرے میں رکھیں اور دن میں دو تین مرتبہ شہد کا جوشاندہ پلاتے رہیں۔ اکثر اشخاص کو بغیر کسی اور علاج کے اس سے شفا ہو جاتی ہے۔ آسان اور مجرب چٹکلہ ہے۔

فالج کے لئے بہترین خوراکی ادویہ

چونکہ اس مرض میں خوراکی اور مالش ہر دو ادویہ کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے ہم پہلے خوراکی نسخہ اور بعدہ مالش کا نسخہ پیش کرتے ہیں۔ بوقت ضرورت دونوں قسم کے نسخوں سے کام لینا چاہئے تاکہ جلد فائدہ ہو جائے۔

(۳۲) فالج کے لئے اکسیر الاثر گولیاں (جو کہ باوجود آسانی سے تیار ہو جانے کے بہت ہی جید الاثر ثابت ہو چکی ہیں۔)

یہ نسخہ جناب خان بہادر سید مظفر علی خاں صاحب جانستہ ضلع مظفر نگر کا عطا فرمودہ ہے آپ فرماتے ہیں کہ گو اس نسخہ کے اجزاء معمولی ہیں مگر فالج کے دفعیہ کے لئے بے حد پر تاثیر ہے بہت سے وہ مریض جو برسوں سے الجھے ہوئے تھے اس سے بفضلہ دنوں میں شفایاب ہو گئے۔ بارہا کا آزمودہ ہے خادم دعاگو نے بھی اس کا تجربہ کیا ہے۔

ھوالشافی عاقر قرحا، کباب چینی، خشخاش سیاہ، خشخاش سفید، موصلی سفید، موصلی سیاہ، پیپل، جاوتری، موصلی، سنبھل، خولنجان، لونگ، اسگندھ، بھوپھلی، دار چینی، جائفل، مغز بادام مقشر،

مغز پستہ‘ ہر ایک ایک تولہ سب کو کوٹ چھان کر حسب ضرورت شہد ملا کر گولیاں بقدر جنگلی بیر کے بنائیں اور سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک سے دو گولی تک استعمال کرائیں اور اوپر سے چائے بلا دودھ‘ خالص شہد سے شیریں کر کے پلائیں۔ فالج کے علاوہ ضعف باہ کو بھی مفید ہے۔

(۳۳) فالج کی بہترین دوا

گو یہ نسخہ ذرا محنت سے تیار ہوتا ہے لیکن ہے غضب کا نسخہ‘ چند خوراکوں سے بفضلہٖ مرض کا نام و نشان نہیں چھوڑتا‘ علاوہ ازیں نزلہ و زکام و ضعف باہ‘ سرعت انزال کو مانند اکسیر ہے نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۲۶۴۔

(۳۴) حب الغراب

(جو کہ فالج و لقوہ کے علاوہ ضعف باہ ضعف اعصاب کو بھی مانند اکسیر ہے)۔

ھوالشافی: کچلہ حسب ضرورت لے کر نمدار زمین میں دفن کر دیں اور اس پر ہر روز پانی چھڑکتے رہیں۔ سات دن کے بعد نکال کر اس کا چھلکا اور پتہ دور کر دیں اور اس سے نصف وزن مرچ سیاہ‘ ملا کر دو یوم ادرک کے پانی میں کھرل کریں اور پھر برگ سہانجنہ کے پانی میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی سے دو گولی چوزہ مرغ یا کبوتر تیتر وغیرہ کے شوربہ سے۔

فوائد: فالج و لقوہ کے لئے ایک خاص مفید دوا ہے۔

(۳۵) فالج کا سنیاسی علاج

یہ نسخہ حکیم محمد اسمٰعیل صاحب ساکن محمد آنہ ضلع گجرات نے اپنے ایک سنیاسی دوست غلام محمد سے حاصل کر کے عطا فرمایا ہے جو کہ بصد شکریہ درج ذیل ہے۔

ھوالشافی: دانہ ہائے حرمل ا تولہ لے کر پوٹلی بنا کر دو سیر گائے کے دودھ میں لٹکا کر پکائیں جب پکتے پکتے آدھ سیر باقی رہ جائے تو اتار لیں اور پوٹلی کو دودھ میں نچوڑ کر دودھ مذکور میں دس تولہ گائے کا گھی ملا کر دیسی کھانڈ ۵ تولہ شامل کر کے گرم گرم مریض کو پلائیں اور ہدایت کر دیں کہ لحاف اوڑھ کر لیٹ رہے بہت پسینہ آئے گا۔ اندر ہی کپڑے میں پسینہ کو پونچھ کر خشک کر لیں۔ اس طرح چار روز تک استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ شرطیہ آرام ہو گا۔ بہت ہی یقینی دوا ہے۔

پرہیز دودھ، دہی چھاچھ وغیرہ سرد اشیاء سے۔

غذا شروع شروع میں تو محض ماءالعسل یعنی شہد پانی آمیختہ پلائیں اور سب اشیاء سے پرہیز پھر شوربہ مرغ، چوزہ یا کبوتر پلایا کریں۔

سرسام

سرسام کی کیفیت و اسباب و علامات و خاص مجربات کنزالمجربات جلد اول میں مذکور ہو چکے ہیں یہاں چند نئے نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں پہلے چند خاص الخاص حکیمانہ اسرار لکھے جاتے ہیں۔

آمد سرسام کے متعلق حکیموں کے اسراری نکات

ا۔ تیز بخار میں تلچھٹ دار اور بالکل سفید رنگ کا پیشاب آنا اس کو ظاہر کرتا ہے کہ مریض کو سرسام ہونے والا ہے۔

۲۔ جب مریض کو درد سر پیدا ہو کر اس کا پیشاب پتلا ہو جائے اور مریض کو روشنی سے نفرت ہو جائے مریض ٹکٹکی باندھے ایک ہی طرف دیکھتا رہے۔ زبان خشک اور بولتے ہوئے غلط تلفظ ادا کرے تو سمجھ لو کہ مریض پر سرسام کا حملہ ہونے والا ہے۔

مریض سرسام کے متعلق حکیموں کا فتویٰ موت

علامات بد گو کسی کی موت و حیات کا پتہ صرف اسی حکیم خبیر کو ہے جو سب جہان کے پیدا کرنے اور مارنے کا واحد مختار ہے لیکن بارہا کے تجربہ سے چند علامات ایسی مقرر کی گئی ہیں۔ جو کہ موت کا پیغام لانے والی ثابت ہوتی ہیں۔ چنانچہ ذیل میں بد علامات لکھی جاتی ہیں۔ موقعہ پر مریض کا علاج تو نہ چھوڑیں لیکن مریض کے متعلقین کو آگاہ ضرور کر دیں تاکہ حکیم کی بدنامی نہ ہو۔

ا۔ اگر مریض کا دم اکھڑ جائے اور کھینچ کھینچ کر متواتر سانس لے آنکھیں باہر نکل آئیں پیشاب قطرہ قطرہ نکلنے لگے تو خیال کر لینا چاہئے کہ مریض کا جانبر ہونا محال ہے۔

۲۔ اگر سرسام کے بیمار کی آنکھیں کھلی ہوں اور پلکوں کو نہ جھپکائے، قے سرخ یا سبز رنگ کی کرے تو غالباً اسی روز بیمار داعیٔ اجل کو لبیک کہہ جائے گا۔

۳۔ اگر مریض کے ہاتھ پاؤں سرد ہوں، آنکھوں میں سرخی ہو، ہچکی تنگ کرتی ہو۔ بدن کے رونگٹے کھڑے ہوں تو اس کو بھی پیک اجل آنے کا منتظر خیال کرنا چاہئے۔

(۳۶) سرسام کا انوکھی قسم کا علاج

(خون کبوتر کی مسیحائی) ھُوَالشَّافِی ایک جنگلی کبوتر کو پکڑ کر مریض سرسام کے سر پر ذبح کریں تاکہ اس کے گلے کا گرم گرم خون مریض کے عین سر پر گر کر سرد ہو، پھر فوراً ہی پیٹ چاک کر کے مع بال و پر اوپر باندھ دیں خیال رہے کہ کبوتر سرد نہ ہونے پائے ورنہ فائدہ نہ دے گا۔ اس سے بفضلہٖ بہت جلد سرسام کے بے ہوش مریض کو ہوش آکر صحت ہو جاتی ہے۔

(۳۷) سرسام کو دور کرنے کے لئے تحیر خیز سرمہ

طب یونانی کی کشتی ہزارہا سال سے کسمپرسی کے سمندر میں پڑی ہوئی ہے۔ حوادث کے جھونکے اس کو اپنے بے پناہ تھپیڑوں سے کہیں سے کہیں لئے پھرتے ہیں۔ گو اب کشتی کو صحیح و سالم کہنا ایک صریحاً جھوٹ اور ضد کے لفظ سے تعبیر کیا جاتا ہے لیکن یہ بھی ایک حقیقت غیر مشتبہ ہے کہ اس کا شکستہ حال میں باقی رہنا بھی اس کا ایک اعجاز ہے جس کا راز اس کے مسیحائی نسخہ جات میں پنہاں ہے چنانچہ ذیل میں ہم ایک اسی قسم کا بے بہا موتی صدف بیاض سے نکال کر نذر ناظرین کرتے ہیں۔ امید ہے قبول فرمائیں گے۔

ھُوَالشَّافِی مغز جمالگوٹہ مدبر ۱۰ ماشہ، فلفلین (فلفل سیاہ، فلفل دراز)، سیماب (پارہ)، گندھک آملہ سار، ہر ایک ۴ ماشہ سب کو خوب باریک پیس کر کھٹہ کا پانی اس قدر ڈالیں کہ دو انگل اوپر آ جائے خشک ہونے پر باریک کر کے بطور سرمہ آنکھ میں ڈالیں جس طرف ڈالا جائے گا۔ اس حصہ کا بخار و سرسام دور ہو گا۔

(بیاض شاہی)



باب: ۲

آنکھوں کی بیماریاں

خداوند کریم کے عطیات میں سے آنکھ بھی ایک بیش بہا عطیہ ہے ناشکرے انسان سے کسی طرح اس کا شکریہ ادا نہیں ہو سکتا۔ اگر خداوند کریم اپنے ہزار ہا انعامات کے باوصف صرف ایک نعمت (آنکھ) سے حضرت انسان کو محروم رکھتا تو تمام دنیا کا نظام درہم برہم ہو جاتا آنکھ کی تشریح اور متعدد امراض کے تیر بہدف نسخہ جات قبل ازیں کتاب کنزالمجربات حصہ اول میں بیان کئے جا چکے ہیں اب ذیل میں آنکھوں کے متعلق بہترین ہدایات وغیرہ لکھ کر چند عجیب وغریب نسخہ جات عرض کرتے ہیں۔

مضراتِ چشم

یعنی وہ قابلِ ترک عادات جن سے آنکھوں کو نقصان پہنچتا ہے

ہمارے نوجوان باوجود تعلیم یافتہ ہونے کے ان امور کی پروا نہیں کرتے جن سے آنکھوں کو صدمہ پہنچتا ہے یہی وجہ ہے کہ نئے فیشن کے دلدادہ نوجوانوں کی آنکھیں نسبتاً زیادہ کمزور ہوتی ہیں ذیل میں ان اعمال کا ذکر کیا جاتا ہے جن سے بصارت کو ضعف پہنچا کرتا ہے۔

۱۔ ایسے مقام پر جہاں روشنی کا کافی انتظام نہ ہو کتاب کا مطالعہ کرنا بہت ہی برا ہے۔

۲۔ کتابوں یا اخباروں کا مسلسل مطالعہ کرتے رہنا آنکھوں کو بہت نقصان پہنچاتا ہے۔

۳۔ دن کو سونا اور رات کو جاگنا آنکھوں کو خراب کرنے کی واحد تدبیر ہے۔

۴۔ سینما، تھیٹر اور ٹیلی ویژن دیکھنا آنکھوں کی قوت کو تباہ و برباد کر دیتا ہے۔

۵۔ صبح دیر سے جاگنا اور آنکھوں کو اچھی طرح سے نہ دھونا بھی آنکھوں کی اکثر امراض کے پیدا ہونے کا باعث ہے۔

۶۔ صرف خوب صورتی کے لئے بلا ٹیسٹ نظر کی عام عینک لگائے رکھنا بھی نظر کے لئے مضر ہے علاوہ ازیں کثرت جماع' جلق' نشہ آور اشیاء کا استعمال حقہ یا سگریٹ پینا' ضعف دماغ کے باوجود مقویات دماغ کا استعمال نہ کرنا' لہسن' پیاز' باسی گوشت کا زیادہ استعمال کرنا' کھانا کھانے کے بعد فوراً سو جانا' اچھی طرح سے چبا کر روٹی نہ کھانا وغیرہ سب ہی بالواسطہ یا بلاواسطہ دماغ پر اثر انداز ہو کر آنکھوں کو خراب کرنے والے ہیں ان سے پرہیز کرنا بہت ضروری ہے۔

نافع چشم

مضرات چشم کو بیان کرنے کے بعد ان کے منافع کا بیان کرنا بھی ضروری ہے لہٰذا ذیل میں وہ تدابیر عرض کی جاتی ہیں جو کہ بظاہر تو معمولی اور سادہ سی معلوم ہوتی ہیں لیکن فی الحقیقت قوت بصارت کو بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔

۱۔ ان بے اعتدالیوں سے ہمیشہ محترز رہنا چاہئے جو اوپر بیان کی گئی ہیں تو آنکھیں خراب نہ ہوں گی۔

۲۔ مسواک کرنا خصوصاً صبح کی نماز کے وقت حلق اور تالو وغیرہ کو مسواک سے صاف کرنا نہ صرف دانتوں کو مضبوط کرتا ہے بلکہ نظر کے لئے بھی بے حد مفید ہے رات کو بعد از غذا مسواک کرنا بھی ضروری ہے۔

۳۔ علی الصبح باغ یا سبزہ زار کی سیر کرنا نظر کو بے انداز طاقت بخشتا ہے۔

۴۔ شیریں اور صاف پانی کے تالاب میں غوطہ لگا کر آنکھوں کو کھول دینا آنکھوں کو بفضلہ بہت سی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے خصوصاً ککروں سے بچنے کی تو واحد تدبیر ہے۔

۵۔ روٹی کھانے کے بعد ہاتھوں کو دھو کر منہ پر پھیر لینا نظر کو تیز کرتا ہے۔

کہنہ مشق طبیبوں کے اسرار

گو یہاں امراض چشم کا بیان ہو رہا ہے لیکن ضمناً" ان اسرار و غوامض کا بھی خیال آگیا جن سے کہنہ مشق طبیب محض آنکھوں کو دیکھ کر بہت سی امراض کا پتہ لگا لیتے ہیں۔ اس لئے ان کو

بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ امید ہے کہ ارباب ذوق مطالعہ فرما کر بے حد خوش ہوں گے۔

۱۔ آنکھوں میں چنگاریاں اٹھتی نظر آئیں تو دماغ و معدہ کے ضعف یا جریان کی علامت ہے۔

۲۔ آنکھیں ترچھی ہوں تو بسا اوقات امراض دماغ کا پتہ دیتی ہیں۔

۳۔ آنکھوں میں دھند رہے تو غالباً کرم امعاء یا رسولی دماغ یا موتیا بند کو ظاہر کرتی ہے۔

۴۔ آنکھوں کے سامنے تریرے نظر آئیں تو ضعف قلب (دل کی کمزوری)، پٹھوں کی کمزوری، دماغ کی رسولی یا دماغ میں خون کا اجتماع ان امراض میں سے ایک کا خیال کرنا چاہئے۔

۵۔ آنکھوں کے پپوٹے پھولنا اکثر خسرہ، چیچک کی آمد یا خنازیر یا سوزش پردہ ملتحمہ سے کسی ایک بیماری پر دلالت کرتے ہیں۔

۶۔ آنکھوں کی زردی مرض یرقان میں ہو سکتی ہے خواہ وہ کسی قسم سے پیدا ہوا ہو۔

۷۔ آنکھوں کو نہ ملا سکنا یعنی جو مریض حکیم کے پاس آکر آنکھیں نیچی ہی رکھے۔ تو ایسے مریض کو مجلوق خیال کرنا چاہئے الاماشاء اللہ۔

۸۔ آنکھوں کی پتلی موٹی ہو تو ضعف دماغ اور ضعف اعصاب یا گذشتہ درد ال پر دال ہے۔

۹۔ آنکھوں سے سرخ ڈورے نابود ہو جانا ضعف قوت مردمی کی دلیل ہے۔

۱۰۔ آنکھوں کو بہت کم جھپکنے والا شخص عام طور پر دولت عقل سے محروم ہوتا ہے۔

موتیا بند

یہ ایسی نامراد بیماری ہے کہ جس کی بدولت لاکھوں انسان نظر ایسی نعمت سے محروم ہو جاتے ہیں اگر شروع بیماری میں اس کا تدارک کر لیا جائے تو اترتا ہوا پانی آسانی سے روکا جا سکتا ہے لیکن بہ تمام و کمال اتر آنے پر بذریعہ دوا اس کو صاف کرنا ذرا مشکل امر ہے ذیل میں ابتدائے موتیا بند کے نسخہ جات اور اترے ہوئے کو صاف کرنے کے وہ نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں کہ جن کی نظیر بلا مبالغہ کسی کتاب میں نہیں مل سکتی اللہ کرے آپ ان سے فیض یاب ہو کر دعا گو کے حق میں دعا کریں۔

(۳۸) معجون ہلیلہ انگبینی ابتدائے موتیا بند کے لئے خوراکی نسخہ جس سے ایک سیاہ موتیا بند کے مریض کو بھی بفضلہ تعالیٰ شفا ہو گئی تھی۔ میرے ایک محترم دوست نے بتایا کہ ایک شخص بعارضہ نزول نابینا ہو گیا تھا ڈاکٹر لوگوں نے ناقابل

علاج قرار دے کر غریب کو مایوس اور زندہ درگور کر دیا تھا۔ اسی عالم مایوسی میں ایک صاحب مسیحا صفت تشریف لائے اور آپ نے ایک نسخہ خوراکی اور ایک آنکھوں میں ڈالنے کے لئے تیار کیا مریض نے بصد مسرت ان کا استعمال کیا۔ اللہ کی قدرت کہ بہت قلیل عرصے میں مریض کی قوت بصارت عود کر آئی وہی دونوں نسخے ناظرین کرام کے استفادہ کے لئے یہاں درج کئے جاتے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی ایک سیر ہلیلہ زرد موٹی موٹی لے کر دودھ کے برتن میں ڈال کر دو سیر پانی میں ملائیں اور اپلوں کی آگ پر پکائیں جب تمام پانی جل جائے تو ہلیلہ کی گٹھلیاں نکال کر خوب کوٹ لیں اور اس میں ایک سیر خالص دیسی کھانڈ ملا کر آدھ سیر شہد شامل کر کے چینی کے مرتبان یا مٹی کے برتن میں ڈال کر ایک ماہ تک غلہ گندم یا جو میں دبا رکھیں اور روزانہ بوقت عشاء ایک تولہ دوا ایک پاؤ دودھ کے ہمراہ کھلایا کریں گو کڑوا ہے مگر فوائد شیریں رکھتا ہے۔

فوائد امراض دماغی، قبض و امراض چشم حتیٰ کہ موتیا بند کو بھی اکسیر ہے۔

(۳۹) روغن تریاق نزول الماء

خوردنی نسخہ کے ہمراہ مندرجہ ذیل روغن کا استعمال سونے پر سہاگہ کا کام کرتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی مغز تخم سرس پاؤ بھر، ایک سالہ بکرے کی کلیجی معہ مرارہ، ہر دو اشیاء کو اچھی طرح کوٹ چھان کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں پانی آمیز روغن نکلے گا اب اس کو چینی کے برتن میں گل حکمت کر کے آگ پر رکھ کر پکائیں تمام پانی جل جانے اور محض روغن باقی رہنے پر اتار کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال رات کے وقت ایک ایک سلائی آنکھوں میں ڈالا کریں۔ موتیا بند کو مفید ہے۔

(۴۰) ایک کہنہ مشق وید کا بے مثل عطیہ

ہر قسم موتیا بند کی اکسیری دوا۔ یہ نسخہ ذرا محنت سے تیار ہوتا ہے لیکن اگر محنت اور احتیاط سے تیار کر لیا جائے تو بفضلہٖ بے حد مسرت افزا و نفع بخش ثابت ہوتا ہے یہ نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق وئید سے حاصل ہوا تھا آپ نے بڑے طمطراق سے بیان فرمایا کہ موتیا بند خواہ کسی قسم کا ہو اس سے بفضلہٖ جاتا رہتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی چربی مار سیاہ دو تولہ، حلزون ڈیڑھ تولہ، نربسی (جدوار)، کا پھل سرمہ سیاہ، ایک ایک تولہ سب کو کھرل میں ڈال کر آب مرچ سیاہ دو تولہ ڈال کر سب کو اکیس دن کھرل کر کے ایک

شیشی میں سنبھال کر رکھیں۔

ترکیب استعمال تانبہ یا چاندی کی سلائی سے ایک ایک سلائی ڈالا کریں۔ بلکہ بفضلہٖ کچھ عرصہ میں بتدریج موتیا بند کا پانی صاف ہو کر نابینا بینا ہو جائے گا یاد رہے کہ دوا کی مقدار خشخاش سے زیادہ نہ ہو۔

(۴۱) آب مرچ سیاہ بنانے کی ترکیب

مرچ سیاہ دو تولہ کو عرق گلاب ایک بوتل میں جوش دے کر اتار لیں اور بوتل میں ڈال کر بحفاظت رکھیں اور روزانہ اس عرق کی آمیزش سے کھرل کرتے رہیں۔

(۴۲) ابتدائے موتیا بند کے لئے اکسیری روغن

(از جناب حکیم رفیق احمد صاحب ساکن بوڑیہ کلاں ضلع انبالہ) مندرجہ ذیل نسخہ گو دیکھنے میں ایک معمولی اجزاء کا سرمایہ دار، سہل الحصول اور سہل العمل نظر آتا ہے لیکن بعد از تجربہ بڑے بڑے قیمتی سرموں کحل الجواہر وغیرہ سے بازی لے جاتا ہے اس سے نہ صرف یہ کہ اترتا ہوا پانی رک جاتا ہے بفضلہٖ اترا ہوا پانی بھی صاف ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی روغن سرشف یعنی خاص سرسوں کا تیل پانچ تولہ، سرد چینی ڈھائی تولہ ہر دو کو کانچ یا چینی کے کھرل میں ڈال کر خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں ہر روز بوقت شب ایک ایک سلائی آنکھوں میں ڈالا کریں۔ بفضلہٖ کچھ عرصہ میں مراد بر آئے گی۔

(۴۳) علاج بالمثل والوں کی بہترین اکسیری دوا

ایک دوا امریکہ سے تیار ہو کر آتی ہے جو کہ دراصل ہومیوپیتھک والوں کی ایجاد ہے جس کو اب ہسپتال میں بھی برتنے لگے ہیں اگر اس کا ایک قطرہ صبح و شام ڈالا جائے تو بفضلہٖ موتیا بند کا اترنا موقوف ہو جاتا ہے بلکہ کئی ماہ تک استعمال کرنا اترتے ہوئے کو بھی بفضلہٖ صاف کر دیتا ہے میرے محترم دوست حکیم محمد افضل صاحب نے صدہا مریضوں پر آزما کر مفید پایا ہے بلکہ آپ نے خود اپنی ذات پر بھی تجربہ کیا ہے دوا کا نام سنریریا مارٹیاما (CINERARIA MARTIAMA) ہے۔ اس کی کم از کم دو شیشی استعمال کرانے سے فوائد کا علم ہونے لگتا ہے اور متواتر کئی ماہ استعمال کرنا پڑتا ہے اس لحاظ سے بہت گراں پڑتا ہے ویسے ہے شرطیہ چیز۔

(۴۴) موتیا بند کا سنیاسی نسخہ: ھُوَالشَّافِی سانپ سیاہ کو مار کر اس کے منہ میں سرمہ سیاہ دو تولہ کی ڈلی رکھ دیں اور منہ کو بند کر کے رکھیں اب ایک لمبی کھائی سی کھدوا کر اس میں پانچ سیر بکری کی مینگنی بچھا کر اس پر دو سیر گندم کے دانہ بچھادیں اس پر سانپ کو طولا" ڈال دیں پھر گندم دو سیر اور مینگنی پانچ سیر بچھا کر آگ لگادیں۔

لیکن یہ یاد رہے کہ آگ محفوظ اور علیحدہ جگہ میں دیں اور آنے جانے والوں کو اس کے دھویں سے بچنے کی ہدایت کریں جب آگ جل کر فرو ہو جائے تو سرمہ نکال کر پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت شب دو سے تین سلائی استعمال کریں۔ (پہلے ہفتہ ایک سلائی، دوسرے ہفتہ دو سلائی اور تیسرے ہفتہ تین سلائی)

فوائد نہایت مجرب اور زود اثر نسخہ ہے۔ (بیاض شاہی)

(۴۵) موتیا بند کا انتہائی علاج۔ مسیحائی اثر گولیاں جو کہ نہ صرف موتیا بند بلکہ آنکھوں کی ہر مرض کے لئے سیف قاطع ہیں۔ یہ نسخہ میرے مکرم دوست دیوان جی کو ایک سنیاسی سادھو نے عطا فرمایا تھا جس کا یہ دعویٰ تھا کہ میری اس دوا سے ہر قسم کا موتیا بند و جملہ امراض جسم کو بفضلہٖ تعالیٰ بہت قلیل عرصہ میں شفا ہو جاتی ہے سنیاسی صاحب کا اسم گرامی پدم گر مہاراج تھا۔

ھُوَالشَّافِی سنکھ نابھی (حلزون کی ناف) مرجان' تانبہ تمام کا کشتہ کرلیں' بہیڑا' ہرڑ' ہیرا کسیس' سفید مرغی کے انڈے کا چھلکا' برڈابوٹی کی راکھ ان تمام کو تانبہ کے کھرل میں ڈال کر بکری کے خام دودھ سے سات دن کھرل کریں اور گولا سا بنائیں اور تازہ بکری کے دودھ میں انگلی ڈبو ڈبو کر لمبی لمبی بتیاں بنائیں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال اس بتی کو بکری کے دودھ میں گھس کر مریض موتیا بند کی آنکھوں میں سلائی سے لگوائیں اور آنکھوں کے آگے سبز کپڑا باندھ دیں۔ نیز مریض کو دس بارہ دن اندھیرے مکان میں رکھیں غذا دودھ چاول دیں۔

فوائد پھلی' جالا' ناخونہ' پڑبال' ککرے' موتیا بند کو اکسیر ہے۔

(۴۶) ترکیب کشتہ سنکھ سنکھ کو آگ میں سرخ کر کے عرق گلاب میں اس وقت تک بجھاؤ دیتے رہیں کہ وہ ریزہ ریزہ ہو جائے۔

(۴۷) ترکیب کشتہ مرجان گھیکوار کے نغدہ میں مرجان حسب ضرورت رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر کی آگ دیں۔

(۴۸) ترکیب کشتہ تانبہ بھتل مفروش زرد گل جو کہ پانی کے کنارے ہو لے کر پاؤ بھر نغدہ بنا دیں اور اس میں ایک تولہ تانبہ کا بہت ہی باریک کاغذ جیسا پترا بنا کر کپڑوٹی کریں اور بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سیاہ رنگ کا کشتہ ہو گا اگر کچھ خامی رہے تو پھر آگ دیں بس کشتہ تانبہ اکسیر الاثر تیار ہو گا۔

نوٹ! ہیرا کسیس سے مراد سبز کسیس ہے' برڈا بوٹی پہاڑوں میں عام ملتی ہے جس کی شاخیں ہی شاخیں ہوتی ہیں پتے' پھول' پھل بالکل نہیں ہوتے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں عام ملتی ہے۔

پھلی و جالا

اگر آنکھ کی تلی پر سفید نقطہ ہو جائے تو پھلی اور ہلکی ہلکی پھیلی ہوئی سفیدی کو جالا کے نام سے موسوم کرتے ہیں ذیل میں چند عمدہ و بیش بہا نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں۔

(۴۹) اکسیر پھولا و جالا ہر قسم: ھوالشافی نمک' نوشادر' رائی' گوشت خورہ' زنگار تین تین ماشہ' زردی بیضہ مرغ تین عدد۔

ترکیب تیاری سب ادویات کو باریک پیس کر زردی مذکور میں کھرل کر کے رکھیں لیکن پیسنے میں خوب مبالغہ سے کام لیں تاکہ مثل سرمہ کے ہو جائے۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت محض ایک ایک سلائی خدا کا نام لے کر لگایا کریں۔

فوائد دھند' جالا' پھولا کو اکسیر ہے جو آزمائے گا خوش ہو جائے گا۔

حکیم حافظ حبیب اللہ ماہلانوالہ)

(۵۰) پھولے کی معجزاثر دوا (عطیہ رام کشن گپتا مقام سونی پت ضلع رہتک) یہ دوا سچ مچ اعجاز ہے اس کے سوائے اتنی موثر دوا کوئی نہیں دیکھی گئی ہے۔ بفضلہٖ خواہ کتنا ہی پرانا اور ابھرا ہوا پھولہ ہو ایک ہفتہ کی قلیل مدت کے اندر کافور ہو جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی گندھک آملہ سار دو تولہ' نوشادر ایک تولہ' برادہ تانبہ چھ ماشہ' لیموں کا رس سات تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے گندھک اور نوشادر کو خوب باریک پیس کر پتھر کے کھرل میں آدھی دوا نیچے آدھی اوپر اور درمیان میں برادہ تانبہ رکھ کر عرق لیموں اوپر ڈال کر رکھیں۔ تین روز میں تمام دوا حل ہو جائے گی یعنی تانبہ کشتہ ہو جائے گا کھرل میں پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور ایک ایک سلائی اللہ کے نام لے کر صبح و شام ڈالتے رہیں۔

(۵۱) پڑوال چشم طب جدید و ڈاکٹری میں پڑوال چشم کا علاج بجز پلک بندی کے کوئی نہیں ہے البتہ طب یونانی کا دامن تاحال ایسے جواہرات گراں بہا سے پر ہے جن کی چمک دمک سے اغیار کی آنکھیں خیرہ ہو جاتی ہیں چنانچہ پڑوال کا ایک جید الاثر نسخہ قبل ازیں کنزالمجربات جلد اول میں بیان کیا جا چکا ہے اور اب ایک اور نسخہ جلد دوم کے زیب اوراق کیا جاتا ہے امید ہے کہ ارباب ذوق آزما کر بہرہ اندوز ہوں گے یہ نسخہ جناب حکیم اللہ دتہ صاحب قادر آبادی کا عطیہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی ایک عدد چمگادڑ لے کر اس کو روغن سرسوں میں جلالیں یہاں تک کہ مرہم کی طرح ہو جائے اس مرہم کو باحتیاط شیشی میں رکھیں اور بوقت ضرورت بال اکھاڑ کر اوپر لگا دیا کریں چند دفعہ کے لگانے سے بفضلہ بالوں کا اگنا قطعاً بند ہو جائے گا مدت مدید کا تجربہ شدہ نسخہ ہے کبھی خطا نہیں گیا۔

ککرہ چشم

یہ ایک ایسی شدید بیماری ہے کہ جس کو چمٹ جاتی ہے مشکل ہی سے اس کا پیچھا چھوڑتی ہے چونکہ خادم خود اس نامراد بیماری کے پنجہ میں پھنس کر تکلیف اٹھاتا رہا ہے اس لئے مجھے اس کا ذاتی تجربہ ہو چکا ہے میں نے مدت تک ڈاکٹری علاج کرایا لیکن فائدہ تو کجا افاقہ بھی نہ ہوا۔ آخیر میں اللہ کے فضل و کرم سے جب فائدہ ہوا تو تنقیہ دماغ کرنے سے۔

ذیل میں ککرہ چشم کا مکمل طریق علاج اور چند خاص الخاص اکسیری نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں امید ہے کہ شائقین و ضرورت مندان کے لئے بیش بہا تحفہ ثابت ہوں گے۔

(۵۲) سنہری اکسیر میں اس دوا کے صحیح راز کو کھولنا نہیں چاہتا البتہ اتنا عرض کر دینا چاہتا

ہوں کہ یہ امریکہ کی اس قیمتی دوا کا جواب ہے جو بہت گراں داموں میں بکتی ہے جس کی تمام ممالک میں دھوم ہے یہ دوا اس دوا سے کسی طرح کم نہیں اس دوا کو ظاہر کرنے سے میں نے ارادوں کو کچل ڈالا ہے خاص الخاص چیز ہے جس کو کم حوصلہ شخص کتاب میں لکھنا تو درکنار کسی نزدیکی شخص کو آگاہ کرنے کے خیال کو بھی سرپانے استحقار سے ٹھکرا دیا کرتے ہیں بہرکیف نسخہ حاضر ہے۔

ھُوَالشَّافِی ایکری فلادین نصف رتی' پیپر منٹ نصف رتی' کافور نصف رتی' نیلا تھوتھا چار رتی' گلیسرین ایک تولہ' عرق گلاب دس تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے توتیا اور پھر پیپر منٹ' پھر کافور' پھر ایکری فلادین' نمبر دار کھرل کرتے اور ملاتے جائیں جب تمام کھرل ہو جائیں تو قدرے گلیسرین ملا کر کھرل کریں علیٰ ھذا القیاس تمام گلیسرین شامل کر کے پھر عرق گلاب شامل کریں۔ نہایت درجہ کی خوش نما سبزی مائل سنہری دوا تیار ہو گی اسے شیشی میں ڈال کر بحفاظت رکھیں اور بوقت ضرورت ڈراپر سے آنکھوں میں ڈالیں۔

فوائد نہ صرف ککرہ چشم بلکہ دیگر امراض چشم کو بھی مانند اکسیر ہے۔

(۵۳) منقی دماغ گولیاں

جب مریض ککرہ چشم کو کسی دوا سے فائدہ نہ معلوم دیتا ہو تو مندرجہ ذیل گولیوں کو استعمال کرائیں بفضلہ چند روز میں ککروں کا زور ٹوٹ کر شفا ہو جاتی ہے۔

ھُوَالشَّافِی سہاگہ سات ماشہ' اجوائن خراسانی ۹ ماشہ' مرچ سیاہ ڈھائی تولہ' ایلوا چار تولہ آٹھ ماشہ تمام ادویات کو چار پہر گھیکوار کے گودہ میں کھرل کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک رات کو سوتے وقت دو سے چار گولیوں تک پانی کے ہمراہ کھلایا کریں۔ صبح کے وقت ایک یا دو دست کھل کر ہوں گے اور ساتھ ہی آنکھیں کھل جائیں گی جس دن بھی قبض یا آنکھوں میں تکلیف معلوم ہو تو فوراً گولیاں استعمال کر لینی چاہئیں۔

(۵۴) ککروں کی مسیحائی بتیاں

مندرجہ ذیل بتیوں کا بے شمار مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے ردی سے ردی حالت کے لئے اکسیر ثابت ہوتی ہیں روزانہ کی معمول مطب ہیں۔

ھُوَالشَّافِی پھٹکڑی، طوطیا، قلمی شورہ ہر ایک ڈھائی تولہ ملا کر باریک پیسیں اور لوہے کے برتن میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں جب پگھل جائیں تو دو ماشہ کافور ملا کر سانچوں میں ڈال کر لمبی لمبی قلمیں بنالیں پلکوں کو الٹ کر اوپر پھرائیں انشاء اللہ چند روز میں آرام ہو گا۔

(۵۵) مسیحائی سرمہ اکسیر ککرہ چشم (عطیہ محترم جناب حکیم مولوی رشید احمد صاحب سابق پروفیسر طبیہ کالج لاہور برادر مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ) کا ہے۔ توتیا بریاں پانچ رتی، کشتہ جست پندرہ رتی، رسونت پچیس رتی، رسونت کو آگ پر رکھ کر اس حد تک پکائیں کہ مائیت جذب ہو جائے تاکہ سرد ہونے پر باریک پس جائے پھر دونوں ادویہ کو ملا کر پیسیں اور رات کو محض ایک سلائی ڈالا کریں۔

اکسیراتِ چشم المعروف جواہراتِ گراں مایہ

ذیل میں ھوہ لاجواب و بے مثل نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں جو کہ بفضلہٖ آنکھوں کی متعدد بیماریوں کے لئے مانند اکسیر ہیں جو اصحاب بنا کر استعمال کرائیں گے بفضلہٖ اپنے حلقہ اثر میں مشہور ہو جائیں گے ذیل کے نسخہ جات کی قدر و منزلت کو ظاہر کرنے کے لئے خامہ فرسائی کرنا تحصیل حاصل ہے ہر وہ شخص جس کو علم طب سے ذرا بھی مس ہے ان کے اجزاء کو ملاحظہ فرما کر خود ہی اندازہ کر لے گا۔

(۵۶) عرق تریاق چشم جو کہ دھند، جالا، خارش، ککرہ چشم وغیرہ کو بفضلہٖ مانند اکسیر ہے۔ یہ نسخہ مجھے جناب حکیم سردار بشن سنگھ صاحب سے حاصل ہوا تھا جو کہ ایک کہنہ مشق طبیب اور کامیاب مطب کے مالک ہیں۔ آپ نے اس کی تعریف بدیں الفاظ فرمائی تھی کہ اس کے مقابلہ کا کوئی دیسی لوشن دیکھنے میں نہیں آیا جو شخص ایک بار استعمال کر لیتا ہے دل و جان سے گرویدہ ہو جاتا ہے چنانچہ میری موجودگی میں بھی لوگ ان سے آکر یہی عرق مانگتے تھے۔

بندہ نے بھی اس عرق کو بنا کر اپنے خیراتی شفاخانہ میں ہزاروں مریضوں پر استعمال کرا کے بے حد مفید پایا ہے نسخہ بلا کم و کاست درج ذیل ہے۔

ھُوَالشَّافِی کحل الجواہر جس کا نسخہ نمبر ۶۱ حمیدیہ سرمہ کے تحت درج ہے ڈیڑھ ماشہ، نووکین اگرین، عرق گلاب ایک اونس، گلیسرین ایک ڈرام ملا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال صبح و شام ڈراپر سے دو دو بوند آنکھوں میں ڈالا کریں۔

فوائد دھند' جالا' سرخی' ککرہ' رمد چشم وغیرہ کو مانند اکسیر ہے۔

(۵۷) اکسیر چشم لاجواب جو کہ بجز موتیا بند کے آنکھوں کی ہر بیماری کے لئے تریاق ہے۔ از جناب حکیم دیو راج شرما حکیم حاذق مالک شانتی اوشد هالیہ اناج منڈی پٹیالہ یہ نسخہ ہمارے ہاں ۳۵ سال سے استعمال ہو رہا ہے اور بجز موتیا بند کے امراض چشم کو بفضلہٖ خاطر خواہ فائدہ بخشتا ہے آپ بھی آزمائیں۔

ھوالشافی پھٹکڑی خام آٹھ ماشہ' کشتہ جست چھ ماشہ' بورک ایسڈ نو ماشہ' طوطیا خام چار ماشہ گلیسرین چالیس تولہ۔

ترکیب تیاری سب ادویات کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے کپڑے میں چھان لیں اور پھر سب کو ملا کر خوب کھرل کریں یہاں تک کہ غبار کی مانند ہو جائیں اب تھوڑی سی گلیسرین شامل کر کے ایک گھنٹہ تک کھرل کریں اور پھر تمام گلیسرین شامل کر کے ایک دو روز دھوپ میں رکھ دیں اور پھر چھان کر شیشیوں میں بھر دیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت سلائی سے آنکھوں میں لگوایا کریں۔

فوائد دھند' جالا' پھولا' ککرے' سرخی' رتوندھا سب کے لئے اکسیر ہے۔

(۵۸) دیسی آر جیرول جو کہ انگریزی آر جیرول سے بدرجہا مفید اور عمدہ ہے مندرجہ ذیل نسخہ آنکھوں کی بے شمار امراض کے لئے بفضلہٖ ایک بہترین تریاق ہے ہمارے ملک میں لکھوکھا روپے کا آرجی رول آکر بکتا ہے جو کہ فوائد اور خوب صورتی میں کسی طرح اس کے ہم پلہ نہیں جو اصحاب آزمائیں گے بفضلہٖ خوش ہو جائیں گے۔

یہ نسخہ ہم کو جناب شیخ سلطان احمد مارواڑی نے عطا فرمایا تھا جن کی فیاضی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے نظر ناظرین کیا جاتا ہے۔

ھوالشافی ٹیپ رس گھیکوار' شیر ستیاناسی' شیر برگد' بکرے کا پتہ' عرق گلاب' ایک ایک تولہ' عرق لیموں زرد چوبی دو تولہ' کافور اصلی عمدہ تین ماشہ' افیون تین ماشہ۔

ترکیب تیاری سب کو ملا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت دو بوند ڈراپر سے ڈالا کریں۔

فوائد دھند' جالا' رمد' پھولا' غبار' کمزوری نظر' پانی جانا' سرخی' نزول الماء وغیرہ کے لئے بہترین تریاق ہے' عرق لیموں زرد چوبی کی ترکیب درج ذیل ہے۔

(۵۹) ترکیب عرق لیموں زرد چوبی زرد چوب یعنی ہلدی' ہلیلہ زرد' رسونت' گل حنا' گل یاسمین' زیرہ سفید' گل نیب (نیم کے پھول) ایک ایک تولہ' زعفران تین ماشہ' رس لیموں تین تولہ' سب کو آٹھ تولہ صاف پانی میں بھگوکر چودہ گھنٹہ کے بعد جوش دے لیں جب چار تولہ پانی رہ جائے تب پانی چھان کر رکھ دیں اور داخل ترکیب کریں یہ عرق واحد بجائے خود اکسیر العین ہے۔

(۶۰) امراض چشم کی سنیاسی دوا (عطیہ سوامی سرسوتی نند دھرم گیان پرچارک آشرم سونڈا سال ضلع بڑودہ) جن ایام میں خادم دعا گو بعارضہ ککرہ چشم بیمار تھا ان ایام میں سوامی جی نے میرے لئے اپنے سینہ کا راز ظاہر فرمایا تھا اس نسخہ کی تعریف اپنی زبان سے بدیں الفاظ فرماتے ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں کے لئے ایک کیمیا ہے لاجواب وستو ہے۔ جس مریض کو دوگے فائدہ کرے گا لمبے دن تک سیون کرنے سے موتیا تک اڑا دیتا ہے دھند پھولی' چھاری' موتیا سب کو فائدہ کرتا ہے ہزاروں مریضوں پر آزمایا سب کو فائدہ ہوا۔ **ھُوَالشَّافِی** ڈھاک کی جڑیں نکال کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے کسی مٹی کے برتن میں رکھ کر بھر دیں۔ مگر خیال رہے کہ تین حصہ پر ہو کر چوتھائی حصہ خالی رہے اب اس پر ایک پیالہ چینی کا یا قلعی دار رکھ کر برتن کے منہ پر ایک اور مٹی کا برتن دے کران کے لب گندم کے گوندھے ہوئے آٹے سے بند کر دو۔ اور پھر چولھے پر چڑھا کر نیچے آگ جلاؤ۔ مگر اوپر والے پیالے کو سرد پانی سے بھر دو جب پانی گرم ہو جایا کرے تو اس کو نکال کر سرد ڈال دیا کرو۔ اسی طرح متواتر تین گھنٹہ آگ جلاتے رہو پھر آگ بند کر دو اور سرد ہونے پر نکال لو اندر کی پیالی زرد رنگ کے عرق سے لبالب بھری ہوئی نکلے گی اس کو شیشی میں سنبھال کر رکھو۔ **ترکیب استعمال** روزانہ ڈراپر (پچکاری) سے دو دو بوند ڈالا کریں۔ **فوائد** دھند' جالا' ککرہ' موتیا بند وغیرہ تمام امراض کو مانند اکسیر ہے۔

ہمارے دواخانہ کے مایہ ناز اشتہاری نسخہ کا اظہار

(۶۱) حمیدیہ سرمہ کنز المجربات جلد اول میں ہم نے اپنے دونوں نسخے سرمہ سلیمانی اور اکسیر العین بیان کر دیئے تھے اور اب جلد دوم میں ہمارے تیسرے راز "حمیدیہ سرمہ" کا نسخہ پیش کیا جاتا ہے چونکہ یہ نسخہ نہایت محنت اور قیمتی اجزاء سے تیار

ہوتا ہے اس لئے اس کو امیر لوگ ہی خرید کر بہرہ یاب ہو سکتے ہیں۔ فوائد کے لحاظ سے ایک بے مثل اکسیر ہے۔

دھند' جالا' سرخی کو بے حد مفید ہے ضعف بصر کا ایک بہترین تریاق ہے خداداد اثر کی وجہ سے چند روز میں عینک کی عادت چھڑا دیتا ہے آنکھوں کو ٹھنڈک اور آرام پہنچاتا ہے۔ غرض یہ کہ خدائی انعامات سے ایک بے مثل انعام ہے۔ موتیا تک کے لئے مفید ہے۔

ھُوالشّافی جوہر اربع تین ماشہ' سرمہ اصفہانی ایک تولہ' مروارید خالص' ممیرا ا۔ اماشہ۔

ترکیب تیاری تمام کو ملا کر نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیسیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال صبح و شام تین تین سلائی اللہ کا نام لے کر آنکھوں میں ڈالا کریں۔

فوائد دھند' جالا' پھولا' ضعف بصر کے لئے اکسیر ہے۔

(۶۲) جوہر اربع بنانے کی ترکیب پھٹکڑی خام' نیلا تھوتھا' شورہ' نوشادر' ہر ایک پاؤ بھر علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر مٹی کی ایسی کوری ہانڈی میں ڈالیں جو کم از کم چار حصہ خالی رہے پھر اس پر سرپوش دے کر بلا گل حکمت کئے چولھے پر رکھ دیں۔ اور نیچے بیری کی لکڑی کی آگ جلائیں اور دو گھنٹوں میں تمام جوہر اڑ کر سرپوش پر لگ جائے گا جو کہ تقریباً ایک تولہ کے قریب ہو گا اتار کر کھرل میں ڈال کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بس یہی جوہر اربع ہے اس کو داخل نسخہ کریں۔ اگر اس کو بلا آمیزش سرمہ استعمال کر لیا جائے تو بفضلہٖ پھولا و جالا کی اکسیری دوا ہے باقی جو ثقل بہت سی مقدار میں نیچے برنگ سبز رہ جائے گا اس کو پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ عرق تریاق چشم میں جو دوا بنام کحل اخضر پڑتا ہے یہی ہے۔

(۶۳) فقیرانہ سرمہ یہ سرمہ' دھند' جالا' رتوندھا' ککرہ چشم' سرخی' موتیا بند کو مانند اکسیر ہے۔ یہ نسخہ جناب مولوی عبدالقادر صاحب صدر مدرس دارالحدیث سلیمانیہ کا خاندانی نسخہ ہے آپ کی پاکٹ بیاض سے نقل کر کے درج کیا جاتا ہے۔

ھُوالشّافی دس تولہ توتیا سبز لے کر پیس کر کھرل میں ڈال کر عورت کے دودھ کے ذریعہ کھرل کرتے رہیں یہاں تک کہ پاؤ بھر دودھ جذب ہو جائے بس سرمہ لاجواب تیار ہے۔

ترکیب استعمال محض ایک ایک سلائی خدا کا نام لے کر ڈالا کریں۔

(۶۴) سرمہ مفید بصر آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کے لئے اکسیر ہے میرے محترم بھائی

مولوی غلام محمد صاحب مصنف اسرار المجربات نے بتلایا کہ ایک مرتبہ میرے پاس ایک سنیاسی صاحب معہ اپنے چیلے (شاگرد) کے تشریف لائے اور اپنی آنکھوں کا معائنہ کرایا میں نے کہہ دیا کہ موتیا بند اتر رہا ہے سنیاسی صاحب نے کہا نظر کم ہو جانے کی وجہ سے بڑی پریشانی کا سامنا ہو رہا ہے میں بوٹیوں کی شناخت کرنے سے معذور ہو رہا ہوں۔ لہٰذا جلد توجہ فرمایئے تاکہ میں بھی صلہ میں کچھ پیش کر سکوں۔ چنانچہ ذیل کا سرمہ بنا کر دیا گیا جس کے دس بارہ روز کے استعمال سے نظر درست ہو گئی وہ بطور شکریہ دو تین اعلیٰ درجہ کے نسخے دیتے گئے جن میں سے ایک لاجواب جڑی بوٹی کا اظہار بھی تھا جس سے ایک ہی دن میں افیون چھڑائی جا سکتی ہے۔بہر کیف سرمہ کا نسخہ حاضر ہے۔

ھُوَالشَّافِی جوہر مرگانگ جس کی مکمل ترکیب کنز المجربات جلد اول نسخہ ۴۵۳ میں بیان کی جا چکی ہے ایک تولہ' سرمہ سیاہ دو تولہ' تخم نیل دو تولہ۔

ترکیب تیاری سب کو کھرل میں ڈال کر اس قدر باریک پیسیں کہ مانند غبار ہو جائے تیار ہے۔

ترکیب استعمال رات کو سوتے وقت دو دو سلائی ڈالا کریں۔

فوائد دھند' جالا' سرخی' پانی جانا' ابتداء موتیا بند کو اکسیر ہے۔



باب: ۳

ناک اور گلے کی بیماریاں

ناک کو دیکھ کر موت کا فتویٰ

۱۔ اگر چہرہ کا رنگ زرد ہونے پر ناک کی رنگت نسبتاً زیادہ زردی مائل ہو' ناک کی کونپل نسبتاً پتلی ہو کر ایک طرف کو مڑ جائے تو ایسے مریض کو چند گھنٹوں کا مہمان تصور کریں۔

۲۔ جس مریض کی ناک خشک ہو جائے یا اچانک سکڑ جائے تو ایسے مریض کو زیادہ سے زیادہ سات روز کا مہمان خیال فرمائیں۔

۳۔ اگر مریض کو چھینک لانے والی تدبیروں یا نسوار سے بالکل چھینک نہ آئے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ مریض کی دماغی قوتیں بیکار ہو چکی ہیں جو کہ موت کی کھلی ہوئی نشانی ہے واللہ اعلم بالصواب۔

گلے کی بیماریاں

ذیل میں ہم خنازیر کے چند اکسیری نسخہ جات پیش کرنا چاہتے ہیں گو اس مرض کا ذکر اور چند بیش قیمت نسخے جلد اول میں مذکور ہو چکے ہیں لیکن تاہم اس مہلک و ہولناک مرض کے جس قدر نسخہ جات بھی ظاہر کئے جائیں کم ہیں۔ لہٰذا چند اکسیر الاثر نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں۔

خنازیر

کیفیت' اسباب و علامات' پرہیز و غذا وغیرہ کا بیان جلد اول میں کیا جا چکا لہٰذا ذیل میں ان

Oureshi

باتوں کو نظر انداز کر کے چند نہایت اکسیر الاثر نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں پہلے تین نسخہ جات حافظ عبدالواحد صاحب مشہور مہوس کے بے مثل عطیات میں سے ہیں جن کے فوری اثر ہونے کا بے حد شہرہ ہے۔

(۶۵) خنازیر کی تریاق صفت گولیاں

ھُوَالشَّافِی رس کپور، دار چکنا، سم الفار، ہر ایک ہم وزن ملا کر تین ماشہ کی مقدار لے لیں اور بارہ تولہ گورکھ پان بوٹی کے نغدہ کے درمیان پسی ہوئی ادویات رکھ کر دو کورے پیالوں کے اندر بند کر کے ان کے لبوں کو بخوبی کھڑیا مٹی سے گل حکمت کر کے چولھے پر رکھ کر دو پہر بیری کی چوبی آگ جلائیں اور سرد ہونے پر جوہر اتار لیں اس جوہر میں سے نصف جوہر لے کر ایک تولہ میدہ گندم ملا کر فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنا لیں۔

ترکیبِ استعمال ایک گولی روزانہ عرق گلاب پانچ تولہ کے ہمراہ بوقت صبح کھلایا کریں اور اسی طرح ایک ماہ تک استعمال کرتے رہیں دوران استعمال میں آدھ پاؤ گھی ضرور استعمال کریں۔ نمک، مرچ، چھاچھ وغیرہ سے قطعی پرہیز۔

فوائد خنازیر کی ایسی گلٹیاں جو تاحال پھوٹی نہ ہوں ان کے لئے اکسیر الاثر ہے۔

(۶۶) خنازیر پختہ کی فقیرانہ دوا

ھُوَالشَّافِی اجوائن ہر چہار چار چار تولہ، بابچی، کباب چینی، سیاہ موصلی، ہر ایک چار تولہ، پارہ چھ ماشہ، بھلاوہ چھ ماشہ۔

ترکیبِ تیاری پہلی ساتوں ادویہ کو باریک پیس کر ہاون دستہ میں ڈالیں پھر بھلاوہ ملا کر کوٹیں جب اچھی طرح مل جائیں تو پارہ شامل کر کے پوری تین لاکھ چوٹ ماریں بس دوا تیار ہے گولیاں ماشہ ماشہ یا کم و بیش بنا لیں۔

ترکیبِ استعمال پہلے روز تین ماشہ دوا کو دہی میں لپیٹ کر نگلوائیں اور دوسرے روز چار ماشہ پھر اسی طرح روزانہ کھلایا کریں۔ اکیس روز تک متواتر استعمال کرائیں متواتر تین ماہ تک نمک، مرچ سے قطعی پرہیز کروائیں یہ ضروری ہے۔

فوائد پھوٹی ہوئی خنازیر کے لئے مانند اکسیر ہے۔

(۶۷) کشتہ سم الفار

سم الفار چھ ماشہ کو بیضہ مرغ میں سوراخ کر کے ڈال دیں۔ پھر کڑاہی میں سوراخ دار حصہ نیچے رکھ کر چولھے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں

جب انڈا جل جائے اور سم الفار باقی رہے تو اتار لیں اور باریک پیس کر شیشی میں بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال: خنازیر کی گلٹی پر پچھ لگا کر دوا مذکورہ بقدر ایک چاول اوپر لگا دیں۔ رطوبت خارج ہوتی رہے گی روزانہ مکھن لگاتے رہیں امید ہے کہ سات ہی روز میں آرام ہو گا۔

(۶۸) خنازیر' بواسیر' نواسیر' گھنیر' وغیرہ کی اکسیری دوا

ھوالشافی: لوٹا کھار' چونا قلعی ہر ایک آدھ سیر' پانی چار سیر' علیحدہ علیحدہ کر کے بھگو دیں۔ تین روز بعد ان کا آب زلال حاصل کریں اور کڑاہی میں ڈال کر قلمی شورہ تین تولہ' سرخ کاہی دو تولہ' نوشادر' رس کپور' دار چکنا' سم الفار' مردار سنگ' طوطیا سبز ہر ایک تولہ تولہ ملا کر پکائیں جب پانی خشک ہو جائے گا تو ادویات مذکورہ تیل کی شکل اختیار کر لیں گی تیل کو شیشی میں ڈال کر نگاہ رکھیں۔

ترکیب استعمال: روئی کی پھریری سے تیل مذکور گلٹیوں پر لگائیں دو تین یوم میں زخم ہو جائے گا اور تمام مادہ اندر سے خارج ہو جائے گا بعد ازاں مندرجہ ذیل مرہم لگائیں تاکہ مکمل صحت ہو جائے۔

(۶۹) مرہم اکسیر خنازیر

سام ابرص (چھپکلی) دو عدد پانی دو سیر میں پکائیں جب پانی پاؤ بھر باقی رہے تو تیل سرسوں پاؤ بھر ڈال دیں۔ اور خوب آگ جلائیں جب سام ابرص جل کر کوئلہ کی طرح ہو جائیں تو باہر نکال کر پھینک دیں اور راکھ' شاخ گاؤ یعنی گائے کے سینگ کی راکھ' پرانے چمڑے کی راکھ ہر ایک دو تولہ ڈال کر مرہم بنا لیں اور اوپر لگایا کریں۔ چند روز میں بفضلہ صحت ہو گی۔ (شاہی بیاض)



باب: ۴

سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں

یوں تو قدرت نے ہر ایک عضو کو اس کے مخصوص فعل کے لئے پیدا کیا ہے اور اس لحاظ سے بدن انسانی کے کسی چھوٹے سے چھوٹے عضو کو بھی فضول یا غیر ضروری نہیں کہا جا سکتا لیکن پھیپھڑے کا صحیح و سالم رہنا تو قیام بدن انسانی کے لئے اس قدر ضروری ہے جس طرح مچھلی کا پانی میں زندہ رہنا کیوں کہ اطباء کا مسلمہ مسئلہ ہے کہ تمام بدن کا سیاہ خون پھیپھڑے میں صاف ہو کر دل میں جاتا ہے اور دل سے شریانوں کے ذریعہ نکل کر تمام بدن میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

اب ہر ایک وہ شخص جس کو قدرت کی جانب سے ذرا سا مادہ تفکر بھی ودیعت ہوا ہے اندازہ لگا سکتا ہے کہ جب پھیپھڑے اپنے تفویض کردہ کام کی ادائیگی سے غافل ہو گئے تو خون کس طرح صاف ہو سکے گا؟ اور جب خون بخوبی صاف نہ ہو اور خون صالح کی بجائے فاسد خون سے بدن کی پرورش ہوئی تو اس کا اثر تمام اعضاء پر برا پڑے گا۔ جس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوں گی۔

پس اس امر کی سخت ضرورت ہے کہ پھیپھڑوں اور ان کے افعال کی باقاعدگی کے متعلق زیادہ سے زیادہ خیال رکھا جائے۔

یہ ایک غیر مشتبہ حقیقت ہے کہ برصغیر پاکستان و ہندوستان میں بالخصوص جس قدر افراد دمہ، کھانسی، سل، دق، خنازیر وغیرہ مہلک امراض میں مبتلا ہو کر دکھ اٹھاتے یا پیام اجل کو لبیک کہتے ہیں اور کسی بیماری سے اتنی موتیں واقع نہیں ہوتیں۔

ان زہرہ گداز اور حوصلہ شکن حالات کو دیکھ کر آئندہ صفحات میں ایسی ہدایات بیان کی جاتی ہیں کہ جن پر عمل پیرا ہونے سے انسان پھیپھڑے کی بیماریوں میں مبتلا ہونے سے بچا رہتا ہے۔

ہدایات

عالم جوانی ایک ایسی زبردست نعمت ہے کہ جس کی نظیر تلاش کرنا بے وقوفی کی بین دلیل ہے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اس قیمتی وقت کو ذخیرہ دنیا و عاقبت بنانے میں صرف کرتے ہیں لیکن افسوس کہ خوش قسمت نوجوان بہت کم نظر آتے ہیں جو فلسفہ جوانی کی باریکیوں سے واقف ہیں اور جانتے ہیں کہ جوانی کو عرصہ زندگی میں کیا درجہ حاصل ہے عملی زندگی میں جوانی کی کیا قدر و قیمت ہے اس کی حفاظت کے کیا طریقے ہیں جوانی کا سرسبز و شاداب و لہلہاتا ہوا گلشن کس طرح بے اعتدالیوں کے زہریلے جھونکوں سے وقف خزاں ہو جاتا ہے اور باد سموم کے تباہ کن جھونکوں سے بچائے رکھنے کے کیا طریقے ہیں۔

میرے پیارے نوجوانو! آؤ میں تمہیں وہ ہدایات بتاؤں جن پر عمل پیرا ہونے سے جوان صحیح معنوں میں جوان بنے رہتے ہیں محض مغلظ منی اور دافع جریان یا مقوی باہ ادویات سے چہرہ کا رنگ سرخ نہیں ہوتا بلکہ پہلے اپنے پھیپھڑوں کی حفاظت کے طریقے سیکھ لو اور ان پر عمل کرو کیونکہ تمہارا دامن ہمیشہ ہمیشہ دولت جوانی سے مالا مال نہیں رہے گا۔

افسوس! جب جوانی کی بہار پرور گلستان پر بڑھاپے کی تاراج کن خزاں چھا گئی تو اس وقت کوئی فائدہ نہ دے گا۔

۱۔ ورزش اور سیر اس عمر کے لئے ضروری ہے کیونکہ اس کے ذریعہ پھیپھڑوں کو تازہ ہوا بہم پہنچتی ہے اور خون صالح پیدا ہوتا ہے۔

۲۔ ہر روز بلاناغہ علی الصبح اور رات کو کھلے میدانوں میں جاکر خوب گہرے گہرے سانس لیں اور کم از کم ایک گھنٹہ ہوا خوری کیا کریں۔

۳۔ حتی الوسع بیس سال کی عمر سے پہلے شادی نہ کرائیں کیونکہ وہ نوجوان جو کم عمر میں اپنے جوہر حیات کو خارج کرتے ہیں وہ بہت جلد مرض سل و دق وغیرہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

۴۔ دودھ دہی مکھن اور پھلوں کا حتی المقدور استعمال رکھیں محض چرب زبانی کی غرض سے تیز اور ترش اشیاء کی کثرت مضر صحت ہے ہاں البتہ گاہے بگاہے استعمال کر لینے میں چنداں مضائقہ نہیں۔

۵۔ لکھتے پڑھتے یا چلتے پھرتے حتی الوسع اپنی کمر کو سیدھا رکھو کیونکہ جو شخص کمر کو جھکا کر کام کرنے یا چلنے پھرنے کے عادی ہیں اکثر وہی لوگ پھیپھڑوں کی بیماریوں میں مبتلا نظر آتے ہیں۔

۶۔ لکھنا یا پڑھنا یا کوئی اور شغل گو انسان کے لئے ایک ضروری امر ہے لیکن اس میں لگاتار منہمک رہنا شدید غلطی ہے بلکہ لازم ہے کہ کام کرتے ہوئے رک کر چند گہرے سانس لئے جائیں اس سے نہ صرف یہ کہ انسان چند مہلک بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے بلکہ اس سے انتشار طبع دور ہو کر طبیعت میں یکسوئی پیدا ہو جاتی ہے جو کہ کامیابی کی واحد تدبیر ہے۔

مریض کے سانس سے بیماری کی تشخیص

ا۔ سانس کی تنگی کی وجہ بسا اوقات دمہ اور بگڑا ہوا زکام ہوا کرتے ہیں۔
۲۔ گہرا سانس اکثر سل اور خرابی پھیپھڑا کی وجہ سے آیا کرتا ہے۔
۳۔ اگر سانس میں بدبو آئے تو قبض، گوشت خورہ، سیسہ خورہ اور بدہضمی، امراض گلو پر دلالت کرتی ہے۔
۴۔ اگر سانس چھوٹے چھوٹے آئیں تو مرض پرانا زکام، خرابی شش، سوزش جگر، سل، استسقاء، ذات الجنب وغیرہ میں سے ایک مرض خیال کرنا چاہئے۔
۵۔ اگر کسی مزمن مرض کے مریض کے سانس میں بلغم بولنے لگے اور دم اکھڑ جائے تو مریض کی امید زیست سے دست بردار ہو جانا چاہئے۔

کارآمد حکیمانہ نکات

سینہ کی بیماریوں میں زیادہ تر لعوق اور گولیاں مفید ثابت ہوا کرتی ہیں کیونکہ لعوق قوام کی غلظت کی وجہ سے حلق میں دیر تک ٹھہر کر رفتہ رفتہ حلق سے گزرتا ہے اور گولیاں منہ میں رکھ کر چوسنے اور آہستہ آہستہ رس نگلتے رہنے سے فائدہ ہوتا ہے کیونکہ اس طرح دوا دیر سے مری میں ہو کر گزرتی ہے اور بے حد فائدہ پہنچاتی ہے۔

(۷۰) سرطان کا نعم البدل سینہ کے امراض میں خصوصاً سل میں سرطان محرق کا استعمال بے حد مفید ثابت ہوا کرتا ہے لیکن بسا اوقات سرطان نہیں مل سکتا تو ایسے موقع پر بکری کا پھیپھڑا جلا کر استعمال کرانا بعینہ سرطان کا نعم البدل ثابت ہوتا ہے۔

کھانسی خشک و تر

ہر دو قسم کی کھانسی کے متعلق میں اپنے تجربہ کے بے نظیر و لاثانی نسخہ جات جلد اول میں بیان کر چکا ہوں جو کہ بفضلہٖ قلیل الاجزاء ہونے کے باوجود کثیر المنفعت بھی ہیں۔

ایک ایسا نسخہ ہے جو بلغم خام اور رقیق کو غلیظ بنا کر نکال دیتا ہے اور دوسرا اس کے مخالف اثر کا سرمایہ دار ہے۔ یعنی بلغم قوام کے لحاظ سے زیادہ غلیظ ہو چکی ہو تو وہ اس کو قدرے رقیق بنا کر بآسانی خارج کر دیتا ہے غرضیکہ کھانسی کا مکمل طریق علاج بیان کیا جا چکا ہے۔ اور بعض مفرد اور سہل نسخے کنزالمفردات میں بیان کر دیئے ہیں لہٰذا ان کو ملاحظہ فرما کر فیض یاب ہوں۔

ضیق النفس یعنی دمہ

دمہ کی کیفیت' اسباب علامات وغیرہ کا بالتفصیل کنزالمجربات جلد اول میں بیان کیا جا چکا ہے لہٰذا اس تحصیل حاصل بحث کو چھوڑ کر چند نئے حاصل شدہ نسخے پیش کئے جاتے ہیں جن کی نظیر ملنا محال ہے۔

(۷۱) بلغمی دمہ کی اکسیر الاثر دوا تمباکو دیسی پاؤ بھر' قند سیاہ کہنہ پاؤ بھر' مچھلی خورد پاؤ بھر' تینوں کو ملا کر خوب قیمہ کریں اور شیر مدار میں تر و خشک کریں اور پھر مٹی کے کورے بڑے کوزے میں بند کر کے من بھر اپلوں میں آگ دے لیں کچھ دوا سرپوش پر بطور جوہر لگی ہوئی ہو گی اور باقی نیچے ملے گی علیحدہ علیحدہ پیس کر شیشیوں میں سنبھال رکھیں۔

مقدار خوراک جوہر بقدر دو رتی اور دوسری دوا کی خوراک ایک ماشہ بتاشہ میں رکھ کر پانی سے کھلائیں ایک ہفتہ میں بفضلہٖ دمہ کو بیخ و بن سے اڑا دے گا۔ مجرب ہے۔

(۷۲) ضیق النفس کی اکسیر گولیاں (جو کہ بلغمی دمہ و کہنہ بخاروں کے لئے اکسیر الاثر ہیں)

ھُوَالشَّافِی گل مدار (آک کے پھول) تخم دھتورہ سیاہ' ہر ایک تولہ' نمک لاہوری' مرچ سیاہ ہر ایک چھ ماشہ' سب کو کھرل میں ڈال کر آب ادرک میں پیسیں اور حبوب نخودی (چنے برابر) بنا لیں۔

مقدارِ خوراک: ایک گولی بوقت صبح نہار منہ کھلایا کریں۔ (بیاض یک صد و بست سالہ)

(۷۳) سنیاسیوں کی اکسیری دوا (رسائن)

یہ دوا دمہ کے علاوہ جذام، بخار، نامردی، وغیرہ کو مانند اکسیر ہے۔

ھوالشافی: سم الفار سرخ، ہڑتال گئودنتی، سیماب مصفیٰ، گندھک آملہ سار، خون فرنگ رومی (شنگرف) ہر ایک ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری: سب ادویات کو کسی عمدہ کھرل میں ڈال لیں اور شیرز قوم یعنی ڈنڈا تھوہر کا دودھ شامل کر کے کھرل کریں۔ یہاں تک کہ پورا سات پاؤ خام وزن جذب ہو جائے پھر ٹکیہ بنا کر پانچ تولہ جست کی دو پیالیوں میں بند کر کے لوہے کی تار لپیٹ دیں۔ اور اس پر یکے بعد دیگرے سات بار کپروٹی۔ (گل حکمت) کریں۔ لیکن ایک کپڑوٹی خشک ہو جانے پر دوسری کپروٹی کرنی چاہئے جب بالکل خشک ہو جائے تو ہوا سے محفوظ جگہ میں سات سیر اپلوں کی آگ دیں اور اسی طرح تین بار آگ دیں۔

ترکیبِ استعمال: صرف ایک چاول مکھن یا بالائی یا حلوہ میں لپیٹ کر استعمال کرائیں صرف تین خوراک دینی کافی ہیں۔

فوائد: دمہ خواہ بیس سالہ ہو بفضلہٖ بیخ و بن سے اڑ جائے گا علاوہ ازیں جذامی کو اکسیر ہے نامرد کو تریاق ہے بخار والے کو اترے ہوئے بخار کی حالت میں دینے سے بفضلہٖ نہ صرف بخار دور ہو جائے گا بلکہ تمام کمزوری و ناطاقتی بھی ایک ہی خوراک سے کافور ہو گی۔

حکیم عنایت اللہ خان صاحب کا مکمل طریق علاج

حکیم عنایت اللہ خان صاحب چونکہ بفضلہٖ دمہ کے کامیاب معالج ہیں اس لئے آپ کی علاقہ جیتو میں کافی شہرت ہو چکی ہے وہاں پر آپ نے کئی بگڑے ہوئے مریضوں کے علاج کئے ہیں۔ آپ چونکہ میرے بے تکلف دوست ہیں اس لئے جب میں دمہ کا ہی علاج لکھ رہا تھا۔ ناظرین کی خوش قسمتی سے جناب کا ورود مسعود ہوا میں نے حسب عادت دست سوال دراز کر دیا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نسخہ مل گیا جو کہ یہاں پر درج ہے۔

(۷۴) قے آور نسخہ

پہلے مندرجہ ذیل نسخہ سے قے کرالیں اور پھر علاج شروع کریں۔

ھوالشافی ایک عدد جوان مرغ لے کر اس کا پیٹ چاک کریں اور اس کے پیٹ سے انتڑیاں وغیرہ نکال دیں لیکن جگر و پتہ ہرگز نہ نکالیں نیز اوپر سے پر و بال اچھی طرح نوچ ڈالیں اور پھر ایک پاؤ سخت کڑوی قسم کا تمباکو لے کر اس کو خوب باریک پیس کر مرغ کے پیٹ میں ڈال کر سی دیں۔ اور پھر گھی کے کسی چکنے برتن میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کریں جو کہ اندازاً دس تولہ یا کم و بیش برآمد ہوگا اس میں ڈھائی تولہ مین پھل (راڑا) خوب باریک پیس کر ملائیں اور سنبھال رکھیں بوقت ضرورت شیشی کو ہلا کر اس میں سے ایک ایک کر کے تین انگلی چٹائیں بفضلہٖ تھوڑی دیر میں خوب کھل کر قے ہوگی اور سینہ ہر قسم کی بلغم سے پاک ہو کر ہلکا ہوگا۔

نوٹ قے کرانے سے پیشتر مریض کو حلوہ یا کچھ چرب چیز کھلا کر قے کرائیں۔

(۷۵) دمہ کو بیخ و بن سے اکھاڑ دینے والی اکسیر الاثر دوا

دمہ ایسی عسر العلاج و مہلک مرض کے لئے

مندرجہ ذیل نسخہ بفضلہٖ سیف قاطع کا حکم رکھتا ہے جو کہ بفضلہٖ اپنی جید الاثری سے شعلہ جوالہ بن کر خرمن مرض کو پھونک دیتا ہے بارہا بار کا تجربہ شدہ ہے جو کہ میرے محترم دوست کو ایسے سنیاسی سے دستیاب ہوا تھا جو کہ محض ایک بیخ تیل کی لگا کر دس تولہ پارہ کو سونے میں تبدیل کر لیا کرتا تھا غضب کا کیمیا گر تھا۔

ھوالشافی نمک لاہوری، نمک سانبھر، نمک سونچر، ہر ایک پانچ تولہ، شورہ، نوشادر، پھٹکڑی ہر ایک دس تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملا دیں۔ اور ایک جنگلی خرگوش کو ذبح کر کے خون میں تمام ادویات کو لت پت کر کے خرگوش کی انتڑیاں اور معدہ نکال کر دوا میں سے نصف حصہ پیٹ میں رکھ کر اس پر سم الفار سفید باریک پیسا ہوا چھ ماشہ رکھیں باقی ماندہ دوا رکھ کر خرگوش کے پیٹ کو اچھی طرح سی دیں اور اس کو مٹی کی بڑی سی ہانڈی میں رکھ کر اوپر پیالہ کو اوندھا مار کر گل حکمت کریں اور اس کو چولھے پر رکھ کر نیچے بیری کی لکڑی کی سولہ پہر تک خوب تیز آنچ جلائیں۔ اور سرد ہونے پر کھولیں کچھ دوا پیالہ کے اندر اڑ کر لگ گئی ہوگی اور باقی دوا نیچے ملے گی سب کو ملا کر خوب باریک پیس لیں اور شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال چار رتی دیسی کھانڈ میں خوراک صرف روغنی چوری یعنی گھی سے بنائی ہوئی

چوری دیگر سب چیزوں سے پرہیز۔

سات روز تک استعمال کرا کے پھر مریض کو ایسی چیزوں کا استعمال کرائیں جو اس سے مخالف ہوں یعنی جن کے استعمال کرانے سے مرض کا دورہ پڑتا ہو اگر مریض کو دورہ نہ پڑے تو اس کو پرہیز کی ضرورت نہیں ویسے احتیاطاً ایک ماہ اور استعمال کرائیں اگر خدانخواستہ دوبارہ دورہ پڑ جائے تو نئے سرے سے عمل شروع کرائیں اور پھر پورے چالیس روز تک جاری رکھیں۔ بفضلہ تاحین حیات مرض عود نہ کرے گا۔

(۷۶) عرق اکسیر دمہ (دمہ کی آخری دوا)

یہ وہی نسخہ ہے جس کا لمبا چوڑا اشتہار ہمارے دواخانہ کی طرف سے نکل رہا ہے چونکہ یہ دریتیم ہمیں ہمارے محترم وئید کرشن دیال جی کے صدف دل سے ملا ہے اس لئے نہایت ناشکری ہوگی اگر ہم ان کے نام کا حوالہ نہ دیں۔ آپ نے بہترین کتب کی تصنیف سے دنیائے آیورویدمیں بیش بہا اضافہ کیا ہے۔

ھُوَالشَّافِی پھٹکری سفید' نیلا تھوتھا دو دو سیر' نوشادر' سہاگہ سفید' شورہ قلمی ہر ایک نصف سیر' سم الفار سفید' ہڑتال ورقیہ اعلیٰ پانچ پانچ تولہ' لوٹا سجی پاؤ بھر' چونا ان بجھا' گندھک آملہ سار' منسل دس دس تولہ۔

ترکیب تیاری جملہ ادویہ کو خوب باریک پیس کر نہایت مضبوط مٹی یا لوہے کے برتن میں ڈالیں اور اس برتن کے منہ پر ایسی ہانڈی چسپاں کریں کہ جس کے پیندے میں بیس پچیس چھوٹی انگلی کے ہم مقدار سوراخ نکلے ہوئے ہوں اور اس ہانڈی کے اندر لوہے یا پتھر کے تین چار ٹکڑے رکھ کر اس پر چینی یا سلور کا ایسا پیالہ رکھ دیں۔ جس میں کم از کم ایک سیر پانی سما سکتا ہو' اب اس سوراخ دار ہانڈی کے منہ پر ایک تیسری ہانڈی رکھیں اور ہر سہ ہانڈیوں کو ایک دوسرے سے اچھی طرح پیوست کر دیں۔ تاکہ آگ خواہ کتنی ہی تیز جلائی جائے دوا کی تیز بھاپ سے ہانڈی نہ اکھڑ سکے پھر سایہ میں خشک کر کے نہایت ہی احتیاط سے چولھے یا بھٹی پر چڑھائیں اور اوپر کی ہانڈی کو سرد پانی سے پر کر دیں۔ جب پانی گرم ہو جایا کرے تو گرم پانی بدل کر سرد ڈال دیا جائے اسی طرح تین گھنٹہ تک خوب تیز آگ جلائیں اور عمل کو جاری رکھیں تین گھنٹہ کے بعد اور ہانڈیوں کے سرد ہو جانے پر باحتیاط جدا کر کے دیکھیں پیالہ مذکور بفضلہ عرق سے لبالب بھرا ملے گا نکال کر شیشی میں سنبھال رکھیں پس متبرک و اکسیری دوا تیار ہے بوقت ضرورت اس میں سے پانچ تولہ دوا لے کر دس چھٹانک شہد خالص ملا کر بوتل کو ہلائیں

دوا کے اثر سے شہد خواہ کتنا ہی گاڑھا کیوں نہ ہو بفضلہ تعالیٰ فوراً نرم اور رقیق ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال پہلے دوا مذکور بقدر تین ماشہ کی مقدار میں استعمال کرانا شروع کرائیں لیکن آہستہ آہستہ مقدار بڑھاتے جائیں حتیٰ کہ ایک تولہ تک پہنچائیں دوران استعمال ابتدائی پندرہ دن تک گھی بہت کم استعمال کرائیں اور پھر خوب گھی کھلائیں۔

نوٹ دوران استعمال میں مریض کا جسم سیاہ ہونے لگتا ہے بلکہ خاصا کالا حبشی بن جاتا ہے لیکن اس سے گھبرانا نہ چاہئے یہ اس بات کی دلیل ہے کہ دوا بدن میں اثر کر رہی ہے۔ جس کا ازالہ گھی کے کھانے سے ہو جاتا ہے یعنی آہستہ آہستہ خود ہی رنگت صاف ہو کر نکھر جاتی ہے۔

خاص نوٹ بعض مریضوں کو دوا کے استعمال سے بہت گرمی خشکی معلوم ہوا کرتی ہے ایسے موقع پر مریض یا حکیم کو گھبرانا نہ چاہئے بلکہ مریض کو عرق گاؤ زبان کا خوب استعمال کرائیں اس سے تسکین ہو جائے گی اور وہ اس دوا سے فائدہ اٹھانے کے قابل ہو جائے گا۔

(خاص ماہرین فن کے لئے نمونیا' ذات الجنب کی سنیاسیانہ دوا)

(۷۷) اکسیر شنگرف قائم النار

یہ ذات الجنب اور نمونیا کے علاوہ از کار رفتہ نامرد کے لئے اکسیر ہے۔

ھوالشافی شنگرف رومی ایک تولہ کی ڈلی کے اوپر برادہ نقرہ ایک تولہ کو زردی بیضہ مرغ میں حل کر کے لیپ کر دیں۔ اس کے بعد ابرک سفید محلوب دو تولہ بدستور زردی بیضہ مرغ میں حل کر کے لیپ کر دیں۔ اس کے بعد فلفل گرد (مرچ سیاہ چھ ماشہ) فلفل دراز (مگھاں) چھ ماشہ باریک پیس کر زردی بیضہ مرغ میں تیسرا ضماد کریں اور پھر نہایت مضبوط گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور پانچ تولہ اپلوں کا چورہ لے کر آگ لگا دیں۔ جب شعلہ نکل چکے تو اس کی آگ دیں اور بالکل سرد ہو جانے پر تولہ تولہ بڑھا کر دو سیر تک بڑھائیں لیکن آگ بدستور چورہ کے شعلہ کے فرد ہونے تک دیتے رہیں اخیر میں ایک؛ آگ تین سیر اپلوں کی دیں۔ بفضلہ تیار ہے۔ نکال کر باریک پیس لیں۔

ترکیب استعمال چار چاول رسے ایک رتی مکھن؛ یا بالائی یا کھانڈ دیں۔

فوائد اس کی ایک ہی خوراک سے بفضلہ مریض ذات الجنب و نمونیا کو شفا ہو جاتی ہے نامرد و سست کے لئے آب حیات ہے قدرتی امساک پیدا کرتی ہے غرضیکہ ایک عجیب چیز ہے (حکیم

عنایت اللہ صاحب)۔

(۷۸) نمونیا کا انتہائی علاج ھوالشافی سم الفار سفید تین تولہ، پھٹکڑی چار تولہ، ہر ایک کے تین حصہ کر لیں اور ایک حصہ لے کر شیر مدار میں کھرل کریں اور خشک کر کے سیر بھر اپلوں کی آگ دیں۔ پھر اس میں دوسرا حصہ دوا کو ڈال کر شیر مدار میں کھرل کریں اور تین پاؤ کی آگ دیں۔ علیٰ ہذا تیسری مرتبہ آدھ سیر کی آگ دیں اور پیس کر رکھیں از حد عمدہ چیز ہے۔

ترکیب استعمال نصف چاول مکھن میں رکھ کر کھلائیں اور مریض کو ایسی جگہ دھوپ میں بٹھا دیں۔ جہاں دھوپ کے علاوہ ہوا بھی بخوبی لگتی ہو غضب کا موثر ہے۔

(۷۹) ذات الجنب کی اکسیر الاثر گولیاں ھوالشافی میٹھا تیلیا، افیون، کیسر۔ چھ، چھ ماشہ تمام کو خوب اچھی طرح ملا کر حبوب بقدر مرچ سیاہ بنائیں اور خشک ہونے پر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال ۱ گولی ہمراہ عرق گاؤزبان یا تازہ پانی۔

فوائد ذات الجنب، ذات الصدر کے لئے نہایت کامیاب دوا ہے۔ (شاھی بیاض)

(۸۰) ذات الجنب کا بیرونی علاج۔ روغن درد شکن: عطیہ حکیم محبوب عالم خان صاحب، فرسٹ کلاس مجسٹریٹ۔ لداخ

مریض ذات الجنب کے لئے اگر بیرونی طور پر مندرجہ ذیل روغن کی مالش کی جائے تو بفضلہ بہت ہی جلد درد سے افاقہ کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی مالکنگنی ۲ تولہ، بیر بہوٹی، لونگ، کشمش، مغز حب الملوک (جمالگوٹہ) ۱۔۱ تولہ۔

ترکیب تیاری علیحدہ علیحدہ کونڈے میں خوب سرمہ سا کر کے ملا لیں اور بدستور روغن بادام کی طرح پانی کا چھینٹا دے کر کونڈے کو ذرا گرم کر کے ادویات کو خوب اچھی طرح ملا دیں، روغن علیحدہ ہو جائے گا جدا کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں اور ضرورت کے وقت ۵ تولہ روغن کنجد میں ۴۰ بوند تیل مذکور کی ملا کر درد کی جگہ مالش کریں اور اوپر روئی کا نمدہ یا ارنڈ وغیرہ کے پتے گرم کر کے باندھ دیں۔ انشاء اللہ فی الفور درد بند ہو گا۔

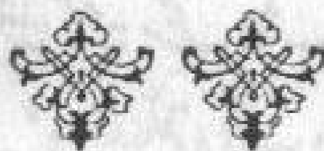
(۸۱) جادو اثر لیپ هُوَالشَّافِی چونا قلعی، عمدہ لے کر شہد میں گھونٹ کر جائے درد پر لیپ کر دیں۔ بفضلہٖ خشک ہوتے ہی درد بند ہو جائے گا۔

(۸۲) ایک معجز نما جید الاثر تیل یہ تیل زود اثر ہونے کے علاوہ نہایت آسانی سے بن سکتا ہے۔ یہ نسخہ مجھے حکیم کشن لال شرما کالا کھیڑی ضلع بجنور سے حاصل ہوا تھا چوں کہ نسخہ نہایت عمدہ اور آسانی سے بننے والا ہے لہٰذا درج ذیل ہے۔

هُوَالشَّافِی کائپھل، جائفل، لونگ، موم سفید، ہر ایک ۳۔ ۳ ماشہ مصطگی رومی ۲ ماشہ، افیون ۲ ماشہ،

ترکیب تیاری سب کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ چھان لیں اور روغن کنجد تین تولہ میں پکا کر رکھ لیں اور بوقت ضرورت جائے درد پر مالش کر کے روئی کے نمدہ سے سینک دیں۔ اور پھر اوپر رکھ کر باندھ دیں بفضلہٖ فوراً درد بند ہو گا۔ آپ کا تادم آخر معمول رہا ہے۔

(۸۳) مسیحائی ٹکور جس سے بفضلہٖ قریب المرگ لوگوں کو بھی شفا ہو جاتی ہے ایسے وقت میں جب کہ مرض ذات الجنب کے بچنے کی امید باقی نہ رہی ہو موت سر پر منڈلاتی ہوئی نظر آتی ہو۔ اگر اللہ کا فضل شامل حال ہو تو بفضلہٖ اس ٹکور سے ایک گھنٹہ کے اندر آرام و تسکین کی صورت پیدا ہو کر مریض کی جان میں جان آ جاتی ہے۔ بے شمار مرتبہ کی مجرب ہے۔ نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو کنز المجربات جلد اول نسخہ ۱۴۴۔



باب:۵

دل کی بیماریاں

دل کیا ہے؟ اس کے متعلق کنزالمجربات جلد اول میں لکھا جا چکا ہے' وہاں مطالعہ فرمائیں۔ نیز دل کی بیماریوں کے لئے دو نہایت اعلیٰ درجہ کے نسخہ جات لکھے گئے ہیں۔ جن میں سے ایک تو ان حضرات کے لئے ہے جو اس فانی دنیا میں مالدار کے نام سے پکارے جاتے ہیں اور ایک نسخہ غریب اور کم استطاعت لوگوں کے لئے ہے۔ یہاں پر ایک دو باقی ماندہ نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں۔ جو بفضلہ امراض قلب کو دور کرنے کے لئے اکسیر الاثر ہیں۔

(۸۴)امراض قلب کے لئے بیش بہا اکسیر ''فرحت''

یہ دوا ضعف قلب' خفقان' دل کی دھڑکن' غشی وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ **ھُوَالشَّافِی** کشتہ سنگ یشب اعلیٰ' کشتہ عقیق' کشتہ مرجان' طباشیر کبود' کشتہ زہر مہرہ سبز ایک ایک تولہ' ورق نقرہ ایک دفتری ورق طلاء: ۱۰ عدد' روح کیوڑہ' روح گلاب' روح بید مشک: ہر ایک پانچ پانچ تولہ **ترکیب تیاری** پہلے ایسے کشتہ جات کو کھرل میں ڈال کر کھرل کریں جو نہ گھستا ہو چینی یا کانچ کا ہو تو بہتر ہے پھر طباشیر ڈالیں اور کھرل کریں جب اچھی طرح کھرل ہو جائیں تو ورق نقرہ' ورق طلاء ایک ایک کر کے شامل کریں اور ہر سہ روحوں سے باری باری ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ مانند غبار ہو جائے اس کو شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور مضبوط کارک لگا دیں تا کہ نمی نہ پہنچے۔ **ترکیب استعمال** ایک رتی سے دو رتی دوا ہمراہ خمیرہ گاؤزبان سادہ ۶ ماشہ یا کسی اور بدرقہ سے گل قند وغیرہ میں ملا کر روزانہ دیا کریں۔ **فوائد** نہ صرف ضعف دل و غشی و خفقان وغیرہ کو مفید ہے بلکہ اعلیٰ درجہ کا

مقوی دماغ مقوی اعضائے رئیسہ بھی ہے جو اصحاب چند یوم استعمال فرمائیں گے اپنے وجود کے اندر ایک حیرت انگیز تبدیلی پائیں گے۔

کشتہ جات بنانے کی ترکیب

کنز المجربات جلد اول میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۸۵) حجریات کو کشتہ کرنے کی واحد ترکیب

عقیق' زہر مہرہ' سنگ یشب' مرجان جس کو چاہو بوتہ گلی میں رکھ کر کوئلوں کی آگ میں رکھیں ا رہوا دینے والی چرخی (انگریزی دھونکنی) سے خوب ہوا دیں تاکہ کوئلوں کی حرارت بڑھ جائے جب بالکل سرخ انگاروں کی طرح ہو جائیں تو عرق گلاب یا بید مشک یا کیوڑہ میں بجھاؤ دے لیں علیٰ ہذا القیاس بار بار حرارت پہنچا کر سرخ کرتے اور عرق میں بجھاؤ دیتے جائیں یہاں تک کہ بالکل سفید ہو جانے کے علاوہ ریزہ ریزہ ہو کر قابل تسحیق (پیسنے کے قابل) ہو جائے تو ٹکیہ بنا کر اور کوزہ میں گل حکمت کر کے من بھر اپلوں کی آگ دیں بس کشتہ تیار ہو گا اگر کچھ سختی باقی رہے تو پھر ایک دن کھرل کر کے بدستور آگ دیں کشتہ تیار ہو گا۔ جب ہاتھ میں بالکل نہ رڑکے بلکہ بالائی کی طرح نرم ہو جائے تو تیار سمجھیں اور داخل ترکیب کریں۔

خفقان

دل و پٹھوں کی کمزوری' ہجوم افکار' کثرت جماع' تمباکو نوشی' شراب نوشی' وغیرہ کی وجہ سے دل کا اطمینان اٹھ جاتا ہے اور دل کی ضربات اعتدال سے بڑھ کر سینہ کی دیواروں سے زور زور سے ٹکرانے لگتی ہیں بعض اوقات غشی تک نوبت پہنچتی ہے۔ علامات درج ذیل ہیں۔

مریض غشی کے جام عمر لبریز ہونے کی علامت

چونکہ خفقان کے بیان کے تحت غشی کا بھی ذکر آیا ہے اس لئے بہتر معلوم ہوتا ہے کہ لا علاج غشی کے مریض کی حالت سے فتویٰ موت لگا دینے والی نشانی کا ذکر کر دیں۔ تاکہ علاج میں حکیم غلطی نہ کھائے۔

جس مریض کا غشی کی حالت میں رنگ سبزی مائل ہو جائے اور مریض کی گردن اور سر

لٹک جائے اور سیدھی نہ ہو سکے تو سمجھ لو کہ مریض کی زندگانی کا پتہ دنیا کے درخت سے جھڑ چکا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(۸۶) خفقان کیلئے سنہری بوند: گندھک سیال

عطیہ پادری ڈاکٹر ایس۔ جے۔ رائے صاحب۔ (حکیم حاذق) ھوالشافی

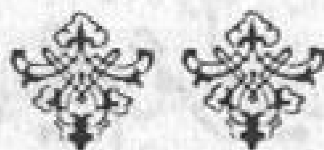
گندھک آملہ سار ۱۰ تولہ' سوڈا کاسٹک ۱۵ تولہ۔ ترکیب تیاری دونوں کو چینی یا کانچ کے کھرل میں ڈال کر کھرل کریں فوراً عرق کی صورت اختیار کر لے گا۔ مقدار خوراک ۱ بوند سے ۳ بوند تک دودھ سرد شدہ میں پلایا کریں۔ گندھک کو سیال بنانا کوئی آسان بات نہیں' لہٰذا جہاں قارئین کو خفقان ایسی جنی بیماری کا نسخہ ہاتھ آیا ہے وہیں گندھک کو سیال بنانے کی بے بہا ترکیب بھی حاصل ہو گئی ہے۔

(۸۷) کشتہ فولاد نقرئی

ضعف قلب و جگر کی جید الاثر دوائی۔ عطیہ سوامی لکشمن جی مشہور ادیب و مصنف "عرب کا چاند"۔ ھوالشافی برادہ فولاد: ۲ تولہ' برادہ نقرہ (چاندی): ۲ تولہ' پختہ کھرل میں ڈال کر ترشک بوٹی کے پانی کے ذریعہ متواتر ۸ گھنٹہ زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند و گل حکمت کر کے ۱۰ اسیر اپلوں کی ہوا بچا کر آگ دیں۔ اسی طرح چھ سات آنچیں دیں' نہایت اعلیٰ درجہ کا خوش رنگ کشتہ تیار ہو گا۔ ترکیب استعمال صرف ایک رتی مکھن یا کسی خمیرہ میں لپیٹ کر دیں۔ فوائد ضعف قلب اور ضعف جگر کو بے حد مفید ہے چہرے کے رنگ کو سرخ و بارونق بناتا ہے۔ جریان کو مفید ہے۔

(۸۸) شربت سیب 'گذر و بید مشک والا

ھوالشافی آب سیب ۴۰ تولہ' آب گاجر بادامی رنگ ۲۰ تولہ' عرق بید مشک ۲۰ تولہ' مصری عمدہ سفید ۳ پاؤ' بدستور معروف شربت تیار کریں۔ ترکیب استعمال صبح و شام دو تولہ شربت پانی میں ملا کر پیا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہو گا۔ (بیاض شاہی)



باب: ۶

جگر و تلی کی بیماریاں

جگر ایسے دیوان سلطنت کا مبتلائے مرض ہو جانا باعث تباہی سلطنت بدن آدم ہے حکمائے نامدار اپنے مسلسل تجربات سے اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ دیوار انسانی کی استواری کے لئے جگر کو بڑا دخل ہے اگر افعال جگر درست ہوں گے تو انسان درست رہے گا اور اس کی ذرا سی خرابی سے انسان کی صحت و تندرستی کا گلشن وقف خزاں ہو جائے گا لہٰذا ہر انسان کا فرض ہے کہ جگر کی اصلاح کا ہر وقت خیال رکھے' ذیل میں چند ہدایات لکھی جاتی ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے بفضلہٖ انسان امراض جگر میں مبتلا ہونے سے بچا رہتا ہے۔

۱۔ سرد ادویات و اغذیات کا بہت زیادہ استعمال جگر میں خرابی پیدا کر کے استسقیٰ پیدا کر دیتا ہے لہٰذا ہمیشہ سرد چیزیں کھانا بہتر نہیں ہے۔

۲۔ لزجدار چیزوں کی کثرت جگر میں سدہ پیدا کرنے کا باعث بنتی ہیں لہٰذا ان سے بچو۔

۳۔ کڑوی ادویات جگر کو مفید ہیں نیز خوشبودار چیزیں بھی جگر کو مفید ثابت ہوتی ہیں۔

۴۔ امراض جگر میں جو ادویات دی جاتی ہیں وہ بہت باریک سفوف کی شکل میں ہونی چاہئیں تاکہ ان کا فعل باآسانی جگر تک ہو سکے۔

حاذق طبیبوں کے اسراری چٹکلے

۱۔ ورم جگر خواہ کسی وجہ سے ہو گیا ہو اس سے استسقیٰ پیدا ہو سکتا ہے۔

۲۔ ورم جگر کے ہمراہ اگر اسہال شروع ہو جائیں تو اکثر مہلک ثابت ہوتے ہیں۔

۳۔ اگر مریض استسقیٰ کے خصیتین پر ورم ہو جائے تو صحت کی امید نہیں رہتی۔

۴۔ اگر جگر کا ورم طحال کے ورم سے تبدیل ہو جائے تو نیک علامت ہے۔

۵۔ مریض استسقیٰ کو کھانسی ہو جانا موت کا پیغام ہے۔

امراض جگر کی جامع النفع اکسیریں

ذیل میں اس قسم کی ادویات لکھی جاتی ہیں جو کہ بفضلہ جگر کی اکثر بیماریوں کے لئے تیر بے خطا ثابت ہوتی ہیں۔ اس سے نہ صرف حکماء فیض یاب ہو سکتے ہیں بلکہ عام لوگ بھی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

(۸۹) اکسیر جگر یہ نسخہ حکیم بال کشن اگر وال نے اپنے استاد صاحب جناب حکیم سادھو رام سے حاصل کر کے روانہ کیا ہے جو کہ اپنے خداداد اثرات کی وجہ سے بے حد مفید چیز ہے۔ ضعف جگر و یرقان ہر قسم سوء القینہ' استسقیٰ کے لئے تریاق اعظم ہے ایک خاص سینہ کا راز ہے جو کنز المجربات جلد دوم میں بلا دریغ پیش کیا جاتا ہے۔ بارہا کا مجرب المجرب ہے۔

ھُوَالشَّافِی ہلیلہ کابلی' ہلیلہ زرد ۱۵' ۱۵ تولہ' بھیڑہ (بلیلہ): ہلیلہ سیاہ' آملہ ہر ایک ۱۰' ۱۰ تولہ' فلفل دراز' فلفل گرد (مرچ سیاہ) سونٹھ ہر ایک ساڑھے تین تولہ' مجیٹھ ۱۲ تولہ' دار چینی: ا تولہ' کاسنی :۵ تولہ' سونف: ۵ تولہ' خبث الحدید: ۴۰ تولہ۔

ان سب چیزوں کو کوٹ کر ایک بڑے پیٹھے کے اندر ۴ مربع انچ کا ٹکڑا نکال کر تمام ادویات کو اس کے اندر بھر دیں اور اوپر سے اسی ٹکڑے سے بند کر کے لوہے کے برتن میں رکھ دیں یہاں تک کہ خشک ہو جائے' خشک ہونے پر ذرا موٹا موٹا کوٹ کر رکھ لیں اور اس میں بلیلہ' آملہ' مجیٹھ ہر ایک پانچ پانچ تولہ کوٹ کر ان سب کو ملا کر ایک برتن میں ڈال دیں اور اس میں ۲ سیر پانی ڈال کر اکیس روز تک روڑی (شورہ دار) زمین میں دفن کر دیں اور اکیس دن کے بعد اس میں ایک سیر گائے کی دہی کا اضافہ کر کے پھر دفن کر دیں اور اکیس دن کے بعد نکال کر خشک ہونے پر پیس لیں۔ بس اکسیر جگر تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال دو ماشہ' دہی کے ایک پیالہ کے ساتھ۔

فوائد استسقیٰ' ضعف جگر' سواء القینہ یرقان وغیرہ کو اکسیر ہے۔

(۹۰) شربت فولاد

ھوالشافی مجیٹھ : برادہ فولاد خالص:۵'۵ تولہ' دونوں ایک بڑے تربوز میں داخل کر دیں اور اور اوپر سے اتارا ہوا ٹکڑا دے کر بند کر دیں اور اوپر سے گل حکمت کر کے رکھ دیں اسی طرح اکیس دن' تک رکھ چھوڑیں۔ اور پھر نکال کر چھان لیں اور اس میں ہموزن مصری ملا کر شربت بنالیں۔

ترکیب استعمال ۱تولہ' صبح ۱تولہ بوقت شام پلایا کریں۔

فوائد ورم جگر' ضعف جگر' بھس' کمی خون کا مریض' بفضلہٖ چند یوم میں لال سرخ اور خوب اچھی طرح طاقت ور ہو جاتا ہے۔

(۹۱) سفوف جگر

ھوالشافی ریوند خطائی: ۱تولہ' نوشادر : ۱تولہ' شورہ قلمی: دو تولہ سب کو باریک پیس کر رکھ لیں اور روزانہ ۴ رتی پانی کے ہمراہ دیا کریں۔ جگر کی خرابیوں اور پرانے تپوں کے لئے اکسیر ہے۔

(۹۲) امراض جگر کے لئے بہترین گولیاں

ھوالشافی سیلہ' بلیلہ' آملہ مجیٹھ' خبث الحدید ۵'۵ تولہ' فلفل دراز ایک تولہ' کوزہ مصری ۱۰تولہ دہی ایک سیر۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو پختہ کھرل میں ڈال کر دہی ڈال ڈال کر کھرل کرنا شروع کر دیں یہاں تک کہ سیر بھر دہی ختم ہو جائے پھر اسی طرح کھرل کرنا شروع کر دیں' تاکہ ۳ سیر دہی ختم ہو جائے اور انگلی کے نیچے بالکل نہ رڑکے اب اس کی جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی صبح ہمراہ دہی کی لسی کے دیں۔

فوائد ضعف جگر' بھس' کمی خون' ورم طحال' ورم جگر' وغیرہ کو مانند اکسیر ہے۔ بفضلہٖ بہت ہی جلد مرض کا ازالہ کر کے چہرے کو سرخ بنا دیتی ہے۔

یرقان

کنز المجربات جلد اول میں یرقان کے لئے وہ بے مثل و اکسیری نسخہ جات پیش کئے گئے ہیں جن کی نظیر آسانی سے نہیں مل سکتی' صدہا مریضوں پر استعمال کرا لینے کے بعد لکھے گئے ہیں' نیز یرقان کی تشریح پرہیز و غذا وغیرہ کا بیان بھی جلد اول میں مرقوم ہے۔ ذیل میں ایک دو نئے

نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں۔

(۹۳) یرقان اور استسقاء کی بے مثل فقیرانہ دوا

(از جناب حکیم شرف الدین صاحب۔ چک نمبر ۳۲۸ ضلع فیصل آباد)

ھُوالشّافی شب یمانی (پھٹکڑی): ۳ تولہ' بینگن کا مغز(گودا): ۳ تولہ' ہر دو کو کھرل میں ملا کر پیسیں اور چنے کے برابر گولیاں بنا لیں اور ہر روز ایک ایک گولی دن میں ۳ مرتبہ شربت بزوری معتدل دو تولہ کے ہمراہ استعمال کرایا کریں تیل و سرد اشیاء سے پرہیز۔

فوائد استسقاء لحمی اور یرقان کی مجرب دوا ہے۔

(۹۴) یرقان کی بالکل آسان دوا

(از جناب حکیم پورن چند جڑانوالہ)

ھُوالشّافی املی ڈھائی تولہ کو آدھ سیر سرد پانی میں کورے برتن میں بھگو کر رکھ دیں اور آدھ گھنٹہ کے بعد چھان کر مصری ملا لیں پہلے مریض کو ۶ ماشہ تخم بالنگو سالم پھنکا کر اوپر سے مصری و املی والا پانی پلا دیں اسی طرح ایک ہفتہ تک دوا جاری رکھیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں یقینی طور پر شفا ہوگی بارہا بار کا مجرب ہے۔

(۹۵) یرقان کا فقیرانہ لٹکہ

(از جناب حکیم درگا پرشاد صاحب طبیب حاذق و ڈپٹی اسٹیشن ماسٹر بڑودہ)

خواہ مریض یرقان کا تمام وجود زرد پڑ گیا ہو۔ آنکھیں' ناخن' پیشاب' جلد کی رنگت بالکل زرد ہو گئی ہو اس دوا کے حلق سے نیچے اترتے ہی بفضلہٖ مرض میں تخفیف ہونی شروع ہو جاتی ہے معدہ میں جاتے ہی ٹھنڈک پیدا کرتی ہے گویا کہ گھبرائے ہوئے مریض کی جان میں جان آ جاتی ہے اور لطف یہ کہ نسخہ بالکل معمولی ہے۔

ھُوالشّافی مولی کے سبز پتے لے کر کوٹ کر عرق نکال لیں جوان آدمی کے لئے آدھ سیر عرق روزانہ کافی ہے۔ اس میں موٹی شکر کے دانے اس قدر ملائیں کہ کافی میٹھا ہو جائے اب اس کو باریک ململ کے رومال وغیرہ سے چھان کر پلائیں پس پلاتے ہی مریض کو اس قدر فرحت ہوگی کہ وہ خود کہہ اٹھے گا کہ مجھے فائدہ ہو گیا۔ بھوک خوب اچھی طرح لگے گی۔ دست آئیں گے مرض دن بدن گھٹتا جائے گا حتیٰ کہ سات روز میں بفضلہٖ یرقان کا نام و نشان باقی نہ رہے گا۔

صاحب نسخہ کو نسخہ کی جید الاثری پر اس قدر ناز ہے کہ اپنے ہمراہ یہ شرط لکھ بھیجی ہے کہ غلط ثابت کرنے والے کو مبلغ پچیس روپیہ نقد انعام۔ (یاد رہے کہ ۱۹۳۳ء میں یہ انعام رکھا تھا)

(۹۶) مرض استسقا کی بے نظیر دوا (از جناب حکیم محبوب عالم خان صاحب فرسٹ کلاس مجسٹریٹ۔ لداخ)

بعض مرطوبی علاقہ جات میں کئی اشخاص ایسے غریب طبقہ سے ہوتے ہیں جن کا پیٹ بڑھ جاتا ہے اور ٹانگیں سوکھ کر کمزور ہو جاتی ہیں۔ ان کے واسطے اور پاناں روگ (استسقا) والوں کے لئے یہ نسخہ نہایت ہی مفید ہے۔

ھوالشافی سرکہ انگوری' آب لیموں' آب مولی' آب آکاش بیل (افتیمون) سبز ہر ایک ۸ تولہ' نوشادر: ۵ تولہ' کی چھوٹی چھوٹی ٹکریاں کر کے ان سب اشیاء کو بوتل میں بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں اور چار پانچ روز بعد مریض کو ذیل کے طریقے سے استعمال کرائیں۔

ترکیب استعمال پہلے دن بیمار کو بوقت صبح ایک تولہ خوراک دیں اور دوسرے روز دو تولہ تیسرے روز تین تولہ اور چوتھے روز چار تولہ علیٰ ہذا القیاس پھر روزانہ چار تولہ یا جس قدر برداشت ہو سکے پلاتے رہیں۔

فوائد بفضلہ ہفتہ عشرہ میں شرطیہ طور پر آرام ہو گا۔

نوٹ امربیل وہ لی جائے جو بیری کے درخت پر ہو۔ اس بات کا خاص خیال رکھیں۔

ورم طحال

ورم طحال کی تشریح' اسباب و پرہیز و غذا کا بیان کنز المجربات جلد اول میں کیا جا چکا ہے۔ ذیل میں ورم طحال کو دور کرنے کے چند تحیر خیز و اکسیر الاثر نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں۔

(۹۷) عرق مسبع (ورم طحال کو دور کرنے کے لئے بیش بہا عرق) (از جناب خان بہادر سید مظفر علی خان صاحب۔ قصبہ جانستہ (مظفر نگر)

ھوالشافی بجی ڈیڑھ سیر' چونا قلعی آب نارسیدہ ۳ پاؤ۔

ترکیب تیاری ہر دو اشیاء کو علیحدہ علیحدہ پیس کر ملا لیں اور سات حصہ کر لیں۔ اب مٹی کے برتن میں ایک حصہ دوا ڈال کر پندرہ سیر پانی ڈالیں اور آگ پر پکائیں جب ایک جوش آ جائے

تو اتار کر رکھ لیں اور کچھ دیر پڑا رہنے دیں جب ادویات تہ نشین ہو جائیں تو صاف پانی نتھار کر اس پانی میں ڈال کر پکائیں اسی طرح ساتوں حصص ختم کر دیں اور آخری مرتبہ کسی فلالین یا دیگر غفدار کپڑے میں سے چھان لیں تاکہ صاف عرق نکل آئے یہی عرق مسبع ہے لیکن یہ معلوم کرنے کے لئے کہ عرق صحیح طور پر بن گیا ہے یا نہیں اس طرح آزمائش کریں۔ ایک سر کا بال ڈال کر دیکھیں اگر گل جائے تو عمل ٹھیک ہوا ہے ورنہ مزید سجی و چونا وغیرہ ملا کر پھر جوش دیں بس تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال ایک ماشہ سے دو ماشہ بتاشہ میں ڈال کر کھلایا کریں۔

فوائد ورم طحال کے لئے ایک مخصوص چیز ہے چند یوم کے استعمال سے بفضلہ ورم اتر کر طحال اصلی حالت پر آجاتی ہے۔

نوٹ اس عرق مسبع سے جو ہر بنایا جاتا ہے جو کہ امراض معدہ کے لئے اکسیر ہے اس کا ذکر امراض معدہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۹۸) تلی کی بوتل (ورم طحال کا حکمی علاج)

علاقہ باگڑ میں ایک صاحب ہیں جن کی شہرت کا مدار زیادہ تر مندرجہ ذیل دوا پر ہے لوگ جوق در جوق آتے ہیں اور بڑی گراں قیمت پر دوا خرید کر لے جاتے ہیں خواہ مرض سالہا سال سے دامنگیر ہو اور کسی طرح پیچھا نہ چھوڑتا ہو لیکن اس دوا سے بفضلہ شرطیہ طور پر آرام ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی میگنیشیا: دس اونس، کونین ہاورڈ: دو ڈرام، ہلکا سلفیورک ایسڈ: چار ڈرام، فیرائی سلفاس ایک ڈرام: شورہ: ۱۱ اونس۔

ترکیب تیاری اول مگنیشیا کو بوتل میں ڈالیں پھر شورہ پسا ہوا ڈالیں اور پھر اڑھائی چھٹانک پانی ملا لیں اور بوتل کو خوب ہلا دیں۔ پھر کونین کو سلفیورک ایسڈ میں حل کر کے شامل کریں پھر کھرل میں قدرے پانی ملا کر کھرل کو صاف کر کے بوتل میں ڈال دیں پھر فیرائی سلفاس پانی میں پیس کر ملا لیں اور پھر کھرل کو دھو کر ڈال دیں اور جس قدر بوتل کا حصہ خالی ہو پانی سے پر کر دیں اور خوب ہلا کر رکھ دیں۔

ترکیب استعمال صبح ضروریات سے فارغ ہو کر بوتل کو ہلا کر مٹی یا کانچ یا پتھر کے برتن میں ڈال کر

ڈھائی تولہ کی مقدار میں پلادیں اور چند منٹ کے لئے مریض کو سیدھا لٹادیں۔

غذا مونگ کی دال' پھلکا گندم' کھچڑی۔

پرہیز مرچ' گڑ وغیرہ سے' سہ پہر کے تین بجے کے قریب دودھ گھی ملا کر پلادیں انشاء اللہ معمولی طحال آدھی بوتل سے تحلیل ہو کر اصلی حالت پر آجائے گی اور پرانی ایک بوتل سے۔

(۹۹) انجیر کے اچار کا جدید نسخہ

ورم طحال کی نہایت لذیذ اور مفید دوا۔ گو ایک نسخہ قبل ازیں کنزالمجربات جلد اول میں بھی لکھا جاچکا ہے لیکن یہ نسخہ اس سے بہت اعلیٰ و عمدہ ہے لہٰذا پیش خدمت ہے۔ اس کے چوبیس دن کے استعمال سے بفضلہٖ طحال کا ورم اتر کر مریض بالکل تندرست ہو جاتا ہے۔ مریض کو بھوک خوب لگتی ہے اور دن بدن صحت بحال ہوتی ہے۔

ھوالشافی انجیر ۲۴ عدد' نوشادر' خوب کلاں' ریوند چینی' زیرہ سیاہ' زیرہ سفید' پودینہ الائچی کلاں' ٹاٹری' ہر ایک تولہ تولہ۔

سب کو باریک کوٹ کر چینی یا کانچ یا مٹی کے برتن میں ڈال کر اوپر سے چھتیس تولہ سرکہ عمدہ خالص ڈال کر رکھ دیں اور بیس دن کے بعد نکال لیں۔ بس تیار ہے۔ روزانہ ایک انجیر مریض کو کھلادیا کریں۔ بفضلہٖ شفا ہوگی۔

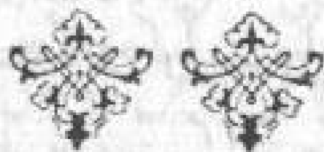
(۱۰۰) محلل طحال

ھوالشافی گندھک مدبر: ۵ تولہ' سہاگہ بریاں' نمک لاہوری' نمک سیاہ' نمک سانبھر ہر ایک تولہ۔

ترکیب تیاری تمام اشیاء کو باریک پیس لیں۔ تیار ہے۔

ترکیب استعمال بچوں کو ایک ماشہ اور جوانوں کو ۳ ماشہ ہمیشہ پانی کے ہمراہ دیا کریں۔

فوائد ورم طحال' ضعف ہضم' درد شکم' بھوک نہ لگنا وغیرہ کو بے حد مفید ہے۔



باب:۷

معدہ کی بیماریاں

معدہ کیا ہے؟ اس کے متعلق جلد اول میں ضرورت کے مطابق لکھا جا چکا ہے تاہم بعض نہایت ضروری اور قابلِ غور باتیں بیان کی جاتی ہیں کیوں کہ معدہ وہ عضو شریف ہے کہ جس پر المعدہ بیت کل داء کا محاورہ صادق آتا ہے یعنی معدہ تمام بیماریوں کا گھر ہے۔ کیوں کہ آلات انہضام کی خرابی سے ہیضہ، ضعف جگر، یرقان، سوء القنیہ، بخار، اسہال وغیرہ امراض معرض ظہور میں آتے ہیں۔ چنانچہ اب ڈاکٹروں نے بھی فیصلہ صادر کر دیا ہے کہ بے شمار بیماریاں معدہ کی خرابی کے باعث پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے اطبائے قدیم و جدید کی رو سے ہر مرض کے علاج میں معدہ کا لحاظ رکھنا ضروری تسلیم کیا گیا ہے۔ قبل اس کے کہ ہم امراض معدہ پر خامہ فرسائی کریں معدہ کو صحیح و سالم رکھنے کے چند ہدایات سپرد قلم کرتے ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے عامل بفضلہٖ تندرست رہ سکتا ہے۔ جو اصحاب ان ہدایات پر کاربند ہوں گے، انشاء اللہ ضرور بالضرور صحت کے پر بہار گلشن میں عیش و مسرت سے دن گزاریں گے۔

تندرستی کے سنہرے اصول

۱۔ جب تک کامل بھوک نہ لگے کھانا نہ کھاؤ اور جب کھانے بیٹھو تو تھوڑی بھوک رکھ کر ہاتھ کھینچ لو۔

۲۔ اگر طبیعت کسل مند اور سست سی ہو تو اس وقت بہت ہی ہلکی غذا اور بہت ہی کم کھاؤ۔ اگر زیادہ کھاؤ گے تو معدہ پر بوجھ پڑے گا اور کوئی نہ کوئی بیماری پیدا ہو جائے گی۔

۳۔ لیمن، سوڈا اور برف کی عادت معدہ کی قوت کو زائل کر دیتی ہے گاہے گاہے ہرج نہیں۔

۴۔ اپنے دسترخوان پر انواع و اقسام کے کھانے چنوانا دولت مندی یا خاطر مدارت کی نشانی

نہیں بلکہ اگر مجھ سے پوچھو تو افلاس صحت و دشمن کی آمد کا پیش خیمہ ہے۔

۵۔ عین وقت مقررہ پر کھانا کھانا صحت کو بڑھاتا ہے۔ بار بار تھوڑا تھوڑا کھانا کھاتے رہنا اصول حفظان صحت کے منافی ہے۔

کھانا کھانے کی ترکیب: کھانا کھاتے ہوئے لقمہ کو خوب چبا چبا کر کھانا چاہئے لیکن حتی الوسع جلدی کھالینا چاہئے وہ لوگ سخت غلطی پر ہیں جو کھانے کو بلا چبائے نگل لیتے ہیں۔ یا جو چباتے چباتے بہت ہی دیر لگا دیتے ہیں۔

پانی پینے کی ترکیب: پانی کو یک دم غٹ غٹ چڑھانا بہت برا ہے۔ اس سے معدہ کی حرارت کے بجھ جانے کا اندیشہ ہے۔ بلکہ بقول سید الاطباء طبیب روحانی و جسمانی فداہ ابی و امی پانی کو تین سانس لے کر پینا چاہئے۔

حکیموں کے جواہر ریزے

۱۔ جو دوا معدہ کے لئے بنائی جائے اس کو بہت باریک نہ کرنا چاہئے۔ یہ دوا چونکہ معدہ میں تادیر رہے گی اس لئے زیادہ مفید ہوگی۔

۲۔ لعاب دار ادویات معدہ کو بہت مضر ثابت ہوتی ہیں۔ اس لئے اگر کھانسی یا پیچش وغیرہ کے ہمراہ معدہ کا بھی نقص ہو تو بجز بہدانہ کے دیگر ادویات سے پرہیز اولیٰ ہے۔

۳۔ روٹی ہمیشہ بلا چھانے ہوئے آٹے کی کھانی چاہئے۔ کیوں کہ اطبائے جدید آٹے کے چھان میں وٹامن مانتے ہیں جو کہ بے حد مقوی معدہ چیز ہے۔ ہم لوگ نفاست کی قربان گاہ پر فائدہ کی چیز کو بے دردی سے قربان کر دیتے ہیں۔

۴۔ خوشبو دار چیزیں پودینہ ' زیرہ ' الائچی کلاں ' دار چینی وغیرہ معدہ کو بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔

چند کار آمد باتیں: بعض کار آمد باتیں بعض اوقات بڑے بڑے نسخہ جات سے بازی لے جاتی ہیں چنانچہ ذیل میں ایسی بے بہا باتیں عرض کی جاتی ہیں جو بقائے صحت انسانی کے لئے ناگزیر اور ضروری ہیں ان باتوں کو معمولی سمجھ کر نظر انداز کر دینا سخت غلطی ہے۔

آب حیات سے زہر ہلاہل: دودھ 'یک ایسی معین صحت و حسن آفرین غذا ہے جس کی

نظیر نہیں مل سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے مدنی محبوبؐ کا یہ وطیرہ تھا کہ آپ دودھ کو نوش جان فرمانے کے بعد مندرجہ ذیل الفاظ میں دعا مانگا کرتے تھے۔ اللھم بارک لنافیہ وزدنامنہ یعنی اس غذا میں برکت دے اور ہمیں یہ غذا وافر دے۔

لیکن اگر دودھ کے ہمراہ کھٹی اشیاء کا استعمال کیا جائے تو ایسی آب حیات چیز میں بھی زہریلا مادہ پیدا ہو کر باعث جذام بن جاتا ہے۔ اس لئے ہمیشہ خیال رکھو کہ دودھ کے ہمراہ ترشی ہرگز نہ ملاؤ۔

(۲) تربوز' ککڑی' کھیرا نہار منہ نہ کھانے چاہئیں۔ کیوں کہ ان کو بھوک کی حالت میں کھانا ان کو بتمامہ صفرا میں تبدیل کر دیتا ہے۔ واللہ اعلم۔

علیٰ ہذا القیاس بھرے ہوئے پیٹ بھی نہ کھانا چاہئے کیوں کہ اس سے فتور ہضم پیدا ہو کر ہیضہ پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ بلکہ ان دونوں زمانوں کے درمیان کھانا چاہئے۔ گو یہ بات معمولی معلوم ہوتی ہے لیکن اپنے اندر بے انتہا خوبیوں کو پنہاں رکھتی ہے۔

ہندوؤں کی تباہ کن غلطی: اہل ہنود عام طور پر پیتل کے برتنوں میں کھانا کھاتے ہیں اور اہل اسلام ان کو قلعی کروا لیتے ہیں گویا کہ ہندو مسلم کا یہ طرہ امتیاز بن گیا ہے۔ بجز گھی کے تانبہ اور پیتل کے برتنوں میں کھانا سخت مضر ہے اگر برتنوں کو روزانہ مانجھنے کی بھی عادت نہ ہوتی تو ہندوؤں پر یقیناً اس ناقابل تلافی جرم کا بہت برا اثر نمودار ہوتا۔ میں اپنے ہندو بھائیوں سے پر زور اپیل کروں گا کہ وہ ان برتنوں کو قلعی کروا لیا کریں۔ اس سے دامن ہندویت پر کوئی دھبہ نہیں آتا۔

(۱۰۱) ہچکی کا انتہائی علاج

ہچکی کی کیفیت' اسباب' علاج وغیرہ کا مکمل بیان کنز المجربات جلد اول میں بیان کیا جا چکا ہے لیکن بعض اوقات یہ مرض ایسی سختی سے چمٹتا ہے کہ ہٹنے کا نام ہی نہیں لیتا۔ لہٰذا جلد دوم میں ایسا اعلیٰ نسخہ پیش کیا جاتا ہے کہ بفضلہٖ فی الفور ہچکی کو بند کر دیتا ہے۔ اگر اس کے استعمال سے بھی بند نہ ہو تو لاعلاج تصور کرنی چاہئے۔

ھُوالشّافی منسل مصفیٰ' پارہ مصفیٰ' گندھک آملہ سار مصفیٰ' بیش مصفی ایک ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے پارہ اور گندھک کو ملا کر خوب کھرل کریں یہاں تک کہ کجلی تیار ہو جائے پھر

باقی اشیاء کو خوب باریک پیس کر ملائیں اور کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال یہ دوا دو رتی سے ایک ماشہ تک لے کر شہد میں ملا کر چٹائیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔ اس لاثانی دوا سے بفضلہٖ یقینی طور پر ہچکی دور ہو جاتی ہے۔

نوٹ ہیضہ، ہچکی، سنگرہنی، ضعف ہضم وغیرہ کا علاج جلد اول میں ملاحظہ فرمائیں۔ آئندہ وہ جامع النفع نسخہ جات بیان کئے جاتے ہیں۔ جو کہ بفضلہٖ معدہ کی ہر ایک مرض کے لئے مفید ہیں۔

(۱۰۲) جوہر ہاضم (مقدار کم، فوائد بے بہا)

جو کہ ہاضم طعام، مشتہی، دافع ریاح، مقوی معدہ، اور خوش گوار چورن ہے۔

یہ نسخہ مجھے جناب حکیم قادر بخش صاحب نے عطا فرمایا تھا۔ اس لاثانی نسخہ کو یہاں درج کیا جاتا ہے تاکہ قارئین کرام استفادہ کر سکیں۔ یہ دوا تمام چورنوں سے اعلیٰ و خوش کیف ہے۔

ھوالشافی نمک لاہوری، نمک سیاہ، نمک، شور، نمک منہاری، نمک سیندھا، نمک سانبھر، نمک نلی، خبث الحدید مسفوف، لوٹا کھار، جوکھار، گندھک آملہ سار مصفیٰ، سہاگہ خام، قلمی شورہ، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، ہینگ خالص، ہر ایک ۳ تولہ، نوشادر چار تولہ، عرق لیموں، آب گھیکوار ہر ایک ڈیڑھ پاؤ، آب انار شیریں، آب ادرک ایک ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری سب کو کھلے منہ کی شیشی یا کانچ کے برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے چالیس دن تک دھوپ میں رکھیں پھر شیشی کا منہ کھول کر اتنا عرصہ دھوپ میں رکھیں کہ خشک ہو جائے۔ بعدہ پیس کر سنبھال رکھیں۔ ترکیب استعمال دو رتی سے ایک ماشہ تک بعض موقعہ پر دو ماشہ تک بھی دیا جا سکتا ہے۔ فوائد کمی اشتہا، بھوک نہ لگنا، درد معدہ، گرانی معدہ، قراقر، تخمہ، ہیضہ، قے، متلی، بدہضمی، بھس، یرقان، اسہال معدی، اسہال کبدی، پیچش، کھٹے ڈکار، مراق، زکام، نزلہ، درد شکم، سول، قبض، درد سر وغیرہ، کو مانند اکسیر ہے۔ چہرہ کی رنگت کو نکھارتا ہے۔

ہدایت: اگر بعض نمک نہ مل سکیں تب بھی خیر ہے دوا بن جائے گی۔

(۱۰۳) سہل العمل، کم قیمت، بالا نشین سفوف ہاضم

جو کہ باوجود وسیع النفع ہونے کے آسانی سے بن جاتا ہے،

اس چورن کو ایک صاحب بنوں میں بناتے تھے جو کہ نہایت خوش ذائقہ اور سستی چیز ہے۔

ان کے پاس خریداروں کا ہجوم رہتا تھا بہت ہی عمدہ اور لذیذ شے ہے جو کہ معدہ کی اکثر امراض کے لئے مفید ہے جو اصحاب محنت سے جی چراتے ہوں وہ ضرور بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ ھُوَالشَّافِی نوشادر' سونف' اجوائن' نمک سیاہ' نمک سانبھر' ٹاٹری ہر ایک تولہ تولہ' انار دانہ' پودینہ باغی' امچور' ہر ایک دو دو تولہ' مرچ سیاہ' ۶ ماشہ' پپلی ۳ ماشہ۔ ترکیب تیاری تمام ادویات کو کوٹ کر ملا لیں' دوا تیار ہے۔ فوائد بھوک افزاء' درد معدہ' سول' کھٹے ڈکار وغیرہ کو مفید ہے۔ ترکیب استعمال ا ماشہ سے ۲ ماشہ تک بعد از غذا یا نہار منہ جب چاہو۔

(۱۰۴) جوہر مسبع پہلے وہ عرق تیار کریں جس کا بیان امراض الطحال کے بیان میں عرق مسبع کے ضمن میں ہو چکا ہے پھر اس کو آگ پر پکاتے پکاتے خشک کر لیں بس جوہر مسبع تیار ہے۔ ترکیب استعمال ا رتی سے ۲ رتی تک عرق سونف وغیرہ میں ملا کر دیں۔ اگر خشک دیا گیا تو بوجہ تیزی کے زبان پر زخم کر دے گا۔ فوائد بدہضمی' کمی اشتہا وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔

معدہ و جگر کی تمام بیماریوں کا واحد علاج "سویٹ سالٹ"

دواخانہ طب جدید والوں کی مایہ ناز دوا' یہ دوا میرے کرم فرما حکیم مختار احمد ایڈیٹر رسالہ طب جدید نے بڑے زور شور سے مشتہر کی ہوئی ہے۔ آپ کے اشتہار کا خلاصہ درج کر کے نسخہ بیان کیا جاتا ہے۔ اشتہار میں مبالغہ آمیزی نہیں بلکہ قابل قدر چیز ہے۔

خلاصہ اشتہار سویٹ سالٹ

سویٹ سالٹ حاملہ عورتوں کا محافظ جان ہے۔ اسے روزانہ تھوڑی مقدار میں استعمال کرنا حاملہ عورتوں کی صبح کی ناساز طبیعت' کلیجہ کی جلن' قبض اور کئی تکالیف جو حاملہ کو ہوا کرتی ہیں دور ہو جاتی ہیں۔

سویٹ سالٹ: بخار کی حالت میں دیا جائے تو فوراً بخار کی حرارت کو کم کر کے مریض کو ہوش میں لاتا ہے۔

سویٹ سالٹ: خون کے تمام نقائص دور کرتا ہے' رنگ کو سرخ بناتا ہے' خارش چھپاکی وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

سویٹ سالٹ: بخار چڑھتے وقت سردی کی تمام حالتوں میں اس کی ایک خوراک پانی میں حل کر کے دینا فوراً تسکین دیتا ہے۔

سویٹ سالٹ: خوش ذائقہ دوا ہے۔ مسہل کا عجیب کام دیتا ہے۔ اس کی مسہلہ خوراک کے استعمال سے بلا کسی قسم کی گھبراہٹ، تکلیف، بے چینی کے اسہال ہو جاتے ہیں اور عجیب بات یہ ہے کہ دس منٹ کے بعد اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔

(۱۰۵) بلا ضرر مسہل ہاضم ○ : "سویٹ سالٹ"

ھُوَالشَّافِی میگنیشیم سلفاس ڈھائی تولہ، سوڈیم بائیکاربونیٹ، ٹارٹرک ایسڈ، پوٹاشیم بائی ٹارٹریٹ، میگنیشیم سائٹریٹ۔ ۵۔۵ تولہ، چینی کھانڈ: ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری سب ادویات کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے باہم ملالیں اور بوتل میں کارک لگا کر رکھیں۔ لیکن یہ یاد رکھیں کہ موسم برسات میں نہ بنائیں موسم برسات میں دوائیں پانی کی طرح ہو جاتی ہیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت ۹ ماشہ کی مقدار لے کر پانی میں حل کر کے پلائیں اور اگر مسہل لینا درکار ہو تو ۲ تولہ حل کر پلائیں۔

فوائد اشتہار میں بیان کیے جا چکے ہیں، فروٹ سالٹ سے اعلیٰ چیز ہے۔

(۱۰۶) سنیا سیانہ جوہر ہاضم ایک بوٹی لاٹیا از قسم کھیپ ضلع حصار میں ملتی ہے۔ پھول اودے رنگ کے ہوتے ہیں۔ اگر پھول توڑ کر کھایا جائے تو از حد تیزی اور چڑچڑاہٹ محسوس ہوتی ہے۔ اس کی پھلیاں بعینہ مرچ کا کام دیتی ہیں۔ اس بوٹی کو لے کر سایہ میں خشک کر لو اور جلا کر بطریق معروف نمک نکال لو۔ یہ نمک بے نظیر ہاضم ہے۔ خوراک ۲ رتی، بے شمار امراض معدہ کو اکسیر ہے۔ اس کا طبی نام فرید مولی ہے۔



باب:۸

آنتوں کی بیماریاں

آنتیں کیا ہیں اور ان کا فعل کیا ہے؟ اس کے متعلق کنزالمجربات جلد اول میں لکھا جا چکا ہے لہٰذا ذیل میں پہلے چند ہدایات لکھ کر آنتوں کی بیماریوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

حکیموں کی اسراری باتیں

۱۔ اگر مغص (مروڑ شکم) میں ہچکی' قے' اختلاط عقل پیدا ہو جائے تو مریض کے فوت ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

۲۔ اگر درد مغص ناف کے گرداگرد ہو اور جلاب دینے سے بھی زائل نہ ہو تو استقاء کا اندیشہ ہے۔

۳۔ اگر خونی اسہال کے مریض کو خوب بھوک لگتی ہو اور ہمراہ تیز بخار ہو تو اس کے جانبر ہونے کی امید کم ہی کی جا سکتی ہے۔

۴۔ جس بیمار کو خون کے دست آتے ہوں اور یکایک اس کو قے کا عارضہ پیدا ہو جائے تو یہ نیک علامت ہے۔ اس کو از خود فائدہ ہو جائے گا۔

۵۔ اگر پاخانہ کئی رنگ کا آئے تو سوزش جگر کی طرف توجہ دیں۔

پاخانہ روکے رکھنے کے خطرناک نتائج

بعض شخص کسی کام میں مشغول ہونے کی وجہ سے جبلی سستی اور کاہلی کی وجہ سے پاخانہ کو روکے بیٹھے رہتے ہیں جو کہ نہایت ہی بری عادت ہے اطبائے کرام نے اپنے سالہا سال کے تجربات سے لکھا ہے کہ ایسا شخص مندرجہ ذیل امراض میں سے کسی نہ کسی مرض میں مبتلا ہو

کردکھ اٹھاتا رہتا ہے۔

۱۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ اور بھوک بند ہو جاتی ہے۔ طبیعت گری رہتی ہے۔

۲۔ پیٹ میں سخت قسم کا درد از قسم سول پیدا ہو جاتا ہے۔

۳۔ مقعد میں اسی طرح کا درد ہونے لگتا ہے۔ گویا کوئی استرے سے گوشت کو کاٹ رہا ہے۔

۴۔ شدید قسم کی قبض پیدا ہو جاتی ہے جو کہ بمشکل علاج پذیر ہوتی ہے۔

۵۔ کھٹے ڈکار آتے ہیں اور غذا سے نفرت ہو جاتی ہے۔

۶۔ جسم ہر وقت جکڑا ہوا اور ٹوٹتا رہتا ہے۔

۷۔ مرض ایلاؤس پیدا ہو جاتا ہے جس میں پاخانہ منہ کے راستے خارج ہونے لگتا ہے۔

نعوذباللہ ایک ذرا سی سستی کی وجہ سے اپنے وجود کو ہلاکت کے اندر نہ دھکیلیں۔

اسہال و پیچش کو بند کرنے کے لئے اکسیری نسخے

ایک مرتبہ ہمارے علاقے میں پیچش وبا کے طور پر پھیل گئی صدہا کی تعداد میں لوگ پیچش کے پنجہ میں مبتلا تھے۔ نہ معلوم وہ کس بلا کی پیچش تھی جو مدت تک کسی حکیم یا وید کے قابو میں نہ آئی اچھی سے اچھی ادویات فیل ہو رہی تھیں چونکہ ہمارے ہاں اللہ کے فضل و کرم سے شفاخانہ جاری ہے جس کا گراں بہا بوجھ خادم دعاگو کے ناتواں کندھوں پر ہے اس لئے مریض اکثر آتے رہتے ہیں۔ آخر الامر ۲ ادویات مفید ثابت ہوئیں جن میں سے ایک نسخہ زحیر کاذب کے لئے اکسیری چیز ہے چونکہ وہ مفرد نسخہ ہے اس لئے اس کا بیان کنزالمفردات میں ہو چکا ہے۔ دوسرا نسخہ درجہ ذیل ہے۔ علاوہ ازیں ایک دو نسخہ جات ہمارے احباب کے درج ہیں۔

(۱۰۷) حبوب اکسیر پیچش جو کہ ردی سے ردی حالت میں۔ بفضلہ مفید ثابت ہوتی ہیں۔

ھوالشافی شنگرف رومی، سہاگہ، مصطگی رومی، افیون برابر وزن لے کر چھوہارہ کی گٹھلی دور کر کے اس میں تمام ادویات بھر کر اوپر دھاگہ لپیٹ دیں اور آرد گندم کے درمیان لپیٹ کر گرم راکھ میں دفن کر دیں یہاں تک کہ آرد گندم مذکور سرخ ہو جائے بعد ازاں نکال کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی سے دو گولی ہمراہ آب یا شربت وغیرہ دیں۔

فوائد پیچش کی اکسیری دوا ہے۔ پرانی سے پرانی پیچش بفضلہ دور ہو جاتی ہے۔

(۱۰۸) پیچش کی اعجاز گولیاں (از جناب حکیم حافظ فتح محمد خاں موضع روہتی) یہ نسخہ میرے سینہ کا خاص راز ہے جو کہ بفضلہٖ ۹۹ فیصدی کامیاب ہوتا ہے اور فوراً استعمال کرتے ہی آرام ہو جاتا ہے۔

ھُوالشّافی کتھ سفید: اتولہ' سرمہ سیاہ: اتولہ' افیون عمدہ خالص: ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری افیون کو عرق گلاب یا پانی میں تھوڑی دیر بھگو دیں اور کتھ سفید اور سرمہ سیاہ دونوں کو کھرل میں باریک کریں اور گولیاں بقدر نخود بنالیں اور خشک کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال علی الصبح نہار منہ ایک گولی باسی پانی سے ایک دوپہر اور ایک شام۔

فوائد بیمار پیچش کی وجہ سے خواہ کتنا ہی لاچار کیوں نہ ہو بفضلہٖ اس کے کھاتے ہی کہہ اٹھے گا کہ اب مجھ کو آرام ہے۔ اگر پہلے کسٹرائیل کا مسہل دیکر گولیاں دی جائیں تو کبھی خطا نہیں جاتی ہیں۔

نوٹ افیون حل کرنے کے لئے عرق گلاب یا پانی کی اتنی مقدار ہو جس سے گولیاں آسانی سے بن سکیں۔

(۱۰۹) اسہال و پیچش کی شرطیہ دوا سفوف برش کافوری یہ لاثانی دوا ہر قسم کے اسہال و پیچش کے بند کرنے کے علاوہ اور بھی بہت سی بیماریوں کے دور کرنے کے لئے اکسیر ہے۔

جب اسہال و پیچش کسی طرح بند ہونے میں نہ آتے ہوں تو بفضلہٖ اس کی ایک ہی خوراک سے مرض کا زور ٹوٹ کر مریض کی طبیعت روبہ اصلاح ہو جاتی ہے۔ ہم نے اپنے شفاخانہ میں بے شمار مریضوں پر تجربہ کیا ہے۔

ھُوالشّافی جدوار اعلیٰ: ڈیڑھ تولہ' کافور: ۶ ماشہ افیون خالص: ۲ تولہ' کھانڈ: ۳۲ تولہ۔

ترکیب تیاری سب کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر پتھر کے کونڈے میں ڈال کر کم از کم بارہ گھنٹہ کھرل کریں یہاں تک کہ بالکل غبار کی مانند ہو جائے۔

ترکیب استعمال ۲ رتی سے ۴ رتی' اور مجبوری کی حالت میں ایک ماشہ تک بھی دی جاسکتی ہے۔

چاولوں کے پانی یا سادہ پانی سے دیں۔

نوٹ: اس دوا کو متواتر ۳ دن سے زیادہ نہ دیں اگر ضرورت ہو تو تین یوم کے بعد دو دن وقفہ دے کر پھر ۳ دن دے سکتے ہیں نیز یہ دوا بچوں اور دودھ پلانے والی عورتوں کو نہ دیں۔ اگر دینی ناگزیر ہو تو بہت ہی قلیل مقدار میں دیں کیوں کہ اس میں افیون جزو اعظم ہے جو کہ بچوں کے لئے بہت تھوڑی مقدار میں بھی سم قاتل ہے۔ لہٰذا بجز حکیم حاذق کے بچوں کو نہ دے جائے۔ سخت تاکید ہے۔

سنگرہنی

کیفیت: اسباب و علامات وغیرہ کا ذکر کنز المجربات جلد اول میں بیان ہو چکا ہے۔ ذیل میں چند خاص خاص نسخے لکھے جاتے ہیں آزما کر فائدہ اٹھائیں۔

(۱۱۰) سنگرہنی کا بیش بہا تحفہ

(حکیم سید محمد حسین خان صاحب چک وساوہ گجرات) میں نے اس نسخہ کو آج تک متعدد مریضوں پر استعمال کیا ہے بفضلہٖ مفید ثابت ہوا ہے۔

ھوالشافی: سیماب مصفیٰ' گندھک آملہ سار' لودھ پٹھانی' ناگر موتھ' اندر جو شیریں' گل دھاوا' موچرس' بیلگری' ہر ایک ایک تولہ' افیون خالص ۳ تولہ' مرچ سیاہ ۳ تولہ' کشتہ سنکھ ۲ تولہ' کشتہ خرمہرہ (چھوٹی کوڑیاں ۲ تولہ)

ترکیب تیاری: پہلے سیماب اور گندھک کی کجلی بنائیں اور افیون کو ۱۵ تولہ پانی میں حل کر کے چھان لیں اور باقی ادویہ کو خوب باریک پیس کر ۲ تولہ پانی افیون میں ملا کر کھرل کریں۔ دوسرے روز پھر ۵ تولہ پانی میں کھرل کریں اسی طرح تیسرے روز کھرل کریں تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ رتی سے ۴ رتی تک گڑ میں لپیٹ کر دہی کے ہمراہ دیا کریں۔

غذا: چاول نمکین یا خشکہ ہمراہ دہی' بفضلہٖ تین ہی یوم کے اندر شفا ہونے لگے گی اور چند روز میں شرطیہ آرام ہو گا۔ یہ میرے شفا خانہ کا مایہ ناز نسخہ ہے۔

(۱۱۱) سنگرہنی کی آخری دوا

(حکیم محمد عبدالغنی صاحب قیصر خیر پور ضلع بہاول نگر) مرض سنگرہنی کے متعلق یہ انتہائی دوا ہے شاید اس سے بڑھ کر

کوئی نسخہ نہ ہو۔ صدہا مایوس العلاج مریضوں پر تجربہ کر کے مفید پائی ہے۔

ھوالشافی اندر جو: ۵ تولہ' مغز کدو' مصطگی' طباشیر سونف بریاں' کشتہ فولاد: ہر ایک تولہ تولہ' بھنگ سوختہ' گل دھاوا ہر ایک دو دو تولہ' پوست سماق۔ ۶ ماشہ' افیون مصفی: ۳ ماشہ' کچلہ مدبر ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال ایک ماشہ دوا روزانہ چھاچھ یا دہی کے ہمراہ دونوں وقت دیا کریں۔

غذا چاول اعلیٰ باسمتی ہمراہ دہی یا چھاچھ کے دونوں وقت' دیگر سب چیزوں سے پرہیز۔

فوائد سنگرہنی کی انتہائی دوا ہے۔ عالم مایوسی میں کامیابی کی جھلک دکھاتی ہے۔

(۱۱۲) ترکیب کشتہ فولاد برادہ فولاد ۵ تولہ کو رس جامن میں اس قدر کھرل کریں کہ دس تولہ جذب ہو جائے۔ پھر ایک کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں اور دوسری بار اسی قدر رس میں کھرل کر کے چھ سیر کی آگ دیں اور ہر بار آگ کے وزن میں ایک سیر کا اضافہ کرتے جائیں یہاں تک کہ بیسویں آگ پچیس سیر کی ہو جائے۔ بس کامل بیس آگ میں کامل الصفات ہمہ صفت موصوف کشتہ فولاد تیار ہے جو کہ سنگرہنی کی دوا میں پڑتا ہے۔

کسی دوسری ترکیب سے تیار شدہ ڈالنے کی صورت میں دوا کے مفید ہونے کی ذمہ داری نہیں لی جا سکتی۔ اطلاعاً عرض ہے گو یہ نسخہ محنت سے تیار ہوتا ہے لیکن چیز لاثانی بن جاتی ہے۔ لہٰذا ہر مطب میں موجود رکھنی چاہئے۔

قبض

نوٹ قبض کی کیفیت اور علامات و اسباب وغیرہ کا بیان کنزالمجربات جلد اول میں کیا جا چکا ہے۔ علاوہ ازیں دائمی و عارضی قبض کے عمدہ سے عمدہ نسخہ جات دیئے جا چکے ہیں۔ یہاں پر چند نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں۔

(۱۱۳) حبوب قبض کشا دنیا بھر میں ممتاز ادویات میں سے ایک۔ نہ قے نہ متلی نہ مروڑ بلا تکلیف قبض کو دور کرنے والی گولیاں۔

یہ لاجواب نسخہ میرے محترم دوست جناب حکیم بوکھارام صاحب کا عطیہ ہے جو کہ بہترین قبض کشا ادویات میں سے ایک شے ہے رات کو کھا کر سو رہو۔ صبح بلا تکلیف اجابت بافراغت ہو جائے گی۔ چونکہ ہم بخل سے سخت متنفر ہیں۔ اس لئے بلا کم و کاست نسخہ نذر ناظرین ہے۔

ھُوالشّافی سقمونیا ولایتی ۲ تولہ' تج' پپلی' مرچ سیاہ' ہر ایک تین تین ماشہ کھانڈ دو تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویہ کو پیس کر پانی کے ذریعہ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال اگولی رات کو سوتے وقت گرم دودھ کے ہمراہ۔

فوائد بلا تکلیف قبض دور کرتی ہے۔ نہایت ہی امیرانہ گولیاں ہیں۔ صاحب نسخہ کے ہاں سے یہ گولیاں بکثرت نکلتی ہیں۔ بلکہ دیوان صاحب کا بیان ہے کہ صاحب نسخہ کا ذریعہ روزگار ہی یہی گولیاں ہیں لوگ جوق در جوق آتے اور گولیاں خرید کر لے جاتے ہیں۔

(۱۱۴) دواخانہ سلیمانی کی مایہ ناز دوا

یہ وہ مشہور عالم دوا ہے جس کی شہرت کا ڈنکہ اطراف و اکناف میں بج چکا ہے نقال لوگوں نے اسی قسم کے نام رکھ کر بے شمار ایجادیں کر رکھی ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس کی ایجاد کا سہرا خادم دعاگو کے سر پر ہی ہے۔ اگر میں چاہتا تو بفضلہٖ اس نسخہ کو اخفاء میں رکھ کر اور لوگوں کی طرح اس سے کافی آمدنی کر لیتا لیکن میں نہیں چاہتا کہ اپنے اس راز سے ناظرین کو آگاہ نہ کروں۔ لیجئے نسخہ حاضر ہے۔

نسخہ کے اظہار سے پیشتر اس اشتہار کو ملاحظہ فرمائیں جو "دواخانہ سلیمانی" کی طرف سے نکل رہا ہے۔

قبض کشا سلیمانی کھانڈ

یہ ایک نہایت میٹھی اور مزیدار کھانڈ ہے جو کہ جڑی بوٹیوں کے خاص جواہر سے تیار کرائی جاتی ہے۔ اور ازالہ قبض کے لئے دنیا بھر کی انگریزی و دیسی ادویات میں اعلیٰ مانی گئی ہے جو اصحاب ایک بار استعمال کر لیتے ہیں پھر کسی اور دوا کا نام تک نہیں لیتے رات کے وقت ایک پیکٹ چھ ماشہ کا دودھ میں ڈال کر پی جاؤ اور تمام رات آرام کی نیند سوتے رہو۔ صبح اٹھتے ہی کھل کر اجابت ہو گی اور طبیعت بالکل صاف ہو جائے گی اور پھر لطف یہ کہ آدھ سیر دودھ بھی

اسی پیکٹ سے میٹھا ہو جائے گا اس کھانڈ کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ اس کو ڈاکٹر بھی اپنے ہسپتالوں میں برتنے لگے ہیں۔ گویا کہ خوب صورتی اور نفاست میں انگریزی ادویات میں شامل ہو کر فائدہ میں کہیں بڑھ گئی ہے۔

علاوہ ازیں سر درد' بواسیر' پیٹ درد' جوڑوں کا درد' کمر درد' پنڈلیوں کا درد' ہاتھ پاؤں ٹوٹتے رہنا تمام امراض کے لئے یہ کھانڈ نہایت مفید ہے کسی قسم کی گھبراہٹ وغیرہ نہیں کرتی نسخہ درج ذیل ہے۔

ھوالشافی روغن حب الملوک مدبر (جمالگوٹہ) ایک قطرہ' روغن بادام شیریں خانہ ساز ۲ قطرے روغن سونف خالص اقطرہ' سکرین ۲ چاول' چینی اتولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویہ کو چینی کے کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیسیں سب چیزیں باہم آمیختہ ہو جائیں تو رکھ چھوڑیں۔

ترکیب استعمال جس روز دوا استعمال کرانا مقصود ہو اس روز مریض کو شام کا کھانا ۵ بجے کے قریب کھلائیں اور دس بجے رات کے قریب عین سوتے وقت کھانڈ کی چھ ماشہ کی پوڑیہ آدھ سیر دودھ نیم گرم میں شامل کر کے پلائیں۔

فوائد صبح اٹھتے ہی ایک دو اجابتیں بافراغت ہو جائیں گی اور طبیعت میں چستی پیدا ہو گی۔

نوٹ اس دوا میں گو روغن حب الملوک پڑتا ہے لیکن چونکہ وہ کئی طریقوں سے مدبر ہو چکا ہے مثلاً پہلے مدبر کیا جاتا ہے پھر اس میں روغن بادام اور سونف اور کھانڈ شامل کی جاتی ہے۔ دودھ میں پلایا جاتا ہے جو کہ سب کے سب اس کے مصلحات ہیں اس لئے اس کی مضرت تقریباً رفع ہو جاتی ہے لیکن جن حضرات کو حب الملوک سے نفرت ہو وہ اس کو استعمال میں نہ لائیں۔

(۱۱۵) حب الملوک کو مدبر کرنے کی ترکیب

حب الملوک کو مدبر کرنے کی ترکیب عام کتابوں میں لکھی ہوئی ہوتی ہے۔ سب سے معتبر و عام یہی ہے کہ پہلے حب الملوک کے مغز نکال لیں اور پھر ان کو پوٹلی میں باندھ کر بھینس کے گوبر میں پانی ملا کر پکائیں تقریباً دو گھنٹہ کے بعد پکا کر دھولیں اور پتہ ہائے اندرونی کو نکال ڈالیں پھر دوبارہ ململ کے صاف کپڑے میں ڈھیلی سی پوٹلی باندھ کر دودھ میں لٹکا کر ۳ گھنٹہ پکائیں اور کھویا ہونے پر نکال کر صاف کر لیں' حب الملوک مدبر کرنے کی یہی

اعلیٰ ترکیب ہے۔ جس میں روغن بہ کمال و تمام باقی رہتا ہے۔

(۱۱۶) مغز حب الملوک و بادام روغن نکالنے کی ترکیب اول تو روغن بادام نکالنے کی مشین میں نکلوائیں جس میں ہر قسم کے مغزیات کا روغن با آسانی نکلوایا جا سکتا ہے۔ ورنہ کسی پتھر کے کونڈے میں نکالیں جس کی ترکیب یہ ہے کہ حسب ضرورت مغز رگڑیں جب خوب باریک ہو جائیں تو قدرے کھانڈ یا مویز منقیٰ کے چند دانے ملا کر پھر پیسیں اور پھر گرم پانی کے چھینٹے دے کر خوب زور سے پیسیں روغن علیحدہ ہو جائے گا گو یہ ترکیب بالکل معمولی ہے لیکن تاہم ایک بار دیکھ لینے کی محتاج ہے کیوں کہ بعض اوقات پانی کے چھینٹے کی کمی بیشی سے روغن برآمد ہونے میں خرابی لاحق ہو جاتی ہے۔

(۱۱۷) وئید دھجارام آنجہانی کے امرت اوشد ہالیہ کی لاثانی دوا بھیدنی یہ قبض کشا گولیاں ہیں جو کہ امرت اوشد ہالیہ پٹیالہ سے بکثرت نکلتی رہی ہیں۔ چونکہ نہایت سستے داموں میں بن سکتی ہیں اس لئے عام لوگ بڑی خوشی سے خریدتے ہیں اس کا نسخہ ملاحظہ ہو۔

ھُوَالشَّافِی پوست ہلیلہ زرد آدھ سیر لے کر خوب باریک پیسیں اور اس میں حب الملوک مدبر ایک تولہ ملا کر خوب کھرل کریں اور پھر ہاون دستہ میں ڈال کر بید انجیر کا تھوڑا تھوڑا تیل (کیسٹرائیل) ملاتے اور کوٹتے جائیں جب موم کی طرح ہو کر گولہ سا بن جائے تو چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی سے تین گولی رات کو سوتے وقت گرم دودھ کے ہمراہ۔

فوائد عمدہ قبض کشا ہے۔

امیر طبع حضرات کے لئے لاجواب چیز' جریان' قبض' پیچش کے لئے

(۱۱۸) شربت قبض کشا قبض کشا سفوف' معاجین' حبوب کے نسخہ جات تو دنیائے طب میں بے شمار ہیں لیکن شربت کی شکل میں قبض کشا ادویات کم ملتی ہیں لہٰذا ذیل میں ایک شربت کا نسخہ پیش کیا جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی گل بنفشہ عمدہ پانچ تولہ' گل سرخ پانچ تولہ' سنا مکی ایک تولہ۔ تمام ادویات کو اڑھائی سیر پانی میں جوش دیں جب چوتھائی حصہ پانی باقی رہے تو اس کو مل چھان لیں اور اس میں ایک

سیر ترنجبین خراسانی ملا کر شربت کے قوام پر اتار دیں اور سرد ہونے پر بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال ایک تولہ سے تین تولہ تک شربت پانی ملا کر پلائیں۔

فوائد قبض کشا اور دافع جریان ہے خصوصاً جریان کے ان مریضوں کے لئے جو صفراوی مزاج کے ہوں بے حد مفید ہے۔

(۱۱۹) قوت ارادی سے قبض کا زالہ کرنے کی ایک مجرب المجرب ترکیب

علی الصبح بیدار ہوتے ہی بستر پر بیٹھے بیٹھے پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دماغ کو تمام خیالات سے خالی کر کے صرف اس خیال پر زور دیں کہ پاخانہ بڑے زور سے آرہا ہے اور اس قدر شدت سے آرہا ہے کہ اگر کچھ دیر قضائے حاجت کے لئے نہ گیا تو شاید بس...... اسی خیال کو بار بار دہراتے رہیں اور قبض کا خیال دل سے محو کر دیں بلکہ یہ یقین کر لیں کہ مجھے اب قبض کی شکایت بالکل ہی نہیں رہی بفضلہٖ تعالیٰ چند یوم کے عمل سے عارضہ قبض بالکل دور ہو جائے گا۔

مسہل یعنی جلاب کا بیان

جلاب کب دیا جائے؟ اور کس موقع پر دینا جائز نہیں ان باتوں کا ذکر جلد اول میں کیا جا چکا ہے یہاں جلاب کے دو تین عمدہ نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱۲۰) مسہل جمیع امراض

جس کو سنیاسی لوگ طلسمی مسہل کہتے ہیں۔

ھوالشافی سم الفار، دار چکنہ، رس کپور، نوشادر تولہ تولہ۔

ترکیب تیاری شیر زقوم میں تین گھنٹہ برابر کھرل کرنے کے بعد، روغن حب الملوک میں کھرل کر کے جوہر اڑائیں بس تیار ہے شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال خس کے برابر بالائی یا مکھن میں رکھ کر دیں یا اجوائن میں ڈال کر کھلائیں۔

غذا نان گندم اور بس۔

فوائد آتشک پھوڑا پھنسی وغیرہ امراض کے لئے عمدہ مسہل ہے۔ (شاہی بیاض)

(۱۲۱) نازک طبع لوگوں کے لئے بے نظیر مسہل

بہت سے نازک طبع لوگ جمالگوٹہ وغیرہ کے مسہلوں سے بہت گھبراتے ہیں ان لوگوں کے لئے یہ جلاب ایک بے بہا نعمت ہے کیونکہ اس سے قے اور مروڑ نہیں آتے۔

ھوالشافی گل سرخ عمدہ سات تولہ' دو سیر پانی میں رات کے وقت بھگو دیں اور صبح آگ پر چڑھائیں جوش دے کر جب چوتھا حصہ پانی باقی رہے تو مل چھان لیں اور اس میں سات تولہ مصری اور سات تولہ چاول عمدہ گھی وغیرہ ڈال کر بطریق معروف پلاؤ تیار کریں اور مریض کو کھلائیں اس سے بلا کسی تکلیف کے مریض کو جلاب ہوں گے یہ آتشک کے مریض کو خاص طور پر مفید ہے۔

(۱۲۲) نہایت امیرانہ جلاب سویٹ سالٹ

یہ جلاب نہایت امیرانہ اور اعلیٰ ہے جس سے بلا تکلیف کے جلاب آ جاتے ہیں نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو نسخہ ۱۰۵۔

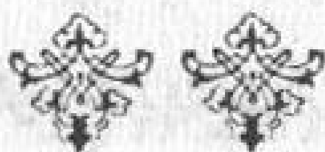
(۱۲۳) ماء الحلو

میٹھا جلاب جو کہ نہایت عمدہ مسہل ہے یہ جلاب انجمن خادم الحکمت والوں کا خاص ایجاد کردہ ہے جو کہ اپنے مریضوں پر اکثر استعمال کراتے رہتے ہیں۔

ھوالشافی میگنشیا سلفاس پندرہ تولہ' سوڈیم سلفاس دس تولہ' ابلا ہوا پانی ایک بوتل۔

ترکیب تیاری سب کو باہم ملا کر اس میں چار ماشہ کلوروفارم اور قدرے سرخ رنگ ولایتی ملا دیں۔

ترکیب استعمال دس تولہ' بچوں کو عمر کے لحاظ سے کم دیں۔



باب:۹

مقعد ' گردہ اور مثانہ کی بیماریاں

گردہ اور مثانہ کی بے شمار امراض ہیں جن میں سے چند بیماریوں کا ذیل میں ذکر کیا جاتا ہے جو کہ عام طور پر دیکھنے میں آتی ہیں لیکن اس سے قبل چند حکیمانہ نکات بیان کئے جاتے ہیں۔ جو کہ ہر شخص کو بالعموم اور حکیم کو بالخصوص یاد رکھنے چاہئیں۔

حکمائے نامدار کی انمول باتیں!

۱۔ اگر مریض ذیابیطس کے بدن کے کسی حصہ پر قرحہ بن جائے تو وہ کسی طور سے مندمل نہ ہو گا۔

۲۔ صاحب ذیابیطس اکثر ضعف جگر اور تپ دق کے پنجہ میں گرفتار ہو کر جاں بحق تسلیم ہوا کرتا ہے۔

۳۔ اگر پیشاب بادل کی طرح کا اور بدن میں اضطرار سا رہے تو اس سے گردہ کی بیماری کی طوالت اور لمبائی معلوم کرنی چاہئے۔

۴۔ اگر پیشاب میں رقیق خون اور پیشاب قطرہ قطرہ آئے یا پیڑوں اور سیون کے پاس درد ہو تو قرب مثانہ کی بیماریوں پر دال ہے۔

۵۔ پیشاب کے اوپر خفیف جھاگ آنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ مرض گردہ میں ہے۔

۶۔ دہنہ فرنگ کا انگوٹھی میں نصب کرنا اور مریض درد گردہ کو پہنائے رکھنا درد گردہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

۷۔ جو چیز جگر کو تقویت دیتی ہے وہی گردوں کو تقویت دیتی ہے۔

دردگردہ

کیفیت' اسباب علامات وغیرہ کا مستقل بیان کنزالمجربات جلد اول میں پیش کیا جاچکا ہے۔ نیز ایک ایسا نسخہ بھی پیش کیا جاچکا ہے جس سے بفضلہ گھڑی پاس رکھ کر ۴۵ منٹ میں دردگردہ بند ہو جاتا ہے ذیل میں ایک اور نسخہ درج کیا جارہا ہے۔

(۱۲۴) دردگردہ کی تیربہدف دوا

جناب حکیم نور مصطفیٰ صاحب خوشاب بہت سے لوگ جو کہ اس مرض میں مبتلا ہیں وہ بے چارے میری دوا پر اس قدر اعتماد رکھتے ہیں کہ اس کو ہر وقت اپنی پاکٹ میں رکھتے ہیں یہ دوا بفضلہ تعالیٰ نہایت ہی اکسیرالاثر اور اعلیٰ چیز ہے۔

ھوالشافی ریوند خطائی' نوشادر' مصبر' سہاگہ' ہم وزن ملا کر کوفتہ بیختہ کر کے قدرے شکر ملا کر رکھیں اور بوقت ضرورت ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں اگر پہلی مرتبہ آرام نہ ہو تو آدھ گھنٹہ کے بعد دوبارہ پھر دے دیں۔ بفضلہ تعالیٰ ضرور شفا ہو گی۔

ذیابیطس

طبی نام: ذیابیطس   مشہور نام: پیشاب میں شکر آنا

ویدک نام: پرمیسہ   ڈاکٹری نام: ڈایا بیٹس۔ Diabetes

یہ بیماری بدعام ہوتی جارہی ہے جہاں تک غور کیا جاتا ہے دماغی کام کرنے والے حضرات زیادہ مبتلا نظر آتے ہیں کیونکہ گردوں کا تعلق نظام عصبی سے بہت گہرا ہوتا ہے۔

اسباب: محنت اور مشقت کی کمی اور دماغی محنت کی زیادتی' گرم چیزوں کا زیادہ استعمال ان وجوہات کی بنا پر گردوں کی حرارت بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے گردے بار بار پانی کھینچتے ہیں اور کمزوری کی وجہ سے بلا ہضم کئے چھوڑ دیتے ہیں۔

علامات: گردوں کی جگہ پر بعض اوقات سوزش و جلن معلوم ہوتی ہے' پیاس بڑی شدت سے لگتی ہے اور پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی رہتی ہے نیز پیشاب کی مقدار بھی زیادہ ہوتی ہے' دن بدن بھوک بند اور بدن کمزور ہوتا جاتا ہے کچھ عرصہ کے بعد گردوں کی چربی تحلیل ہو

کر پیشاب کے ہمراہ خارج ہونے لگتی ہے۔

(۱۲۵) تریاق ذیابیطس (از حکیم محمد عبدالغنی قیصر خیرپور ضلع بہاولنگر) **ھُوَالشَّافِی** شنگرف ایک تولہ، قشر بیضہ مرغ دیسی آٹھ عدد دونوں کو باریک کرلیں اور کھرل میں ڈال کر قدرے آب کریلا ڈال کر کھرل کرتے جائیں حتی کہ دس تولہ جذب ہو جائے پھر سکورہ گلی میں بند کر کے آٹھ سیر اپلوں کی آگ دیں علیٰ ہذا القیاس تین مرتبہ کریں پھر کشتہ مذکور، اقاقیا، طباشیر، مغز خستہ جامن، مونگ پھلی، مغز چلغوزہ ہر ایک تولہ تولہ سنگدانہ مرغ پانچ عدد، افیون کشتہ فولاد از رس جامن ہر ایک چھ چھ ماشہ کشتہ مرجان تیار شدہ از گڑمار بوٹی ایک تولہ۔

ترکیب تیاری سب کا سفوف کرلیں اور پھر جامن کے رس میں متواتر چار پہر کھرل کریں اور محفوظ رکھیں۔

فوائد ذیابیطس کی لاثانی دوا ہے اور صدہا سال سے زیر تجربہ چلی آرہی ہے معمولات خاندانی سے ہے مگر گڑمار اور کشتہ مرجان میری طرف سے خاص اضافہ ہے بفضلہٖ آج تک کبھی عدم کامیابی نہیں ہوئی زیادہ تعریف فضول ہے۔

نوٹ ! اصل نسخہ میں برانڈی میں کھرل کرنا ہے لیکن حرام چیز میں شفا نہیں ہے۔ میں اس کی بجائے آب کریلا میں کھرل کرتا ہوں۔

(۱۲۶) ذیابیطس کا اکسیری نسخہ **ھُوَالشَّافِی** برادہ فولاد حسب ضرورت لے کر اس کو کپڑے میں ڈھیلی سی پوٹلی باندھ لیں اور پھر مٹی کے مٹکا میں کیکر کی چھال چار سیر کتر کر ڈالیں اور اوپر سے گھڑے کو پانی سے پر کردیں پچاس روز کے بعد نکالیں کشتہ ہو جائے گا لیکن یہ خیال رہے کہ پانی جس قدر کم ہو جایا کرے اور ڈال کر پر کر دیا کریں۔

ترکیب استعمال چار رتی سے ایک ماشہ تک استعمال کرایا کریں۔

فوائد جو مریض دن میں تیس سیر پانی پی لیتا ہو اس کی دو تین خوراک سے ہی بفضلہٖ تندرست ہو جائے گا غضب کا نسخہ ہے علاوہ ازیں حرکت قلب کو بے حد مفید ہے نیز جریان کے لئے مانند تریاق ہے۔

پرہیز میٹھی و گرم اشیاء سے نیز دماغی محنت' دھوپ میں چلنے پھرنے سے بادی اشیاء آلو' اروی' گوبھی۔ چاول سے۔

غذا کدو' خرفہ' مونگ' ارہر کی دال' چپاتی' گندم' انار' لوکاٹ' جامن۔ (حکیم حافظ حبیب اللہ مصنف اسرار الطب)

گردہ اور مثانہ کی پتھری و ریت

کیفیت مرض: گردہ مثانہ کے اندر ریت یا پتھری کا پیدا ہو جانا نہایت تکلیف دہ اور مہلک بیماری ہے جب پتھری مثانہ کے اندر چبھتی ہے تو مریض مارے درد کے لوٹ پوٹ ہو جاتا ہے۔

اسباب: جب غلیظ اور مرطوب غذاؤں کے زیادہ استعمال سے لیس دار رطوبتیں جن کے اندر مٹیالے اجزاء کا غلبہ ہوتا ہے گردہ یا مثانہ کے اندر اکٹھی ہو کر پڑی رہتی ہیں تو جسم کی حرارت لطیف اجزاء کو ان سے اڑا دیتی ہے اور مٹیالے اجزاء باقی رہ جاتے ہیں جو کہ پتھری کا باعث بنتے ہیں۔

علامات: ابتداء میں پتھری مونگ یا چنے کے برابر ہوتی ہے لیکن جب گردے سے نکل کر مثانہ کے اندر آجائے تو اس پر پیشاب کے تہ بہ تہہ رسوب جم کر اس کو ایک بڑی پتھری بنا دیتے ہیں۔

پتھری گردہ میں ہے یا مثانہ میں؟

مذکورہ بالا تحریر سے یہ بات تو ثابت ہو گئی کہ پتھری کا مقام گردے اور مثانہ ہیں۔ لیکن یہ معلوم کرنے کے لئے کہ پتھری گردہ میں ہے یا مثانہ میں ابھی اور کچھ لکھنے کی ضرورت ہے چنانچہ ذیل میں جدا جدا علامات بیان کی جاتی ہیں تاکہ معالج کو پہچاننے میں دقت نہ رہے معالج کا اولین کام تشخیص ہے اور شفا کسی کے بس کی بات نہیں شفا شافی حقیقی کے بس میں ہے جسے چاہے شفا دے یا مرض کو بڑھا دے۔

گردہ میں پیدا ہونے والی پتھری یا ریگ کی علامات

اگر ریت یا پتھری گردہ میں ہو تو ایسے مریض کے کمر میں دھیما دھیما درد رہتا ہے جس کی ٹیسیں خصیتین' ران اور بعض اوقات حشفہ (سیپاری) تک جاتی ہیں ذرا سے بھاگنے یا سواری

کرنے سے درد میں شدت ہو جاتی ہے پیشاب بار بار خون ملا ہوا آتا ہے یا پیشاب کے بعد قدرے خون آتا ہے قبض کی حالت میں مریض کو قے بھی آنے لگتی ہے جب ہر دو گردوں میں بڑی بڑی پتھریاں پیدا ہو جائیں تو گردے پیشاب کو رفع کرنے سے لاچار ہو جاتے ہیں اس لئے مریض پیشاب بند ہو کر رحلت کر جاتا ہے۔

مثانہ میں پتھری یا ریگ پیدا ہونے کی علامات

اگر پتھری مثانہ میں ہو تو مقام پیڑو اور سیون کے آس پاس سخت درد اور خارش سی ہوتی رہتی ہے پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی رہتی ہے لیکن پیشاب سخت تکلیف سے آتا ہے بعض اوقات پیشاب کرتے ہوئے بلا ارادہ پاخانہ بھی خطا ہو جاتا ہے پیشاب کر چکنے کے بعد بھی مریض کو ایسا محسوس ہو جاتا ہے کہ گویا ابھی پیشاب کی حاجت باقی ہے۔

پیشاب کا قوام: پیشاب کا قوام اکثر غلیظ یعنی گاڑھا ہوتا ہے کام کرنے اور چلنے پھرنے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

تشخیص کی بہترین تدبیر

مریض کو شام کے وقت کسی چینی یا کانچ کے برتن میں پیشاب کرائیں اور برتن کو ڈھک کر رکھیں اور صبح دیکھیں تو ریت یا ورد کس رنگ کا ہے اگر سرخ رنگ کے اجزاء نظر آئیں تو مرض گردہ میں خیال فرمائیں اور سفید ہونے کی صورت میں مرض مثانہ میں سمجھیں (واللہ اعلم)

(۱۲۷) بیش بہا تدبیر اگر مثانہ میں پتھری رک جائے اور اس وجہ سے بیمار تکلیف میں ہو تو مریض کو چاہئے کہ پشت پر پلٹ کر دونوں پاؤں اٹھائے اور پیڑو کی ہڈی پر گرم پانی ڈالے اور نیچے سے اوپر کو ملے اس تدبیر سے بفضلہٖ پیشاب کھل کر ہو جاتا ہے۔

پتھری کا علاج

ڈاکٹری میں بجز اپریشن کے پتھری کا کوئی علاج نہیں البتہ اطبائے یونان پتھری کو چند ادویات کے ذریعہ ریت کی طرح بنا کر براہ پیشاب خارج کر دیتے ہیں۔ چنانچہ چند نسخہ جات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

(۱۲۸) شورہ قائم النار جو درد گردہ و ریگ گردہ کے لئے اکسیر اعظم ہے۔

ھوالشافی قلمی شورہ ایک پاؤ کو کسی بڑی آہنی کڑچھی میں رکھ کر دہکتے ہوئے کوئلوں کی آگ پر رکھیں جب شورہ گداز ہو جائے تو بھلاوہ ایک عدد سالم ڈال کر شورہ کو پختہ کرلیں یہاں تک کہ یکے بعد دیگرے چھ عدد بھلاوے جل جائیں شورہ قائم ہو گا۔

ترکیب استعمال پہلے رتی بھر افیون کھلا کر ایک ماشہ شورہ پانی میں گھول کر پلائیں اور گرم پانی میں بٹھائیں بفضلہٖ چند یوم میں شفا ہو گی۔ (بیاض شاہی)

(۱۲۹) پتھری توڑ (سنگ گردہ و مثانہ کو ریزہ ریزہ کر کے نکالنے والی اکسیری دوا) آل انڈیا ایورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے اجلاس کے موقع پر جناب حکیم فضل احمد صاحب بدایونی نے بڑے طمطراق سے پیش کیا تھا بلکہ آپ نے اس دوا کے ذریعہ سے نکالی ہوئی تین صد پتھریاں ہمراہ لا کر حکیموں کے بھرے مجمع میں دکھائی تھیں آپ فرماتے تھے کہ پتھری خواہ مرغی کے انڈے کے برابر ہی کیوں نہ ہو اس سے خود بخود ٹوٹ کر نکل جاتی ہے۔

ھوالشافی سنگ یہود پانچ تولہ' شورہ قلمی دس تولہ' آب مولی تین سیر۔

ترکیب تیاری اول ایک مٹی کے کوزہ میں پانچ تولہ شورہ اور اس کے اوپر سنگ یہود اور پھر شورہ دے کر اوپر سے نصف سیر مولی کا پانی ڈال کر پانچ سیر اپلوں کی آنچ دیں اور سرد ہونے پر بدستور آگ دیں۔ علیٰ ہذالقیاس پوری چھ آگ دیں۔

ترکیب استعمال دوا مذکور ایک رتی' جو کھار ایک رتی' مولی کھار ایک رتی' سب کو ملا کر شربت بزوری کے ہمراہ دن میں تین مرتبہ روزانہ دیا کریں۔

فوائد گردہ و مثانہ کی پتھری و ریگ مثانہ کو با آسانی نکال دینا اس کا خاص کام و کرشمہ ہے۔

نوٹ جو کھار' مولی کا نمک نکالنے کی ترکیب عام ہے جیسا کہ پہلے رفیق دماغ کے تحت ترپھلہ کا جوہر بنانے میں لکھی گئی ہے اسی طرح اس طریقہ سے بنالیں اور کام میں لائیں۔

(۱۳۰) جوشاندہ پتھری توڑ یہ نسخہ بھی آل انڈیا آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے سالانہ اجلاس میں کسی صاحب نے پیش کیا تھا جو کہ آزمانے

پر نہایت ہی اکسیر الاثر ثابت ہوا۔

ھُوَالشَّافِی حب القلت (کلتھی کے بیج) نو ماشہ ' نمک سیندھا تین ماشہ ' سرپھوکہ پونے دو ماشہ ' نیم کوب کر کے تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی جل جائے تو چھان کر مریض کو اسی طرح دن میں تین مرتبہ پلائیں اور مریض کو ہدایت کر دیں کہ وہ پیشاب کسی برتن میں کرتا رہے دوسرے روز پتھری ریزہ ریزہ ہو کر پیشاب کے نیچے بیٹھی ہوئی نظر آئے گی اسی طرح چار پانچ روز تک دوا کا استعمال کریں۔ انشاء اللہ تمام پتھری ریزہ ریزہ ہو کر خارج ہو جائے گی مجرب المجرب ہے۔

(۱۳۱) کشتہ حجرالیہود دوبارہ پتھری پیدا ہونے کا سدباب۔ اگر مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کر کے حجرالیہود استعمال کرایا جائے انشاء اللہ پھر دوبارہ پتھری پیدا ہونے کا احتمال اٹھ جاتا ہے لہذا چاہئے کہ پہلے مریض کی پتھری "پتھری توڑ" دوا سے خارج کر کے مندرجہ ذیل کشتہ کو مسلسل تین ماہ تک استعمال کرائیں بہت مفید ہے۔

ھُوَالشَّافِی حجرالیہود (پتھر بیرا) حسب ضرورت لے کر عمدہ کھرل میں ڈالیں اور متواتر آٹھ یا دس گھنٹہ آب گھیکوار میں کھرل کر کے کوزہ گلی میں میں گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔

مقدارِ خوراک ایک رتی بوقت صبح۔

پتھری پیدا کرنے والی اشیاء: ۱۔ بعض شخصوں کو نرم ہڈیاں اور کچے چاول ' چھالیہ وغیرہ چبانے کی عادت ہوتی ہے۔

۲۔ اکثر عورتوں کو چکنی مٹی ' ملتانی مٹی ' کوئلہ وغیرہ کھانے کی بڑی عادت ہو جاتی ہے ایسے شخصوں کو سمجھا دینا چاہئے کہ ان چیزوں سے مثانہ میں یا گردوں میں پتھری پیدا ہو جایا کرتی ہے لہذا ان سے باز آجانا چاہئے۔

پرہیز آلو ' اروی ' گوبھی ' ارد کی دال ' باجرہ کی روٹی ' بینگن ' مسور کی دال ' چاول وغیرہ سے۔

غذا مونگ یا ارہر کی دال ' مولی کی سبزی ' دیسی گندم کی چپاتی ' بکری کا شوربہ ' تربوز وغیرہ۔

سوزاک

کیفیت و اسباب' علامات وغیرہ کا دلچسپ و حیرت انگیز بیان کنزالمجربات جلد اول میں لکھا جا چکا ہے لہٰذا قارئین کی توجہ اس طرف مبذول کرتے ہوئے ذیل میں سوزاک کے چند اعلیٰ اور بیش بہا نسخہ جات پیش کرتے ہیں۔

(۱۳۲) نئے و پرانے سوزاک کی اکسیری دوا

(از جناب حکیم شیر محمد صاحب کوٹلی شریف سچاں ضلع سیالکوٹ) **ھوالشافی**

سرمہ سفید چار تولہ' سنگ جراحت دودھیا جس کو دودھ پتھری بھی کہتے ہیں چار تولہ' ہر دو کو علیحدہ علیحدہ خوب ہی باریک پیس لیں تاکہ سرمہ کی مانند ہو جائے پھر دونوں ادویات کو عمدہ کھرل میں ڈال کر گائے کی دہی کا پنیر شامل کر کے خوب خشک ہونے پر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال تین ماشہ دوا بوقت صبح و شام ہمراہ آدھ سیر خام دودھ بکری کے ساتھ۔

غذا محض دودھ چاول اور سب اشیاء سے پرہیز انشاء اللہ صحت تو تین ہی دن میں ہو جائے گی لیکن سات روز ضرور کھلائیں۔

(۱۳۳) روغن اکسیر سوزاک (سوزاک کا جید الاثر نسخہ

(از ڈاکٹر ولی الدین محمد صاحب..... تارا کوٹ ضلع کٹک) اس روغن کے چند روزہ استعمال سے نیا و پرانا سوزاک بفضلہٖ جڑ سے دور ہو جاتا ہے اور پھر کبھی دوبارہ عود نہیں کرتا' درد جلن سے تو اس کے استعمال کراتے ہی فائدہ ہو جاتا ہے اور رفتہ رفتہ کچھ دن بلاناغہ استعمال کرانے سے پیپ وغیرہ کا آنا بالکل بند ہو جاتا ہے اور حقیقت میں سوزاک کا قلع قمع کرنے کے لئے اس سے بہتر کوئی دوسری دوا ہرگز نہیں ہو سکتی نسخہ مذکورہ یہ ہے کہ۔

ھوالشافی برادہ صندل سفید چار تولہ' کافور دیسی' دانہ الائچی خورد' کتھ سفید' کباب چینی' رال سفید' دم الاخوین' پکھان بید' پھٹکڑی سفید ہر ایک دس دس تولہ' قلمی شورہ ڈھائی تولہ' سلاجیت اصلی سوا تولہ۔

ترکیب تیاری ان سب کو باریک کوٹ چھان لیں اور اڑھائی سیر گندے بہروزے میں آمیز کر

کے آتشی شیشی میں بھر کر بطریق پتال جنتر روغن کشید کریں اور شیشی سے بیس تولہ روغن لے کر اس میں روغن بلسان پانچ تولہ شامل کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال اس روغن میں سے دس سے پندرہ بوند صبح' دوپہر' شام تینوں وقت مصری یا کھانڈ تین ماشہ میں ملا کر تازہ پانی سے کھلایا کریں اس دوا کے دوران استعمال میں مرچ سرخ' گڑ' تیل گوشت وغیرہ سے پرہیز کریں اور دودھ پلاتے رہیں بہت عمدہ ہے۔

نوٹ آتشی شیشی بہت بڑی لیں جس میں ادویات پوری طرح سما سکیں اور کچھ حصہ خالی بھی رہے اگر اتنی بڑی شیشی نہ مل سکے تو ادویات کا چوتھا حصہ لیں اور تیار کر لیں۔

(۱۳۴) بکس آرام جان (نئے اور پرانے سوزاک کی جڑ کاٹنے والی دوا)

اس بکس کی دو ادویات خوراکی و پچکاری کی دوا سے بفضلہ ہر قسم کا سوزاک کا مریض خواہ وہ بیس سالہ کیوں نہ ہو بہت تھوڑی مدت میں شفایاب ہو جاتا ہے۔

سوزاک و قرحہ کی اگرچہ آج تک بیسیوں ادویات عمدہ سے عمدہ ایجاد ہو چکی ہیں لیکن یہ سب سے عمدہ ہے۔

ھوالشافی رسکپور ایک تولہ' مشک کافور دو تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے رس کپور کو خوب اچھی طرح کھرل کریں پھر کافور ملا کر پیسیں یہاں تک کہ یک جان ہو جائیں پھر اس کو مٹی کے کورے پیالے میں ڈال کر دوسرا پیالہ اوندھا مار دیں۔ اور ان کے لب باہم مٹی سے ملا دیں۔ اور خشک ہونے پر چولھے پر رکھیں اور نیچے پتلی پتلی دو بیری کی لکڑیوں کی آگ جلا دیں۔ تقریباً گھنٹہ بھر میں جو ہر اڑ کر اوپر کے پیالہ میں لگ جائیں گے ان کو بااحتیاط اتار کر اور پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال دو چاول سے چار چاول تک مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں البتہ یہ احتیاط رکھی جائے کہ وہ زبان پر نہ لگنے پائے۔

فوائد پرانے سے پرانے سوزاک کو دور کرنے کے لئے مجرب المجرب دوا ہے۔

نوٹ بعض اوقات آگ کی کمی سے محض کافور کا جوہر اڑ کر رس کپور نیچے ہی پڑا رہتا ہے

ایسی صورت میں چاہئے کہ جوہر رس کپور کے ہمراہ دوبارہ کھرل کر کے جوہر اڑائیں نیز جوہر میں جو پارہ نظر آئے اس کو علیحدہ کر لیں اور محض خاص جوہر کو استعمال کریں۔ لکڑیاں انگشت کے برابر موٹی لینی چاہئیں۔

(۱۳۵) پچکاری کی لاثانی دوا

پھٹکڑی سفید' رسوت مصفیٰ' مردار سنگ کتھ سفید' سرمہ سیاہ' ہر ایک پانچ تولہ' توتیا سات ماشہ رس کپور سات ماشہ' پانی دس چھٹانک۔

ترکیب تیاری: پہلے تمام ادویات کو اس قدر کھرل کریں کہ انگلی میں مکھن کی مانند' نرم محسوس ہوں پھر پانی کو کانچ کی بڑی بوتل میں ڈال کر ادویات میں شامل کر کے خوب اچھی طرح ملائیں۔

ترکیب استعمال: بوقت استعمال بوتل کو خوب اچھی طرح ہلا لیں اور اس میں سے چار ماشہ دوا لے کر کانچ یا چینی کے برتن میں ڈالیں اور نو عدد پچکاری خالص پانی کی شامل کر لیں اور خوب ہلائیں اور اس میں سے تین عدد پچکاری صبح' دوپہر' شام کو دیں۔ بفضلہ بہت تھوڑے عرصہ میں مرض سوزاک بیخ و بن سے اکھڑ جائے گا۔

(۱۳۶) کشتہ طوطیا کافوری (پرانے سوزاک کی بے مثل دوا)

حکیم مولوی غلام محمد صاحب کے مطب میں ایک ایسا مریض آیا جو کہ اٹھارہ سال سے مرض سوزاک کے پنجہ میں پھنسا ہوا تھا۔ اور بے شمار حکیموں کا تختہ مشق بنتا ہوا بدظن ہو گیا تھا حکیم صاحب نے مبلغ دس روپے وصول کر کے مندرجہ ذیل دوا کی اکیس خوراک کھانے کو دیں خدا کی قدرت کے قربان جائیے کہ وہ مریض جو اٹھارہ سال عالم مایوسی میں چکر لگا رہا تھا تیسرے روز ہی آکر کہنے لگا کہ مجھے بہت آرام ہے چنانچہ سات خوراک میں ہی شفا ہو گئی خود شفایاب ہونے کے بعد باقی چودہ خوراک دو مریضوں کو دے کر اپنے روپے وصول کر لئے اور بفضلہ وہ بھی صحت یاب ہو گئے۔ یہ ۱۹۳۲ء کا واقعہ ہے۔

ھوالشافی: نیلا تھوتھا کی ڈلی ایک تولہ' کافور دو تولہ' ایک کوزہ میں کافور کے درمیان بند و گل حکمت کر کے چار پانچ اپلوں کی اس وقت آگ دیں جب اپلوں سے دھواں اور شعلہ نکل کر سرخ انگارے ہو جائیں نیز اس بات کی سخت احتیاط کی جائے کہ نیلا تھوتھا کی ڈلی کافور کے درمیان رہے اگر رکھتے ہوئے بے احتیاطی سے کام لیا گیا تو طوطیا کافور سے علیحدہ ہو کر اڑ جائے

گا سرد ہونے پر نکال کر باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال صرف دو چاول سے چار چاول' حد ایک رتی تک مکھن یا بالائی میں دیں۔

فوائد قرحہ سوزاک کی اکسیر الاثر دوا ہے۔

(۱۳۷) نمازی شخصوں کے لئے بے نظیر تحفہ

بعض نمازی حضرات اس بات کے شاکی نظر آیا کرتے ہیں کہ انہیں پیشاب سے فارغ ہونے کے پندرہ بیس منٹ کے بعد پیشاب کا قطرہ آجاتا ہے جس سے کپڑا اور بدن ناپاک ہونے کا اندیشہ رہتا ہے اس مرض کے لئے نسخہ عرض کرتا ہوں جو کہ غالباً قبل ازیں کسی کتاب میں موجود نہ ہو گا۔

ھوالشافی اجوائن خراسانی' پرانا کھوپا (ناریل)' مالکنگنی' بلاور' کچلہ ہر ایک دس تولہ جائفل' جلوتری' لونگ' کستوری' زعفران' ہر ایک دو ماشہ' دانہ الائچی خورد ایک تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو پیس کر آتشی شیشی میں ڈال کر روغن کشید کر لیں۔

ترکیب استعمال ایک قطرہ نہار منہ بتاشہ میں رکھ دیا کریں۔ نہ صرف یہ کہ پیشاب کے قطرہ آنے کو روکتا ہے بلکہ دافع جریان و مقوی باہ بھی اعلیٰ درجے کا ہے' نیز مقوی اعصاب بھی ہے۔

بواسیر

بواسیر کی تشریح' کیفیت' اسباب' علامات وغیرہ کا بیان جلد اول میں لکھا جا چکا ہے لہٰذا وہاں ملاحظہ فرمائیں یہاں احباب کرام کے لئے چند نئے بیش بہا نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں۔

مشہور معالج بواسیر گا راز طشت ازبام

میرے محب مخلص جناب حکیم محبوب عالم صاحب فرسٹ کلاس مجسٹریٹ لداخ نے اپنے خط کے اندر بیان فرمایا کہ ہمارے علاقے میں ایک حجام بواسیر کے علاج میں خاص شہرت رکھتا ہے لیکن وہ نسخہ نہیں بتاتا وہ ایک گولی مسوں پر گھس کر لگانے کے لئے دیا کرتا تھا جس سے مریض بفضلہ تعالیٰ شفایاب ہو جاتا' وہ ایک بار بیمار ہوا تو میں نے ایک شخص کو خاص طور پر اس کے پاس بھیجا تاکہ کم از کم مرتے وقت تو نسخہ بتلا جائے تاکہ خلق خدا کو فائدہ پہنچتا رہے۔

چونکہ وہ بھی زندگی سے مایوس ہو چکا تھا اور بہت ہی ضعیف العمر تھا اس لئے اس نے ذیل کا نسخہ بیان کیا جو کہ تحریر کیا جاتا ہے۔

(۱۳۸) بواسیر کی اکسیری گولی

ھُوَالشَّافِی رسونت' سہاگہ دونوں مساوی الوزن لے کر پانی کی مدد سے ریٹھہ کے برابر گولیاں بنا رکھیں اور گھس کر مسوں پر لگوایا کریں۔

اس کے بعد کہنے لگا بس یہی نسخہ ہے۔ جس کو بنا کر میں تمام عمر دیتا رہا ہوں چونکہ نسخہ بظاہر معمولی معلوم ہوتا تھا اس لئے میں نے کسی کو نہیں بتایا حالانکہ بہت سے لوگ پوچھنے کے درپے تھے۔

(۱۳۹) بواسیر کا مکمل علاج (ایک عالم باعمل شیریں بیان کا بیش بہا عطیہ)

یہ نسخہ ایک صاحب تاثیر بزرگ سے حاصل ہوا تھا جن کا دعویٰ تھا کہ بواسیر ہر قسم کیلئے ۹۵ فی صدی مفید ہے اس میں ایک خوراکی نسخہ ہے اور ایک بیرونی ہر دو لکھے جاتے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی جست' قلعی' سیسہ ہر ایک تولہ تولہ لے کر مصفیٰ کر لیا جائے تو بہتر ورنہ ویسے ہی لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر گلایا جائے اور درخت پیپل کی سبز لکڑی جو انگشت سے ذرا موٹی ہو پھراتے رہیں اور شورہ قلمی پانچ تولہ پیس کر پاس رکھیں اور اس کی چٹکی بھی ساتھ دیتے جائیں حتیٰ کہ شورہ ختم ہو جائے پھر نیچے سے اوپر خوب آگ تیز چلائیں دو گھنٹہ میں شگفتہ ہو جائے گا اگر آگ میں کمی رہے گی تو دوا کا رنگ خاکستری ہو گا۔ جو کہ مفید ثابت نہ ہو گا جس قدر آگ تیز ہو گی اسی قدر دوا مفید ثابت ہو گی۔

ترکیبِ استعمال پہلے بقدر چار رتی دوا مذکور مکھن تازہ دو تین تولہ میں رکھ کر کھلائی جائے پھر اس کے اوپر پرسیاؤشاں چھ ماشہ' طباشیر تین ماشہ پسی ہوئی اور رسونت مصفیٰ تین ماشہ کی ایک گولی۔

ترکیبِ تیاری ململ کے کپڑے میں پہلے پرسیاؤشاں اور اس کے اوپر طباشیر اور اس کے اوپر رسونت والی گولی رکھ کر ڈھیلی جیسی پوٹلی باندھ کر رات کو پانی میں بھگو دیا جائے اور صبح اس کا زلال لے کر اس دوائی کے استعمال کے آدھ گھنٹہ بعد پلا دیا جائے پانی محض تین چار گھونٹ پلانا چاہئے نیز دوائی کھانے اور اس زلال کے درمیان کوئی غذا نہ دی جائے سات یوم تک

استعمال کریں۔

پرہیز کچھ نہیں، پوٹلی ہر تین روز کے بعد نئی تبدیل کر دینی چاہئے اور ذیل کا نمک اوپر لگایا جائے۔

(۱۴۰) مسوں کو مضمحل کرنے کے لئے اکسیری نمک

ھوالشافی اونٹ کی مینگنی (لیڈے) جو بارش سے بھیگ نہ گئے ہوں دو سیر لے کر کوٹ لیں اور ان کو چار سیر پانی میں بھگو دیں اور آٹھ روز تک بھیگے رہنے دیں۔ پھر اس کا مقطر لے کر کڑاہی میں ڈالیں نیز اس میں چھ ماشہ نمک شیشہ اور نوشادر چھ ماشہ ملالیں۔

ترکیب استعمال بعد از فراغت حاجت استنجا (آب دست) قدرے نمک مذکور مسوں پر لگادیا کریں اور آٹھ پہر کے بعد جدید نمک لگا دیا جائے باندھنے کی ضرورت نہیں انشاء اللہ ان ہر دو نسخہ جات سے مرض بواسیر سے مکمل خلاصی حاصل ہو جاتی ہے یہ ہر دو نسخہ جات ایسے سیاح بزرگ کے عطا فرمودہ ہیں جو کہ عالم فاضل ہونے کے علاوہ پر تاثیر بزرگ تھے اور صرف وعظ سننے کے واسطے بہ منت و سماجت تین چار یوم ان کو اپنے پاس ٹھہرالیا گیا تھا۔

رسوت کو مصفیٰ کرنے کی ترکیب

۱۔ رسوت کو پانی میں حل کریں زلال لے کر (نتھار لے کر) نرم آگ پر پکا دیں یہاں تک کہ خشک ہو کر گولیاں بنانے کے لائق ہو جائیں۔

۲۔ پانی جس میں رات کو پوٹلی بھگوئی جائے وہ اس قدر ہو کہ اس میں بخوبی تر ہو جائے اور اس میں سے تین چار گھونٹ پانی لے کر پلایا جا سکے۔

(۱۴۱) خونی بواسیر کی سادہ گولیاں

جب بواسیر کا خون رکنے میں نہ آتا ہو تو بفضلہٖ ذیل کے نسخے سے محض تین یوم کے اندر خون لازمی طور پر بند ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی شورہ قلمی، پھٹکڑی خام، رسونت مصفیٰ مساوی الوزن پانی کی مدد سے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیبِ استعمال: ایک گولی بوقت صبح ہمراہ آب تازہ استعمال کرایا کریں۔

فوائد: خونی بواسیر کے لئے بہت مفید ہے' خون کو بند کرنے میں امتیازی درجہ رکھتی ہیں۔

(۱۴۲) بہتے ہوئے خون کو روکنے کی اکسیری دوا

جب خون حد سے زیادہ نکل کر کمزوری کا باعث ہو رہا ہو اور کسی طرح بند ہونے میں نہ آتا ہو تو ایسے موقعہ کے لئے حکیم محبوب عالم صاحب نے یہ ایک انوکھا نسخہ عنایت فرمایا ہے۔ جس کے متعلق آپ فرماتے ہیں کہ خون خواہ دریا کی طرح بہہ رہا ہو بفضلہ تعالیٰ اس کی ایک ہی خوراک سے بند ہو جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی: نوشادر پانچ تولہ کو مٹی کے پیالہ میں دس تولہ نمک سانبھر کے درمیان فرش و لحاف دے کر دوسرا پیالہ اوندھا مار کر حسب دستور جوہر اڑا لو اور جوہر و ثفل کو علیحدہ علیحدہ رکھو۔

ترکیبِ استعمال: جوہر مذکورہ ایک رتی ایک تولہ بالائی میں رکھ کر مریض کو کھلائیں۔

فوائد: بواسیر کے بہتے ہوئے خون کو ایک ہی خوراک میں بند کر دینے والی اکسیری چیز ہے اور وہ دوا جو جوہر اڑانے سے رہ جائے یعنی نیچے کے پیالہ میں رہ جائے اس میں قدرے مرچ سیاہ ملائیں دوا ہاضم اعلیٰ درجہ کی ہے اور نہایت خوش مزہ چورن ہے نیز بلغمی مزاج والے کو قبض کشا بھی ہے۔

(۱۴۳) بواسیر کی اکسیری گولیاں

(از حکیم شیر محمد بابا بکالہ ضلع لائل پور) بواسیر خونی ہو یا بادی اس سے بفضلہ شرطیہ شفا ہو جاتی ہے' مسوں کا زور دنوں میں ٹوٹ کر مسے مضمحل ہو جاتے ہیں گو اجزاء زیادہ ہیں لیکن فائدہ میں اکسیری صفات اور اعجازی اثر کی حامل ہے۔

ھُوَالشَّافِی: تخم نیب (تخم نیم)' تخم بکائن سمندر سوکھ دو' دو تولہ' گوگل بھینسیا' رسوت مصفیٰ' بیخ انجبار' زرشک' پوست ریٹھہ' زرچور' پوست ہلیلہ زرد' چونا' سنگ مرمر' ہر ایک پانچ تولہ' نمک سیاہ چھ ماشہ' نمک سانبھر چھ ماشہ' زہرمہرہ پانچ تولہ فلفل سفید ایک تولہ۔

ترکیبِ تیاری: سوائے آخری پانچ ادویہ کے دیگر تمام ادویات کو ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو دیں اور دو دن تک بھگوئے رکھیں بعدہ چولھے پر چڑھائیں اور آگ جلائیں جب کئی جوش آجائیں تو مل کر چھان لیں اور اس میں نمبر لگی ہوئی پانچوں دوائیں باریک شدہ ڈال کر دوبارہ آگ پر

چڑھائیں جب قوام گاڑھا ہو جائے تو جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اگر قوام ضرورت سے زیادہ گاڑھا ہو جائے اور اس وجہ سے گولیاں نہ بن سکتی ہوں تو اس میں گھی کوار کا گودہ شامل کر کے گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال ایک ایک گولی صبح، دوپہر، شام ہمراہ عرق گلاب پانچ تولہ۔

فوائد بواسیر ہر قسم کی اعلیٰ درجہ کی گولیاں ہیں جس کے چند روزہ استعمال سے بفضلہ آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۴۴) بواسیر کی مسیحائی گولیاں

جس کے محض سات دن کے استعمال سے بواسیر کو آرام ہو جاتا ہے (از جناب حکیم رام لال صاحب جوہر ایم۔ اے۔ ایم۔ ایس شاہ پور) دل تو نہیں چاہتا کہ اپنا لاثانی نسخہ بے دردی سے لکھوں کیونکہ یہ نسخہ بے حد محنت سے حاصل شدہ ہے لیکن تاہم آپ کی خاطر درج ذیل ہے اس کے سات دن کے استعمال سے بواسیر کو شرطیہ آرام ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی برگ صد برگ (گیندے کے پتے) ایک تولہ، رسوت ایک تولہ، منقیٰ آٹھ ماشہ، باریک پیس کر ماشہ ماشہ کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی روزانہ بوقت صبح پانی سے کھلایا کریں۔

فوائد بواسیر کی اکسیری دوا ہے۔

بیرونی علاج

خوراکی نسخہ جات تو پیش کئے جا چکے اب چند ایسے نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جو کہ بیرونی طور پر لگانے سے یا دھونی دینے سے بواسیر کے مسے نیست و نابود ہو جاتے ہیں۔

قبل ازیں جلد اول میں ایسے بیش بہا نسخہ جات بیان کئے گئے ہیں کہ جن سے چند روز میں مسے جڑ سے اکھڑ کر گر جاتے ہیں جن کے طفیل سے کئی خاندان اپنے اہل و عیال کا گزران چلا رہے ہیں اب جلد دوم میں زیادہ تر احباب کرام کے مجربات درج ہیں اس لئے آئندہ صفحات پر اکثر احباب کے مجربہ و مرسلہ نسخہ جات بیان کئے جاتے ہیں جو کہ آسانی سے بننے والے اور عمدہ نسخہ جات ہیں۔

کشمیر جنت نظیر کے سنیاسی کا بیش بہا عطیہ

(۱۴۵) روغن سم الفار مسوں کو بیخ و بن سے اڑا دینے والی اکسیر۔ یہ نسخہ بھی میرے محترم دوست حکیم محبوب عالم صاحب تحصیلدار سکردو کو ایک سنیاسی سے حاصل ہوا تھا۔

ھوالشافی سم الفار سفید ایک تولہ لے کر اس میں اکیس عدد مرارہ بز (بکری کے پتے) یکے بعد دیگرے ڈال کر کھرل کرتے جائیں جب تمام پتوں کا پانی جذب ہو جائے تو اس کی گرہ باندھ لیں اور اس گرہ کو کھدر کے پارچہ میں دو تین تہہ کر کے ڈھیلی سی پوٹلی باندھ لیں اور ایک سیر گائے کے گھی کے درمیان آویزاں کر دیں تاکہ گھی دو انگل اس پوٹلی کے اوپر تک رہے لیکن یاد رہے کہ یہ عمل کسی دیگچی قلعی دار یا مٹی کے برتن میں کیا جائے اور اڑھائی گھنٹہ سالم نرم آنچ دی جائے تاکہ گھی کڑک جائے مگر آنچ تیز نہ ہو ورنہ گھی میں آگ لگ جانے کا اندیشہ ہے ایک پہر کے بعد اتار کر روغن شیشی میں ڈالیں۔

ترکیب استعمال صرف ایک دفعہ حسب برداشت مسوں پر لگانے سے دو تین یوم میں مسے خشک ہو کر گر جائیں گے البتہ جس کے مسے اندر ہوں وہ انگلی روغن سے قدرے آلودہ کر کے سفرہ میں پھیر دیں صرف ایک دفعہ کا عمل کافی ہو گا۔

مقدار خوراک شیر برنج (دودھ چاول) تین روز تک استعمال کریں اور شیرنی، ترشی اور بادی اشیاء سے قطعی پرہیز کرایا جائے۔

(۱۴۶) اکسیری روغن جس سے چند ہی روز میں بواسیر کے مسے نیست و نابود ہو جاتے ہیں۔ (از جناب حکیم عیسیٰ خان پٹھان ملنگ عمر زئی...... احمد آباد گجرات)

مندرجہ ذیل نسخہ متعدد مریضوں پر تجربہ کیا گیا بفضلہ مسوں کو بہت قلیل مدت کے اندر زائل کر دیتا ہے اور عمر بھر پیدا نہیں ہوتے اور پھر لطف یہ کہ مریض کو کچھ تکلیف بھی نہیں وہ اپنے کاروبار کو بخوبی سرانجام دیتا رہتا ہے نسخہ یہ ہے۔

ھوالشافی کچلہ حسب ضرورت لے کر بذریعہ پاتال جنتر آتشی شیشی میں تیل کشید کر لیں اور روغن کو شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیبِ استعمال بعد از قضائے حاجت آبدست لینے کے بعد روئی کی پھریری سے مسوں پر لگایا کریں۔

فوائد چند روز میں مسے نابود ہو کر عمر بھر کے لئے چھٹکارا ہو جاتا ہے۔

(۱۴۷) اکسیری مرہم

ھُوَالشَّافِی کشتہ جست' نوشادر دیسی توی کا مساوی الوزن باریک پیس کر پہلے کشتہ جست کی تہہ کڑچھی میں بچھا کر اوپر نوشادر مسحوقہ بچھا دیں۔ پھر کشتہ بچھا دیں۔ علیٰ ہذاالقیاس فرش و لحاف دیتے جائیں اور پھر آگ پر رکھ دیں۔ پہلے کناروں سے پکنے لگے گا اور رنگ سیاہ ہوتا جائے گا البتہ درمیان سے سفید رہے گا اس کو لکڑی وغیرہ سے ملا دیں۔ جب سیاہ پانی کی شکل بن جائے تو نیچے اتار کر ذرا سا پانی ملا دیں۔ تاکہ مرہم تیار ہو جائے پھر ایک دو جوش دے لیں اگر قوام درست نہ ہو تو گھوٹ کر درست کر لیں اور سنبھال رکھیں۔

ترکیبِ استعمال روزانہ مسوں پر لگوایا کریں۔

فوائد بفضلہٖ ہفتہ عشرہ میں مسے بالکل اڑ جائیں گے۔

(۱۴۸) ہومیوپیتھک ریمیڈی کمپنی لندن کی اکسیری مرہم

یہ مرہم ہومیوپیتھک ریمیڈی کمپنی لندن بڑے زور شور سے مشتہر کر رہی ہے جس کے اندر ایک چمکیلی نلی میں ایک اونس یعنی ڈھائی تولہ مرہم ہوتی ہے نیز اس کے ہمراہ ایک سخت نلی سی ہوتی ہے جس کے ذریعے مرہم لگائی جاتی ہے پیکٹ کے باہر یہ الفاظ لکھے ہوتے ہیں کہ یہ مرہم ہر قسم کی بواسیر کا بفضلہٖ قلع قمع کر دیتی ہے اور داد' جلنا' خارش اور باقی عوارضات کے لئے بفضلہٖ فوری تسکین دیتی ہے۔

مرہم دن میں تین دفعہ لگائی جاتی ہے امتحان کنندگان نے بیان کیا ہے کہ اس میں سارے کا سارا سافٹ پیرافین ہی ہے اور برائے نام اکتھول نامی دوا اس میں اس قدر ملائی جاتی ہے جس سے اس کی بو چلی تو جائے لیکن اس کے رنگ میں کوئی فرق واقع نہ ہو تجربہ کرنے پر معلوم ہوا کہ اگر سافٹ پیرافین میں ۸/ا فیصدی بھی اکتھول ڈال دیا جائے تو اس کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے جس سے باآسانی نتیجہ نکل سکتا ہے کہ مرہم مذکور میں یہ دوا اس سے بھی کم تناسب میں شامل کی جاتی ہے بازار میں لاگت سے پچیّس گنا قیمت پر بکتی ہے۔

(۱۴۹) مسہ ہائے بواسیر کے لئے دھونی

ایک منشی جی نے بیان فرمایا کہ میں پہاڑ میں رہا کرتا تھا اتفاق سے وہیں ایک سنیاسی سادھو صاحب بھی ایک مختصر کٹیا کے اندر فروکش تھے ان کے پاس ایک جادو اثر نسخہ تھا جس کی دھوم مچی تھی۔ آہستہ آہستہ تعلقات پیدا کئے اور نسخہ معلوم کیا اور بعد از حصول نسخہ خود بنا کر لاتعداد مریضوں پر تجربہ کیا بفضلہٖ سب کو شفا ہوتی رہی۔

ھُوَالشَّافِی مغز سینگ گاؤ تیس ماشہ تخم سرس تیس ماشہ۔

ترکیب تیاری سب کو کوٹ کر باریک پیس لیں اور تمام دوا کی صرف تین پڑیہ بنالیں۔

ترکیب استعمال بوقت حاجت زمین میں گڑھا کھود کر اس میں کوئلہ گرم کریں اور مریض کو اوپر بٹھائیں اور پڑیہ سلگتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر مسوں کو دھواں دیں۔ اور وہیں بیٹھے ہوئے مریض کو پانچ تولہ گھی پلادیں۔

فوائد بفضلہٖ تین یوم کے استعمال سے مسوں کا نام و نشان اٹھ جائے گا۔

نوٹ یہ نسخہ مجھے حکیم محمد یعقوب صاحب سے اسی طرح روایتاً پہنچا ہے میں نے بذات خود اس کا تجربہ نہیں کیا' اجزاء پر نظر کرنے سے درست معلوم ہوتا ہے واللہ اعلم بالصواب۔

ریح البواسیر

جس کی اصل حقیقت سے بہت کم لوگ واقف ہیں

گو کنز المجربات جلد اول میں ریح البواسیر کا مختصر سا ذکر آچکا ہے لیکن ضروریات زمانہ کو مد نظر رکھتے ہوئے وہ بالکل تشنہ تکمیل ہے لہٰذا ذرا تفصیل سے لکھتے ہیں تاکہ قارئین کرام کو مرض کے چہرہ سے غلط فہمی کی نقاب اتار کر اس کی اصلی صورت سے آشنا کیا جائے (مولف)

ڈاکٹری کتب میں چونکہ اس کا ذکر نہیں ملتا اس لئے ڈاکٹر مریض سے مرض کی علامت سن کر پرانی بدہضمی کا فتویٰ لگا کر اسی کا علاج کرنے لگتے ہیں چونکہ پرانی بدہضمی اور ریح البواسیر دونوں بالکل جدا جدا بیماریاں ہیں اس لئے ان کو اکثر ناکامی کا ہی منہ دیکھنا پڑتا ہے۔

کیفیت مرض: اس بیماری میں گو خون نہیں آتا لیکن اس کی تکالیف بواسیر خونی سے کم

نہیں بلکہ اس کی پیچیدہ شکایات مریض کو زندہ درگور بنا دیتی ہے۔

اسباب: دائمی قبض کے رہنے اور زیادہ بیٹھے رہنے' بادی اور ثقیل چیزوں کے زیادہ استعمال سے خصوصاً گوشت روزانہ کھاتے رہنے سے بھی یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔

علاوہ ازیں شراب پینے والوں کو ان کے جگر کا فعل ست ہو کر جگر کی کسی اور بیماری سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات: مریض کو دائمی قبض کی شکایت رہتی ہے بعض اوقات اسہال بھی آنے لگتے ہیں۔ پیٹ میں ہوا بھری رہتی ہے بھوک بہت کم لگتی ہے اور اگر بھوک لگ آئے تو برداشت نہیں ہو سکتی خیالات پریشان اور دل ہر وقت متفکر رہتا ہے اس بد قسمت کو نیند کی حالت میں بھی سکون نصیب نہیں ہوتا بلکہ خوف ناک خواب اس عالم راحت کو بھی عالم کرب و بلا بنا دیتے ہیں۔ اگر اس کا مریض کچھ دیر لکھنے پڑھنے کا کام کرے تو سر چکرانے لگتا ہے۔

بعض اوقات مرض کی زیادتی کے وقت مریض اپنے حلق میں کوئی اٹکی ہوئی چیز محسوس کرتا ہے جو کہ آہستہ آہستہ خود ہی رفع ہو جاتی ہے بعض مریض اپنے آپ کو مبتلائے جن و آسیب یا سحر زدہ خیال کرنے لگتے ہیں۔

خاص علامت: ایسا مریض دنیا کے پر بہار گلشن میں رہتا ہوا بھی دنیا کے سب سے بڑے کیف سے محروم رہتا ہے یعنی اس کو فعل جماع میں کوئی لطف نہیں آتا اور بعد از فراغت از حد کمزوری لاحق ہو جاتی ہے تمام بدن ٹوٹنے لگتا ہے غرضیکہ بے شمار امراض کا گہوارہ بن جاتا ہے اور روز ایک نئی شکایت آستاتا ہے حکیم صاحب چوں کہ نئی پیدا شدہ مرض کا علاج کرنا چاہتے ہیں اس لئے بھی کامیاب نہیں ہوتے مثلاً ریح البواسیر کی ریاح جب دورہ کرتی ہوئی جوڑوں میں چلی جاتی ہے تو وجع المفاصل کی سی حالت معلوم ہونے لگتی ہے حکیم صاحب وجع المفاصل کا علاج کرتے ہیں جس سے کسی صورت میں بھی آرام کی صورت نہیں پیدا ہوتی فافہم و تدبر۔

ھدایات: ۱۔ ہوا خوری ہر طالب صحت انسان کے لئے لابدی و ضروری ہے لیکن مریض ریح البواسیر کو تو اس کے سوا کسی طرح چارہ ہی نہیں۔

۲۔ ورزش سے بھی اس مرض کو بہت سا افاقہ رہتا ہے۔

۳۔ دل چسپ حکایات سننا یا پڑھنا بھی بہت فائدہ بخش ہے کیونکہ ان کے پڑھنے سے دل کو بے

حد فرحت حاصل ہوتی ہے جو کہ ایک بیش بہا نعمت ہے۔

۴۔ مضر اغذیات سے پرہیز نہایت ضروری ہے۔

(۱۵۰) ریح البواسیر کے لئے اکسیر الاثر دوا

ھُوَالشَّافِی ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ (بلیلہ)، تروی (تربد) مقشر مجوف (یعنی جو اوپر سے چھلی ہوئی اور اندر سے خالی کی ہوئی ہو) آملہ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، زنجبیل، ناگر موتھ، شیطرج ہندی، سنبل الطیب، رسوت، ڈوڈہ نیم ہر ایک دو دو تولہ، تخم ثبت تخم گندنا، اجوائن ہر چہار قسم، پودینہ دانہ الائچی کلاں، ہر ایک چار تولہ، کشتہ منور یعنی خبث الحدید دس تولہ، شہد سوا سیر، مشک خالص ایک تولہ، زعفران ایک تولہ، سب ادویات کو باریک پیس کر بطریق معروف جوارش بنالیں۔

مقدارِ خوراک ۳ تا ۶ ماشہ صبح بواسیر کی ہر قسم کو مفید اور ایک ہی دوا ہے۔

نوٹ وہ نسخے جو اس مرض کے لئے اکسیر کا حکم رکھتے ہیں قبل ازیں، کنز المفردات نامی کتاب میں لکھے جاچکے ہیں وہاں سے ملاحظہ کرلیں۔

پرہیز آلو، اروی، بینگن، دودھ، دہی اور ترش اشیاء سے زیادہ سرخ مرچ سے۔

غذا مونگ، ارہر کی دال، چپاتی گندم، حلوان، بکری کا شوربہ، انگور، خوبانی وغیرہ کھلایا کریں۔



باب: ۱۰

جلد کی بیماریاں

جلد کی بیماریاں تو بے شمار ہیں جن میں سے اکثر امراض کا بیان کنز المجربات حصہ اول میں کیا جا چکا ہے ذیل میں بعض نئے نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں جو کہ احباب کرام نے جلد اول کے نسخہ جات سے متاثر ہو کر روانہ فرمائے ہیں۔ کچھ نسخہ جات ہمارے اپنے بھی ہیں۔

آتشک

ایک زمانہ تھا کہ برصغیر میں مرض آتشک کا نام و نشان نہ ملتا تھا پھر آہستہ آہستہ اس کے مریض خال خال نظر آنے لگے چونکہ اس بیماری کا بگولہ فرنگستان سے اٹھا تھا اس وقت اس کا نام باد فرنگ لیا جاتا تھا۔ لیکن جب مکینان مغرب کے ہر متنفس نے اعتدال و حفظان صحت کے ڈنڈے ہاتھ میں لے کر امراض کا تعاقب کیا تو نہ صرف آتشک بلکہ ہر مہلک وبائیہ امراض نے اپنے بستر و بوریا سمیٹ کر دوڑنا شروع کر دیا لیکن جہاں گئے تقریباً ہر ملک میں مغربی ڈنڈوں سے استقبال ہوا۔

آخر الامر تنگ آکر خطہ مہمان نواز ہندوستان کی طرف رخ کیا جہاں کی مہمان نوازی کا چرچا اطراف و اکناف میں اور سکہ تمام اہل مغرب کے قلوب میں بیٹھا ہوا تھا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ نہ صرف آتشک 'سوزاک ملیریا' طاعون' ہیضہ وغیرہ بن بلائے مہمان ہو کر آئے اور پرتپاک خیر مقدم ہوتا دیکھ کر مستقل طور پر یہیں کے مکین ہو بیٹھے اب اس فکر میں ہیں کہ کسی دن میزبان کو تو شہر خموشاں میں پہنچا دیں۔ اور ملک مرض ہمارے لئے خالی ہو جائے چنانچہ مردم شماری کا دہل ہمیں باآواز بلند یہ دہشت ناک خبر سناتا ہے کہ امراض جلد کے مندر پر جس قدر جانیں ہندوستان کے خوش عقیدہ باشندے چڑھاتے ہیں اور کسی ملک کے کافر و خود بین ان کی

گرد کو بھی نہیں پہنچ سکتے۔ بریں عقل و دانش بباید گریست

جلاب آتشک

آتشک کا علاج شروع کرنے سے پیشتر اکثر حکیم جلاب دے کر مادہ فاسدہ جمع شدہ کا اخراج ضروری خیال کرتے ہیں اس لئے پہلے جلاب کے نسخہ جات بیان کئے جاتے ہیں جن سے ردی مواد بدن سے خارج ہو کر تقریباً نصف فائدہ ہو جاتا ہے۔

(۱۵۱) حب احمر ملین از جناب حکیم عبدالوہاب صاحب انصاری مرحوم المعروف نابینا صاحب۔ مندرجہ ذیل نسخہ ممدوح الصدر نامور حکیم صاحب مرحوم کا معمول مطب تھا۔ لہٰذا اس کی اور تعریف فضول ہے بس اس نسخہ پر صاحب موصوف کا نام ہی اس کی عمدگی کی دلیل ہے۔ **ھوالشافی** شنگرف ایک تولہ' سوھاگہ خام دو تولہ' حب الملوک چار تولہ۔ **ترکیب تیاری** سب کو پیس کر بیس عدد لیموں کاغذی کے عرق میں کھرل کر کے سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔ **ترکیب استعمال** اس کی ایک گولی سے دو چار اجابت ہوتی ہیں تلیین کے لئے ایک گولی اور جلاب کے لئے دو سے پانچ دینی چاہئیں لیکن جلاب دینے سے دو روز پیشتر دلیا' گندم یا کھچڑی وغیرہ کھلائیں اور گولیاں دینے کے کچھ دیر بعد امدادی طور پر نیم گرم پاؤ بھر دودھ پلائیں۔ **فوائد** آتشک کا مادہ نکالنے کے لئے ان گولیوں سے بہتر دوا نہیں مل سکتی اور لطف یہ کہ دودھ پینے کی وجہ سے کمزوری بھی نہیں ہونے پاتی حالانکہ مواد بکثرت خارج ہوتا ہے۔

خاص نکتہ: کھرل کرنے کے لئے حرکات اپنی مخالف جانب ہونی چاہئیں اس کے برعکس کرنے میں مریضوں کو اسہال کی بجائے قیں آنے لگتی ہیں اور اگر حرکات ہر دو جانب ہوں تو قے اور دست ہر دو ہوتے ہیں۔

آتشک کا امیرانہ جلاب: جس سے بلا زحمت مواد آتشک خارج ہو جاتا ہے۔ حب الملوک و سیماب آتشک کا لاثانی تریاق ہے چنانچہ ہم نے ایک نسخہ بنام سیاہ جلاب کنزالمجربات جلد اول میں لکھا ہے (نسخہ ۲۵۴) جس کے اندر دونوں اجزاء موجود ہیں گو وہ جلاب مریضان آتشک کے لئے ایک بے بہا تریاق ہے لیکن اس میں یہ نقص ضرور ہے کہ اس سے قے و دست ہوتے ہیں جس کو امیر لوگ برداشت نہیں کر سکتے لہٰذا ایسے لوگ جو طبیعت کے نازک ہوں ان حضرات کے لئے یہ جلاب ایک بیش بہا نعمت ہے۔

(۱۵۲) بگڑے سے بگڑے آتشک کے لئے خوراکی نسخہ (حکیم حافظ عبدالصمد) هُوَالشَّافِي برگ شاہترہ،

تخم شاہترہ، برگ حنا، تخم حنا، گل نیلو فر ہر ایک چھ ماشہ آلو بخارا دس دانہ۔۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو آدھ سیر پانی میں تر کر کے صبح مل کر چھان لیں اور اس میں حسب طبیعت مریض یا بلحاظ موسم شہد یا شربت بنفشہ ملا کر پلایا کریں۔ اور بیرونی طور پر مندرجہ ذیل مرہم کا استعمال کرائیں۔

(۱۵۳) مرہم کا نسخہ هُوَالشَّافِي رال سفید ایک تولہ، کافور چار ماشہ، سیماب رسکپور، سفیدہ کاشغری، کتھہ سفید، مردار سنگ، الائچی سفید چھ چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری سب ادویات کو پیس کر پارچہ بیز کر لیں اور روغن چنبیلی آٹھ تولہ میں ملا کر رکھیں اور ایک مرتبہ زخموں پر لگوایا کریں۔

مریض آتشک کی ناگفتہ بہ حالت

اور اس کی شفایابی کی داستان

حکیم صاحب فرماتے ہیں کہ ایک مریض میرے مطب میں آیا جس کی کیفیت ناگفتہ بہ تھی زخموں کی یہ حالت تھی کہ جلن و سوزش کی وجہ سے بے تاب تھا۔ برہنہ ہو کر زخموں کی حالت دکھائی العیاذ باللہ ایسا ہوتا تھا کہ گویا امروز فردا میں عضو مخصوص گل کر گر جائے گا۔ اللہ کا نام لے کر مرقومہ بالا دو نسخہ جات کا استعمال شروع کر دیا گیا بفضلہٖ مریض ایک ہی ہفتہ میں صحت یاب ہو کر اپنے وطن چلا گیا۔ اس کے بعد چند مریضوں پر اور تجربہ کیا گیا اللہ کی عنایت سے ہر جگہ کامیابی رہی اکثر اصحاب نسخہ کے طالب ہوئے مگر میں نے کسی کو نہیں بتایا آپ کی خدمت میں بلا دریغ پیش کر رہا ہوں۔

ردی حالت کے مریض کے لئے خاص سنیاسیانہ نسخہ۔

(۱۵۴) اکسیر سنیاسی عطیہ جناب حکیم رام داس صاحب مقام ادنہ ہوشیار پور۔ اس نسخہ کی جس قدر تعریف کی جائے کم ہے یہ ایک خاص راز ہائے سربستہ میں سے ہے مریض کی حالت خواہ کتنی ردی کیوں نہ ہو گئی ہو اس کی تین ہی خوراک سے بفضلہٖ شفا ہو جاتی ہے۔ هُوَالشَّافِي ایک مینڈک زرد وزنی بارہ چھٹانک لے کر اس کے شکم کو

غلاظت سے پاک کر دیں نیز اس کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالیں اس میں دار چکنہ' رس کپور' شنگرف رومی' سم الفار سفیدا۔ ا تولہ' بھر کر اور گل حکمت کر کے سولہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ پیس کر شیشی میں رکھیں۔ **ترکیب استعمال** ۲ چاول سے چار چاول تک حلوہ یا بالائی میں رکھ کر دیں۔ **فوائد** نیا مرض محض تین یوم میں اور پرانا ایک ہفتہ میں بفضلہٖ کافور ہو جاتا ہے۔

(۱۵۵) بیش بہا فقیرانہ موتی

پیر عبدالرحیم صاحب شفاء الہند زبدۃ الحکماء۔ ایک مریض کی حالت آتشک کے درجہ سے گزر کر جذام تک پہنچ چکی تھی کوئی آدمی اپنے پاس بیٹھنے نہیں دیتا تھا۔ عضو تناسل بالکل گل سڑ گیا تھا۔ ایسے موقع پر مندرجہ ذیل نسخہ نے بفضلہٖ مسیحائی کرشمہ دکھایا اور مریض جو اپنی زندگی سے بیزار ہو گیا تھا چند خوراکوں میں صحت یاب ہو گیا۔

ھُوَالشَّافِی سم الفار سفید: ۳ ماشہ' شیر زقوم: بیس تولہ' مرچ سیاہ دس عدد' گل حکمت کر کے ۱۰ سیر کی آگ دیں۔ خوراک صرف دانہ خس منقیٰ میں لپیٹ کر کھلائیں۔ کھانے کو محض چوری بلا کھانڈ یعنی روٹی اور گھی مخلوط کر کے کھلائیں اور تمام چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ سات روز کافی ہے۔

(۱۵۶) آتشک کی انمول گولیاں

سیاح' فقیروں و جوگیوں کا بے مثل نسخہ **ھُوَالشَّافِی** شنگرف رومی: ۱ تولہ' سم الفار زرد: ۱ ماشہ۔ **ترکیب تیاری** دونوں کو کھرل میں ڈال کر پیسیں اور نر بکرے کے پتے کا پانی شامل کرتے رہیں علیٰ ہذالقیاس آٹھ دن تک پتوں کو پانی میں شامل کرتے اور پیستے رہیں اور ماش کے دانہ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ **ترکیب استعمال** ایک گولی ہر روز صبح کے وقت حلوہ میں لپیٹ کر کھلائیں۔ **فوائد** ایک ہفتہ میں بفضلہٖ ہر قسم کا آتشک کافور ہو جاتا ہے۔ بلا مرہم کے ہی تمام زخم خشک ہو جاتے ہیں۔ مقوی باہ بھی بے حد ہے احتیاطاً اکیس گولیاں کھلائیں تاکہ مرض دوبارہ عود نہ کرے۔ **نوٹ** اگر مریض مرد ہو تو پتے نر بکروں کے لینے چاہئیں اور عورت کے لئے بکری کے۔

(۱۵۷) آتشک کے لئے کشتہ پارہ: ھُوَالشَّافِی

پارہ مصفیٰ ایک تولہ' تیزاب گندھک ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری دونوں اشیاء آتشی شیشی گل حکمت شدہ میں ڈال کر خشک کریں اور بالکل خشک

ہونے پر میدان کے اندر کوئلوں کی انگیٹھی رکھیں جب تمام کوئلے سلگ جائیں تو شیشی مذکور کو اس کے اوپر رکھ دیں تھوڑی دیر بعد شیشی کے منہ سے دھواں نکلنے لگے گا۔ جب تک دھواں نکلتا رہے آگ بدستور رہے جب بند ہو جائے تو سمجھ لیں کہ دوا تیار ہو چکی اب شیشی کو اتار لیں اور سرد ہونے پر بااحتیاط نکالیں سفید براق رنگ کا پھولا ہوا کشتہ نکلے گا۔ اس کو باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیبِ استعمال ایک چاول سے دو چاول تک حلوے میں رکھ کر نگلوائیں خوب مرغن اشیاء چوری حلوہ وغیرہ کھانے کو دیں۔

فوائد نئے و پرانے آتشک کو بے حد مفید ہے۔

خاص نکتہ: اسی کشتہ پارہ کو پانی سے دھوئیں۔ پانی ملتے ہی یک دم زرد رنگ ہو جائے گا اسی طرح سات مرتبہ دھوئیں اور خشک ہونے پر اس سے نصف حصہ سرمہ سیاہ ملا دیں اور پیس لیں رنگت سبز ہو جائے گی یہ دوا پھولے کی اکسیری دوا ہے محض ایک سلائی آٹھویں روز آنکھوں میں لگوایا کریں چند یوم کے استعمال سے پھولے کا نام و نشان اڑ جائے گا لیکن چبھتا بہت ہے۔

(۱۵۸) آتشک کا اسراری نسخہ

جو کہ ہر قسم کی زہریلی ادویات سے پاک ہے۔ یہ نسخہ جناب حکیم مرزا خورشید علی خاں صاحب کمانڈر ان چیف مشہور سنیاسی کا عطیہ ہے۔

ھوالشافی ڈلی کافور: ۳ ماشہ' ارنڈی کا تیل: دس تولہ۔

ترکیبِ تیاری کافور کو چینی یا کانچ کے شیشہ میں ڈال کر کھرل کریں یہاں تک کہ باریک ہو جائے پھر تیل مذکور ملا کر خوب کھرل کریں حتیٰ کہ تیل کا رنگ دودھ کے مثل ہو جائے اس کو چینی کے برتن میں رکھ لیں۔

ترکیبِ استعمال اس میں سے ایک چمچہ چائے والا صبح کے وقت روزانہ پلایا کریں۔

فوائد یہ دوا ایسے آتشک کے لئے مفید ہے جس کے داغ بدن پر ایسے ہو گئے ہوں کہ خون جاتا ہو اس کے چند روزہ استعمال سے بفضلہٖ بالکل صحت ہو جاتی ہے نیا آتشک تو اکثر ایک ہفتہ میں دور ہو جاتا ہے ہاں البتہ اگر مرض دیرینہ ہو تو دوا زیادہ بنا لیں اگر ایک چلہ تک استعمال کر

لیا جائے تو داغوں کا نام و نشان مٹ جائے گا۔ خوبی یہ ہے کہ کوئی خاص پرہیز نہیں۔ احتیاطاً گرم اور تیل کی اشیاء اور جماع سے پرہیز۔

(۱۵۹) جوہر رسکپور نقرئی: ھوالشافی

برادہ نقرہ: ا تولہ' رسکپور: ایک تولہ۔

ترکیب تیاری دونوں کو برابر تین روز تک خشک کھرل کریں اور بطریق معروف دو پیالوں کے اندر بند کر کے جوہر اڑا لیں پھر جوہر و تہ نشین کو ملا کر پھر کھرل کریں اور دوسری مرتبہ جوہر اڑائیں علیٰ ہذا القیاس ۳ مرتبہ جوہر اڑائیں اور سنبھال کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال دو چاول سے چار چاول تک مکھن میں لپیٹ کر استعمال کرائیں اور غذا خوب مرغن کھلایا کریں۔

فوائد اس کے ایک ہفتہ کے استعمال سے بفضلہٖ ہر قسم کا آتشک دور ہو جاتا ہے۔

(۱۶۰) اکسیر آتشک

جس سے سینکڑوں مایوس العلاج مریضوں نے بفضلہٖ صحت حاصل کر لی ہے۔

حکایت: میرے مہربان دوست حکیم محمد حسین صاحب سردو لگڈھی عین اس وقت جب کہ میں آتشک کا بیان لکھ رہا تھا تشریف لائے اور آپ نے ایک دلچسپ حکایت بیان فرمائی جس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

ایک سیکنڈ کلاس انجینئر صاحب نے اپنی داستان پارینہ ان الفاظ میں بیان فرمائی "میں اوائل عمر میں بمرض آتشک بیمار ہو گیا دو سال تک علاج کرائے بڑے بڑے مشہور حکیموں سے ملا اور اسی دوران میں سینکڑوں روپے خرچ کر ڈالے مگر صحت کی دیوی سے ہم آغوش ہونا نصیب نہ ہوا بلکہ تمام دنیا کے وئیدوں اور حکیموں سے بدظن ہو گیا اتفاقاً ایک روز ایک سنیاسی صاحب تشریف لائے اور میری حالت زار کو دیکھ کر مرض کی حقیقت دریافت کرنے لگے چونکہ میں حکیموں سے پہلے ہی جلا بیٹھا تھا۔ اس لئے میں نے حکیموں کو دو چار صلواتیں سنا دیں۔ سنیاسی صاحب تھے نرم دل انہوں نے بکمال مہربانی فرمایا کہ بھائی میری دوا محض تین روز استعمال کرو پھر دیکھو پردہ غیب سے کیا نمودار ہوتا ہے۔

چنانچہ دوائی استعمال کرائی گئی اور حسب دعویٰ سنیاسی صاحب مجھے تیسرے روز ہی صحت ہو گئی مگر احتیاطاً سات روز تک دوا جاری رہی اس کے بعد بے شمار بیماروں پر تجربہ کیا گیا۔ ہر

جگہ کامیابی ہوئی۔

یہ حکایت سنا کر حکیم صاحب نے نسخہ کے اجزاء بیان فرمائے۔ میں نے جھٹ اپنا بیاض نکال کر ہو بہو وہی نسخہ انہیں دکھایا جو کہ مجھے صاحبزادہ شیر نواز خاں صاحب سیاح سے حاصل ہوا تھا نسخہ درج ذیل ہے۔

ھُوالشَّافِی رسکپور ایک تولہ، تخم بھنگ دس تولہ، دونوں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر سات پڑیہ بنالیں اور آدھ سیر بکرے کے گوشت کا قیمہ بنا کر اس کو پندرہ تولہ گھی اور خوب مصالحہ ڈال کر بھونیں جب مسالہ سرخ ہو جائے تو ایک پڑیہ رس کپور کی ڈالیں اور قیمہ شامل کریں اور بریاں کریں جب بھن جائے تو تخم بھنگ کی ایک پڑیہ ڈالیں جب شوربے کا رنگ تبدیل ہو جائے تو پانی ڈال کر جوش دیں اور پکا کر شوربہ تیار کریں اور مریض کو کھلائیں۔

خواہ تمام بدن پر دھبے پڑ گئے ہوں اس کے پہلے روز کے استعمال سے ہی آرام ہونے لگتا ہے اور تین یوم میں نشان گم ہو جاتے ہیں۔ سات روز میں بفضلہٖ تعالیٰ بدن کندن کی طرح ہو جاتا ہے۔

پرہیز بجز قیمہ اور خشک پھلکے کے تمام چیزوں سے اور مجامعت سے سخت پرہیز لازم ہے۔

نوٹ اس نسخہ میں چونکہ زہریلے اجزاء ہیں اس لئے بجز حاذق طبیب کے اس کو استعمال نہ کرایا جائے۔

مرہموں کے چند نسخہ جات

گو مرقومہ بالا ادویات سے بغیر مرہم کے ہی زخم مندمل ہو جاتے ہیں لیکن زخم کی جلن اور سوزش وغیرہ کو دور کرنے کے لئے مرہم بہت زود اثر ثابت ہوتی ہے۔ لہٰذا چند مرہموں کے نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں جو کہ بفضلہٖ تعالیٰ ایک سے ایک بڑھ کر اور زود اثر ہیں لہٰذا اگر بیرونی طور پر مرہم استعمال کی جائے تو بہت جلد زخم وغیرہ مندمل ہو کر بدن کندن کی طرح نکل آتا ہے۔

(۱۶۱) مرہم زخم آتشک: ھُوالشَّافِی مردار سنگ: ۲ ماشہ، کتھہ سفید: ۳ ماشہ، کمیلہ ۳ ماشہ، کچلہ سوختہ: ۱ عدد، موم سفید: ایک تولہ، روغن گاؤ: ایک تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے روغن کو گرم کریں اور پھر موم شامل کر کے ادویات باریک پیس کر شامل کریں بس مرہم تیار ہے۔ تین چار یوم میں بفضلہٖ زخم دور ہوں گے۔

(۱۶۲) مرہم کا دوسرا نسخہ (از جناب ڈاکٹر ششیر داس صاحب کپور تھلہ) ھوالشافی رسکپور، کتھہ، مردار سنگ، ایک ایک تولہ، خاکستر سیپاری: ۴ عدد، مشک کافور: ۴ ماشہ۔

مکھن کو ایک سو ایک بار دھو کر دس تولہ مکھن شامل کر کے مرہم بنالیں اور زخموں پر لگایا کریں بفضلہٖ مفید ہو گا۔

(۱۶۳) تیسرا نسخہ: ھوالشافی رسکپور، شنگرف رومی، سفیدہ کاشغری، مردار سنگ، سندھور، کشتہ زرد کوڑی ایک ایک ماشہ، موم خالص ایک تولہ، روغن چنبیلی: ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری اول تمام چیزوں کو باریک پیس کر سرمہ بنالیں بعد ازاں موم کو گرم کر کے روغن چنبیلی میں داخل کریں اور تمام ادویات اس کے اندر ملا کر مرہم تیار کریں، آتشک کے زخموں کی واحد دوا ہے۔

دادو چنبل

دادو چنبل کے بیش بہا اکسیر الاثر نسخہ جات قبل ازیں جلد اول میں لکھے جا چکے ہیں چند نسخہ جات یہاں بھی پیش کئے جاتے ہیں۔ نسخہ جات کی اہمیت و ندرت ہر ایک تجربہ کنندہ معلوم کرے گا محض زبانی دعویٰ کر لینا یا ہر ایک نسخہ کے آگے پیچھے تعریفوں کے پل باندھنا آسان ہے۔ لیکن صدہا مریضوں پر تجربہ کر کے نسخہ پیش کرنا ایک علیحدہ کام ہے۔

(۱۶۴) سو تدبیروں کی ایک تدبیر جس کو بعد از تجربہ نہایت ہی اکسیر الاثر مفید پایا۔ داد چنبل جب کسی طرح راضی ہونے میں نہ آتی ہوں تو ذیل کی تدبیر پر عمل کیجئے بفضلہٖ لازمی طور پر صحت ہو جائے گی۔

ھوالشافی جس قدر ممکن ہو سکے جونکیں لگوا کر ردی خون نکلوا دیں اور پھر ایک ماہ کے بعد دوبارہ لگوائیں۔ ازاں بعد ۳ مہینہ بعد اور پھر ۶ مہینہ بعد لگوائیں۔ بفضلہٖ بغیر دوا کے شفا ہو گی۔

(۱۶۵) روغن ساق بز بکرے کے پایہ لے کر پکاؤ اور بطریق معروف جس کو چاہو کھلا دو اور ہڈیوں کو لے کر بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کر لو اور شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھو۔

ترکیب استعمال روزانہ چنبل پر لگایا کرو بفضلہٖ تعالیٰ چند روز کے استعمال سے بالکل شفا ہو جاتی ہے۔

(۱۶۶) چنبل کی اکسیری دوا: ھُوَالشَّافِی سلونک یعنی خرفہ کا پودا ایک سیر' سرسوں کا تیل آدھ سیر' پارہ ۸ تولہ۔

ترکیب تیاری اول سلونک کو مٹی کے کونڈے میں رگڑو پھر تھوڑا تیل ملا کر رگڑو پھر اس کو نکال کر کسی لوہے کے برتن میں ڈالو اور پارہ مذکور شامل کر کے پھر پیسو بعد ازاں تھوڑا تھوڑا تیل ملاتے اور رگڑتے جاؤ یہاں تک کہ سب ادویات تیل کی طرح ہو جائیں بس دوا تیار ہے۔ بوتل میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال روزانہ چنبل کے اوپر لگایا کریں۔

فوائد چنبل خواہ کتنا ہی بگڑا ہوا اور پرانا کیوں نہ ہو اس کے چند یوم کے استعمال سے آرام ہو جاتا ہے یہ نسخہ سوفیصدی مجرب ہے۔

(۱۶۷) پرانے داد چنبل کی آخری دوا (عطیہ جناب پنڈت بیلی رام صاحب) میں نے ہزارہا مریضوں پر آزمایا ہے۔ اب تک کہیں بھی خطا نہیں گیا چونکہ سنیاسی جی کا فرمان تھا کہ اس کو اللہ کے نام پر بلا قیمت ہی دیا کرو اس لئے میں نے کسی سے اس دوا کی قیمت وصول نہیں کی بلکہ آپ سے بھی پر زور استدعا کرتا ہوں کہ آپ بھی اس کو مفت ہی تقسیم کیا کریں جو مریض صدہا علاج معالجہ کرا کر مایوس ہو چکا ہو ایسے مریضوں کے لئے تھوڑی سی محنت سے اس روغن کو تیار کر کے دے دو اور چند روز استعمال کرو بفضلہٖ سوفیصدی شفا ہو گی اگر اس کو داد چنبل کے نسخہ جات کا سردار کہہ دیا جائے تو بالکل مبالغہ نہ ہو گا۔ یہ نسخہ مجھے ایک سنیاسی سادھو سے ۲۱ نومبر ۱۹۰۹ء کو ملا تھا۔ اسی روز سے آزما رہا ہوں۔

روغن اکسیر اعظم جس سے بفضلہٖ بیس سالہ چنبل بھی دور ہو جاتا ہے۔ **ھُوَالشَّافِی** نیلہ تھوتھا' باؤچی' کمیلہ' مردار سنگ' ہڑتال ورقیہ ہر ایک ڈھائی تولہ'

ناریل کا چھلکا: ایک سیر۔

ترکیب تیاری تمام ادویات نیم کوفتہ سی کرلیں پھر ایک دیگچی بلا قلعی شدہ تانبہ کی لے کر اس پختہ اینٹ کا روڑا رکھ کر اور اس کے گرداگرد تمام ادویات رکھ دیں اور ٹھیک اینٹ کے اوپر ایک سلور یا چینی کا برتن پیالہ نمارکھ دیں اور دیگچی کے منہ پر ایک پیتل کی باٹی (پلیٹ) جو عین فٹ آجائے رکھ کر گندم کے گوندھے ہوئے آٹے سے ان کے اچھی طرح سے لب بند کر دیں تاکہ اس میں سے بھاپ نہ نکل سکے پھر اس برتن کو چولھے پر چڑھا کر اوپر کے برتن کو پانی سے بھر دیں اور نیچے بیری کی لکڑی کی نرم نرم آگ جلائیں۔ پانی گرم ہو جایا کرے تو اور بدل دیا کریں بس اس بات کا خیال رکھیں پانی کے سخت گرم ہونے پر اس کو نکال کر سرد پانی ڈال دیا کریں۔ اسی طرح چار گھنٹہ تک مسلسل آگ جلاتے رہیں اور اس کے بعد آگ بند کر کے سرد ہونے پر باٹی (پلیٹ) کو دیگچی کے منہ سے جدا کر کے دیکھیں پیالی مذکور سیاہ رنگ کے روغن سے پر نکلے گی۔

نوٹ اگر باٹی کے اندر کوئی چیز وزنی رکھ دی جائے تو بہتر ہو کیوں کہ بعض اوقات اندر کے بخارات اوپر سے برتن کو زور سے جدا کر دیتے ہیں اس لئے اگر وزنی چیز رکھ دی جائے تو یہ اندیشہ نہیں رہتا۔

ترکیب استعمال چنبل کے چھلکوں کو پہلے صابون سے صاف کر کے زخموں کو بالکل برہنہ کر دیں اور پھر روئی کی پھریری سے روغن مذکور کو اوپر لگایا کریں۔

فوائد خواہ مرض بیس سالہ ہو بفضلہٖ چند روز میں شرطیہ طور پر شفایاب ہو جائے گا ایک نہایت بیش بہا اور اکسیر الاثر دوا ہے۔

(۱۶۸) اکسیر الاثر مرہم

صاحبزادہ عبدالرب سجادہ نشین خاندان نقش بندیہ یہ نسخہ میرا بارہا کا مجرب ہے جو کہ بفضلہٖ کبھی بھی خطا نہیں گیا بفضلہٖ چند یوم میں مرض جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔

ھوالشافی نیلہ تھوتھا بریاں: ۶ ماشہ گھونگھا خورد: ا تولہ' (غالباً حلزون خورد مراد ہے) جو کنکریلی زمین میں عام ملتے ہیں' ریشمی سبز کپڑا: ایک تولہ'

ریشمی سبز کپڑے کو جلائیں اور اس کی راکھ کر لیں اور باقی ادویات کو باریک پیس کر ہر سہ ادویہ کو تلوں کے تیل میں شامل کر کے مرہم بنالیں۔

ترکیب استعمال پہلے زخموں کو دھو کر فلفل گرد (مرچ سیاہ) پسی ہوئی چھڑک کر اوپر مرہم لگائیں

فوائد چند یوم میں بفضلہ شرطیہ آرام ہو گا۔

(۱۷۰) چنبل کی لاثانی دوا

زبدۃ الحکماء حکیم عبدالقیوم صاحب قلعہ میہاں سنگھ۔

ھُوَالشَّافِی ہلدی چار قسم ڈیڑھ سیر 'لوٹا بجی'، منسل 'گندھک' ہر ایک چیز مساوی الوزن سب کو کوٹ کر چھوٹی بچھڑی کے پیشاب میں بھگو کر پاؤ بھر تیل بھی ساتھ ڈال دو صبح بیری کی لکڑی جلا کر پیشاب خشک کر کے تیل کو پن لیں اور صاف کر کے تیل بوتل میں بھر لیں تھوڑا سا تیل مل کر گھنٹہ دو گھنٹہ بٹھائیں اور نہائیں' دو وقت ملیں۔ لاعلاج چنبل کو ۵ دن میں آرام ہو جاتا ہے۔ جتنا نہائیں اچھا ہے۔

نوٹ دراصل یہ نسخہ ایک بوڑھی عورت کا بتلایا ہوا ہے جو کہ اسی طرح لکھ دیا گیا ہے۔

(۱۷۱) حیرت انگیز نسخہ

یہ نسخہ مجھے میرے کرم فرما جناب سوامی سرسوتی نند صاحب نے بصدق دل عطا فرمایا تھا گو یہ نسخہ مجھے کتاب میں لکھنے کو نہیں دیا گیا لیکن میں نہیں چاہتا کہ جہاں میں نے اچھے سے اچھے نسخے پیش کر دیئے اس کو چھپائے رکھوں۔

سوامی صاحب کا بیان ہے کہ یہ نسخہ دنیا کو حیران کر دینے والا ہے۔ کیوں کہ اس سے فوری طور پر ایسے ایسے تحیر خیز اثرات ظاہر ہوتے ہیں کہ جن کو دیکھ کر حیرت بھی انگشت بدنداں ہو جاتی ہے کیوں کہ اس کے ضماد کرنے سے برص' جذام وغیرہ ہر جلدی بیماری آسانی سے دور ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں چند قسم کے فوائد ہیں جو کہ حیطہ تحریر میں نہیں آسکتے۔ سوامی جی شاید مجھ پر ناراض ہی ہوں گے لیکن تاہم اس کی پروا کئے بغیر پیش کر رہا ہوں۔

سوامی جی فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ ایک بہت پرانے جین گرنتھ میں ملا ہے جو ہاتھ کا لکھا ہوا ہے۔ نسخہ موصوفہ یہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی سیماب مصفّیٰ ۵ تولہ کو کھرل میں ڈال کر مولی کے پانی کی آمیزش سے کھرل کریں دو روز کے متواتر کھرل کرنے سے پارہ مرجائے گا۔ اب اس میں آدھ سیر مولی کا پانی ملا کر اس میں پاؤ بھر ہلدی کی گانٹھیں ڈالیں جب تمام پانی پی جائے تو پھر آدھ سیر مولی کا پانی شامل کر دیں اسی طرح ۳ مرتبہ کریں اب اس کا رنگ سیاہ ہو جائے گا۔ تیار ہے۔

فوائد و ترکیب استعمال اس کے فوائد تو بے شمار ہیں لیکن یہاں محض وہ فوائد بیان کئے جاتے ہیں جو کہ جلد کی بیماریوں کے متعلق ہیں۔

ہلدی مدبر حسب ضرورت لے کر اس میں منسل اور آم کا گوند برابر وزن باریک پیس کر سفوف بنالیں اور بوقت ضرورت عرق لیموں میں شامل کر کے اوپر لیپ کریں۔

فوائد سوامی جی کے الفاظ بیاض میں یہ ہیں کہ
چامڑی کے تمام روگ (چامڑی سڑتی ہو کوڑھ داد کھرجوا) کو جڑ مول سے نشٹ کرتا ہے۔

(۱۷۲) ایک تحیر خیز عمدہ اثر بال صفا دوائی

آپ نے بارہا اشتہارات میں پڑھا ہو گا کہ ہماری دوا کے ایک بار لگانے سے عمر بھر کے لئے بال اڑ جائیں گے لیکن حقیقت یہ ہے کہ علی العموم اس قسم کے اشتہاری دعویٰ تجربہ کرنے پر غلط ثابت ہوتے ہیں لیکن اس سے یہ مطلب نہ سمجھیں کہ اس قسم کا نسخہ دنیا میں موجود نہیں لیجئے ترکیب ذیل میں درج ہے۔

سفوف مذکور جس کا نسخہ اوپر عرض کیا جا چکا ہے۔ لے کر اس کو پانی میں حل کر کے جہاں بال اڑانے مقصود ہوں وہاں پر لیپ کر دیں آدھے منٹ میں بال اڑ جائیں گے۔ بس ایک ہی مرتبہ لگانے سے عمر بھر کے لئے بال اڑ جاتے ہیں اور پھر لطف یہ کہ جگہ سیاہ نہیں پڑتی کوئی تکلیف نہیں ہوتی غرضیکہ عجیب ہے (واللہ اعلم)

(۱۷۳) دادو خارش کی بے مثل دوا

(احمد شاہ صاحب سنیاسی لائل پور) **ھوالشافی** باپچی: ۱ تولہ، گندھک آملہ سار: ۱ تولہ، مردار سنگ: ۶ ماشہ، کمیلہ: ۶ ماشہ، نیلا تھوتھا ڈیڑھ ماشہ، پارہ: ۳ ماشہ، مکھن پاؤ بھر۔

ترکیب تیاری پہلے باپچی، گندھک آملہ سار، مردار سنگ، کمیلہ، نیلا تھوتھا کو سفوف بنالیں اور بعد ازاں مکھن کو ۲۱ بار پانی میں دھو کر اس میں ملا کر مرہم بنالیں اور پھر پارہ کو ہتھیلی پر رکھ کر تھوک یعنی لب اوپر ڈال کر انگلی سے رگڑیں جب پارہ کا رنگ سیاہ ہو جائے تو مرہم میں ملالیں اور استعمال میں لائیں۔

(۱۷۴) خارش کو دور کرنے کے لئے سنہری عرق

(عطیہ حکیم محمد علی صاحب چشتی سیکرٹری جمعیۃ طبیہ جامعہ عربیہ امرتسر)

ھوالشافی گندھک آملہ سار: ڈھائی تولہ، چونا قلعی: ڈھائی تولہ، پانی: ایک سیر ۱۰ چھٹانک۔

ترکیب تیاری گندھک و چونا کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ایک مٹی کے برتن میں ڈالیں اور

اس میں پانی ملا کر اچھی طرح ہلا دیں اور اس کے مل جانے پر چولھے پر چڑھا کر نیچے آگ جلائیں جب پانی نصف جل کر باقی رہے یا کچھ نصف سے زیادہ ہو تو اتار لیں۔ نارنجی رنگ کا پانی ہو گا اس کو آہستہ آہستہ نتار کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور تہ نشین چیز کو پھینک دیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت عرق مذکور کی کی بدن پر مالش کریں اور ایک گھنٹہ بعد کاربالک صابون سے نہانے کی ہدایت کریں۔

فوائد چار پانچ روز کے استعمال سے بفضلہ خارش کا نام و نشان نہ رہے گا۔

(۱۷۵) مرہم اعجاز

(ہر قسم کے زخموں کی اکسیری مرہم جو کہ خارش کے لئے بھی بے حد مفید ہے)

یہ لاجواب نسخہ مجھے جناب لالہ منوہر لال جین مالک کارخانہ کشور جنگ فیکٹری بجے نگر نے عطا فرمایا تھا جس کو صاحب موصوف بنا کر مفت تقسیم کرتے ہیں ایسے بگڑے ہوئے زخم جن کو ڈاکٹر لوگ کاٹنے کا فتویٰ دے دیتے ہیں اس مرہم سے بفضلہ درست ہو جاتے ہیں۔

ھوالشافی پھٹکڑی سفید: ۳ ماشہ' کتھا سفید: ایک تولہ' رال سفید ایک تولہ' نیلہ تھوتھا دیسی: ۳ ماشہ' تمام ادویات کو باریک کر رکھیں اور پھر تلوں کا تیل ایک تولہ پانی ایک تولہ ہر دو اشیاء کو کانسی کے برتن میں ڈال کر خوب ہلائیں' جب گھی کی طرح ہو جائیں تو باریک شدہ ادویات ملا کر خوب ہلائیں مرہم تیار ہے۔ بوقت ضرورت اوپر لگائیں۔

(۱۷۶) نسخہ ڈی۔ ڈی۔ ڈی

جو کہ خارش' زخموں' گرمی دانوں' داد' جلن اور جلد کے دیگر امراض کا مجرب علاج ہے یہ ایک مشہور عالم دوا ہے جس کو لندن کی ایک کمپنی فروخت کرتی ہے۔ کمپنی کی طرف سے مختلف مضامین کے اشتہارات نکلتے رہتے ہیں۔ چنانچہ ایک اشتہار کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

خارش خشک ہو یا تر اور تمام جلد کی بیماریاں ڈی۔ ڈی۔ ڈی سے ٹھیک ہو جاتی ہیں جہاں ہر دوا ناکام ثابت ہو چکی ہو وہاں ڈی۔ ڈی۔ ڈی۔ یقیناً شفا بخشتی ہے۔ ڈی۔ ڈی۔ ڈی کوئی چمٹنے والی بدبودار مرہم نہیں بلکہ زخموں کے دھونے کے لئے ایک سنہری اور سیال دوا ہے جو کہ مساموں میں داخل ہو کر امراض کے جراثیم کو ہلاک کرتی اور گندے مواد کا اخراج عمل میں لاتی ہے۔ یورپ کے لائق ترین طبیب اس امر پر متفق ہیں اور نسخہ ڈی۔ ڈی۔ ڈی کو اگزیما اور

تمام جلدی امراض کے لئے تجویز کرتے ہیں کیوں کہ ڈی۔ ڈی۔ ڈی کے استعمال سے فوری آرام ہو جاتا ہے اور یہ آرام مستقل ہوتا ہے۔ اس مشہور و معروف دوا کو آزمایئے (D.D.D.PRESCRIPTION) نسخہ ڈی۔ ڈی۔ ڈی ہر ایک انگریزی دوا فروش کی دوکان سے مل سکتا ہے۔

نوٹ: گو جس محنت و صفائی سے کمپنی والے خود بناتے ہیں ہم سے ویسا بننا مشکل ہے لیکن جو صاحب بنانا چاہیں ان کے لئے نسخہ لکھا جاتا ہے۔

ڈی۔ ڈی۔ ڈی کے فوائد کا پرچہ

ڈی۔ ڈی۔ ڈی کوئی معمولی دوائی نہیں ہے بلکہ جلدی امراض کے خاص ماہر ڈاکٹر ڈینس صاحب کا خاص الخاص نسخہ ہے جنہوں نے اس کو سالہا سال تک بے شمار جلدی بیماریوں میں مبتلا مریضوں پر کامیابی کے ساتھ استعمال کیا اور پھر ان کے بار بار تقاضے پر انہوں نے اس کو رجسٹرڈ کرا کر عام دوا فروشوں کی معرفت خلق اللہ کے فائدے کے لئے بیچنا منظور کیا۔ نسخہ درج ذیل ہے۔ ڈی۔ ڈی۔ ڈی کی دو قسمیں ہیں معمولی اور تیز۔ یہ نسخہ معمولی ڈی۔ ڈی۔ ڈی کا ہے۔

افشائے راز سیلی سلک ایسڈ ۴ / ۳ حصے' فینول: ۵۰ / ۵۹ حصے' تیل ونٹل گرین: ۱حصہ' گلیسرین ۲۸ / ۹ حصے' الکحل (اناپ کر): ۹۱ / ۶۵ حصہ' پانی جس سے کل سو حصہ بن جائیں۔ **ترکیب استعمال** روئی کی پھریری کو دوا سے تر کر کے بیماری کی جگہ پر رکھ دیں تاکہ دوا از خود مسامات میں جذب ہو جائے۔

(۱۷۷) مرہم سرخ (پھوڑا پھنسی و زخم ہر قسم کے لئے)

یہ نسخہ ایک صاحب نے ۱۹۱۴ء میں رسالہ سنیاسی کے اندر پیش کیا تھا جو کہ واقعی لاثانی ہے صاحب نسخہ اس سستے زمانہ میں آٹھ آنے فی ڈبیہ کے حساب سے فروخت کیا کرتے تھے۔ **ھوالشافی** ست بہروزہ: ۵ تولہ' سندھور: اتولہ' مردار سنگ: ایک تولہ' مٹی کا تیل: ایک تولہ۔ **ترکیب تیاری** پہلے ست بہروزہ کو ایک کھرل میں ڈالیں اور پانی ڈال کر کھرل کریں جب پانی میلا ہو جائے تب وہ پانی پھینک کر دوسرا پانی بدل دیں۔ اسی طرح پانچ چھ مرتبہ پانی بدلیں بہروزہ صاف ہو جائے گا۔ اب اس میں مٹی کا تیل ملا دیں پتلا سا ہو جائے گا پھر اس میں سندھور اور مردار سنگ کا سفوف ملا کر خوب ہلا لیں۔ بس سرخ مرہم

تیار ہے پڑے پڑے جم جائے گا۔ لیکن آگ کے انگاروں پر رکھنے سے پگھلے گا۔ اگر نہ پگھلے تو اس میں قدرے مٹی کا تیل اور ملا دیں۔ ترکیبِ استعمال ایک پھایہ بنا کر اور اس پر یہ مرہم لگا کر زخم پر رکھ دیں بس ایک ہی پھایہ کافی ہے۔ بفضلہٖ جب تک زخم درست نہ ہو گا' پھایہ نہ اترے گا زخم کے درست ہونے پر خود بخود اتر جائے گا اگر زخم سے مواد جاری ہو تو اس کو اتار کر نیا پھایہ بدلا جا سکتا ہے۔ پھوڑے پر لگانے سے اس کو بٹھا دیتا ہے یا پھوڑ دیتا ہے۔ نوٹ مرہم سیاہ کا نسخہ کنزالمجربات جلد اول میں لکھا گیا ہے جو کہ ہمارا صدہا بار کا تجربہ شدہ ہے۔

(۱۷۸) مسیحائی مرہم

جو کہ پھوڑا پھنسی و زخم ہر قسم کی اکسیر الاثر دوا ہے۔ عطیہ جناب جگ دیش درسرن درما اشرف ٹولہ۔

یہ نسخہ چار پشتوں سے ہمارے خاندان میں چلا آتا ہے جو کہ بفضلہٖ تعالیٰ زمبک کے مقابلہ کی چیز ہے۔ ھُوالشافی موم' رال' مردار سنگ ایک ایک تولہ' توتیا: اماشہ' روغن چنبیلی' روغن تل سفید ۵۔۵ تولہ۔

ترکیبِ تیاری پہلے ہر سہ خشک چیزوں کو باریک پیس لیں اور پھر موم کو گرم کر کے ملائیں اور پھر ہر دو روغن گرم کر کے پیتل کی تھالی میں ڈال کر سب کو ملا کر ایک سو مرتبہ پانی سے دھو لیں۔ بس عمدہ مرہم تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال اگر پھوڑنا مقصود ہو تو پھایہ پر لگا کر گاڑھا لیپ کریں اگر زخم مندمل کرنے کی ضرورت ہو تو بہت پتلا ضماد کریں۔

(۱۷۹) اکسیر جلد (داد' خارش' پھوڑا' پھنسی' کی سنیاسیانہ دوا

ھُوالشافی پارہ' گندھک ڈنڈا' گندھک آملہ سار' منسل' شنگرف' رسکپور' دار چکنا' ہڑتال' نوشادر' سہاگہ' نیلا تھوتھا' کمیلہ' باوچی' مرچ سیاہ' ہر ایک تولہ تولہ۔

ترکیبِ تیاری پہلے پارہ' گندھک کو کھرل کرو۔ جب خوب سیاہ کجلی ہو جائے تو تمام ادویات نہایت باریک پیس کر ملا لیں اور بوقت ضرورت گائے کا مکھن ایک سو ایک بار پانی میں دھلا ہوا لے کر سفوف مذکور کے برابر یا کم و بیش مناسبت موسم شامل کر کے رکھیں اور داد پھوڑا پھنسی پر لگائیں اور خارش کے لئے بدن پر مالش کر کے دھوپ میں بٹھا کر گھنٹہ کے بعد بھینس کے گوبر سے بدن کو مل کر گرم پانی سے نہلا دیں۔

(۱۸۰) سنیاسیانہ طلسمی دوا سریع الاثر، تحیر خیز، لمحوں میں ہر قسم کا پھوڑا دور۔ یہ ایک خاص سنیاسیانہ راز ہے جو مجھے افیون چھڑاؤ کے تبالہ میں ملا تھا۔ ایسے اکسیر الاثر و تحیر خیز نسخہ جات کو ظاہر کرنا ہر ایک شخص کا کام نہیں۔

ھُوَالشَّافِی سیاہ سانپ کے منہ میں زرد کوڑیاں ا تولہ ڈال کر اس کے منہ کو باندھ دیں اور ایک ہانڈی میں بند و گل حکمت کر کے چھ ماہ تک روڑی میں دفن کر دیں اور چھ ماہ کے بعد نکال کر کوڑیوں کو باریک پیس لیں اور اس کے برابر سم الفار سفید کا بدستور معروف دو پیالوں کے اندر جوہر اڑا کر شامل کر لیں اور کھرل میں باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال سر اور منہ کے حصہ کو چھوڑ کر بدن پر خواہ کہیں پچھ لگا کر اس پر دوا مذکور بقدر ایک چاول مل دیں اور پیپل کا پتہ رکھ کر پٹی باندھ دیں تھوڑی دیر میں ٹیسیں اٹھ کر پھوڑے میں چلی جائیں گی اور کچھ عرصہ ٹیسوں کا سلسلہ جاری رہ کر پھوڑے کو بفضلہٖ تعالیٰ ایک ہی روز میں آرام ہو جائے گا۔

نوٹ چونکہ دوا میں سانپ اور سم الفار دو طرح سے زہر شامل ہے اس لئے اس روز دودھ گھی خوب پلائیں۔ اس سے بفضلہٖ دیرینہ پھوڑے بھی دور ہو جاتے ہیں۔

(۱۸۱) محلل اعظم ہر قسم کے ورم اور دمامیل کو تحلیل کرنے والی بے مثل ایجاد انجمن خادم الحکمت شاہدرہ کی مایہ ناز دوا۔

یہ دوا ہر قسم کے ورموں کے تحلیل کرنے میں اپنی نظیر آپ ہے، یہی نہیں کہ اس کی نظیر طب یونانی میں نہیں ملتی بلکہ ہندی و ڈاکٹری ادویات سے بھی بازی لے گئی ہے۔ مرہم داخلیون۔ ٹنکچر آیوڈین ایسی جید الاثر ادویات بھی اس کے مقابلے میں ہیچ نظر آتی ہیں۔ کیوں کہ یہ ادویات محلل اور گرم ہونے کے باوصف دیگر فوائد بھی اپنے اندر پوشیدہ رکھتی ہے۔ ہر قسم کے دمامیل (پھوڑے)، سرطان، خنازیر رسولی وغیرہ اس کے ضماد کرنے سے تحلیل ہو جاتے ہیں یا پھوٹ جاتے ہیں، برص، بہق، کلف وغیرہ کے داغ کو دور کرنے کے لئے بہت ہی مفید ایجاد ہے۔

سر کا گنج اور بثورات جن سے رطوبت فاسدہ بھی نکلتی ہو یا کھرنڈ بندھ جاتے ہوں۔ اس کے چند لیپوں سے خود بخود اندمال پا کر جلد صاف ہو جاتی ہے بلکہ اکھڑے ہوئے بال پھر پیدا ہو

جاتے ہیں۔ ہر قسم کے داد چنبل کے لئے اکسیری چیز ہے۔ بواسیری مسوں پر اس کا ضماد کرنے سے چند یوم کے لگاتار استعمال سے مسوں کا زور ٹوٹ جاتا ہے اور مسے مضمحل ہو جاتے ہیں نیز اس کی دھونی دی جائے تو چند روز کی دھونی سے مسے بالکل مرجھا جاتے ہیں۔

علاوہ ازیں ذات الجنب' کھانسی' نزلہ' ضیق النفس' کے لئے اگر روغن زیتون یا روغن کنجد (تلوں کا تیل) میں ملا کر سینہ پر مالش کریں تو بفضلہ جمی ہوئی بلغم خارج ہو کر آرام کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی بیج کنیر: ۵ تولہ' اشق: ۳ تولہ' مصبر (ایلوا): ۲ تولہ' زراوند مدحرج: ۲ تولہ' تخم ترب (مولی کے بیج): ۲ تولہ' خردل (رائی): ۲ تولہ' مقل ازرق (گوگل عمدہ): ۲ تولہ' سرکہ انگوری حسب ضرورت' پہلے ادویات کو پتھر کے کونڈے میں کھرل کریں۔ یہاں تک کہ خوب باریک ہو جائیں۔ پھر تھوڑا تھوڑا سرکہ ڈال کر گھوٹیں۔ یہاں تک کہ گولیاں بنانے کے قوام تک آ جائے۔ اب گائے کا گھی تھوڑا تھوڑا ملاتے جائیں۔ تاکہ متواتر چوبیس گھنٹہ کھرل کرنے سے سرکہ کی مائیت (نمی) دور ہو کر دہنیت آ جائے بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال ا۔ جہاں مالش کرانا مقصود ہو اس کو روغن کنجد (میٹھا تیل) یا روغن زیتون میں ملا کر مالش کرائیں۔

۲۔ ضماد کے لئے پانی یا سرکہ میں ملا کر ضماد کرانا چاہئے۔

۳۔ دھونی کے لئے دھکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر دھونی دلوایا کریں۔

خاص نوٹ اگر اس دوا کو گولیوں کی صورت میں تیار کر کے رکھ چھوڑیں تو خوراکی طور پر بھی بہت سی بیماریوں کے لئے اکسیری صفات کی سرمایہ دار ثابت ہوتی ہیں۔ ورم جگر ورم طحال' اور ذات الجنب' ورم معدہ کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔

ترکیب استعمال چار رتی سے چھ رتی تک کسی مناسب شربت یا عرق مکو کے ساتھ دیں۔ اندرونی طور پر ورم کو تحلیل کرنے میں بہت مفید ہیں۔

(۱۸۲) لاہور سور کی اکسیر الاثر دوا

لاہور سور ایک پھوڑا ہے جو کہ بہت مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے۔ ایسے نسخہ جات بہت کم ہیں جن سے یہ پھوڑا جڑ سے نکل جائے۔ قبل ازیں ایک نسخہ کنز المفردات میں درج کیا جا چکا ہے جس سے بفضلہ ایک یا دو لیپوں میں شفا ہو جاتی ہے۔ البتہ ایک دو یوم بخار ضرور ہو جاتا ہے

جس کا کوئی خطرہ نہیں باقی دو نسخے پیش کئے جاتے ہیں۔

ھوالشافی مغز حب الملوک: ۶ ماشہ، سم الفار سفید: ۳ رتی۔ دونوں کو پانی میں باریک پیس کر لئی سی بنالیں اور کپڑے کے پھایہ پر دوا لگا کر اوپر چسپاں کر دیں۔ تھوڑی دیر بعد پانی سا خارج ہونے لگے گا۔ اس کو صاف کرتے رہیں تقریباً تین یوم کے بعد اس کو اتار دیں پھوڑا زخم کی شکل اختیار کرلے گا جس میں سفید سفید جڑیں دکھائی دیں گی اس وقت زخم کو نیم کے پانی سے خوب صاف کر کے دوبارہ لگا دیں۔ بہت ساری جڑیں نکل جائیں گی۔ علیٰ ہذا القیاس تیسری بار پھر پٹی لگادیں اب تمام جڑیں نکل کر زخم سرخ سرخ ہو جائے گا۔ بس اب زخم بھرنے کے لئے کوئی مرہم لگادیں یا محض سندھور گھی میں ملا کر لگایا کریں۔ بفضلہ تین چار یوم میں بالکل صحت ہوگی۔ (از حکیم چندو لال)

(۱۸۳) بے ضرر مرہم

ھوالشافی یہ مرہم میری اپنی اختراع ہے جو کہ بفضلہ تجربہ پر مثل اکسیر ثابت ہوئی ہے اور لطف یہ کہ بے ضرر ہے۔ مغز حب الملوک ۶ ماشہ خوب باریک پیس کر اس میں تقریباً ۳ ماشہ کاربالک ایسڈ ملالیں اور پھر ویزلین ڈھائی تولہ شامل کر کے مرہم بنالیں بس تیار ہے روزانہ بلاناغہ صبح و شام پھوڑے پر لگایا کریں۔ چند روز میں بفضلہ پھوڑے میں پیپ پڑ کر پوری طرح سے صحت ہوگی۔

(۱۸۴) مریضان جلد کے لئے مشہور عالم دوا: زمبک

اس مرہم کو لندن کی ایک کمپنی فروخت کرتی ہے۔

صدہا اخبارات میں لمبے چوڑے اشتہارات نکلتے رہتے ہیں۔ محض ایک اشتہار کی نقل ذیل میں دی جاتی ہے۔ امراض جلد کے لئے دنیا میں کوئی دوا زمبک کے مساوی مفید نہیں اس دوا کو ڈیڑھ کروڑ سے زائد آدمی استعمال کرتے ہیں۔ بیش قیمت اور نایاب جڑی بوٹیوں کے اجزاء سے بنی ہوئی یہ مرہم از حد مہین ہوتی ہے۔ یہ مساموں کے ذریعے جلد کے اندر گھس کر امراض کو جڑ سے نکال دیتی ہے۔

زمبک: آرام پہنچانے، جراثیم کو ہلاک کرنے اور مکمل شفا بخشنے میں لاجواب ہے، یہ سوزش جلن کو فوراً دور کرتی ہے۔ جراثیم کا اتلاف عمل میں لاتی ہے اور نئی تندرست جلد پیدا کرتی ہے۔ جانوروں کی چربی سے مبرا ہے۔

زمبک: پھوڑے، پھنسیوں، ناسور، چاقو کے زخم، پرانے زخم، کتے کے کاٹے، بلی کے پنجہ

مارنے سے پیدا شدہ زخموں' بھڑوں' شہد کی مکھیوں کے ڈنک' خارش' مہاسوں' بدنما داغوں' بھگندر' پھٹے ہوئے ہاتھ پاؤں' عورتوں کی چھاتیوں کے پک جانے اور پھٹ جانے' بواسیر بادی اور خونی' خنازیر بغل گنڈھ وغیرہ وغیرہ امراض کے لئے لاجواب ثابت ہوئی ہے' علاوہ ازیں وجع المفاصل اور نقرس وغیرہ کے لئے از حد فائدہ مند چیز ہے۔ نسخہ ملاحظہ فرمایئے۔

ھوالشافی یوکلپٹس آئل ۱۴ فیصد' رال زرد ۲۰ فیصد' سافٹ پیرافین ۵۵ فیصد' ہارڈ پیرافین گیارہ فیصد' سبز رنگ برائے نام بطریق معروف مرہم بنائیں۔ مرہم تیار ہے۔

ترکیب استعمال چوٹ زخم' پھوڑے' موچ' دکھتی ہوئی چھاتیوں' آبلے' خارش بواسیر کے لئے۔ پہلے صاف پانی سے اس جگہ کو صاف کرلیں اور پھر زمبک یونی یا کپڑے پر لگا کر اوپر چپکا دیں بازار میں لاگت سے ۶۰ گنا قیمت پر بکتی ہے۔

چند مصفّٰی خون ادویات

خارش' داد چنبل' پھوڑے پھنسی کے لئے بیرونی نسخہ جات تو لکھے جاچکے ہیں لیکن بسا اوقات اوپر لگانے سے بیماری جڑ سے نہیں جاتی' بلکہ خون کی خرابی کی وجہ سے ایک جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ ظاہر ہو جاتی ہے لہٰذا ذیل میں چند مصفّٰی خون نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں تاکہ اندرونی طور پر ادویات کا استعمال کرا کے خون صاف کر دیا جائے کیونکہ یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ جب کماحقہ خون کی صفائی ہو گئی جو اصل مرض ہے تو عوارضات کا خود بخود قمع ہو جائے گا علاوہ ازیں چند عمدہ عمدہ نسخہ جات قبل ازیں جلد اول میں بھی پیش کئے جاچکے ہیں وہاں ملاحظہ فرمائیں یا ذیل کے نسخہ جات کو بنا کر فیض حاصل کریں۔

بہترین خون صفا دوا

خون صاف کرنے کے نسخہ جات علی العموم سخت کڑوے ہوتے ہیں اس لئے امیر طبع حضرات ان کو جوشاندہ یا سفوف کی شکل میں استعمال کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ لہٰذا اس قباحت کو دور کرنے کے لئے ہم جید الاثر پر منفعت نسخہ تحریر کرتے ہیں جو کہ بطریق ڈاکٹری کئی ایک بوٹیوں کا ایکسٹریکٹ نکال کر گولیوں کی شکل میں تبدیل کر دیا گیا ہے جس کا استعمال کرلینا بالکل آسان اور پھر لطف یہ کہ خون کو صاف کرنے کے لئے بڑے بڑے نسخہ جات سے

بازی لے جاتا ہے ہم نے ایسے مریضوں کو استعمال کرایا کہ جن کو تمام بدن کے اوپر خرابی خون کی علامات ہویدا ہو چکی تھیں ان گولیوں کے چند روزہ استعمال ہی سے بفضلہ تعالیٰ مرض کا نام ونشان اٹھ گیا مدت سے ہماری معمول مطب ہیں۔

(۱۸۵) حبوب کندن بدن ھُوَالشَّافِی ایکسٹریکٹ نیم' ایکسٹریکٹ چرائتہ' ست ترپھلہ' رسوت مصفیٰ' ریوند خطائی ہر ایک مساوی الوزن تمام ادویات کو باہم ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور خشک ہونے پر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی سے دو گولی صبح شام ہمراہ پانی۔

فوائد داد خارش' پھوڑا پھنسی وغیرہ کو دور کرنے کے لئے بہترین گولیاں ہیں۔

(۱۸۶) ست نیم بنانے کی ترکیب ھُوَالشَّافِی چھال درخت نیم پاؤ بھر لے کر دو سیر پانی میں جوش دیں جب آدھا پانی جل کر سیر بھر باقی رہے تو اتار کر چھان لیں اور پھر دوبارہ آگ پر رکھ کر دھیمی آگ پر پکائیں یہاں تک کہ قوام گاڑھا ہو کر گولیاں باندھنے کے قابل ہو جائے بس یہی ست یا ایکسٹریکٹ نیم ہے اسی طریقہ پر چرائتہ اور ترپھلہ تیار کر کے ملالیں۔

نوٹ ان گولیوں کے دوران استعمال گھی اور بیسنی روٹی کے سوا اور کچھ نہ کھلائیں۔

کندن بدن بوٹیاں

جل نیم' برھمڈنڈی' ستیاناسی' ہرن کھری' رتن جوت' منڈی بوٹی ایسی لاجواب بوٹیاں ہیں جن کو گھوٹ کر پلانے یا ان کا ست وغیرہ نکال کر کھلانے سے بگڑا ہوا خون بہت جلد اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے ناظرین کرام ان کے مفصل فوائد معلوم کرنے کے لئے ہماری کتاب پاکستان وہندوستان کی جڑی بوٹیاں کا مطالعہ کریں۔

(۱۸۷) کلارک صاحب کی مشہور عالم مصفیٰ خون دوا لندن کی ایک کمپنی اس دوا کو مدت سے مشتہر کر رہی ہے۔ کلارک صاحب کی مشہور عالم مصفیٰ خون دوائی گو تمام امراض کے لئے تو مفید نہیں لیکن تاہم ان تمام امراض کو جو خون کی خرابی کے باعث پیدا ہوتے ہیں اس سے حکمی طور پر جاتی رہتی ہیں یہ دوائی خنازیر' گلے کی گلٹیوں' ہر قسم کے زخم آتشک بواسیر' وجع المفاصل'

مہاسوں' استسقاء' خارش' آنکھوں کے دکھنے وغیرہ وغیرہ تمام جلدی امراض کو جڑ سے اکھاڑ دیتی ہے یہ مرکب کھانے میں خوش ذائقہ اور تمام مضر اشیاء سے جو عموماً ایسی ادویات میں شامل کئے جاتے ہیں بالکل پاک ہے۔

ایک شیشی کے اوزان درج ذیل ہیں پوٹاشیم آیوڈائیڈ ساڑھے باون گرین' سپرٹ سال والٹیائل دس بوند' سپرٹ کلوروفارم ۶۷ بوند سادہ شربت پچاس بوند' جلی ہوئی کھانڈ (رنگ دینے کو) ملا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ (اگرین = ۴ چاول)

ترکیب استعمال دونوں وقت طعام سے نصف گھنٹہ بعد تھوڑے سے پانی سے اور کھانڈ میں ملا کر حسب ذیل طریقہ سے استعمال کریں۔

جوان آدمی ایک بڑا چمچہ دن میں چار مرتبہ' جوان عورتیں دن میں تین مرتبہ' بارہ برس سے اوپر عمر کے لڑکے لڑکیاں دو چھوٹے چمچے (چائے کے) دن میں تین بار' بارہ برس سے کم عمر کے بچے نصف سے ایک چمچہ (چائے) کا بلحاظ عمر۔ بازار میں لاگت سے چالیس گنا قیمت پر بکتی ہے۔

چائے کا جا و بیجا ہر وقت استعمال

ممکن ہے کبھی چائے کو کسی مرض کے ازالہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہو لیکن اس وقت تو یہ "صحت کی دیوی" خود مرض بن کر سایہ کی طرح پیچھے پڑ گئی ہے صبح دوپہر شام عشاء کوئی وقت کا تعین نہیں کسی موسم کا لحاظ نہیں بس جب اور جس وقت طبیعت میں سستی معلوم ہوئی فوراً اس کالی بلا نے جوش میں آکر اپنے دیوانہ کو گدا گدا کر ہوشیار کر دیا۔ ممکن تھا کہ اکثر صحت مند لوگ گرمیوں میں گرم چائے سے اپنے خرمن صحت درافت کو بچائے رکھتے چائے فروشوں کے حکیم صورت ایجنٹوں کے ہر در و دیوار پر لگائے ہوئے ماٹو "گرمیوں میں گرم چائے ٹھنڈک پہنچاتی ہے" نے سب کو دل و دماغ پر اثر انداز ہو کر کھولتی ہوئی شے کو شربت صندل میں منتقل کر دیا یہی وجہ ہے کہ اب ایک ایسی ہی پیالی سردیوں میں نزلہ و زکام کے لئے اور گرمیوں میں پیاس اور حرارت قلب کے لئے بلا دھڑک استعمال ہونے لگی ہے کون ہے جو اس وقت چائے کی مسیحائی سے انکار کر سکے بس آہستہ آہستہ یہ دوا شفا بن کر جفا کی شکل اختیار کر گئی اور اپنے پنجہ ستم میں ہر امیر و غریب کو پھنسا کر جھٹ بیماری کا قالب اختیار کر لیا اب خبر

سے چائے نوشی بھی دیگر بیماریوں کی طرح ایک بیماری ہے خواہ اس کے بیمار مالیخولیا کے مریض کی طرح اپنے آپ کو بیمار نہ سمجھیں لیکن حقیقت میں یہ ایک جنی مرض ہے کہ جس کی نیازیں دن میں کئی بار دلائی جاتی ہیں لیکن آپ ہیں کہ تاحین حیات شیشہ میں اترنا گوارا نہیں کرتے (کیوں کہ شیشہ اس کی تیزی کا متحمل نہیں) خدا کرے کہ ہمارے بھائیوں کو سمجھ کا مادہ نصیب ہو جس سے انہیں معلوم ہو کر وہ کرڑوہا روپے جس کے عوض ہم اپنی بے بہا نعمت صحت کو کھو کر بیماری حاصل کرتے ہیں اگر ہم اس کو اپنے بال بچوں کے پیٹ میں ڈالتے تو کتنا بہتر ہوتا۔ اگر میری اس درد سے لکھی ہوئی تحریر سے پانچ سات حضرات نے بھی اس بلائے بے درماں سے دامن چھڑا لیا تو میں سمجھوں گا کہ میری محنت ٹھکانے لگی۔

اگر آپ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ چائے کو بطور دوا ہی استعمال کریں گے تو لیجئے ہم چائے کا ایک ایسا نسخہ پیش کرتے ہیں جو کہ بے حد مفید ہے اور ہر قسم کی مضرتوں سے پاک ہے اعلیٰ درجہ کا مصفیٰ خون ہے۔

(۱۸۸) بہترین خوشبودار چائے جو کہ ہر قسم کے مضرات سے پاک اور اعلیٰ درجہ کی مصفیٰ خون ہے۔ یہ نسخہ مجھے ملاں عبدالقادر صاحب سید پور گجرات سے حاصل ہوا لیکن افسوس کہ صاحب موصوف بچشم خود اس نسخہ کو کتاب میں لکھا ہوا دیکھنے سے پیشتر داعی اجل کو لبیک کہہ گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ھوالشافی پودینہ خشک پاؤ بھر' مجیٹھ عمدہ پانچ تولہ' مرچ سیاہ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری تینوں ادویات کو کوٹ کر ڈبیہ میں بند کرلیں یا بوتل میں ڈالیں بس چائے تیار ہے۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت بقدر چھ ماشہ لے کر دو کپ پانی میں ڈال کر پکائیں جب رنگ حسب دل خواہ سرخ ہو جائے تو کھانڈ ملا کر چھان لیں اور دودھ ملا کر نوش فرمائیں۔

فوائد خوشبودار و لذیذ چائے ہے جو کہ ہر قسم کے نقصانات سے پاک ہے چند یوم کے استعمال سے خون صاف ہو جاتا ہے دن میں دو بار پلایا کریں۔

(۱۸۹) چائے کا نعم البدل گورکھ پان بوٹی کو اگر استعمال کیا جائے تو چائے سے کسی طرح کم نہیں رنگت میں مزے میں فائدے میں چائے سے بہتر اور امراض جگر کو اکسیر ہے۔ (تفصیلات کے لیے ہماری شائع کردہ کتاب جڑی بوٹیاں اور ان

کے عجیب و غریب فوائد ملاحظہ کریں)

حسن انسانی کو ملیامیٹ کر دینے والی لرزہ خیز بیماری

برص

بدن کے سفید داغ جس کو حکیم لوگ برص کے نام سے موسوم کرتے ہیں ایسی لرزہ خیز بیماری ہے جس سے انسان کا حسن و جمال بالکل تباہ و برباد ہو جاتا ہے وہی شخص جو تناسب اعضا وقدو قامت کی موزونیت سے مجسمہ جمال نظر آتا تھا مرض برص سے ایسا بدشکل ہو جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے کو دل نہیں چاہتا' نازو انداز کا وہ پیکر مجسم جس کے آتشیں رخسار ہزار ہا فرشتہ سیرت لوگوں کے خرمن صبرو شکیب کو جلا کر خاک سیاہ کر دینے کی قوت اپنے اندر پنہاں رکھتے تھے خود ہی آتش برص میں جھلس کر اثر معکوس کی داستان بن جاتے ہیں یہ برقی کوڑا خالق حسن و جمال کی طرف سے اس لئے پڑتا ہے کہ ان لوگوں کو جو چند روزہ حسن پر نازاں ہو کر خود بین اور متکبر ہو گئے ہیں اس حقیقت کو منکشف کر دے کہ اپنے آپ کو حسین و جمیل بنائے رکھنا خوب صورت صابونوں کا شرمندہ احسان نہیں بلکہ یہ بیش بہا عطیہ ایسے معطی کا ہے جو جب چاہے چھین بھی سکتا ہے للذا تکبر کیا معنی؟

اسباب: اکثر تو یہ مرض موروثی ہوا کرتا ہے لیکن بعض اوقات مچھلی کا زیادہ استعمال یا دودھ پی کر ترشی کھانے یا دودھ یا مچھلی کو بیک وقت کھا لینے سے بھی ہو جاتا ہے۔

علامات: جسم میں جا بجا سفید داغ پڑ جاتے ہیں جو شروع میں چھوٹے اور پھر بڑے ہو جائے ہیں حتی کہ بعض اوقات سارا جسم سفید ہو جاتا ہے۔

قابل علاج داغ کی علامت: داغ کی جگہ سوئی چبھو کر دیکھیں اگر جلد میں سے خون نکلے تو اس کو قابل علاج سمجھیں اور بخلاف خون کے پانی جیسی رطوبت نکلے تو ایسا داغ لاعلاج سمجھا جاتا ہے واللہ اعلم بالصواب۔

(۱۹۰) مادہ جذام و برص کو خارج کرنے کے لئے بہترین جلاب

برص یا جذام کا علاج شروع کرنے سے پیشتر اگر یہ جلاب دے دیا جائے تو بہت بہتر ہے بلکہ بسا اوقات اس جلاب سے ہی نصف شفا ہو جاتی ہے چنانچہ اس موقعہ پر ایک واقعہ لکھ دیا جاتا ہے جو کہ صاحب نسخہ نے خود

بیان فرمایا تھا۔

میرے محترم برادر مولوی حکیم محمد یعقوب صاحب نے فرمایا کہ مقام اگروہا میں ایک مریض برص جس کا تمام بدن ہی سفید ہو چکا تھا بغرض علاج میرے پاس آیا چونکہ مجھے یہ بتلایا گیا تھا کہ اگر اس جلاب کو ایک ایک دو دو دن کے وقفہ سے تین بار دے دیا جائے تو بغیر کسی مزید علاج کے جسم کی رنگت اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے چنانچہ میں نے اللہ کے بھروسہ پر یہی جلاب دے دیا چونکہ یہ جلاب بہت سخت ہے جس سے بہت زیادہ دست و قیں ہوئیں اس لئے مریض ایک جلاب لے کر کنارہ کش ہو گیا لیکن ایک بار کے استعمال سے بفضلہ داغوں کا رنگ تبدیل ہو گیا اور بہت سے داغوں کی رنگت ہٹ کر اصلی حالت پر آگئی۔

ھوالشافی حب الملوک مدبر' نیلا تھوتھا' کڑو' ہرسہ ہم وزن لے کر باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت ایک ماشہ آم کے اچار میں رکھ کر مریض کو کھلائیں قے اور دست بکثرت آئیں گے جب مریض قے و دست سے نڈھال ہو جائے تو بند کرنے کو خشک چاول دودھ کے ہمراہ کھلائیں بند ہوں گے۔

نوٹ چونکہ جلاب ذرا تکلیف دہ ہے لہٰذا کسی امیر طبع شخص کو بجز مشورہ حکیم حاذق کے نہ دیں البتہ کسی دہقان شخص کو دے دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۹۱) عرق برائے آتشک کہنہ و برص ابیض

عطیہ جناب حکیم بشیر احمد صاحب قریشی سند یافتہ طبیہ کالج دہلی (سیال کوٹ)

ھوالشافی ترپھلہ چوبیس تولہ' برگ بانسہ بیس تولہ' عشبہ مغربی سولہ تولہ' چوب چینی' برگ نیم' برگ جل نیم' برادہ صندل سفید' برادہ صندل سرخ' کشنیز خشک' سرپھوکہ' قصب الذریرہ (چرائتہ)' زیرہ سفید' منڈی بوٹی' بنفشہ' نیلوفر' گاؤزبان' شاہترہ یعنی پت پاپڑا' فوہ یعنی مجیٹھ' تخم کرنجوہ' ہلدی' دارہلد' عناب آٹھ آٹھ تولہ۔

ترکیب تیاری تمام دواؤں کو کوٹ کر تین شبانہ روز مناسب پانی میں ترکریں پھر قرع انبیق کے ذریعہ عرق بقدر سولہ بوتل کشید کرلیں اول ہفتہ تین تولہ صبح اور شام دوسرے ہفتے چار تولہ صبح اور شام تیسرے ہفتہ پانچ تولہ صبح اور شام پلائیں۔

غذا مرغن روٹی اور نمک مرچ وغیرہ سے پرہیز' انشاء اللہ العزیز فائدہ ہو گا مجرب ہے۔

برمن اینڈ کمپنی کی شہرہ آفاق دوائی

(۱۹۲) اکسیر کوڑھ ناشک۔ روغن ہڑتال آپ فرماتے ہیں کہ جناب کی کتاب کے لئے اپنی کمپنی کی مشہور دوا "اکسیر کوڑھ ناشک" کا نسخہ روانہ کیا جاتا ہے دل تو نہ چاہتا تھا کہ اس طرح اپنے سینہ کا راز کھول دوں آپ کی قربانی دیکھتے ہوئے اپنے جگر کا ٹکڑا روانہ کر رہا ہوں یہ دوا ہزاروں بار کی آزمائی ہوئی ہے۔

ھُوالشّافی روہو مچھل جو وزن میں آٹھ پونڈ سے کم نہ ہو لے کر اس کا پیٹ چیر کر آلائش وغیرہ سے پاک وصاف کر کے ہڑتال پانچ تولہ پسی ہوئی لے کر اس کے پیٹ میں بھر دیں۔ مچھلی کو اس طرح کی ڈبیہ میں رکھا جائے جس کا اوپر کا حصہ جالی دار بنا ہوا ہو اور نیچے کا حصہ بالکل بند ہو اب اس کو کھلے میدان میں رکھ دیں۔ جب اس میں کیڑے پڑ جائیں تو ان کو چن کر ایک پختہ شیشی میں بھر دیں اور اس قدر چاول پکا کر جس میں شیشی ڈھک جائے گرم گرم میں دبا دیں۔ اور تھوڑی دیر بعد نکال لیں تیل بر آمد ہو گا۔

ترکیبِ استعمال پھریری سے داغوں پر لگائیں محض دوبار کے لگانے سے داغ قطعی طور پر مٹ جائے گا اور نئی کھال آکر جلد کی مانند ہو جائے گا۔

ترکیبِ استعمال یہ وہی روغن ہڑتال ہے جس کو کیمیا کے شیدائی تلاش کرتے پھرتے ہیں جس سے کئی ایک اکسیری کام بھی نکلتے ہیں۔ (سردار لکشمن چند برمن اینڈ کو میرٹھ)

سنیاسی فقیروں کا تحیر خیز اسراری نسخہ

(۱۹۳) برص کا ہمروزہ علاج تحیر خیز دوا جس کے لگاتے ہی بفضلہٖ داغ برص مٹ جاتے ہیں۔ گو برص کی بیماری عسر العلاج ہے جس کو منضج و مسہل دیتے دیتے مدتیں گذر جائیں لیکن پھر بھی بالکلیہ مرض کا ازالہ نہیں ہوتا یہی وجہ ہے کہ ہمارے ہاں اس مرض کو کچے کوڑھ کے نام سے موسوم کرتے ہیں لیکن اس میں بھی کسی صاحب ہوش شخص کا انکار نہیں ہونا چاہئے کہ بعض اشیاء کو شافی حقیقی نے ایسے ایسے فوائد سے مالا مال کیا ہوا ہے کہ ان کی زود اثری کو دیکھ کر حیرت انگشت بدنداں رہ جاتی ہے۔

چنانچہ ذیل میں ایک ایسا اعلیٰ نسخہ پیش کیا جاتا ہے جو اپنے خداداد فوائد کی وجہ سے اکسیری

صفات کا سرمایہ دار ہے اور بقول شاعر؎

دوا وہ درد بول اٹھے کہ تاثیر اس کو کہتے ہیں
بدن کندن بنا دیتی ہے اکسیر اس کو کہتے ہیں

کے مصداق ہے۔

ھُوَالشَّافِی ایک سیاہ رنگ کا سانپ جو نیچے کی جانب بھی بالکل سیاہ ہو زندہ پکڑ کر اس کو سر و دم کی جانب سے کاٹ کر اس کے خون کو چینی کی پیالی میں جمع کر لیں اور کسی تنکے وغیرہ پر روئی لپیٹ کر اس کو خون سے آلودہ کر کے داغوں پر لگائیں داغ خون پیتے جائیں گے اسی طرح لگاتے جائیں یہاں تک کہ خون چوسنا بند ہو جائیں بفضلہٖ بالکل آرام ہو گا۔ (راوی ایک نمبردار)

(۱۹۴) روغن اکسیر ناسور ہر قسم

جو زخم دیرینہ ہو کر ناسور کی شکل اختیار کر چکا ہو اور کسی طرح علاج پذیر نہ ہوتا ہو بفضلہٖ ذیل کے روغن سے بالکل آرام ہو جاتا ہے ایک مریضہ کے زخم سے روزانہ بکثرت پیپ نکلا کرتی تھی زخم اس قدر گہرا تھا کہ دیکھ کر طبیعت بگڑ جاتی تھی اس پر لگایا گیا اور بفضلہٖ چند یوم میں بالکل شفا ہو گئی۔

ھُوَالشَّافِی کافور پانچ تولہ کو باریک ساکر کے شیشی میں ڈالیں اور اس میں کاربالک ایسڈ ایک تولہ ملا کر رکھ دیں۔ تھوڑی دیر میں از خود تیل کی صورت اختیار کر لے گا مضبوط کارک لگا کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال دوا مذکور بذریعہ پچکاری زخم کے اندر پہنچائیں یا بتی تر کر کے زخم کے اندر رکھیں۔ دن بدن زخم اندر سے بھرتا آئے گا اور چند روز میں بالکل ہی صاف ہو جائے گا۔

(۱۹۵) اکسیری مرہم تریاق ناسور: ھُوَالشَّافِی

سفیدہ ایک تولہ' سندھور ایک تولہ' رال دو تولہ' مردار سنگ چھ ماشہ' رتن جوت چھ ماشہ' کتھہ ایک تولہ' تیل سرسوں پانچ تولہ' موم ایک تولہ' بیروزہ چھ ماشہ' ہر ایک دوا کو الگ الگ پیس کر تیل نیم گرم میں ڈالیں پھر رال ڈال دیں۔ اور خوب گھوٹیں ساتھ ساتھ پانی ڈالتے جائیں تقریباً پانچ تولہ پانی جذب ہو جائے گا یہ پانچ تولہ ڈال کر گھوٹیں اسی طرح ادویات ڈالتے اور گھوٹتے جائیں پانی خارج ہونا شروع ہو جائے گا۔ حتیٰ کہ کل جذب شدہ پانی

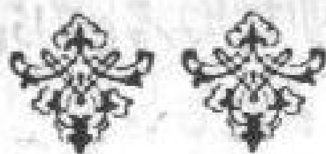
خارج ہو جائے تو اس کا پانی ساتھ ساتھ باہر پھینک دیں۔ پھر مرہم کو چالیس روز لوہے کی ڈبیہ میں پڑا رہنے دیں۔ سیاہی مائل ہو جائے گی پھر پھایہ پر لگا کر زخم پر لگائیں اس طرح بھی اس کی ترکیب ہے کہ پہلے موم اور تیل رتن جوت تینوں کو آگ پر حل کر کے ترکیب ذیل سے مرہم تیار کریں۔

(۱۹۶) حبوب اندمال دیرینہ زخموں اور ناسور کو دور کرنے والی خوراکی دوا (از جناب پنڈت ٹھاکر دت صاحب شرما امرت دھارا فارمیسی لاہور) اگر مریض ناسور کو اندرونی طور پر مندرجہ ذیل گولیوں کا استعمال کرا دیا جائے تو بفضلہٖ بہت جلد زخم مندمل ہو جاتا ہے کیونکہ اس دوا کے کھانے سے ہی ثبورات و ناسور وغیرہ کو آرام ہو جاتا ہے۔ **ھوالشافی** سم الفار سفید' چوک' چوب چینی' کچلہ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' ہر ایک مساوی الوزن سب کو کھرل میں ڈال کر باریک پیس لیں اور ادرک کا پانی شامل کر کے کھرل کرتے جائیں جس قدر کھرل کیا جائے اسی قدر مفید و بہتر ہے اگر چالیس دن کھرل کیا جائے تو کہنا ہی کیا ہے ورنہ کم از کم اکیس روز کھرل کریں اور پھر گولیاں موٹھ کے دانہ کے برابر بنائیں۔ **ترکیب استعمال** ایک گولی بعد از غذا پانی سے کھلایا کریں۔ **فوائد** ناسور ہر قسم و زخم ہائے دیرینہ کو مفید ہے۔

(۱۹۷) حبوب اندمال دوسرا نسخہ جو کہ بھگندر' ناسور' خنازیر' رسولی' آتشک وغیرہ کو از حد مفید ہیں جو زخم اچھی سے اچھی مرہم اور بیرونی علاج سے درست نہ ہوا ہو بفضلہٖ ان گولیوں کے استعمال سے اکیس روز میں شفایاب ہو جاتا ہے۔ **ھوالشافی** رس کپور ایک تولہ' اجوائن ہر چہار چار تولہ' قند سیاہ کہنہ چالیس سالہ پانچ تولہ' لونگ ایک تولہ۔ **ترکیب تیاری** خشک ادویات کو باریک پیس کر قند سیاہ ملائیں اور کم از کم پچیس ہزار ضرب ماریں پھر قدرے پانی ملا کر نخود کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی بوقت صبح و شام گائے کے گھی گرم کردہ کے گھونٹ سے دیا کریں۔

غذا مرغن گوشت مرغن جس میں نمک کم ملایا گیا ہو اور تمام چیزوں سے پرہیز لازم ہے۔



باب:۱۱

بخار

بخار کیا ہے؟

اس کے متعلق مختصر طور پر جلد اول میں لکھا جا چکا ہے نیز بخار کی بہت سی قسموں کا بیان و علاج بھی اس میں درج ہو چکا ہے لہٰذا ذیل میں پہلے چند اسراری باتیں جن سے خاص خاص حکیم ہی واقف ہیں درج کر کے پھر نسخہ جات کی طرف توجہ کروں گا۔

بخار کی اقسام اور تشخیص

حکیم اور عطائی میں یہی فرق ہے کہ حکیم ہمیشہ مرض کی تشخیص کر کے مرض کے مطابق نسخہ تجویز کرتا ہے مگر عطائی اس کے خلاف اندھا دھند نسخہ ٹھونس دیتا ہے۔ اسے مریض کے انجام کار سے کوئی سروکار نہیں ہوتا اس کی نظر تو ہمیشہ نسخہ کے مجرب ہونے پر ہوتی ہے۔ اس لئے بسا اوقات "گولی اندر دم باہر" کے مقولہ کی تصدیق ہو جایا کرتی ہے۔ بخار کی چونکہ بے شمار اقسام ہیں اس لئے ان کو تشخیص کرنا آسان کام نہیں عطائی تو آخر عطائی ہیں۔ ہم لوگ جو اپنے نام پر نہ صرف حکیم بلکہ زبدۃ الحکماء کا اضافہ بھی کئے ہوئے ہیں۔ بسا اوقات بخار کی تشخیص کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ بخار کی بہت سی اقسام اس طرح ملتی جلتی ہیں کہ اگر دماغ کو پوری طرح سے متوجہ کر کے ان پر غور نہ کیا جائے تو اصل کا پتہ نہیں چلتا ہاں یہ بھی ضروری ہے کہ خواہ حکیم مرض کو تشخیص نہ کر سکے لیکن پھر بھی اس کے ہاتھ سے بفضلہٖ مریض کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ نہیں ہوتا کیونکہ معالجات میں بعض قسم کے مشترکہ اصول ہیں جو اکثر بخاروں میں ہمیشہ مفید ہی پڑتے ہیں۔ چنانچہ وہ مفید مطلب ہدایات جن کا جاننا ہر ایک شخص کے لئے ضروری ہے بیان کی جاتی ہیں۔

چند بیش قیمت ہدایات

۱۔ بیمار کو ایسی جگہ لٹانا چاہئے جہاں نہ زیادہ سردی ہو نہ گرمی، نہ ہوا تیزی سے آتی ہو اور نہ ہی ہوا کی بالکل کمی ہو البتہ جب

بخار اتر جائے اور پسینہ آکر خشک ہو جائے تو ایسے موقع پر ہوا کا کوئی ڈر نہیں۔ اگر ایسے موقع پر مریض کوئی کپڑا وغیرہ اوڑھے ہوئے ہو تو اتار دینا چاہئے۔

۲۔ ہاتھ اور پاؤں کی مالش ہر قسم کے بخاروں میں مفید ثابت ہوتی ہے خواہ کھرے کپڑے سے ہی کیوں نہ سہلایا جائے لیکن عوام الناس میں یہ غلطی مروج ہے کہ ان کو مالش کا طریق نہیں آتا اصل ترکیب یہ ہے کہ مالش ہمیشہ نیچے سے اوپر کی جانب کرنی چاہئے یعنی پاؤں میں ایڑی سے انگلیوں کی جانب اور ہاتھوں میں ہتھیلی سے انگلیوں کی جانب دونوں جانب (نیچے اوپر) مالش کرنا مفید نہیں۔

۳۔ جب مریض کو بخار اترنے کے بعد بھی اعضاء شکنی باقی رہے تو ایسے وقت پاشویہ کرانا از حد مفید ثابت ہوتا ہے پاشویہ کی ترکیب کنز المجربات جلد اول میں لکھی جا چکی ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

۴۔ بخار کے لئے بحران کے دنوں کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے کیونکہ بحران کا خیال نہ رکھنے سے بسا اوقات مریض کے فوت ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

۵۔ جس روز بخار آئے اسی روز سے گننا شروع کر دیں۔ تاکہ بحران کے دنوں کا صحیح علم ہو سکے۔

۶۔ اگر بخار ۱۲ بجے سے پہلے آیا ہو تو وہ پہلا دن شمار ہو گا اور اس کے بعد چڑھا ہوا' دوسرے دن میں شمار ہو گا۔ لیکن باری کا بخار جو تیسرے دن آئے اسی دن گن لیا جائے گا۔

بحران کا مضمون چونکہ نہایت ضروری ہے اس کو عام فہم لفظوں میں لکھا جاتا ہے تاکہ قارئین کرام توجہ سے کام لیں۔

بحران کا بیان

بحران یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی ہیں۔ "دشمن کا حملہ" اور جالینوس کے نزدیک اس کے معنی ہیں حکیم فاضل یعنی وہ حکیم جو مرض کا فیصلہ یا تو صحت کی جانب یا موت کی جانب کر دے مگر اطباء کی اصطلاح میں طبیعت اور بیماری کے درمیان جنگ اور مقابلہ ہونے کو کہتے ہیں چنانچہ اطبائے یونان کا خیال ہے کہ خاص خاص دنوں میں مرض اور طبیعت کے اندر جنگ ہوتی ہے اگر طبیعت زور پکڑ کر بیماری پر غالب آجائے تو مریض تندرست ہو جاتا ہے اور بخلاف اس کے بیماری غالب آجائے تو مریض جاں بحق ہو جاتا ہے۔

بحران کا خیال نہ رکھنے کے خطرناک نتائج: اطبائے قدیم کے نزدیک۔ بحران کے دنوں میں پسینہ آور یا جلاب آور ادویات کا دینا زہر قاتل کا حکم رکھتا ہے کیونکہ ان سے مریض کمزور ہو جاتا ہے اور کمزوری کی وجہ سے مریض کی طبیعت بیماری سے مقابلہ کرنے کے قابل نہیں رہتی لیکن افسوس کہ نئی روشنی کے نئے حکیم ہزار ہا کی تعداد میں موجود ہیں۔ جو ایام۔ بحران کا بالکل خیال نہیں کرتے یا۔ بحران کو جانتے ہی نہیں ایسے موقع پر جب کہ مریض۔ بحران کے دورہ میں مبتلا ہوتا ہے اس کی بے چینی کو دور کرنے کے لئے ایسپرین یا اینٹی فیبرین ایسی دل کو کمزور کرنے والی ادویات دے بیٹھتے ہیں جن سے مریض ہمیشہ کے لئے چھٹکارا حاصل کر کے حکیم صاحب کی مسیحائی کا دم بھرتا ہوا آغوش لحد میں جا سوتا ہے یا مریض کے عوارضات۔ بحرانیہ کو قبض کی وجہ سے سمجھ کر مسہل دے دیتے ہیں جس سے جہاں مرض قبض کا ازالہ ہو جاتا ہے وہیں مریض کا بھی خاتمہ ہو جاتا ہے قصہ ہی ختم نہ مرض رہا نہ مریض۔

ایام۔ بحران: ایام۔ بحران کا معلوم کرنا محض یا علامات پر ہی مبنی نہیں قرار دیا گیا بلکہ اطبائے یونان نے اپنے وسیع تجربہ کے بعد آمد۔ بحران کے دن بھی لکھ دیئے اگر اس کے باوجود بھی ہم اپنی کور چشمی کی وجہ سے۔ بحران کے دنوں کا خیال نہ کریں تو یہ قصور ہمارا ہے ۴، ۷، ۱۱، ۱۴، ۲۰، ۲۱، ۲۴ تیز۔ بحران کے دن ہیں۔ نیز ۲۷ اور ۳۱ بھی۔ بحران کے دن ہیں لیکن ان میں ذرا کم ہوتا ہے شاذو نادر ۳۴، ۳۷ کو بھی۔ بحران ہو سکتا ہے لیکن طبیب کو بیس دن تک خیال رکھنا لازم ہے۔

بحران کے وہ دن جن میں کبھی۔ بحران پڑتا ہے اور کبھی نہیں

ان کے علاوہ بعض دن ایسے ہوتے ہیں کہ جن میں کبھی۔ بحران واقع ہوتا ہے اور کبھی نہیں وہ دن چھ ہیں۔ ۳، ۵، ۹، ۱۱، ۱۳، ۱۷، اگر مندرجہ ذیل دنوں میں۔ بحران پڑ جائے تو ردی ہے گو۔ بحران کے دن اوپر بیان کئے جا چکے ہیں لیکن بعض اوقات ان کے علاوہ بھی۔ بحران پیدا ہو جاتا ہے جو کہ بہت سخت اور خطرناک ہوتا ہے۔ بحران کا علم علامات۔ بحران ہی سے ہوتا ہے وہ دن آٹھ ہیں۔ ۶، ۸، ۱۰، ۱۲، ۱۵، ۱۶، ۱۸، ۱۹، تیسرے روز کے بخار میں ساتواں و گیارہواں دن زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔

جلاب دینے کے دن جن میں۔ بحران نہیں ہوتا: اگر جلاب دینے کی ضرورت ہو تو ان دنوں میں دینا چاہئے جن دنوں میں۔ بحران واقع نہیں ہوتا وہ دن تیرہ ہیں۔ ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۸،

۲۹، ۳۳، ۳۶، ۳۸، ۳۹، اگر مندرجہ ذیل دنوں میں بحران نہ پڑے تو جلاب دیا جا سکتا ہے ۸، ۱۰، ۱۲، ۱۶۔

بحران کے آنے کی نشانیاں: جس طرح ہر ایک اہم چیز سے پیشتر اس کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں اسی طرح بحران کے آنے سے پیشتر بھی بعض علامات رونما ہونے لگتی ہیں جس سے کئی گھنٹہ پہلے اس بات کا علم ہو جاتا ہے کہ اب بحران واقع ہو گا۔

چنانچہ اگر بحران دن کو آنے والا ہو تو علامات رات کو اور رات کے وقت آنے کی صورت میں دن کو ظاہر ہونے لگتی ہیں مثلاً بے چینی، کروٹیں بدلنا، کبھی ہوش آجانا اور کبھی دفعتاً بے ہوش ہو جانا، پریشان باتیں کرنا، کمر اور سر درد ہونا آنکھوں کے سامنے عجیب و غریب صورت نظر آنا، کانوں میں شور کی آوازیں آنا، بدن کا ٹوٹنا، مریض کا اٹھ اٹھ کر بھاگنا یہ تمام نشانیاں اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ بحران واقع ہو رہا ہے ہاں! بعض اوقات یہ سب علامات بیمار میں پائی جاتی ہیں بعض اوقات بعض بعض نشانیاں معرض ظہور میں آیا کرتی ہیں۔

ایام بحران میں تیمارداروں کے فرائض: ۱۔ جب کوئی شخص بخار میں مبتلا ہو تو متعلقین کا پہلا فرض تو یہ ہے کہ اس دن اور تاریخ کو یاد رکھیں تاکہ ایام بحران معلوم کرنے میں دقت نہ ہو۔

۲۔ بحران کے دن بیمار کو حتی الوسع آرام دلائیں اور کوئی تیز دوا ہرگز ہرگز نہ دیں۔

۳۔ اگر دوران بحران میں نکسیر یا دست وقے آنے لگے تو ان کو بند کرنے کی کوشش نہ کریں اور نہ ہی گھبرائیں کیونکہ اس طریق سے مادہ فاسد بدن سے خارج ہوا کرتا ہے ہاں اگر حد سے بڑھتے نظر آئیں تو روک دینے میں حرج نہیں۔

۴۔ اگر بے چینی و گھبراہٹ زیادہ ہو اور مریض کو کسی پہلو چین نہ آتا ہو تو صندل کو عرق گلاب میں گھس کر اور اس میں کپڑا تر کر کے سینہ پر رکھ دیں اور لخلخہ سونگھائیں۔

۵۔ سب سے اہم چیز یہ ہے کہ ہوش و حواس قائم رکھنے اور دل کو طاقت دینے کا خوب خیال رکھیں تاکہ طبیعت مضمحل ہو کر مرض کے نیچے نہ دب جائے۔

۶۔ بہترین مقوی دل ادویات، خمیرہ مروارید، خمیرہ گاؤ زبان وغیرہ دیں جن کے نسخہ جات عام کتابوں میں ملتے ہیں۔

اختتام بحران کی علامت: جب مریض کو پسینہ آکر بدن ہلکا ہو جائے اضطراب و بے

قراری دور ہو جائے ہوش و حواس کی باتیں کرنے لگے تو سمجھ لیں کہ بحران ختم ہو گیا۔

بحران کی اقسام و نتائج: یہ مضمون چونکہ بہت طویل تھا اس لئے اس کو دانستہ چھوڑ دیا گیا ہے صرف ایک بھولے ہوئے مسئلہ کو یاد دلانے اور ناواقف لوگوں کو واقفیت دلانے کے لئے چند ضروری باتیں لکھ دی گئی ہیں اگر اس سے زیادہ دیکھنے کی خواہش ہو تو طب کی مطول کتب کا مطالعہ کریں۔

حکمائے نامدار کی اسراری باتیں: ۱۔ اگر مریض مرگی، نقرس (چھوٹے جوڑوں کا درد) وجع المفاصل، تشنج، خارش چنبل کو تپ چوتھیہ چڑھنے لگ جائے تو ان امراض سے چھٹکارا حاصل ہو جاتا ہے۔

۲۔ سوداوی بخار کی میعاد کم از کم ایک سال اور زیادہ سے زیادہ بارہ سال تک ہے۔

۳۔ سوداوی بخار میں جب طحال ماؤف ہو جائے اور بخار اترنے میں نہ آئے تو ایسے بخار کا نتیجہ استسقی کی صورت میں نکلتا ہے۔

۴۔ چوتھیہ کا بخار اگر فصل خریف میں آنے لگے تو اس کی میعاد بہت لمبی ہوتی ہے۔

۵۔ بخار ایک بیماری ہی نہیں بلکہ اس کے اندر بہت سی بیماریوں کو شفا دینے کی بھی تاثیر موجود ہے۔

حکیموں کی استعجاب انگیز اسراری باتیں

جس سے مریضان بخار کی موت کا حال پہلے ہی معلوم ہو جاتا ہے

گو کسی کی موت کا قطعی و حقیقی علم خدائی خاصہ ہے لیکن حکمائے نامدار نے بعض علامات کی بنا پر جو موت سے پیشتر رونما ہوتی ہیں پیہم مطالعہ کر کے بعض اہم باتیں نکالی ہیں جن کے ظاہر ہو جانے پر بیمار کی زندگی معرض خطر میں پڑ جاتی ہے اور ایسی نشانیوں کے ظاہر ہو جانے پر بہت کم مریض جانبر ہوتے دیکھے گئے ہیں جن کو دیکھ کر یقینی طور پر تو نہیں مگر ظنی طور پر فتویٰ موت صادر کیا جا سکتا ہے واللہ اعلم! چونکہ مرض بخار میں مبتلا ہو کر نسبتاً بہت زیادہ موتیں واقع ہوتی ہیں اس لئے ذیل میں متعدد علامات موت بیان کی جاتی ہیں امید ہے غور سے مطالعہ فرمائیں گے۔

۱۔ **کانچ:** اگر شدید قسم کے بخار میں اسہال یا پیچش کے نہ ہونے کے باوجود یک دم مریض کی کانچ باہر نکل پڑے تو اس سے اندازہ لگالیں کہ مریض دنیا کے اندر چند روز کا مہمان ہے۔

۲۔ **پسینہ:** اگر سخت بخار کے مریض کے سر اور گردن سے سرد پسینہ جاری ہو تو مریض کے جام زندگی کو لبریز خیال کرنا چاہئے کیونکہ پسینہ کی سردی حرارت غریزی کی سردی پر دلالت کرتی ہے جو کہ موت کا دوسرا نام ہے۔

۳۔ **اسہال شدید:** اگر مریض بخار کو شدت درد سے دست آکر اس کی قوتیں ساقط ہو جائیں لیکن اس کے باوجود بخار میں کسی قسم کی کمی رونما ہو کر آرام و سکون حاصل نہ ہو تو ایسے مریض کی زندگی سے دستبردار ہو جانا چاہئے۔

۴۔ **قارورہ:** اگر مریض نہایت تیز بخار میں مبتلا ہو اور اس کے پیشاب کی رنگت بالکل سفید اور قوام پتلا ہو پھر یکدم قوام میں گاڑھا پن اور کدورت سی پیدا ہو جائے لیکن رنگت بدستور سفید ہی رہے تو غالباً ایسا مریض مرض تشنج میں مبتلا ہو کر جان دے گا۔

۵۔ **قے اور مروڑ:** اگر مریض تپ کو سخت قسم کے قے و مروڑ پیدا ہو جائیں نیز اس کے ساتھ ہی ہوش و حواس بھی قائم نہ رہیں تو ایسے مریض کی زندگی خطرہ میں ہوتی ہے خصوصاً جب کہ مریض کے بدن کے لمس (چھونے) سے مختلف حالتیں نظر آئیں یعنی جلد کہیں سے سرد اور کہیں سے گرم یا رنگت کے لحاظ سے جلد کی مختلف حالتیں ہوں یعنی کسی جگہ سے نیلا ہے تو دوسری جگہ سے زرد رنگ ظاہر ہوتا ہے نیز قے اور دستوں میں بھی مختلف رنگ دکھائی دیں تو ایسی حالت میں مریض کا بچنا کسی طرح بھی قرین قیاس نہیں سمجھا جاتا۔

۶۔ اگر مریض بخار کو دفعتاً دل دھڑکن کی شکایت پیدا ہو جائے نیز ہچکیاں تنگ کرنے لگیں اور کسی ظاہری سبب کے بغیر سخت قبض بھی ہو جائے تو یہ تمام باتیں خبر دیتی ہیں کہ مریض عالم فانی سے عالم جاودانی کو رحلت کرنے والا ہے۔

۷۔ اگر بخار کے مریض کو بلا آمد بحران یک دم بخار اتر کر بدن یخ کی مانند سرد ہو جائے نبض نہایت کمزور ہو جائے تو ایسے مریض کی کوئی امید نہیں رہتی۔

۸۔ اگر تیز بخار کے مریض کے دونوں خصیے یکدم اوپر کی جانب چڑھ جائیں تو ایسے مریض کے زندہ رہنے کی تمناؤں کو دل سے دور کر دو کیونکہ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ حرارت غریزی بیرونی اعضاء سے لوٹ کر اپنے مرکز (دل) کی طرف رجوع کر رہی ہے جو کہ موت کی کھلی ہوئی

دلیل ہے۔
۹۔ اگر مریض بخار کی زبان سیاہ ہو جائے اور بلا سبب ظاہری پاخانہ بھی سیاہ رنگ کا آئے تو ایسے بیمار کو بھی پنجہ اجل بہت جلد آدبوچتا ہے۔
۱۰۔ جس بخار کے مریض کی قوت شامہ (سونگھنے کی قوت) بالکل مفقود ہو جائے حتیٰ کہ چراغ بجھانے پر اس کی بتی سے بھی بو نہ آئے یا خوشبو کو بدبو اور بدبو کو خوشبو سمجھنے لگے تو ایسے مریض کا بچنا بھی ناممکنات سے ہے یہ دس بڑی علامتیں بخار کے مریضوں کی ہیں۔

بخاروں کی اقسام اور ان کا علاج

بخاروں کی قسمیں بے شمار ہیں جن کے بالتفصیل لکھنے کے لئے ایک مستقل کتاب کی ضرورت ہے قبل ازیں چند قسم کے بخاروں کا بیان کنزالمجربات میں کیا جاچکا ہے باقی ماندہ چند اقسام کا بیان جو اکثر معرض ظہور میں آتی رہتی ہیں بیان کیا جاتا ہے۔

موتی جھرے کا بیان

اس کو انگریزی میں چکن پاکس یا پیرا ٹائیفائڈ فیور کے نام سے موسوم کرتے ہیں اس بخار کا ذکر متقدمین نے اپنی تصنیفات میں نہیں کیا جس کی وجہ یہ ہے کہ اس زمانہ میں یہ بخار پایا ہی نہ جاتا تھا لیکن آج کل اس کثرت سے پایا جاتا ہے کہ خدا کی پناہ لکھو کھہا جانیں اس بیماری کے پنجہ ظلم کا شکار بنتی ہیں۔

اسباب: گرم چیزوں کے زیادہ استعمال سے یا دھوپ میں زیادہ چلنے پھرنے سے عام طور پر مرض پیدا ہوتا ہے بعض اوقات جسمانی کمزوری والے اشخاص بھی مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں۔

علامات: بخار پیدا ہو کر پیاس کی زیادتی ہو جاتی ہے ہونٹوں پر خشک پپڑی سی جمی رہتی ہے مریض عام طور پر چونک کر اٹھتا ہے منہ کا ذائقہ خراب اور تلخ ہو جاتا ہے بھوک بالکل بند ہو جاتی ہے اور سب سے بڑی بات یہ کہ مریض بے حد کمزور ہو جاتا ہے اور انتہائی کمزوری کی وجہ سے اٹھ بیٹھ نہیں سکتا بالعموم آنکھیں بند کئے غنودگی کی سی حالت میں لیٹا رہتا ہے تین چار دن کے بعد پہلے گردن اور پھر سینہ پر موتی کے دانوں کی طرح پھنسیاں دکھائی دیتی ہیں۔

بخار بھی ہو جاتا ہے لیکن نسبتاً صبح کے وقت کم ہو کر شام کے وقت زیادہ ہو جاتا ہے بعض اوقات ہذیان بھی ہو جاتا ہے بلکہ بسا اوقات موتی جھرے کے مریض کی موت ہی ایسے وقت میں واقع ہوتی ہے جب کہ دانے گم ہو جاتے ہیں۔

علاج: ابھی تک ایسے ناقص اعتقاد لوگوں کی کمی نہیں جو ہر مرض کا سبب کسی دیوی دیوتا کی ناراضگی کو تصور کرتے ہیں ان کا علاج بھی نئی طرز لئے ہوئے ہوتا ہے چنانچہ اس مرض کا علاج آپ کسی حکیم یا ڈاکٹر سے کرانا نہ صرف ناجائز بلکہ غیر مفید خیال کرتے ہوئے کسی ڈیرے کے سادھو کو بلوا کر طالب علاج ہوتے ہیں۔ (سادھو صاحب جھٹ پانی کے پیالہ میں چند سوئیاں ڈال کر کچھ لایعنی باتیں کرتے ہیں اور کچھ مہمل سے منتر پڑھ کر پیالہ کو مریض کی چار پائی کے نیچے رکھ دیتے ہیں گویا تمام امراض کے طریق علاج کو ایک پیالہ میں بند کر دیا جب تک مریض کی جان میں جان ہوتی ہے یہی سلسلہ علاج جاری رہتا ہے ایسی خوش قسمت ہستیاں بہت کم نکلتی ہیں جو جانبر ہوں ورنہ بالعموم بصد حسرت ویاس دنیائے دوں سے رخصت ہو جاتے ہیں۔ برا ہو اس جہالت کا جو اپنے رفیقوں کا کسی وقت بھی ساتھ نہیں چھوڑتی، راہ راست پر چلانے کی لاکھ کوشش کرو لیکن آنکھوں پر جہالت کی پٹی ایسی مضبوطی سے بندھی ہوئی ہے جو کسی طرح نہیں کھلتی، کانوں میں بے علمی کی روئی اس شدت سے ٹھونسی ہوئی ہے جو کام اور مطلب فائدہ اور آرام کی بات کو پہنچنے ہی نہیں دیتی بس کریں گے تو وہی کام کریں گے جو کچھ ان کے آباؤ اجداد کرتے چلے آئے ہیں خواہ اس سے سراسر نقصان ہی ہو اور یہ مقولہ ان پر صادق آتا ہے۔

نہ چھوڑیں گے وہ باپ دادا کی رسمیں
اگرچہ ہو اس میں حرج ان کا یکسر

ذیل میں اس مرض کے لئے مفید نسخہ جات درج کئے جاتے ہیں۔

(۱۹۸) مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب کا طریق علاج

ھُوَالشَّافِی جب معلوم ہو کر مریض کو موتی جھرا نکلنے والا ہے تو گل بنفشہ چھ ماشہ منقیٰ نو دانہ، بیخ کاسنی سات ماشہ، سونف نو ماشہ، آلو بخارا پانچ دانہ، خوب کلاں سات ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ دو تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

(۱۵۵) مریض کو بلانے کا پانی | پانی حسب ضرورت لے کر جوش دیں، جوش آجانے پر

اتار لیں اور سرد ہونے پر کوری ہانڈی یا صراحی میں ڈال کر اس میں ایک تولہ خوب کلاں کی صاف کپڑے میں پوٹلی باندھ کر چھوڑ دیں جب مریض پانی طلب کرے تو یہی پانی پلاتے رہنے سے بفضلہٖ بہت جلد موتی جھرا کے دانے باہر آجاتے ہیں۔

(۲۰۰) مریض کے بستر پر چھڑکنے کی عمدہ دوائی

مریض کے بستر پر خوب کلاں روزانہ چھڑک دیا کریں اس سے انشاء اللہ بہت جلد دانے باہر آجاتے ہیں۔

(۲۰۱) بے چینی و گھبراہٹ کو دور کرنے کا مسیحائی نسخہ

جب مریض بے حد بے چین ہو رہا ہو تو اس وقت خمیرہ مروارید پانچ ماشہ کھلا کر عناب پانچ دانہ' منقیٰ نو دانہ خاکسی (خوب کلاں) چار ماشہ' انجیر زرد تین دانہ' عرق گاؤ زبان بارہ تولہ' میں شیرہ نکال کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر پلائیں انشاء اللہ اس سے بے چینی اور گھبراہٹ کو بہت جلد آرام ہو گا نیز دل کو تقویت بخشتا ہے۔

(۲۰۲) دستوں کو بند کرنے کی ترکیب

اگر مریض کو دست آنے لگیں تو ان کو روک دینا ضروری ہے لہٰذا چاہئے کہ مریض کو منقیٰ بیجوں سمیت کھلائیں اس سے بفضلہٖ دست بند ہو جاتے ہیں۔

(۲۰۳) پانی جھرا اور موتی جھرا کی صدہا بار کی تجربہ شدہ دوا

یہ دوا ہمارے خاندان میں مدت سے استعمال ہوتی چلی آرہی ہے جب مریض بے چینی کی حالت میں ہو دانے باہر آنے میں تاخیر ہو رہی ہو تو ایسے موقعہ پہ یہ دوا نہایت مفید ہوتی ہے۔

ھُوَالشَّافِی دانہ لدراس' چترک دونوں کو پانی میں تھوڑا سا گھس کر مریض کو دن میں دو تین مرتبہ پلا دیں۔ اس سے بفضلہٖ بہت قلیل عرصہ میں تمام دانے باہر آکر مریض کو صحت آجاتی ہے (دانہ لدراس ایک قسم کی مالا ہوتی ہے جو پنڈت اپنے گلے میں ڈالتے ہیں اس کے موٹے موٹے دانے ہوتے ہیں جنہیں برہمن لدراس مالا کہتے ہیں۔

(۲۰۴) موتی جھرا کی اکسیر الاثر دوا

کشتہ صدف مرواریدی' کشتہ ہڑتال گئودنتی ہر دو کو ملا کر رکھ لیں اور اس میں سے روزانہ دو دو رتی کھانڈ یا منقیٰ میں دیں۔ اس سے بفضلہٖ اس مرض سے شفا ہو جاتی ہے۔

پرہیز تیز گرم چیزوں مثلاً گوشت' انڈا گرم مصالحہ' مچھلی کے گوشت وغیرہ سے۔

مقدار خوراک گندم کی چپاتی کو ارہر کی دال کے پانی میں بھگو کر کھلائیں یا انجیر و منقیٰ کے دانے حسب خواہش مریض کو کھلائیں نیز مسور کی دال کم مرچ ڈال کر بھی کھلا سکتے ہیں۔

تپ دق

جس کی وجہ سے ہر سال ہزار ہا افراد لقمہ اجل بن جاتے ہیں

دق کے معنی باریک اور پتلے ہونے کے ہیں چونکہ اس مرض کا مریض بھی بے حد لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے اس لئے اس کا نام دق رکھا گیا ہے یہ ایک ایسی مہلک و خوفناک بیماری ہے جو کہ جان لے کر ہی مریض کا پیچھا چھوڑتی ہے اور اس پر طرہ یہ ہے کہ صرف ایک جان کی بھینٹ پر ہی صبر نہیں کرتی بلکہ بسا اوقات خاندان کا خاندان ہی اس میں ذبح ہو جاتا ہے۔

گو یہ بات اب ضرب المثل کے درجہ کو پہنچ چکی ہے کہ شاعری' تپ دق اور بدقسمتی کا دنیا میں کوئی علاج نہیں لیکن اگر ابتدائے مرض میں مناسب تدابیر پر عمل کیا جائے تو کئی ایک خوش قسمت ہستیاں دق کے فولادی چنگل سے رہائی حاصل کر لیتی ہیں لیکن جب دوسرے یا تیسرے درجہ میں قدم رکھ چکے تو ایسے میں بجز فضل ایزدی کے کوئی اکسیری سے اکسیری دوا بھی فائدہ نہیں دیتی چنانچہ ہمارے متعلقین میں سے تین بیماروں پر دق کا شبہ کیا جانے لگا ہم نے ایک ہی عرق کشید کر کے تینوں مریضوں کو دے دیا اور بفضلہ تینوں مریض تندرست ہو گئے۔

اسباب: اس کے اسباب بے شمار ہیں لیکن بالعموم عفونتی یا خلطی بخار میں مبتلا مریض کے علاج میں غلطی کرنے یا کسی اندرونی عضو کے زخم یا ورم سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات تپ دق: ابتداء میں یہ بخار اس قدر ہلکا اور خفیف ہوتا ہے کہ مریض کو خود بھی اس کا چنداں احساس نہیں ہوتا صرف نبض میں ذرا سی سرعت آجاتی ہے اور وہ دن بدن لاغر و کمزور ہونا شروع ہو جاتا ہے ازاں بعد ہر روز دوپہر کے بعد طبیعت ست اور کسل مند رہنے لگتی ہے اور صبح کو آرام ہو جاتا ہے نیز کھانا کھانے کے بعد حرارت میں زیادتی ہو جاتی ہے اگر اندرونی اعضاء میں ورم پیدا ہو جانے کی وجہ سے ہو تو اس صورت میں مریض کو سردی سی

محسوس ہو کر بخار چڑھ جاتا ہے اور کچھ دیر بعد پسینہ آکر اتر جاتا ہے بعض مریضوں کے رخساروں پر سرخ حلقے سے بھی پڑ جاتے ہیں ہاتھ اور پاؤں کے تلوے جلتے رہتے ہیں بھوک کم لگتی ہے مریض دن بدن کمزور ہوتا ہوا دستوں میں مبتلا ہو کر راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔

ایک خاص علامت: گو اس مرض کو پہچاننے کی علامتیں اوپر کی سطروں میں لکھی جا چکی ہیں لیکن یہ ایک عام علامت دیکھنے میں آتی ہے کہ مریض کے کانوں کی ہیئت میں ایک خاص قسم کا تغیر رونما ہو جاتا ہے جس سے مریض کی پیشانی کھچی سی ہو کر کان کھڑے ہو جاتے ہیں۔

تنبیہی نوٹ: چونکہ مرض تپ دق کا علاج اسی وقت ہو سکتا ہے جب کہ وہ پہلے درجہ میں ہو لہٰذا جب ذرا سا بھی شبہ پڑے فوراً علاج کی طرف متوجہ ہو جانا چاہئے ورنہ بعد از وقت بجز تضیع مال و گریہ اہل و عیال کچھ ہاتھ نہ آئے گا بس اس بات کو یاد رکھیں اگر روٹی کھانے کے بعد حرارت ہو جاتی ہو تو فوراً علاج کی طرف متوجہ ہونا چاہئے۔

دق اور پرانے بخاروں کے لئے اکسیری عرق

جس سے پرانے بیماروں نے بفضلہٖ شفا حاصل کی ہے خادم راقم الحروف نے بھی بہت سے بیماروں پر تجربہ کیا ہے اور وید سریرام نے بہت جگہ آزمایا کر مفید پایا ہے اس بے نظیر عرق کا نسخہ کنزالمجربات جلد اول میں لکھا جا چکا ہے وہاں ملاحظہ فرمالیں اگر اس عرق کے ہمراہ مندرجہ ذیل نسخہ جاری رہے تو نور علی نور کا کام دیتا ہے۔

(۲۰۵) پرانے بخاروں کی دوا یہ نسخہ جناب حکیم سید مشرف علی صاحب رضوی جو کہ ایک کہنہ مشق طبیب ہیں ان دنوں میں عطا فرمایا تھا جب کہ خادم دعاگو خود ایک بار بخار میں مبتلا ہوا تھا چونکہ نسخہ بالکل آسان ہونے کے علاوہ مفید بھی بہت ہے اس لئے درج ذیل ہے۔

ھوالشافی: خوب کلاں مدبر، سونف، گل سرخ، کاسنی تین تین ماشہ۔

ترکیب تیاری: ان سب ادویات کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیں اور پانچ تولہ پانی باقی رہنے پر گل قند دو تولہ شامل کر کے بوقت صبح پلایا کریں اور بقیہ فضلہ دواؤں کو پھر پاؤ بھر پانی میں تر کر کے رکھ دیں اور رات کو سوتے وقت جوش دے کر اور اتار کر گل قند دو تولہ شامل کر کے پلا دیں۔ اسی

طرح ہفتہ عشرہ تک استعمال کرائیں اگر اس کے ہمراہ عرق کا استعمال کرنا ہو تو اس جوشاندہ میں عرق شامل کرائیں یا یہ دوا پلا کر اوپر سے عرق پلا دیا کریں۔

(۲۰۶) خوب کلاں مدبر کرنے کی ترکیب

خوب کلاں کو صاف کپڑے کی پوٹلی میں اس طریق سے باندھیں کہ وہ بالکل ڈھیلی رہے اب اس کو دو صد مرتبہ پانی میں ڈبو کر نکال لیں اور دھوپ میں خشک کرلیں بس مدبر ہو چکی یا پانی میں سونے کی انگوٹھی ڈال کر اس میں خوب کلاں کی پوٹلی لٹکائیں اور مل کر نکال لیں۔

(۲۰۷) سل و دق کی لاجواب دوا المعروف مجموعہ کشتہ جات

جو کہ علاوہ سل و دق کے ہر قسم کے بخاروں کو دور کرنے میں مسیحائی صفات رکھتی ہے یہ نسخہ بفضلہٖ تعالیٰ مرض سل و دق کے لئے لاجواب شے ہے اس کے چند روزہ استعمال سے نہ صرف سل و دق بلکہ ہر قسم کا کہنہ و نیا تپ دور ہو جاتا ہے یہ نسخہ دراصل جناب شہزادہ غلام محمد صاحب رئیس اعظم سرگودھا کا ہے جو کہ پنجاب کے نامی گرامی طبیبوں میں شمار کئے جاتے تھے۔

ھُوَالشَّافِی مروارید ناسفتہ' عقیق سرخ' سنکھ' سنگ یشب' مرجان' ابرک سفید' بڑا کوڑا' ابرک سیاہ' ہڑتال گئو دنتی ہر ایک تولہ تولہ ادویات کو کوٹ چھان لیں اور اجوائن دیسی دس تولہ کو گھوٹ لیں اور باقی دس تولہ پانی ڈال کر چھان لیں اور ادویہ باریک شدہ میں یہ پانی تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں۔ جب سوکھ جائے بارہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر باریک کرلیں اور برگ بانسہ جس کو اڑوسہ بھی کہتے ہیں اجوائن کی طرح گھوٹ لیں اور دس تولہ پانی ڈال کر چھان لیں بطریق بالا اس پانی میں ادویات مذکور کھرل کر کے خشک کریں اور بارہ سیر اپلوں کی آگ دیں اور پھر پندرہ تولہ آب کنوار گندل میں سحق کر کے بوزن بالا آگ دیں پھر آب مکو اور اس کے بعد آب برگ نیم' آب برگ کرنجوا' آب تخم کاسنی دس دس تولہ پھر آب زرشک دس تولہ' اس کے بعد پندرہ تولہ گدھی کے دودھ میں کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ (حرام چیز میں شفا نہیں ہے اس لئے ہم بکری کے دودھ میں تیار کرتے ہیں) اس کے بعد آخری آگ پندرہ تولہ شیر بز میں کھرل کرنے کے بعد دیں۔ جب خشک ہو جائے آگ دیں۔ یہ کشتہ بفضلہٖ خدا کامیاب ہو گا مقدار اس کی ایک رتی سے دو رتی تک حسب رائے طبیب ہمراہ برگ بانسہ دو تولہ کے خیساندہ سے۔

(۲۰۸) سفوف اکسیر تپ دق

ھوالشافی طباشیر نیلگوں ایک تولہ' ست گلو اصلی ایک تولہ' الائچی سبز ایک تولہ' کتیرا سات ماشہ' گوند کیکر سات ماشہ' رب السوس آٹھ ماشہ' شکر تیغال پانچ ماشہ' زہر مہرہ خطائی تین ماشہ' کشنیز کے چاول پانچ ماشہ' صندل سفید سات ماشہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویہ کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال تمام ادویات کی تین تین ماشہ کی پڑیہ بنالیں اور روزانہ صبح و شام دس دس تولہ عرق کے ہمرہ دیا کریں۔ لیکن پہلے پانچ تولہ' عرق سے شروع کریں اور ایک تولہ روزانہ بڑھاتے جائیں عرق کا نسخہ کنزالمجربات جلد اول میں درج ہے۔ ملاحظہ ہو نسخہ نمبر۴۲۱۔

(۲۰۹) کشتہ سیماب المعروف دوائے اسود

گو یہ دوا ذرا دقت سے تیار ہوتی ہے لیکن ذرا محنت سے تیار کرا لینے پر سب تکلیفوں کو بھلا دیتی ہے کیونکہ یہ دوا نہ صرف تپ دق بلکہ ہر پرانے بخار کو رگ و ریشہ میں سے نکالنے کے لئے اکسیری صفات کی حامل ہے۔

ھوالشافی پارہ شنگرف سے نکلا ہوا پانچ تولہ' گندھک آنولہ سار صاف شدہ پانچ تولہ' ہر دو کو چینی یا کانچ کے مصفیٰ کھرل میں ڈال کر سات روز تک متواتر کھرل کریں نہایت اعلیٰ درجہ کی کجلی تیار ہو جائے گی اب اس کجلی کو لوہے کے بڑے فراخ کڑچھے میں دہکتے ہوئے کوئلوں کی آگ پر رکھیں جب پگھل جائے تو سنبھالو کی لکڑی سے ہلاتے رہیں یہاں تک کہ گندھک دھواں بن کر اڑ جائے دھواں بند ہونے پر نیچے اتار لیں اور سرد ہونے پر باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال اس دوا میں سے نصف رتی سے ایک رتی ہمراہ تین ماشہ شہد خالص پانچ عدد مرچ سیاہ' برگ تلسی تین عدد مریض دق یا دیرینہ بخار کو صبح و شام استعمال کرائیں۔

فوائد یہ دوا تپ دق' دیرینہ بخار' علاوہ ازیں کھانسی' ضیق النفس' ہچکی' قے آنا وغیرہ کو بہ شل اکسیر ہے اس دوا کی جید الاثری کو ملاحظہ کرتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ یہ بیش قیمت دوا ہر مطب میں تیار رہنی چاہئے۔

نوٹ گندھک کے دھواں سے بچا جائے نقصان دہ ہے۔

(۲۱۰) تپ دق کے لئے بیش بہا اکسیر دوا

از عالی جناب وئید کرشن دیال صاحب مصنف مخزن آیورویدیہ نسخہ جناب وئید صاحب نے اپنی نادر روزگار تالیف میں رقم فرمایا کر طبی دنیا پر احسان عظیم فرمایا ہے جو کہ تپ دق کے لئے اکسیر چیز ہے۔

ھُوَالشَّافِی پنج انگ پیپل لے کر خوب کچل ڈالیں اور پھر اس سے سولہ گنا پانی شامل کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر ایک دن رات بھگو چھوڑیں اور پھر اس کے بعد کڑاہی کو آگ پر رکھیں اور ہلکی ہلکی آگ جلائیں یہاں تک کہ پانی جل کر چوتھا حصہ باقی رہے یعنی سولہ سیر کا چار سیر پانی باقی رہے تو مل چھان لیں اور پھر دوبارہ چولہے پر چڑھا رکھیں اور دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں جب قوام افیون کے مانند ہو جائے تو اتار لیں اور اس میں فی تولہ نو ماشہ کشتہ ابرک سیاہ اور نو ماشہ ست گلو خانہ ساز ہر سہ ادویات کو ملا کر پیس لیں اور دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال دو گولی سے چار گولی بکری کے دودھ سے صبح و شام دیا کریں۔

فوائد یہ دوا تپ دق کے ایسے مریضوں کے لئے بھی آب حیات ثابت ہوتی ہے جب کہ کل دوائیں استعمال ہو کر فیل ہو چکی ہوں کھانسی اور بلغم میں خون آتا ہو ہاتھ پاؤں کی جلن' کمزوری' نقاہت وغیرہ کے لئے بے حد مفید چیز ہے۔ **پرہیز** گرم چیزوں کے استعمال نیز ثقیل اور دیر ہضم چیزوں کے کھانے گرم مقام پر رہنے سے۔ **غذا** بھنڈی' ترکاریاں' کدو' خرفہ' پالک' توری' مرچ کم ملا کر پھلکے سے دیں یا ساگودانہ روزانہ استعمال کرائیں۔

بخاروں کے متفرق نسخہ جات

ذیل میں مختلف قسم کے بخاروں کے نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں جو کہ بفضلہ ایک سے ایک بڑھ کر ہیں اور بعونہ بہت کم خطا ہوتے ہیں۔

(۲۱۱) بخاروں کی سرخ گولی (نوبتی بخاروں کی بیش قیمت و زود اثر دوا)

یہ نسخہ دراصل ہمارے محترم جناب حکیم خیرالدین صاحب مرحوم ساکن راجو مزارعہ کا معمول مطب تھا جو کہ میرے استاد مولانا ابو الخیر خیرالدین احمد صاحب مرحوم نور اللہ مرقدہ کے خاص الخاص دوست تھے حکیم صاحب مرحوم اس گولی کی قیمت ایک روپیہ فی گولی کے حساب سے وصول کیا کرتے تھے

(۱۹۲۵ء میں) لیکن کمال یہ تھا ایک ہی گولی سے ۔ بفضلہ بخار دم دبا کر بھاگ جاتا تھا تینیہ ' چوتھیہ ' روزانہ بخار کے لئے یکساں استعمال کی جاتی تھیں ۔ بندہ نے بھی اس نسخہ کو بنایا اور اپنے خیرانی شفاخانہ میں صدہا مریضوں پر استعمال کیا بفضلہٖ بے حد مفید ثابت ہوا گو لوگ ایسے پر اثر نسخہ جات کو بتانا گناہ عظیم خیال کرتے ہیں لیکن اللہ کے فضل وکرم سے میں اپنے دامن کو داغ بخل سے بچائے ہوئے ہوں۔

ھُوَالشَّافِی شنگرف رومی ایک تولہ کو کھرل میں ڈال کر پیسیں اور اس میں ایک مرچ سیاہ ڈال کر پیسیں اور پھر ایک پتہ تلسی کا شامل کر کے پیسیں اور اسی طرح باری باری سے مرچ سیاہ اور تلسی کا پتہ ڈال کر کھرل کرتے رہیں یہاں تک کہ تین سو مرچ سیاہ اور تین سو پتے پس جائیں پھر گولیاں بقدر نخود بنالیں اور خشک ہونے پر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال و فوائد بخار خواہ تیسرے روز کا ہو یا چوتھے روز کا یا روزانہ ' بخار آنے سے ایک گھنٹہ پہلے بیری کے پتوں میں لپیٹ کر کھلا دیں بفضلہٖ امید غالب ہے کہ اسی روز بخار نہ ہو گا اگر بامر محال اس روز بخار ہو جائے تو دوسرے روز ایک اور دے دیں۔

بیش بہا اضافہ: گو مرقومہ نسخہ نہایت ہی بیش قیمت ہے لیکن میں نے اس کو مختلف ترکیبوں سے بنایا اور بفضلہٖ ایک نسخہ دوسرے سے اعلیٰ ثابت ہوا قارئین کی ازدیاد معلومات کے لئے تمام تبدیل شدہ نسخہ جات ذیل میں درج کرتا ہوں۔

(۲۱۲) حب شنگرف ریحانی چونکہ تلسی بہ نسبت ریحان (نیاز بو) کے کم دستیاب ہوتی ہے اس لئے میں نے بجائے برگ تلسی کے برگ ریحان کو شامل کر کے گولیاں تیار کر کے رکھیں اور بفضلہٖ یہ گولیاں ویسی ہی موثر ثابت ہوئیں۔

(۲۱۳) حب شنگرف سمی **ھُوَالشَّافِی** شنگرف چھ ماشہ ' سم الفار دو ماشہ ' بدستور تیار کریں اور حب بقدر دانہ مونگ بنائیں۔

(۲۱۴) حب زرنیخ سمی **ھُوَالشَّافِی** شنگرف کی بجائے ہڑتال ورقیہ اور سم الفار ملا کر بدستور گولیاں بنائیں یہ گولیاں بھی تجربہ میں بہ مثل اکسیر ثابت ہوتی ہیں۔

نوبتی دردوں اور چڑھ کر اترنے والے بخاروں کے لئے ہزار ہا مرتبہ کی مجرب دوا۔

(۲۱۵) حب تریاق الحمیٰ ہر قسم کے بخار خواہ تیسرے دن آنے والے ہوں یا چوتھے روز

آنے والے ہوں لیکن ہوں اتر کر چڑھنے والے انشاء اللہ اس کی پہلی خوراک سے ہی بخار رک جاتا ہے ورنہ دوسری خوراک میں تو لازمی طور پر بفضلہٖ شفا ہو جاتی ہے نیز تمام قسم کے دردوں کے لئے بھی لاجواب شے ہے۔

مثلاً اگر کسی خاص وقت میں (آدھا سیسی) کا درد شروع ہونے سے دو گھنٹہ پیشتر دو گولیاں پانی سے دے دیا کریں اول تو اسی روز ورنہ دوسری خوراک سے بفضلہٖ تعالیٰ قطعاً آرام ہو گا۔

ھُوَالشَّافِی سنکونا فیبری فیوج ایک سفوف کی شکل کی دوا ہے جو کہ عام انگریزی دوا فروشوں کی دوکان سے ملتی ہے حسب ضرورت لے کر مندرجہ ذیل طریقہ سے گولیاں تیار فرمائیں۔

تیزاب گندھک ایک حصہ' پانی بارہ حصہ ملا کر اس محلول سے دوا مذکور کو گوندھ کر گولیاں بقدر نخود بنائیں اور خشک کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔

نوٹ مفید گو اس کے استعمال سے بخار کا دورہ وغیرہ بفضلہٖ ایک دو روز میں ہی دور ہو جاتا ہے لیکن احتیاطاً چار پانچ روز مسلسل استعمال کراتے رہنا چاہئے کہ مرض کے عود کرنے کا اندیشہ باقی نہ رہے اگر خدانخواستہ مریض کو قبض کا عارضہ ہو تو پہلے قبض کشائی کر لینا لازمی ہے۔

دواخانہ سلیمانی کی مایہ ناز و شہرہ آفاق عجیب و غریب ایجاد

(۲۱۶) سہولتی (المعروف میٹھی کونین) جو کہ خوب صورتی اور فوائد میں کونین کے ہم پلہ دوا ہے یہ ایک خاص دیسی ایجاد ہے جو رنگ اور مزے میں تو انگریزی جیسی ہے مگر فائدہ میں اس سے بدرجہا بہتر ہے مقدار خوراک بھی بہت کم ہے اور سب سے بڑی خوبی یہ کہ خشکی مطلق نہیں کرتی یہی وجہ ہے کہ پانی سے کھائی جاتی ہے اور ایک ہی دن میں اثر دکھاتی ہے ہر قسم کے بخاروں خصوصاً ملیریا کے لئے اکسیر چیز ہے ہم نے مدت تک مشتہر کر کے آج ناظرین باتمکین کے سپرد کر دی ہے دیکھئے کیا قدر ہوتی ہے۔

ھُوَالشَّافِی ہڑتال گئودنتی اعلیٰ قسم لے کر اس کو گائے کے دودھ میں تر کر دیں اور ہر روز نیا دودھ تبدیل کر دیا کریں علیٰ ہذالقیاس سات روز تک دودھ تبدیل کرتے رہیں اور اس کے بعد نکال کر دہکتے ہوئے کوئلوں کی آگ پر رکھ دیں اور سرد ہونے پر پھولے ہوئے ٹکڑے نکال لیں اور ان کو کھرل میں ڈال کر فی چھٹانک دو رتی سم الفار کشتہ شدہ ملا کر کھرل کریں اور

بقدر ضرورت سکرین ملا کر ڈبے یا شیشیوں کے اندر بھر کر رکھیں خوراک دو رتی سے چار رتی تک دن میں تین مرتبہ۔ چڑھے ہوئے بخار کو بفضلہٖ اتارتی ہے اور اترے ہوئے کو چڑھنے سے روکتی ہے۔

(۲۱۷) تپ تیجاری کی اکسیرالاثر گولی

شاہ جہاں پور میں ایک فقیر صاحب تیجاری کے علاج میں بہت شہرت رکھتے تھے لیکن آپ کا یہ اصول تھا کہ دوا کسی کو نہیں دیتے تھے بلکہ اپنے روبرو کھلا دیتے اور ایک دوا کی سوا دو روپے قیمت وصول کر لیتے تھے۔

ایک شخص وشنو دیال نامی بخار میں مبتلا ہو کر ان کے پاس گیا اور دوا کو زبان کے نیچے چھپا کر دودھ پی گیا اور دوا کو ایک وید کے پاس لے گیا وید صاحب چونکہ اس کے گرویدہ تھے اس لئے انہوں نے لیبارٹری میں کیمیائی تجزیہ کے ذریعہ حسب ذیل اجزاء معلوم کئے جو درج ذیل ہیں۔

کونین سلف بیس گرین' ایکسٹریکٹ نکسوامیکا گرین الائچی سفید کے بیج بیس گرین' سب کو باریک پیس کر گوند کے پانی سے چار گولیاں بنالیں۔ (گرین = ۴ چاول)

ترکیب استعمال ایک گولی صبح اور ایک دو گھنٹہ بعد کھلا دیں۔ اول تو اسی روز بخار نہ چڑھے گا ورنہ دوسرے روز بفضلہٖ یقینی طور پر دور ہو گا۔

(۲۱۸) بخار کی بہترین مجرب دوا

(از ڈاکٹر شیشیر داس صاحب کپور تھلہ) **ھُوالشّافی** فلفل دراز دو تولہ' شنگرف ایک تولہ' پپلا مول تین ماشہ' تخم شولنگی ایک تولہ سب کو ملا کر رس لیموں میں پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال اترے ہوئے بخار کی حالت میں بخار ہونے سے دو گھنٹہ پیشتر ایک گولی سرد پانی سے کھلا دیں اول تو اسی روز بخار نہ ہو گا ورنہ دوسرے روز دیں۔

غذا دوران استعمال میں غذا محض دال مونگ دی جائے اور کچھ نہ دیں۔

(۲۱۹) بخار کا اکسیری نسخہ

ھُوالشّافی سنگ جراحت' ہیرا کسیس' ہم وزن گھیکوار کھرل کر کے لوٹا گلی کے اندر گل حکمت کریں اور ازاں بعد تین سیر اپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال کر پیسیں سرخ رنگ کا کشتہ برآمد ہو گا۔

ترکیب استعمال کشتہ مذکور میں سے دو رتی لے کر ہمراہ آب یا عرق مناسب کے کھلائیں کھانسی کے لئے ایک رتی پانی کے ہمراہ دیں۔ (سری کرشن کپور' ملتان)

(۲۲۰) کشتہ صدف طوطیائی: ھُوَالشَّافِی طوطیا دو تولہ، صدف چار تولہ، گودہ گھیکوار پاؤ بھر۔

ترکیب تیاری ہر دو ادویہ کو کھرل کر کے گھیکوار بذریعہ کھرل جذب کریں اور پھر نغدہ بنا کر بیس سیر اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال دو رتی مکھن یا کھانڈ میں رکھ کر دیں۔

فوائد پرانے بلغمی بخاروں کے لئے مفید ہے۔

(۲۲۱) بخار اتارنے کا ویدک نسخہ اس دوا کے استعمال سے مریض بخار کو دو تین دست آکر فوراً بخار اتر جاتا ہے لیکن طبیب کا فرض ہے کہ یہ دوا نئے مریض بخار کو کھلائے پرانے بخار والے کو نہ دے۔

ھُوَالشَّافِی شنگرف مصفیٰ، حب الملوک مساوی الوزن لے کر عرق لیموں میں اس قدر کھرل کریں کہ حب الملوک کی چکنائی جذب ہو جائے پھر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی یا دو گولی ہمراہ شہد بخار آنے سے چند گھنٹے پیشتر کھلائیں۔

فوائد بخار کے مادہ کو بذریعہ اسہال خارج کرتی ہیں۔

نوٹ اگر سہاگہ ہم وزن کر کے دوا تیار کریں تو اور بھی مفید ہوتی ہے۔

نوبتی بخاروں اور نوبتی دردوں کو دور کرنے کا دیسی نسخہ

(۲۲۲) سنکونا کا نعم البدل (از جناب ڈاکٹر دوست محمد صاحب صابر ملتانی) تجربہ شاہد ہے کہ سنکونا نوبتی بخاروں اور دردوں کے لئے اکسیر الاثر چیز ہے چنانچہ ہم نے اس کا نسخہ و ترکیب استعمال کہیں پچھلے صفحات پر لکھ دیا ہے چونکہ ولایتی چیز ہے اس لئے ہم یہاں ایک دیسی نسخہ لکھتے ہیں جو ہر لحاظ سے سنکونا کا بہترین بدل ثابت ہوتا ہے یہ نسخہ محترم کرم فرما جناب حکیم و ڈاکٹر دوست محمد صاحب کا عطا فرمودہ ہے جو کہ قبل ازیں رسالہ تبصر الاطباء میں بھی نکل چکا ہے بنائیں اور آزما کر فائدہ حاصل کریں۔

ھُوَالشَّافِی رسوت مصفیٰ دو تولہ، شیر مدار ایک تولہ، ہاون دستہ میں ڈال کر خوب کوٹیں اور

سنبھال رکھیں جب بالکل خشک ہو جائے تو پھر باریک کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں سفوفاً حبوباً مسکچر کے طور پر جس طرح دل چاہے استعمال کریں۔

فوائد: اس کے فائدے نہ صرف سنکونا کے برابر بلکہ بعض اوقات اس سے بھی بڑھ چڑھ کر ظہور پذیر ہوتے ہیں اور لطف یہ کہ سنکونا کی طرح اس میں کوئی مضر اثر نہیں ہے اس کے تجربہ کرنے والے کبھی سنکونا کا نام تک نہ لیں گے۔

(۲۲۳) کشتہ ہڑتال

جو فنستین کے ہم پلہ ہے جس سے پسینہ آکر فوراً بخار اتر جاتا ہے۔ یہ کشتہ ہڑتال نہ صرف بخار کے لئے مسلمہ دوا ہے بلکہ ذات الجنب کھانسی ہر قسم وغیرہ کو بھی بے حد مفید ہے۔

ھُوَالشَّافِی: ہڑتال گئودنتی آٹھ تولہ' اجوائن دیسی چار تولہ' نوشادر ٹھیکری ایک تولہ' گودا گھیکوار چار سیر' ہانڈی گلی ایک عدد' اپلے سولہ سیر۔

ترکیب تیاری: ہانڈی میں پہلے دو سیر گھیکوار کا گودا ڈالیں اور پھر اس پر نصف اجوائن بچھا دیں اور پھر نوشادر ٹھیکری کی ٹکڑیاں بنا کر رکھیں اور پھر ہڑتال گئودنتی کے ٹکڑے رکھ کر اوپر باقی ماندہ اجوائن ڈال کر باقی ماندہ گودا گھیکوار ڈالیں ہانڈی کے منہ کو مٹی سے گل حکمت کر کے زمین کے اندر گڑھا کھود کر پندرہ سولہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ ہڑتال کے قطعات بالکل سفید براق اور پھولے ہوئے برآمد ہوں گے باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت ذیل کے طریقہ سے کام میں لائیں بہت مفید اور لاجواب نسخہ ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ عرق سونف یا پودینہ کے دیں بخار ہر قسم اور ذات الجنب و کھانسی کی مفید دوا ہے۔

طاعون

جس سے ہر سال خاندان کے خاندان تباہ و برباد ہو جاتے ہیں یہ وہ مہلک بیماری ہے کہ جو ہر سال ہزار ہا مایہ ناز فرزندوں کو چن کر چھین لے جاتی ہے ایسے بیشمار رشک گلزار گھر جن کی چہل پہل کو دیکھ کر بہشت بریں کا منظر سامنے آ جاتا تھا اس انقلاب آفریں بیماری کے ایک ہی تند و تیز جھونکے سے ایسے خزاں بدامن ہوئے کہ آج یتیموں کی چیخ و پکار اور بیواؤں کے سینہ

فگار گریہ دوزخ کا نمونہ بن رہے ہیں وہ لائق فائق ہستیاں جن کی نظر کیمیا اثر سے ہزار ہا رند مشرب و متکبر گناہوں کے جال سے نکل کر عابد و شب زندہ دار و رحم دل بن جایا کرتے تھے، بھی طاعون کے دام سے نہ چھٹکارا حاصل کر سکے۔

وہ افلاطون زماں و جالینوس دوراں حکیم جن کے اعجاز مسیحائی و دست شفا نے ہزار ہا ایسے مریضوں کو جو بد قسمتی سے صحت کی پر بہار و پر کیف وادی سے بھٹک کر بیماری کے پر خار و ہیبت ناک جنگل میں مارے مارے پھرتے تھے پھر سے تندرستی کے شاہراہ پر گامزن کر دیا جب خود دست طاعون میں گھرے تو اس سے نکلنے کی کوئی راہ نہ سوجھی اور بالآخر مایوس ہو کر اپنی تمام مسیحائیوں کو اپنے سینہ کے اندر ہی لے کر آغوش لحد میں جا سوئے۔

گو اس میں شبہ نہیں اگرچہ یہ بیماری نہایت ہی مشکل سے علاج پذیر ہوتی ہے لیکن یہ بات کسی طرح تسلیم کرنے کے قابل نہیں کہ یہ مرض قطعی طور پر لاعلاج ہے ذیل میں ہم پہلے اس مرض کے اسباب و علامات لکھ کر ایک خاص الخاص نسخہ پیش کرتے ہیں جو کہ ہمیں ایک سنیاسی فقیر سے حاصل ہوا تھا۔

وباء طاعون کے پھیلنے کے اسباب: اطبائے قدیم کے نزدیک طاعون کا سبب وہ خراب شدہ ہوا ہے جس میں وبائی اثرات شامل ہو گئے ہوں چنانچہ جب زمین پر پڑی ہوئی گلی سڑی چیزوں کے فاسد شدہ بخارات ہوا میں شامل ہو جاتے ہیں تو اس ہوا کی خرابی کی وجہ سے روح میں ایک فاسد کیفیت پیدا ہو جاتی ہے نیز خون کے اندر ایک خاص قسم کا زہریلا مادہ پیدا ہو جاتا ہے جس سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

ابتدائی علامات: باد سمیہ (زہریلی ہوا) سے متاثر ہونے کے بعد مریض کے پہلے سر اور کمر اور جوڑوں میں ہلکا درد رہنے لگتا ہے دماغ تھکا ہوا سا معلوم ہوتا ہے نیند اچاٹ ہو جاتی ہے بھوک بند ہو جاتی ہے طبیعت میں کاہلی اور سستی پیدا ہو جاتی ہے اور پھر یکایک لرزے سے بخار چڑھ جاتا ہے اور پیاس شدت سے لگتی ہے جی متلاتا ہے اور قیں آتی ہیں۔

گلٹی کب نمودار ہوتی ہے اور کس کس مقام پر نکلتی ہے؟: بخار ہونے سے دو تین دن تک گردن یا بغل میں یا کنج ران یا کان کی لو کے پیچھے کے غدودوں میں کسی جگہ ورم آکر گلٹی نکل آتی ہے جس سے بے حد درد اور جلن ہوتی ہے اور دو تین یوم میں پیپ پڑ جاتی ہے علاوہ ازیں چہرے پر افسردگی سی چھا جاتی ہے اور آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں بعض

اوقات بدن پر نیلے نیلے دھبے بھی پڑ جاتے ہیں۔

اطبائے جدید کا نظریہ: اطبائے جدید کے نزدیک طاعون کا باعث ایک خاص طرح کا جرثومہ ہے جس کو پیسی لس پیس کس کہتے ہیں یہ جرثومہ مریض کی گلٹیوں' بدن اور متورم غدودوں میں پایا جاتا ہے نیز ان کا خیال ہے کہ یہ مرض انسان کو طاعون زدہ چوہوں کے پسوؤں کے کاٹنے سے ہوتا ہے اس لئے ہمیشہ حفظان صحت کے کارکن چوہوں کے مارنے کی تدابیر عمل میں لایا کرتے ہیں۔

طاعون کی اقسام اور اس سے بچے رہنے کے لئے ہدایات

اگر طاعون کی اقسام اور اس کے حفظ ماتقدم کے تمام اصولوں کو بیان کیا جائے تو یہ مضمون بذات خود کتاب کی شکل اختیار کر لے گا لہٰذا ان کو نظرانداز کر کے ایک بے نظیر نسخہ پیش کرتا ہوں جو کہ ایام وباء طاعون میں استعمال کرتے رہنے سے بفضلہ حفظ ماتقدم کے لئے بہترین چیز ثابت ہوتا ہے۔

(۲۲۴) طاعون سے بچے رہنے کیلئے بہترین گولیاں

ھُوَالشَّافِی ست گلو ۱ تولہ' طباشیر ۱ تولہ' دانہ الائچی خوردا تولہ' زہر مہرہ خطائی ا تولہ' کافور ۳ ماشہ' کونین ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری: سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور روزانہ صبح و شام اللہ کا مبارک نام لے کر دو دو گولیاں سرد پانی یا عرق کیوڑہ وغیرہ سے کھلایا کریں۔ امید غالب ہے کہ ان گولیوں کو استعمال کرنے والے حضرات خدا کی مہربانی سے طاعون کے حملہ سے ضرور بالضرور بچے رہیں گے۔ لہٰذا ہر شخص کو چاہیے کہ طاعونی وبا کے دنوں میں بنا کر ان گولیوں سے فیض یاب ہوں میرے استاد محترم مولانا حکیم ابوالخیر خیرالدین احمد صاحب مرحوم نور اللہ مرقدہ بھی انہی گولیوں کو بنا کر استعمال کرایا کرتے تھے۔

(۲۲۵) طاعون کی اکسیری دوا:

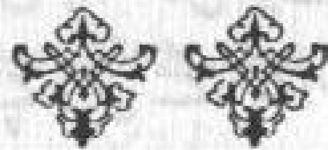
ھُوَالشَّافِی فلفل دراز بیس تولہ' قلمی شورہ چالیس تولہ۔

ترکیب تیاری: دونوں کو خوب باریک پیس کر ملالیں اور کڑاہی میں ڈال کر اوپر برگ مدار دس پندرہ دے کر خوب ڈھک دیں اور نیچے آگ جلائیں جب منور سا ہو جائے تو اتار کر پیس کر اور اس کے درمیان ایک تولہ سم الفار کی ڈلی دے کر نیچے آگ جلائیں اگر درمیان سے

دھواں نکلے تو اس پر اسی دوا کی چٹکی دیں۔ جو کہ قدرے اسی کام کے لئے علیحدہ رکھ لی ہو۔ جب دھواں بالکل بند ہو جائے تو اتار لیں اور اس میں دو تولہ نوشادر اور دو تولہ چوا بجی ملا لیں اور خوب باریک پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال: طاعون کی گلٹی پر پچھ لگا کر ذرا سی دوا اوپر مل دیں۔ اسی طرح دن میں تین بار ملیں اس سے گلٹی کے اندر سے پانی خارج ہو گا اور بفضلہ فوراً مریض کو ہوش آکر تندرستی حاصل ہو گی یہ ایک خاص الخاص سنیاسیانہ نسخہ ہے جو کہ طاعون کے علاوہ مار گزیدہ دیوانہ کتے گزیدہ کو بھی مفید و مجرب ہے۔

(۲۲۶) طاعون کی اکسیری مرہم: (حکیم سید ریاضت حسین وسیم عامل و ادیب جین پوری) **ھوالشافی** سم الفار سفید ایک تولہ' افیون خالص ایک تولہ ان کو لسن کے عرق میں خوب گوندھ کر چھ حصہ کر لیں اور مریض کے پاس دو ٹوکروں میں پیاز اور آتش دان میں کوئلوں کی آگ رکھ لیں دو تین آدمی اس کام پر مامور ہوں وہ یہ کریں کہ ایک پھایہ ورم پر چسپاں کر دیں اور پیاز کو آگ پر گرم کر کے پلپلا کر نیم گرم ورم پر باندھیں اور دوسری بار اسی طرح تیار کریں پہلی کے سرد ہوتے ہی دوسری تیسری اسی طرح برابر بدلتے رہیں اور دو گھنٹہ کے بعد پہلا پھاہا چھٹا کر دوسرا بدل دیں۔ اسی طرح دو دو گھنٹوں کے بعد پھایوں کو بدلتے رہیں جیسے جیسے ورم پختہ ہوتا جائے گا ویسے ویسے اس کے متعلقات مثلاً بخار سرسام ہذیان' عطش' ہچکی' اختلاج' تہوع' تشنج' غشی وغیرہ کو آرام ہو گا زیادہ تر تو یہ ورم خود ہی ٹوٹ جاتا ہے ورنہ ذرا بھر نوک نشتر سے چھیڑ دیا جائے۔



باب:۱۲

مردوں کی خاص بیماریاں

امراض مخصوصہ مردمان پر خامہ فرسائی کرنے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ نعمت جوانی کی اہمیت واضح کرنے اور اس گوہر آبدار کو اصلی شکل و صورت میں دکھانے کے لئے اس جاہلانہ گرد و غبار کو صاف کر دیا جائے جو لوگوں کی بداعتدالیوں و کوتاہ بینیوں کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہے کیونکہ تمام امراض مخصوصہ مردمان جریان' احتلام' سرعت انزال' فقدان باہ وغیرہ بالعموم آبگینہ شباب کو بے اعتدالیوں کی ٹھوکر سے ٹھکرا دینے کی وجہ سے ہر کافر نعمت کو لاحق ہوتی ہیں گو یہ ایک مجربات کی کتاب ہے جس میں بجز مجربات کے مزید مضامین لکھنے کی گنجائش نہیں لیکن وہ لابدی اور ناگزیر باتیں بھی نہیں چھوڑی جا سکتیں جن کی لاعلمی و بے عملی کی وجہ سے قصر مردمی کی بنیادیں دن بدن کھوکھلی ہوتی چلی جا رہی ہیں۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اگر ہمارے ملک کے لوگ اسی جاہلانہ بھیڑ چال پر کچھ مدت اور چلتے رہے تو وہ زمانہ دور نہیں جب کہ انہیں یہ ناقابل معافی جرم و تباہی بکف علت تباہی و بربادی کے عمیق ترین غار میں گرا دے لہٰذا اس موقعہ پر اہل قلم کا سکوت اختیار کرنا{

اگر بینم کہ نابینا و چاہ است
اگر خاموش بینم گناہ است

کے مصداق گناہ عظیم ہے اس لئے ذیل میں اپنی سمجھ کے مطابق مختصر مگر پر منفعت باتیں لکھ کر سرخروئی حاصل کرتا ہوں خدا کرے جس طرح کنز المجربات جلد اول کی تمہیدی بیان نے بفضلہ بے شمار لوگوں کو نخل شباب پر کلہاڑا چلانے سے روکا اور بے شمار شخصوں کی جوانی کی گری ہوئی دیواروں کو پھر سے استوار کر دیا اسی طرح یہ بیش قیمت نصائح بھی باران رحمت بن کر شائقین باہ کی کشت مردمی کو سرسبز و شاداب بنانے کا باعث ثابت ہوں۔

ایام جوانی کی سحر کاریاں

عالم جوانی مخلوق کے سر پر خالق کا وہ جواہرات سے مرصع تاج ہے جس کی چمک اور دمک سے ہر دیکھنے والے کی آنکھیں خیرہ ہو جاتی ہیں یہ وہ ہوا بھرا گلشن ہے جس کے جاذب نظر پھولوں میں مسرت و شادمانی کا رنگ ہے یہ وہ پر بہار وادی ہے جس میں حقیقی راحت و آرام کا سرچشمہ بہتا ہے یہ وہ آفتاب ہے جو حسرت و ارمان اور تیرہ و تار راتوں کو بقعہ نور بنا دیتا ہے جس کی مصائب سوز کرنیں راہ زندگی میں پڑی ہوئی خس و خاشاک کو جلا کر راکھ کر دیتی ہیں۔

ایام جوانی کی دولت پر سب دولتیں قربان' عہد شباب کی لذتوں پر سب لذتیں قربان کیونکہ یہ لاثانی دولت ہے جس کے نہ ہونے کی صورت میں گنج قارون کا مالک بھی سچی خوشی و راحت کی دیوی سے ہمکنار نہیں ہو سکتا' ناممکنات کی وہ کون سی چٹان ہے جس کو ہم جوانی کے پر زور بازوؤں سے چکنا چور نہیں کر سکتے وہ کون سا سپہر رفعت ہے جس کی نیلگوں چھت میں چمکنے والے بلوریں ستارے ہم کمند شباب لگا کر نہیں توڑ سکتے' وہ کون سی بہشت بریں تک پہنچنے کی مسافت ہے جس کو ہم ایام شباب کی فرشتہ پروازی سے طے کر کے نہیں پہنچ سکتے؟ وہ کون سی علو مقامی ہے کہ جس تک ہم جوانی کے عظیم المرتبت دنوں میں ہمت و کوشش کا زریں زینہ لگا کر نہیں پہنچ سکتے؟ غرضیکہ جوانی بحر حیات میں سفینہ اور حلقہ زندگی میں بیش قیمت نگینہ اور سرمایہ ابدی کا خزینہ اور تصویر مستقبل کو دیکھنے کا آئینہ ہے لیکن انسان نشہ جوانی میں سرشار ہو کر اس کی قدر نہیں کرتا۔

ایام شباب کی ولولہ خیزیاں

بچپن کی بے فکر و شاہانہ زندگی ختم ہو گئی جسم میں بجلی کی طرح رو دوڑنے لگی' دل میں نت نئی تمناؤں کا ہجوم رہنے لگا' دماغ ہے کہ فلک پرواز تخیلات سے نت نئی راہیں بنا کر پیش کرتا ہے' آنکھیں ہیں کہ دیدہ بار بن کر کسی غارت گر صبر و قرار کے جمال جہاں آرا کو دیکھنا چاہتی ہیں جس کی نگاہ تسکین سوز نے متاع دل پر ڈاکہ مارا ہو' کان ہیں جو ہر دم اس ترنم آفریں آواز کو سننے کے لئے بے قرار ہیں جو کسی محشر خرام حسینہ کے لب میگوں سے نکل کر فضائے عالم پر سکتہ طاری کر دیتی ہو' ہاتھ ہیں جو بار بار کسی حسن و جمال کی صراحی دار گردن میں حمائل ہونے کے لئے بے تاب ہو ہو کر اٹھتے ہیں' پاؤں ہیں جو کسی قتالہ عالم و زاہد فریب ہستی کے

خیر مقدم کے لئے بڑھتے ہیں' زبان ہے جو کسی داؤد زبان سے سرگرم تکلم ہونے کی آرزومند ہے۔

غرضیکہ یہ زمانہ جہاں ایک نعمت بے بہا اور دولت بے ہمتا ہے وہیں اس کے پر آشوب اور پر خطر ہونے میں بھی کسی کو کلام نہیں' یہ وہ بام اوج پر پہنچنے کی پل صراط ہے کہ جس کی دھار بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہے جہاں ذرا سی پائے استقلال کو لغزش ہوئی اور وہ نفسانیت و عیاشی کے دوزخ میں گرا۔ جس سے نکلنا آسان کام نہیں ہے یہ زمانہ نوجوان انسان کے لئے نہایت نازک ہے ان دنوں میں صبر و ضبط و تحمل' برداشت' پارسائی' مذہب پرستی کا امتحان ہوتا ہے مبارک ہیں وہ لوگ جو اس پر خار راہ سے اپنے عفت و عصمت کے دامن کو بچاکر گزر جاتے ہیں۔

جوانی کے خوشنما پھولوں میں عاقبت نااندیشی کے کانٹے

اگر جوانی کو خوش نما پھولوں سے تشبیہ دی جاسکتی ہے تو عاقبت نااندیشی کے کانٹوں سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا اگر پائے استقلال کو عفت و عصمت کے شاہراہ سے لغزش ہوئی تو دامن پارسائی کی دھجیاں اڑ جانا یقینی ہیں۔

اس جوش مارنے والے سمندر سے دامن تر کئے بغیر نکل جانا ہر کسی کا کام نہیں کیونکہ یہ وہ زمانہ ہے جس میں خیالات کی پاکیزگی فنا ہو جاتی ہے اس پر خطرا سٹیج پر بڑے بڑے زہد و تقدس کے دعویدار ہاروت و ماروت کو جب پری پیکر زہرہ کے ساتھ شامل ہو کر کھیل کھیلنا پڑا تو مجبور ہو کر اپنے زہد و تقدس کے زیوروں کو پھینک کر شرم و ندامت کی زنجیریں پہن کر چاہ بابل کے اندر اوندھے لٹک گئے' اسی مستی ریز و فتنہ خیز زمانہ میں جب نفسانی خواہشات دل و دماغ پر چھا جاتی ہیں جب شباب کے پیالے میں جذبات کی شراب کودنے لگتی ہے تو انسان عقل و بصیرت کی آنکھوں پر نفسانیت کی پٹی باندھ کر دل کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے میدان بے حیائی میں اتر آتا ہے' جہاں پر جائز و ناجائز کا سوال ہی بے معنی بن کر رہ جاتا ہے جہاں پر بعض فلک پرواز شاعروں کا بھی دیوالیہ نکل جاتا ہے جو کہتے ہیں

مٹی کی بھی ملے تو روا ہے شباب میں

جہاں جاکر زندگی کا مقصد وحید ہی حصول لذت رہ جاتا ہے اور بس' چنانچہ اس موقعہ پر بدقسمتی سے اس کو چند ایک ہمراز بھی مل جاتے ہیں جو اس کو زنا کے زہریلے دریا میں یا

شاہدان بازاری کے غلیظ گڑھے میں غوطہ مارنے یا لواطت (اغلام بازی) یا جلق کی نسل کُش تعلیم حاصل کرنے کے لئے چھوڑ دیتے ہیں چونکہ اس مدرسہ میں سب سے قیمتی دولت حیا بطور فیس ادا کرنی ہوتی ہے اس لئے متعلم بہت جلد عفت و عصمت و حیا کی پونجی خرچ کر کے دیوالیہ ہو جاتا ہے۔

نخل مردانگی کو قطع کرنے والے دو تیشے

ایسی بے شمار علتیں ہیں جن سے عاقبت نااندیش بزعم خود جوہر حیات کو گرا کر لذت یاب ہو جاتے ہیں لیکن اس جگہ محض دو علتوں کا ذکر کیا جاتا ہے جس سے بالعموم نخل مردانگی کو قطع کیا جاتا ہے۔

ہاتھوں سے سرچشمہ حیات کی تلاش

ہاتھوں سے وجود انسانی کا سب سے قیمتی جوہر خارج کرنا اپنے ہاتھ سے اپنے پاؤں پر کلہاڑا مارنے کے مترادف ہے بلکہ اس سے بھی برا ہے' اس بدعلت کے نتائج و عواقب معلوم کرنے ہوں تو کنزالمجربات جلد اول کے اوراق الٹ کر دیکھئے تاکہ آپ کو اس بات کا علم ہو کر اس چند منٹ کی لذت کے دیوانوں کا یہ سودا کس قدر خسارے کا سودا ثابت ہوتا ہے۔

اغلام بازی کی حیا سوز علت

بے شمار غیر فطری علتوں میں سے ایک کا بیان کیا جا چکا ہے۔ ذیل میں دوسری شرمناک علت و عصمت سوز حرکات کا بیان کیا جاتا ہے جس کے تصور سے شرم و حیا کی پیشانی بھی عرق ریز ہو جاتی ہے۔ چونکہ کنزالمجربات جلد اول میں اس مضمون کو تشنہ کام ہی چھوڑ دیا گیا تھا اس لئے یہاں مختصر طور پر وعدہ کی تکمیل کی جاتی ہے۔ میرے ناقص خیال میں اغلام بازی کا شیطانی مرض جلق سے کسی طرح کم نہیں بلکہ اس سے بہر صورت زیادہ قابل شرم و ملامت ہونے کے باوجود زیادہ نقصان دہ بھی ہے کیونکہ اول الذکر صورت میں تو انسان اپنے جوہر حیات کو خارج کر کے اپنی ذات پر از آفات کو ہی مبتلائے رنج و مصیبت بناتا ہے لیکن اغلام بازی کا شیطان سیرت عادی اپنے ساتھ ایک دوسری عورت سرشت ہستی کو بھی تباہی و شرمساری کے زمین دوز کنوئیں میں گرا دیتا ہے۔

وادی پر خار میں مرکب شہوت کی تیز گامیاں

اگر آپ کسی شخص کو موسم گرما میں لحاف اوڑھے یا آگ تاپتے دیکھیں یا موسم سرما میں خس کی ٹٹیاں لگا کر پانی چھڑکوا کر بیٹھا ہوا دیکھیں تو یقیناً کہہ اٹھیں گے کہ بیوقوف ہے۔ جو بہت جلد قانون قدرت کی خلاف ورزی کے جرم کی پاداش میں بہت بری صورت میں بھگتے گا لیکن ان لوگوں کو اپنی تباہی و بربادی کا ذرا خیال نہیں آتا جو سمند شوق کو وادی پر بہار میں چھوڑنے کی بجائے خار دار جنگل میں چھوڑ کر تیز گامیاں دکھاتے ہیں جہاں کا داخلہ قانون فطرت کی رو سے قطعاً ممنوع ہے' کیا اس وادی پر خار کی شدائد و صعوبات حریر جلد شبدیز کو زخمی نہ کر دیں گی؟ اور کیا اعصاب کو بے حد زور لگانے کی وجہ سے کمزوری نہ ہو جائے گی۔ یہ سب باتیں چونکہ قانون فطرت کی خلاف ورزی میں شامل ہیں لہٰذا اس کے کوتاہ بین عامل کی آنکھوں سے کیوں جہالت و گمراہی کا پردہ نہیں اٹھتا۔

ظلم کی تعریف ہے وضع الشئی علی غیر محلہ یعنی کسی چیز کو اس کی اصل جگہ کے علاوہ رکھنا تو پھر فرمایئے کہ جب قدرت نے الماس شباب کی جگہ ہی شیشہ حسن کی گہرائیوں میں رکھی ہے تو پھر اصل مقام کو چھوڑ کر اس کے غیر محل پر رکھنا اگر ظلم نہیں تو کس جانور کا نام ظلم ہے چونکہ اس فعل بد کے مرتکب کو خلاف منشائے قدرت کے زور لگانا پڑتا ہے اس لئے بہت جلد اس کے نرم و نازک پٹھے کمزور پڑ جاتے ہیں نیز پاخانہ جیسی قابل نفرت شے کی سمیت کی وجہ سے بہت جلد یہ حدود شکن بیوقوف اپنے قوت مردمی کے لہلہاتے ہوئے گلشن کو وقف خزاں کر بیٹھتا ہے۔ جس کو پھر اعتدال و توبہ کی ترشح بھی سرسبز و شاداب نہیں بنا سکتی۔

قند مکرر میں اضافہ کی خوشبو

گذشتہ باب میں کہیں بیان کیا جا چکا ہے کہ فعل لواطت کا سانپ فاعل کی قوت مردمی کو ڈس کر فنا ہی نہیں کرتا بلکہ اس کا زہریلا پھن مفعول کے اوپر بھی حملہ آور ہوتا ہے کیونکہ یہ ایسی بری عادت ہے کہ جس سے اس کا عادی تمام عمر نجات حاصل نہیں کر سکتا لہٰذا ذلت و شرمندگی کے یاجوج و ماجوج مفعول کی مردانگی کے سد سکندری کو بھی ایک نہ ایک دن چاٹ کر پیوند زمین کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اب ہر دو حضرات نہ بانس رہے نہ بانسری بجے کی مصداق دھوبی کے اس جانور کی طرح جو نہ گھر کا رہتا ہے اور نہ گھاٹ کا' وہ بھی نہ نکاح کے قابل رہ جاتے ہیں اور نہ ہی اپنی بد کرداریوں کے لائق' ہاں البتہ مفعول کا ناپاک جذبہ مفعولیت باوجود سفید داڑھی اور عمر رسیدہ ہو جانے کے اس کا پیچھا نہیں چھوڑتا' باوجود عالم

پیری اور کبر سنی کے نوجوانوں کے آگے ہاتھ باندھتے پھرتے ہیں حیف ہے اس زندگی پر اور تف ہے اس عزت پر بقول اطبائے کرام جب اس مرض کا مریض اس کا عادی ہو جاتا ہے تو اس کو بجز اس فعل شنیع کے کسی طرح چین نہیں پڑتا بعض کا خیال ہے کہ مقعد کی گہرائیوں میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں جو ہر دم خارش کرتے رہتے ہیں۔ اطباء کی اصطلاح میں اس مرض کا نام ابنہ ہے۔

آخری گذارش: ان لوگوں کے لئے جو سر میں دماغ اور دماغ میں سوچنے کا مادہ رکھتے ہیں بہت کچھ لکھ چکا ہوں اور مکرر پھر کہتا ہوں کہ اللہ کے لئے خود بچو نیز اپنے بچوں کے ہر طرح نگران کار رہو تاکہ وہ بھی اس شرم سوز جرم کے مرتکب نہ ہوں۔

شمع عصمت کو بد کرداریوں کے تند و تیز جھونکوں سے بچانے کی تدبیر

صفحات گذشتہ کے مطالعہ سے غالباً قارئین کرام کے دماغ میں شاید یہ غلط خیال جم گیا ہو گا کہ بحر جوانی میں سے ہر بستر سے بستر اخلاق کے انسان کو بھی دامن تر کئے بغیر گزرنا ناممکن ہے۔

درمیان قعر دریا تختہ بندم کر دئی
بازمی گوئی کہ دامن ترمکن ہوشیار باش

لیکن یہ خیال صداقت سے کوسوں دور ہے کیونکہ کہ دامن عفت کو بچانے کی جو تدبیر ہو سکتی ہے وہ ہمیں ہمارے محترم نبیؐ طبیب روحانی و جسمانی نے النکاح نصف الایمان کے آئینہ میں دکھادی ہے جو شخص یا جو مذہب شادی سے روکتا ہے وہ لازمی طور پر تخریب اخلاق کا حامی و موید ہے بلکہ قانون قدرت کے ساتھ جنگ کرانے کا گنہگار ہے کیونکہ بلا خوف تردید کہا جا سکتا ہے کہ نکاح ہی وہ سنہری زنجیر ہے جس کی قید میں رہ کر ہی انسان شہباز جذبات کو نخچیراں پر یروز پر جھپٹنے سے باز رکھ سکتا ہے نکاح ہی وہ نفیس جال ہے جس پر پراگندہ خیال کا طائر الجھ کر رہ جاتا ہے نکاح ہی وہ چکا بوجھی قلعہ ہے جس کو توڑ کر نکل جانے والے دیر بہت کم ہیں۔

شریک زندگی کا انتخاب

شباب کی زندگی میں قدم رکھتے ہی ہر صحیح الاعضاء شخص کا فرض ہے کہ وہ اپنے لئے ایک رفیقہ حیات تلاش کرے لیکن اس کی تلاش میں بے حد احتیاط سے کام لے۔ اگر اس میں غلطی کی تو تمام عمر کا رونا بھی اس کا کفارہ نہ ہو سکے گا' خوب صورت و خوب سیرت بیوی اس

رنج و محن کی دنیا میں خلد بریں کا لطف دیتی ہے اور اس کے برعکس بد سیرت چڑیل عیش و آرام کی زندگی بسر کرنے والوں کو جیتے جی دوزخ میں پہنچا دیتی ہے۔

شادی کی روح نوازیاں: شادی کی ضرورت مختصر الفاظ میں لکھی جا چکی ہے نیز یہ بھی معلوم ہو چکا ہے کہ شادی نہ کرانے کی صورت میں انسان کو کن بے حیائیوں سے دو چار ہونا پڑتا ہے اب ذیل کی سطور میں شادی کی روح نوازیوں کا اظہار کیا جاتا ہے۔

آپ دن بھر کسی دفتر میں کلرک کی حیثیت سے خامہ فرسائی کرتے رہے ہیں یا کرسی عدالت پر متمکن ہو کر عدل و انصاف کے دریا بہاتے رہے ہیں جب تمام دن کی محنت آپ کے نازک بدن کو چکنا چور کر دیتی ہے جب دماغ کی قوتیں معطل ہو جاتی ہیں جب تمام بدن کے اعضاء تھک کر نڈھال ہو جاتے ہیں تو ایسے وقت میں آپ اپنے راحت کدہ کی طرف رخ کرتے ہیں گھر میں پہنچتے ہی نظر ایک حور دنیا پر پڑتی ہے جو تمہارے چہرے کی طرف دیکھ کر پھول کی طرح کھل جاتی ہے اس کے چہرے کی بشاشت و مسکراہٹ تمہارے جسم میں بجلی کا سا کام کرتی ہے اور چند ہی منٹ کی روح نوازیوں میں تمہیں ایسا معلوم ہونے لگتا ہے کہ گویا تھکاوٹ ایک خواب تھا جو شریک زندگی کی مترنم آفرین آواز نکلنے پر تعبیر سے بے نیاز ہو کر دل سے محو ہو گیا۔

آپ کے دل و دماغ پر کسی غم و مصیبت کا نقش بیٹھ جاتا ہے دنیا سے بیزاری اور نفرت ہو جاتی ہے دنیا کی کسی شے میں جاذبیت نہیں رہ جاتی اس وقت غم غلط کرنے کو پھول سے ننھے منے بچوں کی پیاری باتیں مفرح اعظم کا کام کرتی ہیں۔ گلے میں بازو ڈال کر اور سینہ سے چمٹ کر جب توتلی زبان جنبش میں لاتے ہیں تو آپ کا پیمانہ دل خوشی سے لبریز ہو جاتا ہے وہی دنیا جو کچھ دیر پہلے رنج و محن کا گھر تھی اب عیش و سرور کا گہوارہ بن جاتی ہے خدانخواستہ جب آپ پر بیماری و ناسازی طبع کے بھوت کا سایہ پڑ جاتا ہے تو اس وقت رفیقہ حیات کی ان تھک خدمات کا افسوں ہی کارگر ثابت ہوتا ہے جو آپ کے دل کو تسلی و تشفی کے نور سے منور رکھتا ہے۔

ازدواجی مسرتوں کے گلشن پر نفس پرستی کی باد سموم

جو اصحاب شباب کے وسوسہ خیز ڈاکوؤں سے سرمایہ عصمت کو بچا کر لے جانا چاہتے ہیں ان کے لئے شادی کے محافظ کی اشد ضرورت ہے بلکہ میں تو یہاں تک کہہ دیتا ہوں کہ پاک دامن رہنے کا واحد طریقہ شادی ہے یا پاکدامنی شادی ہی کا دوسرا نام ہے اگر موضوع کتاب کی دیوار

میرے تخیلات کی وسعت میں حائل نہ ہوتی تو یہاں تجرد رہبانیت کی اخلاق سوز و فطرت شکن تعلیم پر آزادانہ بحث کر کے ثابت کرتا کہ کس طرح اس زہریلی تعلیم نے فضائے عالم کو مسموم کر دیا ہے لیکن افسوس ہے اہل دنیا کی دانش و بیش پر جو بادہ تندرستی میں بھی اپنی بے اعتدالیوں سے بیماری کی تلچھٹ پیدا کر لیتے ہیں وہ ازدواجی مسرتوں کے لہلہاتے ہوئے گلشن پر بھی نفس پرستی کی باد سموم چھوڑ کر اپنی تہی دامنی کا ثبوت پیش کرتے ہیں یعنی وقت بے وقت موقعہ بے موقعہ جب اور جتنی دفعہ چاہا بوستان حسن کی کلیاں چننے میں مصروف ہو گئے ممکن ہے کہ وہ مفتی دماغ سے فتویٰ لئے بیٹھے ہوں کہ خزینہ عصمت کے جائز حقدار کو یہ حق حاصل ہے کہ جب چاہے بقدر ضرورت خرچ کر لے لیکن اگر خدائے کریم نے ایسے کج بین شخصوں کو بصارت کی دولت کے ساتھ بصیرت کی نعمت سے بھی نوازا ہوتا تو وہ سوچتے کہ ہر چیز کے استعمال کا قدرت نے ایک وقت و موقعہ مقرر کیا ہوا ہے اگر ہر چیز کو بے موقعہ و بے محل استعمال کرنے میں کوئی حرج نہ ہوتا تو نظام دنیا ہی درہم برہم ہو جاتا۔

چند بصیرت افروز مثالیں: روٹی کھانا قانون فطرت ہے کھائے بغیر کوئی متنفس زندہ نہیں رہ سکتا لیکن اس کے کھانے کا وقت بھوک لگنے پر مقرر کر دیا گیا ہے۔ جو شخص کھائے ہوئے کے اوپر کھانا چاہے یا بھوک لگنے پر محض گوندھا ہوا آٹا یا گوشت بغیر پکا ہوا کھانے لگے تو ہر بے عقل سے بے عقل انسان بھی کہے گا کہ یہ قانون شکن جاہل بہت جلد بیمار ہو کر دولت صحت سے محروم ہو جائے گا آپ باغوں میں روزانہ دیکھتے ہیں کہ ایک خاص موسم میں انار و انگور وغیرہ کے قلم نصب ہوتے ہیں جو تھوڑے دنوں میں پتے و شاخیں نکال کر مستقل پیڑ کی شکل اختیار کر لیتے ہیں لیکن یہ قلم اس وقت نصب کئے جا سکتے ہیں جب اس کا موسم ہو اگر اس کے موسم کے علاوہ کسی اور موسم میں نصب کئے جائیں تو ان کے سرسبز ہونے کی امید کرنا ایسا ہی ہے جیسے کہ بھیڑیوں کے گلہ میں بزغالہ کا تلاش کرنا۔

دنیا بھر کا کوئی کام اس قاعدہ کلیہ سے باہر نہیں ہے علیٰ ہذا القیاس قدرت نے تخلیق عالم کے بنیادی پتھر خوشہ چینی باغ جمال پر بھی وقت کی بندشیں عائد کر دی ہیں' جو حضرات ان مقرر کردہ حدود کی فلاسفی پر نظر رکھتے ہوئے میکدہ لطف کی ساغر کشی میں مشغول ہونے کو اپنا فرض خیال کرتے ہیں' ان کی محبت زا سیج پر عیش و عشرت کی کلیاں تامدت العمر چٹک چٹک کر مشام جان کو معطر کرتی رہتی ہیں اور جو قدرت کی بندشوں کو جال عنکبوت کی طرح تار تار کر دینے میں ہی دنیا کا عیش و آرام سمجھتے ہیں وہ بہت جلد اس ناقابل تلافی جرم کی پاداش میں خزینہ

مردمی کو لٹا کر دنیا کے سب سے کیف آور فعل سے محروم ہو جاتے ہیں۔

جرعہ کشی وصال کی ممنوع گھڑیاں: اگر اس مضمون پر کما حقہ' بحث کی جائے تو یہی مضمون ایک ضخیم کتاب کی شکل اختیار کر لے لہٰذا کھانے کے بعد' سخت بھوک کی حالت میں' نیند میں' تکان کے وقت' جب پیکر حسن ایام ماہواری میں مبتلا ہو' زیادہ گرمی یا سردی کی حالت میں' ایام حمل میں' خمستان وصال کے چھلکتے ہوئے ساغر اڑانے کے جو بد نتائج ہیں ان کو فی الحال نظر انداز کر کے ذیل میں صرف ایک ایسے امر پر خامہ فرسائی کی جاتی ہے جس کی لاپرواہی کی وجہ سے دنیا انسانیت و رجولیت کو بے حد نقصان پہنچ رہا ہے بلکہ میں تو کہوں گا کہ اسی عادت بد کی ژالہ باری ازدواجی مقبولیت کی کھیتیوں کو تباہ برباد کر رہی ہے۔

حصار حسن پر ناروا یورش: مواصلت ایک ایسا فعل ہے جس میں میاں بیوی مساویانہ حقوق رکھتے ہیں اگر آپ کی شریک زندگی کسی وقت درج عصمت پر دست شوق دراز کرنے سے روکے تو آپ کو اس سے رک جانے میں ہی بہتری ہے کیونکہ اگر پیکر وفا کے روکنے کے باوجود حصار عصمت پر ناروا یورش کی گئی تو اس کا نتیجہ نہایت ہی بری شکل میں ظہور پذیر ہو گا صرف یہی نہیں کہ شریک رنج و غم ہستی کا نازک دل دکھنے کی وجہ سے زندگی کی زمین میں شکر رنجیوں کا بیج بویا جائے گا بلکہ اس لئے بھی کہ آرزوئے اصول گلشن حسن پر غار تگرانہ دست برد کرنے والے کی حرارت غریزی بدن سے خارج ہو کر چند یوم میں اس کو دولت باہیہ سے محروم کر دے گی یہی وہ غلطی ہے جس کے ارتکاب کی وجہ سے ازدواجی باہمی چپقلش کا رونا رویا جاتا ہے گو عام لوگوں کی نظروں میں ایک معمولی بات ہو لیکن میں اس کو معمولی بات نہیں سمجھتا۔

تصویر کا دوسرا رخ: ازدواجی زندگی میں باہمی چپقلش کی بڑی وجہ جو مجھے نظر آئی اس کی تصویر کا ایک رخ دکھا چکا ہوں اب دوسرا رخ ملاحظہ فرمائیے جو اس سے بھی زیادہ اہم ہے ممکن ہے کہ اکثر قارئین نے اس نقشہ کے ایک پہلو کو دیکھ کر یہ غلط اندازہ لگا لیا ہو کر فطری طور پر صنف نازک کیفیت مواصلت کے حصول میں مرد سے پیچھے ہے۔

نسوانی جذبات کا آئینہ اور عدم التفات کی ٹھوکر: جس طرح شرعی مسائل میں لوگوں نے افراط و تفریط سے کام لیا ہے اسی طرح صنفی مسائل کے سمجھنے میں بڑی بڑی غلطیاں کی ہیں۔

مثلاً وفور شہوت کی گیند کو جب میدان مناظرہ میں پھینکا گیا تو اس میں ہر ایک اپنی رائے کی چوگان سے جدھر دل چاہا لے گیا چنانچہ بعض حضرات نے بتلایا کہ عورت مرد کو نعمت جذبات بحصہ مساوی ودیعت ہوئی ہے بعض پکار اٹھے کہ ہماری تحقیق میں صنف قوی سے صنف نازک کو یہ دولت دس حصہ زیادہ حاصل ہوئی ہے۔

لیکن میری ناقص رائے میں ؎ نہ ہر زن زن است و نہ ہر مرد مرد

کی فلاسفی درست ہے۔

حاصل کلام مرد کو چاہئے کہ وہ اپنی شریک حیات کے جذبات کا ہر طرح خیال رکھے جب اسے معلوم ہو کہ باغ نسائیت پر نسیم جذبات اٹھکیلیاں کر رہی ہے یا چشمہ حسن راہی شوق کو اپنے دامن میں جگہ دینے کے لئے موجیں لے رہا ہے تو ایسے وقت میں ہرگز ہرگز بادہ جذبات نسوانی کو عدم التفات کی ٹھوکر سے نہ ٹھکرائے ورنہ اچھا نہ ہو گا لیکن ایسی صورت بہت کم دیکھنے میں آتی ہے کہ عورت اپنے جذبات کے اظہار میں مرد سے پیش قدمی کرے کیونکہ عورت کی فطرت میں برداشت کا مادہ بکثرت بھرا ہوا ہے لیکن تاہم اشارات و کنایات سے پتہ چل سکتا ہے۔

جذبات نسوانی کے رنگین بادہ پر خود غرضی کی ٹھوکر: ابھی ابھی جس شکایت کا اظہار کیا گیا ہے وہ صورت بہت ہی کم وقوع پذیر ہوتی ہے لیکن جس جرم کا اب اظہار کیا جا رہا ہے یہ عالم گیر وبا کی حیثیت رکھتا ہے واقعات کی روشنی میں نظر اٹھائیں تو پتہ چلتا ہے کہ پچانوے فیصدی عاقبت نا اندیش و کوتاہ بین مرد خواہشات کے بندے اور خود غرضی کے دلدادہ ہیں وہ اپنے جذبات شہوانیہ کو فرد کرنے کے لئے شریک عمل ہستی کے جذبات کو ٹھکرا دینا ایسا ہی خیال کرتے ہیں جیسا کہ نئی روشنی کے مسلمان داڑھی کو خلاف فیشن قرار دے کر نظر انداز کر دیتے ہیں۔

لیکن افسوس کہ اس موقعہ پر وہ اپنی تصویر کو اس معلم اخلاق فلاسفہ کے تیار کئے ہوئے آئینہ میں نہیں دیکھتے جس کی دانش مندی کا سکہ میکنان یورپ کے دلوں میں بھی بیٹھا ہے {

آنچہ بر خود نہ پسندی بر دیگراں مپسند

دو منٹ کے لئے رخ انور کو گریبان میں دے کر سوچئے کہ آپ عالم جوانی میں شریک زندگی سے ہم آغوش ہوتے ہیں نشہ جذبات بجلی بن کر آپ کے رگ و پے میں سرایت کر چکا ہے آپ آتش شہوت کو آب وصال کے کیف آگیں چھینٹوں سے فرو کرنے کی جدوجہد میں

مصروف ہیں۔ آپ کی رفیق زندگی اگر آپ کو اس حالت میں چھوڑ کر بھاگ جائے تو بتایئے اور ضمیر کے ہمنوا ہو کر بتایئے کہ آپ کی کیا حالت ہو گی؟ اور سنئے گرمی کی شدت ہے آپ جنگل میں پانی کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہیں گھنٹوں کی مسلسل تلاش کے بعد ایک شخص نظر پڑتا ہے جو اپنے ہمراہ پانی کا بھرا ہوا مشکیزہ لئے پھرتا ہے آپ کی قابل رحم حالت کو دیکھ کر وہ آپ کو پانی پلانے کے لئے آمادہ ہو جاتا ہے لیکن خلاف امید آپ کے خشک حلق میں چند قطرے پانی کے ڈال کر دوڑ جاتا ہے تو خدارا بتلایئے کہ آپ کی کیا کیفیت ہو گی کیا آپ رنج و غصہ سے پاگل نہ ہو جائیں گے کیا آپ ایسے ظالم شخص کو دیکھنے کے روادار ہوں گے؟

ہرگز نہیں!

بعینہ یہی حالت آپ کی رفیقہ حیات کی ہوتی ہے جب کہ آپ اپنے جذبات کو جلد جلد تسکین دے کر کنارہ کش ہو جاتے ہیں انہی وجوہات کی بنا پر ازدواجی مسرتوں کا وہ چاند جو دن بدن بڑھتا ہوا اپنی ضیاء بارو فرحت بخش کرنوں سے خانگی دنیا کے ظلمات کو بقعہ نور بنانے والا تھا ناموافقت و شکر رنجیوں کی بدلیوں میں آجاتا ہے۔

معقول عذر: غالباً میرے بہت سے کرم فرما یہ معقول عذر پیش کریں گے جن حضرات کے جذبات کا پیالہ جلد پر ہو کر چھلک جائے وہ کس طرح کریں تو اس کا علاج بھی سن لیجئے کہ اگر انسان ان ہتھیاروں سے مسلح ہو کر میدان جمال میں قدم رکھے جن کی جنگ میں ضرورت ہوتی ہے تو اس سپاہی جانباز کو قلعہ عصمت کی تسخیر میں کچھ بھی دیر نہیں لگتی کیونکہ وہ ہتھیار ایسے اوچھے اور زبردست پڑتے ہیں۔ کہ "حریف" خواہ کیسی ہی قوت و توانائی کا حامل کیوں نہ ہو قانون حرب سے ناواقفیت اور اسلحات کے فقدان کی وجہ سے بہت جلد شکست مان لیتا ہے۔ ہاں البتہ اگر اپنی بے اعتدالیوں اور کوتاہ فہمی کی وجہ سے اپنے بازوؤں کو ایسا کمزور بنالیا ہو کہ اس میں اسلحہ کے اٹھانے کی ہی قوت باقی نہ رہی ہو تو اس صورت میں پہلے اس کمزوری کا علاج کرانا ضروری ہے۔

قبل ازیں کنزالمجربات جلد اول میں ضعف باہ کو دور کرنے کا نہایت اعلیٰ علاج بیان کیا جا چکا ہے اور متعدد تجربہ شدہ نسخہ جات بھی پیش کئے جاچکے ہیں اور باقی ماندہ زیر تحریر کتاب میں لکھے جارہے ہیں غور سے ملاحظہ فرمایئے۔

جریان

جریان کی کیفیت و اسباب وغیرہ کا ذکر نیز اس کی تباہ کاریوں کا بیان قبل ازیں کنزالمجربات جلد اول میں کیا جا چکا ہے لہٰذا یہاں اس کے دوبارہ لکھنے کی حاجت نہیں۔

ذیل میں اس نسل کش مرض کے جس نے برصغیر کے نوجوانوں کی قوت مردمی کو تباہ و برباد کیا ہے چند نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں۔

(۲۲۷) جریان وسیلان الرحم کی جادو اثر دوا

(از جناب حکیم شیر محمد صاحب مقام بابا بکالہ ضلع بہاولپور) **ھُوَالشَّافِی** سکہ مصفیٰ بارہ تولہ، الائچی خورد ایک تولہ، طباشیر ایک تولہ، گلاب کے پھول ایک تولہ، موصلی سفید ایک تولہ، مصری دس تولہ۔ **ترکیب تیاری** پہلے سکہ کو اہرن پر رکھ کر خوب کوٹیں تاکہ ریزہ ریزہ ہو جائے بعدہ الائچی ملا کر پتھر کے کونڈے میں ڈال کر خوب زور سے گھوٹیں اور پھر یکے بعد دیگرے ادویات ملاتے اور رگڑتے جائیں اور کپڑے میں سے چھانتے رہیں، جو سکہ خام حالت میں برآمد ہوتا رہے اس کو بدستور رگڑتے رہیں جب تمام سکہ مانند غبار کے ہو جائے اور سفوف کا رنگ سیاہ ہو جائے تو سنبھال کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ **ترکیب استعمال** ایک ماشہ سے دو ماشہ تک ہمراہ مکھن گاؤ کھلا کر اوپر سے آدھ سیر دودھ گائے یا بکری کا پلائیں۔ **فوائد** انشاء اللہ پہلی ہی خوراک جادو کا اثر دکھائے گی بارہا کا تجربہ شدہ نسخہ ہے۔ **نوٹ** اگر مریض کو قبض ہو تو پہلے قبض کا ازالہ کرلیں ورنہ فائدہ نہ ہوگا۔

(۲۲۸) جریان واحتلام کا اکسیری سفوف

گو یہ دوا دیکھنے میں معمولی اجزاء کی سرمایہ دار ہے مگر فوائد میں نہایت جید الاثر ہے اور لطف یہ کہ نہایت آسانی اور ارزانی سے تیار ہو جاتی ہے۔

ھُوَالشَّافِی بدھارا، اسگندھ ناگوری، ستاور ہر سہ برابر وزن لے کر باریک سفوف بنالیں اور اس کے برابر وزن مصری باریک پیس کر شامل کریں اور حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال تین ماشہ سے چھ ماشہ تک ہمراہ پانی یا دودھ۔

فوائد جریان واحتلام کے لئے نہایت اکسیری چیز ہے منی کو غلیظ کرتی ہے۔

(۲۲۹) سکھدیووٹی (سپیدین) جریان و احتلام کی تریاق صفت گولیاں۔ میرے محترم مہربان دیوان بوگھا رام صاحب سیاح نے مدتوں کی جدوجہد اور تلاش کے بعد نہایت خوشی سے لکھا کہ مجھے مدت مدید کی جستجو کے بعد ایک ایسا اکسیری نسخہ مل گیا ہے جو جریان و احتلام کے لئے بے حد زود اثر ہے اس کی دو تین خوراک ہی اپنی جید الاثری کا ہر دیرینہ سے دیرینہ مریض کو قائل کر لیتی ہیں امرتسر کے مشہور و معروف وید کی چلتی ہوئی دوا ہے۔

ھوالشافی کشتہ قلعی ڈھائی تولہ' پوست آملہ' برگ قنب' (بھنگ کے پتے) ہلدی' رسوت' سلاجیت ہر ایک ڈیڑھ تولہ' کافور' ایلوا' جوزبوا ایک ایک تولہ' درچ چھ ماشہ' کشتہ نقرہ چھ ماشہ' افیون چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری سب کو باریک پیس کر پانی کی آمیزش سے تین تین رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی صبح ایک شام کو ایک سوتے وقت ہمراہ دودھ یا پانی کے دیا کریں۔

فوائد جریان و احتلام کے لئے بے حد موثر و اکسیر ہے ہم نے بھی بار ہا بار تجربہ کیا ہے بلکہ مدت سے ہماری معمول مطب ہے۔ ہمارے ہاں تیار ملتی ہے۔

(۲۳۰) جریان کی اکسیری گولیاں (حکیم عبدالغنی صاحب قیصر بہاولپور) گو ان گولیوں کی تیاری میں کافی محنت کرنی پڑتی ہے لیکن خداوند کریم اکثر بیش قیمت و مفید الاثر چیزوں کی مزدوری بغیر محنت کے نہیں دیتا جو اصحاب ادویات کا استعمال کرتے کرتے مایوس ہو چکے ہوں وہ ذیل کی گولیاں تیار کریں۔

ھوالشافی مغز املی' ست برگد' ست کیکر' دودھی خورد' بھتل زرد شیر' موصلین' ثعلب مصری' تخم شلغم ہر ایک چار تولہ' تالمکھانہ' ترپھلہ' ہر ایک آٹھ تولہ' ست سلاجیت دو تولہ' کشتہ فولاد (جو کیکر کی پھلیوں کے رس میں بنایا گیا ہو) کشتہ قلعی پارہ شورہ والا کشتہ مرجان بھنگ والا' ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری تمام کو باریک پیس کر شیر برگد میں سات روز کھرل کریں اور پھر گولیاں بقدر جنگلی بیر کے بنالیں ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ شیر گائے پورے ایک ماہ تک استعمال کریں گڑ اور ترشی نیز تیل والی یا دیر ہضم چیزوں سے پرہیز کرائیں نیز دوران استعمال میں قبض نہ

ہونے دیں۔

(۲۳۱) ست برگد و کیکر بنانے کی ترکیب

برگد کے زرد پتے جو درخت سے خود بخود گر گئے ہوں حسب ضرورت لے کر پانی کے گھڑوں میں ٹھونس کر بھر دیں۔ تین چار روز بعد کڑاہی میں ڈال کر پکائیں نصف پانی جل جانے پر اتار لیں اور پتوں کو ہاتھوں سے مل کر چھان لیں اور پانی کو پکائیں یہاں تک کہ افیون کی طرح کی چیز باقی رہ جائے بس یہی ست برگد ہے اسی ترکیب سے کیکر کی پھلیاں لے کر نکال لیں بس یہی ترکیب ہے۔ جس سے ہر ایک شخص ست نکال سکتا ہے۔

نوٹ اگر شیر برگد بقدر حاجت حاصل نہ ہو سکتا تو جو شاندہ کونپل برگد سے کام لیا جا سکتا ہے لیکن فوائد میں کچھ کمی رونما ہو جائے گی۔

(۲۳۲) حبوب تریاق جریان

مایوس العلاج مریضان جریان کے لئے نادر تحفہ یہ گولیاں دافع جریان کے علاوہ مقوی دماغ و دل اور مقوی باہ بھی ہیں۔ بے شمار نسخہ جات نظر سے گزریں گے لیکن ایسے نسخہ جات بہت ہی کم دیکھنے سننے میں آئیں گے جو دافع جریان ہوتے ہوئے مقوی باہ کی نعمت سے مالا مال ہوں چنانچہ یہ نسخہ انہی نسخہ جات میں سے ایک ہے۔

ھوالشافی ورق چاندی کلاں ایک سو بیس عدد یا کشتہ چاندی ایک تولہ' ورق طلاء پچاس عدد یا کشتہ طلاء پانچ رتی' کشتہ فولاد' کشتہ منور' کشتہ صدف مروارید ی چھ چھ ماشہ' کشتہ عقیق تین ماشہ' تالمکھانہ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری تمام کو ملا کر عرق کیوڑہ دس تولہ عرق بید مشک دس تولہ میں باری باری سے کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود یعنی چنے کے دانہ کے برابر بنائیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی ہمراہ مربہ آملہ یا مکھن میں لپیٹ کر کھلایا کریں نیز دوران استعمال میں گرم اور ترش غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

فوائد بفضلہ کثرت سے گرتی ہوئی دھات کو اپنے خداداد اثرات سے بہت جلد بند کر دیتی ہے مقوی جسم و اعضائے رئیسہ ہیں۔

(۲۳۳) بلا دوا جریان و احتلام کو بند کرنے کی لاجواب تدبیر

یہ تدبیر حفاظت منی کے علاوہ اور بھی

بے شمار فوائد رکھتی ہے ہندو یوگیوں نے امراض کو دور کرنے کے لئے بعض اقسام کی مشقیں دریافت کی ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے بلا دوا بفضلہٖ آرام ہو جاتا ہے چنانچہ ایک آسن شیرکھ آسن یا کپال مداریا کپادار کے نام سے موسوم ہے وہ احتلام و جریان کے لئے بیش بہا فوائد رکھتا ہے۔

طریق: عمدہ اور صاف ہوادار کمرہ میں صبح و شام حوائج ضروریہ (پیشاب پاخانہ) سے فارغ ہو کر بدن کے کپڑے اتار دیں صرف لنگوٹ یا لنگر باندھ لیں اور زمین پر کوئی نرم گدیلا رکھ کر اس پر سر رکھ کر الٹا ہو جائیں یعنی سر نیچے اور پاؤں اوپر کر لیں اگر بغیر سہارے کھڑے نہ رہ سکیں تو دیوار کے قریب عمل کریں اور الٹے ہو کر دیوار کے سہارے کھڑے ہو جائیں' پہلے روز صرف آدھ منٹ یا جتنی دیر آسانی سے کھڑے رہیں اس طرح روزانہ آدھا منٹ بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ پندرہ منٹ تک پہنچ جائیں اور پھر جب تک چاہیں جاری رکھیں جریان و احتلام کا نام و نشان باقی نہ رہے گا جسم میں چستی اور چالاکی' چہرہ پر خون ہو کر چمکنے لگے گا بدن میں فربہی آجائے گی۔

نوٹ: میرے ایک دوست جو کہ بہت ہی دبلے و نحیف بدن کے تھے انہوں نے بتائی ہوئی ہدایات کے مطابق عمل شروع کیا اور تھوڑے ہی عرصہ میں ان کی صحت میں نمایاں فرق پڑ گیا چہرے پر سرخ خون کا رنگ جھلکنے لگا نیز اس مشق کے اور بھی بے شمار فوائد ہیں مسلمان نماز پنج گانہ سے اس سے بہتر فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

چند مقوی باہ گولیوں کے اسراری نسخے

ذیل میں چند وہ مقوی باہ و ہیجان آفرین نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں جو کہ گولیوں کی شکل میں ہیں جن کے چند روزہ استعمال سے بفضلہٖ قوت مردمی کی لہریں دوڑنے لگتی ہیں۔

(۲۳۴) مقوی باہ مسیحائی گولیاں

(یہ گولیاں جریان و سرعت انزال کے لئے بہت مفید ہیں) یہ نسخہ میرے محترم دوست حکیم مولوی محمد یعقوب صاحب سکندری کو ضلع لائل پور کے ایک ایسے طبیب سے حاصل ہوا تھا جو کہ محض اس کی بدولت علاقہ بھر میں مشہور تھا اور بفضلہٖ اس کی طفیل سے اپنے بال بچوں کا پیٹ پال رہا تھا' جناب مولوی صاحب نے نہ صرف مجھے نسخہ ہی عنایت فرمایا بلکہ گولیاں بھی خود تیار کر

کے دے گئے چنانچہ میں نے متعدد مریضوں پر تجربہ کیا جس سے بفضلہ ان سب کو فائدہ ہوا بلکہ دمہ کے ایک ایسے مریض کو بھی بغرض تجربہ چار پانچ دفعہ دی گئی جو شدت مرض کی وجہ سے صاحب فراش ہو رہا تھا۔ میرے تعجب کی انتہا نہ رہی جب میں نے اسی مریض کو بالکل ہٹا کٹا اور تندرست دیکھا۔

ھوالشافی سم الفار سفید دودھیا: ۳ ماشہ' افیون خالص مصفا: ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری پہلے سم الفار کو باریک پیس لیں اور پھر افیون کو پاؤڈر کی شکل میں بنا کر دونوں بخوبی ملا کر شیشی میں بند کر کے کسی کوڑے کرکٹ کے ڈھیر میں دفن کر دیں اور چالیس دن گزر جانے کے بعد نکالیں' سم الفار یا افیون کا ایک مرکب مومیا شدہ نکلے گا۔ اس کو نکال کر باجرہ کے دانہ سے ذرا بڑی گولیاں بنالیں اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت ایک گولی بوقت شام بالائی کے اندر لپیٹ کر کھلائیں۔

فوائد انشاء اللہ چودہ خوراک میں شرطیہ فائدہ ہو گا۔

خفیہ طاقتوں کو بیدار کرنے والی بے مثل ولاجواب

(۲۳۵) ولولہ خیز گولیاں۔ چہرہ کی زردی کو مٹانے اور اس کو سرخ بنانے اور ضائع شدہ قوتوں کو لوٹانے کے لئے مندرجہ ذیل گولیاں بفضلہ جادو کی طرح جلد فائدہ پہنچانے والی ثابت ہوئی ہیں۔ دل و دماغ معدہ و جگر وغیرہ کی کمزوریوں کو دور کر کے ان میں سے بے حد قوت پیدا کرنا ان کا اولین کام ہے ان سب سے ہم نے ایسے ایسے مریضوں کو فیض یاب ہوتے دیکھا ہے جو کہ بے حد نحیف اور کمزور واقع ہوئے تھے۔ ان گولیوں کی چند خوراکوں سے ہی بفضلہ ان کا زرد کملایا ہوا چہرہ ترو تازہ ہونے لگا اور بالآخر بارعب و وجاہت نظر آنے لگے یہ نسخہ ہمیں ہمارے محترم دوست جناب ڈاکٹر ترلوک ناتھ اروڑہ نے بصدق دل عطا فرمایا تھا جو کہ قیام پاکستان تک لاہور جیسے شہر میں بڑی کامیابی سے مطب کرتے رہے ہیں یہ گولیاں ان کے ہاں بڑی کثرت سے نکل رہی ہیں۔

ھوالشافی فری ایٹ کونین سائٹراس :۲گرین' ایکسٹریکٹ نکسومیکا:۸ / اگرین' ایکسٹریکٹ ڈامیانہ: اگرین' پل فاسفورس ایک گرین' گولڈ کلورائیڈ: ٦ / اگرین' یوھمین ہائیڈرد

کلور (مرک)، ایکسٹریکٹ کوکا: ہر ایک ۴ / اگرین ایکسٹریکٹ جنشن حسب ضرورت مرض، گولیاں بنانے سے پہلے گولڈ کلورائڈ اور فری ایٹ کو نین سائٹراس کو کھرل میں ڈال کر باریک کریں پھر ایکسٹریکٹ نکسوامیکا ڈال کر پیسیں پھر سب چیزوں کو ملا کر متواتر تین یا چار گھنٹہ کھرل کریں۔ یہ وزن محض ایک گولی کا ہے اس مناسبت سے جس قدر چاہیں بنالیں۔ اگر ضرورت ہو تو سونے کے ورق چڑھائیں چونکہ اس میں بہت قیمتی ادویات پڑتی ہیں للہٰذا اگراں ضرور ہے مگر فوائد میں بے مثل ہے۔ (اگرین = ۴ چاول)

(۲۳۶) ریزہ جواہرات: مقوی بدن واعضاء رئیسہ خوشبودار گولیاں۔

مندرجہ ذیل گولیاں اپنے فوائد کے لحاظ سے بے مثل و اکسیر ہیں ان کے چند روزہ استعمال سے بفضلہٖ مردہ صورتیں اور کمزور انسان طاقت حاصل کر لیتے ہیں۔

ھوالشافی ست سلاجیت، ست لوبان، مشک، عنبر، مروارید خالص، زعفران قسم اول ورق طلاء، ورق نقرہ، ابریشم مقرض ہر ایک مساوی الوزن آب برگ تنبول یعنی پان کے پانی میں پیس کر حبوب بقدر دانہ باجرہ کے بنائیں اور سونے کے ورق لگا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال ا گولی صبح و شام حلوہ میں لپیٹ کر کھلائیں اور اوپر سے آدھ سیر دودھ پلائیں انشاء اللہ چند یوم میں نامرد، مرد ہو جائے گا۔

بجلی اثر طاقت کی گولیاں

ان گولیوں کا نسخہ قبل ازیں کنز المجربات جلد اول میں بیان کیا جا چکا ہے لیکن ہم نے کچھ عرصہ سے اس میں کچھ تجدید کر لی ہے یعنی کشتہ شنگرف ہم ایک خاص ترکیب سے تیار شدہ ڈالتے ہیں جس کے ملانے سے اس کی خوبیوں کے اندر بے حد اضافہ ہو گیا ہے اس کی ترکیب آئندہ صفحات میں کشتہ جات کے بیان میں درج کی جائے گی۔ وہاں ملاحظہ فرمائیے۔

(۲۳۷) عالی جناب حکیم محمود خان صاحب مرحوم کے بیاض کا نسخہ۔

مقوی باہ و ممسک گولیاں۔

ھوالشافی کباب چینی، دار چینی، عقرقرحا، ریگ ماہی نر، خولنجان، زعفران، جوزبوا ہر ایک سات سات ماشہ، افیون خالص ۵ ماشہ، مشک خالص ۳ ماشہ۔ **ترکیب تیاری** عرق گلاب میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود

بنائیں اور اوپر چاندی یا سونے کے ورق چسپاں کریں۔ **ترکیب استعمال** دو گولیاں سوتے وقت دودھ سے کھلائیں اور دو گولیاں ادرک کے پانی میں کھرل کر کے عضو مخصوص پر لیپ کر کے اوپر برگ پان باندھ دیں۔ **فوائد** مقوی باہ و ممسک فوائد کی سرمایہ دار ہیں جو کہ جناب مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم کے مطب میں بکثرت استعمال ہوتی ہیں۔

(۲۳۸) بے حد مقوی باہ گولیاں

جس کو ایک سنیاسی سادھو دس روپے فی گولی کے حساب سے فروخت کرتے تھے۔ (۱۹۳۲ء میں) محترم دوست دیوان بوگھا رام نے بیان فرمایا کہ ایک سنیاسی سادھو ہمارے ہاں اکثر تشریف لاتے رہتے ہیں۔ آپ کے پاس ایک مقوی باہ گولیاں موجود رہتی ہیں جن کو وہ بڑے بڑے والیان ملک کو فروخت کیا کرتے ہیں نسخہ بصد دقت حاصل کر کے روانہ کیا جاتا ہے۔ **ھوالشافی** زعفران خالص، کستوری خالص، افیون، برنے کے بیج ہر ایک ایک تولہ لے کر آدھ سیر شیر برگد میں کھرل کریں اور گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں۔ **ترکیب استعمال** ایک گولی دو گھنٹہ پیشتر کھلانے سے بے حد انتشار و امساک پیدا ہوتا ہے۔

(۲۳۹) نامردی کی اکسیر الاثر گولیاں

ہمارے علاقہ موضع سکندر پور میں ایک صاحب نامردی کا علاج بڑے طمطراق سے کیا کرتے تھے اور بفضلہٖ تعالیٰ ہر جگہ کامیاب ہوتے تھے۔ صاحب نسخہ کے فوت ہو جانے کے بعد ان کے فرزند ارجمند مسمی عبدالقیوم سے میرے محترم دوست جناب مولوی محمد یعقوب صاحب نے نسخہ حاصل کیا اور بغرض اندراج کنزالمجربات جلد دوم روانہ کر دیا جو کہ درج ذیل ہے۔ **ھوالشافی** چار عدد نر چڑے جفتی کے وقت پکڑ کر ذبح کریں بازو و پر آلائش وغیرہ سے پاک و صاف کر کے چار عدد چھوہارے لے کر چاقو سے چیر کر ان کی گٹھلی نکال کر افیون سے پر کر دیں اور ان کو باہم ملا کر دھاگہ لپیٹ دیں یعنی چڑے کے پیٹ میں سی کر آٹے سے ملفوف کر دیں۔ اور آٹھ سیر بھینس کے دودھ میں ڈال کر منہ بند کر کے چار پہر آگ جلائیں۔ بعدہ نکال کر تمام دوا کی اکتالیس گولیاں بنا لیں ایک گولی روزانہ کھلائیں۔ دوران استعمال میں گھی اور دودھ خوب کھاتے رہیں دودھ اور آٹے کو علیحدہ کر کے دبا دیں۔

(۲۴۰) حب عیش

یہ گولیاں دار العلاج گجرات سے بکثرت نکلتی ہیں جو کہ اپنے فوائد کی وجہ سے بے مثل ہیں اور لطف یہ کہ آسانی سے تیار ہو جاتی ہیں۔

ھوالشافی اسٹرکینا: ۴ رتی، ورق نقرہ یا کشتہ چاندی: ۴ ماشہ، کشتہ فولاد: ۴ ماشہ، کستوری خالص: ۲

ماشہ کونین سلفاس: اتولہ گوگل عمدہ ۴ ماشہ سب کو پیس کر دو صد گولیاں بنالیں۔

مقدارِ خوراک: ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ۔

فوائد: اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ دوا ہے جو طبیعت پر فوری اثر کرتی ہے۔ اس کی ایک ہی خوراک سے فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے۔

چند ولولہ آفرین مقوی باہ نسخہ جات

گذشتہ صفحات میں وہی مقوی باہ نسخہ جات بیان کئے گئے ہیں جو کہ گولیوں کی شکل میں تیار ہوتے ہیں۔ لیکن ذیل میں بلا کسی قید کے چند نسخے عرض کئے جاتے ہیں۔ جن میں سفوف' معاجین وجوہر وغیرہ سب قسم کے ہوں گے۔

(۲۴۱) اکسیر نامردی: زمین کند ایک مشہور و معروف سبزی ہے۔ جو بغیر اصلاح کئے زہریلی ہوتی ہے (بھارت میں پیدا ہوتی ہے) بقدر دو سیر لے کر ہاتھوں کو تیل سے تر کرلیں اور پھر ان کو چاقو وغیرہ سے چھیل ڈالیں۔ پھر اس کے باریک باریک ٹکڑے کاٹ کر گھی میں بریاں کریں۔ جب بالکل لال سرخ ہو جائیں ان کو باریک پیس کر سولہواں حصہ جائفل باریک پیس کر شامل کرلیں اور پھر ان سب سے چار گنا مصری ملا کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: اس سفوف میں سے ایک تولہ بوقت صبح اور ایک تولہ بوقت شام گائے کے نیم گرم دودھ سے دیں۔

فوائد: قوت باہ کو زیادہ کرنے اور قدرتی امساک پیدا کرنے میں بے مثل اکسیر ہے۔

(۲۴۲) مولد منی و مقوی باہ نسخہ: ھُوَالشَّافِی اسگندھ ناگوری' مغز تخم کونچ' شقاقل مصری' تالمکھانہ ہر ایک مساوی الوزن لے کر پیس لیں اور ان سب کے برابر مصری شامل کرلیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ایک تولہ صبح و شام ہمراہ شیر گائے استعمال کرائیں' بفضلہٖ قوت باہ میں بے حد اضافہ ہوگا۔

(۲۴۳) قوت باہ کا نادر نسخہ (عطیہ حکیم مولوی قادر بخش پیر وال ضلع منٹگمری)

ھُوَالشَّافِی اجوائن خراسانی، سیماب مصفیٰ ایک ایک تولہ، باہم اس قدر سحق کریں کہ سیاہ کجلی ہو کر پارہ غائب ہو جائے پھر اس میں ثعلب مصری، شقاقل مصری، اندر جو شیریں، زرد چوب (ہلدی) خام ہر ایک دو تولہ، جو ژبوا ۶ ماشہ جوکوب کر کے ملا دیں باریک نہ کریں۔ پھر کندش ۲ تولہ، زعفران ۶ ماشہ، مشک ۲ رتی، عنبر اشہب ۲ رتی، کرم مخمل ۲ ماشہ، اگر پسند ہوں ڈالیں ورنہ نہیں، بغیر کوٹے چھانے ڈال کر تمام اشیاء کو ایک پوٹلی میں باندھیں، پوٹلی خوب کسی ہوئی، ہو اور کپڑا مضبوط موٹا اور سفید ہو ورنہ عمل خراب ہو جائے گا۔ پھر کھولتے دودھ میں ایک منٹ لٹکا دیں۔ پوٹلی کو سنبھال رکھیں۔ یہی پوٹلی ایک ہفتہ کام دے گی۔

پہلے دن ایک منٹ، دوسرے دن دو منٹ، تیسرے دن تین منٹ، اسی طرح آٹھویں دن آٹھ منٹ رکھ کر اس کا دودھ استعمال کریں۔

ایک ہفتہ برابر استعمال فرما کر دیکھیں کہ کیا قوت پیدا کرتا ہے قدرتی اور دائمی امساک پیدا کرتا ہے لذت پیدا کرتا ہے قوت باہیہ کو اس قدر پیدا کرتا ہے کہ برداشت محال ہے اعضائے رئیسہ کے لئے چوٹی کا نسخہ ہے۔

نوٹ پارہ کو صاف کئے بغیر ہرگز استعمال نہ کریں۔ ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان کا اندیشہ ہے پارہ کو صاف کرنے کی ترکیب کنزالمجربات جلد اول میں درج ہے۔

(۲۴۴) بچھو کی نیش میں تقویت باہ کا اثر

بچھو کے نیش میں سخت زہر ہے اگر بدن میں کسی طرح پہنچ جائے تو بھلے چنگے انسان کو تڑپا دیتی ہے لیکن اگر اس کو حکیمانہ طور پر استعمال کیا جائے تو یہی زہر آب حیات بن جاتی ہے جس سے مردہ قوت کا مریض پھر سے زندگی حاصل کر سکتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی سیاہ بچھو کو پیالہ میں رکھ کر پان کا پتہ اس کے آگے کر دیں تاکہ وہ اس کو ڈنک مار دے۔ پھر اس پان کو کھلا دیں علیٰ ہذا القیاس دوسرے روز دو ڈنگ لگوائیں اور کھلائیں تیسرے روز تین ڈنگ لگوا کر کھلائیں۔ بفضلہٖ تین دن میں نامرد، مرد ہو گا۔

(۲۴۵) کشتہ عقرب

کالا بچھو لے کر اس کو بکرے کے پاؤ بھر گوشت کے قیمہ میں لت پت کر کے گل حکمت کر کے سیر بھر آپلوں کی آگ دیں، کشتہ ہو گا۔

مِقدارِ خوراک اچاول مکھن میں لپیٹ کر کھلا دیں۔ انشاء اللہ زیادہ سے زیادہ سات خوراک میں نامرد مرد ہو گا۔

(۲۴۶) مقوی باہ و مولد خون ڈاکٹری نسخہ

مندرجہ ذیل نسخہ سے بفضلہٖ دنوں میں وزن بڑھ جاتا ہے' بدن میں خون پیدا ہوگا چہرہ لال سرخ ہو جاتا ہے۔ بارہا کا مجرب ہے' نسخہ یہ ہے۔

هُوَالشَّافِي ٹنکچر فیرائی پر کلور: ۵ بوند' ٹنکچر نکس وامیکا: ۴ بوند' لائگوار آرسینی کیلس: ۲ بوند' پانی: ڈھائی قطرہ ملا کر اس وزن سے صبح و شام کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد پلایا کریں۔ آٹھ روزہ استعمال سے بفضلہٖ بے حد قوت اور خون پیدا ہوگا۔

(۲۴۷) طاقت

یہ دوا حکیم عبدالرحیم صاحب جمیل کے دواخانہ دارالعلاج سے مشتہر ہو کر فروخت ہو رہی ہے۔ اشتہار کے مضمون کا خلاصہ یہ ہوا کرتا ہے کہ "قوت مردانہ کی تمام مشہور و معروف ادویہ میں سے یہ دوا میرے تجربہ میں سب سے بڑھ کر مفید ثابت ہوئی ہے۔ طاقت فی الواقع جسم میں قوت و طاقت کی لہر دوڑا دیتی ہے اس کی پہلی خوراک سے ہی بدن کو تقویت حاصل ہو جاتی ہے۔ بنابریں ہر استعمال کنندہ کا اچھلنے کودنے کو دل چاہتا ہے" چونکہ حکیم صاحب مجھ سے بلا جھجک نسخہ جات دریافت کر لیا کرتے ہیں اور میں حسب خواہش حکیم صاحب کو بتا دینے میں کوئی تامل نہیں کرتا ہوں۔ لہٰذا بعض نسخے جو حکیم صاحب کے مشتہر تھے وہ میں نے بھی دریافت کر لئے جن میں سے نسخہ طاقت حاضر ہے۔

هُوَالشَّافِي ایکسٹریکٹ ڈامیانہ لیکوئڈ: نصف اونس' آئل فاسفورس: ایک ڈرام ٹنکچر کوکا: ۴ ڈرام' ٹنکچر نکس وامیکا: ۲ ڈرام' ٹنکچر کتھریڈس: ۲۴ منم' ڈائلوٹ فاسفورک ایسڈ: ۴ ڈرام' ٹنکچر فیرائی پر کلورائیڈ: ۲ اونس' سادہ شربت: ۳ اونس' سب ادویات کو ملا کر بوتل میں خوب ہلا لیں۔

ترکیب استعمال ایک چمچی چائے والی بعد از غذا ہر دو وقت دیا کریں۔

فوائد مقوی اعضائے رئیسہ' مقوی باہ و اعصاب' مولد خون' جریان و احتلام و سرعت انزال کے لئے نافع ہے۔

(۲۴۸) معجون نقرہ

یہ معجون دہلی کے ہمدرد دواخانہ میں سے بڑی کثرت سے نکلتی ہے جو کہ اپنے خدا داد اثرات کی وجہ سے دل و دماغ کو قوت دینے میں لاثانی شے مانی جاتی ہے۔ قوت باہ کو بڑھا کر جسم میں خوش گوار حرارت پیدا کرتی ہے اور خفقان کو زائل کرتی ہے۔ حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتی اور قوت کو قائم رکھتی ہے۔

هُوَالشَّافِي چاندی کے ورق: ۵ تولہ' عنبر خالص: ایک تولہ' کستوری خالص: ایک تولہ' مصری: ۲۸

تولہ، شہد خالص:۲۸تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے ہر سہ ادویات کو کھرل میں ملا کر مصری اور شہد کا قوام کر کے ادویات کو ملا دیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک عرق گاؤزبان آدھ پاؤ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد مقوی باہ و مقوی قلب و بے حد لذیذ و خوشبودار چیز ہے۔

(۲۴۹) معجون طلاء

پہلے یہ معجون بڑے بڑے امرا و والیان ملک کے لئے بنا کر دی جاتی تھی۔ اب کچھ عرصہ سے تقریباً دہلی کے تمام دواخانوں نے مشتہر کر چھوڑی ہے۔

ھوالشافی ورق طلاء، کستوری، عنبر ایک ایک تولہ، مصری:۲۸ تولہ، بطریق مرقومہ بالا معجون بنائیں۔

ترکیب استعمال ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہمراہ عرق بید مشک یا کسی معجون وغیرہ میں ملا کر کھلایا کریں، مقوی باہ و مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ سوداوی امراض کو بے حد نافع ہے۔

(۲۵۰) معجون مومیائی

اصلی مومیائی کی ہی استعجاب انگیز تحیر خیز تاثیر ہے کہ اگر مرغی کی ایک ٹانگ توڑ کر مومیائی کا لیپ کر کے ایک پٹی باندھ دی جائے تو فوراً جڑ جاتی ہے مگر آج کل مومیائی خالص کم ملتی ہے اس لئے مومیائی خالص معتبر دواخانہ سے خریدنی چاہئے اس معجون کا جزو اعظم چونکہ مومیائی ہے اس لئے اس میں وہ تمام خواص پائے جاتے ہیں جو کہ مومیائی میں ہونے چاہئیں۔ مزید برآں دوسرے فوائد بھی جو دوسری ادویات سے ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ اس میں پائے جاتے ہیں۔

ھوالشافی مومیائی خالص:۵ تولہ، مروارید خالص: ڈیڑھ تولہ، مایہ شترا عرابی: ڈھائی تولہ، عنبر ۶ ماشہ، ورق طلاء:۵۰ عدد، مصری:۳۰ تولہ۔

ترکیب استعمال ۳ ماشہ بوقت صبح دودھ کے ہمراہ دیا کریں۔

فوائد تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہیں۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑتی ہے، کمر کے درد کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ اور خاص فائدہ یہ ہے کہ جن حضرات کو بعد از جماع تھکن محسوس

ہوتی ہو وہ صاحب اگر بعد از جماع کھالیں تو قوت دوبارہ عود کر آتی ہے اور کمزوری نہیں ہونے پاتی۔

نہایت مفید نوٹ ان ہر سہ معاجین میں چونکہ ورق وغیرہ پڑتے ہیں لہٰذا اس اصول کو یاد رکھیں کہ کھانڈ وغیرہ کا قوام کر کے اس میں ادویات باریک پیس کر تھوڑی تھوڑی ڈالتے اور ملاتے جائیں۔ لیکن کستوری' عنبر' زعفران وغیرہ کو پہلے کسی عرق میں پیس لیں۔ پھر شامل کریں۔ ورق ادویات کو ملانے کے بعد ایک ایک کر کے ملانے چاہئیں۔

چند اکسیر الاثر مقوی باہ کشتہ جات

ذیل میں چند ایسے مقوی باہ کشتہ جات کا ذکر کیا جاتا ہے جو کہ اپنے اندر تقویت باہ کا اثر پنہاں رکھتے ہیں اور وہ اس فعل کے لئے غضب کے موثر اور زود اثر ثابت ہوتے ہیں۔ گو کشتہ جات کی تیاری ہر ایک ایرے غیرے کا کام نہیں بلکہ وہ "پتہ مار فقیری" ہے جس سے وہی لوگ فیض یاب ہو سکتے ہیں جو ہمہ تن مصروف ہو کر محنت سے جی نہ چرائیں۔ جس قدر مدت اور محنت کشتہ جات کی تیاری میں صرف ہوتی ہے۔ اسی قدر اس کے فوائد و تاثیرات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ وہ لوگ سخت اندھیرے میں ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ کشتہ وہی بہتر ہے جو ایک گھنٹہ میں ہو جائے ہاں بعض شاذو نادر ایسی تراکیب بھی ہیں جو سہل العمل ہونے کے ساتھ جید الاثری میں بھی بے مثل ہیں لیکن ان میں ایسی بوٹیوں کی ضرورت لاحق ہوا کرتی ہے جو کہ شاذو نادر جان جوکھوں میں ڈالنے اور کالے کوسوں تلاش کرنے سے ہی بمشکل تمام حاصل ہوا کرتی ہیں۔

سنیاسی لوگ اپنے عیش و آرام' بال بچے' گھر بار چھوڑ کر کوہ بکوہ صحرا بصحرا چلتے پھرتے ہیں اور ایک نسخہ کی تیاری میں سال ہا سال گذارتے ہیں۔ تب جا کر کہیں ایک اکسیری دوا تیار ہوتی ہے۔ اتنی محنتوں اور کاوشوں کا نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ ایسے ایسے پیچیدہ مرضوں اور مایوس العلاج مریضوں پر حیرت انگیز طریقہ سے کامیاب ہو جاتے ہیں جہاں بڑے بڑے اطبائے نامدار کی حذاقت لاچار و مجبور ہو جاتی ہے لوگ بجائے اس بات کے کہ محنت سے تیار شدہ نسخہ جات کے قائل ہوں۔ اس کو گیروانہ لباس کے ملبوس سادھو سنیاسیوں کی کرامات خیال کرنے لگتے ہیں حالانکہ یہ پھل محنت کا ہے جو محنت کرے وہی کامیاب ہو سکتا ہے خواہ وہ سبز پوش ہو

یا سفید پوش۔

ذیل میں ایسے ایسے زود اثر جامع النفع نسخہ جات عرض کیئے جاتے ہیں جو کہ محنت سے تیار ہوتے ہیں۔ لیکن بعدہ' محنت ان کے نتائج و عواقب بڑے خوشگوار بر آمد ہوتے ہیں۔ اگر آپ تعصب و حسد کی عینک اتار کر حق و انصاف کوشی کی عینک سے دیکھیں گے تو آپ کو صاف نظر آجائے گا کہ اس باب کے اندر جن رازہائے سربستہ کا بے دردی اور دلیری سے اظہار کیا گیا ہے ان کو ظاہر کر دینا ہر کسی کا کام نہیں۔ اللہ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ مجھے خدا نے بخل کی مذموم اور قبیح عادت سے بچا رکھا ہے۔ فللہ الحمد گو میں اپنے حلقہ احباب میں ہدف ملامت بنا ہوا ہوں۔ لیکن پھر بھی ان باتوں کی پرواہ نہ کرتا ہوا جو کچھ میرے پاس ہوتا ہے نذر ناظرین کر دیتا ہوں۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ ناظرین کرام میری ان قربانیوں کی کیا قدر کرتے ہیں' میں اپنے لئے کوئی رقم طلب نہیں کرتا بلکہ صرف یہ چاہتا ہوں کہ میری ناچیز تصانیف گھر گھر پہنچ جائیں۔ اس لئے اگر میری گذارش کے ماننے میں کوئی نقصان اور تامل نہ ہو تو براہ کرم کتابوں کی توسیع اشاعت میں حصہ لیجئے اور اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ احباب کو دکھا کر خریداری پر مائل کیجئے۔ انشاء اللہ وہ ذرا سی تحریک سے ان کتابوں کی خریداری پر رضامند ہو جائیں گے۔ کیوں کہ ہمیں روزانہ آنے والی ڈاک سے پتہ چل رہا ہے کہ نوے فیصدی وہ حضرات کتابیں طلب فرماتے ہیں جو کہ اپنے کسی دوست کے ہاں سے مطالعہ فرما چکے ہیں یا کسی ایک تصنیف کو دیکھ کر گرویدہ ہو گئے ہیں۔

اب میں آپ کی اس قدر سمع خراشی کرنے کے بعد نفس مطلب پر آتا ہوں اور چند اکسیر الاثر کشتہ جات کی ترکیب عرض کرتا ہوں جو کہ بے حد موثر اور اکسیری صفات کے سرمایہ دار ہیں جو اصحاب محنت سے بنائیں گے۔ بفضلہٖ بالضرور بے انتہا فوائد سے بہرہ ور ہوں گے۔

(۲۵۱) کشتہ طلاء خاص حضرت مولانا عبدالواحد غزنوی" کا پوشیدہ راز۔ جس کے حصول کے لئے لوگ بے حد کوشاں تھے مگر نہیں ملتا تھا۔

مولانا موصوف خاص ترکیب سے سونے کا کشتہ بنایا کرتے تھے جو کہ ضعف باہ وغیرہ کے لئے ایک لاثانی اکسیر ثابت ہوا کرتا تھا' لوگ دریافت کرتے تھے لیکن آپ نہیں بتاتے تھے۔ یہاں تک کہ اپنے عزیزوں کو بھی نہیں بتاتے تھے۔ البتہ خود بنا کر دے دیا کرتے تھے' نہیں معلوم کہ آپ کو یہ نسخہ آپ کے خسر حکیم نورالدین صاحب سے حاصل ہوا تھا یا کہاں سے

لیکن تھا غضب کا موثر' بڑی مدت کے بعد بلکہ آپ کے فوت ہو جانے کے بعد پتہ چلا۔ اس راز سے آپ نے جناب مولانا سید محمد شریف صاحب امیر جماعت اہل حدیث گھڑیالہ کو آگاہ کیا ہوا ہے۔ مجھے یہ نسخہ دو ذریعوں سے حاصل ہو گیا۔ ایک تو میرے محترم دوست حافظ محمد حسن صاحب ناظم انجمن اہل حدیث لاہور' جو کہ جناب سید صاحب کے خاص احباب میں سے ہیں اور دوسرے حکیم مولوی عبدالرحیم صاحب ساکن فیروز وٹواں۔ میں ہر دو اصحاب کا شکر گزار ہوں کہ جن سے میری دیرینہ آرزو پوری ہوئی۔ خدا تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین۔

ھوالشافی برادہ سونا ایک تولہ کو کسی ایسی کھرل میں ڈالیں جو کہ بالکل نہ گھستا ہو پھر عرق گلاب سہ آتشہ خود ساختہ میں کھرل کرتے رہیں حتیٰ کہ دو بوتل پوری طرح جذب ہو جائیں غالباً ایک ماہ میں تیار ہو گا۔ شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال ایک رتی کشتہ مذکور علی الصبح مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھلایا کریں۔

فوائد نامرد' ست کو ایکس خوراک ہر طرح کافی ہے۔ مقوی دل و دماغ ہے۔ چند روز کا استعمال وہ فوائد دکھاتا ہے کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔ نگاہ کو تیز کرتا ہے۔

(۲۵۲) عرق کشید کرنے کی ترکیب

کشتہ سونا میں جو عرق گلاب سہ آتشہ پڑتا ہے اس کی ترکیب حسب ذیل ہے۔

ھوالشافی گل سرخ تازہ' برگ وڈنڈی سے صاف و پاک شدہ ۹ سیر لے کر تین حصہ کر لیں اور ہر حصہ لے کر اس میں تیرہ سیر پانی ملا کر قرع انبیق (بھبکا) میں عرق کشید کریں۔ اندازاً آٹھ بوتل نکلے گا اب دوسرا حصہ پھول لے کر دیگدان میں ڈال کر کشید شدہ عرق ڈال دیں اور پھر عرق کھینچیں۔ اب چھ بوتل برآمد ہو گا۔ علی ہذا القیاس تیسری بار تیسرا حصہ پھول شامل کر کے عرق کشید کریں۔ تین چار بوتل عرق برآمد ہو گا۔

(۲۵۳) کشتہ طلاء آتشی مقوی بدرجہ کمال: ھوالشافی

برادہ سونا ٦ ماشہ کو پختہ نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر آب گل سرخ (ماء الورد) میں کھرل کریں۔ جب ۵ تولہ پانی میں جذب ہو جائے تو اس کی گولی بنا کر دو کٹھالیوں میں جو خام مٹی سے تیار شدہ ہوں بند کر کے محض ایک سیر اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں اور پھر اسی طرح کھرل میں ڈال کر پھر ۵ تولہ پانی جذب کر کے آگ دیں علی ہذا القیاس پورا ایک سیر پانی جذب کر دیں۔ اور ۱٦ آگ دیں۔ لیکن آخری آگ

بجائے ایک سیر کے ۵ سیر اپلوں کی دیں۔ بس لاجواب چیز تیار ہے۔

ترکیب استعمال ا چاول سے ۲ چاول تک شہد اتولہ میں ملا کر چٹایا کریں۔

فوائد مقوی باہ و اعضائے رئیسہ ہے اور دل دماغ معدہ و جگر کو از حد طاقت دیتا ہے۔

ماء الورد بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ پھول تازہ لے کر کوٹ لیں اور ململ وغیرہ کے رومال میں ڈال کر نچوڑیں جو پانی بر آمد ہو' بس یہی ماء الورد ہے۔

(۲۵۴) ماء الذہب سونے کو پانی کی شکل میں بنانے کی واحد ترکیب۔ سونے کے طبی فائدے اس قدر ہیں کہ جن کا شمار نہیں ہو سکتا خصوصاً دل و دماغ' معدہ' جگر وغیرہ میں طاقت پیدا کرنے کے لئے تو بس اکسیر ہے یہی وجہ ہے کہ سونا کبھی ورقوں کی صورت میں استعمال ہو رہا ہے اور کبھی کشتہ جات کی شکل میں تیار کر کے کھلایا جاتا ہے۔ لیکن یہ صورت بہت اعلیٰ اور زود اثر ہے کہ سونے کو پانی کی شکل میں تبدیل کر لیا گیا ہے۔ اس دوا کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ حلق کے نیچے اترتے ہی خون میں جذب ہو کر اپنا فعل شروع کر دیتی ہے۔

جسم میں پیدا شدہ کمزوری خواہ وہ کسی وجہ سے ہو اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے' سل دق وغیرہ کے مریضوں کو خاص طور پر مفید ثابت ہوتی ہے۔ یہ دوا ہندوستانی دواخانہ دہلی اور ہمدرد دواخانہ وغیرہ سے بکثرت فروخت ہو رہی ہے۔

ھوالشافی ورق طلاء: ۶ ماشہ' نمک کا تیزاب ۶ ماشہ' تیزاب شورہ: ۴ ماشہ' کسی شیشی میں ڈال کر ہلائیں۔ پڑے پڑے کئی دن میں تمام سونا حل ہو جائے گا۔ اب اس میں دس تولہ عرق گلاب ملا لیں۔ بس تیار ہے۔

فوائد ضعف اعضائے رئیسہ' مقوی بدن' مقوی باہ ہے' ہر قسم کی بدنی کمزوری کو بفضلہ دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال سات بوند سے دس بوند تک ماء اللحم یا عرق گاؤزبان میں ڈال کر پلائیں۔

دنیائے طب کی حیرت انگیز ایجاد

(۲۵۵) شربت طلاء آپ نے شربت بادام' انگور' سیب' انار وغیرہ تو سنے اور بنائے بھی

ہوں گے لیکن یہ کبھی نہ سنا ہو گا کہ سونے سے بھی شربت تیار کیا جا سکتا ہے۔ لیجئے' ہم اس کی ترکیب عرض کرتے ہیں جو مقویات کا سرتاج تسلیم کیا جاتا ہے۔ چونکہ اس میں سونے کے علاوہ دیگر مقویات بھی شامل ہیں۔ اس لئے اس کے فوائد میں بے حد اضافہ ہو گیا ہے۔

ھُوالشّافی ٹنکچر نکس وامیکا: ا تولہ ' فیرائی فاسفاس: ایک تولہ ' ماء الذہب: ا تولہ ' کھانڈ: آدھ سیر ' پانی آدھ سیر۔

ترکیب تیاری پہلے ماء الذہب اور کھانڈ پانی میں ملا کر آگ پر رکھیں اور نرم نرم آگ پر قوام کریں جب قوام شربت کی حالت پر آ جائے تو فرائی فاسفاس اور ٹنکچر نکس وامیکا ہر دو کو ملا کر شربت میں ملا دیں اور اتار کر سرد کر لیں۔

مقدارِ خوراک بعد از غذا ۴ ماشہ کھانا کھانے کے دو گھنٹہ بعد استعمال کرائیں۔

فوائد مقوی دل و جگر و مقوی اعضائے رئیسہ و باہ ہے۔

(۲۵۶) جوشاندہ طلاء یہ ایک نادر قسم کی عجیب و غریب ترکیب ہے جس سے نہایت آسانی سے انسان فیض یاب ہو سکتا ہے یہ ترکیب تا حال کسی کتاب کے صفحات میں درج نہیں ہوئی۔ بلکہ ہمیں حکیم محمد یوسف صاحب سے ملی ہے جو کہ آپ ہی کی تجویز و اختراع کا نتیجہ ہے ایک تولہ سونے کی ڈلی لے کر اس کو ایک پاؤ پانی میں جوش دیں جب نصف پانی جل جائے تو اتار کر سرد کر کے پلائیں۔ گو بادی النظر میں ایک معمولی شے ہے لیکن حقیقت میں بے حد موثر ہے۔ کسی حد تک وہی فوائد ہیں جو نسخہ ۲۵۵ کے ہیں۔

(۲۵۷) کشتہ چاندی بے مثل ولاجواب جس کی سات خوراک کھا لینے سے عمر بھر بال سفید نہیں ہو پاتے' یہ نسخہ ہمیں ہمارے دوست حکیم عبد العزیز صاحب سیاح سے حاصل ہوا تھا جو کہ اپنے خداداد اثرات کے حامل ہونے کی وجہ سے دیگر کشتہ جات سے ایک ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔

ھُوالشّافی چاندی ایک تولہ کی ڈلی کو کوٹ کر پیسے کی مانند کر لیں اور اس کو مار اسود یعنی سیاہ سانپ (مردہ) کے منہ میں رکھ کر منہ کو سی دیں۔ اور پھر ایک لمبا گڑھا کھود کر اس میں سانپ لمبے کا لمبا لٹا دیں اور اس کے اوپر تھوڑا تھوڑا کیچڑ ڈال کر سانپ کو ڈھک دیں۔ ازاں بعد بکری اور بھیڑوں کی مینگنی کی آگ اندازاً تین من اسی طریقہ سے دیں کہ دم کی طرف کم اور سر کی

طرف زیادہ ہو گویا کہ جس طرح سانپ گاؤ دم ہوتا ہے اسی طرح آگ دی جائے۔ جب آگ بالکل سرد ہو جائے تو چاندی کو نکال لیں۔ بفضلہ تعالیٰ پھول کر کھیل ہو گئی ہو گی۔

ترکیبِ استعمال صرف ایک چاول بالائی میں رکھ کر کھلائیں۔ سات روز کافی ہے۔

فوائد ضعف باہ اور جذام کی واحد دوا ہے۔ بالوں کو سفید ہونے سے روکتی ہے۔

خاص نوٹ اول سانپ ایسا ہو کہ جس کے سر کو کچل نہ ڈالا گیا ہو کیوں کہ سانپ کا زہر ہی اصل چیز ہوتا ہے۔ دوسرے آگ ایسی جگہ دی جائے جہاں کوئی آدمی خود نزدیک نہ ہو۔ کیوں کہ اس کا دھواں بہت برا ہوتا ہے۔ تیسرے سانپ ایسا ہو جو ہر طرف سے سیاہ ہو۔

(۲۵۸) جوہر نقرہ غالباً آپ نے جوہر نقرہ کا کوئی نسخہ آج تک نہیں سنا ہو گا۔ یہ ایک نہایت ہی بیش قیمت چیز ہے۔ جس میں چاندی کو اس حد تک لطیف بنا دیا جاتا ہے کہ وہ جوہر بن کر اڑ جاتی ہے۔ یہ وہ نسخہ ہے جس کو عالی جناب مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم کی خاص الخاص قلمی بیاض میں سے کسی وسیلہ سے ہمارے محترم دوست نے نقل کر لیا تھا۔ نسخہ مفید ہونے کے علاوہ ظاہری شکل و صورت میں بھی بے حد جاذب نظر اور دلفریب ہے۔

ھوالشافی ورق نقرہ: اتولہ' سیماب مصفی: اتولہ' کھرل میں ڈال کر سرکہ انگوری میں اس حد تک کھرل کیا جائے کہ مسکہ ہو جائے پھر ۳ ماشہ نوشادر ملا کر کھرل کریں اور دو پیالیوں میں بند کر کے بدستور معروف جوہر اڑائیں پھر جوہر اور تہ نشین کو ملا کر سرکہ انگوری میں کھرل کریں اور جوہر اڑائیں علیٰ ہذالقیاس سات مرتبہ جوہر اڑائیں تاکہ سب اڑ جائے۔

ترکیبِ استعمال ۲ چاول سے ۴ چاول مکھن میں کھلائیں۔

فوائد بے حد مقوی دل ہے۔

۲۵۹۔ ماءالفضہ یعنی چاندی کا پانی: ھوالشافی ورق چاندی: ۳ ماشہ' تیزاب شورہ: ۶ تولہ' دونوں کو ملا کر شربتی رنگ کی شیشی میں ڈال کر رکھ دیں کچھ مدت میں حل ہو جائے گا۔ اب اس میں ۱۲ چھٹانک عرق گلاب ملا کر رکھ لیں۔

ترکیبِ استعمال دس بوند ایک تولہ پانی میں ملا کر پلایا کریں۔

فوائد مقوی اعصاب و مقوی قلب ہے تقویت باہ کو خاص طور پر مفید ہے۔

(۲۶۰) کشتہ فولاد نقرئی: ھوالشافی برادہ چاندی: ۲ تولہ' برادہ فولاد: ۲ تولہ' کسی پختہ نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر آب ترشک یعنی کھٹکل بوٹی کے پانی میں مسلسل اور زور دار ہاتھوں سے آٹھ گھنٹہ تک کھرل کریں اور کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے آگ دیتے جائیں۔ حتیٰ کہ بالکل سبک اور مکھن جیسا ملائم ہو جائے۔ غالباً دس آگ میں ایسا ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ کھرل کرنے میں کوتاہی نہ کی جائے۔

ازاں بعد اسی طریق پر قندھاری اناروں کے پانی میں کھرل کرتے اور آگ دیتے جائیں یہاں تک کہ انار کے پانی میں سات آگ پوری کر دی جائیں۔ نہایت لاجواب کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال نصف رتی سے ارتی تک مکھن یا بالائی میں دیں۔

فوائد مقوی جگر و مقوی اعضائے رئیسہ چہرے کی رنگت کو دنوں میں لال سرخ کر دینے والا ہے جو کھائے گا بفضلہٖ بے حد تعریف کرے گا۔ ہمارے ہاں تیار ہوتا ہے۔

(۲۶۱) کشتہ مس المعروف دوائے تامیشور۔ خفیہ قوت مردمی کو بیدار کر کے باہ کو تحریک دینے کے لئے لاثانی دوا ہے۔

ھوالشافی تانبے کا گول ٹکڑا یا ڈھوا پیسہ ایک تولہ لے کر اوپر ۳ ماشہ قلعی کا پترا باریک لپیٹ دیں اور پھر نغدہ بیج دب پاؤ بھر میں بند کر کے پچیس سیر اپلوں میں پھونک دیں کشتہ ہو گا۔ اب اس کشتہ کو کھرل میں ڈال کر ۳ ماشہ سم الفار شامل کر کے عرق گھیکوار یا شیر مدار میں ۶ گھنٹہ کھرل کرتے اور آگ دیتے جائیں۔ اسی طرح کم از کم چودہ آگ دیں۔

ترکیب استعمال صرف اچاول سے ۲ چاول تک مکھن یا بالائی میں دیا کریں نیز دوران استعمال میں گھی دودھ بکثرت استعمال کریں۔

فوائد مقوی باہ اور ممسک طبعی ہے۔ میں نے بالکل ازکار رفتہ شخص کو دی جو شب عروسی میں بالکل فیل ہو چکا تھا۔ بفضلہٖ اس کی ایک ہی خوراک سے تندرست ہو گیا۔

کشتہ جات شنگرف

شنگرف کا کشتہ اگر صحیح ترکیب سے کیا جائے تو تقویت باہ کے لئے نادر زمانہ چیز بن جاتی

ہے۔ لیکن ہر دو ترکیبیں جو بلا وقت شنگرف کو کشتہ کرنے کو عمل میں لائی جاتی ہیں۔ چنداں مفید نہیں۔ ذیل میں بالکل اکسیر الاثر اور سنیاسیانہ تراکیب عرض کی جاتی ہیں جو کہ قبل ازیں بہت کم سننے میں آئی ہوں گی۔

(۲۶۲) کشتہ شنگرف سنہری قائم النار اس کشتہ کو حافظ رکن الدین صاحب ناگپور تیار کرتے تھے جو کہ بے حد مقوی باہ ہونے کے علاوہ بظاہر بھی نہایت نفیس اور سنہری ہوا کرتا تھا چونکہ وہ تھے قدیم روش کے حکیم اس نسخہ سے کسی کو آگاہی نہ دیتے تھے۔ یہاں تک کہ اپنے داماد حکیم مولوی عنایت اللہ خاں کی درخواست کو بھی مسترد کر دیا کرتے تھے۔ آخر الامر جب آپ کا سن شریف سو سال کے قریب ہو گیا تو اس وقت بے حد اصرار کرنے پر مولوی عنایت اللہ صاحب کو نسخہ بتا دیا اور ان کو پہنچتے ہی مجھے حاصل ہو گیا جو کہ بلا پس و پیش درج ذیل کیا جاتا ہے لیکن اس میں ذرا ملکہ کی ضرورت ہے ورنہ رنگت سنہری نہیں ہو گی۔

کشتہ شنگرف بنانے کی ترکیب شنگرف ا تولہ کو آدھ سیر باریک شدہ نمک کے درمیان رکھ کر کڑاہی کے نیچے آگ روشن کریں۔ یہاں تک کہ نمک کے اوپر تنکہ رکھنے سے جل اٹھے پھر آگ بند کر دیں اور سرد ہونے پر نمک کو احتیاط سے توڑ کر شنگرف کشتہ شدہ نکال لیں اور پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال ارتی مکھن میں لپیٹ کر کھلائیں۔

فوائد مقوی باہ اور ممسک ہے رنگ کو سرخ کرتی ہے اور درد پشت کے لئے مفید ہے۔

(۲۶۳) کشتہ شنگرف ہمرنگ یہ کشتہ گو ہمرنگ ہوتا ہے لیکن فوائد کے لحاظ سے بہت مفید ہے۔ گئے گزرے نامرد ست کو شیر جواں مرد بنانے کے علاوہ فالج، لقوہ اور وجع المفاصل کے لئے بھی مفید ہے۔

ھوالشافی شنگرف رومی کی ایک ہی ڈلی اندازہ ۱۵ تولہ کی لے لیں اور اس پر خام ریشہ کے کچے تاگے کے چند پیچ دے دیں اور پھر مندرجہ ذیل ادویات کے نغدہ میں تیار کریں۔

سیاہ تل: ا سیر، بلاور یعنی بھلاوہ: ا سیر، گھونگچی سفید یعنی سفید رتکاں: آدھ سیر، مغز اخروٹ: آدھ سیر، پوست بیخ کنیر سفید: پاؤ بھر، سفوف کچلہ: دس تولہ، سفوف بیش یعنی میٹھا تیلیا: ۵ تولہ، سم الفار سفید: ا تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے تیل والی اشیاء سکو خوب کوٹ کر نغدہ بنالیں اور خشک اشیاء کو باریک پیس کر اس میں ملالیں اور تمام دوا کے تین حصے بنالیں۔ یعنی ۳ گولے بنا کر شنگرف مذکور کو ایک گولہ میں لپیٹ کے لوہے کی کڑاہی میں آدھ سیر روغن السی ڈال کر اس کے درمیان گولہ رکھ دیں اور نیچے خوب تیز آگ جلائیں تا کہ تیل کو آگ لگ جائے اور اس کو آگ لگ جانے کے باعث تیل و نغدہ بالکل جل جائیں اور دھواں بھی نکلنا بند ہو جائے۔ اب سرد ہو جانے پر شنگرف کی ڈلی نکال کر دوسرے گولہ میں بند کر کے بدستور سابق تیل ڈال کر آگ جلائیں یہاں تک کہ تینوں گولے جل جائیں۔ بس شنگرف کشتہ ہو گی۔ تین گھنٹہ روح بید مشک میں کھرل کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال ۲ چاول سے ۴ چاول تک بالائی میں لپیٹ کر کھلایا کریں۔

فوائد قوت باہ کو بڑھانے کے لئے عجیب و غریب چیز ہے جس کی چند خوراکیں ہی گئے گزرے نامرد کو شیر مرد بنانے کے لئے کافی ہیں۔ علاوہ ازیں وجع المفاصل فالج ولقوہ کے لئے بھی اکسیری چیز ہے۔

(۲۶۴) کشتہ شنگرف کی بہترین ترکیب

یہ لاثانی ترکیب ہمیں ایک محترم دوست سے ملی تھی جس کو ہم نے ایک مریض فالج کے لئے تیار کیا تھا جو کہ کافی سن رسیدہ شخص تھا جس عمر میں حکیم لوگ لاعلاج کہہ کر چھوڑ دیا کرتے ہیں۔

مریض مذکور میرے پاس ایسی حالت میں آیا تھا کہ وہ چلنے پھرنے سے لاچار و معذور ہو چکا تھا۔ اللہ تعالیٰ کی شان کے قربان جایئے کہ اس کو محض ایک ہفتہ میں ہی نمایاں فائدہ ہو گیا اور وہ خود چل کر اپنے گھر چلا گیا۔ علاوہ ازیں اس میں نمایاں وصف یہ ہے کہ اس کے کچھ مدت کے استعمال سے بفضلہ بال سفید ہونے سے رک جاتے ہیں اور تامدت العمر سفید نہیں ہونے پاتے، مقوی باہ و حافظہ حد درجہ کی ہے۔ دواخانہ سلیمانی سے ہم نے بے شمار مریضوں پر تجربہ کر کے مفید پائی ہے بلکہ آج کل دواخانہ سلیمانی میں بجلی اثر قوت کی جو گولیاں بن رہی ہیں اس میں اب یہی کشتہ شنگرف شامل کیا جاتا ہے۔

گو یہ دواخانہ سلیمانی کی چلتی ہوئی دوا ہے لیکن قارئین کنز المجربات کی خدمت میں حاضر ہے۔

طریقہ تیاری شنگرف ۲ تولہ کی ڈلی لے کر اس کو ۵ سیر گائے کے دودھ میں لٹکا کر نیچے نرم نرم آگ جلاتے رہیں تاکہ دودھ کی ربڑی بن جائے اب شنگرف کو نکال کر ۲ سیر برگ مدار (آگ کے پتے) کے پانی میں پکائیں یہاں تک کہ پانی گاڑھا ہو جائے اس کے بعد نکال کر ارنڈ سرخ کے پتوں کے پانی دو سیر کے اندر پکائیں اور پھر دھتورہ کے پتوں کے پانی میں اسی طرح پکائیں یہاں تک دو سیر پانی بھی سوکھ جائے۔ اب ڈلی مذکور کو نکال کر اس پر ریشم کی تار اچھی طرح لپیٹ دیں تاکہ ڈلی اچھی طرح چھپ جائے۔ ازاں بعد اس ڈلی کو روغن بلاور میں تر کر کے سفوف آنبہ ہلدی میں ڈال دیں۔ اور الٹ پلٹ کر دیں۔ تاکہ سفوف مذکور چاروں طرف لپٹ جائے۔ پھر اس کو میدہ گندم کے درمیان لپیٹ کر کڑ کڑاتے ہوئے گھی میں چھوڑ دیں۔ جب آٹے کا رنگ سرخی مائل ہو جائے تو نکال کر توڑ ڈالیں اور گرم گرم حالت میں توڑ کر ڈلی نکال لیں اور روغن مال کنگنی میں ڈبو دیں پھر سفوف آنبہ ہلدی میں ڈال دیں علیٰ ہذالقیاس باری باری ایک بار روغن بلاور' دوسری بار روغن مالکنگنی کے اندر تر کر کے اور سفوف لپیٹتے اور آرد گندم میں لپیٹ کر اور گولہ بنا کر گھی میں بریاں کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ کم از کم ایک سو پچیس بار بریاں ہو جائے۔ بفضلہٖ تعالیٰ شنگرف کا اعلیٰ درجہ کا کشتہ تیار ہے۔ پیس کر سنبھال رکھیں۔

اجزائے نسخہ دودھ گائے:۵ سیر' آب برگ آک:۲ سیر' آب برگ ارنڈ:۲ سیر' آب برگ دھتورہ: ۲ سیر' سفوف آنبہ ہلدی: آدھ سیر' روغن بلاور: ڈیڑھ پاؤ' روغن مالکنگنی: ڈیڑھ پاؤ' گھی:۲ سیر' میدہ گندم: ۳ سیر' لکڑیاں حسب حاجت۔

ترکیب استعمال ۲ چاول سے چار چاول تک مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔

فوائد بے حد مقوی باہ' مقوی حافظہ' ممسک طبعی' وجع المفاصل' وغیرہ کے لئے نہایت ہی مفید دوا ہے۔

(۲۶۵) کشتہ شنگرف بیش قیمت جس کی تین خوراک عمر بھر طاقت قائم رکھنے کو کافی ہیں۔

یہ نسخہ مجھے باوا سوبھا رام صاحب ممتاز الاطباء نے عطا فرمایا تھا جو کہ بصد شکریہ درج ذیل ہے۔ عام طور پر ایسے مقوی نسخہ جات جو کہ تین خوراک میں ہی اپنی جید الاثری کا قائل کر لیں' محنت سے بنا کرتے ہیں لیکن یہ نسخہ آسان ہے۔

ھوالشافی شنگرف رومی ۲ تولہ کی سالم ڈلی مرے ہوئے سیاہ سانپ کے منہ میں رکھ کر اس کے منہ کو دھاگہ سے سی دیں اور پھر فقط اس کے منہ کو مٹی سے گل حکمت کر کے ایک لمبا گڑھا کھودیں جس میں طولاً سیاہ سانپ آجائے۔ اب گڑھے میں نیچے اپلے چن کر اوپر سانپ لمبا کر کے لٹا کر کے رکھ دیں مگر اس کا سر باہر ہونا چاہیے یہ خیال رہے کہ سر کے ارد گرد کوئی اپلہ نہ ہو۔ پھر سانپ کے اوپر اپلے چن کر آگ لگا دیں تاکہ سانپ بالکل جل جائے لیکن سر تک آگ نہ پہنچے دوسرے روز نکال کر پھر دوسرے سانپ میں رکھیں اس طرح تین سانپوں میں آگ دیں اور پھر شنگرف کو نکال کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال ایک چاول مکھن میں کھلائیں' اگر نشہ معلوم ہو تو گھی افراط سے کھلائیں' تین خوراک، عمر بھر کے لئے کافی ہیں۔

نوٹ یہ عمل آبادی سے دور کرنا چاہیے' کیوں کہ اس کا دھواں برا ہوتا ہے۔

(۲۶۶) روغن شنگرف: ھوالشافی شنگرف ۵ تولہ' سم الفار سرخ ۳ ماشہ' بیر بہوٹی ۲ تولہ' بیضہ مرغ دیسی ۲۰ عدد۔

ترکیب تیاری پہلے شنگرف و سم الفار بیر بہوٹی کو کھرل کر کے اس میں انڈوں کی زردیاں آمیز کر دیں اور پھر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور نیچے آگ جلاتے رہیں۔ چمچہ وغیرہ لے کر دوا جلد جلد ہلاتے رہیں کچھ دیر میں دوا سے تیل علیحدہ ہونا شروع ہو جائے گا اور تھوڑی دیر میں تمام تیل علیحدہ ہو جائے گا۔ اس وقت کڑاہی کو زمین پر اتار کر سرد ہونے پر تیل کو نتار لیں اور شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بقیہ دوا جو کڑاہی میں پڑی ہو اس کی رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی بوقت صبح دودھ کے ہمراہ کھلایا کریں۔ بڑی بیش قیمت دوا ہے اور تیل خوراکی و بیرونی ہر دو طور سے استعمال ہو سکتا ہے۔ یعنی خوراکی طور پر ایک بیخ پان پر لگا کر کھلایا کریں۔ چند خوراکوں میں ہی بے حد فائدہ ہو گا۔ اور بیرونی طور پر حشفہ' سیون چھوڑ کر عضو مخصوص پر مالش کرائیں اور مالش کرانے کے بعد اوپر پان کا پتہ یا ارنڈ کا پتہ باندھیں۔ چند روز میں کمزور شدہ رگیں پھر سے طاقت ور ہو جائیں گی۔

ایک ہی خوراک میں عمر بھر کیلئے تمام مقویات سے بے نیاز کر دینے والی دوا

(۲۶۷) کشتہ شنگرف جو کہ خاص سنیاسیانہ ترکیب سے سورج کی طرح درخشاں رنگ کا

تیار ہوتا ہے۔

یہ نسخہ مجھے جناب حکیم ڈاسورام صاحب ضلع ڈیرہ غازی خاں نے بصد عنایت عطا فرمایا تھا۔ جو کہ دراصل ایک ایسے سنیاسی بزرگ کا عطا فرمودہ ہے جو کہ سو سال کی عمر ہونے کے باوجود اٹھارہ سالہ سرخ چہرے کا جوان نظر آتا تھا اور اس عالم کہن سالی میں بھی چار بیویوں اور چوبیس بچوں بچیوں کا بار اپنے کندھوں پر اٹھائے ہوئے تھا۔

یہ نسخہ اس سنیاسی صاحب سے بصد مشکل حاصل ہوا تھا جس کی یہ خاص صفت ہے کہ عالم پیری میں جب تمام قوتیں ضائع ہو چکیں ایسے وقت میں اس کی ایک ہی خوراک تمام زائل شدہ قوتوں کو لوٹا دینے کے لئے کافی ہوتی ہے۔ اس کی ایک ہی خوراک بجلی بن کر رگ و پے میں دوڑ جاتی ہے اور تمام بدن میں خون صالح کی کافی مقدار پیدا کر کے بفضلہ گئے گزرے و بوڑھے شخص کو پھر سے شیر مرد و جوان مرد بنا دیتی ہے۔ اور پھر لطف یہ کہ اس کے استعمال کر لینے کے بعد استعمال کنندہ شخص بہت کم بیمار ہوتا ہے قوت باہ حد درجہ بڑھ جاتی ہے اور باوجود کثرت جماع کے ذرا بھر کم ہونے نہیں پاتی کیوں کہ ایک ہی خوراک تمام مقویات سے عمر بھر کے لئے بے نیاز کر دیتی ہے۔ گو آپ نے اور بھی سینکڑوں نسخے پڑھے سنے ہوں گے لیکن اس کا ثانی آج تک کسی کتاب یا رسالہ میں نہیں ملا ہو گا۔ اکیلا ہی لاکھ روپے کا نسخہ ہے۔

لیکن سنیاسی صاحب کی یہ بڑی سختی سے ہدایت تھی کہ جب بدن کی قوتیں بہت ہی کم ہو گئی ہوں یا بڑھاپا آگیا ہو تو اس کا استعمال ایسے موقعہ پر جائز ہے۔

نیز اس کے استعمال کرنے سے پیشتر ۵ سیر گھی اور ۵ سیر دودھ اپنے پاس مہیا کر کے رکھ لینا اشد ضروری ہے۔ ورنہ یہ دوا اپنی تیزی کی وجہ سے استعمال کنندہ کو مار دے گی۔

ترکیب کشتہ شنگرف قائم النار (اکسیر اعظم)

اب میں نسخہ مذکور جناب حکیم صاحب معطی نسخہ کے الفاظ میں درج کرتا ہوں تاکہ کسی قسم کی غلطی نہ ہو۔ سنئے!

شنگرف رومی ۱ تولہ کی ڈلی کو لے کر پوٹلی میں باندھ کر دودھ گاؤ ایک سیر میں ڈول جنتر غرق کر کے تمام دن مینگنی بز کی آگ نرم میں یعنی ایک چھوٹا سا گڑھا زمین میں نکال کر اس میں تھوڑی سی مینگنی بزی ڈال کر اس کو آگ لگا کر جب دھواں بند ہو جائے دو برتن دودھ معہ پوٹلی شنگرف اس پر رکھ دیں جب آگ مینگنی راکھ ہو کر بجھ جائے یعنی ٹھنڈی پڑ جائے تو دوسری جگہ مینگنیوں کو آگ لگا کر بغیر دھواں آگ اسی گڑھے میں ڈال کر اوپر وہ برتن رکھ دیا کریں۔

چار پہر عمل کریں بعدہ شنگرف کی پوٹلی نکال کر دوسرے کپڑے میں پوٹلی تبدیل کر کے دوسرے روز پھر ویسے چار پہر تک مینگنیوں کی آگ پر دودھ گاؤ ایک سیر میں پکائیں اور پہلا دودھ زمین میں دبا دیں۔ اگر برتن مٹی کا ہو تو روزانہ نیا ہونا چاہئے اگر برتن دھات یعنی پیتل کا ہو تو نیا قلعی شدہ ہونا ضروری ہے اور اگر جرمن سلور وغیرہ کا برتن ہو تو بھی دوسرے دن اس کو اچھی طرح صاف کر لینا چاہئے۔ اسی طرح عمل کرتے کرتے دس دن تک دودھ گراتے رہیں بعدہ دودھ پیتے رہیں نہایت مقوی ہے علیٰ ھذا القیاس چالیس روز تک ۴۰ سیر دودھ گاؤ میں نئی نئی پوٹلیوں میں پکالیویں بعدہ شنگرف کو نکال کر چینی کی پیالی کو باہر سے گل حکمت کر کے بعدہ، خشک کوئلوں کی آگ پر رکھ کر اور اس پر خرگوش کو ذبح کر کے اس کے گلے کے خون سے چویہ دیں۔ علیٰ ہذا القیاس ۴۰ خرگوشوں کے خون پلانے سے شنگرف کا رنگ مانند طلوع آفتاب ہو گا۔ یہ اکسیر تیار ہو گئی۔ اس کی خوراک نصف چاول حسب ذیل ترکیب سے کھلائی جاتی ہے یعنی اپنے سامنے ۵ سیر دودھ گاؤ اور ۵ سیر گھی گاؤ رکھ کر پھر شنگرف کو تھوڑے سے مکھن میں لپیٹ کر نگل جائیں۔ تھوڑی دیر کے بعد گرمی خشکی پیدا ہو گی۔ اس وقت دودھ پاؤ بھر پی لیں پھر تھوڑی دیر کے لئے دودھ جزو بدن ہو کر گرمی خشکی نمودار ہو گی۔ اس وقت پاؤ بھر گھی پی لیں۔ گھی پینے سے دودھ کے پینے کی نسبت زیادہ دیر تک آرام رہے گا جب گھی جزو بدن ہو جائے پھر گرمی خشکی نمودار ہو گی پھر دودھ پی لیں۔ اسی طرح پیتے رہنے سے یہ معلوم ہو جائے گا کہ بدن میں اس قدر طاقت پیدا ہو رہی ہے جو کہ پہلوان کا مقابلہ کر سکتی ہے جو گھی بغیر پیشاب پاخانہ بنے سب جزو بند ہو جائے گا۔

(۲۶۸) کشتہ سیماب عروسی جو تقویت باہ اور جذام کی اکسیر الاثر اور عمدہ دوا ہے۔ (از جناب حکیم محبوب عالم صاحب فرسٹ کلاس مجسٹریٹ لداخ)

ھوالشافی سیماب مصفیٰ: ا تولہ، آملہ سار گندھک شتری رنگ کی: ۲ تولہ، نوشادر: ڈھائی ماشہ۔

ترکیب تیاری پہلے ایک مٹی کے پیالہ کا پیندا گل حکمت کر کے اس میں سیماب ڈال کر اوپر گندھک پیس کر رکھیں اور اس پر نوشادر دیسی بقدر ڈھائی ماشہ پیس کر رکھیں جب گندھک گلنے لگے تو پھر اتار کر پتھر سے گھسیں۔ اسی طرح ۷ مرتبہ کریں۔ عقاب (نوشادر) صرف پہلی مرتبہ ڈالنا کافی ہے۔ ساتویں مرتبہ جب کہ ابھی پیالہ گرم ہو تو دوائی نکال کر شیشی میں ڈال دیں۔ ورنہ سرد ہونے پر دوائی پیالہ سے چسپاں ہو جائے گی۔ دوا سیاہ رنگ کی تیار ہو گی۔

ترکیب استعمال الائچی دانہ: ایک تولہ، مغز بادام: ایک تولہ، دوائی تیار شدہ مذکور: ۳ ماشہ، مصری کوزہ: ۳ تولہ، سب کو پیس کر سفوف بنا کر ۱۵ پوڑیہ ہمراہ دودھ، صبح نہار منہ مریض کو کھلائی جائے اور پرہیز سوائے ترشی کے کچھ نہیں۔ چار یوم استعمال کرنے سے بے حد قوت باہ پیدا ہو گی۔ جو ناقابل برداشت ہو گی اور برائے جذام چالیس دن نمک سے کلی پرہیز کر کے استعمال کرائی جائے بفضلہ جذام کا بیمار تندرست ہو جائے گا۔ علیٰ ہذالقیاس امراض مفاصل و ریح کو بھی مفید اور آزمودہ ہے۔

ضعف باہ کا بیرونی علاج

گذشتہ صفحات میں تقویت باہ کے خوراکی نسخہ جات بیان کئے جا چکے ہیں۔ یہاں بیرونی علاج کا ذکر کیا جاتا ہے۔ کیوں کہ مجلوق لوگوں کے لئے بیرونی علاج بہت زیادہ موثر ثابت ہوا کرتا ہے۔

(۲۶۹) چوزہ مرغ کی مسیحائی

رگوں میں سے زہریلا مادہ خارج کرنے کی لاثانی اور جید تدبیر۔

اگر رگوں میں سے زہریلا پانی خارج کرنا مقصود ہو تو چاہئے کہ چوزہ مرغ کا قیمہ کر کے قضیب کے موافقت ٹکیہ بنا کر توے پر رکھیں اور اس پر تھوڑی سی اجوائن ملا کر رات کے وقت ٹکیہ مذکور عضو مخصوص پر رکھ کر بندھوا دیں۔ چند گھنٹوں میں آبلہ برآمد ہو گا۔ اس وقت اتار کر اوپر روغن زرد (گھی) چپڑ دیں تاکہ آبلے کی سختی کے باعث تکلیف نہ ہو۔ مگر یاد رہے کہ ٹکیہ کا وہ حصہ جو توے پر پختہ کیا گیا ہو اس کو چھوڑ کر دوسرا اوپر والا خام حصہ قضیب پر آئے اور پختہ حصہ اوپر کی جانب رہے اور ٹکیہ صرف ایک پہلو سے ذرا گھی ڈال کر کسی قدر نیم پختہ کر لینی چاہئے۔ یہ ایسی سہل اور آسان تجویز ہے کہ انسان طلاؤں کی دردسری اور تیل کشید کرنے کی زحمت سے چھوٹ جاتا ہے اور پھر لطف یہ کہ مفید بہت زیادہ ہے۔

(۲۷۰) طلائے واجد علی

اودھ کے آخری تاجدار نواب واجد علی شاہ کا بیش بہا تحفہ جس کے استعمال سے بلا آبلہ وغیرہ پڑنے کے مردہ رگیں زندہ ہو جاتی ہیں۔

ھوالشافی چربی ریچھ، چربی شیر، چربی سانڈ، چڑیا کے سر کا مغز، تخم مولی، جنگلی کبوتر کی سفید بیٹ

ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو باریک پیس کر ۱۰ تولہ روغن کنجد میں ملا کر خوب گھوٹیں۔ یہاں تک کہ تمام ادویہ مکھن کی طرح نرم ہو جائیں بس طلاء تیار ہے کسی کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: رات کے وقت عضو مخصوص پر خوب اچھی طرح مالش کر کے سو جائیں۔ اس دواء سے بلا تکلیف چند روز میں مردہ رگوں میں جان پڑ جاتی ہے۔

(۲۷۱) طلائے بے نظیر

جو کہ بلا تکلیف فاسد مادہ خارج کر دیتا ہے۔ ھوالشافی: سیماب: ۵ تولہ، آب برگ پان: ۱۰۰ عدد میں متواتر سحق کریں یہاں تک کہ سب پانی جذب ہو جائے۔ بعدہ شہد خالص حسب ضرورت لے کر آمیز کر لیں اور سنبھال رکھیں۔

فوائد: محرک باہ اعلیٰ درجہ کا ہے۔ پانی بکثرت خارج ہوا کرتا ہے اور لطف یہ کہ آبلہ وغیرہ مطلق نہیں پڑتا۔

(۲۷۲) طلائے حیرت انگیز

عطیہ جناب حکیم سید مشرف علی صاحب رضوی۔ یہ طلاء تین اجزاء سے مرکب ہے۔ جس کی خاص خوبی یہ ہے کہ اس سے بغیر آبلہ و ثبورات وغیرہ کے ایک ہی ہفتہ میں نامرد مرد ہو جاتا ہے۔ نہایت ہی سریع النفع نسخہ ہے۔

۱۔ زیرہ سیاہ پاؤ بھر لے کر اس کو پانی سے ذرا سی نمی دے کر آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ اندازاً ۴ تولہ، برآمد ہو گا۔

۲۔ چمگادڑ لے کر اس کا پیٹ چاک کریں اور اس کے اندر سے آلائش وغیرہ صاف کر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے اور ہانڈی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کر لیں اور اس کو علیحدہ شیشی میں سنبھال رکھیں۔

۳۔ بڑے مینڈک کی چربی جس قدر دستیاب ہو سکے حاصل کر کے اس کے برابر روغن زیرہ سیاہ اور اسی کے برابر روغن چمگادڑ ملا کر آگ پر خوب گرم کریں۔ جب چربی پگھل کر روغن میں مل جائے تو شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت حشفہ و سیون چھوڑ کر پندرہ منٹ تک خوب مالش کریں جب

اچھی طرح تیل جذب ہو جائے تو اوپر کہنہ روئی کا نغدہ بنا کر لپیٹ دیں۔ بس اسی طریق پر روزانہ سوتے وقت مالش کر کے سو رہا کریں۔

فوائد اسی طریق پر کم از کم ایک ہفتہ تک مالش کرنے سے بفضلہٖ تعالیٰ عضو میں بے حد قوت پیدا ہو جائے گی۔ اور سب زائل شدہ قوتیں لوٹ آئیں گی۔

(۲۷۳) طلاء اکسیر اعظم

(عطیہ مولوی علم الدین ساہو والہ) اس نسخہ کی شہرت بہت زیادہ تھی اور اپنے خداداد اثرات کے وجہ سے بکثرت نکلتا تھا لیکن وہ اس نسخہ کو اپنے سینے میں چھپائے بیٹھے تھے بمشکل تمام کنز المجربات دکھا کر ترغیب دلائی اور کامیابی حاصل کی اس سے بفضلہٖ تعالیٰ ایک دو ہفتوں میں عضو مخصوص کی تمام خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔

ھُوالشّافی بچھو سیاہ: ۳ عدد' خراطین: ۶ ماشہ' بیر بہوٹی: ۶ ماشہ' جونک: ۳ عدد' بھڑ زرد: ۱۰ عدد' تتیا (سیاہ بھڑ): ۵ عدد' لونگ: ا تولہ' جند بید ستر: ۶ ماشہ' جائفل: ۶ ماشہ' مالکنگنی: ۶ ماشہ' ہالیہ: ۶ ماشہ' قبر کے کیڑے جو بڑی بڑی ٹانگوں والے ہوتے ہیں: ۲۱ عدد' سم الفار سفید: ۶ ماشہ' بیش یعنی میٹھا تیلیا: ۶ ماشہ' عاقر قرحا: ۶ ماشہ' شنگرف: ۶ ماشہ' ساہنہ: ا عدد' بکرے کی چربی: ۳ تولہ' زردی بیضہ مرغ: ۷ عدد' آب پیاز: ۲۰ تولہ' ریگ ماہی' زعفران' دار چینی چھ چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری تمام کو کوٹ کر مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کریں بس طلائے اکسیر اعظم تیار ہے۔

ترکیب استعمال رات کو سوتے وقت حشفہ (سپاری) سیون چھوڑ کر مالش کریں اور اوپر ارنڈ کا پتہ باندھ کر سو رہیں اور صبح اٹھ کر پتہ کھول کر گرم پانی اور صابن سے دھو کر تولیہ سے صاف کریں۔ اسی طرح ہفتہ حد دو ہفتہ تک کرنے سے بفضلہٖ تعالیٰ سست شدہ پٹھے طاقت ور ہو جاتے ہیں۔ نہایت ہی بیش قیمت طلاء ہے جس کو ہر مطب میں موجود رکھنا لازمی ہے۔

(۲۷۴) روغن سم الفار عشری

از کار رفتہ نامرد کے لئے بیش قیمت و عمدہ روغن (درگا پرشاد صاحب طبیب حاذق' .... ڈپٹی سٹیشن ماسٹر بڑودہ)

ھُوالشّافی سم الفار سفید: ا تولہ' سم الفار سیاہ: ایک تولہ' دونوں کو باریک پیس کر آک کے دودھ میں کھرل کریں۔ جب گولی باندھنے کے لائق ہو جائے تو اس میں آٹو مشک جرمنی میڈ (فری

فردوم الکوحل ا تولہ ‘) جو کہ تیل میں بنا ہوا ہوتا ہے۔ روغن لونگ: دو تولہ ‘ روغن مالکنگنی: ۱۰ تولہ ‘ ڈال کر برابر تین روز تک کھرل کریں اور پھر شیشی میں بھر کر دھوپ میں رکھ دیں قریباً چوبیس گھنٹہ میں نتھر کر تیل علیحدہ ہو جائے گا۔ اس کو علیحدہ چھان کر شیشی میں بند کر لیں۔ بس روغن سم الفار عشری تیار ہے۔ اور جو مرکب شیشی کے نیچے جما ہوا رہ گیا ہے اس کو کسی شیشی میں بحفاظت رکھیں یہ نمبر دو ہے۔

ترکیب استعمال: اگر مریض کی حالت زیادہ ردی نہ ہو تو استعمال نہ کرنا چاہئے۔ روزانہ بطریق معروف حشفہ و سیون چھوڑ کر مالش کریں اور پتہ ارنڈ وغیرہ باندھ دیں۔

اگر حالت ردی ہو تو طلاء اکسیر اعظم میں قدرے دوا لے کر حشفہ چھوڑ کر مالش کریں۔ اور پتہ پان یا ارنڈ کا باندھ دیں۔ اسی طرح تین روز کریں۔ پھر پانچ روز کچھ نہ لگائیں۔ بعدہ نمبرا سات روز استعمال کریں اسی سے بفضلہ تعالیٰ گیا گزرا نامرد بھی شیر مرد ہو جاتا ہے۔

(۲۷۵) نامرد کو ایک رات میں مرد کر دینے والا طلاء

یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ اس سے ہر قسم کا نامرد مرد ہو جاتا ہے۔ البتہ بسا اوقات بہت سے شخص ایک ہی رات میں تندرست ہو جاتے ہیں۔ اور پھر لطف یہ کہ بنانے اور تیار کرنے میں کسی دقت کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ بس انگریزی دکان سے دوا لے کر رکھ لو اور بوقت ضرورت استعمال کرو۔ لائیکوار ایپی سپیٹی کس ایک انگریزی دوا ہے جو کہ سستی ہی مل جاتی ہے۔ بوقت ضرورت اس کی پھریری تر کر کے عضو مخصوص کی کمر پر محض اوپر کی جانب لگا دیں۔ لگاتے لگاتے خشک ہو جائے گا۔ اس طرح پھر لگا دیں۔ وہ بھی خشک ہو جائے گا۔ علی ہذا القیاس ایک بار پھر لگا دیں یعنی تین بار لگا کر سو رہیں۔ علی الصبح عضو مخصوص پر ایک بڑا آبلہ یا دو آبلے نکلے ہوئے ملیں گے۔ اس میں سوئی چبھو کر یا قینچی سے ذرا جلد کاٹ کر پانی نکال ڈالیں اور اوپر ململ کا باریک کپڑا لپیٹ دیں۔ تاکہ پانی وغیرہ کو جذب کر لے۔ پھر آٹھ یا دس روز تک ویسلین سے زخم چپڑتے رہیں۔ یا گھی گرم کر کے لگاتے رہیں۔ سب جھلی دور ہو جائے گی اس سے بسا اوقات پہلی رات ہی میں انتشار ہو جاتا ہے۔ اگر نہ ملے تو جل دھنیا استعمال کریں۔

نہایت بیش بہا نوٹ: میں نے اس سے پہلے بلا ضرر طلاؤں کے نسخے لکھے ہیں جن سے نہ تو کوئی پھنسیاں وغیرہ پیدا ہوتی ہیں اور نہ ہی آبلے پیدا ہوتے ہیں بلا تکلیف عضو میں قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ لہٰذا پہلے ان نسخوں سے کام لیں اگر خدانخواستہ

کماحقہ فائدہ نہ ہو تو آبلہ انگیز طلاؤں سے کام لیں میں پہلے ہی تیز طلاؤں کا استعمال جائز نہیں سمجھتا۔ (آج کل یہ دوا پاکستان میں نہیں مل رہی۔ ناشر)

(۲۷۶) برقی اثر طلاء لاجواب: ھُوالشّافی بیش یعنی میٹھا تیلیہ: ۱ تولہ' عاقر قرحا: ۶ ماشہ' سیندھور: ۳ ماشہ' آک کا دودھ: ۴ تولہ' روغن زرد گائے: ۴ تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو ملا کر لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں اور نیم کے ایسے ڈنڈے سے جن کے سرے پر تانبے کا پیسہ وغیرہ لگا ہوا ہو تقریباً ۱۲ گھنٹہ مسلسل کھرل کرائیں اور کسی چینی کی ڈبیا میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال حشفہ و سیون چھوڑ کر ۵ یا ۶ رتی دوا لے کر مالش کریں اور پھر اوپر پان یا ارنڈ کا پتہ رکھ کر کچے سوت سے باندھ دیں اور صبح کے وقت کھول دیں۔ امید ہے کہ تیسرے روز پھنسیاں نکل آئیں گی پھر بند کریں اور روغن چنبیلی یا گھی جلا ہوا لگاتے رہیں۔

فوائد ایک یا دو بار لگانے سے بفضلہٖ ناکارہ مرد جواں مرد ہو جائے گا۔ عمدہ طلاء ہے۔

(۲۷۷) طلائے معید شباب یہ طلاء اپنی جید الاثری میں نہایت ہی بیش بہا ہے۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے بفضلہٖ رگوں کا پھولنا' پٹھوں کی کمزوری وغیرہ سے نقائص دور کر دیتا ہے۔

ھُوالشّافی رسکپور' دار چکنا' سم الفار سیاہ' گھونگچی سفید ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو باریک پیس کر کپڑے میں پوٹلی باندھ لیں اور قلعی دار دیگچی کے اندر ۴ سیر گائے کے دودھ کے درمیان لٹکائیں اور نیچے نرم نرم آگ جلائیں جب نصف دودھ جل کر پوٹلی ننگی ہو جائے تو اتار لیں اور ضامن لگا کر اس کا گھی برآمد کر لیں بس طلاء تیار ہے۔

ترکیب استعمال رات کو سوتے وقت حشفہ و سیون چھوڑ کر مالش کریں اور سو رہیں۔ برگ ارنڈ وغیرہ باندھنے کی چنداں ضرورت نہیں۔

فوائد ایک ہی ہفتہ میں بفضلہٖ وہ طاقت پیدا کرے گا کہ بائد و شاید۔

(۲۷۸) بکس مردمی قبل ازیں کنزالمجربات حصہ اول میں ہم نے جو نامردی کا طریق علاج لکھا ہے وہ ایسالاجواب ہے کہ بفضلہٖ جو اصحاب اصول علاج کو اختیار کرتے ہیں وہ ضرور کامیاب ہوتے ہیں یہ ایک ایسا سنہری اصول ہے۔ جس سے بہت کم حکیم باخبر ہیں۔

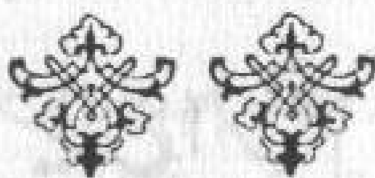
چنانچہ اسی اصول کے ماتحت جب دیگر امراض سے گذر کر معاملہ محض امراض مخصوصہ مردمان پر جائے تو ہم نے ایک بکس ایجاد کیا ہے جس سے بفضلہٖ ہر قسم کا نامرد مرد ہو جاتا ہے گو ہمارا یہ خاص الخاص تجارتی راز ہے اور وہ بھی ایسا کہ جس کو ظاہر کرنا کوئی آسان کام نہیں لیکن پھر بھی دل پر جبر کر کے راز کو طشت ازبام کیا جاتا ہے۔

۱۔ حبوب جریان جس کا نسخہ جریان کے تحت میں سکھدیووٹی کے عنوان سے لکھا گیا ہے' بعض اوقات دوسرا نسخہ اکسیر جریان بھی روانہ کر دیا جاتا ہے۔

بجلی اثر قوت کی گولیاں نمبر۲ نسخہ کنزالمجربات جلد اول میں دیا گیا ہے۔ لیکن اس میں کشتہ شنگرف وہ پڑتا ہے جس کی ترکیب گزشتہ صفحہ میں روغن مال کنگنی و بلاور والی میں بیان کی گئی ہے۔

۳۔ بجلی اثر طلائے اکسیر اعظم وہ نسخہ جو کنزالمجربات حصہ اول میں بیان کیا جا چکا ہے یا اس کے ہم پلہ طلا سرخ وغیرہ۔

۴۔ حبوب قبض کشا یہ نسخہ بھی گزشتہ اوراق میں بیان کر دیا گیا۔ نوٹ پہلے جریان کی گولیاں اور پھر طلاء و گولیاں استعمال کرائی جاتی ہیں اور اگر دوران استعمال میں قبض ہو تو قبض کشائی کریں۔ یہی کامل علاج ہے۔ ادویات کی چنداں خصوصیت نہیں ہم نئی سے نئی بنا کر روانہ کرتے رہتے ہیں۔ اب ہم نے حبوب ذکاوت حس اور حب تریاق معدہ کا اضافہ کر دیا ہے۔



باب: ۱۳

عورتوں کی خاص بیماریاں

عورت کیا ہے اور کائنات عالم میں اس کا درجہ کیا ہے اس کے متعلق اگر بحث کی جائے تو بجائے خود ایک مستقل کتاب بن جائے' اس جگہ ان تمام باتوں کو چھوڑ کر محض ان عام وقوع پذیر ہونے والی بیماریوں کو بیان کیا جاتا ہے جو کہ دنیائے نسائیت میں (عورتوں کی دنیا میں) وبا کے طور پھیلی ہوئی ہیں جس کی وجہ سے حسن نسوانی جو کہ سب سے نظر فریب شے ہے ملیامیٹ ہوتا جارہا ہے اور سب امراض سے قطع نظر کر کے اگر ایک مرض سیلان الرحم ہی کو لے لیا جائے تو یہی مرض ایسا برا ثابت ہوتا ہے۔ کہ گھن کی طرح مستورات کی صحت و تندرستی کو کھا جاتا ہے۔ وہ بظاہر تو گھر میں چلتی پھرتی نظر آتی ہے۔ لیکن فی الحقیقت زندہ درگور ہوتی ہیں۔ چہرہ کی رنگت اور فوقیت زائل ہو کر چہرہ خاک آلود اور جلد کی رنگت بد نما ہو جاتی ہے۔

علاوہ ازیں احتباس طمث (حیض کی بندش) اور حیض کی کثرت' اختناق الرحم' ہر ایک تکلیف دہ اور مصائب آفریں مرض ہیں۔ ان تمام سے اکثر کا بیان کنز المجربات جلد اول میں کیا جا چکا ہے۔ کچھ یہاں پر درج کیا جاتا ہے۔

سیلان الرحم

اس کے اسباب و علامات وغیرہ کا بیان کنز المجربات جلد اول میں کیا جا چکا ہے لہٰذا ان کو دھرائے بغیر چند نسخہ جات عرض کیے جاتے ہیں جو کہ نہایت مفید اور اکسیر الاثر ہیں۔

(۲۷۹) خلاصہ سپاری پاک: ھُوَالشَّافِی سپاری تیلیہ :۵ تولہ ' کیکر کا خشک چھلکا: آدھ سیر۔

ترکیب تیاری پہلے کیکر کے چھلکے کو ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو دیں اور سپاری کو سالم بھگو دیں اور چار پہر کے بعد جوش دیں جب تھوڑا سا پانی باقی رہ جائے اتار لیں اور سپاریوں کو خشک کر لیں۔ اور باریک پیس کر ان کے ہم وزن گل دھاوا سفوف کر کے شامل کریں اور پھر ہر دو ادویہ کو برابر مصری ملا کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال ۶ ماشہ ہر روز صبح و شام ہمراہ شیر گائے دیں۔

(۲۸۰) سیلان الرحم کا تریاق اعظم مایوس حالت میں بھی کامیابی **ھُوَالشَّافِی** مازو سبز عمدہ بے سوراخ ۷ عدد لے کر ڈیڑھ پاؤ ماش سالم کے ہمراہ کڑاہی میں پانی ڈال کر پکائیں ' حتی کہ پکتے پکتے مازو نرم ہو جائیں۔ نرم ہونے پر نکال کر سایہ میں خشک کر لیں اور ماش کو زمین میں دبا دیں کیوں کہ اس کے اندر زہر پیدا ہو جاتا ہے مازو خشک ہونے پر باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال ارتی مکھن یا بالائی میں کھلایا کریں۔ بفضلہ چند یوم میں شرطیہ آرام ہو گا۔

درد ایام حیض و بندش حیض کے لاجواب نسخے

(۲۸۱) حبوب آرام جان عطیہ جناب حکیم وزیر چند صاحب نندہ ریڈر مال ریاست جموں یہ نسخہ میرے سینہ کے سربستہ رازوں میں سے ہے جو کہ بفضلہ تعالیٰ بہت ہی کم خطا جاتا ہے اور پھر لطف یہ کہ بالکل سہل ہے۔

ھُوَالشَّافِی مغز اخروٹ جنگلی جس کو گرن بھی کہتے ہیں حسب ضرورت باریک کر لیں اور پرانا گڑ حسب ضرورت لے کر اس میں ملائیں جس سے وہ گولی بنانے کے قابل ہو جائے۔ لیکن گڑ بہت پرانا نہ ہونا چاہئے اب اس کی نخود کے برابر گولیاں بنا لیں اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال اگر درد شدید ہو تو دو گولی گرم دودھ کے ہمراہ دیں اس میں گھی بھی ملا ہوا ہو اور میٹھا بھی۔ گو آرام تو بفضلہ اسی وقت آ جائے گا لیکن احتیاطاً تین دن تک دونوں وقت دینا چاہئے۔

پرہیز سرد پانی کے پینے سے ' غسل کرنے سے۔

غذا چنے کی دال یا گوشت کا شوربہ' سرد اشیاء سے پرہیز لازم ہے۔

(۲۸۲) درد ایام حیض کی سہل دوا

ھُوَالشَّافِی ریوند چینی: ایک تولہ' قلمی شورہ' نوشادر: ٦۔ ٦ ماشہ' خوراک ۲ رتی ہمراہ آب گرم گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے آرام ہونے تک دیتے رہیں' اغلب ہے کہ تین چار خوراکوں میں بفضلہٖ درد بند ہو جائے گا اس سے نہ صرف کہ درد اور حیض کو آرام ہو جاتا ہے بلکہ درد گردہ کو بھی اکسیر ہے۔

(۲۸۳) حیض کو جاری کرنے کی آسان دوا

ھُوَالشَّافِی نمک لاہوری' شنگرف رومی ہموزن کھرل کریں۔

ترکیبِ استعمال ۲ رتی سے ۴ رتی تک ہمراہ گرم دودھ یا پانی دن میں دو بار دیں مگر یاد رہے کہ دوران استعمال میں غذا کھیر یا دودھ چاول کے سوا کچھ نہ دیں۔

(۲۸۴) ادرار حیض کے لئے بہترین شربت

ھُوَالشَّافِی تخم سویہ' تخم مولی' تخم کاسنی' بیخ کاسنی' سونف' بیخ سونف' تخم کرفس' بیخ کرفس' تخم خربوزہ' تخم پالک' کلھتی کے بیج ہر ایک دو دو تولہ۔

ترکیبِ تیاری تین سیر پانی میں پکا کر اس وقت اتاریں جب پانی تین پاؤ رہے پھر چھان کر اس میں تین پاؤ مصری ملا کر بطریق معروف شربت تیار کریں۔

ترکیبِ استعمال حیض و نفاس کو جاری کرنے کے لئے بہترین شے ہے۔ صبح و شام ۵ تولہ شربت نیم گرم پانی میں ملا کر پہلے ایک ماشہ شورہ قلمی کی پڑیہ کھلا کر اوپر سے شربت پلا دیں' اکسیر الاثر دوا ہے۔

(۲۸۵) تجربہ شدہ حیض کو کھولنے کے لئے بہترین شیاف

(عطیہ حکیم عبدالرحیم جمیل گجرات) جس سے ایک گھنٹہ میں بند شدہ حیض جاری ہو جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی تمباکو خوردنی' نوشادر' صبر زرد' چونہ صدف ہم وزن سب کو پیس کر لمبی بتیاں بنا لیں اور بوقت ضرورت کیسٹر ائل سے چرب کر کے۔۔۔ کے اندر رکھائیں۔ امید ہے کہ ایک گھنٹہ ہی میں خون جاری ہو جائے گا۔

اختناق الرحم

اس کو باؤ گولہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں چونکہ اس میں مریضہ ایک گولا اٹھتا ہوا محسوس کرتی ہے۔ باؤ گولہ اور اختناق کے معنی ہیں گلا گھوٹنے کے چونکہ اس میں بھی یہی عارضہ پیش آتا ہے اس لئے اس کا نام اختناق ہوا۔ بالعموم جاہل لوگ اس مرض کو آسیب خیال کرتے ہیں اور اصلی مرض کے علاج کو چھوڑ کر طرح طرح کے ٹونوں' منتوں اور جوتی پیزار سے مریضہ کی گت بناتے رہتے ہیں۔ چونکہ اس مرض کی علامات مرگی سے ملتی جلتی ہیں اس لئے دونوں کے اندر تفریق کرنے کی امتیازی علامات بیان کی جاتی ہیں۔

اختناق الرحم اور مرگی میں فرق

مریض مرگی کو دورہ میں بالکل ہوش نہیں رہتا۔ اس لئے اس کو باتیں معلوم نہیں ہوتیں۔ جو دورہ کے وقت گزر رہی ہوں۔ لیکن اس کے برخلاف مریضہ اختناق کو دورہ کے وقت کی سب باتیں معلوم ہوتی رہتی ہیں گو وہ شدت درد کی وجہ سے بیان نہیں کر سکتی لیکن دورہ کے رفع ہو جانے پر سب باتیں اچھی طرح سے بیان کر دیتی ہے۔

اسباب: دائمی قبض یا پیٹ کا اپھار' رنج و غم' فکر و مصیبت کے اندر زیادہ مبتلا رہنا کسی سخت نقصان کے غم میں مبتلا ہونا' حیض کی بندش' حیض تکلیف سے آنا اور جوان جوان لڑکیوں کی تادیر شادی نہ کرنا۔ کام کاج نہ کرنے والی عورتوں کو بالعموم اس مرض میں مبتلا ہونا پڑتا ہے۔ نیز عموماً وہ نوجوان لڑکیاں جو عشقیہ قصے کہانیاں سننے اور ولولہ انگیز ناول سننے (یا آج کل ٹیلی ویژن یا وی سی آر پر ڈرامے اور فلمیں دیکھنے کی شائق ہوتی ہیں۔ ناشر) وہی اس مرض کے سخت اور درد انگیز دام میں پھنستی ہیں۔

علامات خاص: عام طور یہ مرض بارہ سے چالیس برس کی عمر والی عورتوں میں پایا جاتا ہے جو کہ دورہ سے آتا ہے دورہ کسی کو چند گھنٹہ اور بعض کو کئی کئی دن پڑا رہتا ہے خصوصاً دورہ حیض میں زیادہ پڑتا ہے۔

دورہ آنے کی علامت مریضہ پہلے کولہے میں درد محسوس کرتی ہے۔ پھر سر میں درد اور آنکھوں سے پانی جاری ہو جاتا ہے اور طبیعت بالکل ست اور نڈھال ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے تاریکی چھانے لگتی ہے۔

پڑے ہوئے دورہ کے حالات وعلامات

پیٹ میں ایک گولا سا اٹھتا ہے۔ اور اوپر کی جانب چڑھ کر گلے میں اٹکا ہوا معلوم ہونے لگتا ہے جس کو مریضہ بار بار اندر نگل جانے کی کوشش کرتی ہے لیکن وہ اس طرح اٹکا ہوا معلوم دیتا ہے دم بدم گھٹنے لگتا ہے گردن اکڑ جاتی ہے اور ڈکاریں بڑی کثرت سے آنے لگتی ہیں۔ دل دھڑکنے لگتا ہے اور مریضہ چیخ مار کر رونے لگ جاتی ہے۔ یا قہقہہ مار کر ہنسنے لگتی ہے اگر اس حالت میں کھڑی ہوئی ہو تو گر جاتی ہے طبیعت میں بے حد اضطراب اور بے چینی ہونے لگتی ہے اس لئے وہ اپنی بے چینی کو دور کرنے کے لئے کبھی بیٹھتی ہے کبھی لیٹتی ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ چھاتی کو دونوں ہاتھوں سے کوٹتی اور لوٹ پوٹ ہونے لگتی ہے۔ سانس جلد جلد آنے لگتا ہے ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ اور مریضہ جو منہ میں آئے بکی جاتی ہے غرضیکہ خدا بچائے یہ بے حد تکلیف دہ مرض ہے۔ جس سے متعلقین بھی تنگ ہو جاتے ہیں۔

(۲۸۶) اختناق الرحم کالاجواب ڈاکٹری نسخہ

عطیہ بابو دیوی دیال گپتا۔ یہ نسخہ آپ نے مشتہر کیا ہوا ہے جو کہ مرض اختناق الرحم کے لئے بے حد مفید ہے گو مرض اختناق الرحم بڑی مشکل سے علاج پذیر ہوا کرتا ہے لیکن مندرجہ ذیل نسخہ اس کے قلع قمع کرنے کے لئے شرطیہ اور تیر بہدف ثابت ہو چکا ہے۔ **ھُوَالشَّافِی** پوٹاشیم برومائیڈ: ۵ گرین، ٹنکچر سٹیل: ۳ بوند، ٹنکچر مسک: ۵ بوند، ٹنکچر ایس فائیڈ: ۳ بوند۔ یہ تمام ایک خوراک ہے اسی طرح ایک بار روزانہ استعمال کرایا کریں مگر دورہ کی حالت میں دو بار دینی چاہئے دس روز میں بفضلہ شرطیہ آرام ہو گا۔

(۲۸۷) معین حمل نسخہ

(از جناب حکیم گور بچن سنگھ صاحب مقام جے سنگھ والا۔ ضلع فیروز پور۔) یہ میرے مطب کا مایہ ناز اور مشہور و معروف نسخہ ہے جو کہ بفضلہ ننانوے فیصدی مجرب ہے میں اس نسخہ کو ہرگز ہرگز ظاہر نہ کرتا اگر آپ کے ایثار کو نہ دیکھتا جو کہ آپ نے کنزالمجربات جلد اول میں روا رکھا ہے۔ بہرکیف میرے جگر کا ٹکڑا حاضر ہے۔ **ھُوَالشَّافِی** شولنگی کے بیج، کونچ کے بیج، بداری کند، برادہ عاج، (ہاتھی دانت) زعفران قسم اعلیٰ ہر ایک ڈیڑھ تولہ، افیون مصفّیٰ ڈیڑھ ماشہ۔ **ترکیب تیاری** تمام ادویہ کو پیس کر پانی کے ذریعہ چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ **ترکیب استعمال** حیض آنے کے بعد ہر روز بوقت صبح دودھ میں گھی اور جلیبی ڈال کر کھلایا کریں اور ایک گولی سے دو گولی صبح اور شام دودھ کے

ہمراہ دیا کریں۔ اسی طرح سات روز تک روزانہ دیں اور سات روز تک ہم بستر ہوں امید غالب ہے کہ پہلی مرتبہ دریائے رحمت جوش میں آئے گا ورنہ دوسرے مہینہ ضرور مراد بر آئے گی۔

(۲۸۸) صندل پوڈر۔ اسقاط حمل کی بہترین دوا

یہ نسخہ حکیم نور الدین قادیانی کے مطب میں بکثرت استعمال ہوتا رہا ہے کم از کم چالیس سال تک حکیم صاحب استعمال کرتے اور فیض یاب ہوتے رہے ہیں۔ **ھوالشافی** صندل سرخ، صندل سفید، برگ نیم، برگ حنا، برگ ملٹھی، مجیٹھ، کچور، ہرمچی، گیرو۔ **ترکیب تیاری** سب ادویات برابر وزن لے کر سفوف بنالیں بس تیار ہے۔ **ترکیب استعمال** ایک رتی سے دو رتی تک پانی کے ہمراہ بوقت صبح دیتے رہیں۔ **فوائد** اگر عورت ایام حمل میں اس کا عمل جاری رکھے تو اسقاط حمل سے محفوظ رہے گی نیز بفضلہ اولاد نرینہ پیدا ہوگی علاوہ ازیں خرابی خون اور پھوڑا پھنسی، خارش وغیرہ کو مانند اکسیر ہے۔

عسر ولادت (بچہ کا تکلیف سے پیدا ہونا)

بچہ کی پیدائش کا وقت وہ ہوشربا اور پتہ کو پانی کرنے والا وقت ہے جب کہ عورت کے لئے موت و حیات کا سوال درپیش ہوتا ہے وہ ایک ایسی دشوار گزار منزل میں سے گزر رہی ہوتی ہے کہ جس میں ذرا سی غلطی سے اس کا خمیازہ موت کی صورت میں بھگتنا پڑتا ہے آئے دن جاہل اور بے علم کندہ ناتراش دائیوں کے ہاتھ سے صد ہا زچہ اور بچہ اول تو عالم فانی سے عالم جاودانی کو سدھار جاتے ہیں ورنہ مبتلائے رنج و الم ہو جانا تو ایک معمولی بات ہے افسوس کہ یہ معاملہ جس قدر اہم اور ضروری تھا اتنا اس سے لاپرواہی برتی جاتی ہے جتنا یہ دریا عمیق ترین اور ہولناک ہے اتنا ہی اس کے ناخدا ناتجربہ کار اور بے سمجھ ہیں بھلا ایسی صورت میں ہماری کشتی صحیح و سالم کنارہ لگے تو کیسے، محض کشتی کو چھوڑ دے لنگر کو توڑ دے والی صورت پیش نظر ہے بہر کیف ضرورت اس بات کی ہے کہ کم از کم دیہاتی دائیوں کو موٹے موٹے اصولوں سے تو آگاہی ہونی چاہئے ذیل میں ولادت کے وقت کی شدید تکلیف سے بچنے کے لئے وہ نسخے درج کئے جاتے ہیں جو بفضلہ اپنا ثانی نہیں رکھتے۔

(۲۸۹) عسر ولادت کا پہلا نسخہ

(از جناب منوہر لال صاحب انجینئر بجے نگر اجمیرا) جو عورت بچہ کی پیدائش کے وقت سخت تکلیف میں مبتلا

ہو اور بچہ پیدا ہونے میں نہ آتا ہو تو اپیکاکوانہ کا خالص سفوف ایک ماشہ ٹھنڈے پانی سے دے دیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ پندرہ منٹ میں بچہ نہایت آسانی سے پیدا ہو جائے گا اگر خدانخواستہ بچہ پیدا نہ ہو تو فوراً ایک ماشہ اور دے دیں۔ اپیکاکوانہ ایک مشہور و معروف انگریزی دوا ہے جو تمام میڈیکل سٹورز سے مل سکتی ہے۔

(۲۹۰) دردِ زہ کا شاہی نسخہ

یہ نسخہ ایک ایسے صاحب قسمت کا ہے۔ جو کہ محض یہی ایک علاج کرتا تھا چونکہ نسخہ بڑا جید الاثر تھا اس لئے اس کو بڑے بڑے راجہ اور نواب بلوایا کرتے تھے اور وہ اس کی بدولت شاندار اور امیرانہ زندگی بسر کرتا تھا۔ بڑی بے انصافی ہو گی اگر میں جناب ڈاکٹر ایس جے رائے صاحب کا شکریہ ادا نہ کروں جن کے توسل سے مجھے یہ بے بہا نسخہ حاصل ہوا تھا۔

ھُوَالشَّافِی شورہ قلمی تین ماشہ' زعفران تین ماشہ' عرق گلاب پانچ تولہ' میں حل کر کے گرم کر کے پلائیں امید ہے کہ فوراً کامیابی ہو گی ورنہ پندرہ منٹ کے بعد پھر دے دیں۔

اس سے نہ صرف یہ کہ بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے بلکہ پرسوت کا بخار بھی بفضلہٖ تعالیٰ دور ہو جاتا ہے رحم کی غلاظت کو فوراً باہر نکال دیتا ہے۔

(۲۹۱) داغوں اور چھائیوں کی دوا

بالعموم عورتوں کے چہرے پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل کر سیاہ داغ پڑ جایا کرتے ہیں ان کو دور کرنے کے لئے نفیس نسخہ عرض کیا جاتا ہے جس کے چند یوم کے استعمال سے بفضلہٖ تعالیٰ داغ و پھنسیاں وغیرہ دور ہو کر جلد ریشم کی مانند نکل آتی ہے۔

ھُوَالشَّافِی گلیسرین چار ڈرام' یوڈی کلون چار ڈرام' سمپل ٹنکچر آف بنزوئن آدھا ڈرام۔

ترکیب تیاری سب ادویات کو ایک چھوٹی سی بوتل میں بھر کر خوب ملا لیں اور اس کے بعد روزانہ صبح منہ پر ملا کریں۔ (اڈرام = ۴ گرام = ۶۰ قطرے)



باب: ۱۴

بچوں کی بیماریاں

بچوں کی بیماریوں کے متعلق کنزالمجربات جلد اول میں بہت کچھ لکھا جاچکا ہے کیونکہ بچے نہ تو اپنی تکلیف کو بیان کر سکتے ہیں اور نہ ہی کسی طرح سمجھا سکتے ہیں نیز بعض طبی رموز لکھے گئے ہیں جن کی بنا پر بچوں کی بیماریوں کو بخوبی تشخیص کیا جا سکتا ہے۔

البتہ یہاں چند نئے نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں جو کہ اپنے خداداد فوائد میں بے مثل و لاثانی ہیں خصوصاً تین نسخے تو ان میں سے ایسے ہیں جو کہ بلا مبالغہ ہزار روپے کا ایک ایک نسخہ ہے۔

(۲۹۲) بال رکھشک شربت

یہ شربت گپتا اینڈ کمپنی ٹوہانہ سے بکثرت فروخت ہو رہا ہے چونکہ اس کا نسخہ اس قسم کے تمام نسخہ جات سے اعلیٰ و برتر ہے اس لئے یہ سب سے زیادہ مفید ہے بلکہ خادم راقم الحروف نے اپنے بچوں (عزیزم عبدالحمید سلمہ، و عزیزہ حمیدہ خاتون) کو جب کہ وہ بہت لاغر ہو گئے تھے اس شربت کا استعمال کرایا تھا بفضلہ تعالیٰ اس کے استعمال سے بچوں کو بہت جلد صحت ہو گئی۔

گو یہ نسخہ میرے مکرم بابو دیوی دیال کا خاص تجارتی نسخہ ہے اور ان کے دواخانہ سے کافی نکلتا ہے لیکن میں نے جب کہ اپنے تمام جواہرات گرانمایہ کو نذر ناظرین کر دیا ہے اس لئے میں نہیں چاہتا کہ میرے احباب کے وہ نسخہ جات جو مجھے معلوم ہیں اور جن کے اظہار سے پبلک کو فائدہ ہو ان کو چھپالوں امید ہے گپتا جی جو قدرت کی جانب سے ایک حوصلہ مند دل لے کر آئے ہیں میری اس غیر معمولی جسارت سے ناراض اور برگشتہ خاطر نہ ہوں گے۔

نسخہ بال رکھشک شربت هُوَالشَّافِی بانسہ ایک سیر، گاؤ زبان پاؤ بھر، گل نیلو فر پاؤ بھر،

خوب کلاں دس تولہ، ملٹھی دس تولہ، سرطان نہری تین تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو گرد وغبار اور تنکہ وغیرہ سے صاف کر کے چار گنا پانی ملا کر چوبیس گھنٹہ تک بھگو چھوڑیں اور بذریعہ قرع انبیق اس کا عرق کشید کریں لیکن یہ یاد رکھیں کہ بوتل کے منہ پر کافور کی چھوٹی سی پوٹلی باندھ دیں تاکہ جو گرما گرم عرق کے قطرے گریں وہ کافور کی تاثیر کو لے کر اندر جائیں جب چار بوتل نکل آئیں تو اس کو محفوظ کر لیں اور پھر مندرجہ ذیل تدبیر سے شربت تیار کریں۔

ایک تولہ چونا ان بجھ کو ایک سیر پانی میں بھگو رکھیں اور چھ گھنٹہ کے بعد اس کا پانی نتھار لیں شربت بال ر کھشک تیار ہے۔

ترکیب تیاری چونے کا پانی ایک بوتل، عرق ہذا ایک بوتل، مصری ڈیڑھ سیر ملا کر بدستور شربت تیار کریں۔ اور جب تیاری ہونے پر آئے یا ٹھنڈا ہو جائے رنگت سرخ بنانے کو روز کلر کے چند قطرے ملا کر رکھ دیں بس شربت تیار ہے۔

ترکیب استعمال و فوائد ایک ماشہ سے چار ماشہ تک بلحاظ عمر صبح و شام دیا کریں بدہضمی، دودھ الٹنا، دست خصوصاً ہرے پیلے دست آنا دن بدن بچے کا کمزور ہوتے چلے جانا، کھانسی و کالی کھانسی، ڈبہ اطفال وغیرہ کو اکسیر ہے خصوصاً دق الاطفال (سوکھا) کے لئے تو ایک خاص الخاص تریاق ہے بچہ دنوں کے اندر موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔

(۲۹۳) شربت احمر یہ نسخہ جناب حکیم مختار احمد صاحب ممتاز الاطباء مالک دواخانہ طب جدید کا خاص الخاص نسخہ ہے جس کو آپ نے مکشوفات میں ظاہر کر دیا ہے آپ بھی نسخہ کو چھپائے رکھنے کے چنداں خوگر نہیں اس صفحہ پر اس اشتہار کی نقل دی جاتی ہے جو کہ طب جدید والوں کی طرف سے نکلتا ہے آج کل بچوں کی امراض کے خاتمہ اور ان کی صحت کی بقا کے لئے بہت سی ادویات برصغیر میں تیار ہو چکی ہیں مگر شربت احمر تمام مقویات سے اعلیٰ اور بچوں کی صحت کا محافظ ثابت ہوا ہے اور دواخانہ طب جدید کی ایک مفید ایجاد ہے زیادہ واضح کرنے کی ضرورت نہیں کوئی بچہ بیمار ہے اس کی مصیبت کا اندازہ وہ لوگ لگا سکتے ہیں جن کو آئے دن اپنے گھر میں ایسے واقعات پیش آتے رہتے ہیں اور مناسب علاج نہ ہونے کی وجہ سے ہزارہا بچے ہر سال والدین کو داغ مفارقت دے کر گھر کو بے چراغ کر جاتے ہیں اس تکلیف کو محسوس کرتے ہوئے دواخانہ طب جدید نے نہایت محنت سے شربت

احمر تیار کیا ہے۔

اگر آپ اپنے بچوں کو موٹے تازے اور پھلتے پھولتے دیکھنے کے خواہش مند ہیں تو شربت احمر آج ہی بنا کر استعمال کرنا شروع کر دیں۔

شربت احمر میں بچوں کی صحت کو برقرار رکھنے کمزور بچوں کو موٹا کرنے غذا کو ہضم کر کے جزو بدن بنانے کی پوری طاقت موجود ہے۔

بچوں کی تمام امراض دودھ پیتے ہی قے کرنا' اسہال' پیٹ کا اپھارہ' درد معدہ' کرم امعاء بدہضمی' بخار' سوکھا پن' دانت نکلتے وقت تکلیف کو دور کر کے طاقتور بنا دیتا ہے مریضان سل' دق' دمہ' کھانسی' امراض سینہ کے لئے آپ اپنی نظیر ہے۔

شربت احمر کا نسخہ

ھوالشافی گل نیلو فر' برگ گاؤ زبان ہر ایک پانچ تولہ' برادہ صندل سفید دس تولہ' برگ اڑوسہ دس تولہ چونے کا پانی آدھ سیر' رب پھل زقوم پاؤ بھر' چینی یا مصری دو سیر۔

ترکیب تیاری آخری دو ادویہ کو چھوڑ کر باقی سب ادویات کو دو سیر پانی میں رات بھر بھگو کر صبح قلعیدار دیگچی میں ڈال کر آگ پر پکائیں جب آدھا پانی باقی رہ جائے تو اتار کر کپڑے میں چھان لیں اور اس میں چونے کا پانی شامل کر کے مصری ملا کر شربت کے قوام پر لے آئیں اور اتار کر رب پھل زقوم سرد ہونے پر ملا لیں شربت تیار ہے اس میں خاص خوبی یہ ہے کہ اس کا سرخ رنگ مصنوعی نہیں ہے بلکہ قدرتی ہے لیکن رنگ مذکور یعنی آب ثمر زقوم کو ملاتے وقت یہ خیال رکھیں کہ شربت کے سرد ہو جانے پر رنگ کو گرم کر کے ملائیں۔

ترکیب استعمال و فوائد اس کی ترکیب استعمال و فوائد وہی ہیں جو قبل ازیں بال ر کھشک شربت کے ضمن میں بیان کئے جا چکے ہیں۔

(۲۹۴) آب ثمر زقوم نکالنے کی ترکیب

زقوم بہت قسم کا ہوتا ہے لیکن جس کے پھلوں کا پانی اس شربت میں پڑتا ہے وہ ہوتا ہے جس کو کنچہ ماریا چھتر تھوہر کہتے ہیں۔

اس کے پھل پختہ جو بالکل سرخ رنگ کے ہوتے ہیں اس کے اندر کا گودا نکال کر اس کو مسل کر اور پن کر پانی نکال لیں اور اس کے برابر مصری ملا کر آگ پر قوام کر کے محفوظ رکھیں۔ اور بوقت ضرورت شامل کریں ہر گھر میں موجود رہنے کے قابل دوا ہے۔

(۲۹۵) بال پال گھٹی بچوں کی بے شمار بیماریوں کو دور کرنے کے لئے لاثانی تریاق۔ یہ بات بلامبالغہ کہی جاسکتی ہے کہ بال پال گھٹی ایک دن کے بچے سے لے کر بارہ سال تک کی عمر والے بچے کے لئے بے شمار مریضوں کے لئے آب حیات کا مثل ہے یہی وجہ ہے کہ یہ دوا پاکستان و ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں رائج و مقبول ہے جو شخص ایک مرتبہ آزمالیتا ہے وہ یقیناً ہمیشہ کے لئے خریدار بن جاتا ہے گو اس دوا کی خوبیاں تو اس قدر ہیں کہ جن کو بیان کرنے کے لئے ایک ضخیم کتاب بھی ناکافی ہے مگر بوجہ عدم گنجائش بطور نمونہ مصداق مشتے نمونہ از خروارے ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔

مختصر فوائد بال پال گھٹی بچوں کی بے شمار امراض کے لئے آب حیات سے کم نہیں مثلاً بخار، کھانسی، بد ہضمی، دودھ الٹنا، پیٹ پھولنا، پسلی چلنا، قبض، ہرے پیلے دست، خون پیپ ملے ہوئے دست نیز پیٹ کے کیڑے، پیاس، خرابی خون، پھوڑے، پھنسی وغیرہ وغیرہ بفضلہٖ سب کو فائدہ ہو جاتا ہے اور دنوں میں بچہ موٹا تازہ ہو جاتا ہے اور پھر لطف یہ ہے کہ پہلے روز ہی فائدہ معلوم ہوتا ہے علاوہ ازیں دانت نکلنے کے زمانہ کی تمام مرضوں کے لئے اکسیر ہے بلکہ تندرست بچہ کو کبھی کبھی استعمال کرادی جائے تو بچہ ہمیشہ تندرست رہتا ہے حاصل کلام اگر آپ اپنے پیارے بچوں کو ہروقت تندرست دیکھنا چاہتے ہیں تو ضرور بالضرور اس لاثانی دوا کی دو چار شیشیاں ہروقت گھر میں موجود رکھیں تاکہ بروقت سو روپیہ کا کام دے۔

بال پال گھٹی کے نسخہ کا اظہار: چونکہ یہ نسخہ ہم نے بڑے زور شور سے مشتہر کیا ہوا تھا اور بفضل اللہ چیز بھی نہایت لاجواب اور نکلنے والی تھی اس لئے مدت تک دل میں یہی خیال رہا کہ اس نسخہ کو ظاہر نہیں کریں گے کیونکہ دراصل یہ اس گھٹی کا بدلا ہوا نام ہے۔ جس کی بیس سال کے عرصہ میں اٹھائیس لاکھ شیشیاں فروخت ہو چکی ہیں ہم مدت سے اس نسخہ کے متلاشی تھے لیکن نہ ملتا تھا آخر بقول جوئندہ یابندہ نسخہ مل گیا اور نہ صرف ہمیں ہی مل گیا بلکہ ہمارے سینہ کی کمزور چار دیواری کو پھاند کر آپ لوگوں کے سامنے نمودار ہو گیا دیکھئے آپ لوگ اس کی کیا قدر کرتے ہیں اور وہ کتاب جس میں صدہا سربستہ رازوں کو منکشف کیا جارہا ہے اس کی اشاعت میں کیا حصہ لیتے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی سنا مکی ایک تولہ، گل سرخ ایک تولہ، گل بنفشہ ایک تولہ، مغز املتاس پانچ تولہ، آدھ سیر پانی میں جوش دیں اور قوام غلیظ ہونے پر اس میں نصف وزن شہد خالص ملالیں۔

ترکیب استعمال ایک دن سے لے کر ایک سال کے بچہ کو پندرہ بوند اور دو سے چار سال کے بچہ کو پچیس بوند اور پانچ سال سے لے کر بارہ سال کے بچہ کو تیس تیس بوند صبح و شام قدرے گرم پانی میں ڈال کر پلانا چاہیے لیکن اگر بچے کو دست آ رہے ہوں تو سرد پانی میں ملا کر پلانا چاہیے۔

نوٹ بچے کی قبض کو دور کرنے کے لئے مندرجہ بالا مقدار سے دو چند گرم پانی میں دیا کریں۔ نیز اگر تھوڑی سی دوا انگلی سے مسوڑھوں پر مل جائے تو دانت آسانی سے نکل آتے ہیں علاوہ ازیں بچے کی ہر بیماری کو دور کرنے کے لئے اس گھٹی کو روزانہ برابر اس وقت تک پلاتے رہیں جب تک بیماری دور نہ ہو جائے بچے کی تندرستی قائم رکھنے اور طاقت ور بنانے کے لئے تین دن پلا کر چوتھے دن دن ناغہ کریں۔ بفضلہٖ بچہ موٹا تازہ رہے گا۔

(۲۹۶) بچوں کو ٹھنڈک پہنچانے والی پڑیہ

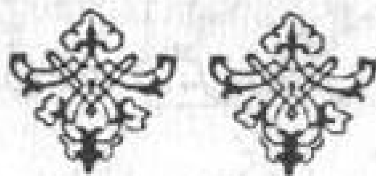
جو بچے دانت نکال رہے ہوں ان کے لئے یہ بے نظیر دوا ہے دودھ پینے والے بچوں اور بڑی عمر کے بچوں کو ان بیماریوں کے متعلق جو معدہ سے تعلق رکھتی ہیں مثلاً دودھ الٹنا ہرے پیلے دست آنا سب کو مفید ہے۔

علاوہ ازیں خسرہ، بخار، کالی کھانسی وغیرہ کے حملہ کے وقت خون کو ٹھنڈا رکھنے کے لئے بھی ہر تیسرے روز ایک بوند دینا از حد مفید ہے۔

ھوالشافی پوٹاشیم کلوریٹ سات حصے، بورا ملٹھی تین حصے، ملا کر تقریباً دو رتی کی پوڑیہ باندھ لیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال تین سال سے کم عمر کے بچہ کو ایک پڑیہ تھوڑے سے پانی میں گھول کر دیا کریں نیز جب کبھی معلوم ہو کہ دانت نکالنے کی حالت میں بچے کو تکلیف ہو رہی ہے یا کسی غذا کی وجہ سے بد ہضمی کا عارضہ ہو رہا ہے تو ایسے موقعہ پر فوراً ایک خوراک دے دینی چاہیے۔

برطانیہ کی ایک کمپنی لاگت سے سو گنا قیمت پر فروخت کر رہی ہے۔



باب:۱۵

متفرقات

ذیل میں متفرق قسم کے نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جن میں وہ نسخہ جات ہیں جو معلی حضرات نے کتاب کے مرتب اور مبوب ہونے کے بعد ارسال فرمائے ہیں اور بعض اس قسم کے ہیں جو کسی عنوان کے تحت نہیں آسکتے لہٰذا ایسے سب نسخہ جات کو متفرقات کے بیان میں لکھا جاتا ہے۔

(۲۹۷) شربت بصارت افروز

مندرجہ ذیل شربت کے استعمال سے بفضلہ رمد چشم، نظر کی کمزوری وغیرہ بالکل دور ہو جاتی ہے۔

ھُوَالشَّافِی منڈی بوٹی کے پھول پاؤ بھر لے کر رات کو دو سیر پانی میں بھگوئیں اور صبح چولھے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں، جب پانی تین پاؤ کے قریب رہ جائے تو چھان کر اور تین پاؤ مصری شامل کر کے شربت بنائیں تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال پانچ تولہ بوقت صبح استعمال کرایا کریں۔

فوائد تقریباً آنکھوں کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیری چیز ہے۔

(۲۹۸) مسہل بے ضرر

حکیم ہری سنگھ صاحب وید راج مالک شفاخانہ آفتاب صحت یہ مسہل تینوں خلطوں کو خارج کرتا ہے نیز اس کے استعمال سے قے، گھبراہٹ اور گرمی مطلق نہیں ہوتی بخاروں میں دینا بھی مفید ہے۔

ھُوَالشَّافِی مغز حب الملوک مدبر دو تولہ، آملہ دو تولہ۔

ترکیب تیاری دونوں کو ملا کر کھرل کریں اور آملہ سبز کا پانی ڈال ڈال کر کھرل کرتے رہیں اسی طرح متواتر چار پانچ دن پیستے رہیں اگر پیسنے میں کمی کی گئی تو پھر متلی پیدا کرے گا پوری طرح کھرل ہو جانے پر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

ترکیب تیاری ایک گولی سے ایک اور دو گولی سے دو دست آئیں گے جس قدر دست دینے درکار ہوں دے دیں نہایت لاجواب ہے جو کہ ہر مطب میں رکھنے کے قابل ہیں۔

(۲۹۹) دمہ کی اکسیر الاثر دوا (از جناب حکیم عبدالغنی صاحب قیصر تحصیل خیر پور) ھُوَالشَّافِی درخت دھتورہ' درخت مدار' بانسہ' جنگلی تمباکو' برگ کیلا' پٹھ کنڈا' کٹیلی' مکی کا تکہ جو دانے نکال لینے کے بعد باقی رہ جاتا ہے ہر ایک سیر سیر بھر لے کر اس میں نوشادر اور نمک لاہوری آٹھ آٹھ تولہ ملالیں اور تمام ادویہ کو ایک بڑے مٹکے میں بند کر کے من بھر اپلوں کی آگ دیں اور خاکستر نکال کر اس کا بدستور معروف نمک بنائیں۔

بعد ازاں نمک مذکور چار ماشہ' سقمونیا' مویز منقیٰ ہر ایک چھ ماشہ' کاکڑا سنگی ایک تولہ' لوبان تین ماشہ سب کا سفوف بنائیں اور ایک رتی سے دو رتی تک مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھلا دیں۔

فوائد مشہور ہے کہ دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے یہ اکسیر بفضلہ تعالیٰ اس کہاوت کو غلط کرنے کے لئے کافی ہے گو فائدہ تو ایک ہفتہ کے اندر ہی ہو جاتا ہے لیکن احتیاطاً ایک ماہ تک استعمال کرنی چاہئے۔

(۳۰۰) باؤ گولہ کی عجیب دوا (حکیم شاہ نواز صاحب شور کوٹ) ھُوَالشَّافِی دانہ لید اسپ ایک عدد' ہلدی ایک ماشہ' دونوں کو خوب گھوٹیں اور آدھی چھٹانک پانی ملا کر گھوٹ چھان کر مریض کو بتلائے بغیر نہار منہ علی الصبح پلا دیں۔

فوائد باؤ گولہ کے لے بہترین چیز ہے۔

(۳۰۱) پیٹ کے کیڑوں کا بہترین نسخہ (از جناب حکیم محمد اسمٰعیل صاحب محمدانہ ضلع گجرات) مندرجہ ذیل نسخہ متعدد بار کا تجربہ شدہ ہے جو بفضلہ تعالیٰ ہرگز ہرگز خطا نہیں جاتا کدو دانہ اور لمبے کیڑے ہر دو قسم کے کیڑے دور کرنے کے لئے بہترین اور لاجواب چیز ہے جن مریضوں کو عرصہ بیس پچیس سال سے یہ

شکایت تھی اور کسی علاج معالجہ سے آرام نہ ہوتا تھا ان کو بھی بفضلہٖ تعالیٰ اس کی تین خوراک سے ایسا فائدہ ہوا کہ پھر کرموں کا بالکل ہی خاتمہ ہو گیا اور پھر اس کی دوبارہ شکایت ہی نہیں ہوئی۔

ھُوَالشَّافِی قلمی ایک تولہ، سریش ماہی یعنی مچھلی والی سریش دس تولہ، پہلے قلمی کو کوٹ چھان کر پتر اسا بنا لیں اور پھر کو کونڈے میں ڈال کر خوب گھوٹیں یہاں تک کہ سرمہ سا ہو جائے پھر سریش کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ڈالیے اور کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ تمام سریش جذب ہو جائے بس تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال مریض کو پہلے گڑ کھلا کر پھر دوا شروع کرائیں یعنی پہلے چھ ماشہ دوا مذکور دے کر اوپر سے گائے یا بکری کا آدھ سیر دودھ پلائیں اسی طرح صبح و شام ہر دو وقت دیا کریں۔

فوائد نہ اس سے اسہال آتے ہیں اور نہ ہی کوئی تکلیف ہوتی ہے اس کے بعد مریض کو ہلکا سا جلاب دیں جس سے پیٹ صاف ہو جائے گا پھر انشاء اللہ کبھی پیدا نہ ہوں گے۔

(۳۰۲) سیاحوں اور حاجیوں کے لئے لاجواب تحفہ

پانی بدل سے بچاؤ کی تدبیر: عام طور پر ان لوگوں کو جو ایک ملک سے دوسرے ملک میں جاتے ہیں بالخصوص وہ خوش قسمت لوگ جو فریضہ حج ادا کرنے حجاز مقدس جاتے ہیں انہیں پانی بدل جانے کی وجہ سے بہت تکلیف ہوا کرتی ہے ذیل میں ہم ایک اعلیٰ اور سادہ سی ترکیب عرض کرتے ہیں جس سے انسان اس تکلیف سے قطعاً بچا رہتا ہے نسخہ متبرکہ یہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی اپنے ملک سے جاتے ہوئے سیر دو سیر مٹی اپنے ہمراہ لیتے جائیں اور منزل مقصود پر پہنچ کر یا جہاں پانی بدلنے کا خدشہ ہو مٹی کے برتن میں گھول کر رکھ دیں اور نتھر جانے پر چھان کر پیا کریں۔ بس یہی مٹی دو تین ماہ تک کافی ہے پانی ختم ہو جانے پر اس میں اور پانی ڈال دیا کریں۔ اس ترکیب سے پانی کے برے اثرات سے بچ سکتے ہیں۔

(۳۰۳) کمر درد از جناب حکیم محمد عبداللہ صاحب مقام پوردت لدھیانہ۔ کمر درد ایک سخت تکلیف دہ بیماری ہے مریض کو چلنے پھرنے بلکہ بعض اوقات اٹھنے بیٹھنے اور ہلنے جلنے سے لاچار کر دیتی ہے اور پھر طرہ یہ کہ اس کے لئے ادویات کم اثر کرتی ہیں

مریض مارے تکلیف کے کام کاج سے لاچار ہو کر عاری ہو جاتا ہے لکھنے پڑھنے اور دیگر وسیلہ روزگار سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے ذیل میں اس نامرادی مرض کا خاص الخاص نسخہ عرض کرتا ہوں جو کہ بارہابار کا مجرب ہے۔

عرق لوبان: ایک ایسی ہانڈی لیں جو کوری نہ ہو بلکہ مستعملہ ہو اس میں مٹی کی ایک ٹکیہ بنا کر رکھ دیں اور اس پر ایک پیالی سلور یا چینی کی رکھ دیں۔ بعدہ لوبان عمدہ پانچ تولہ باریک پیس کر ٹکیہ کے اردگرد پھیلا دیں اور ہانڈی کے منہ پر پانی سے بھرا ہوا برتن رکھ کر ان کے لب بند کر دیں اور چولھے پر رکھ کر آگ جلائیں جب گرم ہو جایا کرے تو نکال کر سرد پانی ڈال دیا کریں۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ میں دوا تیار ہو گی آگ بند کر کے سرد ہونے پر اوپر کی ہانڈی کو اکھاڑ لیں پیالی کے اندر تیل بھرا ہو گا اس کو شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال جائے درد پر مالش کریں نہ صرف درد کمر بلکہ ہر قسم کے دردوں پر مالش کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

(۳۰۴) حبوب اکسیر ہیضہ

حکیم ریاضت حسین صاحب وسیم جین پوری۔ ھوالشافی
ہینگ خالص، افیون، مرچ سیاہ، آک کی جڑ کا چھلکا ہم وزن۔

ترکیب تیاری مرچ سیاہ باریک پیس لیں اور آک کی جڑ کا چھلکا باریک پیس کر اس میں ملائیں پھر ہینگ اور افیون ملا کر پانی کی آمیزش سے مٹر کے دانے سے قدرے چھوٹی گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال اگر ایک دست اور قے آنے پر ایک گولی دے دی جائے تو بس بفضلہ ایک ہی گولی سے آرام آجائے گا ورنہ دو تین خوراک آہستہ آہستہ اور دیں بارہابار کا تجربہ شدہ نسخہ ہے۔

(۳۰۵) سول یعنی درد شکم کے لئے لاجواب عرق

جن لوگوں کو سول شکم کا عارضہ دورہ سے ہونے لگتا ہے ان کی تکلیف کا اندازہ صرف وہی حضرات کر سکتے ہیں جنہوں نے ایسے مریضوں کو ماہی بے آب کی طرح تڑپتے دیکھا ہے یہ ایس نامراد بیماری ہے کہ بیمار کو محض ایک دو گھنٹہ کے دورہ میں ایسا کمزور اور مردہ صورت بنا دیتی ہے جس قدر بخار سے پندرہ دن میں بہ مشکل کمزوری لاحق ہو سکتی ہے نسخہ یہ ہے۔

ھُوالشّافی کیکر کے کانٹے سیر بھر' نمک سیاہ سیر بھر ایک بہت بڑے دیگچے میں ڈال کر تقریباً چودہ سیر پانی ڈالیں اور دیگچے کو چولھے پر چڑھا کر نیچے آگ جلائیں جب پانی جل کر آدھا رہ جائے تو اتار لیں اور بوتلوں میں بھر کر بحفاظت رکھیں۔

ترکیب تیاری دورہ کی حالت میں پانچ پانچ تولہ کی دن میں تین خوراک دیں اور پھر روزانہ پانچ تولہ بوقت صبح دیتے رہیں انشاء اللہ ایک بوتل استعمال کر لینے سے مرض کو بیخ و بن سے اڑا دے گا۔

(۳۰۶) پیٹ درد و قبض کے لئے بہترین سفوف

یہ نسخہ جناب ڈاکٹر ترلوک ناتھ آروڑہ فزیشن اینڈ سرجن نے روڑی ضلع حصار میں اپنی تعیناتی کے دوران عطا فرمایا تھا جو کہ پیٹ کی سب بیماریوں کے لئے بہت زود الاثر اور مفید ہے بہت مجرب اور زود اثر نسخہ ہے۔

ھُوالشّافی سنا کے پتے دو تولہ' گندھک آملہ سار ایک تولہ' سونف ایک تولہ' چینی آٹھ تولہ۔

ترکیب تیاری سب ادویات کو باریک پیس کر ملا لیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال چار ماشہ سے آٹھ ماشہ تک رات کو سوتے وقت گرم دودھ کے ساتھ کھلا دیں اس سے بلا درد و مروڑ صبح کے وقت دو حاجتیں کھل کر ہو جاتی ہیں۔

بچھو کاٹے کے چند اکسیر الاثر نسخہ جات

(۳۰۷) ٹکیہ کژدم گزیدہ

ڈاکٹر سندر سنگھ ملتانی کی ایک مخفی ٹکیہ کا راز فاش کیا جا رہا ہے جس کو ڈاکٹر سندر سنگھ ملتانی ملک بھر میں گھوم پھر کر مشہور کر چکے ہیں مجھے یہ نسخہ نہیں مل سکتا تھا اگر میرے محترم دوست دیوان رام صاحب جیسے مخلص دوست کی توجہ نہ ہوتی۔

ھُوالشّافی پھٹکڑی سفید دو تولہ' نوشادر ٹھیکری پانچ تولہ' طوطیا دس تولہ' پانی دس چھٹانک مٹی کے برتن میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر پکائیں تقریباً تین گھنٹہ میں پورا ہو گا جب سب اجزاء پک کر جمنے کے قابل ہو جائیں تو ہاتھ کی ہتھیلی کو تیل لگا کر ٹکیاں بناتے جائیں اگر مہربنی ہو تو اس پر کارخانے کی مہر لگاتے جائیں بس ٹکیاں تیار ہیں۔

ترکیب استعمال: ٹکیہ کو پانی سے تر کر کے بچھو کاٹے کی جگہ پر لگائیں پانچ منٹ میں بفضلہ تعالیٰ درد رفع دفع ہو جائے گا علاوہ ازیں بھڑ اور مکھی کے کاٹے کو بے حد مفید ہے نیز درد سر' آشوب چشم کے لئے بھی مفید ہے ایک رتی پانچ تولہ عرق میں گھسا کر آنکھوں میں ڈالیں۔

(۳۰۸) بچھو کا فوری اثر تریاق

ہزار ہا مرتبہ تجربہ کرنے پر درست ثابت ہو چکا ہے۔ یہ نسخہ جناب بابو منوہر لعل صاحب جین' انجینئر بجے نگر نے عنایت فرمایا تھا جس کو وہ مدت مدید سے مفت تقسیم کر رہے ہیں آپ کا بیان ہے کہ میں آج تک ڈھائی تین سیر مفت تقسیم کر چکا ہوں حالانکہ ایک شخص کے لئے محض ایک رتی کافی ہے اس سے اندازہ کریں کہ اس سے کس قدر شخصوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔

ھوالشافی: پوٹاشیم پر میگنیٹ' سیٹرک ایسڈ' نصف نصف رتی بچھو کاٹی ہوئی جگہ پر دونوں ادویات رکھ کر دو بوند پانی ڈالیں پانی کے پڑتے ہی دوا کو ابال آئے گا بس اس وقت دھو ڈالیں ورنہ بدن پر آبلہ پڑ جائے گا۔

(۳۰۹) کشتہ ہڑتال ورقی

یہ کشتہ یاقوت کی مانند سرخ نکلتا ہے اور ہر قسم کے بخاروں کی شرطیہ دوا ہے یہ نسخہ مجھے حکیم داسو رام سے حاصل ہوا تھا آپ فرماتے ہیں کہ مجھے اس کو برتتے ہوئے ۴۵ سال ہو گئے ہیں کبھی خطا نہیں ہوا اور ہر قسم کے بخاروں میں برتا جاتا ہے بلکہ ایک دفعہ تپ دق میں بھی برتا گیا نہایت مفید ثابت ہوا ہے اور نرخ میں سونے کے کشتہ کے برابر بکتا ہے۔

ھوالشافی: اول آٹھ چھٹانک پھٹکڑی سفید کا سفوف کر کے اس میں سے ایک چھٹانک کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب پھول کر خشک ہو جائے تو اس کے اوپر ہڑتال ایک تولہ کی ڈلی رکھ کر اس کے اوپر سفوف پھٹکڑی اس قدر ڈالیں کہ ہڑتال پوشیدہ ہو جائے نیچے تیز آگ جلانی چاہئے جب وہ سفوف ہڑتال کے اوپر والا پگھل کر پانی ہو کر بہنے لگے تو اور سفوف ڈال کر ہڑتال کو پوشیدہ کر دیں۔ اسی طرح سفوف ڈالتے ڈالتے سب پھٹکڑی ختم ہو جائے مگر یہ شرط ضرور ہے کہ آگ تیز سے تیز ہونی چاہئے اور اس جگہ بنایا جائے جہاں ہوا بالکل نہ ہو اگر تھوڑی سی ہوا بھی ہوئی تو کچھ کچا اور کچھ بیکار ہو جائے گا جس وقت تمام پھٹکڑی پھول کر خشک ہو جائے تو اوپر لکڑی جلتی ہوئی شعلہ دار رکھ دیں اگر پھٹکڑی نہ پھولے اور وہیں خشک پڑی رہے تو پھر کڑاہی کو اتار لیں اور چاقو سے اوپر کی پھٹکڑی پھلہ شدہ علیحدہ کر لیں نیچے ہڑتال چرخ کھا کر سرخ رنگ یاقوت سے بھی عمدہ ملے گی اس کو کھرل کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں بخار

والے کو ایک تنکہ بھر مکھن میں کھلائیں انشاء اللہ شافی شفا دے گا۔

نوٹ اگر کسی غلطی سے یا ہوا کے لگنے سے آگ کم دینے سے کچھ کچا یعنی پیلا اور کچھ پکا یعنی سرخ نکلے تو اس میں سے سرخ کاٹ لیں اور پیلا یعنی کچا کو دوسری پھٹکری کے اندر پکائیں۔

(۳۱۰) بلیئر صاحب کی گولیاں، دافع نقرس و وجع المفاصل

یہ گولیاں یورپین ساخت کے بکسوں میں فروخت ہوتی ہیں وجع المفاصل، نقرس درد کمر اور وہ تمام امراض جو ان سے پیدا ہو گئے ان گولیوں سے آناً فاناً اچھے ہو جاتے ہیں۔ نقرس کے تمام بیمار خواہ بہت دیر سے اس عارضہ میں مبتلا ہوں اور وہ مریض جو مہینوں تک بستر سے نہیں اٹھتے ان سے فوراً صحت یاب ہو جاتے ہیں بعض اوقات سخت سے سخت درد دو تین گھنٹوں میں کافور ہو گیا۔ گولیاں اپنا جواب نہیں رکھتیں، وجع المفاصل نقرس کے متعلقہ تمام امراض کے لئے یہ تیر بہدف ہیں اور لگاتار مفید پائی گئی ہیں۔

ترکیب استعمال دو دو گولیاں بعد از غذا، جب مرض زیادہ تکلیف دہ ہو تو رات کو سوتے وقت بھی دو گولیاں دیں اور جب تک کہ ورم بالکل نہ جاتا رہے برابر جاری رکھیں اگر مرض دیرینہ ہو اور ایک دفعہ چھوڑ کر بھی اس کے عود کر آنے کا اندیشہ ہو تو دو ہفتوں تک برابر دو دو گولیاں دن میں دو دفعہ کھاتے رہنا ضروری ہے دوران استعمال کوئی قبض کشا چیز نہ کھانی چاہئے لیکن اگر قبض کی شکایت ہو جائے تو کسی بہت ہلکے جلاب کا استعمال کر لینا برا نہیں ایک گولی میں مندرجہ ذیل اجزاء پائے گئے ہیں سفوف کوچلی کم ۱۰/۲۱ گرین جلی ہوئی پھٹکڑی۔ ۱۰/۷ گرین۔

نوٹ جس قدر گولیاں بنانی مطلوب ہوں اسی حساب سے مذکورہ ادویہ ڈال کر آپس میں کوئی خوب لعاب دار چیز ملا کر گولیاں باندھ لیں۔

مندرجہ بالا حساب سے ایک سو گولیوں کے لئے دوائیوں کی حسب ذیل مقدار درکار ہوگی سفوف کوچلی کم ۲۱۰ گرین اور جلی ہوئی پھٹکڑی ۳۵۰ گرین۔ (اگرین = ۴ چاول)

(۳۱۱) وجع المفاصل کا اکسیری تیل

وہ نسخہ جو ۱۹۳۴ء میں مبلغ ایک سو روپیہ فیس ادا کر کے حاصل کیا گیا ہے۔ سردار کشن سنگھ صاحب پاک پٹنی نے بتایا کہ میری بھاوج ڈھائی سال سے صاحب فراش تھی ہاتھوں کے بل گھسٹ گھسٹ کر چلا کرتی تھی اس موقع پر ایک صاحب نے یہ روغن دیا محض ایک ہفتہ کے

استعمال سے لاٹھی کے سہارے سے چلنے پھرنے لگی اور پھر چند روز کے استعمال سے کامل شفا ہو گئی اب وہ بفضلہٖ مکان کے اوپر والی منزل میں پانی کے گھڑے اٹھا کر لے جا سکتی ہے ہم نسخہ کے درپے ہوئے تو صاف انکار کر دیا بڑی مشکل سے ایک سو روپیہ نسخہ کی فیس ادا کی اور پھر متعدد شخصوں پر تجربہ کیا کامیابی ہوئی نسخہ یہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی تخم حلبہ (میتھی) ایک سیر' پانی آٹھ سیر میں چوبیس گھنٹے بھگو کر آگ پر پکائیں جب تمام پانی جل کر محض تین سیر کے لگ بھگ پانی رہے تو بوری کے ٹکڑے یا کمبل کے پارچہ میں چھان لیں اور اس میں تین پاؤ روغن سمسم (تلوں کا تیل) اور پانچ پانچ تولہ بابونہ' کٹھ تلخ' سونٹھ جو کوب کر کے ملالیں اور آگ پر پکائیں مگر اس میں چمچہ ہلاتے رہیں ورنہ کناروں پر آگ لگ کر جل جائے گا جب پانی جل کر تیل رہ جائے تو محفوظ رکھیں اور رات کے وقت ہوا سے محفوظ جگہ پر مالش تقریباً آدھ گھنٹہ تک کر کے کپڑا اوڑھا کر لٹا دیں۔ نیز کم از کم چار گھنٹہ پانی نہ پلائیں آپ اس نسخہ کو آزما کر اس کی جید الاثری سے حیران ہو جائیں گے۔

بھگندر کے چند سریع النفع نسخہ جات

(۳۱۲) سفوف اکسیر بھگندر از مولانا حکیم محمد صاحب ضلع گورکھپور۔ ھُوَالشَّافِی رس کپور چھ ماشہ' مردار سنگ چھ ماشہ' سنگجراحت ایک تولہ' مازو ایک عدد' کتھ پاپڑی چار ماشہ تمام کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور بھگندر کے پھوڑے پر چھڑک دیا کریں۔

(۳۱۳) حب اکسیر بھگندر ھُوَالشَّافِی اجوائن ہرسہ تین تین ماشہ' عاقر قرحا' الائچی خورد' میدہ لکڑی ہر ایک تین تین ماشہ بھلاوہ دو عدد' مروارید ناسفتہ تین ماشہ سب کو ایک پوٹلی کے اندر باندھ کر پاؤ بھر مکو کے پتوں کے پانی میں پکائیں جب تمام جل کر غلیظ سا پانی رہے تو اس وقت نکال کر پیس لیں اور پھر بہ ترکیب ذیل جوہر شنگرف بنائیں۔

(۳۱۴) جوہر شنگرف ھُوَالشَّافِی شنگرف تین تولہ کو باریک پیس کر کورے پیالے میں رکھیں اور اوپر چینی کا پیالہ اوندھا ماردیں۔ اور گل حکمت کر کے بدستور جوہر اڑالیں دوپہر کی آگ سے جوہر اڑ کر اوپر جا لگے گا اس میں سے ڈیڑھ ماشہ لے کر ادویات مذکورہ بالا میں ملالیں اور پھر قدرے پرانا گڑ ملا کر چھوٹے بیر کے برابر گولیاں بنالیں

خوراک ایک گولی بالائی میں لپیٹ کر کھلا دیں۔ انشاء اللہ فائدہ بہت جلد ظاہر ہو گا۔ اگر بیرونی طور پر ذرور والی دوا چھڑکتے رہیں تو بفضلہٖ بہت جلد آرام ہو گا۔

(۳۱۵) مرہم سلیمانی

جس کو شفاخانہ سلیمانی میں مفت تقسیم کیا گیا ہے یہ مرہم جہاں پھوڑا پھنسی کے لئے بے نظیر ثابت ہوئی وہیں موسم سرما میں نمازی مسلمانوں سے دعائیں حاصل کرنے کو بھی بے حد مفید چیز ہے بس جوں ہی بوائی پر لگا دی گئی فوراً فائدہ ہو جاتا ہے اور پھر لطف یہ کہ مرہم نہایت سستے داموں اور آسانی سے تیار ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی رال پانچ تولہ' مردار سنگ' دانہ الائچی خورد' نیلا تھوتھا تین تین ماشہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک کر کے ملا دیں اور تھوڑا تھوڑا کڑوا تیل ملاتے اور کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ پانچ تولہ جذب ہو جائے پھر سرد پانی پاؤ بھر ملا کر خوب زور سے گھوٹیں پانی جذب ہو جائے گا اسی طرح پانی ملاتے اور رگڑتے جائیں جو پانی فالتو نکلا کرے اس کو نکال دیا کریں مرہم پھول کر سفید سبزی مائل ہو جائے گی چینی یا کانچ کے مرتبان یا ڈبے میں رکھیں اور اس میں ایک چمچی وغیرہ رکھ دیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت پھوڑا پھنسی وغیرہ کے لئے باریک پارچہ لگا کر اوپر چپکا دیں۔ فوراً نہایت سختی کے ساتھ چمٹ جائے گا۔

فوائد پھوڑا پھنسی زخم بوائی کے لئے ایک بہترین و لاجواب شے ہے جلتے ہوئے پھوڑے پھنسی یا زخم پر لگاتے ہی ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔

(۳۱۶) چندرا کی دوائی

خدا کی پناہ یہ بیماری اس قدر تکلیف دہ ہے کہ مریض کا چین و آرام کھانا پینا وغیرہ حرام کر دیتی ہے یہ ناخن کے قریب ایک پھنسی ہوتی ہے اس کے لئے (جب تک اس میں پیپ وغیرہ نہ پڑی ہو) مندرجہ ذیل نسخہ فوری تسکین دینے کے لئے لاجواب ثابت ہوتا ہے جو کہ ہمارا مجرب ہے اس سے بفضلہٖ پانچ منٹ میں درد سے تڑپتا ہوا مریض سکون حاصل کر لیتا ہے۔

ھوالشافی پچھیچھی بوٹی جس کا دوسرا نام اندرانی بھی ہے جو کہ عام طور پر تالابوں کے کنارے خود رو اگی ہوئی بکثرت مل جاتی ہے لے کر اس کو خوب باریک گھوٹیں اور جائے۔ درد پر موٹا سا لیپ کر دیں۔ بفضلہٖ فوراً ٹھنڈک پڑ جائے گی اگر چند گھنٹوں کے بعد پھر درد محسوس ہو تو پھر

لیپ کردیں۔

(۳۱۷) درد گردہ کی تحیر خیز دوا جس سے بفضلہٖ چند منٹ میں درد بند ہو جاتا ہے یہ نسخہ میرے مکرم و محترم جناب حکیم سید یعقوب علی صاحب نے عنایت فرمایا ہے جو اپنے خداداد اثر میں اتنا بڑھا ہوا ہے کہ حلق سے اترتے ہی فوراً فائدہ کرتا ہے کنوز مخفیہ و اسرار صدریہ سے ہے ایک کتاب کی قیمت تو کیا پورا سو روپیہ کا نسخہ ہے جو آزمائے گا خوش ہو گا۔

ھوالشافی جنگلی گوبھی جس کو بھتل یا بھاتل بھی کہتے ہیں لے کر سایہ میں خشک کرلیں اور بطریق معروف نمک برآمد کرلیں اور بوقت ضرورت اس میں سے محض ایک رتی گرم پانی سے کھلا دیں اور قدرت کا تماشا دیکھیں۔

(۳۱۸) ہر قسم کے ورم کی اکسیری گولیاں ان گولیوں سے ہر قسم کا ورم دور ہو جاتا ہے اندرونی اور بیرونی خواہ پیٹ پر ہو یا پاؤں پر بفضلہٖ سب کو مفید ہے بارہا آزما کر مفید پایا ہے۔

ھوالشافی ریوند خطائی، مرچ سیاہ، سونٹھ، فلفل دراز، نوشادر، سوہاگہ، چرائیتہ تخم مکو ہر ایک تین ماشہ، اجوائن دیسی چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری سب کو باریک پیس کر اور چھان کر آب برگ سوہانجنہ میں کھرل کر کے رتی رتی کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال صبح کے وقت ایک گولی سے دو گولی تک عرق گاؤ زبان و عرق سونف پانچ تولہ سے کھلاتے رہیں بفضلہٖ شفا ہو گی۔ ہمارے ہاں ہر وقت تیار ملتی ہیں۔

(۳۱۹) ہچکی کا عجیب و غریب ٹوٹکہ **ھوالشافی** ایک تولہ بڑی الائچی بمعہ چھلکا کے کوٹ کر آدھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ آدھا رہنے پر اتار لیں اور سرد ہونے پر پلا دیں۔ بفضلہٖ حلق سے اترتے ہی ہچکی بند ہو جائے گی۔

(۳۲۰) ملیریا بخار اتارنے کا فقیرانہ ٹوٹکہ میں نے اس نسخہ کا صدہا مریضوں پر تجربہ کیا ہے بفضلہٖ تعالیٰ فوراً پسینہ لا کر بخار کو اتار دیتا ہے۔

ھوالشافی نمک پسا ہوا ایک ماشہ کھانڈ دو ماشہ یہ ایک خوراک ہے چڑھے ہوئے بخار میں گرم

پانی یا دودھ سے دیں انشاء اللہ اسی وقت اتر جائے گا اگر بخار کی شکایت رہے تو اسی طرح ایک دو خوراک دن میں اور دے دیں۔ صدہا مرتبہ کی تجربہ شدہ دوا ہے۔

(۳۲۱) حب حافظ الحمل دراصل یہ نسخہ حکیم نورالدّین قادیانی کا ہے جس کو اب قادیان کے کئی دواخانے بنا کر بڑی شدومد سے مشتہر کیے ہوئے ہیں چونکہ نسخہ اپنے فوائد کے لحاظ سے بہت ہی پر تاثیر ہے اس لئے بڑی کثرت سے نکل رہا ہے۔

ھُوَالشَّافِی کستوری خالص ایک ماشہ' طباشیر تین ماشہ' زعفران چار ماشہ' زیرہ گلاب چار ماشہ' زیرہ سفید چار ماشہ' برگ تلسی دو تولہ' تخم دھترا ایک عدد' برگ شہد یوی چار تولہ' بسباسہ دو تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو خوب اچھی طرح باریک پیس کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال جب حمل کا یقین ہو جائے اس وقت سے دو گولی روزانہ بوقت صبح پانی سے کھلانا شروع کر دیں۔ یہاں تک کہ چالیس دن گزر جائیں بعد ازاں ایک ایک گولی کھلانا شروع کریں۔ یہاں تک کہ بچہ پیدا ہو جائے اب بچہ کو روزانہ نصف گولی پانی میں پیس کر دیتے رہیں یہاں تک کہ بچہ دودھ چھوڑ دے۔

فوائد ان گولیوں کے استعمال سے بفضلہ ان عورتوں کو جن کا حمل گر جاتا ہو بخیر و خوبی بچہ پیدا ہو جاتا ہے نیز ان عورتوں کے لئے جن کا حمل تو نہیں گرتا البتہ ان کے بچے مرض اٹھرا وغیرہ کی وجہ سے بچپن ہی میں مرجاتے ہیں نہایت مفید ہے اس کے استعمال سے بفضلہ شرطیہ فائدہ ہوتا ہے قریباً اڑھائی سال میں نو تولہ کے قریب گولیاں خرچ ہو جاتی ہیں جو کہ اولاد ایسی نعمت کے مقابلہ میں کچھ میں نہیں ہے۔

(۳۲۲) اکسیر الاثر جلاب کی گولیاں از جناب حکیم ڈاکٹر گنپتی سنگھ جرنلٹ رسائن آفس بیکانیر۔

ان گولیوں کی استعمال سے بدن سے تمام گندہ مواد دستوں کے راہ نکل جاتا ہے۔ **ھُوَالشَّافِی** اجوائن' ہلیلہ تولہ' تربد سنا پانچ پانچ تولہ' نمک سیندھا دو تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو کوٹ کر پتھر کے کونڈے میں ڈالیں اور اس میں پانچ سیر پختہ اندرائن کا رس بذریعہ کھرل جذب کریں اور پھر گولیاں بقدر جنگلی بیر بنائیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی رات کو سوتے وقت گرم پانی کے ہمراہ کھلادیں۔

فوائد: ایک گولی سے دو اور دو سے چار دست بوقت صبح کھل کر ہو جاتے ہیں۔

(۳۲۳) دیسی خضاب کا نسخہ

سہج سنگھ صاحب' مالک کارخانہ سوڈا واٹر شیر پنجاب زراعتی روڈ کلکتہ۔

ھوالشافی: مازو پھل بغیر سوراخ تین چھٹانک' سنگ راسخ آہنی پانچ تولہ' کمرکس دو تولہ' نوشادر آٹھ ماشہ' سلاجیت چار ماشہ۔

ترکیب تیاری: مازو پھل موٹے لے کر گرم ریت میں بھون لیں اور مازو کو کسی برتن میں بند کر دیں۔ جب سرد ہو جائیں تو پیس لیں اور باقی چار چیزوں کو جدا جدا باریک پیس کر ملالیں بس عمدہ خضاب تیار ہے اس سے بہتر دنیا میں کوئی خضاب نہیں۔

ترکیب استعمال: بالوں کو صابن سے دھو کر خشک کر لیں اور پھر خضاب کو نیم گرم پانی میں لئی سی بنا کر انگلی سے بالوں پر لگائیں جب دوا خشک ہو جائے تو بالوں کو صابن سے دھو کر تیل لگائیں بال ساون کے بادلوں کی طرح سیاہ ہو جائیں گے نہ جلد پر دھبہ نہ انگلی پر نشان ہو گا یہی وصف لاکھ روپیہ کا ہے۔

(۳۲۴) فینائل کا لاجواب نسخہ

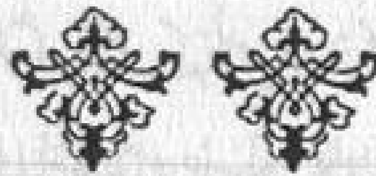
جس کے سکھانے کی فیس مغربی ممالک والے ہزار روپیہ لیتے تھے قبل ازیں ایک نسخہ کنزالمجربات جلد اول میں لکھا گیا تھا لیکن چونکہ اس کے بعض اجزاء ہمارے ملک میں کم ملتے تھے اس لئے عام لوگوں کے لئے چنداں مفید نہ تھا۔ البتہ وہ لوگ جو سیدھا مغربی ممالک سے آرڈر دے کر ادویات منگالیں وہ نفع حاصل کر سکتے تھے لہٰذا یہاں ایک اور نسخہ عرض کیا جاتا ہے جو دہلی کے ایک رفیق دوست سے ملا تھا بعینہ درج ذیل ہے۔

ھوالشافی: معمولی رال ۱۸ پونڈ' سوڈا کاسٹک چار پونڈ' کاربالک ایسڈ سات گیلن' پانی ساڑھے تین گیلن۔

ترکیب تیاری: پانی میں پہلے سوڈے کو لوہے کے برتن میں ڈال کر حل کریں جب یہ پورا حل ہو جائے تو اس میں رال پیس کر ڈال دیں اور ابالتے جائیں جب تک کہ تمام حل نہ ہو جائے لیکن ابالنے میں خاص احتیاط لازمی ہے کہ بہت زیادہ آگ نہ ہو تاکہ وہ ابل کر نیچے گرنے نہ

پائے برتن کافی بڑا استعمال کرنا چاہئے جس میں اچھی طرح ابل سکے جھاگ بہت زیادہ نکلے گی اس لئے احتیاط ضروری ہے اس کام کے لئے لازمی ہے جب رال حل ہو جائے تو نیچے اتار لیں اور اس میں کاربالک ایسڈ چار گیلن ڈال دیں اور خوب ہلا دیں۔ پھر دھیمی دھیمی آگ پر رکھ دیں۔ اور خوب گاڑھا ہونے دیں۔ معمولی فینائل کو گاڑھا رکھنے کی ضرورت نہیں اس کے بعد پھر نیچے اتار کر باقی تین گیلن کاربالک ایسڈ ملا دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر دوسرے روز بوتلوں میں بھر دیں۔ یا ٹین کے کنستر میں جیسا مناسب سمجھیں یہ استعمال کے لائق ہے اور بہت بڑھیا کوالٹی کا فینائل ہے اس پر آپ اپنا لیبل لگا کر فروخت کر سکتے ہیں۔

نوٹ: پانی وہ لینا چاہئے جو کول گیس (COOL GAS) کے ٹینک میں اوپر بھرا رہتا ہے جس میں گیس حل ہوتی رہتی ہے اور پانی ردی کر کے گرا دیا جاتا ہے اس کے بعد کریازوٹ ملانے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔



باب:۱۶

طبی صندوقچہ

اس باب میں ایسے ایسے جواہرات گراں مایہ کا اظہار کیا گیا ہے جن کی نظیر ملنی مشکل ہے ان نسخہ جات کو ایک معمولی سے معمولی طبیب بھی اپنے صندوقچہ میں رکھ کر اپنی شہرت کو چار چاند لگا سکتا ہے اور ان کے استعجاب انگیز و تحیر خیز اثرات سے دنیا کو حیران کر کے اپنی حذاقت کا ڈنکا اطراف و جوانب میں بجا سکتا ہے۔

(۳۲۵) عجیب و غریب رسائن بدن گولیاں

از مولانا حکیم عبدالوکیل صاحب نبیرہ مولوی غلام رسول صاحب قلعوی۔ یہ نسخہ بڑی مشکل سے حاصل ہوا ہے کیونکہ صاحب نسخہ کو بڑی سختی سے ہدایت تھی کہ وہ کسی کو ہرگز ہرگز نہ بتائے حتیٰ کہ ایک انسپکٹر پولیس جو ان گولیوں کے استعمال کرنے کے بعد ان کی معجز نمائی کا دل و جان سے قائل تھا اس نسخہ کے حصول کے درپے ہوا اور شروع شروع میں پچاس روپے نذرانہ دینے لگا صاحب نسخہ بتانے پر آمادہ نہ ہوا انسپکٹر صاحب کا شوق و اصرار اور مالک کا انکار دونوں بڑھتے گئے یہاں تک کہ انسپکٹر صاحب نے سو روپیہ فیس دینے کا تہیہ کر لیا لیکن نسخے والے حضرات نے روکھا سا جواب دے دیا قصہ مختصر انسپکٹر صاحب پانچ سو روپیہ دینے کو تیار ہو گئے لیکن پیکر بخل و امساک صاحب نے بتانا گوارا نہ کیا۔

اللہ مسبب الاسباب ہے وہ ہر ایک کی مراد پوری کرتا ہے اتفاقاً ایک روز انسپکٹر صاحب کے پاس صاحب نسخہ کا لڑکا کچھ روپے قرض لینے آیا جس کو قمار بازی کی علت لگی ہوئی تھی انسپکٹر نے جھٹ اظہار مدعا کر دیا کہ روپے تو دے دوں گا لیکن فلاں فلاں نسخہ ہمیں لا دو۔ چونکہ لڑکے کو اپنی عادت بد کی خاطر روپے درکار تھے اس نے وہ صندوقچہ ہی جس کے اندر وہ نسخہ لکھا ہوا تھا لا کر اس کے آگے رکھ دیا جس کو انسپکٹر صاحب نے کھلوا کر نسخہ من و عن نقل کر لیا۔ یہ ہے اس کے حصول کی کیفیت اب نسخہ ذیل ملاحظہ فرمائیں۔

ھوالشافی قرنفل (لونگ)' جوز الطیب (جائفل)' بسباسہ (جاوتری)' مشک' دار چینی' تیج پات ۱۱ ماشہ' فلفل گرد (مرچ سیاہ)' دار فلفل (پیپل)' مشک زیرہ کرمانی ۲۶ ماشہ دانہ شونیز چالیس ماشہ' ہلیلہ ۱۵ ماشہ' بلیلہ ۳۲ ماشہ' اجوائن ۲۱ ماشہ' آملہ ۲۴ ماشہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کے برابر مصری قوام کر کے معجون بنائیں اور پھر اس کی گولیاں بقدر نخود بنائیں اور استعمال فرمائیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی بوقت شام و صبح دودھ یا پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد جریان' ریگ مثانہ' اخراج بلغم و صفراء و قوت باہ و کمی مادہ تولید اور درازی عمر اور ہر مرض کے لئے فائدہ مند ہے۔ جریان آنا تو بفضلہ پہلی گولی ہی سے بند ہو جاتا ہے اگر ان گولیوں کو ہمیشہ استعمال کرتے رہیں تو بفضلہٖ تعالیٰ بدن میں کوئی بیماری نہیں رہ جاتی انسان عمر طبعی تک پہنچتا ہے۔

اس لئے معطی کا فرمان ہے کہ اس کی ہمیشگی اسے چاہئے جو زمانہ کا قطب ہو تا کہ لوگوں کو فیض حاصل ہوتا رہے علاوہ ازیں ممسک طبعی بہت ہے یہاں تک کہ اکثر حضرات کو دوگنے سے تین گنا مستقل طور پر ہو جاتا ہے۔

نوٹ بندہ نے کئی ایک امراض پر بارہا تجربہ کر کے مفید پائی ہیں۔ ہزارہا لوگوں کو مفت تقسیم کی ہیں۔

(۳۲۶) لال شربت (پھیپھڑے اور سینہ کی بیماریوں کے لئے مشہور عالم دوا)

یہ دوا مشہور عالم دوا ہے جو کہ فرانس سے نکل کر اطراف و اکناف عالم میں پھیل گئی آج برصغیر میں بھی اس کی شہرت کا بچہ بچہ کے دل پر سکہ بیٹھا ہوا ہے کوئی چھوٹے سے چھوٹا شہر یا قصبہ ایسا نہیں ہے جہاں اس کی دس بیس شیشیاں موجود نہ ہوں غرض یہ کہ اپنی مسیحائی صفات کی وجہ سے دھڑا دھڑ فروخت ہو رہا ہے بالکل اصل نسخہ درج ذیل ہے۔

ھوالشافی کیلشیم ہائپو فاسفیٹ ۸۰ گرین' ٹنکچر کچنیل ۳۰ بوند' سادہ شربت چار اونس سب کو ملا کر خوب ہلا لیں۔

ترکیب استعمال ایک چمچہ کھانے کے بعد صبح و شام کھلاتے رہیں مفید ہے۔

فوائد نہ صرف کھانسی کو مفید ہے بلکہ ہر سینہ کی بیماری دمہ اور سل تک کو فائدہ رساں ثابت ہوتا ہے لیکن اس سے فیض یاب ہونے کے لئے ایک مدت درکار ہے آہستہ آہستہ فائدہ ہوتا ہے۔

نوٹ بہتر ہو کہ اس شربت کی تین خوراکیں روزانہ پلاتے رہیں کیونکہ اس کے موجد نے ایسا ہی لکھا ہے۔

(۳۲۷) اکسیر مومیائی (جریان' احتلام' سرعت انزال' ضعف دماغ' نزلہ وغیرہ کی اکسیر دوا) یہ وہی چیز ہے جو اکثر دواخانوں میں بکثرت نکل رہی ہے اور اپنے فوری اثر کی وجہ سے جہاں جاتی ہے خراج تحسین حاصل کرتی ہے۔

ھوالشافی سلاجیت اصلی پانچ تولہ' روغن زرد (گھی) دس تولہ' دونوں کو کھرل میں ڈال کر متواتر آٹھ گھنٹہ کھرل کریں۔ اور ڈبیا میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال و فوائد چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ دودھ استعمال کرتے رہیں جریان' احتلام و سرعت انزال' کمر درد' چوٹ وغیرہ کو مانند اکسیر ہے۔

چونکہ سلاجیت خالص ہر جگہ سے نہیں مل سکتی اس لئے اسے سوچ سمجھ کر لیا کریں ورنہ فائدہ نہ ہوگا۔

(۳۲۸) حب اکسیر المعروف طلسماتی گولیاں (۱۸ سیر دودھ ہضم) ہمارے سابقہ علاقے روڑی میں ایک حکیم صاحب تھے جن کے والد بزرگوار ایک بہت بلند پایہ شاہی طبیب اور سنیاسی گزرے ہیں۔ آپ ان گولیوں کو تیار کرتے تھے جن سے ایک ہی روز میں اٹھارہ سیر دودھ ہضم ہو جاتا ہے جو چیز ایک دن میں اٹھارہ سیر دودھ ہضم کرا دے اس سے اندازہ لگالیں کہ وہ بدن میں کس قدر قوت اور خون پیدا کرے گی اس کی زیادہ سے زیادہ آٹھ خوراک کے استعمال کے بعد بدن میں خون ہی خون پیدا ہو جاتا ہے قوت باہیہ کا سمندر بدن میں ٹھاٹھیں مارنے لگتا ہے حکیم صاحب مذکور ۱۹۳۰ء میں دو روپے فی گولی کے حساب سے فروخت کیا کرتے تھے جو کہ اس کے فوائد کے لحاظ سے کوئی زیادہ نہیں کچھ دن ہم نے بھی مشتہر کئے رکھا لیکن چونکہ بہت محنت سے بنتی ہیں اس لئے ہم آرڈروں کی تعمیل نہ کر سکے یہ نسخہ ہزار روپے میں بھی سستا ہے جو کہ حاضر ہے پہلے تیزاب اور تیل کی ترکیب معلوم کرلیں جو اس میں

پڑتے ہیں۔

صابن کا تیزاب نکالنے کی ترکیب: دیسی صابن کو ریزہ ریزہ کر کے پتال جنتر کے ذریعہ تیزاب نکالیں تیزاب نکالنے کی خمیدہ منہ کی شیشیاں شہروں میں عام ملتی ہیں صابن وہ لینی چاہئے جو دیسی طریقہ پر سجی سے بنائی جاتی ہیں۔

ترکیب روغن کچلہ: کچلہ حسب ضرورت لے کر اس کو پانچ چھ روز تک پانی میں تر کر کے ریزہ ریزہ کر کے پتال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کر لیں بس یہی روغن کچلہ ہے جو ان گولیوں میں شامل کیا جاتا ہے (یہ دونوں ترکیبیں ذیل سے متعلق ہیں)

نسخہ طلسماتی گولیاں حنظل پختہ لے کر اس کا ایک ٹکڑا چاقو سے جدا کر لیں اور اس میں شنگرف دو تولہ کا ایک ٹکڑا اوپر رکھ کر اس کو ہوا سے محفوظ جگہ پر پاؤ بھر اپلے کے چورہ میں آگ دیں۔ اسی طرح ایک حنظل سے نکال کر دوسرے اور تیسرے میں آگ دیتے رہیں یہاں تک کہ پورے سو حنظل میں شنگرف مذکور پختہ ہو جائے بعد ازاں ڈلی مذکور کو پتیل کی کٹوری میں اور کٹوری کو کڑاہی میں رکھ کر چولھے پر چڑھا دیں۔ اور اوپر پودینہ کے سبز پانی کا چوا دیتے رہیں' پورا سیر پانی ختم ہونے پر شنگرف خام دو تولہ' افیون دو تولہ تیزاب صابن میں حل کر کے مرہم کے مثل کریں اور قطعہ شنگرف جس کو سو حنظل میں مدبر کیا ہے اور جس کو پودینہ کا پانی پلایا گیا اس پر مرہم مذکور کا ضماد کریں اور اس پر ماش کے آٹے کی جو کہ خوب اچھی طرح گندھا ہوا ہو غلولہ پر چڑھائیں اس غلولہ کو تارے باندھ کر مٹی کی ہانڈی میں پاؤ بھر روغن کنجد ڈال کر چولھے پر رکھیں اور اس کے اندر غلولہ مذکور لٹکا دیں۔ نیچے نرم نرم آگ جلائیں اسی طرح تین بار کریں۔ پھر شنگرف کو خوب صاف کر کے اس کے برابر ہینگ سفید خالص' دار چینی اور پرانا گڑ' دانہ الائچی کلاں و روغن کچلہ ملا کر خوب کھرل کریں اور پھر گولیاں بقدر بیر خورد کے بنائیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال ایک گولی ہمراہ دودھ' دودھ جس قدر پئیں ہضم ہو جائے گا ایک بار میں دو سیر پئیں تھوڑی دیر کے بعد پیاس معلوم ہو گی پھر پلائیں اسی طرح بار بار پلاتے جائیں اور دوران استعمال میں گھی بھی خوب کھلاتے رہیں بے حد مقوی باہ' دافع دمہ استسقی اور وجع المفاصل ہے۔

۳۲۹۔ ایک زبردست بھید کا انکشاف۔ نسخہ سدھا سندھو جس کو محض برصغیر

میں اٹھارہ ہزار ایجنٹ فروخت کرتے ہیں۔ سدھا سندھو ایک ایسی مشہور دوا ہے جس سے بچہ بچہ واقف ہے ایسا کوئی شہر یا قصبہ نہیں جہاں پر بیس یا تیس شیشیاں سدھا سندھو کی موجود نہ ہوں بڑے بڑے طبیب و وید اس کا استعمال کر کے فائدہ حاصل کر رہے ہیں یہ کسی کو بھی خیال نہیں آسکتا کہ سدھا سندھو کا نسخہ حاصل کرے لیکن ہم نے اپنے کرم فرما کے ذریعے کسی نہ کسی طرح نسخہ معلوم کر لیا جس کے متعلق یقین دلاتے ہیں کہ بالکل صحیح ہے گو ایسی چیزوں کا معلوم کرنے کے بعد پیش کر دینا قرین مصلحت نہیں ہوا کرتا لیکن میں قارئین کرام کو اس سے محروم نہیں رکھ سکتا بہرکیف نسخہ حاضر ہے۔

ھوالشافی اسپرٹ ایتھر نائٹروس دس منم، کلوروڈین اٹھارہ مینم ننکچر کارڈم پندرہ مینم، اسپرٹ کیمپفر پانچ مینم۔

ترکیب تیاری سب ادویات کو ملا کر شیشیوں کے اندر سنبھال رکھو بس سندھا سدھو تیار ہے۔

مقدار خوراک ایک سے تیس بوند حسب عمر و طاقت، کھانسی، دمہ، پیٹ درد، سول اور ہیضہ وغیرہ کو مفید ہے۔

(۳۳۰) اکسیر بدن جسم کو موٹا، تازہ اور چہرہ کو بارعب و ذی وجاہت بنانے والی اکسیر ہے سب سے پہلے اس دوا کا اثر آلات انہضام پر ہوتا ہے جس سے معدہ کا فعل درست ہو کر بھوک خوب لگتی ہے، گھی، دودھ اور مکھن کھانے کی خواہش پیدا ہوتی ہے چونکہ اس کی سچی خواہش کے بعد کھائی ہوئی غذا خوب اچھی طرح جزو بدن بنتی ہے اس لئے دل، جگر و معدہ، دماغ رگوں و پٹھوں کو خوب تقویت حاصل ہو جاتی ہے اور دنوں میں کمزور سے کمزور انسان مضبوط اور طاقت ور ہو جاتا ہے کئی دواخانوں میں منوں کے حساب سے فروخت ہوتا ہے بعض حضرات نے دریا دلی سے کام لیتے ہوئے بظاہر اس نسخہ کا اظہار کر دیا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس میں "ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور کھانے کے اور" کی ضرب المثل کو پورا کر دیا ہے گو اس میں شبہ نہیں کہ جو نسخہ ظاہر کیا گیا وہ بھی نہایت عمدہ اور عجیب الاثر فوائد کا سرمایہ دار ہے لیکن اس کے اجزاء اس قدر گراں ہیں کہ وہ اس قیمت پر گھر میں بھی بنتا جس قیمت پر فروخت ہو رہا ہے چونکہ صحیح نسخہ بالکل کم خرچ اور بالا نشین ہے اس لئے اس کو بتانے کی کسی طرح جرأت نہیں پڑتی لہٰذا میں ان کے اصل ناموں کو دانستہ نظر انداز کر کے اصل نسخہ پیش کرتا ہوں جو میں نے ایک خاص طریقہ سے حاصل کیا ہے اس کے

حصول کی داستان گو ہے پر لطف لیکن اس میں فریق مقابل کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے اس لئے اس کو ترک کیا جاتا ہے۔

اکسیر بدن کا خاص نسخہ

کچلہ کڑواہٹ دور کردہ در روغن زرد بریاں کردہ تین تولہ، فلفل گرد، فلفل دراز، زنجبیل، دار چینی، سہاگہ ہر ایک ایک تولہ، سب کو باریک پیس کر سفوف بنالیں۔ اور اس سے چھ حصہ شہد یا قوام مصری شامل کریں بس اکسیر بدن تیار ہے۔

ترکیب استعمال و فوائد یہ دوا چار ماشہ سے چھ ماشہ تک دودھ کے ہمراہ، دوران استعمال میں گھی دودھ بکثرت کھاتے رہیں، گو دیکھنے میں معمولی اجزاء ہیں لیکن فوائد میں اکسیر اعظم ہے ہر قسم کی کمزوریوں کو دور کر کے طاقت پیدا کرتا ہے قوت ہاضمہ پر اپنا خاص اثر کر کے گھی دودھ کو جزو بدن بناتا ہے اور چہرہ و بدن کی رنگت کو بارعب بنادیتا ہے اس کو متواتر ایک ماہ کھا کر وزن کریں تو بدن میں بیش بہا اضافہ پائیں گے مردوں کے علاوہ عورتوں کو بھی مفید ہے۔

(۳۳۳۱) کچلہ کی کڑواہٹ دور کرنا کچلہ حسب ضرورت لے کر کنوئیں کے پانی میں بھگو دیں اور روزانہ تازہ پانی بدلتے رہیں جب بالکل نرم ہو جائے تو قینچی سے یا چھوٹے چھوٹے چاقو سے کتر کر بدستور پانی میں بھگوتے رہیں غالباً چالیس دن میں کڑواہٹ مٹ جائے گی اس کو گھی میں بریاں کر کے شامل ترکیب کریں۔

(۳۳۳۲) روغن دفلی (بے شمار امراض کے لئے ایک بیش بہا اکسیری تیل) یہ ایک نہایت ہی نفیس اور مفید ایجاد ہے کیونکہ اس کی ایک چھوٹی سی شیشی بے شمار مرضوں کے ازالہ کے لئے اکسیری صفات رکھتی ہے اور پھر لطف یہ کہ اس کی قدر خوراک نہایت قلیل ہے نیز اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کی جاتی ہے میں پر زور الفاظ میں سفارش کروں گا کہ کوئی گھر بلکہ کوئی جیب اس لاثانی دوا سے خالی نہیں ہونی چاہئے ورنہ کم از کم طبیب کا صندوقچہ تو اس دوا سے خالی نہیں رہنا چاہئے میں نے اس کو بار بار آزما کر مفید پایا ہے۔

ھُوَالشَّافِی پوست بیخ کنیر سفید، پوست بیخ کنیر سرخ ہر ایک پانچ پانچ تولہ ہر دو تازہ حاصل کر کے کچل لیں اور پانچ سیر گائے کے دودھ میں جوش دیں اور بدستور دہی جما کر مکھن نکالیں اور

اس مکھن کو کھرل میں ڈال کر اس میں تھوڑا تھوڑا شیر مدار (آک کا دودھ) ملاتے اور کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ ملاتے ملاتے پورا دس تولہ شیر مدار شامل ہو جائے اور بعد ازاں دھتورہ کے پتوں کا پانی دس تولہ' روغن کنجد دس تولہ ملا کر آگ پر رکھیں یہاں تک کہ پانی جل کر تیل باقی رہ جائے تو اس کو مکھن والی دوا میں ملا کر پھر آگ پر رکھیں یہاں تک کہ پانی جل کر صرف تیل رہ جائے۔

ترکیبِ استعمال چونکہ یہ بے شمار مرضوں کے لئے مفید ہے اس لئے ذیل میں ترکیبِ استعمال عام فہم طریقہ میں عرض کی جاتی ہے جس میں استعمال کرنے میں سہولت ہو۔

(۳۳۳) امراض دماغ مرگی' درد شقیقہ' بند نزلہ کے لئے سفوف کا یَپھل میں ملا کر دیا کریں یا ویسے ہی بطور نسوار استعمال کرائیں مفید ہے۔

(۳۳۴) امراض چشم بتی کو روغن دفلی میں بھگو کر بدستور کاجل حاصل کریں اور سرمہ کے طور پر آنکھوں میں لگائیں تو با ہمنی چشم اور پلکوں کے اگانے میں بے حد مفید ہے۔

(۳۳۵) امراض کان کان درد' بہرہ پن وغیرہ میں قدرے تیل ملا کر نیم گرم کر کے دو دو قطرے ڈالا کریں۔

(۳۳۶) امراض فساد خون داد' خارش' چنبل' پھوڑے پھنسیوں وغیرہ کے لئے اوپر لگائیں نیز اندرونی طور پر ایک قطرہ سے تین قطرہ تک کھانڈ یا حلوہ میں دیں بفضلہٖ چند یوم کے استعمال سے فساد خون دور ہو کر خون صاف ہو جائے گا جذام تک کو مفید ہے نیز ورم طحال' ورم جگر' باؤ گولہ' سوء القینہ' استسقاء' کرم شکم و ہیضہ کے لئے ایک سے دو بوند تک بتاشہ میں کھلا کر اوپر سے مناسب عرق یا شربت دیا کریں مثلاً ورم جگر میں عرق مکو' یا عرق کاسنی اور ہیضہ میں عرق پودینہ دیں۔

(۳۳۷) عصبی امراض فالج' لقوہ' خدر' رعشہ' تشنج' وغیرہ میں مالش کریں اور کھلائیں انشاء اللہ ضرور مفید ثابت ہو گا۔

(۳۳۸) بواسیر بواسیر کے لئے دو قطرہ یومیہ بالائی یا مکھن میں دیا کریں اور ہر روز قضائے حاجت کے بعد مقعد کے اوپر ملا کریں انشاء اللہ چند یوم میں مسے نیست و نابود ہو جائیں گے۔

(۳۳۹) بخار: وہ بخار جو لرزہ سے آتے ہوں یا جو نوبت سے تیسرے یا چوتھے دن دورے

سے آتے ہوں ان سب کے لیے بخار آنے سے ۲ گھنٹہ پیشتر دے دینے سے شرطیہ بخار رک جاتا ہے۔

(۳۴۰) زخم روغن دفلی ایک حصہ روغن کنجد ۳ حصہ ملا کر زخموں پر لگایا کریں۔ انشاء اللہ چند یوم میں بگڑے ہوئے زخم مندمل ہو جائیں گے۔

(۳۴۱) درد ہر قسم اگر کسی متورم جگہ پر روغن دفلی کی مالش کر دی جائے اور ورم تحلیل ہو جانے کے قابل ہو تو تحلیل ہو جاتا ہے ورنہ بہت جلد پھٹ جاتا ہے۔

(۳۴۲) تریاقی اثر بھڑ، تیتا، مکھی، بچھو کے کاٹے کی جگہ مالش کر دینے سے نہ صرف یہ کہ تکلیف دور ہو جاتی ہے بلکہ ورم بھی نہیں ہونے پاتا۔

(۳۴۳) جوانی کی غلط کاریاں جلق وغیرہ کی وجہ سے جو حضرات اپنی طاقت کو تباہ کر چکے ہوں تو ایسے حضرات کے لئے بھی ایک لاجواب طلا ہے روزانہ رات کے وقت (سیپاری و سیون) چھوڑ کر عضو مخصوص پر مالش کریں اور پھر اوپر برگ پان یا ارنڈ باندھ کر سو رہیں اور صبح کھول کر گرم پانی و صابن سے دھو کر تولیہ سے صاف کیا کریں اسی طرح روزانہ مالش کرتے رہیں چند یوم میں بے حد طاقت پیدا ہو جائے گی۔

(۳۴۴) پتھری خواہ گردہ میں ہو یا مثانہ میں اس کی دو تین بوندیں جو کھار میں رکھ کر کھلائے اور اوپر مالش کرنے سے بفضلہٖ چند روز میں ٹوٹ کر نکل جائے گی۔ غرضیکہ نہایت لاجواب چیز ہے۔

(۳۴۵) حب یوگراج گوگل خاص یوگراج گوگل ویدک کا مایہ ناز نسخہ ہے جو کہ بلغمی و ریحی امراض کے لئے ایک بیش بہا اکسیر ہے، ویدک گرنتھوں میں اس کے مختلف نسخہ جات ملتے ہیں لیکن ہم ذیل میں وہ نسخہ پیش کرتے ہیں جو کہ ہماری نظر میں سب سے اعلیٰ ہے، وہ لوگ سخت غلطی پر ہیں جو ویدک کا نام سن کر ہی گھبرا جاتے ہیں۔ اگر بہ نظر غور دیکھا جائے تو کوئی طریق علاج ایسا نہیں جس میں چند خوبیاں نہ ہوں اس لئے انسان کا فرض ہونا چاہئے کہ اس کو جہاں سے کوئی مطلب کی چیز حاصل ہوتی ہے۔ اس کو لے لے چنانچہ میں بلا خوف تردد کہنے کو تیار ہوں کہ یوگراج گوگل کو اگر پورے اجزاء سے تیار کیا جائے تو ایک ایسی لاثانی شے بن جاتی ہے جس کی نظیر محال ہے لہٰذا ہر حکیم کا فرض ہے کہ اس بے مثل دوا سے فائدہ حاصل کرے۔

ھوالشافی سونٹھ، فلفل دراز، پیپلا مول، پوست بیخ چترا، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، سرسوں سفید، اجمود، ہینگ بریاں خالص، تخم سنبھالو، واوڑنگ، اندر جو، پاڑھ، گج پیپل، کٹکی، اتیس، درج بھارنگی، مروڑ پھلی، ہر ایک نوماشہ، ترپھلہ (ہلیلہ، بلیلہ، آملہ) ان سب ادویات کے برابر، ان ادویات کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر ملالیں۔ اور پھر کپڑ چھان کرلیں پھر ان سب کے برابر گوگل مصفیٰ لیں اور اس کو لوہے کے ہاون دستہ میں ڈال کر اور دستے کو قدرے گھی سے چپڑ کر خوب کوٹیں۔ یہاں تک کہ گوگل نرم ہو جائے اور چاشنی کی طرح ہو جائے اول تو چاہئے کہ پوری ایک لاکھ ضرب مارے ورنہ کم از کم ۵۰ ہزار چوٹ ضرور مارے گوگل کے نرم ہو جانے پر پسی ہوئی ادویات کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور کوٹتے جائیں یہاں تک کہ سب ادویات بالکل یکجان ہو جائیں بعد ازاں مندرجہ ذیل کشتہ جات ملا کر خوب کوٹیں یہاں تک کہ سب اشیاء بالکل یک جان ہو جائیں تمام ادویات مل جانے پر دس ہزار ضرب ماریں اور رتی رتی کی گولیاں بنالیں بس لاجواب اکسیر تیار ہے۔ کشتہ قلعی، کشتہ چاندی، کشتہ فولاد، کشتہ سیسہ، کشتہ خبث الحدید (منور)، کشتہ ابرک سیاہ، رس سندھور ۸۔۸ تولہ۔

ترکیب استعمال یہ دوا نہ صرف یہ کہ امراض بلغمی و ریاحی کے لئے اکسیر ہے بلکہ بے حد مقوی باہ ہونے کے علاوہ تمام امراض کے لئے رسائن ہے۔ ہر مرض کو مفید ہے۔ ہوشیار اور تجربہ کار حکیم ہر مرض میں مناسب انوپان سے استعمال کر کے بفضلہٖ تعالیٰ فیض یاب ہو سکتا ہے مثال کے طور پر چند بدرقہ جات درج ذیل ہیں۔

(۳۴۶) تمام مرضوں کے لئے ایک بدرقہ

جن حضرات کی سمجھ میں کوئی خاص بدرقہ نہ آئے وہ محض دودھ سے یا پانی سے ۲ گولی صبح و شام دیا کریں۔ بفضلہٖ عرق النساء، وجع المفاصل، وجع الورک، ذات الجنب، کمر درد، کھانسی، دمہ، نزلہ، زکام، سردی لگنا، لقوہ، فالج، رعشہ، تشنج، سردرد دائی، بد ہضمی، سول پیشاب کی زیادتی، نامردی وغیرہ کو بے حد مفید ہے جس کے لئے یوگراج دی جاتی رہی ہے۔ بدرقہ کہلاتی ہے اس سے فائدہ میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر چند بدرقے درج ذیل ہیں۔

(۳۴۷) وجع المفاصل، گنٹھیا، عرق النساء

اس کے لئے اگر استعمال کرنا ہو تو گلو ۲ تولہ، کے جوشاندہ سے ۲ رتی۔ بلکہ بعض اوقات سخت سردی کے موسم یا سرد ملک میں ایک ماشہ دیا جا سکتا ہے۔

(۳۴۸) یرقان اور اسہال

دہی یا ادھ بلوئے دودھ سے یا چھاچھ سے دیا کریں۔ چند روز میں آرام ہو گا۔ جریان کے لئے جوشاندہ کو نیل برگدیا محض دودھ سے دیا کریں' خرابی خون' جوشاندہ منڈی' یا شاہترہ یا پوست نیم وغیرہ سے دیں۔ امراض شکم کے لئے پودینہ' سونف' گلقند کے جوشاندہ سے دیں۔ غرضیکہ اس طرح بدرقہ جات تجویز کئے جاسکتے ہیں۔ اور اس کو مختلف بدرقہ جات سے استعمال کرنا تمام سرد اور ریاحی امراض کو بالخصوص اور دیگر امراض کو بالعموم مفید ہے۔

(۳۴۹) گوگل کو صاف کرنے کی ترکیب

بلیلہ' بلیلہ' آملہ تینوں سیر بھر لے کر سولہ سیر پانی میں جوش دیں اور چار سیر پانی باقی رہنے پر اس کو چھان لیں اور پھر گوگل سیر بھر کی صاف کپڑے میں پوٹلی باندھ کر جوشاندہ تر پھلہ کے درمیان لٹکا کر نیچے نرم نرم آگ جلائیں۔ تھوڑے عرصہ میں گوگل پوٹلی میں سے چھن کر پانی میں چلا جائے گا۔ اس وقت پوٹلی کو دبا کر نچوڑیں۔ باقی ماندہ گوگل بھی باہر نکل آئے گا۔ باقی پوٹلی میں ردی گوگل رہ جائے گا۔ اس کو پھینک دیں اور نیچے آگ جلاتے رہیں جب تمام پانی جل کر محض گوگل رہ جائے اور اس میں ذرا بھی پانی کی نمی باقی نہ رہے تو نکال کر رکھ چھوڑیں بس یہی گوگل مصفیٰ ہے۔ نوٹ: اگر گوگل میں کچھ نمی باقی رہ گئی تو پھر گوگل کے خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔

ترکیب کشتہ جات: کشتہ قلعی' فولاد' چاندی' ابرک سیاہ' منور' سیسہ' وغیرہ کی تیاری میں خاص ترکیب کی ضرورت نہیں۔ بلکہ ہر اس ترکیب سے تیار شدہ جس سے اس میں غیر معمولی لطافت پیدا ہو جائے' داخل نسخہ کیا جاسکتا ہے۔ چنانچہ ان کشتہ جات کی تراکیب کنز المجربات جلد اول' خواص آک وغیرہ میں بیان کی جاچکی ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں۔ رس سند ھور کا بنانا ذرا دقت طلب ہے جو کہ حیطہ تحریر میں ذرا مشکل سے آتا ہے۔ لہٰذا میں سفارش کروں گا کہ وہ کسی ویدک دواخانہ سے جو معتبر ہو۔ منگالیں کیوں کہ خود تیار کرنے میں نہ صرف دوا کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہے بلکہ بعض اوقات شیشی پھوٹنے سے بنانے والے کو بھی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ لہٰذا نو مشق کو نہ بنانا چاہئے۔ نوٹ: جو اصحاب تمام گرمیوں کی بیماریوں کے لئے "ٹھنڈک" جس کا نسخہ کنز المجربات جلد اول میں لکھا گیا ہے اور سردی کے تمام امراض کے لئے "حب یوگراج گوگل" بنا کر اپنے مطب میں رکھیں گے۔ انشاء اللہ صدہا امراض میں کامیاب ہوتے رہیں گے۔

(۳۵۰) پاؤڈر آف کروٹن

جن حضرات نے کنز المجربات جلد اول کا مشہور نسخہ "پاؤڈر آف آرسینک" استعمال کیا ہو گا ان کو یہ حقیقت اچھی طرح منکشف ہو گئی ہو گی کہ ان سمی ادویات کو جو استعمال کرنے والے جیتے جاگتے انسان کو منٹوں میں مردہ بنا دینے کی طاقت رکھتے ہیں۔ اگر حکیمانہ طریق سے استعمال کیا جائے تو وہی شے لاجواب اکسیر بن جاتی ہے۔ وہ لوگ جو طبیعت میں خواہ مخواہ کی ہچکچاہٹ اور وہم سا رکھتے ہیں ان کے فیوض سے اپنے آپ کو محروم رکھتے ہیں۔ ہم مدت سے پیہم تجربات کرنے کے بعد سم الفار کے طریق پر اور سمی اشیاء کو استعمال کرانے کے تجربات کرتے رہے ہیں۔ جو کہ بفضلہ امید افزاء نتائج پیدا کرنے کے موجب ثابت ہو رہے ہیں۔ مگر ابھی تحقیقات اور تجربات کی گنجائش ہے لہٰذا یہاں حب الملوک کے استعمال کا طریق بیان کیا جاتا ہے جس کو نہ صرف ہم نے اپنے شفا خانہ میں صدہا مریضوں پر استعمال کرا کے مفید پایا ہے بلکہ انجمن خدام الحکمت والوں کا بھی معمول بنا ہوا ہے۔ **ھُوَالشَّافِی** مغز حب الملوک: ۳ ماشہ' دانہ الائچی خورد: ا تولہ' ہر دو کو ملا کر کھرل میں ڈال کر خوب پیسیں۔ جب بالکل یک جان اور نشاستہ کی طرح باریک ہو جائے تو اس میں ایک تولہ کھانڈ دانہ دار ملا کر خوب کھرل کریں اندازاً چھ گھنٹے متواتر کھرل کرنے سے پہلا نمبر تیار ہوتا ہے جو کہ بے نظیر جلاب کا کام دیتا ہے اور پھر لطف یہ ہے کہ حب الملوک کو گوبر میں جوش دینے اور دودھ میں پکانے کی حاجت نہیں بلکہ اس ترکیب سے خود بخود مدبر ہو جاتا ہے اور مروڑ یا پیچش کا عارضہ بھی نہیں ہوتا بلکہ اس سے نہایت آرام و سکون سے اسہال آتے ہیں۔ **مِقْدَارِ خُوراک** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ نیم گرم پانی سے دیں۔

(۳۵۱) پاؤڈر آف کروٹن نمبر۲

کروٹن پاؤڈر نمبر ا ایک ماشہ کو ۵ تولہ دانہ دار کھانڈ میں ملا کر ۸ گھنٹہ تک پیسیں اور خوب باریک ہو جانے پر سنبھال رکھیں یہ نمبر ۲ استعمال نہیں ہو گا۔ اس سے تیسرا نمبر بنائیں۔

(۳۵۲) پاؤڈر آف کروٹن نمبر۳

پاؤڈر آف کروٹن نمبر ۲ ایک رتی کو سفید بوتل میں ڈال کر اس کو عرق گاؤزبان سے پر کریں اور تین منٹ تک خوب زور سے ہلائیں تاکہ اچھی طرح حل ہو جائے۔

(۳۵۳) اسہال و پیچش

وہ شخص جو علاج بالمثل (ہومیو پیتھی) کے فلسفے کو نہیں جانتے اس بات کو گوارا کرنے سے قاصر رہیں گے کہ حب الملوک جس کا کام چنگے بھلے شخص کو پیچش کے مرض میں مبتلا کر دینا ہے قابض اثر کا سرمایہ دار کس

طرح ہو سکتا ہے چونکہ کتاب کا اختتامی باب ان مباحث میں پڑنے اور ان فلاسفیوں کو سمجھانے کی اجازت نہیں دیتا۔ اس لئے یہاں صرف اتنا کہہ دینے پر ہی اکتفا کرتا ہوں کہ تجربہ بڑی چیز ہے۔ آزما کر دیکھ لیں جن مریضان اسہال و پیچش کی یہ حالت ہو کہ بار بار پیچش کی حاجت ہو کر پانی ساخارج ہوتا ہو یا خون آتا ہو تو ایسے وقت میں اس عرق کی تین تین ماشہ کی خوراک تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے دیتے رہیں۔ بفضلہ تعالیٰ بہت جلد شفا ہو گی۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔

(۳۵۴) پیٹ درد اگر پیٹ میں ناف کے نیچے درد رہتا ہو اور کسی طرح دور ہونے میں نہ آتا ہو تو بطریق مذکور استعمال کرائیں۔ بفضلہ ضرور آرام ہو گا۔

(۳۵۵) قے اور متلی قے اور متلی جو بہت تکلیف دے رہی ہو اس کے بند کرنے کے لئے بھی ہر پندرہ بیس منٹ کے بعد بقدر ایک ماشہ استعمال کریں۔ بفضلہ قے دور ہو گی اور جی کا متلانا فوراً بند ہو جائے گا۔

(۳۵۶) عوارضات ملیریا بخار جب ملیریا بخار میں اسہال یا قے تنگ کر رہے ہوں جی متلاتا اور گھبراتا ہو اس کے رفع کرنے کے لئے خصوصاً مفید چیز ہے۔

(۳۵۷) باری روک بخار کی نوبت سے پہلے گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے تین خوراکیں دے دی جائیں تو بفضلہ بخار رک جاتا ہے۔ کئی مرتبہ تجربہ ہو چکا ہے۔

(۳۵۸) نقاہت و کمزوری بخار وغیرہ کے بعد جب مریض کمزور ہو گیا ہو تو کمزوری کو رفع کرنے کے لئے بے نظیر شے ہے روزانہ بوقت صبح بقدر ۲ ماشہ استعمال کرتے رہیں۔ مقوی بدن و معدہ ہے' چند روز میں کمزوری رفع دفع ہو جاتی ہے۔

(۳۵۹) ضعف معدہ بھوک نہ لگنا' بدہضمی' وغیرہ کے لئے یہ دوا بے حد مفید شے ہے۔ غرضیکہ نہایت لاجواب چیز ہے۔ جس کی خوبی بعد از تجربہ معلوم ہو گی۔

(۳۶۰) بھیم سینی کافور کنز المجربات جلد اول میں بھیم سینی کافور بنانے کی ترکیب درج کرنے سے رہ گئی تھی لہٰذا یہاں ایک چھوڑ دو نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں حسب ضرورت بنا کر فیض یاب ہوں۔

ھوالشافی ناگر موتھا:اتولہ' صندل سفید' اگر' سمندر جھاگ' کنکول' زعفران' دانہ الاچی کلاں' چنبیلی خالص' عطر خس ہر ایک:۴ تولہ' سرد چینی' زیرہ سفید' باچھڑ' لونگ' کستوری خالص' جائفل' جلوتری' عطر گلاب ہر ایک دو ماشہ کافور دیسی:۸ تولہ۔

ترکیب تیاری تمام اشیاء کو باریک پیس کر عطر ملالیں اور اس میں سے ۵ تولہ ٹکیہ بنا کر کانسی کی تھالی میں رکھیں اور اس کے اوپر کانسی کا کٹورا اوندھا مار کر اس کے لب گیہوں کے گوندھے ہوئے آٹے سے بند کر کے تھالی کو چولھے پر چڑھا کر نیچے گھی کا چراغ جلائیں مگر یہ یاد رہے کہ بتی انگلی کے برابر موٹی ہو۔ اس طرح متواتر چار گھنٹہ تک آگ روشن کریں۔ پھر چراغ کو بجھا کر بالکل سرد ہو جانے پر کٹورے پر لگے ہوئے سفید سفید جوہر کو احتیاط سے جدا کریں۔ بس یہی بھیم سینی کافور ہے۔ اسی طرح باقی کافور تیار کرلیں۔ اس کے منقسمہ نسخہ جات ویدک کی کتابوں میں پائے جاتے ہیں۔ لیکن ہم نے وہ نسخہ لکھا جو آنکھوں کی بیماریوں کے لئے سب سے زیادہ مفید ہے۔ بازاری بھیم سینی کافور کبھی بھی نہ لیں کیونکہ وہ نقلی ہوتا ہے۔

(۳۶۱) بھیم سینی کافور نمبر ۲

یہ دوسرے نمبر کا نسخہ ہے جو کہ فوائد میں اس سے ذرا کم ہے۔ لیکن بازاری کافور سے سو درجہ بہتر ہے۔ کافور' صندل سفید گھسا ہوا' سرد چینی' شورہ' نوشادر' ہر ایک تین تین تولہ' تمام کو کیلے کی جڑ کے پانی میں تمام دن کھرل کر کے بدستور جوہر اڑالیں۔ نہایت عجیب چیز ہے۔

(۳۶۲) بچھو کاٹے کا علاج

اس کی زود اثری کا یہ حال ہے کہ آپ بچھو لے کر لڑا کر دیکھیں اور پھر اس میں گولی کو گھس کر اوپر لگادیں دو منٹ میں بفضلہٖ تعالیٰ ٹھنڈک پڑ جائے گی۔ ہر وقت پاس رکھنے کی چیز ہے۔

ھوالشافی مغز حب الملوک:۵ تولہ' نیلا توتیا:۵ تولہ' کھرل میں ڈال کر عرق لیموں میں ۶ گھنٹہ روزانہ کھرل کریں اور اکیس روز تک عرق لیموں کے ذریعہ کھرل کرتے رہیں۔ بعد ازاں ڈیڑھ ماشہ کی لمبی بتیاں بنالیں بوقت ضرورت پتھر پر گھس کر پانی سے جائے ماؤف پر لیپ کریں۔ بفضلہٖ دو منٹ میں آرام ہو گا۔



باب:۱۷

تجارتی نسخہ جات

(۳۶۴۳) بندوق مارکہ شربت فولاد حجاز کمپنی کا تیار کردہ۔ ھُوَالشَّافِی برادہ فولاد: ۲۰ تولہ، برگ جامن: ۵ سیر، تر پھلہ: ۱ سیر، کاسنی: ۲۰ تولہ، تربوز کا سرخ گودہ: ۵ سیر، فالسہ: ۲ سیر، سیب یا انار: ۵ سیر۔

ترکیب تیاری سب کو مٹی کے بڑے مٹکے میں ڈال کر ۲۵ سیر پانی ملائیں اور ایک ہفتہ تک پڑا رہنے دیں، موسم گرما میں تین دن کافی ہے۔ پھر بطریق معروف عرق کشید کریں۔ اب اس عرق میں بارہ سیر چینی شامل کر کے قوام بنائیں اور قوام بننے کے بعد مندرجہ ذیل ادویات شامل کر لیں۔

ٹنکچر فرائی پر کلورائیڈ ولایتی، ٹنکچر نکس وامیکا، لائیکوار آرسینی کیلس، آدھ آدھ اونس، ٹنکچر کارڈیمم کو، ایک اونس ملا کر ادھیا بوتلیں برنگ سفید بھر بھر کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک ۲ تولہ موسم سرما میں دودھ اور گرما میں پانی میں ملا کر دیں۔

فوائد جگر میں صالح خون پیدا کرتا ہے۔ چہرے کی رنگت سرخ بناتا ہے، ضعف معدہ و ضعف جگر کو مفید ہے۔

نوٹ ٹنکچر فرائی پر کلورائیڈ کو اگر مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کر کے شامل کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے اس سے شربت کا ذائقہ خراب نہیں ہونے پاتا۔ دوا مذکور کو سیر بھر گرم دودھ میں ڈال کر رکھ دیں دودھ پھٹ جائے گا۔ پانی چھان کر شامل ترکیب کریں۔ نیز رنگ کو شوخ بنانے کے لئے ٹنکچر چنیل کا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

(۳۶۴) گلابی منجن (جس سے دانت موتی کے دانوں کی طرح سفید ہو جاتے ہیں۔)
دانتوں کا سفید اور آبدار ہونا انسان کی خوبصورتی اور خوشنمائی کے لوازمات میں سے ہے۔ علاوہ ازیں دانتوں کا گندا اور میلا ہونا بے شمار امراض کا موجب بھی ثابت ہوتا ہے۔
یہاں ایک ایسا آسان اور موثر نسخہ پیش کیا جاتا ہے جس کو بنا کر ہاتھوں ہاتھ فروخت کیا جا سکتا ہے۔ نام جو چاہیں تجویز کر لیں۔ یہ نسخہ مجھے ایک دوست نے اس وقت پیش کیا تھا جب کہ میں تہی دست ہو کر پاکستان پہنچا تھا۔ صاحب نسخہ کی غرض یہ تھی کہ اس نسخہ کو اچھا پیکنگ کر کے معاش حاصل کروں‘ میں یہ نسخہ آپ حضرات کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

ھُوالشّافی سرمہ سفید لے کر ہاون دستہ میں کوٹ کر چنے کے دانہ برابر ڈلیاں بنائیں اور جرمنی گلابی رنگ پانی میں حل کر کے اس میں تر کر کے نکال لیں اور دھوپ میں خشک کر لیں اور سفید اور پختہ چینی کے کھرل میں پیس کر فی تولہ ۸ قطرے کے حساب سے روغن کافور تیزابی شامل کر لیں۔ بس منجن تیار ہے۔

(۳۶۵) روغن کافور تیزابی کافور تین تولہ لے کر ہاتھ سے مل کر پاوڈر بنائیں اور شیشی میں ڈال کر کاربالک ایسڈ ایک تولہ شامل کر دیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال جب دل چاہے منجن مذکور مسواک یا برش سے یا محض انگلی سے مل کر شیشہ میں ملاحظہ فرمائیں کہ ایک ہی مرتبہ میں کتنا فرق واقع ہوتا ہے۔

(۳۶۶) نورانی سرمہ مشکل سے تیار ہونے والے یا قیمتی اجزاء سے بننے والے سرمے تو کئی ہوں گے مگر جس آسانی سے یہ سرمہ تیار ہوتا ہے اور پھر بڑے بڑے سرموں سے فوائد میں بازی لے جاتا ہے۔ ایسے نسخے بہت ہی کم ہوں گے۔ دھند‘ جالا‘ پھلی‘ سرخی سب کے لئے مفید ہے۔

ھُوالشّافی نیلا تھوتھا حسب ضرورت لے کر مٹی کے ٹھیکرے میں رکھ کر کوئلوں کی آگ میں بریاں کر لیں اور ایک ماشہ یہ سرمہ اور ایک تولہ بورک ایسڈ ملا کر دو دن کھرل کریں بس تیار ہے رات کو پہلے دن ایک ایک پھر دو دو اور کچھ دن کے بعد تین تین سلائی ڈالا کریں اگر اسے مفت بانٹ کر ثواب حاصل کرنا ہو تو آخرت کی تجارت کیجئے۔ قیمتاً" فروخت کرنا ہو تو عمدہ سا

پیکنگ کر کے کام چلائیے۔

(۳۶۷) کشتہ فولاد (تازہ بہ تازہ اور نیا خون پیدا کرنے والا آخری تحفہ) فولاد کو کشتہ بنانے کی ہزار ہا ترکیبیں ہیں مگر یہ ترکیب اپنی صفات میں نرالی ہے اس ترکیب سے بنا ہوا کشتہ بہت ہی موثر مفید اور تقریباً ہر مرض کے لئے اکسیر ہے جسے ایورویدک والے رسائن کہتے ہیں۔

ھوالشافی برادہ فولاد یا برادہ لوہا ۵ تولے لے کر اس کو چینی کے پیالہ میں ڈال کر اس میں ا تولہ نوشادر ٹھیکری ڈالیں اور اس پر جامن کے پھل کا پانی اتنا ڈالیں جس سے تین انگل تک پانی آ جائے۔ خشک ہونے پر مٹی کے کوزہ میں بند اور گل حکمت کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں پھر نکال کر چینی کی پیالی میں ڈالیں اور آب انار قندھاری ڈالیں اور خشک ہونے کے قریب آئے تو کھرل میں ڈال کر آب انار کی ملاوٹ سے دو دن کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ پھر جوشاندہ ترپھلہ میں دو آنچیں دیں۔

آخری مرتبہ تیزاب گندھک میں تر کر کے ایک من اپلوں میں پھونک دیں۔ نہایت خوشنما برنگ سرخ کشتہ تیار ہو گا۔ تین چار گھنٹہ کھرل کر کے رکھیں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ارتی سے دو رتی تک مکھن یا بالائی میں بوقت صبح۔

فوائد کمی خون، ضعف معدہ، ضعف جگر، ضعف باہ کے لئے مفید ہے بیماری سے اٹھنے کے بعد کی کمزوری کو خاص طور پر مفید ہے اور ہر مرض میں کمزوری دور کرنے کو دیا جا سکتا ہے۔

طبیب کے اوصاف

(قرآن و سنت کی روشنی میں)

حضرات گرامی! جس فن طب کے ہم نام لیوا ہیں۔ اسے بعض حلقوں نے کچھ مدت تک عمداً یا سہواً طب یونانی کے نام سے موسوم کئے رکھا۔ حالانکہ یہ طب بجا طور پر "طب اسلامی" کہلانے کا حق دار ہے۔ اس طب کے اسلاف و قدماء معدودے چند ہستیوں کو چھوڑ کر سب کے سب مسلمان طبیب ہیں۔ جن کی کاوشوں اور دماغ سوزیوں سے یہ طب پروان چڑھی اور بام عروج پر پہنچی۔ انہی ہستیوں کی تالیفات و تصنیفات صدیوں سے ہماری طبی درسگاہوں میں سبقاً پڑھائی جاتی ہیں۔ پھر یہ وہی طب ہے۔ جو خالصتاً اسلامی درسگاہوں میں پڑھائی جاتی رہی ہے۔ حتیٰ کہ درس نظامی کے چودہ معروف علموں میں طب ہی کو شامل کر کے چودہ علم پوری ہوتے تھے۔ زمانہ قدیم سے ماضی قریب تک شاید ہی کوئی معروف دینی عالم ایسا گذرا ہو گا۔ جو دینی علم کے ساتھ ساتھ علم طب میں دستگاہ نہ رکھتا ہو۔ صاف ظاہر ہے کہ اگر یہ فن اسلامی نہ ہوتا۔ تو پھر ہمارے صالح اسلاف اسے دینی درس گاہوں میں نصاب کا جزو نہ بناتے۔ اور اس کے پڑھنے اور پڑھانے میں وقت ضائع نہ کرتے۔

اس سے بھی بڑھ کر جو حقیقت ہمارے فن طب کے اسلامی ہونے پر دلالت کرتی ہے وہ یہ ہے کہ اس فن شریف کے اکثر و بیشتر اصول کتاب اللہ اور سنت رسول اللہؐ سے اخذ کئے گئے ہیں۔

فن طب کی دو بڑی شاخیں حفظ صحت اور حصول صحت ہیں۔ ان دونوں کے متعلق اسلامی شریعت میں بنیادی ہدایات موجود ہیں۔ صحت کے تحفظ اور قیام و ثبات کے لئے پنج وقتہ طہارت وضو' مسواک' سحر خیزی' کم خوری اور خصوصاً سال بسال ماہ رمضان کے روزے ماکولات و مشروبات میں صفائی اور پاکیزگی کا لحاظ' بلوغت کے فوراً بعد نکاح اور ماہواری کے ایام میں احتیاط۔ صحت کے ان اصولوں کی روحانی اور مادی افادیت کی اب دنیا قائل ہو چکی ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ حصول صحت یعنی علاج الامراض کے بارے میں طبیب روحانی و جسمانی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے اسوہ حسنہ میں جو عملی تعلیم موجود ہے اس سے بھی علمی دنیا اب بے خبر نہیں رہی۔

طب نبویؐ

احادیث کی بڑی بڑی ضخیم کتب میں "کتاب الطب" کے تفصیلی باب موجود ہیں۔ جس میں حضور ﷺ کے وہ حکمت بھرے اقوال پائے جاتے ہیں جس میں حضور اکرم ﷺ نے بعض مفرد دوائیوں کے الگ الگ اوصاف بیان فرمائے ہیں اور وہ مفردات صدیوں سے کروڑہا انسانوں کی معمول مطب چلی آرہی ہیں۔ مثال کے طور پر سناء' نسوت' بادیان' حبتہ السوداء (کلونجی) قسط بحری' شہد' تربد وغیرہ' خصوصاً حبتہ السوداء کے متعلق فرمایا کہ:

فی حبه السوداء شفاء من کل داء الا السام کلونجی میں ہر مرض کے لئے شفاء ہے۔ بجز موت کے۔

آج جس کا جی چاہے۔ یقین محکم کے ساتھ اس کو آزمالے۔ کہ کس طرح وجع المفاصل نقرس' حتی کہ تحجر المفاصل کے لئے کلونجی اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

سناء کے متعلق حضور اکرم ﷺ نے یہاں تک فرمادیا کہ "اگر موت کا علاج ممکن ہوتا۔ تو اس کے لئے سناء ہی موزوں تھی۔

اس ارشاد نبویؐ کی صداقت اور حقانیت کا ہر طبیب معترف ہو گا۔ جس نے مختلف تدابیر اور مصلحات کی مدد سے اس کا تجربہ کیا ہو گا۔ خود میں نے عمر کے اس دور میں جب ہم مشرقی پنجاب سے خالی کیسہ اور بے زر اور بے در ہو کے آئے تھے اور قیمتی مرکبات تیار کرنے کے قابل نہیں تھے۔

سفوف سناء کو بیسیوں امراض پر استعمال کر کے مفید پایا۔

انہی ایام میں میرے محترم و مکرم دوست نواب فتح دین خاں ممدوٹ نے مجھے ایک کایا پلٹ نسخہ بیان فرمایا جو کہ انہیں ان کا ایک سیاح دوست دے گیا تھا۔ اس کے سال بھر استعمال کرنے سے بدن کی جھریاں تک مٹ جاتی ہیں اور آپ یہ سن کر حیران ہوں گے کہ وہ مبارک بوٹی سنا کی ایک تدبیر ہے اور بس۔

حال ہی میں میرے ایک محترم دوست نے اپنے ایک ملنے والے کا حال بتایا۔ کہ وہ ایک سو بیس سال کی عمر میں بھی تنومند اور صحت مند نوجوانوں کی طرح سرخ و سفید ہے۔ انہیں سنا

سے بننے والا ایک مرکب مجدد طب حکیم حافظ محمد اجمل خاں مرحوم نے عطا فرمایا تھا۔ اسے وہ ایک خاص موسم میں حسب ہدایات ہر سال استعمال کرتے ہیں۔ اور اسی کی طفیل ان کی صحت جوانوں کے لئے بھی قابل رشک معلوم ہوتی ہے۔

اسی طرح حضور اکرم ﷺ نے ایک صحابی کے بھائی کے مبتلائے زحیر ہونے پر شہد کے استعمال کا مشورہ دیا۔ پھر اس کے بار بار آنے اور یہ کہنے پر کہ نہ صرف یہ کہ مرض میں کوئی کمی نہیں ہوئی۔ بلکہ اس میں اور اضافہ بھی ہو گیا ہے۔ حضور ﷺ نے بڑے یقین اور اعتماد کے ساتھ فرمایا کہ:

"تیرے بھائی کا بطن کاذب اور خدا کا فرمان سچا ہے اور یہ کہ شہد ہی اس کا علاج ہے"

غور فرمائیے! کیا ہماری طب کی موجودہ اصطلاحات زحیر صادق و زحیر کاذب در حقیقت اسی فرمان مبارک کی صدائے بازگشت نہیں ہے؟

اسی طرح حدیث مبارکہ میں یہ واقعہ بھی ملتا ہے کہ مدینہ منورہ میں چند نووارد لوگ مرض استسقا میں مبتلا ہو گئے اور طالب علاج ہوئے۔ حضور ﷺ نے یہ سہل الحصول نسخہ تجویز فرمایا کہ تم شیر شتر اعرابی اور بول شتر اعرابی کا استعمال کرو۔ چنانچہ وہ اس علاج سے تندرست ہو گئے۔ اطباء سے مخفی نہیں کہ بول شتر اور شیر شتر اعلیٰ درجہ کے مفتح سدد اور مدر بول ہیں اور انہی صفات کی حامل دوائیں ہی اس مرض کا علاج بن سکتی ہیں۔

جذامی کے متعلق ایک حدیث میں آیا کہ ہے:

فروامن المجذوم کما تفرون من الاسد

جذامی سے اسی طرح دور بھاگو جیسا کہ شیر سے بھاگتے ہو۔

یہ فرمان نبویؐ طبی اسرار سے خالی نہیں ہے۔ جذام کے مریض کا چہرہ چونکہ متورم ہو کر شیر کی طرح ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کا نام "داء الاسد" ہے۔ ادھر مائیکروسکوپ کی ایجاد کے بعد جب محققین جدید نے جذام کے جرثومے کا خوردبینی معائنہ کیا تو اس کو شیر کے ہم شکل پایا۔

جذام ہی کے متعلق دو اور حدیثیں بڑی بصیرت افروز ہیں۔ ایک حدیث میں بیان کیا گیا ہے۔

ایک جذامی حضور اکرمؐ سے بیعت کرنے کی غرض سے حاضر ہوا تو حضور اکرم ﷺ نے دور ہی سے اس کی بیعت لے لی۔

مگر ایک دوسری حدیث میں ایک جذامی سے مل کر کھانا کھانے کا تذکرہ بھی موجود ہے۔ ان

دونوں احادیث میں بظاہر تضاد محسوس ہوتا ہے لیکن اسی طبی کلیہ کی روشنی میں اس کی تطبیق از خود ہو جاتی ہے کہ مرض جذام کا ایک دور تعدیہ کا ہوتا ہے اور آخر میں یہ مرض بالکل غیر متعدی ہو جاتا ہے۔

سرطان کے خوفناک مرض سے عہد جدید کا انسان بری طرح لرزاں و ترساں ہے۔ اور اس کے اسباب و علل پر جدید محققین پورا زور صرف کر رہے ہیں۔ لیکن یہ جدید محققین سالہا سال کی تحقیق کے بعد جن نتائج پر آج پہنچے ہیں۔ ہمارے طبیب روحانی و جسمانی آج سے چودہ سو سال پہلے ان تمام اشیاء اور اشغال کو مکروہ و حرام قرار دے کر بنی نوع انسان کو ان سے بچنے کی تلقین فرما چکے ہیں۔ مثلاً شراب، تمباکو، چرس، لحم خنزیر، جھٹکا کیا ہوا گوشت، خضاب، ان تمام اشیاء کا استعمال جدید تحقیقات کی روشنی میں سرطان پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے اور یہ سب اشیاء حضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق حرام یا مکروہ ہیں۔

حال ہی میں یہ تحقیق بھی ہمارے سامنے آئی ہے کہ مانع حمل ادویہ کے استعمال سے سرطان الرحم کے پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہو جاتا ہے اور اس تحقیق نے ایک مرتبہ اور شریعت اسلامی کے احکامات کی افادیت کو واضح کر دیا ہے۔

حکمت خیر کثیر ہے

ان چند مثالوں سے یہ امر واقعہ گویا حق الیقین کی صورت اختیار کر جاتا ہے کہ ہمارا فن شریف بجا طور پر اسلامی کہلانے کا حق دار ہے اور اس کے علاوہ اسے کسی اور نام سے موسوم کرنا حقیقت کے منافی ہو گا۔

اب ظاہر ہے کہ ہمارا فن طب اسلامی ہے تو اس فن کے حامل یعنی ایک طبیب کے اوصاف بھی اسلامی نقطہ نظر سے متعین کئے جائیں گے۔

چنانچہ میں اسی نقطہ نگاہ سے یہاں طبیب کے چند اوصاف کا ذکر کروں گا جو گویا لوازم فن کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اسلامی نقطہ نگاہ کا بنیادی سرچشمہ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہؐ ہیں۔ ان کی روشنی میں طبیب کے اوصاف معلوم کرنے کی سعی کی جائے تو اس پر ضخیم کتابیں لکھی جا سکتی ہیں۔ مگر میں یہاں اس سلسلۃ الذہب کے ایک لفظ خیر کی تشریح میں تھوڑا سا وقت صرف کروں گا وباللہ التوفیق۔ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

من یوتی الحکمه فقداوتی خیرا کثیرا جسے حکمت عطا کر دی گئی۔ اسے خیر کثیر دے دیا گیا۔

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد ربانی کو الفاظ کے قالب میں ڈھالا ہے۔

لغت حکمت راخدا خیر کثیر — ہر کجا ایں خیر را بینی بگیر

مرقومہ بالا آیۃ شریفہ میں اگرچہ لفظ حکمت سے مراد فہم دین ہے تاہم حکمت کا لفظ جس کثرت اور تواتر کے ساتھ طبابت کے معنوں میں رائج ہے اور زبان خلق جس طرح نقارہ خدا بن جایا کرتی ہے۔ اس کے پیش نظر یہ دعویٰ بے جانہ ہو گا کہ اس کلام ربانی کے لفظ حکمت کے مصداق ہمارے حکیم حضرات کو اللہ تعالیٰ نے خیر کثیر سے بہرہ ور فرمایا ہے۔ اس خیر کثیر سے بہرہ یاب فرد میں کس نوع کی صفات ہونی چاہئیں۔ اس میں صاحب قرآن ہادی برحق ﷺ سے کچھ رہنمائی حاصل کریں، اس غرض کے لئے میں نے چند ساعتیں بحر حدیث میں غواصی کی۔ اور جو لولوئے آبدار ہاتھ آئے ان میں سے چند موتی اپنی برادری کے ہاتھوں میں پیش کرتا ہوں۔ میری مراد اس وقت ان فرامین رسولؐ سے ہے۔ جس میں آقائے کونینؐ نے خیر کے لفظ کو استعمال فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو ان پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

خلق خدا کی نفع رسانی

حضور اکرم ﷺ کی اس حدیث سے تو شاید کوئی طبیب بھی بے خبر نہ ہو گا۔

خیر الناس من ینفع الناس سب انسانوں سے بہتر انسان وہ ہے جس سے لوگوں کو نفع پہنچے۔

اس حدیث کا مصداق بالعموم طبیب لوگ قرار پاتے ہیں۔ اس لحاظ سے طبیب میں اولین وصف یہ ہونا چاہئے کہ وہ اپنے فن کو نافع للناس بنائے اور حتی الوسع اس فن شریف کو جلب زر کا ذریعہ بنانے سے بچائے اگر طبیب کا کوئی دیگر ذریعہ معاش نہ ہو۔ تب بھی اسے قوت لایموت یا حد توسط سے نہ بڑھنے دے۔

دوسری حدیث میں خیر کا ایک دوسرا پہلو بیان فرمایا گیا۔

خیر کم احسنکم خلقا تم میں سے بہتر انسان وہ ہے جو خلق کے لحاظ سے بہتر ہو۔

سچ تو یہ ہے کہ خلق کی صفت سے بڑھ کر ایک طبیب کی عظمت اور کامیابی کی ضامن اور کوئی چیز نہیں ہو سکتی۔ دکھیارے مریضوں کا خیر مقدم اگر خندہ روئی سے کیا جائے۔ اور ان کی داستان مرض پورے تحمل سے سنی جائے۔ اور اس کے بعد نہایت ہمدردی اور پوری دلسوزی کے ساتھ علاج کے متعلق گفتگو کی جائے تو تنہا یہی رویہ مریض کے آدھے دکھ کو دور کر دیتا ہے۔

یاد رکھئے کہ طبیب کا ایک میٹھا بول اور اس کا ایک لطیف تبسم مفرح اور یاقوتیوں سے زیادہ کارگر ثابت ہوتا ہے۔

اس بارے میں نفسانیت اور انانیت سے ہزار بار اللہ جل شانہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ صرف

حکایتا" اپنا یہ معمول بیان کروں گا کہ جب بھی کوئی شخص میرے پاس بغرض علاج آتا ہے تو میں اسے ایک مریض کی بجائے اللہ کا فرستادہ مہمان تصور کرتا ہوں اور پھر اس کی دلجوئی اور خدمت کے لئے اپنی دیگر تمام مصروفیات حتیٰ کہ اپنے آرام کے لمحات کو بھی ان پر قربان کر دیتا ہوں۔

طبیب کو چاہئے کہ وہ اپنے ہر مریض کے ساتھ کچھ اس طرح پیش آئے کہ وہ یہ سمجھنے پر مجبور ہو جائے کہ طبیب کو میرے ساتھ کچھ خصوصی قسم کا انس اور تعلق ہے۔

اہل خانہ سے حسن سلوک

اس سلسلے کی ایک اور حدیث میں آیا ہے۔ خیر کم خیر کم لاھلہ و انا خیر کم لا ھلی

"تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے حق میں بہتر ہے اور میں خود اپنے اہل خانہ کے لئے بہتر ہوں"

اس حدیث میں طبیب کے لئے خیر کا ایک نہایت اہم پہلو مضمر ہے ایک ایسا شخص جسے خلق خدا کو اپنی ذہنی قابلیت اور استعداد سے فیض یاب کرنا ہے۔ اس کے منصب کا تقاضا یہ ہے کہ وہ اپنی گھریلو زندگی کو حسن و خوبی کے ساتھ گزارے تاکہ اسے اپنی دماغی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لئے زیادہ سے زیادہ سکون میسر آئے۔ ظاہر ہے کہ یہ سکون اسی صورت میں ممکن ہو سکتا ہے۔ جب کہ وہ اپنی بیوی بچوں کے ساتھ حسن سلوک سے کام لیتا ہو اور ان پر بے جا زیادتی یا ظلم نہ کرتا ہو نہ ان کی حقوق کے ادا کرنے میں غفلت سے کام لیتا ہو۔ مزید بر آں طبیب کو چونکہ اپنی منصبی ذمہ داریوں کے سلسلے میں قوم کی بہو بیٹیوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ لہٰذا اس کی ازدواجی زندگی اگر طمانیت سے گزر رہی ہو تو اس کی طرف سے کسی قومی امانت میں خیانت کے ارتکاب کا خدشہ کم سے کم ہو گا۔

بنیادی انسانی اوصاف

ایک اور حدیث میں خیر کا ذکر کرتے ہوئے حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

خیار کم فی الجاھلیہ خیار کم فی الاسلام جاہلیت میں جو بہتر ہے وہی اسلام میں بہتر ہے۔

اس حدیث کا مفہوم دراصل یہ ہے کہ اسلامی اخلاق کو وہی شخص بہترین انداز میں اپنے اندر جذب کر سکتا ہے جو بنیادی انسانی اوصاف کا حامل ہو۔ مثلاً راست بازی، صدق مقالی، بنی نوع انسان سے ہمدردی، ایثار، قربانی، ارادے کی مضبوطی، عہد کی پابندی، اور کردار کی پختگی۔ یہ اوصاف غیر مسلموں میں بھی ہمیشہ پائے جاتے ہیں۔ یہ اور اس قسم کے عام انسانی اوصاف

ہی کسی شخص کو معاشرے میں خاص امتیاز بخشتے ہیں۔ ان بنیادی انسانی اوصاف کے ساتھ ساتھ اگر اعلیٰ اسلامی اخلاق بھی شامل ہو جائیں۔ تو گویا نور علیٰ نور ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ایک طبیب کے لئے لازم ہے کہ وہ عام انسانی اخلاق بھی اعلیٰ درجہ کے رکھتا ہو۔ اور اسلامی اخلاق کی برکات سے بھی زیادہ سے زیادہ مستفید ہو۔۔ اس صورت میں وہ کامیابی کی راہ میں یقیناً ان معالجین سے بھی بہت آگے نکل جائے گا جو غیر مسلم ہونے کے باوجود اپنے کردار کی پختگی کی وجہ سے طبی دنیا میں ممتاز مقام پیدا کر سکے۔

ترک دنیا سے اجتناب

اسی طرح ایک اور حدیث میں فرمایا گیا ہے۔ خیر کم من لم یترک اخرتہ للدنیا ولا دنیاہ لا خرتہ ولم یکن کلا علی الناس

”تم میں سے بہتر وہ ہے جو دنیا کے بدلے میں آخرت کو نہ چھوڑے اور نہ آخرت کے بدلے میں دنیا سے منہ موڑے اور نہ لوگوں پر بوجھ بنے“

گویا طبیب راہب نہیں ہو سکتا۔ اور نہ راہب طبیب بن سکتا ہے طبیب کی زندگی بہرحال ربنا اتنا فی الدنیا حسنہ وفی الاخرہ حسنہ کی صحیح تصویر ہونی چاہئے۔ اسے دنیوی مال و متاع کی نسبت توشہ آخرت کے سمیٹنے کی فکر زیادہ کرنی چاہئے۔ لیکن اس کے ساتھ انہیں دنیاوی زندگی کو بسر کرنے کے سلسلے میں جو فرائض اس پر شریعت حقہ کی طرف سے عائد ہوتے ہیں۔ انہیں بھی نظرانداز نہ کرنا چاہئے۔ ایک تارک دنیا سنیاسی۔ بن باسی۔ خواہ کتنی ہی اکسیرات کا حامل ہو۔ وقت پر بے چارے مریضوں کو کیسے مل سکے گا۔

اسی حدیث میں آگے چل کر ارشاد ہوتا ہے کہ تم میں سے بہتر وہ ہے جو لوگوں پر بوجھ نہ بنے۔ اس ارشاد مبارک کا تقاضا یہ ہے کہ طبیب لوگوں کو اپنے فن کا فائدہ اس طریقے سے پہنچائے کہ عوام کے لئے یہ افادہ ایک بوجھ نہ بن جائے۔ یعنی نہ تو اپنے فن کا معاوضہ عوام سے اس قدر وصول کرے کہ ان کے لئے بارگراں ثابت ہو اور نہ ہی ان کے لئے بلاوجہ گراں بہا نسخے تجویز کرے اور نہ ہی روابط اور میل جول کے سلسلے میں لوگوں سے بوجھل قسم کے تکلفات کا طالب اور امیدوار بنے۔

تعلق مع اللہ

خیر کم من ذکر اللہ رویتہ وزاد فی علمکم منطقہ ورغبکم فی الاخرۃ عملہ

”تم میں سے بہتر وہ ہے۔ جس کو دیکھنے سے خدا یاد آئے۔ اس کا بولنا تمہارے علم میں

اضافے کا باعث بنے اور اس کا عمل آخرت کی طرف ترغیب دینے والا ہو۔"

ایسی صورت جو دیکھنے والے کو اللہ کی یاد دلا دے۔ کسی دنیاوی میک اپ سے نہیں بنتی۔ جب روح نورانی اور قلب منور ہو جائے۔ تب ہی اس کا عکس چہرے پر جھلملایا کرتا ہے۔ یہ نعمت صرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنا تعلق جوڑنے اور پھر اسے مضبوط کرنے ہی سے حاصل ہوتی ہے۔ طبیب کو یہ تعلق قائم کرنے کی سعی میں ہر لحظہ مصروف رہنا چاہئے۔ اس تعلق کے بعد نہ صرف یہ کہ اس کا ظاہر و باطن منور ہو جائے گا۔ بلکہ اسے وہ مومنانہ فراست بھی عطا ہو گی۔ جو حقیقت میں اللہ کے نور کا پرتو ہوتی ہے۔ اور جسے رسول پاک (ﷺ) نے فراست المومن کے نام سے موسوم کیا ہے۔ اتقوا فراسة المومن فانه ينظر بنور الله۔ اس سے طبیب کے فن کو چار چاند لگ جائیں گے اور وہ مادی ساز و سامان اور آلات کا محتاج نہ رہے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کے اس نور سے مستنیر ہونے کے بعد اس کی اندرونی بصیرت آپ سے آپ اس فن کے اسرار و رموز فاش کرتی چلی جائے گی۔ نیز اس حدیث میں طبیب کو عالمانہ گفتگو کی پابندی کی تلقین بھی کی گئی ہے۔ اس پابندی پر عمل کی صورت میں نہ صرف اس کے اپنے علم میں اضافہ ہو گا۔ بلکہ وہ سامعین کے علم میں بھی اضافے کا موجب ثابت ہو گا۔

رحم دلی

ایک حدیث میں ارشاد ملتا ہے۔ خیار امتی علماء ھا و خیار علماء ھا رحماء ھا۔

"میری امت کے بہترین لوگ عالم ہیں اور بہترین عالم وہ ہیں جو رحم دل ہیں۔"

گویا علمائے طب کے لئے رحم دل ہونا بھی ضروری ہے۔ اور مریضوں کے ساتھ انہیں کٹھور دلی یا ترشی کی بجائے نرم دلی اور شفقت سے پیش آنا لازم ہے بصورت دیگر وہ خیر اور اس کی نعمتوں سے بعید ہو جائیں گے۔ آخر میں چند ایسی مسنون دعائیں بھی سن لیجئے۔ جن میں نبی کریم ﷺ نے خیر کا تذکرہ فرماتے ہوئے اپنی زبان مبارک سے ہمیں حسن طلب کے انداز سکھائے۔

مساکین سے محبت

اللهم انی اسئلک فعل الخيرات و ترک المنكرات وحب المساكين۔

"یا اللہ میں تجھ سے نیکیاں کرنے کی توفیق مانگتا ہوں اور برائیوں سے بچنے کی بھی توفیق مانگتا ہوں۔" اور مساکین سے محبت کی بھی توفیق طلب کرتا ہوں۔

اس قسم کی ایک اور دعا بھی حضور ﷺ سے ثابت ہے:

اللھم احینی مسکینا و امتنی مسکینا و احشرنی فی زمرہ المساکین
"یا اللہ مجھے مسکینی کی حالت میں اپنے پاس بلا اور مسکینوں ہی کے زمرے سے قیامت کے روز اٹھا۔"

طبیب کو ایسی ہی دعا ورد زبان رکھنی چاہیے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ غرباء مسکین کی محبت فاضل کرنے کے لئے دل و جان سے سعی کرنا چاہئے۔ کیوں کہ مسکین میں مسکنت اور سکینت ہے اور امیر میں مراد و امر ہے۔

کاہلی، کبر اور ناشکری سے پرہیز

ایک اور دعا میں حضورؐ کی زبان فیض ترجمان یوں گویا ہوتی ہے: رب اسئلک خیر ھذا الیوم و خیر ما بعدہ و اعوذبک من شر ھذا لیوم و شرما بعدہ رب اعوذبک من الکسل و سوء الکبرو الکفر۔

یا اللہ میں اس دن کی خیر اور آنے والے دن کی خیر مانگتا ہوں۔ آج کے دن کی شر اور آنے والے دن کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ یا اللہ میں کسل و کاہلی سے۔ برے کبر سے اور کفر سے پناہ مانگتا ہوں۔"

اس دعا کے اخیر میں جن تین خاص امور سے پناہ مانگنے کی حضورؐ نے ہدایت فرمائی ہے۔ ان کا تعلق طبیب سے خاص طور پر محسوس ہوتا ہے۔ (۱) کسل (۲) کبر (۳) کفر یعنی ناشکری۔ یہ تینوں امراض ایک شہرت یافتہ اور کامیاب طبیب میں بالعموم نمودار ہو جایا کرتے ہیں۔ کسل یا کاہلی اسے زیادہ مریضوں کی خدمت سے باز رکھنے کا سبب بن جاتی ہیں۔ کبر یعنی اپنے عالی مقام ہونے کا احساس، غریب اور ادنیٰ درجہ کے لوگوں کے علاج میں سد راہ بن جاتا ہے اور ناشکری کا مادہ پیدا ہو کر اس کے اندر قناعت اور استغنی کے جوہر کا خاتمہ کر دیتا ہے۔ اس کے بعد وہ حرص و طمع کے پیچاک میں پھنس کر خلق خدا کے لئے خیر و نفع کا ذریعہ بننے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے تمام طبیب بھائیوں کو اس انجام بد سے محفوظ رکھے آمین!

حضرات! یہ وہ معدودے چند لولوئے لالہ ہیں۔ جو کہ میں نے ایک ادنیٰ سی کاوش کے ساتھ اسلام کی کان جواہر سے طب اسلامی کے حاملین کے لئے چنے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ جواہر گراں مایہ اپنی قبائے کردار پر ٹانکنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم کو فی الواقع اس آیت کریمہ کا مصداق بنا دے جس میں حکمت کو خیر کثیر سے تعبیر کیا گیا ہے۔ میرا

ایمان ہے کہ یہ اوصاف جن کا میں نے اس مضمون میں ذکر کیا ہے۔ اگر اطباء میں پیدا ہو جائیں۔ تو ہم انشاء اللہ ہر معاند اور مخالف طاقت کے چیلنج کا صحیح جواب فراہم کر سکیں گے۔ خواہ ہمیں اس غرض کے لئے مادی ساز و سامان یا کوئی دنیاوی سرپرستی حاصل ہو یا نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ان اوصاف کے حصول کی تڑپ میرے ہر طبیب بھائی کے دل میں بیدار کر دے۔ اور پھر ان کی حصول کو کو ہم سب کے لئے خود ہی آسان بنا دے۔ آمین ثم آمین۔

و آخر دعونا ان الحمد للہ رب العلمین۔

(طبی کانفرنس ملتان منعقدہ ۲۳ اپریل ۱۹۶۷ء میں پڑھا گیا۔)

نوجوانوں کی صحت گرنے کے اسباب

نوجوانوں کی صحت مسلسل گرتی جارہی ہے

یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ گزشتہ بیس برس سے ہماری نوجوان پود کی عام صحت کا معیار روز بروز نہایت سرعت کے ساتھ گرتا جارہا ہے۔ اور آج کل جوانیاں بھی گویا سردیوں کی دوپہر بن کر رہ گئی ہیں۔ جس کے نہ آنے کا پتہ چلتا ہے نہ جانے کا۔ آج سے چند سال پہلے ہمارے شہروں کے بازار اور ہمارے دیہاتوں کی گلیاں جس طرح تنومند اور کڑیل جوانوں سے بجی نظر آتی تھیں۔ اب وہ خواب و خیال معلوم ہوتی ہیں۔ پیلا چہرہ' لاغر بدن' ڈھیلی کمر اور نڈھال آنکھیں آج ہمارے نوجوانوں کی گویا وردی بن چکی ہے۔ تھکن کاہلی اور کام چوری ان کی زندگی کا شعار ہو گیا ہے۔ یہ صورت حال قومی اور طبی نقطہ نگاہ سے دماغ میں تشویش پیدا کر رہی ہے۔ بدیں وجہ اس کی اصلاح کے لیے اجتماعی بنیاد پر کوئی کوشش نہایت ضروری قرار پاتی ہے۔

نوجوانوں کے معیار صحت کو بہتر بنانے کے لیے قومی نقطہ نگاہ سے جو تدابیر مفید ہو سکتی ہیں۔ مجھے اس وقت ان کا ذکر کرنا مقصود نہیں ہے۔ میں اس مختصر سے مضمون کے اندر محض طبی نقطہ نگاہ سے چند گزارشات اپنے پچاس سالہ معالجاتی تجربہ کی روشنی میں پیش کروں گا۔

ذہنی مزاج

میرے نزدیک نوجوانوں کے معیار صحت کی موجودہ پستی کے بڑے بڑے اسباب چار ہیں۔

ان میں سے سب سے پہلا اور اہم سبب یہ ہے کہ ہماری نوجوان نسل بیشتر حد تک کسی بھی مؤثر ذہنی قوت کی گرفت سے آزاد زندگی بسر کر رہی ہے۔ حالانکہ نوخیز ذہنوں کے لیے ایسی کوئی گرفت خاص طور پر نہایت ضروری قرار پاتی ہے۔ تاکہ وہ ان کے ناپختہ خیالات و افکار کو آوارہ افلاک' بننے کے خطرے سے محفوظ رکھ سکے۔ دوسری جنگ عظیم سے پہلے ہمارے معاشرے پر مذہب اور برادریوں کے نظام کی نہایت شدید گرفت تھی۔ لیکن جنگ کے دوران اور اس کے بعد بعض وجوہ سے مذہب کی گرفت نسبتاً کمزور پڑ گئی۔ اس کے بعد ۱۹۴۷ء میں مملکت پاکستان کا قیام وجود میں آیا۔ اور اس موقع پر لکھو کھا لوگوں کو جبری طور پر نقل مکانی کر کے دوسرے دیس میں آنا پڑا۔ اور ہر ایک کو عظیم خلفشار اور افراتفری کے عالم میں "جہاں سینگ سمائیں" کے مقولے پر عمل کرتے ہوئے نسلی' برادری اور علاقے کا لحاظ کیے بغیر نئے دیس میں اپنے لیے کوئی نیا ٹھکانا بنانا پڑا۔ تو اس کا نتیجہ یہ بھی ہوا کہ وہ صدیوں کا جما جمایا

برادریوں کا نظام بالکل تہس نہس ہو کر رہ گیا۔ اور ہر شخص کے دل سے ان تمام قدروں کا احترام بھی اٹھ گیا۔ جو مذہب کے بعد برادری کی محبت' برادری کے احترام اور برادری کے ڈر سے بھی عبارت تھیں۔ سن ۱۹۴۷ء کا زمانہ تو خیر افراتفری کا زمانہ تھا۔ اور ایسے ہنگامی حالات میں زندگی کی عام قدروں کا احترام دشوار ہی ہو جاتا ہے۔ لیکن مصیبت یہ ہوئی کہ اس زمانہ سے لے کر آج تک ہماری قوم نے اپنے اعلیٰ اقدار کا کوئی نصب العین سنجیدگی سے اختیار نہیں کیا۔ جس کا ایک نتیجہ یہ ہوا کہ گزشتہ پندرہ بیس سال سے ہمارے معاشرتی نظام پر ایک طرح سے اختلاج اور نراج کا دور مسلط ہو رہا ہے۔ ہماری نئی نسل نے اس نراج کے زمانے میں اپنی شعور کی آنکھ کھولی ہے۔ لہٰذا وہ اپنے ذہنوں کو اس مزاجی کیفیت سے محفوظ نہیں رکھ سکے۔ لہٰذا ان کے نوخیز دماغ شاید ہی اس بات کو بطور امر واقعہ تسلیم کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں کہ آدمی کی زندگی کا مقصد کھانے' پینے' سونے اور دولت جمع کرنے کے سوا کچھ اور بھی ہو سکتا ہے۔ وہ ایک بے قید اور بے لگام دوڑ ہی کو زندگی کی حقیقی دوڑ سمجھنے لگ جاتے ہیں۔ اور ان کے اس احساس نے ان کی زندگی کو ایسی کشتی کی مانند بنا دیا ہے۔ جو پتوار اور لنگر دونوں سے محروم اور انجانے پانیوں میں بے مقصد غوطے کھاتی جا رہی ہو۔ ذہنی زندگی کا یہ مزاج بہرحال عام صحت پر اثر انداز ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ فکری انتشار ایک ذہنی بیماری ہے اور ذہن اگر بیمار رہے تو جسم بھی تندرست نہیں رہ سکتا۔ چنانچہ اس انتشار فکر نے ہمارے نوجوانوں کی عام صحت کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ اور ان کے قویٰ میں وہ توانائی اور قوت نہیں پائی جاتی جو ایک صحت مند روح اور صحت مند ذہن کے مقدر میں آتی ہے۔

اخلاقی انحطاط

ہمارے نوجوانوں کی صحت کی عام کمزوری کا دوسرا بڑا سبب ہمارے معاشرے کا موجودہ اخلاقی انحطاط ہے۔ جو گزشتہ پانچ چھ برس سے خصوصاً روز افزوں ہے۔ ان دنوں ہماری سوسائٹی پر ہر چہار طرف سے فواحش کی یلغار ہو رہی ہے۔ اور وہ تمام ذرائع و وسائل جو نوجوانوں کے ذہنی سانچوں کی صورت گری کے لیے قدرتاً زبردست رول ادا کیا کرتے ہیں۔ اس اقدار کے تسلط میں آ چکے ہیں۔ جن کا علاقہ اعلیٰ اخلاق کے بجائے ارزاں اخلاقی اور سفلی جذبات سے جا ملتا ہے۔ ہماری سوسائٹی کے جدید سربراہ آرٹ ثقافت لٹریچر ریڈیو۔ ٹی وی اور فلم کی آڑ میں ہماری نوجوان نسل کو جو ذہنی غذا بہم پہنچا رہے ہیں۔ وہ ان کے فکر و نظر میں زہر تو گھول سکتی ہے لیکن ان چیزوں کے لیے قوت اور توانائی کا ذریعہ نہیں بن سکتی۔ اس زہریلی غذا نے ہمارے نوجوانوں کے ذہنوں کو گوناگوں

عوارض کا شکار بنا دیا ہے۔ اور ان کے بیمار ذہن بالکل ناگزیر طور پر اس کے بیشتر جسمانی امراض کا سبب بن جاتے ہیں۔ جن میں سرفہرست اعصابی کمزوری ہے اور یہ وہ نامراد مرض ہے جو ایک جیتے جاگتے اور بظاہر تنومند انسانوں کو حقیقت میں زندہ درگور کر دیتا ہے۔ طبیعت کی مستقل درماندگی' پریشان خیالی بے یقینی بلاوجہ کا خوف اور توحش و موہوم خطرات زندگی کے حقائق کا سامنا کرنے پر گھبراہٹ' زرد رنجی' نازک مزاجی' شدتِ احساس اور اسی قسم کی دیگر نفسیاتی اضمحلال کی علامات اس مرض میں نمودار ہو جاتی ہیں۔ اور ان کے ساتھ ہی جسم کی قوت مدافعت جسے اہل طب قوت مدبرہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں بھی بری طرح متاثر ہو کر کمزور پڑ جاتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے۔ کہ آدمی ہمہ وقت دنیا بھر کے امراض کے لیے آسان ہدف بنا رہتا ہے۔ غذا یا ماحول یا موسم کی ذرا سی تبدیلی پر نزلہ' زکام' درد سر اور دیگر انواع کے دردوں کی شکایات کا ہو جانا نیز بیشتر ریحی امراض زیادہ تر اس مرض یعنی "اعصابی کمزوری" کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ میں اپنے تجربہ کی بنا پر کہہ سکتا ہوں کہ تبخیر معدہ اور مراق کے اکثر مریض ضعف اعصاب ہی کے مریض ہوتے ہیں۔ ضعف اعصاب کے مرض میں ضعف معدہ کا ہو جانا ایک لازمی امر ہے۔ اور معدہ "جس کے درست رہنے پر تمام اعضائے رئیسہ کی قوت کا دارومدار ہے" جب کمزور ہو جائے تو اس کی کمزوری سے بدن کی تمام قوتوں پر برا اثر پڑتا ہے۔

تن آسانی کا رجحان

نوجوانوں کے معیار صحت کی موجودہ کمزوری کا تیسرا بڑا سبب معاشرے میں تن آسانی اور محنت و مشقت سے گریز کرنے کا روز افزوں رجحان ہے۔ اگرچہ یہ رجحان بذاتِ خود ایک ناگزیر نتیجہ ہے۔ عہد جدید کی متعدد سائنسی ایجادات اور ترقیات کا۔ لیکن یہ تمام ترقیات اور ایجادات سب مل کر بھی اس حقیقت میں کوئی تغیر پیدا نہیں کر سکتیں۔ کہ جب بھی فطرت کے اصولوں سے روگردانی کی جائے گی تو اس عمل کا رد عمل لازمی طور پر کسی نہ کسی فطری سزا کی صورت میں ظاہر ہو گا۔ فطرت نے انسانی جسم کی مشین کچھ ایسے اصولوں کے ساتھ بنائی ہے کہ اس کی بقاء اور اس کے استحکام کا راز اس کے ہر حصہ اور ہر جزو کی حرکت اور اس کے چالو رہنے میں مضمر ہے۔ حرکت گویا جسم انسانی کا طبعی وظیفہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب کبھی انسانی بدن کے حصے یا عضو میں ضعف یا کمزوری کے آثار نمودار ہونے لگیں تو اطباء مریض کو اپنایہ عضو زیادہ سے زیادہ سرگرم کار رکھنے کی ہدایت دیا کرتے ہیں۔ بدیں وجہ عہد حدید کے لوگوں خصوصاً نوجوانوں میں

تن آسانی، آرام پسندی، منت اور گریز کا موجودہ رجحان گویا فطرت کے اصولوں سے نزاع اور جنگ کے مترادف ہے اور اس کے نتیجہ سے کسی کو مفر نہیں مل سکتا۔ آپ اگر اپنے جسم سے کام لینا چھوڑ دیں گے۔ تو یہ بھی آپ کا کام دینا چھوڑ دے گا۔ اور آپ کے لیے زندگی کا سامان بننے کی بجائے مختلف دکھوں اور بیماریوں کا پشتارہ بن کر رہ جائے گا۔

اپنا کام اپنے ہاتھ سے نہ کرنا ہر بات میں ملازم یا خوردگان کی امداد کی توقع رکھنا یا اپنا سامان یا بوجھ اٹھانے میں عار محسوس کرنا۔ صبح کو دیر تک لمبی تان کر سوتے رہنا۔ اور روزانہ زندگی کا ہر طرح کا کام سرانجام دینے کے لیے زیادہ سے زیادہ آرام دہ تدابیر اختیار کرنا حقیقت میں اپنے جسم اور اپنی صحت کو میٹھا اور آہستہ روز ہر پلانے کے مترادف ہے۔

محرک غذاؤں کا استعمال

اس سلسلے کا آخری مگر بے حد موثر سبب تیز اور محرک غذاؤں مثلاً گوشت، انڈا، مچھلی وغیرہ کا بے تحاشہ استعمال ہے۔ یہ صحیح ہے کہ مذکورہ غذائیں طبی لحاظ سے مقوی غذاؤں میں شامل ہیں۔ یہ بدن کے نشوونما میں بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔ اور صدیوں سے آدمی کی قوت جسمانی کا سرچشمہ سمجھی جاتی ہیں۔

لیکن آپ جانتے ہیں ہر چیز اپنی حد اعتدال ہی میں بھلی لگتی اور مفید ثابت ہوتی ہے۔ اعتدال کی حدود کو پھاند کر انسان کسی صورت نفع نہیں پا سکتا۔ یہی حال ان غذاؤں کا ہے۔ ان کے استعمال میں۔ اگر کوئی شخص حدودِ اعتدال سے تجاوز کرے گا۔ تو وہ ان کے مضر اثرات سے بھی محفوظ نہیں رہ سکتا۔

ہماری جدید نسل جو تعلیم کی فراوانی کے باعث زیادہ تر اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹی اور ہوسٹلوں وغیرہ میں اپنا عہد جوانی گزارتی ہے۔ ان جگہوں کے مخصوص حالات کے باعث اپنی انتہائی زیادہ بڑائی کے گھمنڈ کی تسکین کے لیے صبح و شام گوشت اور انڈوں اور مچھلی وغیرہ استعمال کرنے ہی کی عادی ہوتی ہے۔ پھر ان اشیاء کو وہاں جس طرح سرخ مرچوں کی افراط اور چٹ پٹے گرم مصالحوں سے "سرخرو" اور لذیذ بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ وہ اس کے استعمال کی مداومت کو مزید ضرر رساں بنا دیتی ہے۔

ہوٹلوں اور ہوسٹلوں میں تیار ہونے والی غذا کا ایک نہایت اہم جزو بناسپتی گھی ہوتا ہے۔ بعض حضرات اس گھی کو عموماً ایک بے ضرر غذا قرار دیتے ہیں۔ اور اکثر ڈاکٹر حضرات تو یہ کہا کرتے ہیں کہ آدمی کو چالیس سال کی عمر کے بعد روزانہ غذا میں اصلی گھی کا استعمال بالکل

ترک کر کے اس کی جگہ بناسپتی گھی استعمال کرنا چاہیے۔ کیونکہ اصلی کی نسبت بناسپتی گھی جسم میں بہت کم چربی پیدا کرتا ہے۔ اور اس طرح آدمی بڑھاپے میں موٹاپے کی بیماری سے اور اس کے دیگر عوارض سے محفوظ رہتا ہے۔ بناسپتی گھی کا استعمال بڑھاپے میں مفید ہے یا نہیں۔ یہ ایک الگ موضوع ہے۔ یہاں صرف اتنا عرض کیا جا سکتا ہے۔ کہ بناسپتی گھی جن تیلوں سے تیار کیا جاتا ہے ان میں سے اکثر اعضائے تنفس کے لیے مضر ہوتے ہیں۔ اور اعضائے ہضم کی قوتوں کو بھی ضائع کر دیتے ہیں۔ لہٰذا اس گھی کے استعمال سے ان اعضاء کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ نیز گھی کے بناسپتی روغنیات کو سیال حالت سے گھی کے قوام میں لانے کے لیے بالعموم کاسٹک اور اکال قسم کی دوائیں دی جاتی ہیں۔ چنانچہ یہ دوائیں پھیپھڑوں اور حلق میں خراش کرنے' نزلہ دائمی سل و دق کے مہلک امراض کا باعث ہوتی ہیں تاہم اس حقیقت سے کسی کو مجال انکار نہیں ہو سکتا۔ کہ بنولے کی گرمی مسلمہ طور پر بے حد محرک اثرات کی حامل ہوتی ہے۔ لہٰذا یہ اسی طرح نقصان دہ ہے جس طرح دوسری محرک غذائیں نقصان دیتی ہیں۔ ادھر چونکہ عام ہوٹلوں اور اجتماعی طعام خانوں میں بیشتر یہی گھی استعمال ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کی ضرر رسانی کے وسیع اثرات عام لوگوں کی صحت کے ساتھ جوانوں کی صحت پر بھی پڑتے ہیں جو بالعموم ان ہوٹلوں اور طعام خانوں کے گاہکوں اور چندہ دہندگان کی اکثریت میں شمار ہوتے ہیں۔ محرک غذاؤں کے اس بے محابا استعمال سے نوجوانوں میں زیادہ تر مثانے کے امراض اور اس کے نتیجے میں جنسی کمزوریاں اور بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ نیز ان غذاؤں کی حدت سے خون میں احتراق کا مرض بھی جنم لے لیتا ہے۔ جو آئندہ عمر میں جاکر بہت تکلیف کا باعث بنتا ہے۔ اور اس طرح یہ غذائیں لازماً نوجوانوں کے عام معیار صحت میں کمزوری کا باعث ہوتی ہیں۔

سد باب ان چار اسباب کے سرسری جائزہ کے بعد مختصراً یہ بیان کروں گا کہ ان کا دفعیہ یا تدارک کس طرح ممکن ہو سکتا ہے۔

دینی عقائد پر سچا ایمان اس ضمن میں سب سے پہلے سبب یعنی ذہنی مزاج کے ازالے کے لیے ہمیں کہیں دور جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور نہ ہی اس باب میں کسی طویل یا عمیق غور و فکر کی حاجت ہے۔ یہ ذہنی مزاج در حقیقت انسانی ذہن کا ایک حسن طلب ہے۔ جس کے عام فہم سے ہم نے خواہ مخواہ اس کی صورت بگاڑ کر اپنے لیے کئی تکالیف کا سامان پیدا کر لیا ہے۔ اس حسن طلب کو آپ فطرت انسانی کا ذوق عبودیت یا

جذبۂ بندگی کہہ لیجئے یا کچھ اور بہر حال یہ اصلاً وہی چیز ہے اور وہی پیاس ہے جس کے لیے اہل علم نے عین الیقین اور حق الیقین کے مدارج پر مبنی علاج تجویز کیا ہے۔ موجودہ دور میں ہمارے خیالات و افکار اور خصوصاً نوجوانوں کے خیالات و افکار کی کشتی اگر لنگر اور پتوار دونوں سے محروم ہو کر بحر زندگی کے انجانے پانیوں میں بے مقصد اور بے منزل ہچکولے کھاتی جا رہی ہے اور اس طرح کبھی مادیت پرستی کی چٹانوں سے جا ٹکراتی ہے اور کبھی لذتیت کے بھنور میں کھو جاتی ہے۔ تو اس کی عافیت اور پناہ اسی طریق سے ممکن ہے۔ کہ اس کشتی کی محرومیوں کی تلافی کا سامان کیا جائے۔ اس کے لیے پتوار بھی فراہم کیا جائے۔ اور لنگر بھی۔ اس کا مقصد سفر بھی متعین کیا جائے۔ اور اس کی منزل کے طور پر کوئی ساحل مراد بھی' جب ہم خدا کے فضل سے مسلمان ہیں تو پھر ہمیں اس کے لیے ساز و سامان کہیں باہر سے درآمد کرنے کی ضرورت کیا ہے۔ اس کشتی کو اللہ تعالیٰ کی ہستی پر سچے اور شعوری ایمان کا پتوار اور خدا خوفی کا لنگر فراہم کر دیجئے۔ اور نوجوانوں کی آوارگی فکر اور ان کے بے عنان ذہنوں کو اطاعت خداوندگی کی فطری غلامی سے باندھ دیجئے۔ اس کے بعد ان کے ذہنی مزاج کا خود بخود خاتمہ ہو جائے گا۔

اللہ تعالیٰ کی ہستی پر سچا یقین اور شعوری ایمان حاصل ہونے کے بعد آدمی کو ایسا ذہنی سکون میسر آتا ہے۔ اور ایسا اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے۔ جو اسے اور کہیں سے نہیں مل سکتا۔ اس ایمان کے بعد قناعت' توکل ایثار اور خلوص کی ایسی صفات پیدا ہو جاتی ہیں۔ جو ذہنی مزاج کی جڑ کاٹ دیتی ہیں۔ اور یہ نفسیاتی آسودگی عام صحت کے لیے حد درجہ مفید اور نفع بخش ثابت ہوتی ہے رہ گیا یہ سوال کہ یہ علاج عملی طور پر کیسے ممکن ہے۔ تو اس کے لیے سوسائٹی اور نوجوان دونوں کو اپنی اپنی جگہ کوشش کرنا ہو گی۔ سوسائٹی کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنی نوجوان پود کے لیے اپنے نظام تعلیم و تربیت میں ایسی وسیع اور دور رس تبدیلیاں کرے۔ اور اپنے ہاں ایسا ماحول پیدا کرے جو ان کے خام ذہن میں صحیح اسلامی عقائد کے نقوش کو پوری طرح ابھار دے۔ اور اس طرح ان کی نفسیاتی آسودگی کا ذریعہ نکل آئے۔ ادھر نوجوانوں کا فرض ہے کہ جس دین اور مذہب کی نعمت انہیں ورثے میں ملی اس کا مطالعہ سن شعور میں داخل ہونے کے بعد فوراً ایک سائنٹیفک انداز میں کریں۔ تاکہ انہیں اپنے دینی عقائد پر سعی کی بجائے حقیقی ایمان لانے کا موقع مل سکے۔

پاکیزہ اخلاق کی ترویج

دوسرے سبب یعنی اخلاقی انحطاط کا ازالہ بھی دراصل اسی علاج میں مضمر ہے۔ جو سبب اول کے علاج کے ضمن میں اوپر بیان کیا

گیا ہے۔ ہمارا دین برحق جسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے زندگی گزارنے کے ایک بہترین ڈھنگ سے موسوم کیا گیا ہے۔ اور جس کے لیے رسول پاک کو صرف بنی نوع انسان میں اخلاقی علو اور بلندی پیدا کرنے کی خاطر مبعوث کیا گیا تھا۔ انسانی معاشرہ کے لیے ایک نہایت اعلیٰ اور پاکیزہ نظام معاشرت پیش کرتا ہے۔ جس میں تدارک و توازن کی فطری اور حکیمانہ تدابیر کے ذریعے انسانی معاشرہ کو مخرب اخلاق' فواحش کی یلغار سے محفوظ کر دیا جاتا ہے۔ سوسائٹی کے سربراہوں کی "ذہنی انا" کو اطاعت خداوندی کے جذبہ سے مسخر کرنے یا دوسرے الفاظ میں "انا" کو مسلمان کر لینے کے بعد اسلام ان تمام سورتوں کا راستہ بند کر دیتا ہے۔ جہاں سے اخلاقی مفاسد یا فواحش سوسائٹی کے اندر پھیل سکتے ہیں۔ یہ نظام جہاں فرد کی اصلاح حیا سے جھکی ہوئی نگاہوں اور ہمہ وقت خداخوفی کا احساس دلا کر کرتا ہے۔ وہاں معاشرے کی عمرانی زندگی میں بھی زن و مرد کے مخلوط اجتماعات اور ان کی مخلوط تعلیم نیز ناشائستہ لٹریچر سفلی جذبات کو برانگیختہ کرنے والے مظاہرے آرٹ اور رقص و غنا سے لبریز ثقافت کی ممانعت اور پردہ کے احکام کے ذریعے فواحش کا سدباب کرتا ہے۔ یہ سدباب موجودہ سوسائٹی میں بھی انفرادی اور اجتماعی دونوں ہی ذرائع سے عین ممکن ہے ضرورت صرف سچے ایمان اور عزم صمیم کی ہے۔

محنت و مشقت سے محبت

تیسرے سبب یعنی آرام پسندی اور تن آسانی کے ازالے کے لیے بھی انفرادی اور اجتماعی دونوں ہی بنیادوں پر مساعی کی ضرورت ہے۔ انفرادی لحاظ سے تو یہ ضروری ٹھہرتا ہے کہ ہمارے نوجوان محنت اور جفاکشی کی زندگی کو اپنا شعار بنائیں۔ اپنا کام اپنے ہاتھ سے سرانجام دینے یا اپنا بوجھ خود اٹھانے میں کبھی عار محسوس نہ کریں۔ صبح سویرے ہلکی ورزش اور لمبی سیر و ہوا خوری کو اپنا معمول بنائیں۔ اور دن میں زیادہ سے زیادہ پیدل چلنے کی کوشش کریں۔ رات کو جلد سو جائیں۔ اور صبح پو پھٹتے ہی بستر سے نکل آئیں۔ کچھ وقت خدمت خلق کے انفرادی کاموں۔ مثلاً ضعیفوں' غریبوں اور معذوروں کی روزانہ زندگی کی ضروریات میں ان کی عملی مدد میں صرف کیا کریں۔ اس سے انہیں ثواب بھی حاصل ہو گا اور ان کے اندر جفاکشی اور محنت کی عادت بھی تقویت پکڑ جائے گی۔ اجتماعی لحاظ سے یہ ضروری ہے کہ ہماری تعلیم گاہوں میں جفاکشی اور محنت کا ماحول پیدا کیا جائے کھیلوں میں ایسے کھیلوں کی حوصلہ افزائی کی جائے جو شاہانہ کے بجائے ارزاں ہوں اور حفظ صحت کے نقطۂ نگاہ سے ہمارے نوجوانوں میں جلد مقبول ہو سکیں۔ مثلاً کشتی رانی' پیراکی' پہلوانی' کوہ پیمائی' بنوٹ وغیرہ۔ تعلیمی امتحانات کے علاوہ طلباء کے مابین

جفاکشی کے مقابلے بھی کرائے جائیں اور تعلیمی زمانے میں مختلف تدابیر کے ذریعے انہیں محنت اور جفاکشی کا زیادہ سے زیادہ عادی بنایا جائے۔

متوازن غذا چوتھے سبب کا دفعیہ نہایت آسان ہے کہ ہمارے نوجوان محرک غذاؤں کے استعمال میں زیادہ سے زیادہ اعتدال برتیں۔ ان غذاؤں کا مکمل طور پر اپنی خوراک سے خارج کر دینا نہ تو مناسب ہی ہو گا اور نہ ہی مطلوب ہے۔ البتہ ان کے استعمال کو حد اعتدال میں رکھنا نہایت ضروری ہے۔ گوشت' انڈا۔ مچھلی۔ سرخ مرچ۔ گرم مصالحہ جات اور اسی نوع کی دیگر تمام غذاؤں کو ہمیشہ یا ضرورت سے زیادہ استعمال کرنا گوناگوں مفاسد کا باعث بنتا ہے۔ طبی نقطہ نگاہ سے نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ ہفتہ میں چار بار یہ غذا استعمال کرنی چاہیے اور اس گھی سے تیار شدہ تمام غذائیں مٹھائیاں۔ مثلاً کیک پیسٹری وغیرہ کا استعمال کم سے کم کرنا چاہیے۔ ان غذاؤں کے استعمال میں اعتدال قائم رکھنا اگر اپنے بس کی چیز نہ ہو تو کوشش کی جائے۔ غذاؤں کے مضر اثرات کے ازالے کے لیے بعض ایسی دیگر غذائیں بھی ان کے ہمراہ استعمال کی جائیں۔ جنہیں اصول طب کی رو سے محرکات کا مصلح مانا گیا ہے۔ میرے نزدیک ان میں سب سے بہتر سہل الحصول اور ارزاں غذا "جو" ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جو کے اندر محرکات کی اصلاح اور مسکن غذا کے جو خواص رکھے ہیں وہ ہمارے ہاں کی کسی دیگر غذا میں کم ہی پائے جاتے ہیں۔ اور شاید یہی وجہ تھی کہ یہ غذا ہمارے طبیب روحانی و طبیب جسمانی یعنی رسول مقبول ﷺ کو بہت پسند تھی۔ اور اغلباً انہی کے ارشاد گرامی کی تعمیل میں ہمارے بزرگوں کے دور میں جو کا استعمال بہت زیادہ رائج تھا۔ حتیٰ کہ ماضی قریب میں جب ہمارے معاشرے میں مغربی تہذیب کا زیادہ عمل دخل جاری نہیں ہوا تھا۔ تو ہمارے ہاں کی خانہ دار بیبیاں بطور معمول کے روزانہ آٹا گوندھتے وقت مٹھی بھر جو کا آٹا بھی اس میں شامل کر لیا کرتی تھیں۔ اور جو کے ستو کا تو اتنا رواج تھا کہ نئی فصل کی آمد پر شاید ہی کوئی گھر ان سے محروم رہتا تھا۔ ادھر ہمارے کاشتکار بھی اپنے کھیتوں میں گندم کی فصل کے ساتھ ہی جو کی فصل بھی ضرور شامل کر کے بویا کرتے تھے۔ جو کے استعمال کا یہ رواج اگر دوبارہ جاری ہو جائے گا تو بفضل خدا ویسے ہی مفید اثرات کا ذریعہ بنے گا جیسا کہ قبل ازیں ہوا کرتا تھا۔ اور میرے نزدیک نوجوانوں کے بہت سے جنسی امراض اور ان کی جنسی کمزوریوں اور خصوصاً انسدادی تدابیر ثابت ہو گا۔

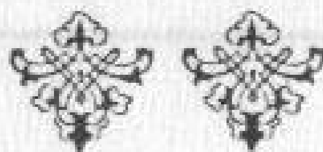
جو کے علاوہ دیگر مسکن غذائیں مثلاً موسمی پھل بھی اس ضمن میں اصلاح و ازالہ کا ذریعہ

ہو سکتے ہیں۔ خصوصاً مالٹا' نارنگی' موسمی تربوز۔ سردا' گنے کا رس' وغیرہ اپنے اندر کافی مفید اثرات رکھتے ہیں۔ نیز حسب موقع دہی۔ دودھ۔ لسی کا استعمال بھی خاصا مفید ہو سکتا ہے۔ اور پنجاب کا قومی مشروب یعنی چٹوری کی چھاچھ تو اس باب میں محیرالعقول اثرات کی حامل ہے۔ جس کا استعمال نوجوان سردیوں اور گرمیوں میں ہر وقت بے خطر کر سکتے ہیں۔

غذا ہی کے سلسلے میں نوجوانوں کو ایک اور بات میں بھی احتیاط برتنا چاہیے اور وہ ہے' چائے' کافی' کوکو اور قہوہ وغیرہ کی زیادتی استعمال ان تمام مشروبات میں ایک چائے کے علاوہ دیگر تمام اشیاء ہمارے ملک کی آب و ہوا سے قطعاً کوئی مناسبت نہیں رکھتیں۔ ان اشیاء کا استعمال بطور پیروی مغرب اختیار کرنا گویا پرانے شگون کی خاطر اپنی صحت کی ناک کٹوانے کے مترادف ہے۔ لہٰذا ان اشیاء کے استعمال سے کلی پرہیز لازم ہے۔ اس طرح نوجوانوں کو تمام قسم کی منشیات سے بھی بچنا چاہیے جس طرح لوگ آگ سے بچتے ہیں۔ نشہ آور اشیاء مسلمانوں کے دین کو جتنا خراب کرتی ہیں۔ اس سے کہیں زیادہ ان کی صحت کو تباہ و برباد کرتی ہیں اور نوجوانی کی عمر میں ان کا استعمال کرنا ایک ذلیل قسم کی جوان مرگی کو دعوت دینا ہے۔

الغرض ہمارے جوانانِ عزیز اپنے دین برحق کے عقائد پر محکم پرخلوص ایمان کے ذریعے اور اپنے اندر ایک پاکیزہ اخلاق کی نمود کے ذریعے اور محنت و مشقت کو اپنا شعار بنانے سے نیز متوازن غذا استعمال کر کے اپنی صحت کا معیار بفضلہٖ خاصا بلند کر سکتے ہیں۔ اور اس طرح ملک اور قوم کے لیے محض بوجھ بننے کے بجائے ان کے لیے سامان عزت و افتخار بن سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق عطا فرمائے! آمین۔



استاذ الحکماء
حکیم محمد عبد اللہ



سوم

بیسویں صدی کی مقبول ترین طبی تصنیف



ادارہ مطبوعات سلیمانی
رحمان مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ ۰ اردو بازار ۰ لاہور
فون: 7232788



بیمار کے ہاں تیمار داری کیلئے

کم بیٹھنا اور کم باتیں کرنا سنت ہے

(عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ)

قیمت جلد سوم ۔/۱۳۵ روپے

ترتیب

دیباچہ

کنزالمجربات حصہ اول کی مقبولیت کا اندازہ اس سے لگالیں کہ وہ بیس مرتبہ تو میری نگرانی میں شائع ہو چکی ہے۔ علاوہ ازیں ہندوستان میں نامعلوم کتنے ادارے اسے میری اجازت اور نگرانی کے بغیر کتنی تعداد میں شائع کرا چکے ہیں۔ علاوہ ازیں ہندوستان میں ہی کئی زبانوں میں اس کے تراجم ہو کے بھی شائع کئے جا چکے ہیں۔ ازاں بعد لوگوں کے اصرار پر اس کا دوسرا حصہ بھی شائع کرایا گیا۔ وہ وہ بھی بفضلہ تعالیٰ ہاتھوں ہاتھ لیا گیا اور بار بار طبع کرانے کی نوبت آتی رہی تا آنکہ ۴۷ء کے ہنگامہ خیز دور میں ملک تقسیم ہو گیا اور ہم مشرقی پنجاب کے باشندے مسلمان ہونے کے گناہ میں اکھاڑ پھینکے گئے اور مغربی پاکستان نامی ریاست میں آپڑے یہاں آکر اپنی نئی دنیا بسانی پڑی۔ نیا ماحول ' نئے دوست ' نیا کاروبار ' یہاں آکر پچیس سال تک کسی نئی کتاب کے لکھنے کی توفیق نہ ملی مگر کنزالمجربات کے دلدادگان نے خطوط پر خطوط بھیج کر تیسرا حصہ لکھنے پر مجبور کر دیا۔

ایسے میں جب کہ ۷۲ء کے اخیر میں میں بیت اللہ اور بیت الرسولؐ کی زیارت کے لئے رخت سفر باندھے تیار کھڑا تھا میں نے جاتے جاتے اس کا مسودہ جو متفرق کاغذات کی صورت میں تھا برخوردار عبدالوحید کو تھما دیا کہ شائد اس مبارک سفر سے زندہ لوٹ بھی سکوں یا نہیں۔

میری چار ماہ کی غیر حاضری میں برخوردار موصوف نے اس مسودہ کو ترتیب اور کتابت طباعت کی منزلوں سے گزار کر تیاری کے قریب پہنچا دیا۔ آنے کے بعد میں نے دیکھا تو اس میں کچھ کمیاں تھیں اور کچھ بیشیاں۔ کمیاں تو اس قسم کی کہ بعض ضروری نسخے درج ہونے سے رہ گئے اور بیشیاں اس طرح کی کہ بعض نسخے جو پہلے جلد اول یا دوم میں تحریر ہو چکے تھے۔ وہ دوبارہ اندراج پذیر ہو گئے۔ اور کچھ نسخے ایسے تھے جو کسی اور کتاب کے لئے تھے جو اس کے

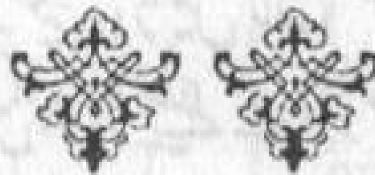
معیار پر پورے نہیں اترتے تھے مگر تاہم ان کو اس کتاب میں جگہ مل گئی۔ اس لحاظ سے اس کی ضخامت اندازے سے زیادہ ہو گئی اور اسی نسبت سے اس کی قیمت زیادہ کرنا پڑی۔ جسے غریب لوگ خریدنے کی سکت نہیں رکھتے تھے۔ اس لئے یہ پہلا ایڈیشن تو کسی نہ کسی طرح نکال دیا۔ مگر آئندہ کے لئے اس میں کانٹ چھانٹ کر کے نیز کاتب صاحب سے گنجان لکھنے کی ہدایت کر کے یہ نیا ایڈیشن تیار کیا گیا ہے تا کہ قیمت میں حتی الوسع کمی کر دی جائے۔ اگرچہ اس کی قیمت اتنی کم تو نہیں کی جاسکی جتنی مطلوب تھی۔ مگر تاہم کسی حد تک کوشش کی گئی ہے۔ کیوں کہ اس وقت کاغذ مزید گراں ہو چکا ہے۔ اور اس کی اکھاڑ پچھاڑ میں ہمارا کئی ہزار روپے کا نقصان ہوا۔ مگر تاہم اب یہ کتاب بفضلہٖ تعالیٰ پہلے کی نسبت بہر صورت بہترین کر دی گئی ہے۔ خدا کرے کہ یہ کتاب صحیح معنوں میں مفید خلائق ثابت ہو اور میرے لئے ذریعہ نجات۔

وما ذلک علی اللہ بعزیز

دعا گو و دعا جو

حکیم محمد عبداللہ عفی عنہ

۲۷ فروری ۱۹۷۴ء



باب:۱

سر کی بیماریاں

سر کی بیماریوں میں درد سر' درد شقیقہ' درد عصابہ' درد ال' نزلہ' زکام' ضعف دماغ' گرم دماغ' سرسام' نسیان' مرگی' مالیخولیا' جنون' لقوہ اور فالج وغیرہ شامل ہیں۔ کنز المجربات جلد اول اور دوم میں ان تمام امراض اور ان کے لئے مفید دواؤں کا ذکر کیا جا چکا ہے دواخانہ سلیمانی' مطب حکیم محمد عبداللہ اور خیراتی شفاخانہ میں تیار ہونے والے وہ نسخہ جات جو قیام پاکستان کے بعد مجرب ثابت ہوئے ہیں اور جن کا ذکر پہلی جلدوں میں نہیں ہے ہم یہاں درج کر رہے ہیں۔

(۱) معجون مقوی دماغ تقویت دماغ کے لئے اگرچہ کتابوں میں ہزارہا نسخے موجود ہیں مگر یہ نسخہ ترکیب تیاری اور بہترین اجزاء کے لحاظ سے ایک نادر نسخہ ہے' اس نسخہ کو ہمارے محترم دوست جناب ولایت علی صاحب سنیاسی تیار فرما کر اکثر مریضوں کے علاوہ حکیموں کو بھی فروخت کیا کرتے تھے' میں نے خود بھی اس نسخہ کو استعمال کیا ہے میرے ساتھ ان کے کچھ ایسے گہرے تعلقات ہیں کہ وہ اپنا کوئی نسخہ مجھ سے پوشیدہ نہیں رکھتے چنانچہ یہ نسخہ بھی انہوں نے مجھ سے من و عن بیان فرما دیا' اصحاب بصیرت اس کے اجزاء اور ترکیب ساخت معلوم کر کے ہی اس کی افادی حیثیت کے قائل ہو جائیں گے۔

ھوالشافی مغز چڑا پچاس عدد یا مغز مرغ پچیس عدد یا مغز بکرا جوان دو عدد گھی میں بریاں کردہ تاکہ آٹے کی مانند ہو جائے' چہار مغز پانچ پانچ تولہ۔ مغز پستہ' مغز بادام مقشر' مغز پیٹھہ مغز اخروٹ' مغز فندق' مغز چرونجی' مغز خشخاش ہر ایک پانچ تولہ' ان کو گھی میں بریاں کر لیں پھر ان سب ادویہ سے ڈیڑھ گنا شہد یا اگر موسم گرما ہو تو کھانڈ کا قوام بنا کر معجون کی شکل بنالیں اور

اتار کر مندرجہ ذیل ادویہ سفوف کی شکل میں شامل کر لیں برہمی بوٹی پانچ تولہ کشتہ مرجان نو ماشہ، کشتہ صدف، مروارید ی نو ماشہ، کشنیز کے چاول مسفوف، پانچ تولہ، سونف کے چاول مسفوف پانچ تولہ۔

ترکیب استعمال دو سے تین تولہ بوقت صبح بطور ناشتہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد مقوی دماغ، دافع نسیان، مقوی حافظ، دماغی کام کرنے والوں کے لئے بہترین غذا و دوا ہے۔

چند توضیحات: اولاً مغز بزیا یا مغز مرغ وغیرہ کو گائے کے گھی میں نہایت نرم آگ پر اس حد تک بھونیں کہ وہ آٹے کی طرح ہو جائے، ثانیاً دوسرے تمام مغزیات کو الگ الگ گھی میں بریاں کریں اور سرخی مائل ہو جانے پر اتارتے جائیں اگر ایک ہی وقت میں بھونیں گے تو ان میں سے بعض جل جائیں گے اور بعض پوری طرح بریاں نہیں ہو سکیں گے، ثالثاً برہمی بوٹی کا جوشاندہ بنا کر کھانڈ کا قوام اس جوشاندہ برہمی میں تیار کریں، رابعاً اس قوام کو اتار کر ذرا ٹھنڈا ہونے پر تمام مغزیات اور کشتہ جات شامل کر کے ملا لیں اور سنبھال رکھیں

(۲) انتہائی لذیذ و مفید ناشتہ

پچھلے دنوں میرے ایک عزیز نے مجھے بتایا کہ ایک خاندان کے تمام رکن ڈاکٹر تھے اور انہیں ان کی والدہ نے عالم غربت میں پرورش کر کے پڑھایا تھا اصحاب تجسس بھلا ایسے حالات کو خاموش تماشائی بن کر کیسے چھوڑ سکتے تھے انہیں گمان تھا کہ مائی کے پاس کوئی عمل ہے وہ مستجاب الدعوات ہے یا اس کے پاس کوئی مقوی دماغ نسخہ ہے بہرحال کوششیں جاری رہیں بالآخر آخر الذکر بات کتم اخفا سے منصہ شہود میں آئی، مائی نے بتایا کہ میرے پاس ایک مقوی دماغ ناشتہ ہے میں اپنے ہر بچے کو بچپن میں استعمال کراتی ہوں بہت ممکن ہے کہ اللہ کا فضل اسی کی طفیل ہوا ہو بہرحال نسخہ حاضر ہے جسے میں خود استعمال میں لا چکا ہوں۔

هوالشافی مغز ناریل کوفتہ (کوٹا ہوا) ایک سیر، کشمش سبز و سرخی مائل ایک سیر صاف کردہ، مغز پستہ نیم کوب ایک پاؤ، مغز اخروٹ نیم کوب (چھلکا دور کردہ) ایک پاؤ، گھی ایک سیر نشاستہ گندم آدھ سیر، چینی سفید حسب ضرورت

ترکیب تیاری گھی کو نرم آگ پر کڑکڑائیں اور نشاستہ گندم کو اس میں اس قدر بریاں کریں کہ سرخ ہو جائے پھر چولہے سے اتار کر اس میں پہلے چینی اور پھر میوہ جات ملا کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال صبح کے وقت پانچ تولہ سے سات تولہ تک بطور ناشتہ ہمراہ دودھ روزانہ کھلاتے رہیں بفضلہٖ تعالیٰ بے حد مقوی دماغ و مقوی حافظہ دوا ہے۔

(۳) تریاق دماغ نمبر ۱

قبل ازیں سابقہ جلدوں میں ہم رفیق دماغ اکسیر دماغ نسخے پیش کر چکے ہیں اور وہ بفضلہٖ تعالیٰ تجربہ کرنے والے حضرات سے اپنی افادیت کا اعتراف کرا چکے ہیں آج ہم تیسری جلد میں ان دونوں سے بہتر نسخہ پیش کرتے ہیں جو حضرات اس نسخہ کو ذرا محنت سے تیار کریں گے ان شاء اللہ پہلے دونوں نسخوں سے زیادہ مفید پائیں گے۔

یہ نسخہ کمزوری دماغ کے ایسے مریضوں کے لئے خصوصاً مفید ہے جن کا دماغ بالکل جواب دے رہا ہو۔ جو حضرات اس حد تک مرض نسیان کا شکار ہو چکے ہوں کہ بعض اوقات اپنے ہی بچوں کا نام بھول جاتے ہوں' بات کرتے ہوئے اس لئے اٹک جاتے ہوں کہ موقع پر بولے جانے والے الفاظ ذہن میں نہ آتے ہوں' دلجمعی سے کسی کام کو نہ کر سکتے ہوں' معمولی سی بات انہیں پہاڑ کی طرح دکھائی دیتی ہو' چند منٹ کا مطالعہ یا چند منٹ کی گفتگو بدن کے تھکا دینے کے لیے کافی ہو۔ ایسے حضرات کے لیے یہ دوا بفضلہٖ تعالیٰ فی الواقع تریاق ہی ثابت ہو گی پہلی فرصت میں تیار فرمائیں۔

ھوالشافی کشتہ چاندی چھ ماشہ' کشتہ شاخ مرجان مکھن میں تیار شدہ (نسخہ نمبر ۱۸) تین تولہ' صلایہ صدف مروارید دو تولہ' نمک برہمی بوٹی تین تولہ' نمک ترپھلہ تین تولہ۔

ترکیب تیاری ان تمام ادویات کو عمدہ کھرل میں ڈال کر تقریباً نصف گھنٹہ کھرل کریں اور کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال دو رتی ہمراہ مسکہ گاؤ یا خمیرہ گاؤزبان چھ ماشہ بوقت صبح۔

فوائد بفضلہٖ تعالیٰ مقوی دماغ' مقوی حافظہ اور مدتوں کی بھولی ہوئی باتوں کو یاد دلانے والا تریاق ہے اسے کم از کم مسلسل ایک ماہ تک استعمال کریں اگر اس سے حسب دلخواہ دماغ کو طاقت حاصل ہو جائے تو بہتر ورنہ ایک ماہ مزید استعمال فرمائیں۔

(۴) تریاق دماغ نمبر ۲

یہ نسخہ بھی دماغی طاقت اور قوت حافظہ کے لئے اپنی مثال آپ ہے اس فرق کے ساتھ کہ یہ نسخہ دیسی طریق پر نہیں بنایا جاتا بلکہ جرمنی کے مشہور طریق علاج بارہ اکسیر والوں کے پانچ نمکوں کو اپنے طور پر ترتیب دے لیا گیا

ہے۔

کچھ عرصہ پیشتر تو ہومیوپیتھی اور بایو کیمک والے اپنی ادویہ کو مرکب کرنے کے قائل نہیں تھے مگر اب تجربہ نے انہیں اپنی مفرد ادویہ کو مرکب کرنے پر مجبور کر دیا ہے اب نہ صرف یہ کہ ان کی ترکیب کی اجازت دے رہے ہیں بلکہ خود ان کو مرکب بنا کر روزانہ استعمال کرتے ہیں یہ نسخہ بھی اسی قبیل کے نسخہ جات میں سے ہے جنہیں اب وہ خود مرکب بنا کر تقویت دماغ کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ اصل نسخہ یوں ہے۔

ھُوالشّافی فیرم فاس، کالی فاس، نیٹرم فاس، کلکیریا فاس، مگنیشیم فاس۔

ترکیب تیاری ہر دوا چھ ایکس ہم وزن لے کر چھ گھنٹے کھرل کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں اور روزانہ دو وقت دو دو رتی کی مقدار میں تازہ پانی سے کھلائیں ان شاء اللہ امید سے بڑھ کر فائدہ ہو گا۔

اب یہ دوا فائیو فاسس کے نام سے بایو کیمک دواخانوں سے ٹکیوں کی شکل میں عام ملنے لگی ہے مگر بہرحال اس طرح کچھ گراں پڑتی ہے اور خود تیار کرنے پر بہت سستی پڑتی ہے۔

ترکیب استعمال دو ٹکیاں صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ۔

فوائد مقوی دماغ، مقوی حافظہ اور دافع نزلہ و زکام وغیرہ۔

(۵) حلوہ برائے تقویت دماغ

ایک ساٹھ سالہ بوڑھا درد کمر، ضعف دماغ، ضعف باہ، ضعف اعضاء رئیسہ کے باعث اپنے مستقبل قریب کے پروگرام سے مایوس ہو کر ایک حکیم کے پاس گیا انہوں نے اسے حسب ذیل حلوہ بیضہ مرغ استعمال کرایا جس سے وہ از سر نو نوجوان بن گیا، رنگ سرخ ہو گیا، دماغ کام کرنے لگ گیا بلکہ وظیفہ ازدواجی ادا کرنے کے قابل ہو گیا۔

ھُوالشّافی مغز بادام ستر عدد، گائے کا دودھ ایک سیر، زردی بیضہ مرغ بیس عدد، قند سفید ایک سیر، آب پیاز ایک سیر، آب ادرک ایک سیر۔

ترکیب تیاری مغز بادام کو گائے کے دودھ میں پیس کر زردی بیضہ مرغ اس میں ملا کر یک جان کریں، پھر گھی کو آگ پر رکھ کر اس میں آب ادرک پھر آب پیاز ڈال کر ہلائیں جب خشک ہو جائے تو اس میں مغز بادام سائیدہ ڈال کر خوب ہلائیں جب وہ بھی پک جائے تو چینی ڈال دیں۔

وہ پھر پتلا سا ہو جائے گا اسے ہلاتے رہیں جب اس میں سے بھاپ نہ نکلے تو اتار کر روح کیوڑہ ڈال کر قلعی دار برتن میں رکھ دیں۔

مقدارِ خوراک چار تولہ کی مقدار میں یہ حلوہ بوقت صبح استعمال کرائیں بلغمی مزاج والے افراد کو بے حد مفید ہے۔

(۶) حریرہ مقوی دماغ دماغی ضعف و نقاہت دور کرنے اور اسے طاقت در بنانے کے لئے مفید ہے جن احباب کو دماغی کمزوری کی وجہ سے درد سر ہو ان کے لئے فائدہ مند ہے علاوہ ازیں بدن کو تقویت کے لئے بھی فی الواقع ایک نفع بخش چیز ہے۔

ھُوالشَّافی مغز بادام، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز ناریل، خشخاش سفید، نشاستہ، ہر ایک ایک تولہ۔ دانہ الائچی خورد، عقرقرحا، خولنجاں، دار چینی، ثعلب مصری، موصلی سفید ہر ایک تین ماشہ، زردی بیضہ مرغ دو عدد، روغن زرد یعنی گھی، مصری حسب خواہش، شیر گاؤ ڈیڑھ سیر۔

ترکیب تیاری دودھ کو گرم کر کے زردی بیضہ مرغ اور روغن زرد ڈال کر خوب حل کریں حتی کہ یک جان ہو جائیں بعد میں دیگر تمام ادویات باریک کر کے کوٹ چھان کر ملالیں اور اس حد تک جوش دیں کہ حریرہ کا قوام بن جائے پھر قند سفید حسب ذائقہ ملا کر پیالوں میں جمالیں۔

ترکیب استعمال حسب خواہش صبح و شام کھائیں، پیاس لگنے پر دودھ پئیں ایک ہفتہ میں دماغی حالت عود کر آئے گی۔

اطریفل

اطریفل دراصل "تری پھل" سے معرب ہے اور تری پھل سے تین پھل ہلیلہ بلیلہ اور آملہ مراد ہیں، اس معجون میں چونکہ یہ تینوں پھل جزو اعظم کے طور پر شامل کئے جاتے ہیں اس لئے اسے اطریفل کہتے ہیں ہمارے مطب میں درج ذیل اطریفل تیار ہوتے ہیں۔

(۷) اطریفل زمانی **ھُوالشَّافی** ترید سفید، دھنیا خشک ایک ایک تولہ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، سقمونیا بریاں، گل بنفشہ ہر ایک پانچ تولہ، پوست بلیلہ، آملہ، طباشیر، گل سرخ، گل نیلوفر، ہر ایک ڈھائی تولہ، صندل سفید، کتیرا ہر ایک

ڈیڑھ تولہ' روغن بادام شیریں ۱۵ تولہ' عناب دو سو عدد' سپستان (لسوڑیاں) دو سو عدد۔

ترکیب تیاری دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں خوب چرب کریں بعد ازاں گل بنفشہ عناب اور سپستان کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر پانی باقی رہ جائے تو چھان لیں اور ان تمام خشک دواؤں سے ڈیڑھ گنا مقدار میں مربہ ہرڑ کا شیرہ اور مساوی مقدار میں شہد ملا کر قوام تیار کریں اور اس قوام میں بقیہ خشک دوائیں شامل کر کے اطریفل تیار کریں۔

ترکیب استعمال رات سوتے وقت سات ماشہ تا سوا تولہ۔ ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ۔

فوائد قبض قولنج' درد سر' تبخیر' مالیخولیا' مراق اور دائمی نزلہ کے لیے مفید ہے میں نے اسے مرگی کے لئے بھی فائدہ مند پایا ہے۔

مرگی کے مریض کے لیے **ترکیب استعمال** یہ ہے۔

رات سوتے وقت اطریفل زمانی ایک تولہ۔

صبح حب شفا (نسخہ نمبر ۲۸) یا حب شفا جواہر والی ایک عدد (نسخہ نمبر ۳۴)

(۸) اطریفل کشنیز

یہ اطریفل مختلف طریقوں سے تیار ہوتا ہے لیکن ہمارا معمول مطب یہ ہے۔

ھوالشافی پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ کابلی' ہلیلہ سیاہ' پوست بلیلہ' آملہ مقشر' کشنیز خشک مقشر' ہر ایک پانچ تولہ' روغن بادام شیریں دو تولہ' شہد خالص دواؤں کے مجموعی وزن سے تین گنا (۹۰ تولہ)۔

ترکیب تیاری تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں اور شہد کے قوام میں ملا کر اطریفل تیار کریں۔

ترکیب استعمال رات سوتے وقت نو ماشہ تا ایک تولہ کی مقدار میں نیم گرم دودھ یا عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد دائمی نزلہ' دوران سر' ضعف دماغ' ضعف بصارت' تبخیر معدہ' درد سر' درد گوش اور تنقیہ دماغ کے لئے مفید ہے علاوہ ازیں بواسیر کے مرض کو پیدا ہونے سے روکتی ہے۔

(۹) اطریفل اسطوخودوس ھوالشافی

پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ کابلی' ہلیلہ سیاہ' پوست بلیلہ' آملہ مقشر' برگ سناء مکی' تربد

سفید، بسفائج فستقی، اسطو خودوس، مصطگی رومی، افتیمون، کشمش، مویز منقیٰ ہر ایک دو تولہ روغن بادام شیریں دس تولہ، شہد خالص دواؤں کے مجموعی وزن سے تین گنا (۷۸ تولہ)۔

ترکیب تیاری حسب معمول خشک دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور پہلی پانچ دواؤں کو دس تولہ روغن بادام میں چرب کریں کشمش اور مویز منقیٰ کو الگ الگ پیس لیں اور پھر ان سب کو تین گنا شہد کے قوام میں ملا کر بطریق معروف اطریفل تیار کریں۔

ترکیب استعمال صبح یا رات سوتے وقت سات ماشہ تنہا یا عرق گاؤزبان دس تولہ کے ساتھ۔

نوٹ عصابہ کے مریض بارہ بجے دوپہر تک سورج کی کرنوں سے پرہیز کریں۔

فوائد بلغمی اور سوداوی امراض کے لئے فائدہ مند ہے دماغی (بلغمی) شکایات میں تنقیہ اور تقویت کے لیے بطور خاص استعمال کیا جاتا ہے گرمی کی وجہ سے ہونے والے سردرد کو ٹھیک کرتا ہے سدہ دماغ کو دور کرتا ہے میں نے اسے درد شقیقہ اور عصابہ کے لئے بھی مفید پایا ہے سر کی گرانی زائل کرتا ہے اور بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتا ہے۔

(۱۰) اطریفل سلیمانی ھوالشافی

اطریفل کشنیز نو تولہ، خمیرہ گاؤزبان سادہ تین تولہ۔

ترکیب تیاری ہر دو مرکبات کو اچھی طرح آمیز کر کے سنبھال لیں اطریفل سلیمانی تیار ہے اس اضافہ کی بدعت ہم نے خود ہی ایجاد کی ہے مگر یہ بدعت سئیہ نہیں بدعت حسنہ ہے اس کی ضرورت اس لئے محسوس ہوئی کہ ملتان اور حوائی ملتان کا علاقہ چونکہ کافی گرم ہے اس لئے خمیرہ گاؤزبان کی آمیزش سے اس کے فوائد میں بیش بہا اضافہ ہو گیا ہے۔ ترکیب استعمال ایک تولہ صبح یا شام ہمراہ سادہ پانی یا عرق گاؤزبان۔

فوائد تنقیہ دماغ، قبض کشائی اور امراض چشم خصوصاً دھند، جالا، آنکھوں سے پانی بہنا اور ضعف بصارت کے لئے مفید ہے، نزلہ و زکام حار کے مریضوں کے لئے اس میں کشتہ مرجان ایک رتی فی خوراک اور حب شفا ایک گولی فی خوراک کا اضافہ کر کے استعمال کریں۔ فوائد آپ خود ملاحظہ فرمالیں گے۔

(۱۱) سفوف چندن نمبرا ھوالشافی

چھوٹی چندن (اسرول) پانچ تولہ، مرچ سیاہ پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری دونوں ادویات کو پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال سوتے وقت مریض کو چار رتی سے ڈیڑھ ماشہ تک ہمراہ دودھ بکری استعمال کرائیں اگر بکری سرخ رنگ کی میسر آسکے تو اس کا دودھ زیادہ مفید ہے۔

(۱۲) سفوف چندن نمبر۲ ھوالشافی چندن بوٹی پانچ تولہ' برہمی بوٹی (سایہ میں خشک کردہ) پانچ تولہ' مرچ سیاہ پانچ تولہ' کشتہ مرجان مکھن والا ایک تولہ۔

ترکیب تیاری تمام اشیاء کو پیس کر ملالیں۔

ترکیب استعمال رات سوتے وقت ایک ماشہ سے اڑھائی ماشہ تک ہمراہ دودھ بکری۔

فوائد مالیخولیا' مراق' جنون' وہم اور دماغی الجھنوں کے لئے مفید ہے ان امراض کے لئے صبح کے وقت کشتہ طلاء مرواریدی آب برہمی والا استعمال کریں۔ (ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۱۳)

کشتہ طلاء مرواریدی مرکب

اس کے متعدد نسخہ ہیں جو ہم اپنے مطب اور دواخانہ میں تیار کرتے رہتے ہیں ان میں سے چند خصوصی اہمیت کے حامل نسخے ہدیہ قارئین کیے جاتے ہیں۔

(۱۳) کشتہ طلاء مرواریدی مرکب (آب برہمی والا) جو کہ بفضلہٖ ضعف دماغ اور ضعف حافظہ کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

ھوالشافی ورق طلاء تین ماشہ' ورق نقرہ چھ ماشہ' مروارید ناسفتہ درجہ اول نو ماشہ شاخ مرجان ڈیڑھ تولہ' عرق گلاب' آب برہمی' آب بھنگرہ حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری مروارید ناسفتہ کو کسی پختہ کھرل میں ڈالیں اور عرق گلاب میں خوب کھرل کر کے نہایت ملائم سفوف بنالیں اسی شاخ مرجان کو پہلے ہاون دستہ میں کوٹ لیں اور پھر کھرل میں ڈال کر عرق گلاب میں صلایہ کریں اس میں ایک ایک ورق شامل کرتے جائیں اور آب برہمی مصفیٰ ڈال کر کھرل کرتے جائیں حتیٰ کہ سب ورق ختم ہو کر دس تولہ پانی جذب ہو جائے اب اس کی ٹکیاں بنا کر سایہ میں خشک کرلیں اور ایک چھوٹے سے کوزہ میں ڈال کر گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں اور پھر دس تولہ آب برہمی نئیں کھرل

کریں اور حسب سابق ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں اس طرح تین آنچیں آب برہمی میں اور ایک آگ آب بھنگرہ میں کھرل کر کے دیں۔ بفضلہ اکسیری اثرات کا حامل کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال دو چاول تا چار چاول ہمراہ مکھن، بالائی یا مناسب خمیرہ سے استعمال کریں۔

فوائد مقوی دماغ اور مقوی حافظہ ہے اس کے چند روزہ استعمال سے بچپن کی بھولی ہوئی باتیں بھی یاد آنے لگتی ہیں۔ یہی کشتہ دائمی نزلہ زکام اور ضعف باہ کے ایسے مریضوں کے لئے بھی مفید ہے جو ضعف دماغ کی وجہ سے ہو نسیان کے لئے یہ کشتہ خاص طور پر مفید ہے۔ عزیز محترم حکیم حنیف اللہ صاحب ملتان کا بھی معمول مطب ہے۔

نوٹ نسیان کے مریض کے لئے مکمل نسخہ درج ذیل ہے۔

صبح کشتہ طلا مروارید ی مرکب آب برہمی والا نصف رتی ہمراہ مکھن پانچ تولہ

--- شام چار بجے حب شفا جواہر والی ایک عدد یا حب شفا مرجان والی ایک عدد

--- رات سوتے وقت اطریفل اسطوخودوس نو ماشہ معجون فلاسفہ تین ماشہ۔

--- ہفتہ میں دو بار اطریفل زمانی سے تنقیہ۔

(۱۴) دوسرا نسخہ ھُوَالشَّافِی ورق طلا خالص، ورق نقرہ خالص، مروارید خالص، ہر ایک چھ ماشہ شاخ مرجان عمدہ مسفوف ایک تولہ۔

ترکیب تیاری تمام اشیاء کو پختہ کھرل میں ڈال کر اس میں برہمی بوٹی کا مصفیٰ اور مروق پانی سات تولہ بذریعہ کھرل جذب کریں اور پھر ٹکیہ بنا کر خشک کریں اسے برہمی بوٹی کے دس تولہ نغدہ میں بند کر کے گل حکمت کریں اور دس سیر اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر تجدید عمل کریں اور سات سیر اپلوں کی آگ دیں اسی طرح کم از کم تین آنچیں دیں اور بیس تولہ آب بھنگرہ میں پیس کر ٹکیہ بنا کر خشک کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں لاجواب اثرات کا حامل اکسیر کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال نصف رتی سے ایک رتی تک ہمراہ مکھن بالائی یا خمیرہ گاؤزبان عنبری وغیرہ۔

فوائد بفضلہ تعالیٰ چند خوراکیں اپنی مسیحائی کی قائل کر لیں گی ایسا مریض جو ضعف دماغ کی بنا پر ضعف باہ کا شاکی ہو اس کے لئے خاص چیز ہے۔ نیز ضعف حافظہ کے مریض اور ایسے

شخص کے لئے جو تھوڑا مطالعہ کرنے کے بعد سر درد میں مبتلا ہو جاتا ہو یا جس کے بال جوانی میں سفید ہو گئے ہوں یہ نسخہ آب حیات کا حکم رکھتا ہے۔

نوٹ: ان دنوں چونکہ ورق طلا اور ورق نقرہ خالص دستیاب ہونے محال ہیں لہٰذا اوراق کی بجائے سونے اور چاندی کا برادہ تیزابی لے کر اسے عرق گلاب سے چند بار دھو کر تیزاب سے پاک کر لیں اور پھر نو نو ماشہ برادوں میں ایک تولہ سیماب مصفیٰ شامل کر کے آب لیموں یا سرکہ سے اس حد تک کھرل کریں کہ مکھن کی طرح ہو جائے اس کے بعد پانی سے دھو کر ترشی نکال دیں اور پھر سفوف مروارید و مرجان شامل کر کے مرقومہ بالا طریقہ پر عمل کریں تو اس صورت میں نہایت لطیف کشتہ تیار ہو گا۔

(۱۵) کشتہ طلاء مرکب بجواہرات نمبرا

زمرد' یاقوت' یشب' طلا اور مروارید جیسی گراں بہا ادویات کا مرکب یہ نسخہ میرے دوست علامہ حکیم محمد عالم صاحب مرحوم نے مجھے عطا فرمایا تھا صاحب نسخہ کی طبی قابلیت کے متعلق اتنا لکھ دینا کافی معلوم ہوتا ہے کہ آفتاب حکمت جناب حکیم کبیر الدین احمد کو بھی موصوف کے تلامذہ میں سے ہونے کا شرف حاصل ہے۔

آپ کے زہد و تقویٰ کا یہ حال تھا کہ غلط بیانی اور مبالغہ سے بے حد بچتے تھے ایک مرتبہ ان کے دواخانہ کی فہرست نظر سے گزری جس میں کسی دوا کی تعریف میں مبالغہ تو کیا اصل فوائد سے بھی کم لفظوں میں تعارف کرایا گیا تھا

یا رب وہ ہستیاں اب کس دیس بستیاں ہیں
جن کے دیکھنے کو اکھیاں ترستیاں ہیں!

بہر حال نسخہ پیش خدمت ہے۔

ھوالشافی: زمرد سبز' یاقوت اعلیٰ' یشب سبز' عقیق سرخ' مروارید' ورق طلاء' ورق نقرہ ہر ایک تین ماشہ' مرجان ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو نہ گھسنے والے پختہ کھرل میں ڈال کر کھرل کریں اور گل سرخ بہاری کا تازہ پانی نکال کر ڈالتے جائیں اور خوب کھرل کرتے رہیں یہاں تک کہ بارہ گھنٹے لگا تار کھرل ہو جائے اس کے بعد پانچ تولہ گل سرخ تازہ کے نغدہ میں بند کر کے گل حکمت کریں اور پچیس سیر اپلوں کی آگ دیں بس کشتہ تیار ہے نکال کر پھر کھرل میں ڈالیں اور چھ گھنٹہ

روح گلاب یا روح کیوڑہ میں کھرل کر کے شیشی میں سنبھال کر رکھیں۔

ترکیب استعمال ایک چاول خمیرہ گاؤ زبان عنبری یا گائے کے مکھن میں ملا کر کھلائیں۔

فوائد تمام اعضاء کی کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے اکسیر بے نظیر ہے باوجود آسانی سے تیار ہو جانے کے جواہر مہرہ کے قائم مقام ہے سل اور دق کے مریضوں کے لئے بھی آب حیات ہے مرتے ہوئے انسان کے منہ میں دو چاول ڈال دیں فوراً باتیں کرنے لگے گا خفقان کے لیے بھی بہترین چیز ہے جن لوگوں کو ضعف اعضائے رئیسہ کی وجہ سے ضعف باہ ہو ان کے لئے تو بس لاجواب ہے کسی طبیب کا صندوقچہ اس نسخہ سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔

نوٹ اگر گل سرخ تازہ میسر نہ آسکے تو گل سرخ خشک کو روح گلاب میں تر کر کے نغدہ بنا کر کام لیا جا سکتا ہے۔

(۱۶) کشتہ طلاء مرکب نمبر ۲ هُوَالشَّافِی

برادہ طلاء ایک ماشہ' برادہ نقرہ دو ماشہ' برادہ مس چار ماشہ' برادہ فولاد آٹھ ماشہ۔

ترکیب تیاری مندرجہ بالا ادویات کو ہاتھی سونڈی کے پانی میں تمام دن کھرل کر کے شام کو مزید ہاتھی سونڈی کا پانی ڈال کر دھوپ میں رکھیں' بالائی بننے پر اتارتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں اور اس کا نغدہ بنا کر ہاتھی سونڈی میں بند کر کے چھ سات سیر اپلوں کی آگ دیں اسی طرح دو مرتبہ کریں۔

ترکیب استعمال دو چاول سے چار چاول تک۔

فوائد مقوی باہ' مقوی جگر اور صالح خون پیدا کرنے والا ہے مگر یہ نسخہ چالیس سال سے زیادہ عمر والے کو دیں۔

(۱۷) کشتہ مرجان لولوی (قرآنی نسخہ)

یہ کشتہ راقم الحروف نے قرآن مجید کی سورت "الرحمٰن" سے حاصل کیا ہے اور بے حد مفید پایا ہے۔

هُوَالشَّافِی (مروارید خالص) ۷۷ رتی (نو ماشہ پانچ رتی) شاخ مرجان سفوف ۲۹۴ رتی (تین تولے چھ رتی۔)

ترکیب تیاری دونوں ادویہ کو نہ گھسنے والے پختہ کھرل میں ڈال کر آب غورہ یعنی تازہ انگور کا رس یا جوشاندہ زبیب میں آٹھ گھنٹے کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں اور چار سیر اپلوں کی آگ دیں پھر آب شاخ کھجور یا جوشاندہ نخل تازہ میں بھی مسلسل آٹھ گھنٹے کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور چار سیر اپلوں کی آگ دیں اب اسے آب انار میخوش میں دن بھر کھرل کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں سب سے آخر میں اسے ایک روز تک عرق گلاب میں کھرل کریں کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال نصف رتی سے ایک رتی صبح شام ہمراہ مناسب بدرقہ مثلاً خمیرہ گاؤزبان یا اطریفل سلیمانی یا مناسب عرق یا شربت۔

فوائد ضعف دماغ، ضعف قلب، ضعف جگر، ضعف اعضائے رئیسہ، دق، سل اور کسی بھی مرض سے اٹھے ہوئے کمزور اور نحیف مریض کے لئے اکسیر اعظم ہے۔

(۱۸) شاخ مرجان کا نہایت اعلیٰ کشتہ

شاخ مرجان یا شاخ مونگا عام ملنے والی چیز ہے۔ مرجان کی شاخیں جتنی باریک اور سرخ ہوں طبی نقطہ نظر سے اتنی ہی مفید سمجھی جاتی ہے بعض سمندروں میں ایک قسم کے بہت چھوٹے چھوٹے جانور پائے جاتے ہیں جو شاخ مونگا کو تیار کرتے ہیں، شاخ مرجان کو کشتہ کرنے کی ترکیب درج ذیل ہے۔

ھوالشافی صاف کی ہوئی شاخ مرجان دو تولہ، گائے کا مکھن دس تولہ، جنگلی اپلے اکیس سیر مٹی کا کوزہ بمع ڈھکنا ایک عدد روئی ملی مٹی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری مٹی کے کوزہ میں شاخ مرجان ڈالیں اس کے اوپر آدھ پاؤ مکھن ڈال دیں۔ پھر کوزہ کو بند کر کے گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر سات سیر جنگلی اپلوں کی "ہوا سے بچا کر" آگ دیں آگ ٹھنڈی ہونے پر کوزہ کا منہ کھول کر اسی قدر مکھن مرجان میں ڈالیں اور دوبارہ گل حکمت کر کے سات سیر اپلوں کی آگ دیں اس طرح کل تین بار آگ دیں اور کھرل میں باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال ایک رتی سے دو رتی کی مقدار میں مکھن کے ہمراہ استعمال کریں تو منی پیدا کرتا ہے اور دماغ کو طاقت دیتا ہے دماغ کو طاقت دینے کے لئے خمیرہ بادام ایک تولہ یا خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ کے ہمراہ استعمال کریں تو زیادہ مفید ہے دل کو طاقت دینے کے لئے خمیرہ گاؤزبان عنبری پانچ ماشہ میں لپیٹ کر کھلایا کریں۔

فوائد یہ کشتہ دل و دماغ کو خاص طور پر طاقت دیتا ہے دائمی نزلہ و زکام کی شکایت دور کرتا ہے جن اصحاب کو لکھنے پڑھنے کا اکثر کام رہتا ہو ان کے لئے نہایت مفید مجرب اور مقوی دماغ دوا ہے نیز منی کو گاڑھا کرنے اور منی پیدا کرنے کے لئے از حد مفید اثر رکھتا ہے۔

(۱۹) مرجان کو صاف کرنے کی ترکیب

شاخ مرجان پانچ تولہ لے کر پہلے پانی سے دھولیں پھر صاف کپڑے کی دو پوٹلیوں میں باندھیں پھر کسی قلعی شدہ دیگچے میں پانچ سیر گائے کا دودھ ڈالیں اور دیگچے کے منہ پر ایک لکڑی رکھیں اس لکڑی کے ساتھ شاخ مرجان والی پوٹلیوں کو اس طرح سے لٹکائیں کہ دیگچے کے پیندے سے بھی نہ لگنے پائیں اور دودھ کے باہر بھی نہ رہیں بلکہ دودھ کے درمیان رہیں دیگچے کے نیچے ہلکی ہلکی آگ جلائیں جب دودھ کا کھویا بننے لگے تو شاخ مرجان کی پوٹلیاں نکال لیں اور کام میں لائیں یہ کھویا بھی قابل استعمال ہے اس سے فائدہ اٹھائیں۔

(۲۰) کشتہ مرجان و یاقوت

ھوالشافی مرجان قسم اعلیٰ پانچ تولہ، ورق نقرہ ایک تولہ یاقوت ایک تولہ تینوں کو عرق گلاب ایک سیر کے ہمراہ کھرل کریں۔ جب تمام عرق جذب ہو جائے ٹکیہ بنا کر خشک کر کے کوزہ گلی میں بند کر کے بارہ سیر اپلوں کی آگ دیں اس طرح تین آگ دیں ہر مرتبہ ایک سیر عرق جذب ہونا چاہئے۔

مقدار خوراک ایک رتی ہمراہ خمیرہ گاؤ زبان۔

فوائد اول درجہ کا مقوی دماغ ہے۔

(۲۱) خمیرہ گاؤ زبان

جو دل و دماغ اور نظر کو تقویت دینے اور خفقان و وسواس و مالیخولیا کی شکایت دور کرنے کے لئے ایک عجیب دوا ہے مشہور قرابادینی نسخہ ہے۔

ھوالشافی گاؤ زبان، گل گاؤ زبان، کشنیز خشک مقشر، ابریشم خام مقرض، بہمن سرخ، بہمن سفید، صندل سفید، تخم بالنگو، تخم فرنج مشک، بادرنجبویہ ہر ایک ایک تولہ، دو سیر پانی میں رات کے وقت بھگو دیں صبح کو جوش دے کر تیسرا حصہ باقی رہ جانے پر چھان لیں اور مصری ایک سیر شہد خالص ایک پاؤ ملا کر قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال چھ ماشہ سے ایک تولہ کی مقدار میں یہ خمیرہ صبح کے وقت ایک چاندی کے ورق میں لپیٹ کر یا عرق گاؤ زبان بارہ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد بادی النظر میں یہ خمیرہ اگرچہ ایک عام سی چیز معلوم ہوتی ہے مگر اس کے فوائد بہت غیر معمولی ہیں' اس کے استعمال سے دل اور دماغ کی جملہ کمزوریاں رفتہ رفتہ دور ہو جاتی ہیں چند ہفتوں کا متواتر استعمال خفقان اور مالیخولیا تک کو نہایت مفید ہے۔ دماغ کو روشن کر کے آنکھوں کی بصارت کو تقویت دیتا ہے۔

نوٹ غربا کے لئے بنانا ہو تو گاؤزبان' گل گاؤزبان اور کشنیز سے بنا کر دے دیں۔ اللہ اس میں برکت دے گا۔

(۲۲) برشعشا

طب یونانی کی مشہور دوا ہے پرانی کتابوں میں اس کی مبالغہ آمیز تعریف کی گئی ہے تاہم زکام' نزلہ' لقوہ' فالج' ضعف اعصاب' نسیان' مالیخولیا' رعشہ' پرانی کھانسی اور سرعت انزال کے لئے واقعی اکسیری دوا ہے۔

ھوالشافی فلفل سفید' فلفل سیاہ' اجوائن خراسانی ہر ایک پانچ تولہ' افیون خالص ڈھائی تولہ' زعفران اصلی سوا تولہ' سنبل الطیب' عقرقرحا' فرفیون ہر ایک تین ماشہ۔

ترکیب تیاری سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر وزن کریں اور خالص شہد سہ چند وزن ادویہ یعنی تین پاؤ کے قوام میں ملا کر تین ماہ تک غلہ "جو" میں دفن کریں۔ پھر نکال کر کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال ایک رتی سے دو رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

نوٹ یہ دوا پانچ سال تک قابل استعمال رہتی ہے فرفیون اور افیون کو اکٹھا نہ رگڑیں ورنہ دونوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔

(۲۳) برشعمیرہ

اس نام کا مرکب آپ نے تاحال کسی کتاب میں نہیں دیکھا ہو گا اور نہ ہی سنا ہو گا یہ نسخہ اور نام دونوں ہی ایجاد بندہ ہیں دراصل یہ دوا دو مرکب دواؤں برشعشاء اور خمیرہ گاؤزبان سے مرکب ہے اس مرکب المرکب دوا کو ایجاد کرنے یا دو مرکبوں کو باہم وگر آمیز کرنے کی ضرورت تین وجوہات کی بنا پر لاحق ہوئی۔

اولاً: برشعشاء بے حد مفید اور معروف یونانی مرکب ہے مگر اس کی مقدار خوراک قلیل ہونے کی بنا پر اسے استعمال کرتے وقت کمی بیشی کا عین امکان رہتا ہے اس لئے ہم نے اس کی مقدار خوراک کو بایں نیت بڑھا دیا ہے کہ وزن دوائیہ میں غلطی کا امکان کم سے کم رہ جائے۔

ثانیاً: ملتان اور حوالی ملتان کے گرم علاقہ میں خمیرہ گاؤ زبان ملانے سے تقریباً ہر مزاج کے موافق آتا ہے۔

ثالثاً: ذائقہ کی تلخی دور کر کے شیریں بنا دیا ہے تاکہ ہمارے نفیس طبع نوجوان بھی اس سے مستفید ہو سکیں مرقومہ وجوہات کی بنا پر ہم نے ایک تولہ برشعشا میں دس تولہ خمیرہ گاؤ زبان کا اضافہ کر لیا ہے اور اس کا نام۔۔۔۔۔ "برشمیرہ"۔۔۔۔۔ یعنی برشعشاء اور خمیرہ کا مرکب نام رکھ دیا ہے جس کا نام ہی اس حقیقت کو آشکارا کر رہا ہے کہ اب اس میں برشعشاء اور خمیرہ دونوں کے خواص موجود ہیں۔

ھوالشافی برشعشاء اڑھائی تولہ' خمیرہ گاؤ زبان سادہ پچیس تولہ دونوں کو کھرل میں ڈال کر خوب اچھی طرح ملالیں۔

مقدار خوراک تین ماشہ سے چار ماشہ تک (بچوں کو استعمال نہ کرائیں)

فوائد نزلہ زکام' کھانسی اور دماغی امراض کے لئے مفید ہے۔

(۲۴) خمیرہ ابریشم جواہرات والا

یہ خمیرہ تمام امراض سوداوی کے زائل کرنے اور اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے کے لیے بے مثل ہے اور ذائقہ میں بہت لذیذ ہے۔ نزلہ حار' مالیخولیا اور عام جسمانی کمزوری کے لیے بے حد مفید ہے۔

ھوالشافی عود غرقی چار ماشہ' بالچھڑ' پوست بیرون ترنج' مصطگی' لونگ' دانہ الائچی خورد' تیزپات ہر ایک پانچ ماشہ' صندل سفید سائیدہ (گھسا ہوا) چھ ماشہ' ابریشم خام مقرض ۴۰ تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویہ کو بمعہ ابریشم کے ریشم یا ململ کے کپڑے میں باندھ کر عرق گاؤ زبان' عرق بید مشک' عرق گلاب' شیریں سیب کے پانی' میٹھے انار کے پانی' بہی کے پانی ہر ایک چودہ تولہ نیز بارش کے دو سیر پانی میں جوش دیں یہاں تک کہ بارش کا پانی اڑ جائے اور صرف میوہ کا پانی باقی رہے اس کے بعد شہد سفید پاؤ بھر' مصری' شکر سفید ہر ایک ڈیڑھ پاؤ ملا کر قوام تیار کریں آخر قوام میں عنبر اشہب چھ ماشہ عرق کیوڑہ میں حل کر کے قوام کر کے سرد ہونے پر ورق طلاء' ورق نقرہ ہر ایک چھ ماشہ حل کر کے مروارید ناسفتہ ایک تولہ' یاقوت رمانی' یشب سفید ہر ایک نو ماشہ کہربا شمعی' مرجان ہر ایک چھ ماشہ' زعفران پانچ ماشہ' مشک خالص چار ماشہ

داخل کر کے خوب ملائیں اور چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان دس تولہ استعمال کریں۔

نزلہ وزکام

اسباب' علامات اور آسان وسہل چٹکلوں کے لئے ملاحظہ ہو کنزالمجربات جلد اول' دوم۔

(۲۵) اکسیر نزلہ یہ نسخہ نزلہ اور زکام کے لیے میرے مطب میں ۱۹۴۷ء سے استعمال ہو رہا ہے اور نہایت مجرب ہے۔

ھوالشافی دارچینی' سونٹھ' دانہ الائچی کلاں ہم وزن۔

ترکیب تیاری ان تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال چار رتی کی مقدار میں چائے یا پانی کے ساتھ۔

فوائد ہر قسم کے نزلہ اور زکام کے لئے مفید ہے۔

(۲۶) ایک عمدہ غذا علاج کے دوران ہم ایک غذائی علاج بھی تجویز کرتے ہیں جو کہ بفضلہ تعالیٰ دفعیہ مرض میں بہت ممدو معاون ثابت ہوتا ہے۔

ھوالشافی سبوس گندم پانچ تولہ (گندم کا چھلکا جو آٹا چھانتے ہوئے نکل آتا ہے جس میں آٹے کی مقدار بالکل نہ ہو یعنی خالص سبوس) اس کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب نصف پانی جل جائے اور پاؤ بھر باقی رہے تو اتار کر ذرا سرد ہونے پر مل چھان لیں دودھ سا باقی رہ جائے گا اس کو محفوظ رکھیں اور گیارہ عدد مغز بادام مقشر اور پانچ عدد تخم الائچی خورد کو مذکورہ بالا دودھ سے خوب گھوٹ کر ملائیں اور دیگچی قلعی شدہ کو چولھے پر رکھ کر گھی خالص دو تین تولہ ڈال کر کڑکڑائیں پھر اس میں بادام اور الائچی والا دودھ ڈال کر ایک جوش دے لیں اور سوتے وقت مریض کو پلاتے رہیں انشاء اللہ العزیز یہ غذا مریضان نزلہ و زکام کے لئے بمنزلہ دوا ثابت ہوگی۔

(۲۷) فاقہ سے علاج ہم اپنے بدو شعور سے بزرگوں سے یہ سنتے آئے ہیں کہ نزلہ و زکام اور اس کے عوارض کا علاج روزہ سے کرنا چاہئے خصوصاً میرے والد بزرگوار مولانا حکیم محمد سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کا تو یہ معمول ہی تھا لیکن ان دنوں اس بات کو

میں نے چنداں اہمیت نہیں دی تھی مگر اب بعض محقق اطباء سے یہ سن کر اور پھر اس پر تھوڑا بہت تجربہ کر کے اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ بعض اوقات "فاقہ" ان امراض کا بہترین علاج ثابت ہوتا ہے جہاں بڑی بڑی اکسیری دوائیں فیل ہو جاتی ہیں وہاں یہ تدبیر بے حد کارگر ثابت ہوتی ہے اصلی بات یہ ہے کہ نزلہ اور زکام اس وقت انسان کو لاحق ہوتا ہے جب جسم میں ردی اور فاسد مواد جمع ہو جائیں اور اس کے اخراج کے لئے کوئی سبیل پیدا نہ ہو' اس کے معالج کے لئے پہلا قدم یہ ہونا چاہئے کہ مریض کو فاقہ کرایا جائے اور خوراک کا مزید ایندھن مہیا نہ کرنے دیا جائے جس سے اس بیماری کی آگ دہکتی ہے اس مقام پر ہم ایک یورپین معالج کی زبان سے اس کا ایک معالجاتی واقعہ نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے فاقہ سے بے شمار علاج کیئے ہیں مگر نمونتہ" یہاں ایک مریضہ کا حال بیان کرتا ہوں۔

حکایت: مسز ای- بی میرے مطب میں تشریف لاتی ہیں- انہیں کئی ہفتہ سے کھانسی کی شدید تکلیف ہے متعدد دوائیں استعمال کروانے کے باوجود رتی بھر افاقہ نہیں ہوا بلکہ روز بروز مرض میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے کھانسی اگرچہ دن کے وقت بھی آتی ہے مگر رات کو تو اس کا بے حد زور ہو جاتا ہے تمام رات کھانستے گزر جاتی ہے اور صبح کے وقت بہت سا بلغم خارج ہو کر دن میں قدرے کمی ہو جاتی ہے وہ دن بدن پیدا ہونے والی کمزوری کو رفع کرنے کے لئے مقوی اغذیات کا سہارا لینا چاہتی ہے..... بہر حال میں پوری ہسٹری سننے کے بعد اس کا علاج فاقہ تجویز کرتا ہوں تاکہ غذا کے نتیجہ میں خام بلغم پیدا نہ ہو مگر مریضہ کمزوری اور نقاہت کا بہانہ پیش کرتی ہے مگر میری یقین دہانی پر تین روز کا فاقہ کرنا منظور کر لیتی ہے اور اس کے بعد وہ ہنستی ہوئی خوش و خرم اور چاق و چوبند میرے مطب میں آتی ہے اور کہتی ہے کہ آپ نے تین روز کا فاقہ دیا تھا میں نے اس کے نتیجہ کو دیکھ کر اسے اور طول دے دیا اور چوتھے روز کھانسی بالکل ختم ہو گئی آہستہ آہستہ طبیعت صاف ہوتی گئی اب میں آپ کے سامنے ہوں جس سچی بھوک کو میں ترسا کرتی تھی آج مجھے یہ سچی بھوک محسوس ہو رہی ہے وغیرہ۔

بہر حال قارئین کرام سے میں "علاج بالفاقہ" کی سفارش کرتا ہوں اور سچی بات تو یہ ہے کہ ہمیشہ ایسا علاج تجویز کرتے رہنا جس سے کچھ رقم وصول ہوتی رہے خدمت خلق نہیں ہے بلکہ بعض اوقات ایسا علاج بھی تجویز کرنا چاہئے جس سے معالج کو تو کوئی رقم نہ ملے البتہ مریض کو فائدہ ہو جائے صحیح معنی میں خدمت خلق اسی کو کہتے ہیں۔

(۲۸) حب شفا یہ نسخہ انتہائی آسانی سے تیار ہونے والا ہے لیکن فوائد میں یکتا اور نادر

ہے نزلہ و زکام کو خشک کر کے اس کو بالکل ختم کر دیتا ہے کھانسی کو رفع کرتا ہے ہر قسم کے درد مثلاً سر درد' ریحی درد وغیرہ کے لئے بے حد سریع الاثر ہے ہمارے ہاں ۱۹۳۳ء سے مستعمل ہے اور لاکھوں مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے پرانے بخاروں میں بے حد مفید ہے' نوبتی بخاروں میں نوبت سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی کھلائیں۔

ھوالشافی دھتورہ سیاہ مدبر بر شیر' سونٹھ' اجوائن خراسانی' مرچ سیاہ' ریوند چینی۔

ترکیب تیاری تمام اشیاء ہم وزن لے کر باریک پیس لیں اور گوند کیکر میں گوندھ کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ چائے یا پانی۔

(۲۹) حب شفا برشی یہ حب شفا کا ہی فارمولا ہے جس کا علم بہت کم لوگوں کو ہے یہ گولیاں اپنے اثرات کے لحاظ سے بہت قوی ہیں اور زود اثری میں اپنا ایک خاص مقام رکھتی ہیں۔

ھوالشافی افیون خالص نو ماشہ' تخم دھتورہ نو ماشہ' ریوند چینی چھ ماشہ' گل سرخ چار ماشہ' سونٹھ آٹھ ماشہ' مرچ سیاہ چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری سب کو الگ الگ پیس کر ملائیں اور تھوڑی دیر کھرل کر کے پانی سے گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی سے تین گولی ہمراہ مناسب بدرقہ

فوائد درد سر کے لئے ایک گولی' بخار کے لئے دو تا تین گولیاں اور نزلہ و زکام کے لئے ایک تا دو گولی۔

(۳۰) حب شفا کافوری حب شفا میں کافور فی گولی ایک چاول اضافہ کر کے تیار کی جاتی ہے خوراک ایک گولی سے دو گولی گرمیوں میں شربت نیلو فر کے ہمراہ اور سردیوں میں محض پانی سے' جریان و احتلام کا مریض جبکہ محرور المزاج ہو اس کے لئے یہ گولیاں ہمارے دواخانہ اور مطب میں عام استعمال کرائی جاتی ہیں۔

(۳۱) حب شفا فولادی حب شفا میں فی گولی نصف رتی فولاد شامل کیا جاتا ہے اور یہ گولیاں کمی خون کے مریضوں کو عام استعمال کرائی جاتی ہیں۔

(۳۲) حب شفا مرجان والی ان گولیوں میں کشتہ مرجان تیار کردہ در مکھن (نسخہ نمبر ۱۸) فی گولی ایک رتی شامل کر کے تیار کی جاتی ہے اور نزلہ و زکام کے دیرینہ مریضوں کو استعمال کرائی جاتی ہے جس سے بفضلہ تعالیٰ شفا ہو جاتی ہے نیز نسیان کے مریضوں کے لئے بھی بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔

(۳۳) حب شفا قلعی والی فی گولی کشتہ قلعی نصف رتی سے ایک رتی تک شامل کر کے تیار کی جاتی ہیں' یہ گولیاں جریان و احتلام کے لئے مفید ہیں اور لگاتار استعمال کرنے سے بفضلہ سرعت انزال اور رقت منی کے لئے بھی مفید ہیں۔

(۳۴) حب شفا جواہر والی ان گولیوں کے بھی دو فارمولے ہیں امراء کے لئے جواہر مہرہ طلائی فی خوراک دو چاول شامل کر کے تیار کی جاتی ہے اور متوسط الحال یا غربا کے لئے سفوف جواہر ایک رتی فی خوراک شامل کر کے بنائی جاتی ہیں۔
یہ ہر دو فارمولے' مقوی قلب اور مقوی اعضائے رئیسہ ہیں جو کہ بفضلہ تعالیٰ بڑی بڑی یاقوتیوں پر بھاری ثابت ہوتے ہیں۔

(۳۵) اکسیر زرنیخ: ھُوَالشَّافِی ہڑتال ورقیہ ایک تولہ لے کر کھرل کریں جب سرمہ کی طرح باریک ہو جائے تو اس میں دو ماشہ فلفل سیاہ داخل کر کے دو گھنٹہ تک خوب کھرل کریں اس کے بعد چار ماشہ فلفل سیاہ داخل کر کے چار گھنٹہ تک خوب کھرل کریں اس کے بعد پھر آٹھ ماشہ فلفل سیاہ داخل کر کے آٹھ گھنٹہ پھر بارہ ماشہ ڈال کر بارہ گھنٹہ تک کھرل کریں اور دوا کو شیشی میں محفوظ کر لیں۔

ترکیب تیاری ایک رتی روزانہ مکھن یا کھانڈ میں ملا کر کھلائیں۔

فوائد یہ دوا سخت سے سخت نزلہ و زکام کو زائل کرتی ہے ذات الجنب میں گرم چائے سے دینی چاہئے۔

غذا پہلے تین دن تک مونگ کی دال یا سیاہ چنوں کے شوربہ کے ساتھ چپاتی کھلائیں اس کے علاوہ دلیا گندم یا ساگو دانہ دینا چاہئے۔

پرہیز دن کے وقت سونے' پیٹ کے بل سونے' کھانے کے بعد فوراً سو جانے' ترش اشیاء' دودھ' دہی' غلیظ اور ثقیل اشیاء کے استعمال سے پرہیز کریں سرد پانی سے نہ نہائیں اور سر کو سرد ہوا میں ننگا نہ کریں۔

(۳۶) تریاق نزلہ: ھُوَالشَّافِی اسطوخودوس ڈیڑھ تولہ، گل گاؤ زبان، تخم مورد، دھنیا خشک ہر ایک تین تولہ تخم کاہو پانچ تولہ، اجوائن خراسانی، پوست خشخاش ہر ایک نو تولہ۔ تخم خشخاش سفید گیارہ تولہ۔

ترکیب تیاری دو سیر پانی میں تمام اشیاء رات کو بھگو کر صبح جوش دیں جب ایک پاؤ رہ جائے مل چھان لیں اور ایک سیر کھانڈ ڈال کر قوام کریں پھر اس میں دھنیا خشک، رب السوس (ست ملٹھی) نشاستہ، گوند کیکر، گوند کتیرا، مرکی ہر ایک ڈیڑھ تولہ باریک پیس کر مذکورہ قوام میں ملالیں تریاق نزلہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال چھ ماشہ سے ایک تولہ تک دن میں دوبار ہمراہ عرق گاؤ زبان سونف یا شربت خشخاش استعمال کریں۔

فوائد نزلہ اور زکام کی بہترین دوا ہے طبیب کے مطب میں ہر وقت تیار رہنی چاہیے خاص الخاص آزمودہ نسخہ ہے۔

(۳۷) لاجواب سفوف: ھُوَالشَّافِی برہمی بوٹی روغن گاؤ میں بریاں کی ہوئی، مغز تخم دھنیا، مغز تخم سونف، دانہ الائچی کلاں، مغز بادام مقشر، مغز کدو شیریں، خشخاش سفید ہر ایک پانچ تولہ، کشتہ مرجان، ایک تولہ، ورق نقرہ چھ ماشہ، مصری کوزہ تیس تولہ۔

ترکیب تیاری جملہ اجزاء کو کوٹ چھان کر ملالیں اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال ایک تولہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ جوش دے کر ملا کر پلائیں۔

فوائد نہایت آسانی سے تیار ہو جانے والا مقوی دماغ اور مقوی بدن سفوف ہے نیز درد سر، نزلہ، زکام، نسیان وغیرہ کو بہت مفید ہے۔

غذا بکری کا شوربا ہمراہ چپاتی، خشکہ چاول، دودھ، مونگ یا ارہر کی دال، کھچڑی، بکری کا مغز، خرفہ، پالک، کدو کھائیں۔

پرہیز زکام اور نزلہ میں ٹھنڈا پانی پینے اور ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے سے پرہیز کریں سنگترہ، بیر، امرود، ناشپاتی، لہسن، پیاز، ماش کی دال نہ کھائیں نیز جماع اور دماغی محنت سے پرہیز

کریں۔

مرگی کی سنیاسیانہ اکسیر

حکایت: جی چاہتا ہے کہ اس نسخہ کے بیان کرنے سے پیشتر اس دلفریب اور روح نواز سفر کی یاد تازہ کریں جسے ایک بار دیکھا ہے اور دوسری بار دیکھنے کی ہوس ہے۔

میری مراد کوہ ہمالیہ کے اس حصہ سے ہے جو تحصیل نور پور ضلع کانگڑہ سے چند میل اور اوپر جا کر ہے وہ جگہ سرسبز شاداب اور روح نواز پودوں، مشام جان کو معطر کرنے والے پھولوں اور برف کی طرح ٹھنڈے پانی کے چشموں اور نہروں کی وادی ہے وہاں رشی ٹلہ کے نام سے ایک ڈیرہ تھا جس میں گپھا بنا کر ایک ضعیف العمر سادھو مسمی بابا نارائن سنگھ عرف بابا کلا مروڑ رہتے تھے اس کے پاس دور دراز سے مریض آتے تھے اور اکثر بفضلہٖ صحت یاب ہو کر جاتے تھے ان کی تعریف سن کر ہمارے عزیز محترم حکیم حافظ ثناء اللہ صاحب مالک ثنائی دواخانہ لاہور اپنی اہلیہ محترمہ کو بغرض علاج لے گئے جن کے مقام مرارہ پر تڑپا دینے والا درد اٹھتا تھا بڑے بڑے ڈاکٹوں اور حکیموں سے علاج کروایا مگر مطلق فائدہ نہ ہوا بابا جی نے راکھ کی ایک چٹکی مریضہ کے منہ میں ڈالی اور بفضلہٖ تعالیٰ درد پھر نہ ہوا۔

میں بھی سنیاسی صاحب کے درشنوں کے لئے حاضر ہوا میں ابھی دور ہی تھا کہ گپھا سے آواز آئی آج تو بہت بڑے آدمی آرہے ہیں۔ خوب تپاک سے ملے۔

خیر خیریت پوچھنے کے بعد دریافت فرمایا کہ کیسے تشریف لائے ہیں میں نے صاف صاف عرض کر دیا کہ جنگل کی اکثر بوٹیوں سے تو واقف ہوں پہاڑی بوٹیوں کا درس لینے آیا ہوں جس صفائی اور سادگی سے میں نے اپنا مطلب بیان کیا اسی صفائی سے جواب ملا کہ صاحب جو چیز ہم نے سالہا سال کی محنت سے حاصل کی ہے وہ اس طرح کیسے دی جا سکتی ہے میں نے عرض کیا آپ نے بھی بجا فرمایا مگر بہر حال جو مطلب تھا وہ تو عرض کرنا ہی تھا ازاں بعد دریافت کیا کہ آپ کہاں سے تشریف لائے عرض کیا گیا روڑی ضلع حصار سے۔

فرمایا شبھ نام، عرض کیا گیا محمد عبداللہ۔

بس نام کا سننا تھا کہ فرط مسرت سے چہرہ تمتما اٹھا، اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور بغل گیر ہوئے اور کہنے لگے کہ آج تو کنواں پیاسوں کے پاس آگیا ہے معاف کرنا آپ سے کوئی پردہ نہیں ہے جو کچھ میرے پاس ہے وہ آپ کا ہے، ہم تو آپ کی کتابوں سے بے حد فائدہ اٹھا رہے ہیں وغیرہ

وغیرہ۔ بعد ازاں چند چیزیں عطا فرمائیں واقعی بے نظیر اور لاثانی تھیں واپسی پر ایک کیمیا سیکھنے والا سکھانے والے سے جدا نہیں ہو رہا تھا بلکہ دو گہرے دوست پھر ملنے کے عہد و پیمان کر کے جدا ہو رہے تھے۔

حتیٰ کہ پھر تو یہاں تک تعلق بڑھا کہ جب ہندوستان کی مشہور کروڑ پتی فرم باوا پرومن سنگھ اینڈ کمپنی امرتسر، بمبئی، مدارس، کلکتہ کے پروپرائٹر باوا گورمکھ سنگھ، باباجی کے پاس گئے اور تمنا ظاہر کی کہ آپ کو پہاڑ کی بالائی چوٹیوں پر لے جا کر کچھ اکسیری بوٹیاں تلاش کرنے کے لئے آیا ہوں تو سنیاسی صاحب نے یہ کہہ کر واپس کر دیا کہ حکیم صاحب روڑی والوں کو آلینے دو تب مل کر چلیں گے۔

اس کے بعد غالباً ایک ہی ملاقات ہو سکی تھی کہ ملک تقسیم ہو گیا باباجی ہندوستان میں رہ گئے اور ہم پاکستان میں افتاں و خیزاں لڑکھڑاتے آپہنچے۔

المختصر جو چند نسخے سنیاسی صاحب کے میرے پاس رہ گئے تھے وہ بھی عجوبہ سے کم نہیں ان کے عطیات کا ایک پرزہ کاغذ میرے مرحومہ بیوی امتہ العزیز نامعلوم کیوں چند ضروری کاغذات کے ہمراہ لے آئیں سوائے اس کے کیا کہا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ہی ان کا لانا منظور تھا۔ ان میں سے ایک نسخہ جو کہ مرگی سے متعلق ہے یہاں حاضر خدمت ہے۔

(۳۸) مرگی کی اکسیری گولیاں

جن کی تین گولیاں استعمال کر لینے سے بفضلہ عمر بھر دورہ نہیں پڑتا۔

ھُوَالشَّافِی خرگوش جنگلی کو ذبح کر کے جڑ سمیت کان نکال لیں اور اس کے بال نوچ کر کان کا قیمہ بنالیں اور کھرل کریں خوب ملائم ہونے پر رتی رتی کی گولیاں بنا کر سونے یا چاندی کے ورق لگا کر محفوظ رکھیں جب مریض کو دورہ پڑے تو مندرجہ ذیل طریقہ سے بفضلہ اس کا دورہ روک کر ایک گولی کھلا دیں پھر دوسرے ماہ اسی دن اسی وقت دوسری گولی اور تیسرے ماہ ایک اور گولی دے دیں بفضلہ تعالیٰ پھر کبھی دورہ نہیں پڑے گا۔

(۳۹) دورہ روکنے کی ترکیب

خالص فولاد کا ایک ٹکڑا روپے کی جسامت میں بنوائیں مگر اس کی موٹائی روپے سے تین گنا موٹی ضرور ہونی چاہئے دورہ کے وقت چاہئے کہ حکیم اس ٹکڑے کو اپنے ہاتھ میں لے کر مریض کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر دبائے رکھے جیسے مصافحہ کیا کرتے ہیں بحکم خدا تھوڑی دیر میں دورہ بند ہو جائے گا بس اسی وقت گولی دے دینی چاہئے۔

(۴۰) دوائے نامیشور (فالج، لقوہ اور رعشہ کی اکسیر)

اونچے درجے کے سنیاسیوں کا معمول نسخہ۔ یہ نسخہ مجھے ایک بہت پرانی مطبوعہ بیاض سے ملا تھا جو عرصہ بعید سے بالکل نایاب ہے میں نے اس نسخہ کا تذکرہ اپنے عزیز دوست جناب مولانا حکیم عبدالرحیم اشرف مالک اشرف لیبارٹریز لائل پور (فیصل آباد) سے کیا۔ آپ نے کہا کہ اسے آپ ضرور تیار کرائیں اور اس میں میرا بھی حصہ رکھیں چنانچہ میں نے اسے اپنے گاؤں میں (جہاں خداوند کریم کا عطیہ میری کاشتی زمین ہے اور ایک دینی مدرسہ بھی ہے) ایک خاص ملازم رکھ کر تیار کرانا شروع کیا۔ کیونکہ اس میں روزانہ تازہ بتازہ آک کے دودھ کی ضرورت پڑتی تھی نیز خالص اپلوں کا انتظام بھی دیہات ہی میں ہو سکتا تھا بہرحال نسخہ ہدیہ ناظرین ہے۔

ھُوَالشَّافِی برادہ مس مصفیٰ چار تولہ سیماب مصفیٰ پانچ تولہ، سم الفار سفید پانچ تولہ، شیر مدار تازہ بتازہ روانہ پانچ تولہ، اپلے صحرائی فی آنچ دو من، کل پانچ آنچ، تکمیل تیاری نسخہ کے لئے مدت مطلوبہ دو ماہ۔

ترکیب تیاری برادہ مس مصفیٰ چار تولہ اور سیماب مصفیٰ ایک تولہ کو کامل دو روز کھرل کریں پھر سم الفار ایک تولہ ملا کر دو روز تک خشک کھرل کریں مگر منہ اور ناک پر دبیز کپڑا باندھ لیں اور آنکھوں کو عینک سے ڈھانک لیں تاکہ زہریلی دھوڑ اڑ کر ناک، منہ اور آنکھوں میں پہنچ کر نقصان کا باعث نہ بنے۔ اس سلسلہ میں ہوا کا رخ دیکھنا بھی ضروری ہے ازاں بعد پانچ تولہ شیر مدار ڈال کر زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں یہ یاد رہے کہ پانچ تولہ شیر مدار یکبارگی شامل نہ کریں بلکہ تولہ تولہ ڈال کر سحق کرتے رہیں حتی کہ ایک دن میں پانچ تولہ مدار جذب ہو جائے دوسرے دن مزید پانچ تولہ شیرمدار بدستور سابق کھرل کر کے جذب کریں۔ یہ سحق کا عمل کم از کم چھ گھنٹہ یومیہ کے حساب سے کرنا چاہئے۔ اس طرح کل بارہ روز تک کھرل کریں اور ہر روز شیر مدار پانچ تولہ بالکل تازہ شامل کیا کریں۔

بعد ازاں تقریباً تولہ تولہ کی ٹکیاں بنا کر باحتیاط سایہ میں خشک کریں اور پھر مٹی کے کوزہ میں بند کر کے یکے بعد دیگرے تین دفعہ گل حکمت کریں، پہلی گل پٹی خشک ہونے پر دوسری اور پھر تیسری کرنی چاہئے اس کے بعد زمین میں گڑھا کھود کر آدھے اپلے گڑھے میں چن کر دوا کی کلھیا اوپر رکھیں اور باقی ماندہ ایک من اپلے اوپر چن کر درمیان میں آگ لگا دیں تقریباً تین روز میں آگ سرد ہو گی احتیاط سے نکال لیں پھر ان ٹکیوں کو نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر

پیسیں اور ایک تولہ سیماب مصفیٰ مزید شامل کر کے اس حد تک کھرل کریں کہ سیماب نابود ہو جائے پھر ایک تولہ سم الفار کا سفوف شامل کر کے بدستور سابق کھرل کریں اس کے بعد شیر مدار پانچ تولہ طریق سے سحق کر کے جذب کر کے مذکورہ طریق سے ٹکیاں بنا کر سایہ میں خشک کرلیں پھر مٹی کے کوزہ میں بند کر کے تین بار گل حکمت کرنے کے بعد گڑھے میں دو من اپلوں کی آگ میں پھونک دیں۔ اس کے بعد اسی طرح تیسری اور چوتھی آگ دیں حتی کہ پانچ آنچیں پوری ہو جائیں اور پورے ساٹھ دن کی مدت تمام ہو جائے۔

نوٹ اگر ٹکیاں پہلے دن خشک نہ ہوں تو آگ دوسرے روز دے دیں مگر ان کو خشک ضرور کر لیں۔ بس لاجواب کشتہ سفیدی مائل تیار ہو گا جس میں بہت حد تک سیماب اور سم الفار کا کشتہ بھی شامل ہو گا اس کشتہ میں بفضلہ کسی قسم کی خامی اور کمی وغیرہ نہیں ہو گی لہٰذا دہی میں زنگار نہیں دے گا یہی وہ کشتہ ہے جسے سنیاسی لوگ تامیشور کا نام دیتے ہیں پیس کر کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال ایک چاول سے دو چاول تک مکھن میں لپیٹ کر شدید سردی کے موسم میں کھلائیں اور پیاس لگنے پر گھی اور دودھ ملا کر پلائیں۔

احتیاط: یہ کشتہ پچاس سال سے کم عمر کے مریض کو ہرگز استعمال نہ کرائیں۔

فوائد فالج، لقوہ، رعشہ، بلغمی دمہ، وجع المفاصل، عرق النسا (لنگڑی کا درد) وغیرہ ایسے سب امراض کے لئے مستعمل ہے ارباب بصیرت اس کے اجزاء اور ترکیب ساخت سے ہی اس کے اعلیٰ اور ارفع ہونے کا اندازہ لگا سکتے ہیں میرا معمول مطب ہے۔

(۴۱) لال رس

بے شمار امراض کا واحد علاج ہے اور ہر مطب میں رہنے کے لائق عجیب الاثر دوا ہے لوگوں نے اس کے مختلف نام سرخ گولی لال گولی وغیرہ رکھ چھوڑے ہیں۔ ھوالشافی فلفل سیاہ ایک تولہ، فلفل دراز ایک تولہ، زنجبیل ایک تولہ، بچھناک مدبر ایک تولہ، افیون ایک تولہ، شنگرف ایک تولہ، سہاگہ نو ماشہ۔ ترکیب تیاری تمام ادویات کو باریک کر کے آب ادرک میں چار پہر کھرل کر کے حبوب بقدر دانہ موٹھ بنائیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی ہمراہ پانی دیں دن میں تین گولی تک دے سکتے ہیں۔ فوائد امراض بلغمی، فالج، لقوہ، رعشہ، بخار ہر قسم ضعف جگر، درد ریحی اسہال پیچش، وجع المفاصل، نقرس، بواسیر، سوزاک، آتشک غرض یہ کہ بے شمار فوائد کی حامل دوا ہے طبیب اس کو اپنی رائے

سے تمام امراض باردہ پر استعمال کر سکتا ہے۔

(۴۲) حب مراق: هُوَالشَّافِی کچلہ مدبر سائیدہ ایک تولہ' رب افستین پانچ تولہ' شہد حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری کچلہ اور رب افسنتین ملاکر حسب ضرورت شہد میں گولیاں بقدر نخود بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی صبح ایک شام بعد از غذا ہمرہ آب تازہ۔

فوائد معدہ جگر کی پرانی کمزوری جس سے انسان وہمی ہو جاتا ہے اور مالیخولیا کے مریضوں کی طرح کئی قسم کی غیر طبعی حالتیں اس پر وارد ہوتی ہیں اس مرض کو مراق کہا جاتا ہے بعض اطباء اس کو بواسیر ریاحی بھی کہتے ہیں پیٹ میں نفخ رہتا ہے قبض دائمی تبخیر وغیرہ رہتی ہے۔

علاوہ ازیں تشنجی امراض کزاز' تشنج کھانسی' مرگی' اختناق الرحم میں بھی مفید ہے۔

نوٹ کچلہ مدبر کرنے کی تدابیر مختلف ہیں بعض دودھ میں مدبر کرتے ہیں اور بعض گوبر وغیرہ میں خیر کسی طریقہ سے کیا جائے درست ہے ایک ترکیب یہاں درج کی جارہی ہے۔

افسنتین کا رب اس طرح نکالا جاتا ہے کہ ایک حصہ افسنتین میں دس حصہ پانی ڈال کر پکائیں نصف پانی جل جانے پر آگ سے اتار کر پانی کی بھاپ پر اس کو خشک کریں۔

(۴۳) کچلہ کی ایک خاص الخاص تدبیر جس سے کچلہ کے فوائد میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے کچلہ کی یہ تدبیر ہمارے مرحوم دوست شیاسی ولایت علی صاحب نے عنایت فرمائی تھی۔

اگرچہ یہ تدابیر اچھی خاصی مہنگی پڑتی ہیں مگر اس کے پر منافع ہونے پر کلام نہیں بہر حال صاحب توفیق حضرات کے لئے مشکل نہیں ہے۔

هُوَالشَّافِی کچلہ کے اچھے اچھے دانے چن کر ایک سیر وزن کرلیں، اور پھر پانچ سات سیر پانی میں ڈالیں اور دیکھیں جو دانے پانی کی سطح پر ابھر آئے ہیں انہیں نکال دیں وہ نکمے ہیں باقی دانوں کو جو پانی کی تہہ میں بیٹھ گئے ہیں ان کو قبضہ میں کرلیں اور انہیں ایک دیگ میں ڈال کر پانی سے پر کردیں اور اس دیگ میں جائفل' جاوتری' لونگ' دار چینی' سفید پیاز' لہسن' پرانا گڑ پانچ سالہ پاؤ پاؤ بھر کوٹ کر ڈالیں اور بارہ گھنٹہ تک خوب پکائیں دیگ میں سے خوب خوشبو کی لپٹیں آتی رہیں گی اس میں فلفل دراز اور فلفل سیاہ ایک ایک پاؤ کا اضافہ کرلیں تو مزید بہتر ہے۔

بارہ گھنٹہ کے بعد اسی حالت میں پتھر کے کونڈے میں خوب کوٹ کر اور کپڑے میں سے چھان کر خشک کر لیں پتہ نکالنے اور چھیلنے کی قطعاً ضرورت نہیں یہ سب کچھ اکسیر بن گیا ہے جہاں کہیں کچلہ مدبر شامل کرنا ہو اس کو شامل کریں اور اس کے خداداد فوائد ملاحظہ فرمائیں۔

(۴۴) گل رس ہیر آئل

بالوں کو لمبے اور چمک دار بنانے والا لاجواب تیل۔ یہ تیل قیام پاکستان سے پہلے کا مشتہرہ ہے بالوں کو گرنے سے روکتا ہے ان میں قدرتی چمک پیدا کرتا ہے دماغی ضعف اور نزلہ و زکام کو دور کرتا ہے۔

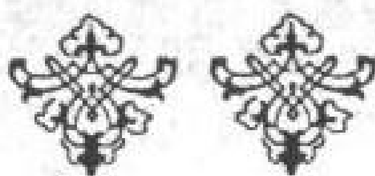
ھوالشافی: خالص سرسوں کا تیل ایک سیر' خشک آملہ ایک چھٹانک' بلیلہ (بہیڑہ) دو عدد' چھوٹی ہرڑ چار عدد' بڑی ہرڑ دو عدد رتن جوت دو تولہ' بال چھڑ ایک تولہ' چھڑ چھڑیلہ ایک تولہ' ناگر موتھا ایک تولہ' برادہ صندل ایک تولہ' طباشیر آدھ تولہ' لونگ گیارہ عدد' الائچی خورد چار عدد' الائچی کلاں چار عدد' مہندی کے پتے دو تولہ' بیری کے پتے دو تولہ' کچور ایک تولہ' لسوڑے چار عدد' پتری ایک تولہ (اگر نہ ملے تو کوئی ضروری نہیں۔)

ترکیب تیاری: مہندی کے پتے سبز ہوں اگر نہ مل سکیں تو نہ ڈالیں کوٹنے والی اشیاء کو کوٹ کر تمام اجزاء کو دو سیر پانی میں ڈال کر چوبیس گھنٹے تک بھگو رکھیں پھر پکائیں جب ایک سیر پانی رہ جائے تو تیل ملا کر پکائیں جب پانی خشک ہو جائے تو ٹھنڈا ہونے پر چھان کر بوتل میں بھر لیں نہایت صاف اور خوشبودار تیل برآمد ہو گا۔

ضعف دماغ کے لئے

مفید غذائیں: مکھن' بالائی' بکری کا دودھ (خصوصاً بکری کو مغزیات کھلا کر حاصل کردہ دودھ) بکری کا مغز' بادام شیریں' خشخاش' ناریل' تمام مغزیات' دھنیا' سونف' سیب' انڈا' مرغی' جو' چاول' حریرہ بادام' دودھ جلیبی وغیرہ۔

مضر غذائیں: بینگن' ترش اور قابض اشیاء علاوہ ازیں رات کی کم خوابی' کھانے کے فوراً بعد دماغی کام' اونچی آواز میں بولنے اور کثرت مباشرت سے بھی پرہیز فرمائیں۔



باب:۲

آنکھوں کی بیماریاں

امراض چشم میں رتوندھا' پھولا' پانی جانا' خارش چشم' آشوب چشم' سرخی چشم' موتیا بند' پڑوال' کگرہ' جالا اور باہمی پلک وغیرہ شامل ہیں اپنے تجربہ شدہ اور معمول مطب نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

سات اہم سرمے

(۴۰۵) سرمہ جواہرات

آنکھوں کو نور و جواہر کا طلسمی مجموعہ بنا دینے والا شاہی تحفہ۔

سرمہ جواہرات: آنکھوں میں نئے انوار رقصاں کرتا ہے۔
سرمہ جواہرات: آنکھوں کے امراض کی ساری کثافت دھوڈالتا ہے۔
سرمہ جواہرات: جواہرات کی طاقت کو نور چشم میں غلطاں کر دیتا ہے۔

یہ سرمہ حکیم نابینا صاحب مرحوم صرف نظام دکن کو بنا کر دیا کرتے تھے۔ دواخانہ سلیمانی نے اس کا نسخہ بڑی کدوکاوش کے بعد حاصل کر کے اسے اپنی مخصوص روایات کے مطابق کامل دیانت داری کے ساتھ خلق خدا کی خدمت کے لئے وقف کر دیا ہے۔

سرمہ جواہرات: بازار صحت کے مفلسوں یعنی بوڑھے اصحاب کے لئے خاص دولت ہے۔

ھوالشافی سرمہ اصفہانی' سوئن مکھی ہر ایک چار تولہ' ورق طلاء' بیخ مرجان ہر ایک دو تولہ مروارید' زعفران' مشک ہر ایک نصف تولہ ساذج ہندی (تیج پات) ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: ایک تولہ سرمہ میں تانبے کا پیسہ (اگر ملکہ کی تصویر والا ہو) درمیان رکھیں اور پانچ

سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پھر پانی ڈال کر رات بھر پڑا رہنے دیں۔ صبح نتھار لیں۔ تین مرتبہ ایسا ہی کریں۔ ساذج' زعفران اور مشک کے علاوہ باقی اجزاء کو ایک سیر عرق سونف میں کھرل کریں۔ مگر ایک سیر سونف میں سے ایک سیر ہی عرق نکالیں۔ پھر ہر سہ ادویات کپڑ چھان کر کے شامل کریں اور سولہ پہر کھرل کر کے شیشی میں ڈال لیں سرمہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال بوقت شب سوتے وقت ایک تا تین سلائی بسم اللہ پڑھ کر آنکھوں میں لگائیں۔ سلائی چاندی کی استعمال کریں اور اسے پہلے عرق گلاب سے دھو لیں۔

پرہیز تمام قابض اور ترش اشیاء نیز دماغی محنت سے۔

(۴۶) مسیحائی سرمہ آنکھوں کی بصارت کو بے حد طاقت دینے والا سرمہ یہ سرمہ اگرچہ میرا معمول نہیں رہا مگر اس میں بھی شبہ نہیں کہ یہ سرمہ میرے ایک عزیز حکیم ناصر ملک کا معمول ہے جو مجھے اپنے بیٹوں کی طرح عزیز ہیں۔

ھوالشافی پھٹکڑی سفید: دو تولہ' افیون خالص: ایک تولہ' جست عمدہ: ایک تولہ' شورہ قلمی: سنگ بصری' سفید سرمہ ہر ایک دو دو ماشہ' مرچ سفید' توتیا ہر ایک چار رتی۔

ترکیب تیاری سب اشیاء کو صدف کلاں یعنی ایک بڑے سیپ میں رکھ کر اوپر دوسرا سیپ دے کر اس کو چکنی مٹی سے گل حکمت کر دیں اور خشک ہونے پر آٹھ سیر اپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر چاقو وغیرہ سے آہستہ آہستہ مٹی کو اتار کر الگ کر دیں۔ اور باقی ادویات بمع صدف کے لے کر کھرل میں خوب ہی اچھی طرح پیس لیں اور شیشی میں سنبھال کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال سوتے وقت اللہ کا مبارک نام لے کر دو دو سلائیاں ڈال لیا کریں۔

فوائد دھند' جالا' پھلی' آنکھوں کی سرخی' نظر کی کمزوری ان سب امراض کے لئے بفضلہ تعالیٰ یہ سرمہ مفید ہے۔

(۴۷) محمودی سرمہ **ھوالشافی** درخت سرس کی پانچ فٹ تازہ لمبی لکڑی لے کر اس کا ایک سرا تو آگ پر رکھ دیں اور دوسرے سرے کو ذرا نیچی جگہ رکھ کر ایک چینی یا لوہے چینی کی پیالی میں سرمہ سیاہ ایک تولہ کی ڈلی رکھ دیں۔ تاکہ اس لکڑی کی رطوبت جو بالعموم سیاہ رنگ کی ہوتی ہے۔ نکل نکل کر سرمہ پر گرتی رہے جو پیالی میں رکھا ہوا ہے جب تمام رطوبت نکل چکے تو اسے کسی کپڑے وغیرہ سے ڈھانک کر دو ایک دن

سنبھال کر رکھ دیں تاکہ سرس کی رطوبت سرمہ کی ڈلی میں جذب ہو جائے۔ بعد ازاں اس ڈلی کو نکال کر کسی نا گھسنے والے کھرل میں ڈال کر پیسیں اور اس میں قدرے سرکہ اصلی انگوری قطرہ قطرہ ڈال کر کھرل کرتے جائیں حتیٰ کہ دو تولہ سرکہ بذریعہ کھرل جذب ہو جائے بس سرمہ تیار ہے۔ خشک ہونے پر شیشی میں بحفاظت تمام رکھیں۔

ترکیب استعمال رات کو سوتے وقت پہلے ہفتہ ایک ایک سلائی خدا کا مبارک نام لے کر ڈالنا شروع کریں۔ دوسرے ہفتہ دو دو سلائی ڈالنا شروع کریں مگر یاد رہے کہ سرکہ تیزابی نہیں خالص ہونا چاہئے۔

فوائد آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کے لئے مفید ہے اور بفضلہٖ تعالیٰ نظر کو دنوں میں تیز کر دیتا ہے۔

(۴۸) انصاری سرمہ

ھُوَالشَّافِی سرمہ سیاہ: ۲۰ تولہ' صدف سوختہ: ۵ تولہ' شاخ مرجان سوختہ: ۵ تولہ' جوہر نوشادر: ایک تولہ' شورہ: دو تولہ' تخم سرس: ۵ تولہ' آب لیموں: اسیر۔

ترکیب تیاری تمام اشیاء کو کھرل میں ڈال کر آب لیموں میں سحق کریں۔ حتیٰ کہ تمام لیموں کا پانی جذب ہو جائے۔

ترکیب استعمال رات کو سوتے وقت ایک تا دو سلائی آنکھوں میں ڈالا کریں۔

فوائد انکھوں کی تمام امراض خصوصاً پھولا چشم کے لئے مفید ہے۔ نظر کو تیز کرتا ہے۔

(۴۹) عینک کی عادت چھڑا دینے والا سرمہ

مجھے یہ نسخہ میرے عزیز محترم حکیم غوث شاہ صاحب (مخدوم رشید) نے اس کہانی کے ساتھ عطا فرمایا کہ ایک صاحب میرے ہاں اکثر آتے رہتے تھے اور ہمیشہ ہی عینک لگا کر اخبار کا مطالعہ کرتے ایک دن تشریف لائے تو بلا عینک بلا تکلف پڑھنے لگے میں نے حیرت واستعجاب سے پوچھا کہ یہ کیا؟ کہنے لگے کہ ایک نسخہ ہاتھ لگ گیا جس کے استعمال سے بفضلہٖ چند دنوں میں سابق بینائی لوٹ آئی چونکہ ان سے معاملہ واحد ہی تھا انہوں نے از خود نسخہ بھی عطا فرما دیا۔

ھُوَالشَّافِی برادہ تانبہ: اتولہ' برادہ جست شیریں: اتولہ' لے کر خالص چینی کی پیالی میں ڈالیں اور

اس پر لیموں کا پانی اس قدر ڈالیں کہ برادوں سے ایک ایک انگل تک اوپر آ جائے۔ پھر کسی ململ وغیرہ کے کپڑے سے ڈھانپ کر سایہ میں رکھ دیں۔ جب برادہ خشک ہو جائے تو ایک بار پھر لیموں کا پانی تازہ ڈال دیں اور اس کے خشک ہو جانے پر کسی نہ گھسنے والے کھرل میں اس حد تک کھرل کریں کہ مانند غبار ہو جائے' بس سرمہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال: اللہ کا نام لے کر ایک ایک سلائی (جست کی) سے سوتے وقت ڈالا کریں۔ بفضلہ تعالیٰ عینک کی عادت چھوٹ جائے گی۔

یاد رہے کہ دوران عمل کانچ کی قلم سے برادوں کو ہلا دیا کریں۔

(۵۰) سیل نور آنکھوں کی دنیا کے لئے نئے انوار۔ سیل نور آنکھوں کے ہر گونہ امراض مثلاً پرانی سرخی' ککرے' پیپ' سیل آب' ناخونہ خارش' پھولا اور بھینگا پن کے لئے مفید ہے اور آنکھوں کی بینائی کو تیز و براق کرتا ہے۔ غرض آنکھوں کی ہر بیماری کے لئے مفید ہے۔

ھوالشافی: جست کا پھول: ۵ تولہ' افیون: اتولہ' سرمہ سیاہ: ۵ تولہ' زنگار: ۹ ماشہ' سفیدہ کاشغری: اتولہ' آب سرس: ایک پاؤ' سمندر جھاگ: ایک تولہ' آب گل کنیر سفید: دس تولہ' آب بادیان سبز: دس تولہ۔

ترکیب تیاری: (ا) جست اور سرمہ کو آب سرس میں کھرل کریں۔

(۲) سمندر جھاگ اور سفیدہ کو آب بادیان میں کھرل کریں۔

(۳) افیون اور زنگار کو آب کنیر میں کھرل کریں۔۔۔۔ پھر تمام کو خشک کر کے باریک اور ملائم سفوف بنا لیں۔

ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت عرق گلاب میں سلائی کو دھو کر ایک ایک مرتبہ دونوں آنکھوں میں لگائیں۔ اگر آشوب تازہ ہو تو چینی یا بلور کے پیالے میں تین تولہ عرق بادیان (سونف) میں ایک ماشہ سیل نور حل کر کے ایک گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں۔ پھر اوپر سے نتھار کر شیشی میں ڈال لیں اور آنکھوں میں قطرہ قطرہ کر کے تین مرتبہ ٹپکائیں۔

پرہیز: تمام قابض اور ترش اشیاء سے۔

(۵۱) سرمہ لاجواب یہ سرمہ بینائی کو تیز کرنے کے لئے لاجواب ہے۔

ترکیب تیاری: حسب ضرورت جست کے چاول کاٹ کر آٹے میں ملا کر مرغ کو کھلائیں چوبیس گھنٹے بعد مرغ کو ذبح کر کے چاول نکال لیں۔ کانسی کے ایک برتن میں نیم کے ڈنڈے سے جس میں تانبے کا پیسہ لگا ہوا ہو۔ سونف کے پودوں سے حاصل کردہ شبنم کا پانی ڈال کر اس حد تک کھرل کریں کہ وہ مانند غبار ہو جائے۔

ترکیب استعمال: ایک تا تین سلائی روزانہ۔

خوراکی نسخے

(۵۲) مقوی بصر ناشتہ: ھُوَالشَّافِی ورق نقرہ: ۵ عدد، مغز بادام: گیارہ عدد، زردی بیضہ مرغ: ایک عدد، مصری: دو تولہ، مکھن گائے: دو تولہ، چھوہارہ: ایک عدد۔

ترکیب تیاری: مغز بادام اور چھوہارہ کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح مغز بادام کو چھیل کر اور چھوہارہ کی گٹھلی نکال کر خوب پیسیں پھر اس میں مصری شامل کر کے گھوٹیں بعد ازاں زردی بیضہ مرغ اور ورق نقرہ شامل کر کے صبح کے وقت بطور ناشتہ استعمال کریں۔

فوائد: مقوی دماغ و مقوی بصر ہے۔

(۵۳) عینک توڑ حلوہ: ھُوَالشَّافِی بلاور ٹوپی دور کردہ: ۵ تولہ، ناریل: ۵ تولہ، دودھ: دس سیر، چینی: دو سیر، گھی: دو سیر۔

ترکیب تیاری: ناریل کو کوٹ کر اس میں ایک ایک بلاور ڈالتے اور کوٹتے جائیں۔ پھر پوٹلی بنا کر دودھ میں پکائیں۔ دوران عمل پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ کے بعد خوب نچوڑیں اور کھویا بنا لیں اس میں چینی اور گھی شامل کر کے حلوہ تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال: ایک تولہ صبح ایک تولہ شام استعمال کریں۔

فوائد: یہ نسخہ امراض چشم خصوصاً نظر کی کمزوری کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ عینک کا جانی دشمن ہے۔ اس کے استعمال سے دماغ کو بے حد تقویت پہنچتی ہے۔ حکیم ابراہیم صاحب قصوری کا معمول ہے۔

رمد چشم یعنی آنکھیں دکھنا

اس کے علاج کے لئے بڑے بڑے شفاخانہ اور بڑی بڑی فیس وصول کرنے والے ڈاکٹر موجود ہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ انہوں نے آنکھوں کے متعلق بڑی تحقیق کی ہے اس لئے وہ بھاری بھر کم فیس وصول کرتے ہیں۔ مگر ان کی تحقیق اور ریسرچ سے دیہاتی اور غریب لوگ کس طرح مستفید ہو سکتے ہیں۔؟

ایسے لوگوں کے متعلق پیچیدہ بیماریوں کو چھوڑ کر یہاں عام ہونے والی بیماری، دکھتی آنکھوں کے لئے چند آسان چٹکلے عرض کرتا ہوں تاکہ میرے دیہاتی اور غریب بھائی وقت پر فائدہ حاصل کر سکیں۔

(۵۴) ھُوَالشَّافِی سبز مہندی کو پانی کی مدد سے گھوٹ کر ٹکیہ بنائیں اور دکھتی ہوئی آنکھ پر باندھ دیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ گرمی سے دکھنے والی آنکھ کو آرام ہو گا۔

(۵۵) ھُوَالشَّافِی چکنی مٹی کو پیس کر پانی کی مدد سے آنکھوں کی ارد گرد لیپ کریں بفضلہ تعالیٰ چند بار لیپ کرنے سے صحت ہو گی۔

(۵۶) تریاق امراض چشم یہ نسخہ میری اس محسنہ ہستی کا بارہا بار کا مجرب ہے جو میرے لئے امی بعد امی۔ یعنی مجھے جننے والی ماں کے بعد پالنے والی ماں ہے۔ میں ۹ سال کی عمر میں والدہ اول کی گود سے نکل کر اس والدہ کی تربیت میں آیا اور اٹھارہ سال کی عمر تک ان کی آغوش شفقت میں رہا۔ میری مراد محترمہ سلطان بیگم صاحب سے ہے، جو کہ میرے استاد محترم جناب مولانا ابوالخیر خیرالدین احمد صاحب سرسوی کی والدہ ماجدہ تھیں۔ اللہ اللہ انہوں نے اپنی زندگی میں بے شمار جاہل خاندان کی لڑکیوں کو عالم بنایا۔ دن رات تعلیم کی اشاعت ان کا محبوب مشغلہ تھا۔ اپنے حقیقی بچوں کی طرح میرے ہاتھ پاؤں دھوتیں۔ نہلاتیں، پاس بٹھا کر کھانا کھلاتیں۔ اچھی اچھی حکائتیں سناتیں۔ کاش وہ آج زندہ ہوتیں یا ان کی اولاد میں سے کوئی ہوتا تو میں ان کی خدمت کا بدلہ دینے کی کوشش کرتا۔ اب سوائے اس کے کہ ان کی یاد کے وقت چند آنسو بہالوں یا اللہ کے حضور میں چند کلمات دعائیہ پیش کر دوں اور کیا کر سکتا ہوں۔ رب ارحمھما کما ربیانی صغیرا۔ آمین۔

الحاصل مندرجہ ذیل نسخہ میری مربیہ والدہ کا ہے آپ اسے تیار کر کے مفت تقسیم فرمایا کرتی تھیں۔ اگر آپ مجھ سے ہمدردی رکھتے ہیں تو اس نسخہ کو بنا کر آپ بھی اسے مرحومہ کے

ایصال ثواب کے لئے مفت تقسیم فرماتے رہیں۔

ھوالشافی جست کا کشتہ: ایک تولہ ' پھٹکڑی بریاں: ۴ ماشہ ' پھٹکڑی خام: ۲ ماشہ ' شورہ ' کوزہ مصری ' داو ژنگ ' سرمہ سفید ' کباب چینی ' سمندر جھاگ ہر ایک ۶۔۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری ان تمام اشیاء کو الگ الگ باریک پیس کر اور کپڑ چھان کر ملائیں۔ اور اسے ایک روز عرق گلاب دو آتشہ میں کھرل کر کے سنبھال رکھیں۔ بس تیار ہے۔

فوائد رمد چشم کے لئے آب حیات ہے۔ بوقت ضرورت ۲ چاول کے قریب آنکھوں میں ڈال دیں۔ بہتر ہے کہ رات کے وقت ڈالا جائے۔ علاوہ ازیں سرخی چشم ' ککرے ' ناخونہ کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

(۵۷) اکسیر ککرہ چشم **ھوالشافی** صندل سرخ کی خالص لکڑی لے کر اسے کسی صاف پتھر پر تھوڑا تھوڑا عرق گلاب ڈال کر اس قدر رگڑیں کہ غلیظ القوام سی بن جائے۔ ہم وزن شہد خالص ملا کر حل کر لیں اور ڈبیہ میں محفوظ رکھیں ' بس اکسیر ککرہ تیار ہے۔ سلائی سے آنکھوں میں لگاتے رہیں۔ دو ہفتوں میں ککروں کا نام و نشان تک باقی نہیں رہے گا۔

موتیا بند

آنکھوں میں رطوبت یا پانی اتر آنے کو موتیا بند یا نزول الماء کہتے ہیں۔

اسباب اگر موتیا بند پیدائشی ہو تو اس کی وجہ ماں کے رحم کی خرابی ہے۔ بڑھاپے میں موتیا کا سبب دماغی نزلہ ' ضعف بصارت ' آنکھوں پر چوٹ لگنا ہے۔ سرد مزاج لوگوں کو شدید سردی ' امراض گردہ ' ذیابیطس اور نقرس کی وجہ سے بھی موتیا ہو جاتا ہے۔

علامات: نظر آہستہ آہستہ کمزور ہوتی جاتی ہے۔ آنکھ سے پانی بہتا رہتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے ہر وقت جھلملاہٹ سی رہتی ہے یا پتنگے سے اڑتے نظر آتے ہیں۔ مریض کو ہر چیز ایک کی دو یا دوگنی نظر آتی ہے۔

اقسام: موتیا کی تین بڑی قسمیں ہیں۔ سفید ' سیاہ اور سبز۔

علاج: اگرچہ آج کل اس کا شافی علاج صرف آپریشن ہی تسلیم کیا جاتا ہے لیکن بعض اوقات

ادویات کا استعمال بھی بینائی کو قائم رکھنے میں ممد ثابت ہوتا ہے۔

(۵۸) نسخہ موتیا بند

ھُوَالشَّافِی کافور عمدہ بھیم سینی: ۵ تولہ، شہد خالص: ۲۰ تولہ،

ترکیب تیاری کافور بھیم سینی کو کانسی کے برتن میں ڈال کر اس میں چھوٹی مکھی کا شہد شامل کریں اور ایک ایسے ڈنڈے سے گھوٹنا شروع کریں جس کے سرے پر تانبے کا کیل لگا ہوا ہو چالیس روز تک روزانہ سات آٹھ گھنٹہ یہ عمل کریں۔ بانس، تانبہ اور کانسی کے اجزاء گھس گھس کر اس دوا میں شامل ہوتے جائیں گے اور تمام رطوبت جذب ہو کر سُرمہ تیار ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال رات سوتے وقت اللہ کا نام لے کر ایک سلائی مریض کی آنکھوں میں ڈالیں۔ انشاء اللہ سات روز میں فائدہ شروع ہو جائے گا اور کچھ عرصہ کے لگا تار استعمال سے بغیر آپریشن کے موتیا بند دور ہو جائے گا۔

(۵۹) دوسرا نسخہ

یہ نسخہ نواب فتح الدین ممدوٹ مرحوم کا عطیہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی (CINERARIA_MARTIAMA) سنریریا مارٹیاما ایک شیشی، سرمہ اصفہانی ایک تولہ، بورک ایسڈ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری سب کو باریک پیس کر اچھی طرح ملالیں اور بطور سرمہ استعمال کریں۔

فوائد موتیا بند کے لئے اکسیر ہے۔

نوٹ سنریریا مار ٹیما ایک ہومیوپیتھک دوا ہے جو آنکھوں کی امراض میں مفید ہے۔ مگر اس میں یہ نقص ہے کہ جب اس کا قطرہ ڈراپر سے آنکھوں میں ڈالا جاتا ہے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے آنکھ پر بھڑنے کاٹ لیا ہو۔ اس لئے نازک طبع لوگ اس دوا سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے مگر سرمہ اصفہانی اور بورک ایسڈ کے اضافہ سے اس کی شدت کم ہو جاتی ہے اور فوائد میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے۔ (شوابے جرمنی کا سٹریریا سب سے بہتر ہے)

(۶۰) لاہور کے ایک زرگر کو ایک سنیاسی نے بتایا، اور وہ اس سے بفضلہ بلا اپریشن شفایاب ہوا۔

ھُوَالشَّافِی موتی دانہ ہڑ اور سونے کا ٹکڑا پتھر پر عرق گلاب میں گھسیں اور ایک ایک سلائی آنکھ

میں لگائیں۔

(۶۱) موتیا بند سے بچے رہنے کی دوا موتیا بند نظر کے بڑھاپے کا نام ہے۔ بعض خاندانوں میں یہ مرض چالیس سال کی عمر سے بھی پہلے آپکڑتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے مجھے ایک غذائی قسم کا نسخہ ہاتھ لگا جو درج ذیل ہے۔

یہ نسخہ مجھے عزیز القدر ابوالسنیاس الحاج حکیم محمد اسماعیل امرتسری سے ملا ہے۔ جزاہ اللہ۔

ھوالشافی موتیا کی کلیاں دس گیارہ عدد لے کر چائے کی طرح پانی میں پکائیں اور چھان کر چینی سے شیریں کر کے روزانہ پلایا کریں۔

جاتے جاتے ایک بھید کی بات اور بھی عرض کرتا جاؤں کہ ہمارے اسلاف نے چیزوں کے نام رکھنے میں بھی پوری دانائی اور حکمت سے کام لیا ہے۔ بلکہ زیادہ صحیح یہ ہے کہ اشیاء کے نام کا بیشتر حصہ خالق کائنات کا خود تجویز فرمودہ ہے۔ (وعلم ادم الاسماء کلھا) ہم نے آدم کو ہر چیز کے ناموں کا علم دیا۔

اس لئے بہت سی چیزوں کا نام اس کے خواص کا مظہر بھی ہوا کرتے ہیں۔ بناء علیہ موتیا نامی پھول یا کلی بھی اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ یہ مرض موتیا بند کا کسی نہ کسی طرح علاج ہے۔ واللہ اعلم۔

امراضِ چشم کے لئے

مفید غذائیں پیاز، سونف، شلغم، گاجر، دال مونگ، چپاتی گندم، مغزبادام، مغزاخروٹ، دودھ ڈبل روٹی وغیرہ۔

مضر غذائیں تمام ترش، قابض اور گرم اشیاء، نیز نفخ پیدا کرنے والی اشیاء، مثلاً لہسن، بینگن وغیرہ سے بھی پرہیز کریں۔



باب: ۳۳

دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریاں

دانتوں کی بیماریوں میں ماخورہ' مسوڑھوں کی سوجن' داڑھ درد' دانتوں پر میل جمع ہو جانا دانتوں میں کیڑا لگنا وغیرہ شامل ہیں۔

دانت اور مسوڑھے اتنے خود بیمار نہیں ہوتے جتنا دوسرے اعضا کو خراب کر کے جسم انسانی کی پوری مشینری کو تہ و بالا کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ ایسی بیماریاں شمار میں نہیں آسکتیں جو دانتوں اور مسوڑھوں کے خراب ہونے کے باعث پیدا ہوتی ہیں۔

دانتوں پر میل جم گئی۔ اس میل نے مسوڑھوں کو خراب کر دیا۔ مسوڑھوں میں پیپ پڑ گئی وہ غذا اور لعاب دہن میں گھل مل کر معدہ میں چلی گئی اور معدہ کا ستیاناس ہو گیا۔ معدہ کی خرابی پورے جسم انسانی کی خرابی تصور فرمایئے۔ اس سے معدہ میں تبخیرا ٹھی' تبخیر نے دل پر اثر کیا۔ دل دھڑکنے یا ڈوبنے لگا۔ معدہ سے کیلوس بن کر جگر میں خون بننے کے لئے گیا۔ جگر نے گندہ خون پیدا کیا۔ اور انسان مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو گیا۔ مسوڑھوں اور دانتوں کی ہمہ وقت بدبو سے دماغ متاثر ہوا اور مریض کو پاگل بنا کر رکھ دیا۔

غرضیکہ کہاں تک بیان کیا جائے کہ صرف دانتوں کی خرابی کس طرح صدہا امراض کو بلاوا دیتی ہے۔ اسی لئے طبیب روحانی و جسمانی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے دانتوں کی صفائی پر بے حد زور دیا ہے اور مسواک کو وضو کا ایک لازمی جزو قرار دیا ہے۔

دانتوں کی صفائی حسن صحت کے لئے ہی نہیں بلکہ "حسن صورت" کے لئے بھی ناگزیر ہے' کوئی انسان خواہ وہ کتنا ہی حسین و جمیل کیوں نہ ہو دانتوں کی ستھرائی اور پاکیزگی کے بغیر بھلا معلوم نہیں ہوتا۔ ایک امریکی مصنف لکھتا ہے کہ کوئی عورت بدشکل نہیں کہی جاسکتی۔ جس کے دانت خوبصورت ہوں۔

ایک دوسرے مصنف کے کہنے کے مطابق ایک انسان جس کے دانتوں کی دونوں قطاریں

ہموار اور مضبوط اور خوبصورت ہوں اس انسان سے کہیں زیادہ خوش بخت ہے۔ جس کی ملکیت میں مکانوں کی دو قطاریں ہوں مگر وہ ان موتیوں کی دو لڑیوں سے محروم ہو جنہیں دنیا دانت کے نام سے پکارتی ہے۔ بہر حال ہم چاہتے ہیں کہ ذیل میں چند ایسے اصول بیان کر دیں جن کو ملحوظ رکھنے سے انسان آبدار موتیوں کی حفاظت کر سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہر غریب اور امیر کو عطا فرما رکھے ہیں۔

دانتوں کی حفاظت کے اصول: (۱) برف کا زیادہ استعمال بالواسطہ یا بلاواسطہ دانتوں اور مسوڑھوں کو ایک نہ ایک دن خراب کر کے رہتا ہے۔ خصوصاً برف کے گولوں پر رنگین شربت ڈال کر بچوں کو چوسنے دینا تو ان سے انتہائی دشمنی ہے۔ اس سے بچپن میں ہی ان کے دانت مسوڑھے اور معدہ و جگر خراب ہو جاتے ہیں۔

(۲) دانتوں اور معدہ کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ دانت خراب ہوتے ہیں تو معدہ خراب ہوتا ہے اور معدہ کی خرابی دانتوں کو خراب کر کے رہتی ہے۔ اس لئے ایک وقت میں انواع و اقسام کے کھانے نہیں کھانے چاہئیں۔ اس سے معدہ کی قوت جس سے بیسیوں سال کام کرنا تھا۔ وہ بہت قلیل مدت میں دیوالیہ ہو جاتی ہے۔

(۳) چائے کا جا و بے جا اور انتہائی گرم حالت میں پینا دانتوں اور معدہ دونوں کے لئے مضر ہے۔ اس سے بھی حتی الوسع بچنے کی کوشش کریں۔

(۶۲) جوانی کو تا دیر قائم رکھنے کا نسخہ مجھے اس موقع پر اپنے مہربان دوست میاں حکیم الدین صاحب ایم۔اے مرحوم فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کا ایک واقعہ یاد آ گیا' جس کا بیان کرنا خالی از منفعت نہیں ہے۔ میں نے ایک دن ان سے عرض کیا کہ میں آپ کو عرصہ بیس سال سے دیکھ رہا ہوں۔ مگر ماشاء اللہ آپ پر بڑھاپا قابو نہیں پا سکا۔ بلکہ آپ دن بدن جوانی کی طرف لوٹتے ہوئے معلوم ہو رہے ہیں۔ کیا آپ نے کوئی اعادہ شباب کا نسخہ استعمال کر رکھا ہے؟

آپ نے جواباً فرمایا کہ ہاں کچھ ایسا ہی ہے۔ اور وہ یہ کہ میں گرمیوں میں برف اور سردیوں میں چائے استعمال نہیں کرتا۔ یعنی اس زمانہ کی ہر دو نعمتوں سے بالکل محروم ہوں' جسے زمانہ پوری شدت سے اپنائے ہوئے ہے۔ علاوہ ازیں چٹ پٹی مصالحہ دار اور مرغن غذاؤں سے کامل پرہیز کرتا ہوں۔ بالکل سادہ غذا استعمال کرتا ہوں۔ بس میری صحت کا راز اسی میں مضمر ہے۔ یاد رہے کہ مرحوم کے دانت' مسوڑھے اور نظر سب جوانوں کی طرح صحیح سالم تھے۔

دانتوں کے لئے چند سادہ اور مجرب نسخے

(۶۳) مسواک سب سے آسان اور سب سے موثر تدبیر ہے۔ جس سے دانت اور مسوڑھے ہر قسم کے امراض سے بچ سکتے ہیں۔ مسواک کا التزام رہے۔ ہو سکے تو پانچوں نمازوں کے ساتھ مسواک کرتے رہیں ورنہ کم از کم ایک یا دو نمازوں پر تو ضرور ہی مسواک کریں۔ مسواک نرم اور ریشے دار درخت کی ہونی چاہئے۔

(۶۴) نمک ایک حصہ اور کیکر کا کوئلہ تین حصہ ملا کر منجن بنائیں اور روزانہ دانتوں پر مل کر دس منٹ کے بعد کلی کیا کریں۔

(۶۵) کنگ ایڈورڈ کا نسخہ علی الصبح اٹھتے ہی تھوک نگلنے سے پرہیز کریں۔ بلکہ پانی میں نمک حل کر کے دو ایک غرارے اور کلیاں کر لیں۔ تاکہ وہ گندی آلائش جو رات بھر منہ اور مسوڑھوں میں جمع ہوتی رہی ہے دور ہو جائے نمک کو آپ معمولی چیز تصور نہ فرمائیں۔ یہ اللہ تعالیٰ نے ان موتیوں کے خزانہ کی حفاظت کے لئے بطور محافظ اور چوکیدار کے دیا ہے۔ جو ہر غریب اور امیر کے گھر موجود ہے۔

سننے میں آیا ہے کہ ایڈورڈ ہفتم شاہ برطانیہ ایک دفعہ دانتوں کی کسی بیماری میں مبتلاء ہو گیا جس سے اس کے مسوڑھے خراب ہو گئے۔ اس وقت انگلستان کے ڈاکٹروں کا ایک بورڈ تشخیص و تجویز کے لئے بٹھایا گیا۔ آپ یہ سن کر حیران ہوں گے کہ دنیا کے امیر ترین ملک کے اس بورڈ نے شاہ برطانیہ کے لئے جو نسخہ تجویز کیا وہ یہ تھا کہ نمک پسا ہوا لے کر دانتوں اور مسوڑھوں میں مل کر کچھ دیر کے بعد گرم پانی سے کلیاں کرائیں۔ واللہ اعلم۔

آپ بھی اس شاہی نسخہ کی قدر کریں۔ جماعت اسلامی کے مرد قلندر مولانا خان محمد ربانی صاحب ملتان کا معمول بھی یہی نسخہ ہے۔

ماسخورہ

اسے انگریزی میں پائیوریا کہتے ہیں۔ اس مرض میں مسوڑھے پھول کر ان سے پیپ آنے لگتی ہے جس کی وجہ سے دانت کمزور ہو کر ہلنے شروع ہو جاتے ہیں اور اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو گر جاتے ہیں۔ منہ سے سخت بدبو آتی ہے۔

اسباب: دانتوں کی صفائی نہ کرنا۔ کھانا کھانے کے بعد کلی نہ کرنا۔(جس کی وجہ سے غذا کے ذرات دانتوں کے خلا میں پھنس کر تکلیف کا باعث بنتے ہیں۔) دانتوں پر میل جمنا اور جوڑوں کا درد اس کے اہم اسباب ہیں۔

(۶۶) بہترین نسخہ ھُوَالشَّافِی سرخ کاہی: دو ماشہ' پھٹکڑی: تین ماشہ' نیلا توتیا: تین ماشہ' ہیرا کیسس سبز: ڈیڑھ ماشہ۔

ترکیب تیاری ان تمام ادویات کو کھرل کر کے منجن بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک رتی منجن دانتوں پر ملیں اور کم از کم بیس منٹ تک کلی نہ کریں بعد ازاں جوشاندہ دال مسور میں سرکہ انگوری ملا کر منہ میں کلی لے کر ایک منٹ تک منہ بند کر کے بیٹھے رہیں۔ اس طرح تین چار کلیاں کریں۔ انشاء اللہ ہفتہ عشرہ میں فائدہ ہو جائے گا۔

فوائد دانتوں سے پیپ آنے' خون روکنے اور ماسخورہ کے لئے نہایت مفید علاج ہے۔ اس کے استعمال سے گوشت نئے سرے سے پیدا ہونے لگتا ہے۔

(۶۷) معجز نما تیل: ھُوَالشَّافِی تیل سرسوں (کچی گھانی): ۵ تولہ' نمک لاہوری: ایک تولہ' کھرل میں ایک گھنٹہ رگڑیں صبح ذرا گرم کر کے دانتوں پر ملیں۔ آدھ گھنٹہ بعد گرم پانی سے کلی کریں۔ اگر مسوڑھوں سے خون آتا ہو اور پانی سرد لگتا ہو تو پھر رات کو سوتے وقت بھی لگائیں اور صبح کلی کریں۔ اس کے سامنے بازاری ٹوتھ پیسٹ وغیرہ بے کار ہیں۔

چند بہترین منجن

(۶۸) موتی منجن یہ منجن مرض پائیوریا کے لئے بہت مفید ہے۔ **ھُوَالشَّافِی** سیاہ مرچ' پھٹکڑی بریاں' نیلا توتیا بریاں' ایک ایک تولہ' کوئلہ کچلہ' ڈیڑھ تولہ۔ **ترکیب تیاری** سب کو الگ الگ باریک کر کے ملائیں۔ **ترکیب استعمال** سونے سے پہلے رات کو ایک چٹکی دانتوں پر مل کر سو رہیں صبح گرم پانی سے کلی کریں۔ **فوائد** دانتوں کی تمام جملہ امراض کو بہت مفید ہے۔ نیز دانتوں کو موتیوں کی طرح چمکدار اور مضبوط بناتا ہے۔

(۶۹) سلیمانی منجن بر رنگ سیاہ یہ نسخہ مجھے میرے محترم بزرگ دوست مولانا اسماعیل غزنوی رحمتہ اللہ علیہ سے حاصل ہوا تھا اس بات کا بہت

کم لوگوں کو علم ہے کہ مولانا اسماعیل مرحوم نے اپنے نانا حکیم نورالدین بھیروی ثم قادیانی سے باقاعدہ طب کی تعلیم حاصل کی تھی اور ان کے پاس رہ کر باقاعدہ مطب سیکھا تھا۔ مگر اس کے باوجود انہوں نے حکمت کو بطور پیشہ اختیار نہیں کیا۔ بہرحال یہ نسخہ انہی کے مجربات میں سے ہے اور ہمارے ہاں عام چلتا ہے۔ ھوالشافی مصطگی رومی' مازو سبز' عقر قرحا' پھٹکڑی بریاں' کتھا' سنگ جراح' پوست ہلیلہ زرد' دانہ الاچی کلاں' لونگ' گیرو ہر ایک ایک تولہ' کافور چھ ماشہ' پیپر منٹ تین ماشہ' توتیا بریاں تین ماشہ' چھالیہ سوختہ دو تولہ' قشر بادام سوختہ دو تولہ' مرچ سفید دو ماشہ۔ ترکیب تیاری ان تمام اشیاء کو باریک پیس کر منجن بنا لیں۔ ترکیب استعمال علی الصبح یا بوقت ضرورت تھوڑا سا منجن لے کر مسواک' برش یا انگلی کے ذریعے دانتوں پر خوب ملیں۔ پندرہ منٹ کے بعد تازہ پانی سے کلی کریں۔ اس دوران میں منہ کو حتی الامکان بند رکھیں۔ فوائد دانت درد' دانتوں کا میلاپن اور دانتوں میں لگے ہوئے کیڑے' غرض دانتوں کے تمام امراض کو دور کر کے انہیں موتیوں کی طرح سفید اور آب دار بناتا ہے۔

(۷۰) آسان منجن

ذیل کا منجن اگرچہ صرف تین اجزاء کا مرکب ہے اور اجزاء بھی کمیاب اور قیمتی قسم کے نہیں۔ بلکہ ہر جگہ عام ملنے والے ہیں۔ مگر تجربہ بتائے گا کہ بڑے بڑے ٹوتھ پاؤڈروں اور قیمتی قسم کی ٹیوبوں پر بھاری ہے۔

ھوالشافی پھٹکڑی سفید: ۲ تولہ' سرد چینی: ۱ تولہ کاہی سرخ: ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری بوقت ضرورت دانتوں پر مل کر دس منٹ کے بعد گرم پانی سے کلی کریں اس دوران تھوک اندر نگلنے سے پرہیز کریں۔

(۷۱) ایک مفید منجن: ھوالشافی

عقر قرحا: ۵ تولہ' مساگ (دنداسہ): ۵ تولہ' پھٹکڑی بریاں: ایک تولہ' تمباکو خوردنی: دو تولہ' الاچی خورد: دو ماشہ۔

ترکیب تیاری ان تمام ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔

ترکیب استعمال تھوڑا سا منجن لے کر دانتوں پر ملیں اور بعد از استعمال ایک گھنٹہ تک کلی نہ کریں۔

فوائد یہ منجن دانتوں کے اکثر امراض کے لئے بہت مفید ہے۔ خصوصاً دانتوں کا ہلنا' مسوڑھوں کا ورم' دانت درد اور دانتوں کے میل کے لئے تو بے حد مفید چیز ہے۔

(۷۲) ایک اور مفید منجن: ھُوَالشَّافِی
کوئلہ لکڑی جامن: ایک تولہ' نیلا توتیا بریاں: تین ماشہ' پھٹکڑی بریاں: چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری: مذکورہ بالا ادویہ کو پیس کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال: بدستور معروف دانتوں پر ملیں۔

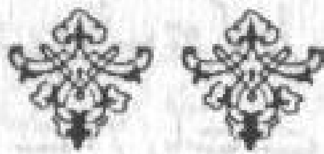
فوائد: دانتوں کے ایسے مریضوں کے لئے جنہیں سرد پانی سے کلی کرتے وقت بے حد تکلیف ہوتی ہو نہایت مفید منجن ہے۔

(۷۳) ھُوَالشَّافِی
نمک دیسی' جو سوختہ' سمندر جھاگ برابر وزن باریک پیس کر سفوف بنا لیں اور صبح و شام استعمال کریں۔(علاج الامراض)

(۷۴) ھُوَالشَّافِی
تمباکو خوردنی' عقر قرحا' چھالیہ' کوئلہ' مرچ سیاہ ہم وزن لے کر منجن بنائیں اور دانتوں پر صبح و شام ملیں۔ خراب رطوبت کو خارج کرتا ہے۔ مسوڑھوں اور دانتوں کے درد کو مفید ہے۔

(۷۵) ھُوَالشَّافِی
آم یا جامن کے پتے سایہ میں خشک کر کے پیس لیں اور برابر نمک ملا کر بطور منجن استعمال کریں۔ دانتوں سے خون آنا کے لئے خصوصاً مفید ہے۔

(۷۶) ھُوَالشَّافِی
بادام کے چھلکے کا کوئلہ' نیم کی لکڑی کا کوئلہ' کیکر کا کوئلہ' نمک برابر وزن لے کر منجن بنالیں۔ دانتوں اور مسوڑھوں کے اکثر امراض کا تریاق ہے۔



باب:۴

سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں

سینہ اور پھیپھڑوں کی بیماریوں میں کھانسی خشک و تر' کالی کھانسی' دمہ' نمونیا' ذات الجنب' نفث الدم' سل' دق' سینہ کا عضلاتی درد' ذات الریہ وغیرہ شامل ہیں۔

اس سے پیشتر کہ ان نسخہ جات کا ذکر کیا جائے جو قیام پاکستان کے بعد ہم اپنے مریضوں پر استعمال کر رہے ہیں۔ سینہ اور پھیپھڑہ کے بارے میں چند باتیں آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔

سینہ: جسم کے بالائی حصہ پر واقع ہے۔ اس کے سامنے کی جانب دونوں اطراف میں چھ چھ پسلیاں اور اس کے سروں کی نرم ہڈیاں اور عضلات موجود ہیں۔ سینہ کی ہڈی کی پچھلی طرف دونوں جانب بارہ بارہ ہڈیاں' ان کے عضلات اور پشت کے مہرے شامل ہیں۔

پھیپھڑے: جوف سینہ میں مقفل ہیں۔ ان کی رنگت سیاہی مائل گلابی اور شکل صورت تقریباً مخروطی ہے۔ پھیپھڑے تعداد میں دو ہیں۔ ایک جوف سینہ کے دائیں اور دوسرا بائیں جانب۔ جسم کا گندا خون پھیپھڑوں میں صاف ہو کر دل میں جاتا ہے اور پھر دل سے شریانوں کے ذریعہ تمام جسم میں منتقل ہو جاتا ہے اس بات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ پھیپھڑوں کا تندرست رہنا قیام بدن انسانی کے لئے کس قدر ضروری ہے۔

کھانسی

(۷۷) کھانسینہ یہ دوا ہم گزشتہ چند سالوں سے اپنے دوا خانہ میں مفت تقسیم کر رہے ہیں۔ پرانی کھانسی' پرانے بخار اور تپ دق کی ابتدائی سٹیج میں بے حد مفید

ثابت ہوئی ہے۔

ھوالشافی کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ ابرک سفید، کشتہ ہڑتال گئودنتی، کشتہ حلزون، کشتہ صدف، کشتہ بارہ سنگھا، نمک پھٹکڑا ا،۳۔ ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری سب اشیاء کو باہم ملا کر کھرل میں باریک پیس لیں کھانسینہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال ۲،۲ رتی صبح، دوپہر، شام ہمراہ پانی۔

نوٹ دوا کی تیاری میں کشتہ جات اور نمک پتھ کنڈہ خالص ہونا ضروری ہے۔ ورنہ خاطر خواہ نتائج بر آمد نہیں ہوں گے اس لئے یا تو کشتہ جات آپ خود تیار کریں۔ یا کسی معتبر دواخانہ سے خریدیں۔

(۷۸) حب کھانسی

یہ گولیاں موسم سرما کی کھانسی کے لئے انتہائی مفید ہیں اور لطف یہ کہ ان کا بنانا بھی نہایت سہل ہے۔

ھوالشافی مرمکی: ایک تولہ، افیون: ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری ان دونوں اشیاء کو باہم ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال صبح دو یا تین گولیاں ہمراہ پانی رات سوتے وقت دو سے تین گولیاں گائے کے نیم گرم دودھ کے ساتھ۔

(۷۹) آسان نسخہ

یہ انتہائی آسان اور سستا علاج ہے اور کھانسی کے علاوہ زکام اور پیچش کے لئے بھی مفید ہے۔

ھوالشافی ایک تولہ السی، پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر پلائیں مفید ہے۔

(۸۰) مخرج بلغم چٹکلہ

ھوالشافی مین پھل کا سفوف: احصہ، شہد خالص: ۱۲ حصہ میں ملا کر ایک ایک انگلی پندرہ پندرہ منٹ کے بعد چٹاتے رہیں۔

(۸۱) سعالی

یہ شربت ہمارے مطب کا مایہ ناز شربت ہے اور ایک طویل عرصہ سے ہمارے مطب میں استعمال ہوتا ہے یہ صرف کالی کھانسی اور بلغمی کھانسی کے لئے ہی فائدہ مند نہیں بلکہ سینے کی اکثر بیماریوں کے لئے مفید ثابت ہوا ہے۔

ھوالشافی بانسہ ایک سیر، گاؤزبان، گل خیار شنبر، خوب کلاں ایک ایک پاؤ، اصل السوس

(ملٹھی): آدھ سیر' سرطان نہری: پانچ تولے' تخم جوزماثل (دھتورہ): ۵ تولے' پوست کو کنار' کاکڑا سنگھی دس دس تولہ' قند سفید (چینی): حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری تمام ادویات لے کر ان سے چار گنا پانی شامل کریں اور بدستور معروف عرق کشید کریں۔ جب عرق تیار ہو جائے تو اس سے نصف مقدار میں چینی شامل کر کے شربت تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال بڑوں کے لئے ایک تا دو چمچ دن میں تین بار۔ بچوں کے لئے نصف تا ایک چمچ دن میں دو بار۔

کالی کھانسی

کالی کھانسی اگر ایک ہی سبب کے ماتحت ہوتی تو اس کو دور کرنے کے لئے ایک ہی نسخہ کار آمد ہو سکتا تھا۔ مگر چونکہ اس کے اسباب مختلف ہیں۔ اس لئے ذیل میں کئی نسخے پیش کئے جاتے ہیں جو اکثر حالات میں مفید پڑتے ہیں۔ اگر خدا نخواستہ ایک سے افاقہ نہ ہو تو پھر دوسرا نسخہ تیار کر کے دے دیں۔

(۸۲) کشتہ نخود عشری

ھوالشافی نخود سیاہ (کالے رنگ کے چنے) حسب ضرورت دو گنا آک کے دودھ میں تر کر دیں تا کہ وہ پھول جائیں ازاں بعد ان کو مٹی کے ایک کوزہ میں بند اور گل حکمت کر کے پانچ چھ سیر اپلوں میں پھونک دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں اور باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

مقدار خوراک ا چاول سے ارتی تک مکھن یا بالائی میں دیں۔ اور اگر موسم گرما ہو تو پھر شربت بانسہ کے ہمراہ صبح و شام دیں۔

برخوردار حماد اللہ کی حالت مایوسی کی حد تک پہنچ گئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس دوا کی طفیل شفا دے دی۔ یہ دوا ایسی حالت کے لئے خاص طور پر مفید ہے جب کہ بچہ کا کھانستے کھانستے چہرہ سرخ اور نیلا ہو جاتا ہو اور بلغم نکلنے میں نہ آتا ہو علاوہ ازیں دمہ اور بلغمی کھانسی کے لئے بھی مفید ہے۔ نیز یہی دوا باری کے بخار کے مریض کو بھی بخار آنے سے پیشتر دودھ گرم کے ہمراہ بتاشہ میں رکھ کر دی جا سکتی ہے۔

(۸۳) ایک موثر نسخہ

ھوالشافی کشتہ بارہ سنگا در شیر مدار ایک تولہ، شنگرف مدبر در شہد ایک تولہ، رائی: دو تولہ۔

ترکیب استعمال پہلے ہر سہ ادویہ کو الگ الگ پیسیں۔ پھر ملا کر کم از کم دو گھنٹہ خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال نصف رتی سے دو رتی تک حسب قوت و عمر دے کر اوپر سے چائے جس میں قدرے گھی ملالیا ہو پلائیں۔

(۸۴) شنگرف مدبر کرنے کی ترکیب

شنگرف: ایک تولہ کی ڈلی، شہد: ۵ تولہ میں ملا کر آگ پر پکائیں جب شہد جل جائے تو نکال لیں۔ بس شنگرف مدبر ہو گیا۔

(۸۵) ایک موثر عرق

میرا منجھلا فرزند عبدالمجید سلیمانی کالی کھانسی میں مبتلا ہوا۔ مرض کا دورہ اس قدر شدید تھا کہ دم الٹا جا رہا تھا۔ اس کے ضعف اور نقاہت کو دیکھ کر اس کے جان بحق ہو جانے کا خطرہ بھی لاحق ہو گیا۔ اس وقت محترم نواب فتح دین خان صاحب ممدوث نے یہ نسخہ بیان فرمایا اور بنا کر دیا۔ بفضلہ تعالیٰ چند خوراکوں میں مرض کا زور ٹوٹ گیا اور آہستہ آہستہ وہ بالکل صحت یاب ہو گیا۔

ھوالشافی پھٹکڑی سفید: ۶ ماشہ، عرق اجوائن: ۱۵ تولہ۔

ترکیب تیاری پھٹکڑی کو باریک پیس کر عرق اجوائن میں حل کر لیں۔ کالی کھانسی کے لئے عرق تیار ہے۔

ترکیب استعمال ۴ ماشہ سے ایک تولہ تک عمر اور طاقت کو دیکھ کر دن میں دو بار استعمال کرائیں۔

(۸۶) ریٹھہ کی مسیحائی

ھوالشافی ریٹھہ کا کوئلہ پیس کر رکھیں اور ایک رتی صبح شام شہد میں ملا کر چٹائیں کالی کھانسی کے لئے بہت مفید ہے۔

(۸۷) نمونیہ کے لئے اکسیر الاثر سیال

یہ نسخہ مجھے میرے خواہر زادہ حکیم ثناء اللہ سلمہ، نے اس وقت بیان کیا جب کہ میری پوتی راشدہ جو میرے صاحب زادے حکیم عبدالحمید سلمہ، کی لخت جگر ہے، پر ڈبل نمونیا کا حملہ ہو رہا تھا۔ تین چار روز سے علاج کیا جا رہا تھا مگر کوئی علاج پوری طرح سے کارگر نہیں ہو رہا تھا۔ اس موقعہ پر برخوردار ثناء اللہ سلمہ، نے یہ نسخہ اس روایت کے ساتھ بیان کیا کہ

مجھے میرے ایک مخلص رفیق نے اس کی تعریف یوں کی دنیا میں اور دنیا کے کسی طریقہ علاج میں اس سے زیادہ بہتر اور موثر نسخہ نہیں دیکھا گیا۔ اور کہا کہ دیکھنا اس نسخہ کو ہرگز ہرگز کسی کو نہ بتانا۔ مگر اس کو خوبی خیال فرمایئے یا کمزوری کہ نسخہ بیان کر دیا گیا۔ بلکہ بنا ہوا ایک شفاف سیال دے دیا۔ کہ اس میں سے بچی کو ایک ایک قطرہ پانی یا مناسب عرق میں حل کر کے دو دو گھنٹے بعد پلایئے۔ بحمد اللہ رات کو اس کی دو ایک خوراکیں دیں اور صبح بفضلہ تعالیٰ بچی تندرست تھی۔ عزیزی ثناء اللہ نے تو یہ نسخہ اپنے ماموں زاد بھائی کو ہی بتایا اور شاید یہ جرم صاحب نسخہ کے نزدیک کسی حد تک قابل عفو ہی ہو۔ مگر میں اس جرم کو اب بر سر عام کرنے لگا ہوں۔ اس خیال سے کہ جو لوگ تیار کر کے دکھیارے بھائیوں کو دیں گے اور دعائیں لیں گے۔ ان دعاؤں میں میں بھی شامل ہو جاؤں۔ نیز نسخہ فی الواقع اچھوتا اور نرالا ہے اس لئے ایسے صدری نسخہ کو صدری بنائے رکھنا مجھ جیسے شخص کے لئے گناہ عظیم ہے۔ جس نے ایسے رازہائے سربستہ کو پیش کرنا اپنا مشن بنائے رکھا ہو۔ جوانی اسی مبارک شغل میں گزری۔ ادھیڑ عمر میں یہی شغل رہا۔ اب اس عہد میں جب کہ آنکھیں ہر آن فرشتہ اجل کی آمد کا خیر مقدم کر رہی ہیں اس عادت کو کیسے ترک کر سکتا ہوں۔ امید ہے کہ عزیزان موصوف اور صاحب نسخہ مجھے معاف کریں گے۔

ھوالشافی شورہ قلمی: ۵ تولہ' نوشادر قلمی: ۵ تولہ' کمہار مٹی: آدھ سیر۔

ترکیب تیاری سب اشیاء کو آمیز کر لیں اور چھ چھ ماشہ یا تولہ تولہ کے غلولہ بنا لیں اور پندرہ بیس روز میں خوب خشک کر لیں۔ بعد ازاں کسی مصفیٰ ٹین کے قرع انبیق میں عرق کشید کر لیں جو کہ ایک طرح کا تیزابی قسم کا ہو گا۔

ترکیب استعمال بچہ کے لئے ایک بوند اور پوری عمر کے مریض کے لئے چار بوند ہر دو گھنٹہ کے بعد پانی یا عرق میں۔ انشاء اللہ چند خوراکوں میں شفا کلی ہو گی۔

فوائد یہی وہ اکسیری عرق ہے جو نمونیا کے لئے موثر ترین دوا ہے۔ اگرچہ مجھے ابھی وسیع پیمانے پر تجربہ کرنے کا موقع نہیں ملا۔ مگر انداز یہی بتاتے ہیں کہ نسخہ فی الحقیقت موثر ہے میری دانست میں یہ عرق اندرونی اعضاء کے ہر ورم کے لئے مفید ہو گا۔ مثلاً ورم طحال' ورم کبد' ورم معدہ' سوزاک وغیرہ۔ واللہ اعلم۔

نوٹ یہ ایک نسخہ کئی کتابوں کا مول ہے۔ آپ اس سے مستفید ہو کر صاحبین نسخہ اور راقم

مولف کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

دمہ

(۸۸) اکسیر ضیق النفس (شرح صدر) یہ نسخہ دمہ کے مہلک اور جان لیوا مرض کے لئے ہزار ہا مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ اس کے دو ہفتہ کے متواتر استعمال سے پرانے سے پرانا دمہ بھی دور ہو جاتا ہے۔ ہمارے ہاں ہر وقت تیار رہتا ہے۔

ھوالشافی تج: ایک تولہ' فلفل دراز: ۲ تولہ' دانہ الائچی خورد: ۴ تولہ' طباشیر: آٹھ تولہ' مصری کوزہ برابر جملہ اوزان (۱۵ تولہ۔)

ترکیب تیاری سب دواؤں کو باریک پیس کر محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال ہر رات کو ڈیڑھ ماشہ ہمراہ کتیرہ سفید ۴ رتی۔ ایک خوراک رات کو چاندی یا چینی کی پیالی میں دودھ سے بھگو کر شبنم میں رکھیں۔ صبح کو چاٹ لیں اس طرح مسلسل بارہ روز کھائیں۔ اگر تنفس کی زیادتی محسوس ہو تو بلا کتیرہ گوند سفوف مذکور بطور نسوار دیں۔ یہی زیادہ مفید ہے۔

نصاب: ابتداء میں دو ہفتہ بصورت افاقہ ایک ماہ۔

پرہیز تمام ترش چیزوں' ثقیل اور ریح پیدا کرنے والی غذاؤں' نیز شدید دماغی محنت اور کثرت مباشرت سے پرہیز کریں۔

انتباہ (۱) یہ دوا سرد اور بلغمی مزاج والے اصحاب کے لئے مفید نہ ہو گی۔

(۲) دوا کی خوبی اس کے اجزاء کی خوبی پر منحصر ہے۔ خصوصاً طباشیر خالص ہونی لازمی ہے۔ جو کہ آج کل بہت مشکل سے اور گراں داموں میں ملتی ہے۔

(۸۹) دمہ دور (دم ساز) یہ دوا بھی میں نے ہزار ہا مریضوں پر آزمائی ہے اور اللہ کے فضل سے بے حد کامیاب رہی ہے۔ اس کے استعمال سے پھیپھڑوں سے بلغم کا اخراج ہو جاتا ہے اور اکھڑا ہوا سانس بحال ہو جاتا ہے۔ پھیپھڑوں کے علاوہ عروق صدر یہ سے بلغم خارج کر کے ان کو طاقت بخشتا ہے نسخہ ملاحظہ فرمائیے۔

ھُوَالشَّافِی ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ زرد، نوشادر، سونف، سناء مکی صاف شدہ، پھٹکڑی، گودہ اندرائن، ایک ایک تولہ تخم دھتورہ سفید چھ ماشہ۔

ترکیبِ تیاری سب دواؤں کو کوٹ کر چھان لیں۔

ترکیبِ استعمال ایک ماشہ رات کو سوتے وقت کھانا کھانے سے تین گھنٹہ بعد نیم گرم دودھ بقدر ہضم یا تازہ پانی کے ساتھ۔

پرھیز ہر قسم کی قابض، بادی اور ترش غذاؤں سے نیز زیادہ رطوبت دار اشیاء سے۔

نصاب ایک ماہ۔ (ہمارے ہاں ہر وقت تیار رہتا ہے۔

نوٹ اس دوا کے استعمال کے دوران میں ہر روز ایک دو دست آیا کریں گے، ان سے گھبرانا نہیں چاہئے۔ زیادہ دست آنے کی صورت میں مقدار خوراک کم کر دینی چاہئے۔

انتباہ: اس نسخہ میں دو اجزاء کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ سناء کے نام سے ان دنوں کوئی اور ہی بوٹی درآمد کی جارہی ہے وہ نہ لی جائے۔ نیز گودہ اندرائن کے متعلق بھی یہ ضروری ہے کہ اول تو خود اندرائن لے کر سایہ میں خشک کئے جائیں۔ ورنہ بہتر جگہ سے لئے جائیں۔ (مولف)

(۹۰) شربت مرکب برائے دمہ **ھُوَالشَّافِی** عناب، لسوڑے، گل بنفشہ دو دو تولے رات کو بھگو کر صبح جوش دیں۔ مل چھان کر بطرز معروف ایک بوتل تین پاؤ کھانڈ ملا کر شربت تیار کریں۔

ترکیبِ استعمال یہ شربت صبح بعد از ناشتہ دیں۔ اگر ضرورت پڑے تو دن میں کسی بھی وقت دیا جا سکتا ہے۔

فوائد دمہ کھانسی اور سینہ پھیپھڑے کی دیگر امراض کے لئے مفید ہے۔

(۹۱) تریاق دمہ یہ نسخہ عزیزی حکیم پنڈت کرشن کنوردت شرما آنجہانی کا ہے اور میں نے بھی اسے نہایت مفید پایا ہے بلغم کو آسانی سے خارج کر کے سینہ کو صاف کر دینا بفضلہ اس کا کام ہے۔ دمہ کے لئے مفید ترین نسخوں میں سے ہے۔ جناب حکیم محمد احسن صاحب لدھیانوی بھی اس کے بہت مداح ہیں چنانچہ آپ نے اسے رسالہ "رہنمائے صحت" لائل پور بابت ماہ جون ۱۹۵۹ء میں یوں تحریر فرمایا ہے۔

دمہ کی اکسیر: "محترم حکیم محمد عبداللہ صاحب روڑی والوں کے شاگرد رشید پنڈت کرشن کنور دت شرما آنجہانی کی وساطت سے دستیاب ہوا تھا۔ جسے آج عرصہ بیس بائیس سال سے برابر تیار کر کے استعمال کر رہا ہوں۔ اگر مریض کے حالات کو پوری طرح مد نظر رکھ کر کھلائی جائے تو بفضلہٖ کبھی خطا نہیں ہو پاتی" نسخہ یہ ہے۔

ھُوالشّافی سم الفار سفید خالص کی ڈلی ململ کی پوٹلی میں باندھ کر آب مکو سبز میں بطور ڈول جنتر غرقی تین پہر پکایا جائے۔ اس سے سم الفار مدبر ہو جائے گا۔ بعد ازاں سم الفار مدبر مذکور ۶ ماشہ، کشتہ بارہ سنگا (شیر مدار اور کنوار گندل سے تیار شدہ) ۵ تولہ دونوں کو کھرل میں ڈال کر آدھ سیر پانی گل تمباکو دیسی مقطر میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ تمام پانی جذب ہو جائے۔ پھر شیر مدار آدھ سیر بذریعہ کھرل جذب کریں اور ٹکیہ بنا کر خوب اچھی طرح سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ پھر اس ٹکیہ پر سفوف فلفل دراز ایک پاؤ ڈوڈہ جوز ماثل سبز (دھتورہ) ایک پاؤ ڈال کر، دونوں کو کوٹ کر نغدہ بنائیں اور نغدہ بناتے وقت کم از کم ایک پاؤ شیر مدار جذب کر دیں اور اس کے نغدہ میں ٹکیہ مذکور رکھ کر اور اس کو کوزہ میں بند کر کے خوب گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اگر سفید رنگ کی برآمد ہو تو بہتر ہے۔ ورنہ بہر حال جیسی بھی ہو اس کو باریک پیس کر شیشی میں محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال ایک چاول سے ایک رتی تک ہمراہ مکھن، کھانڈ بالائی یا شہد مریض کے حالات کے مطابق۔"

نوٹ مصنف (۱) کشتہ تیار ہونے کے بعد پنڈت صاحب آنجہانی تو اسے چند گھنٹے برانڈی میں کھرل کراتے تھے۔ مگر ہم نے اسے اس حرام شے کی بجائے جوشاندہ اڑوسہ میں کھرل کرانا مناسب سمجھا ہے۔ ایک روز کھرل کرا دینا چاہئے۔

(۲) میں یہ دوا حلوہ میں دیا کرتا ہوں۔ اگر ہمراہ گھی وغیرہ نہ دیا جائے تو پھر یہ دوا خشکی کرتی ہے۔ اس لئے حلوہ بالائی وغیرہ ضرور کھلانا چاہئے۔

(۹۲) حب دمہ ان گولیوں کو میں کافی مدت سے استعمال کرا کے مفید پا رہا ہوں۔

ھُوالشّافی میٹھا تیلیا مدبر: ایک تولہ، مرچ سیاہ: ایک تولہ، آب ادرک: ایک بوتل۔

ترکیب تیاری ان دونوں ادویہ کو آب ادرک میں کھرل کریں حتیٰ کہ جذب ہو جائے پھر مسور

کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ مکھن یا بالائی دیں۔ دوران استعمال گھی' دودھ' انڈا' گوشت وغیرہ زیادہ کھلائیں۔

نوٹ میٹھا تیلیا' خالص لینا چاہیے۔ آج کل مصنوعی زیادہ چل رہا ہے۔ نیز آب ادرک مقطر کر لینا چاہیے۔ نیز یہ نسخہ ایسی حالت میں زیادہ مفید ہو گا۔ جب بلغم جما ہوا ہو ایسے مریضان دمہ کے لئے جن کے مواد غیر پختہ ہوں اور نزلہ گر رہا ہو' مفید نہیں ہو گا۔ سلیمانی لیبارٹریز میں یہ گولیاں تیار ہوتی ہیں۔

سل اور دق

(۹۳) شادابی مروارید' سونا' فولاد' مرجان' عقیق' اور متعدد اعلیٰ کشتہ جات کا بیش قیمت مجموعہ جو دو ماہ کی لگاتار کوششوں کے بعد تیار ہوتا ہے۔

ھوالشافی کشتہ طلاء زاج والا ایک ماشہ (نسخہ ۵۰۴)

کشتہ فولاد گھیکوار والا ۴ ماشہ (نسخہ ۵۲۷)

مجموعہ کشتہ جات ۲ تولہ (کنز المجربات جلد دوم نسخہ ۲۰۷)

ترکیب تیاری: ان تینوں کشتہ جات کو مندرجہ بالا نسبت میں ملا لیں۔

ترکیب استعمال: ہر روز علی الصبح نہار منہ دو رتی شادابی دھلے ہوئے تازہ مکھن میں لپیٹ کر تناول فرمائیں۔

فوائد (۱) شادابی کے ذریعے سل اور دق کی پھیلائی ہوئی مردنیاں انشاء اللہ صحت اور شفا کی سرخروئی میں بدل جائیں گی۔

(۲) شادابی سل اور دق کے درجہ اول کی انتہا اور درجہ دوم کی ابتداء کے لئے ہماری عرصہ دراز کی مجرب ہے۔

(۳) شادابی کے چند روزہ استعمال ہی سے بدن میں خون صالح کی سرخیاں جھلکنے لگتی ہیں۔ جسم کا وزن بڑھنے لگتا ہے اور مریض کے اجڑے پجڑے گلشن صحت میں نئے رنگ جھلکنے اور نئی خوشبو مہکنے لگتی ہیں۔

پرہیز: شادابی کے دوران استعمال میں ترش، ثقیل اور قابض غذاؤں سے پرہیز کریں نیز گڑ اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء بھی استعمال نہ کریں۔

مقدار خوراک: دودھ، گھی، بکری کا گوشت، تازہ موسمی پھل، اور دوسری نباتی غذاؤں کا استعمال بافراط کریں۔ دواخانہ سلیمانی میں ہر وقت تیار رہتا ہے۔

(۹۴) صلایہ مرجان وصدف مرواریدی

(سل و دق کا ایک کامیاب علاج)

پاکستان بننے سے پہلے ذکر ہے کہ میرے ایک بچہ کو ہلکا ہلکا بخار رہنے لگا اس کی عمر اس وقت چودہ سال کے لگ بھگ تھی۔ میں اسے مشورہ کے لئے روڑی ضلع حصار سے لاہور لے آیا۔ ان ایام میں ایک سہ روز پرچہ "کوثر" ملک نصراللہ خاں صاحب عزیز کی ادارت میں نکلتا تھا اور اس میں وئید پنڈت دینا ناتھ کوہلی کے مطب کے اکثر اشتہارات نکلا کرتے تھے۔ اس لئے میں پہلے ملک صاحب کے ہاں پہنچا اور بچے کی بیماری کا ذکر کیا۔ انہوں نے کوہلی صاحب کی بہت تعریف کی۔ اور فرمایا کہ آپ بہت کامیاب قسم کے معالج ہیں خصوصاً ذیابیطس اور سل و دق کے علاج میں اچھی خاصی شہرت کے مالک ہیں۔ آپ نے تعارف کے لئے اپنے دفتر سے ایک معتمد شخص کو ہمراہ کر دیا ہم ان کے مطب میں پہنچے جو کہ دفتر "کوثر" سے زیادہ دور نہیں تھا، جانے پر معلوم ہوا کہ آپ کا یہ خاص اصول ہے کہ دن بھر میں دس مریضوں سے زیادہ نہیں دیکھتے اور ہر مریض سے دس روپیہ فیس وصول کرتے ہیں۔ ہر مریض کو پوری توجہ سے دیکھتے ہیں اور اچھا خاصا وقت لگا کر پوری دلجمعی سے تشخیص کرتے ہیں میری آمد کا علم ہونے پر مجھے فوراً ہی بلوا لیا وئید صاحب باوجود ستر سالہ معمر ہونے کے نوجوان پہلوانوں کی طرح مضبوط اور تنومند دکھائی دیتے تھے بڑے تپاک سے ملے اور معلوم ہوا کہ میری تالیفات سے روشناس ہیں۔ بچہ کو دیکھا اور سوال کیا کہ آپ کے خاندان میں مرض دق کسی اور کو بھی ہوا۔ میں نے عرض کیا کہ اس بچہ کی والدہ کا انتقال اسی مرض سے ہوا ہے۔

فرمانے لگے مرض تو وہی ہے مگر فکر نہ کریں یہ کشتہ لے جائیں اور روزانہ اس عرق سے دیتے رہیں اور ہر ہفتہ بچہ کا وزن کر لیا کریں وزن ہر ہفتہ بڑھتا جائے گا جب وزن بڑھنے سے رک جائے دوا بند کریں بس یہی صحت یاب ہونے کی علامت ہے دوا لے کر میں نے دوا کی قیمت اور فیس دینی چاہی تو آپ نے صاف انکار کر دیا اور کہا کہ حکیم صاحب میں آپ کو اپنا یہ صدری نسخہ بھی پیش کرتا ہوں، میں یہ کشتہ بلا مبالغہ آج تک دس من کے قریب بنا کر استعمال

کرا چکا ہوں چنانچہ میں نے آکر دوا استعمال کرائی فی الواقع بچہ کا وزن بڑھنا شروع ہو گیا اور ہفتوں میں صحت یاب ہو گیا بحمد اللہ آج وہ بچہ مطب سلیمانی کا نگران حکیم عبدالحمید سلیمانی ہے اور دس بچوں کا باپ ہے۔

وقت نکل جاتا ہے اور اس کی یاد باقی رہ جاتی ہے سنا ہے کہ وئید صاحب امرتسر میں مطب فرماتے ہیں ایسے فیاض اور قدر دان لوگ خواہ وہ کسی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں قابل قدر ہوتے ہیں۔

کاش اور حضرات بھی اپنے خاص الخاص نسخوں کو سینہ میں چھپا کر قبر میں لے جانے کے بجائے ظاہر کر دیں تو خلق خدا کو عظیم فائدہ پہنچے نسخہ مبارک یہ ہے۔

ھوالشافی صلایہ صدف مروارید پانچ رتی، صلایہ شاخ مرجان تین رتی باہم آمیز کر لیں۔

(۹۵) صلایہ صدف مرواریدی

ھوالشافی صدف مروارید سات تولہ، عرق گلاب، دودھ حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری صدف مرواریدی کو ململ کے کپڑے میں ڈھیلی سے پوٹلی بنا کر رکھیں اور اسے چار پانچ گھنٹے تک دودھ میں لٹکا دیں اگر بکری کا دودھ مل جائے تو زیادہ مفید ہے پھر نکال کر تازہ پانی سے دھو کر صاف کر لیں اور ہاون دستہ میں کوٹ کر نہ گھسنے والے پختہ کھرل میں ڈال کر عرق گلاب شامل کریں اور خوب کھرل کریں حتیٰ کہ اس حد تک باریک ہو جائے کہ انگلیوں کی پوٹوں میں گھسنے لگے اس عمل میں تقریباً ایک ہفتہ لگے گا۔

(۹۶) صلایہ شاخ مرجان

ھوالشافی شاخ مرجان پانچ تولہ، عرق گلاب، دودھ بکری حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری ترکیب بالا سے ہی شاخ مرجان کو صلایہ کریں۔

ترکیب استعمال صلایہ صدف پانچ رتی اور صلایہ مرجان تین رتی ملا کر پڑیا بنا لیں اور صبح شام کماری آسو (نسخہ نمبر ۱۲۲) کے ہمراہ استعمال کریں۔

(۹۷) سل و دق کی اکسیری دوا

مولانا اسماعیل غزنوی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا کہ مولوی عبدالرحمٰن تبتی (جو کہ یوگو تحصیل غواڑی ضلع خپلو بلتستان کے ایک بزرگ تھے) کے پاس سل و دق کا بے حد مفید نسخہ ہے مولوی صاحب نسخہ نہیں بتاتے البتہ دوا بنا کر مفت روانہ کر دیتے ہیں صاحب موصوف سے چونکہ میرے خاص

تعلقات ہیں اس لئے میں نے انہیں حج سے واپسی کے موقع پر کراچی میں جا پکڑا اور باصرار تمام نسخہ دریافت کیا تو انہوں نے صاف صاف بتا دیا کہ میں یہ دوا دو طریقوں سے تیار کرتا ہوں۔

ھوالشافی (۱) دم الاخوین چھ ماشہ' مروارید خالص ایک تولہ۔

(۲) بجائے مروارید خالص کے صدف مروارید شامل کریں تب بھی مفید ہے یہ غریبوں کے لئے ہے۔

ترکیب تیاری دونوں کو کھرل کر کے پانچ سیر آگ دیں۔

ترکیب استعمال ایک رتی سے دو رتی تک سل و دق بخار کہنہ اور اسہال کے لئے بے حد موثر ہے۔

نوٹ یہی دوا آنکھوں کے لئے بہترین سرمہ ہے۔

سینہ اور پھیپھڑوں کے امراض کے لئے

مفید غذائیں پالک' پیٹھا' پیلو' جو' تندرست بکری اور گائے کا دودھ' نمونیا ہو تو ابلے ہوئے انڈے کی زردی شہد میں ملا کر دیں۔

مضر غذائیں آلو بخارا' برف' لسی' ترش لیموں اور دوسری تمام ترش اشیاء۔



باب:۵

دل کی بیماریاں

قصہ دار و رسن بازی طفلانہ دل اور جب دل کا پانسہ پلٹ جائے تو پھر زندگی کی بازی ہر جاتی ہے۔

دل دونوں پھیپھڑوں کے درمیان واقع ہے اور ایک غلاف میں لپٹا ہوا جسے پیری کارڈیم (PERI-CARDIUM) کہتے ہیں جسم انسانی میں چونکہ یہ الٹا لٹکا ہوا ہے اس لئے عربی زبان میں اسے قلب کہتے ہیں۔ انسان جب تک زندہ رہتا ہے دل اور پھیپھڑے ایک منظم طریق پر حرکت کرتے ہیں' پھیپھڑوں کی حرکت سے تنفس جاری رہتا ہے اور دل کی حرکت سے خون دورہ کرتا ہے نبض کی چال بھی دل کے سکڑنے اور پھیلنے کے تابع ہے اگر دل مبتلائے مرض ہو جائے تو پھر انسانی صحت کا خدا ہی حافظ۔

دل کے امراض میں خفقان' درد دل' دل کی سوجن' دل ڈوبنا' دل کا بڑھ جانا وغیرہ شامل ہیں۔

جسم انسانی کے اعضائے رئیسہ کے اس شہنشاہ یعنی دل کی صحت اور تقویت کو برقرار رکھنے کے لئے مطب حکیم محمد عبداللہ و دواخانہ سلیمانی کے نسخہ جات پیش خدمت ہیں۔

(۹۸) سفوف جواہر

دل و دماغ اور اعصاب کی طاقت کا ایک بیش بہا جوہر۔

○ دل ڈوبنا' دل دھڑکنا وغیرہ امراض قلب کا حیرت انگیز شافی علاج۔

○ دماغی اور اعصابی کمزوری کا خوشگوار دافع۔

○ پرانے بخاروں کا تریاق۔

○ تمام ضعف بدن کا یقینی علاج۔

○ دل' دماغ اور اعصاب میں برقی طاقت پیدا کرنے والا۔

ھوالشافی صدف مروارید ی' سفوف ابرک سفید پانچ پانچ تولہ' شاخ مرجان' زمرد' یاقوت احمر' عقیق' یشب' لاجورد' زہر مہرہ خطائی ایک ایک تولہ' بسد دو تولہ' ورق نقرہ کلاں ایک دفتری۔

ترکیب تیاری عرق گلاب یا عرق بید مشک میں ایک ہفتہ کھرل کریں۔

ترکیب استعمال ایک رتی سے دو رتی تک علی الصبح نہار منہ مکھن بالائی یا خمیرہ گاؤزبان سادہ بقدر چھ ماشہ کے ساتھ مرض کی نوعیت کے اعتبار سے دن میں دو سے تین مرتبہ بھی دیا جاسکتا ہے۔

نصاب ایک ماہ۔ (ہمارے ہاں سے ہروقت تیار ملتا ہے)

پرہیز ترش اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء نیز ریح پیدا کرنے والی غذاؤں سے' دوران استعمال میں قبض نہ ہونے دیں۔

نوٹ جواہرات کو پہلے ہاون دستہ میں الگ الگ کوٹ کر سفوف بنالیں' پھر سب کو عمدہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں اور ساتھ عرق یا روح ڈالتے جائیں روزانہ کھرل آٹھ گھنٹہ سے کم نہیں ہونا چاہئے ایک ہفتہ کھرل کریں۔

(۹۹) مفرح سلیمانی

جسم انسانی کی قوت مدبرہ کو بیدار کرنے کے لئے۔ مقوی اور مفرح معجونوں کا گل سرسبد' دماغی کام کرنے والوں کے لئے قابل قدر رفیق

اعصاب اور خلیات بدن میں جو ہر قوت بکھیرنے والی اکسیر

مشک' عنبر' مروارید' سونا' چاندی اور دوسرے جواہرات کا گراں قدر مجموعہ۔

نایاب جڑی بوٹیوں کا ایک نفیس مرکب' روح افزا' دل نواز' ذہن کشا۔

دماغی کوفت' جسمانی تکان' نزلہ' نسیان' ضعف بصر' دوران سر' ضعف قلب' ضعف معدہ قے اور متلی کے لیے پیام شفا "مفرح سلیمانی"

ھوالشافی جدوار خطائی نو ماشہ' گل سرخ چھ ماشہ' لونگ' مصطگی رومی خالص' سنبل الطیب' اساروں' خرفہ' برہمی تین تین ماشہ' زعفران دو ماشہ' دانہ الائچی خورد' جلوتری' جائفل ایک ایک ماشہ' درونج عقربی چھ رتی' کہرباء' صندل سفید' طباشیر' عود صلیب' فاد زہر حیوانی' کشتہ مرجان' کشتہ مروارید' مشک' عنبر' کشتہ یاقوت چار چار رتی' ورق نقرہ کلاں ایک دفتری' ورق طلاء ایک دفتری یا کشتہ طلاء چار رتی' مربہ سیب تین پاؤ' مربہ آملہ ایک سیر' مربہ ہی آدھ سیر' مربہ سونٹھ ایک پاؤ' شہد آدھ سیر' مربہ ترنج خام ایک سیر۔

ترکیب تیاری مصطگی کے سوا تمام خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر باریک کر لیں کشتہ جات کو علیحدہ اچھی طرح مبالغہ کی حد تک عرق گلاب یا بید مشک میں کھرل کریں اور اس میں آخر میں مصطگی شامل کریں اور اچھی طرح کھرل کر کے ان تمام ادویات کو ملا دیں مربہ جات کو باریک باریک کاٹ لیں اور اس کھرل شدہ آمیزہ میں شامل کر لیں اور آخر میں ورق ایک ایک کر کے اچھی طرح ملا دیں مفرح سلیمانی تیار ہے۔

ترکیب استعمال تین ماشہ سے چھ ماشہ تک علی الصبح نہار منہ نوش فرمائیں۔

نصاب ایک ماہ۔

پرہیز ترش، تیل کی بنی ہوئی اشیاء، ثقیل اور ریح پیدا کرنے والی غذاؤں سے پرہیز کریں۔

نوٹ مفرح سلیمانی تمام مقویات، سفوف اور کشتہ جات کے ہمراہ بطور بدرقہ استعمال ہو تو سونے پر سہاگے کے کام کرتا ہے۔ (دواخانہ سلیمانی میں پوری محنت سے تیار ہوتا ہے)

(۱۰۰) قلبی مطب حکیم محمد عبداللہ میں بکثرت استعمال ہوتا ہے بہت سستا اور مفید نسخہ ہے۔

ھوالشافی گل گاؤ زبان ایک تولہ، گلوکوز نو ماشہ، چھ گھنٹہ کھرل کریں۔

مقدار خوراک ایک ماشہ صبح دوپہر شام۔ مقوی دل اور مفرح ہے۔

(۱۰۱) خمیرہ یاقوت یہ خمیرہ ضعف قلب، خفقان، مالیخولیا، ڈر، خوف وغیرہ کے لئے اکسیر ہے اکثر اطباء اسے نازک طبع مریضوں کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

ھوالشافی میٹھے انار کا رس، امرود کا رس، بہی کا رس ہر ایک اڑھائی تولہ، چینی آدھ سیر، عرق گلاب، عرق بید، مشک، عرق گاؤ زبان ہر ایک تینتیس تولہ، مشک خالص اڑھائی ماشہ، کافور عنبر اشہب، ورق طلاء، ورق نقرہ، ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، صلابیہ یاقوت رمانی دو تولہ سات ماشہ۔

ترکیب تیاری بدستور معروف خمیرہ تیار کریں۔

ترکیب استعمال تین ماشہ سے چھ ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤ زبان پانچ تولہ صبح و شام استعمال کریں۔

(۱۰۲) خمیرہ صندل

یہ نسخہ بھی دل کو تقویت دینے اور دل کی حرارت' وحشت اور خفقان کو دور کرنے کے لئے لاجواب ہے' پیاس کو رفع کرتا ہے ہائی بلڈ پریشر میں مفید ہے۔

ھُوَالشَّافِی برادہ صندل سفید ڈیڑھ چھٹانک' عرق گلاب آدھ سیر میں بھگو دیں چوبیس گھنٹہ بعد جوش دے کر چھان لیں اور ایک سیر چینی شامل کر کے قوام تیار کر کے بدستور معروف خمیرہ بنائیں۔

ترکیبِ استعمال صبح و شام چھ چھ ماشہ ہمراہ عرق گاؤ زبان ایک چھٹانک استعمال کریں۔

فوائد دل کی کمزوری' گھبراہٹ' خفقان اور شدت پیاس کے لئے اپنی صفت آپ ہے۔

(۱۰۳) دواء المسک معتدل جواہر والی

یہ دوا المسک خفقان سوداوی' مالیخولیا مراقی اور دماغ کی طرف بخارات چڑھنے کے لئے نافع ہے' مجرب ہے معدہ اور جگر کو تقویت دیتی ہے اور بھوک بڑھاتی ہے۔ افزائش خون کے لئے مفید ہے۔

ھُوَالشَّافِی زرشک گٹھلی نکلا ہوا ڈیڑھ تولہ' بنسلوچن (طباشیر) صندل سرخ' صندل سفید' دھنیا خشک چھلا ہوا' گل گاؤزبان' جڑ مرجان' آملہ گٹھلی نکلا ہوا' تخم خرفہ چھلا ہوا' چاندی کے ورق ہر ایک ایک تولہ' مروارید ناسفتہ (موتی ان بدھے) کہربائے شمعی چار چار ماشہ' گل سرخ' ابریشم مقرض' دار چینی' بہمن سفید' بہمن سرخ' درونج عقربی' زعفران' ہر ایک ساڑھے سات ماشہ' بادر نجبویہ' اگر' عود صلیب ہر ایک چھ ماشہ مصطگی' چھڑیلہ' الائچی خورد ہر ایک چار ماشہ' عنبر اشہب' مشک ہر ایک تین ماشہ' میٹھے سیب کا پانی' قند سفید' شہد تینوں برابر وزن ادویہ سے تگنے' بدستور معروف معجون تیار کریں اور چالیس روز کے بعد استعمال میں لائیں۔

ترکیبِ استعمال تین ماشہ عورتوں کو صبح اور مردوں کو شام کو دیں۔

(۱۰۴) خمیرہ سلیمانی

میرے مطب کا خاص نسخہ حاضر ہے۔

ھُوَالشَّافِی دواء المسک معتدل جواہر والی پانچ تولہ' خمیرہ گاؤ زبان دس تولہ خوب ملا کر رکھ لیں۔

مقدارِ خوراک چھ ماشہ۔ یہ مرکب دل کے لئے از حد مفید ہے۔

(۱۰۵) شربت دل بہار (گرمیوں کا بہترین مشروب) یہ شربت شدت پیاس، گھبراہٹ، بے چینی اور اضمحلال قلب کو دور کر کے سارے بدن میں روح نواز تازگی کی لہریں بکھیر دیتا ہے غرض امراض گرما کی روح افزا اور خوشگوار دوا ہے میرا سینکڑوں بار کا آزمودہ ہے۔

ھُوالشافی الائچی خورد، الائچی کلاں، خس، صندل سفید، گاؤ زبان، گل گاؤ زبان، کشنیز، گل نیلوفر، گل سیوتی، گل سرخ، پوست ترنج، کاسنی، ابریشم، گل گڑھل ایک ایک پاؤ۔ اذخر، گورکھ پان، برہمی دس دس تولے۔

ترکیب تیاری فی بوتل آدھ پاؤ ادویہ کے حساب سے عرق کشید کر کے بدستور معروف شربت تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال ایک چھٹانک شربت میں ایک گلاس پانی شامل کر کے نوش جان فرمائیں (ہمارے ہاں موسم گرما میں تیار ملتا ہے)۔

(۱۰۶) مقوی قلب و مفرح: ھُوالشافی گل گاؤ زبان ایک تولہ، سوڈا شیریں پانچ تولہ، سفوف بنا کر رکھیں۔

مقدار خوراک دو تا تین ماشہ۔

مفرح اور مقوی قلب ہے (عطیہ حکیم احمد حسن صاحب لاہوری)

(۱۰۷) غریبوں کے لئے ٹھنڈک کا نعم البدل ایک زمانہ تھا کہ ہم ٹھنڈک کو جواہر مہرہ کے مقابلہ میں غریبوں کا جواہر مہرہ قرار دیتے تھے اس وقت ہم ٹھنڈک بآسانی دو روپے چھٹانک فروخت کرتے تھے مگر اب گرانی کا یہ عالم ہے کہ ۸۰ روپے فی ۵۰ گرام کے حساب سے بمشکل فروخت کر رہے ہیں۔ (ناشر ۲۰۰۲ء) تو وہ دوا جو کبھی غریبوں کے لئے وقف تھی اس سے اب غریب بھی استفادہ نہیں کر سکتے، بنابریں ذیل میں ہم اس نوع کا نسخہ پیش کرتے ہیں جو آج بھی غریبوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں انہیں بنائیے اور فائدہ حاصل کر کے دعائیں دیجئے۔

یہ نسخہ ۱۹۲۷ء میں امرت اوشد ھالیہ سے مشتہر ہو کر بکثرت فروخت ہوتا تھا اور اپنی ارزانی اور زود اثری کے لحاظ سے بے حد مقبول تھا ظاہر ہے کہ ایسے راز کے نسخہ کا حاصل کرنا بجز رحیم و کریم مولا کی تائید کے کیسے ممکن ہو سکتا تھا بحمد اللہ میری یہ نیک نیتی پھل لائی اور

بقول جوئندہ یا بندہ میرے ایک ہندو دوست وید رام چھپال ریکھی کی معرفت (جو کہ امرت اوشد ھالیہ کے مالک وید دھجی رام آنجہانی کے خاص الخاص دوست تھے) یہ راز افشا ہو گیا' آج میں بصد مسرت اس راز میں آپ لوگوں کو بھی شامل کرتا ہوں اس وعدہ پر کہ آپ اسے تیار فرما کر غریبوں کو مفت یا کم قیمت پر دے کر دعائیں لیں اور امیروں سے کچھ حق المحنت یا حق الغربا کے طور پر وصول کر لیا کریں۔ امرت اوشد ھالیہ والوں نے اس دوا کا نام منڈل رکھا تھا۔

ھوالشافی کشتہ فولاد سرد طریقہ پر بنا ہوا ایک تولہ' سنگ جراح اعلیٰ قسم بائیس تولہ۔

ترکیب تیاری دونوں کو ملا کر خوب کھرل کریں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دودھ کی لسی یا چھاچھ کے ساتھ بوقت صبح دیا کریں۔

فوائد مرگی' پاگل پن' وہم' ہسٹیریا' ضعف دماغ' بڑھی ہوئی گرمی' آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا' ہاتھ پاؤں کی جلن' دست' پیچش' دل دھڑکنا' عورتوں کو ماہواری کا زیادہ آنا وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

کشتہ فولاد کی دو تراکیب

کشتہ فولاد سرد متعدد طریقوں سے تیار ہوتا ہے ان میں سے چند درج ذیل ہیں۔

(۱۰۸) برادہ فولاد کو نمک والے پانی سے رگڑ کر سیاہی آنے پر پانی سے دھو دیں ایسا بار بار کریں حتیٰ کہ برادہ صاف ہو جائے اس برادہ کو لوہے کے کھرل میں آہنی دستہ سے کھرل کرنا شروع کریں اور کھرل کے دوران گھی کوار کا گودا یا قندھاری انار کا پانی یا ہاتھی سونڈی کا صاف کیا ہوا پانی یا کیکر کی خام پھلیوں کا دودھ یا ترپھلہ کا جوشاندہ شامل کر کے کھرل کرتے رہیں اور اس حد تک کھرل کریں کہ برادہ لطیف ہو کر مانند غبار ہو جائے اور انگلیوں کے پوٹوں میں گھسنے لگے اور پانی میں حل ہونے یا اوپر تیرنے لگے بس تیار ہے۔

ان بوٹیوں سے تیار شدہ کشتہ کمی خون' جگر کی گرمی وغیرہ کے لئے تنہا استعمال کرنا بھی آب حیات کے ہم معنی ہے مگر آپ نے اسے بائیس گنا سفوف سنگ جراح میں ملانا ہے بصد شوق ملائیں اور کام میں لائیں۔

(۱۰۹) **ھوالشافی** کسیس سبز تازہ بتازہ حسب ضرورت لے کر باریک پیس لیں اور آٹھ گنا پانی میں حل کر لیں سوڈا بائی کارب کسیس سے نصف مقدار میں کسی دوسری پیالی میں پانی میں حل کریں بوقت ضرورت ہر دو پانیوں کو ملا دیں۔ فوراً عمل ہو گا اور ایک سرخ رنگ کی چیز تہ میں بیٹھ جائے گی نہایت آہستگی سے اوپر کا پانی علیحدہ برتن میں لے لیں اور اس طرح دوبار مزید پانی ڈال کر علیحدہ کر دیں۔ نیچے بیٹھی ہوئی دوا کو دھوپ میں خشک کر لیں یہی کشتہ فولاد ہے کام میں لائیں مگر یہ ذرا زیادہ شامل کریں یعنی دو تولہ اور بائیس تولہ کی نسبت رکھیں۔ اور نتھرے ہوئے پانی کو آگ پر خشک کر لیں۔

(۱۱۰) کشتہ سنگ یشب

اس کشتہ کو صاحب نسخہ (سستے زمانہ ۱۹۳۰ء میں) بیس روپیہ فی خوراک کے حساب سے دیتے تھے میں نے اسے محض ایک مرتبہ تیار کیا ہے اور جس مریضہ کے لئے تیار کیا اسے بفضلہٖ تعالیٰ شفاء کلی حاصل ہو گئی علاوہ ازیں چند اور اصحاب کو دو دو چار چار خوراکیں دیں ہر جگہ نہایت مفید ثابت ہوا نسخہ کی خوبی اس کے اجزاء اور **ترکیب تیاری** ہی سے ظاہر ہو رہی ہے۔

ھوالشافی سنگ یشب کا عمدہ، بے داغ، سبزی مائل قطعہ حاصل کریں اور اسے عرق بید مشک درجہ اول میں گرم کر کے گیارہ بجھاؤ دیں، ہر بار سرخ کر کے عرق میں بجھائیں اور ہر دو بار کے بعد عرق بدل دیا کریں بعد ازاں گاؤ زبان گیلانی عمدہ بیس تولہ کا نغدہ بنا کر اس میں بند کر کے اور کوزہ میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی شعلہ نکال کر آگ دیں اور بالکل سرد ہونے کے بعد نکال لیں اسے کھرل میں ڈال کر جوشاندہ گل گاؤ زبان میں کھرل کر کے گل گاؤ زبان دس تولہ کے نغدہ میں بند کر کے بدستور آگ دیں۔ بعد ازاں جوشاندہ کشنیز میں کھرل کر کے کشنیز سبز یا خشک کے نغدہ میں آگ دیں۔ پھر جوشاندہ صندل میں دن بھر کھرل کر کے نغدہ صندل میں آگ دیں۔ بعد ازاں نیلوفر، سیوتی، گل سرخ میں ایک ایک دن کھرل اور ایک ایک آگ دیتے جائیں اس کے بعد آخری آگ شیر کے دل میں دیں۔ بس دوا تیار ہے۔

مقدار خوراک ایک رتی کسی خمیرہ یا مربہ کے ساتھ۔

نوٹ میرے خیال میں آخری آگ تو ایک تکلف ہی ہے نہ نو من تیل ہو گا نہ رادھا ناچے گی والا معاملہ ہے میں نے تو اسے اس کے علاوہ ہی استعمال کر کے دیکھا ہے اور بفضلہٖ بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اگر علاج عضوی کے فلسفہ کے ماتحت ایسا کرنا ہی ہو تو پھر کسی سانڈھ، بیل یا

بھینسے کے دل سے فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہیں۔ (مولف)

(III) صلابیہ مرجان اسراری ترکیب والا

جس کے سامنے مفرحات اور یاقوتیاں ہیچ ثابت ہوتی ہیں۔ یہ نسخہ مجھے ویدک کے معروف عالم سوامی صاحب نے عطا فرمایا تھا جو کہ میرے سابق وطن روڑی ضلع حصار میں ۱۹۴۰ء میں مجھ سے ملاقات کے لئے تشریف لائے تھے اور تقریباً ڈیڑھ ہفتہ ہمارے ہاں قیام پذیر رہے تھے حقیقت یہ ہے کہ اپنے علوم کے وہ اس قدر عالم تھے کہ میں نے آج تک اس سے زیادہ ہندو عالم نہیں دیکھا' ان دنوں میرے دماغ اور دل پر میری اہلیہ ہاجرہ بیگم کے انتقال پر ملال کا گہرا اثر تھا بنابریں ان دنوں میں خود دل کا مریض تھا آپ نے یہ نسخہ میرے استعمال کے لئے عطا فرمایا تھا' فرماتے تھے کہ میں نے آج تک یہ نسخہ کسی عزیز سے عزیز ہستی کو بھی نہیں بتایا۔ نیز تاکید کی کہ دیکھنا اس نسخہ کو اپنے تک محدود رکھنا اور ہرگز ہرگز افشانہ کرنا مگر افسوس ہے کہ اب جب کہ ہم اپنے تمام رازہائے سربستہ کو ناظرین کے سامنے پیش کر رہے ہیں تو اس نسخہ کو کیسے چھپا سکتے ہیں۔ اگر سوامی جی بقید حیات موجود ہوئے اور ان کی نظران سطور پر پڑ گئی تو شاید وہ کسی قدر بگڑیں گے بہر حال ہرچہ بادا باد۔+ ہم نسخہ اس امید پر پیش کرتے ہیں کہ اگر یہ وعدہ خلافی گناہ ہے تو خدمت خلق ایک زبردست نیکی بھی تو ہے اور اسلام کا مسلمہ اصول ہے کہ نیکی گناہوں کو کھا جاتی ہے اس لئے اگر اس نسخہ کو پیش کرنے سے ثواب نہیں ملے گا تو گناہ بھی نہیں ہو گا بعد میں اس نسخہ سے فوائد حاصل کرنے والوں کی نیک دعائیں بطور منافع ہمارے حصہ میں آجائیں گی۔

سوامی صاحب فرماتے تھے کہ ہم نے متعدد ایسے مریضوں کو اس دوا کا استعمال کروایا ہے جو کہتے تھے کہ ہمارا دل ریت کی دیوار کی طرح گرتا ہوا معلوم ہوتا ہے بھگوان کی کرپا سے اس دوا کی چند خوراکوں میں ان کا دل سنبھل گیا' ازاں بعد میرے عزیز حکیم عبدالقیوم صاحب (مولانا غلام رسول صاحب قلعوی کے پوتے) نے اس کو بار بار بنا کر بہت ہی مفید پایا۔ وہ فرماتے ہیں کہ میرے علاقہ میں اس نسخے کی دھوم ہے ہم خود اسے اپنے دواخانہ میں کئی طریقوں سے بنا کر مریضوں کو استعمال کرواتے ہیں اور بفضلہٖ تعالیٰ بہت سے فوائد حاصل کر رہے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی نمک خوردنی پانچ تولہ' شاخ مرجان بیس تولہ' عرق گلاب پانچ آثنہ' حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری نمک خوردنی' ڈیڑھ سیر پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس میں شاخ مرجان

ڈال کر جوش دیں جب تین چار جوش آجائیں تو آگ سے اتار لیں اور سرد ہونے پر پانی کو گرا دیں اور اس میں مزید سادہ پانی ڈال کر مرجان کو نمک سے خوب صاف کر لیں اس طرح بار بار پانی ڈال کر دھوتے اور صاف کرتے جائیں حتیٰ کہ نمک سے مرجان بالکل صاف ہو جائے اس وقت اس کو خشک کر کے ہاون دستہ میں کوٹ لیں اور باریک سفوف بنا کر نہ گھسنے والے پختہ کھرل میں ڈال کر سحق کرنا شروع کر دیں اور دوران کھرل میں اتنا عرق گلاب پانچ آتشہ خانہ ساز ڈالتے اور سحق کرتے رہیں کہ دستہ بخوبی چلتا رہے آس طرح کم از کم دو ڈھائی بوتل بذریعہ کھرل جذب کر دیں۔ جس پر تین ہفتہ کے لگ بھگ وقت لگے گا۔ بس صلایہ مرجان اسراری ترکیب والا تیار ہے۔

ترکیب استعمال ایک رتی سے چار رتی تک مربہ آملہ کے ہمراہ استعمال کرایا کریں۔

فوائد ضعف قلب' ضعف دماغ' ضعف باہ' وہم وسواس' جنون کے لئے عجیب و غریب دوا ہے۔

(۱۱۲) عرق گلاب پنج آتشہ عرق گلاب پنج آتشہ کی ترکیب درج ذیل ہے۔ گل سرخ خشک پانچ سیر لے کر اس کے پانچ حصے کریں اور پہلے ایک حصہ میں آٹھ سیر پانی ڈال کر رات بھر بھگو رکھیں اور بوقت صبح بذریعہ قرع انبیق آٹھ بوتل عرق کشید کریں پھر اس میں دوسرا حصہ پھول ڈال کر مزید پانی اس قدر ڈال دیں۔ کہ وہ پھر آٹھ سیر ہو جائے اسی طرح ہر بار نئے پھول ملاتے اور کشید کرتے جائیں یہاں تک کہ پانچویں مرتبہ آٹھ بوتل عرق برآمد ہو جائے یہ عرق بہت تیز خوشبودار ہو گا بس یہی عرق گلاب پنج آتشہ ہے اسے خود تیار فرمائیے بازاری عرق سے نسخہ قابل اعتبار نہیں بنے گا۔

(۱۱۳) صلایہ مرجان یہ دل اور دماغ کی کمزوریوں کے لئے لاجواب اکسیر ہے۔

ھو الشافی شاخ مرجان پانچ تولہ' ورق نقرہ متوسط ایک سو بیس عدد' عرق گلاب پانچ آتشہ آدھ سیر۔

ترکیب تیاری شاخ مرجان کو پہلے ہاون دستہ میں باریک کوٹ کر آٹا سا بنا لیں پھر نہ گھسنے والے پختہ کھرل میں ڈال کر پیسیں اور تھوڑا تھوڑا عرق گلاب ملاتے اور پیستے جائیں متواتر چھ گھنٹہ پس چکنے کے بعد ایک ایک ورق ملائیں اور ساتھ ساتھ پیستے جائیں تقریباً ہر منٹ کے بعد ایک

ورق ملا دیا کریں اسی طرح تمام اوراق شامل ہو جانے کے بعد تقریباً ایک ہفتہ تک دن بھر کھرل کریں اور ذرا ذرا عرق شامل کرتے جائیں اور زور دار ہاتھوں سے سحق کرتے رہیں حتیٰ کہ بالکل خشک سفوف تیار ہو جائے بس تیار ہے یہ وہ کشتہ چاندی و مرجان ہے جو بلا آگ محض ہاتھ سے رگڑنے کی حرارت سے تیار ہوا ہے جس میں سے کوئی جوہر جل کر آگ کی نذر نہیں ہوا حفاظت سے شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال: صرف ایک رتی مکھن یا خمیرہ گاؤ زبان عنبری کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد: فی الواقع مقوی قلب و دماغ ہے اور ایسے ضعف باہ کے شاکی حضرات کے لئے مفید ہے جن کو بوجہ کثرت جماع فعل جماع میں بہت کم حظ حاصل ہوتا ہے یا انتشار کامل نہ ہوتا ہو بنایئے اور فائدہ حاصل کیجئے علاوہ ازیں دل ڈوبنا دل گھبرانا کے لئے بہت مفید دوا ہے۔

(۱۱۴) صلابیہ مرجان طلائی

اگر بجائے ورق نقرہ کے ورق طلاء شامل کر کے مندرجہ بالا طریقہ پر تیار کریں تو پھر یہ صلابیہ مرجان طلائی زیادہ مفید اور مقوی بن جائے گا اگر کسی امیر کے لئے تیار کرنا ہو تو پھر بجائے ورق نقرہ کے ورق طلا شامل کر کے بنایئے۔

(۱۱۵) صلابیہ مرجان نقرئی و طلائی

ورق طلاء و ورق نقرہ ہر دو ملا کر تیار کرنے سے یہ دوا اور بھی بہتر ہو جاتی ہے جس کو متوسط طبقہ کے لوگ بھی استعمال کر سکتے ہیں یعنی ساٹھ ورق نقرہ اور ساٹھ ورق طلا شامل کر کے بنائیں۔ اس میں خرچ کی کچھ کمی ہو جاتی ہے مگر فوائد تقریباً طلاء کے برابر ہی ہوتے ہیں۔

(۱۱۶) اگر اس صلابیہ کو دن میں کھرل کرنے کی بجائے رات کے وقت چاند کی روشنی میں کھرل کیا جائے اور وہ بھی اس طریقہ سے کہ چاند کی شعاعیں کھرل میں پڑتی رہیں تو پھر اسکے فوائد میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے اور خصوصاً محرور المزاج (گرم مزاج) مریضوں کے لئے بے حد موثر ہو جاتا ہے میں نے بجائے مرجان کے عقیق کا صلابیہ بنا کر بھی دیکھا ہے وہ بھی اپنی جگہ زیادہ موثر ہے مگر اس کا تعلق دماغ کی بجائے دل سے زیادہ ہے میں نے اس اکسیر الاثر دوائی کے بنانے میں کوئی راز باقی نہیں رکھا امید ہے کہ آپ اس کی قدر کریں گے۔

(۱۱۷) نئی ترکیب

اگرچہ میں اپنے متعلق کسی خوش فہمی میں مبتلا تو نہیں ہوں مگر بہر حال بعض اوقات اللہ تعالیٰ کوئی مفید بات سمجھا دیں تو اس میں کوئی تعجب بھی نہیں ہونا چاہئے۔

پہلی بات: بجائے شاخ مرجان کے اگر آپ بے داغ عقیق لے کر اسے پگھلتی ہوئی چاندی میں بار بار غوطہ دیں اور عرق گلاب میں بجھا کر شکستہ بنالیں اور پھر اس پر وہی عمل کریں جو شاخ مرجان پر کیا ہے تو یہ صلابیہ بہت کام کی چیز بن جاتا ہے۔

علیٰ ہذاالقیاس سنگ یشب کا صلابیہ بھی اسی طرح بنایا جاسکتا ہے۔

دوسری بات: یہ ہے کہ اگر کسی کھاتے پیتے گھرانے کا علاج کرنا ہو تو پھر مرجان کے برابر مروارید خالص شامل کرلیں۔

تیسری اور آخری بات: یہ ہے کہ ورق نقرہ کی بجائے پورے طلاء یا نصف ورق طلاء ملا کر صلابیہ بنائیں اور پھر اس کے فوائد دیکھیں کہ کس طرح گرمیوں میں بھی مقوی اثر رکھنے والی اکسیر بنتی ہے۔

(۱۱۸) جواہر مہرہ کے بارے میں تشریحی نوٹ

جواہر مہرہ کا نسخہ اور ترکیب استعمال و فوائد تو کنز المجربات اول میں بیان کردیئے گئے ہیں لیکن اس کی تیاری میں جو نکات پیش نظر رکھنے کی ضرورت ہے ہم اس کا بیان اس جلد میں کئے دیتے ہیں یہی وہ نکات ہیں جن کو ملحوظ رکھنے سے بفضلہ تعالیٰ ہمارا جواہر مہرہ پورے ملک میں ایک امتیازی حیثیت اختیار کرگیا ہے اس کی تیاری میں آپ چار باتوں کا بالترتیب لحاظ رکھیں۔

اولاً: جواہرات بہترین کوالٹی کے حاصل کریں خواہ اس میں آپ کو تلاش کرنے میں وقت لگ جائے اور قیمت بھی دو چند بلکہ سہ چند دینی پڑے جس طرح انسان انسان میں فرق ہے اس طرح خالق کائنات نے ہر ادنیٰ یا اعلیٰ چیزوں میں فرق رکھا ہے اس لئے جواہرات بلا داغ اور عمدہ قسم کے لئے جائیں مثلاً زمرد کو ہی لے لیجئے یہ کوالٹی کے لحاظ سے اور قیمت کے لحاظ سے بے حد فرق رکھتا ہے پانچ روپیہ تولہ کا بھی زمرد ہے اور دو ہزار روپے تولہ کا بھی اس طرح مروارید بھی بیس روپے تولہ سے چار سو روپے تولہ تک کے ملتے ہیں اس لئے حتی الوسع اچھی نسل کے جواہرات حاصل کریں۔

ثانیاً: ان میں سے ہر جوہر کو پہلے الگ الگ سحق کرکے نہایت لطیف قسم کا صلابیہ تیار کریں اور پھر ان تمام سحیقہ جات کو وزن کرکے ملائیں اور پختہ کھرل میں اس کے سحق کرنے میں مبالغہ سے کام لیں جتنا زیادہ کھرل کریں گے اتنا ہی موثر مرکب تیار ہوگا۔

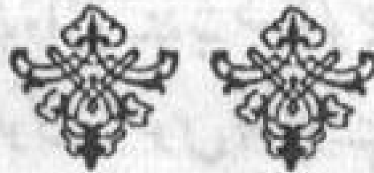
ثالثاً: عنبر اور مشک کو ملانے میں جلدی نہ کریں بلکہ اسے آخری دن ملا کر آٹھ دس گھنٹہ کھرل کر کے دوا کو شیشی میں بند کر کے رکھیں تاکہ مشک اور عنبر کی پہلے سحق کرنے وقت اور پھر شیشی میں منہ کھلا رکھنے سے خوشبو ضائع نہ ہو جائے۔

رابعاً: اس کو کھلاتے وقت کسی کیپسول وغیرہ میں بند کر کے نہیں کھلانا چاہئے بلکہ مریض سے کہیں کہ وہ دوا کی خوراک کاغذ پر ڈال کر زبان پر ڈال کر پانی کے گھونٹ سے نگل لے تجربہ شاہد ہے کہ اس طرح دوا فوری طور پر اپنا اثر شروع کر دیتی ہے۔

دل کی بیماریوں کے لئے

مفید غذائیں: جو، الائچی خورد، بادام شیریں، پستہ، منقیٰ، کشمش، آم شیریں، انگور، سنگترہ شیریں، مالٹا، سیب، شہتوت شیریں، بہی، شلغم، کدو لانبا، پالک، خرفہ کا ساگ، تندرست گائے اور بکری کا دودھ اور بالائی۔

مضر غذائیں: ادرک، بھنڈی، بینگن، چائے، کریلا، گوبھی ہر قسم، مسور اس کے علاوہ ہر قسم کی گرم و ثقیل اشیاء۔



باب:٦

جگر اور تلی کی بیماریاں

جگر اعضائے رئیسہ میں سے ایک ایسا عضو ہے جو روح طبعی کا معدن ہے جسم میں اس کا مقام دائیں طرف پسلیوں کے نیچے اور معدہ کے اوپر ہے خون اسی عضو ہی میں پیدا ہوتا ہے بلکہ زیادہ صحیح الفاظ میں جگر انسانی بدن کی ایک قدرتی خون ساز مشین ہے جب یہ مشین بگڑ جائے تو جسم انسانی کی کھیتی سوکھ کر ویران ہونے لگتی ہے قدیم و جدید حکماء برسوں کی تحقیق کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ اگر جگر میں بگاڑ پیدا ہو جائے تو انسان کی صحت و تندرستی کا گلشن اجڑ کر رہ جاتا ہے۔

امراض جگر میں یرقان، استسقیٰ، ضعف جگر، ورم جگر اور درد جگر شامل ہیں۔

تلی بائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے واقع ہے یہ سودا کو جگر سے جذب کرتی ہے اور معدہ میں ٹپکا دیتی ہے اس عمل سے ہمیں بھوک محسوس ہوتی ہے حکیم جالینوس کہتے ہیں کہ تلی جتنی چھوٹی ہوگی جسم اتنا ہی تندرست اور توانا ہو گا اور تلی جتنی بڑی ہوگی جسم اتنا ہی لاغر اور کمزور ہو گا گویا اس کا بڑھنا صحت کے گھٹنے کے مترادف ہے۔

جگر کی بیماریاں

(۱۱۹) دواءاً لکبد کے تین نسخے

ھُوالشّافی ریوند خطائی پانچ تولہ، شورہ، نوشادر، فلفل سیاہ، باچھڑ، ساذج ہندی ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو کوٹ چھان کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال چار رتی تا ایک ماشہ ہمراہ عرق مرکب ۵ تولہ۔

فوائد جگر کی تمام بیماریوں کے لئے جادو اثر دوا ہے۔

(۱۲۰) ھوالشافی ریوند خطائی پانچ تولہ' الائچی سبز تین تولہ' گندھک مدبر در شیر' جوکھار' قلمی شورہ دو تولہ' ہرمچی' کچور' ملٹھ' کشتہ فولاد ایک ایک تولہ' مرچ سیاہ چھ ماشہ' مجیٹھ نو ماشہ سب کو ملا کر سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال دو ماشہ سے تین ماشہ تک صبح و شام ہمراہ پانی استعمال کریں۔

فوائد تمام امراض جگر خصوصاً ضعف جگر اور عظم الطحال' ورم طحال کو نافع ہے ان بخاروں میں جو جگر کی خرابی سے پیدا شدہ ہوں نہایت مفید ہے۔ قلت الدم میں نافع ہے جسم میں بے حد قوت پیدا کرتا ہے اور رنگ سرخ کرتا ہے علاوہ ازیں یرقان و استسقا کو نافع ہے۔

(۱۲۱) یہ نسخہ جناب حکیم دوست محمد صاحب صابر ملتانی کا ہے جو کہ دواء الکبد معروف سے زیادہ موثر ہے خیراتی شفاخانہ میں یہی استعمال ہوتا ہے چونکہ اس میں سناء کا جزو بھی شامل ہے جس کے متعلق فرمان نبویؐ ہے کہ سناء بجز موت جملہ امراض کے لئے مفید ہے۔

ھوالشافی سونٹھ پانچ تولہ' نوشادر' دو تولہ' مرچ سیاہ' ایک تولہ' سناء آٹھ تولہ' ریوند عصارہ چار تولہ۔

نوٹ سناء کو بادام روغن سے چرب کر لیا جائے اور گل سرخ کا اضافہ کر لیا جائے تو زیادہ مفید ہے۔

ترکیب تیاری سب کو کوٹ چھان کر باریک پیس لیں۔

ترکیب استعمال ایک رتی تا چار رتی۔

فوائد جگر کی تمام بیماریوں کے لئے مجرب المجرب ہے۔

(۱۲۲) کماری آسو ھوالشافی سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' لونگ' دار چینی' تیج پات' الائچی کلاں' ناگ کیسر' پوست بیخ چترہ' پپلا مول' واوڑنگ' گج پیپل' برادہ چوب دیار' چویہ' ہاؤبیر' دھنیا' سپاری' کٹکی' ناگر موتھا' ترپھلہ' ہلدی' دار ہلدی' مروڑ پھلی' بیخ جمال گوٹا' پرسارنی' کھرینٹی' پوکھر مول' کنگھی' تخم کونچ' بسکھپرہ' گوکھرو' سونف' عقرقرحا' تخم اٹنگن ہر ایک دو دو تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویہ کو کوٹ پیس کر چھان لیں اور گل دھاوا ۳۲ تولہ‘ کشتہ سونا مکھی دو تولہ‘ عمدہ لوہے کا برادہ ڈھائی سیر‘ شہد خالص چار سیر‘ گڑ آٹھ سیر‘ گھیکوار کا رس سولہ سیر‘ سب کو مٹی کے ایک چکنے برتن میں بھر دیں اور منہ بند کر دیں اگر گرمی کا موسم ہو تو پندرہ روز اور سردی کا موسم ہو تو ایک ماہ تک اسے بدستور پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں آسو کو نتار کر احتیاط سے بوتلوں میں بھر کر رکھیں پھر نتھرا ہوا ان بوتلوں سے نکال کر دوسری بوتلوں میں ڈالیں پھر اور صاف بوتلوں میں ڈالیں کماری آسو تیار ہے۔

فوائد (۱) تلی اور جگر کے پرانے امراض کے لئے بے انتہا مفید ہے۔
(۲) عام جسمانی کمزوری کو دور کر کے بدن میں طاقت پیدا کرتا ہے۔
(۳) قوت ہاضمہ کو تقویت بخشتا ہے معدہ کی رطوبات زائدہ کو تحلیل کر کے اس میں غذا کو ہضم کرنے کی پوری پوری فطری صلاحیت پیدا کر دیتا ہے اور کھایا پیا بہت جلد ہضم ہو کر جزو بدن بن جاتا ہے۔
(۴) خون کی کمی کی شکایت کو دور کر کے جسم میں سرخ اور صالح خون پیدا کرتا ہے۔

ضروری **نوٹ** دوا استعمال کرنے سے پیشتر مریض کا وزن کر لیں اور پھر ہر ہفتہ وزن کرتے رہیں انشاء اللہ پونڈ دو پونڈ وزن ہر ہفتہ بڑھتا رہے گا جب وزن بڑھنا رک جائے تو دوا کا استعمال بند کرا دیں انشاء اللہ شفا ہو گی۔

مقدارِ خوراک سوا تولہ سے ڈھائی تولہ تک کھانے کے ایک گھنٹہ بعد قدرے پانی ملا کر پلائیں۔

(۱۲۳) حب خبث الحدید

یہ نسخہ مجدد طب حضرت مولانا حافظ عبدالوہاب صاحب انصاری (المعروف حکیم نابینا صاحب) کا ہے۔

بادی بواسیر گردے کی سردی‘ پیشاب جاری کرنے‘ سرعت انزال اور امراض جگر کے لئے مفید ہے‘ مٹی کھانے کی خواہش کو دور کرتی ہے‘ غذا کو ہضم کرتی ہے اور رنگت کو نکھارتی ہے دبلے آدمی کو موٹا بناتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے کمزور معدہ کو قوت بخشتی ہے ریاح کو زائل کرتی ہے بواسیر خونی کو بند کرتی ہے پیچش کو روکتی ہے۔

ھوالشافی خبث الحدید کو سات روز تک گندنے کے پانی میں بھگوئیں‘ روزانہ گندنے کا پانی تازہ بدلتے رہیں اس کے بعد خشک کر کے لوہے کے توے پر بھونیں اور تخم مولی‘ تخم گندنا‘

سپندان سفید ہر ایک ایک حصہ، تخم جرجیر، تخم کرفس، تخم گاجر، تخم پیاز، میتھی ہر ایک چوتھائی حصہ کوٹ چھان کر گندنے کے پانی میں کوٹ کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں بعد از غذا دو دو گولی ہمراہ شربت فولاد استعمال کریں۔

خبث الحدید کے باریک پیسنے میں بہت مبالغہ کریں ورنہ امعاء کے چھلنے کا اندیشہ ہے اور اگر آب گندنا نہ ملے تو خبث الحدید کو عرق پودینہ میں سات مرتبہ بھگو کر دس بارہ سیر اپلوں کی آگ دیں اور سات مرتبہ دہی کے پانی میں بھگو کر دس بارہ سیر اپلوں کی آگ دیں تیار ہے۔

(۱۲۴) سفوف اکسیر جگر یہ سفوف جگر کی تمام بیماریوں کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے خصوصاً یرقان، ضعف جگر، ہاتھ پاؤں کے ورم، چلتے پھرتے سانس پھول جانا اور سوء القینہ کے لئے تو بہت عرصہ سے ہمارے دواخانہ میں استعمال ہو رہی ہے اور ہر سال ہزاروں آدمی اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں یرقان اصفر و اسود کے لئے بھی بے خطا چیز ہے۔ (ملاحظہ ہو کنز المجربات جلد اول نسخہ ۱۹۸)

(۱۲۵) سفوف جگر ھُوَالشَّافِی سوڈا بائکارب چار تولہ، ریوند چینی تین تولہ، نوشادر، گندھک آملہ سار، قلمی شورہ، ہیرا کسیس، کشتہ قلعی پارہ شورہ والا، کونین فولادی ہر ایک تولہ تولہ۔

ترکیب تیاری سب اشیاء کو کھرل میں ڈال کر باریک پیس لیں سفوف جگر تیار ہے۔

ترکیب استعمال چار رتی ہمراہ عرق سونف ایک چھٹانک بوقت صبح۔

فوائد ضعف جگر، ہاتھ پاؤں کے ورم، بواسیر بادی، سوء القینہ اور ضعف معدہ و امعاء کے لئے مفید ہے جسم میں صالح خون پیدا کر کے چہرہ پر سرخی لاتی ہے۔

(۱۲۶) سفوف فولاد ھُوَالشَّافِی نوشادر، گندھک آملہ سار، ہیرا کسیس سبز ولائتی ہر ایک تولہ تولہ۔

ترکیب تیاری سب کو الگ الگ پیس کر پھر یکجان کر لیں۔

ترکیب استعمال صبح و شام چار چار رتی ہمراہ عرق سونف استعمال کرائیں۔

فوائد آنتوں اور دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے بدن میں صالح خون پیدا کرتا ہے۔ سات دن میں اپنا اثر دکھاتا ہے ہاتھ پاؤں کی جلن کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔

(۱۲۷) معجون دبید الورد

ھوالشافی سنبل الطیب، مصطگی، زعفران، طباشیر، دار چینی، از خرملی، اسارون، قسط شیریں، غافث تخم کشوث، مجیٹھ، لک مغسول، تخم کاسنی، تخم کرفس، زراوند طویل، حب بلسان، عود غرقی، قرنفل، (لونگ) دانہ الائچی خورد ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گل سرخ تمام ادویہ کے برابر (پانچ تولہ ساڑھے چھ ماشہ)

ترکیب تیاری سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ادویہ سے سہ چند شہد خالص قوام تیار کر کے باقی دوائیں شامل کریں۔

مقدار خوراک سات ماشہ یہ معجون چھ تولہ عرق برنجاسف اور دو تولہ شربت دینار کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد یہ معجون استسقاء جگر کے سدوں، ضعف جگر اور ضعف معدہ کو زائل کرتی ہے ورم جگر، ورم رحم، ورم معدہ اور ہر قسم کے اندرونی اور بیرونی ورموں کو تحلیل کرتی ہے کھٹی اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔

(۱۲۸) قرص جگر یہ گولیاں جگر اور معدہ کے اکثر امراض میں بے حد مفید ہیں ورم جگر، ضعف جگر کو دور کرتی ہیں نیز قبض کشا بھی ہیں۔

ھوالشافی ریوند چینی پانچ تولہ، نوشادر دیسی تین تولہ، سفوف چرائتہ پانچ تولہ، مصبر زرد پانچ تولہ ملا کر قرص بقدر پانچ گرین (ڈھائی رتی) بنائیں۔

مقدار خوراک ایک ایک قرص صبح و شام ہمراہ پانی استعمال کریں۔

(۱۲۹) عرق مرکب (معمول مطب) یہ عرق جگر کی اکثر امراض کے لئے بے حد مفید ہے۔

ھوالشافی گلو، مکو، اجوائن، کاسنی، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، ریوند چینی، سونف۔

ترکیب تیاری سب ادویہ ہم وزن لے کر آٹھ گنا پانی شامل کر کے بطریق معروف عرق کشید کریں۔

ترکیب استعمال پانچ تولہ صبح شدید ضرورت کے پیش نظر شام کو بھی استعمال کر سکتے ہیں ہمارے مطب کا معروف نسخہ ہے۔

مرض استسقاء کے لئے دو مجرب نسخے

(۱۳۰) نمک اٹ سٹ بقدر ڈیڑھ ماشہ صبح شام ہمراہ گرم پانی دیں تریاق ہے۔

(۱۳۱) رائی ملتانی کو شیرز قوم میں خوب پیس کر نخودی گولیاں بنالیں خوراک ایک گولی ہمراہ عرق مرکب پانچ تولہ۔

تلی کی بیماریاں

(۱۳۲) ورم طحال درخت پھرواں (فراش' فرانس) کے پھول جو سرخی مائل ہوتے ہیں توڑ کر سفوف بنائیں اور برابر کھانڈ ملاکر رکھیں خوراک ایک تولہ ہمراہ پانی دیں۔ موثر نسخہ ہے۔

(۱۳۳) دواء طحال یہ دوا ورم طحال کے لئے بے حد مجرب اور بے خطا ہے۔

اجزاء و ترکیب شورہ قلمی دو تولہ باریک پیس کر کوزہ گلی میں ڈالیں اوپر تیزاب گندھک تھوڑا تھوڑا ڈالیں اور تین روز دھوپ میں رکھیں پھر کسی کشادہ منہ کی بوتل میں بند کر کے رکھیں پھر ایک بوتل میں سرکہ انگوری ڈال کر اس میں بہت باریک ریتی سے برادہ کیا ہوا فولاد چھ ماشہ ڈال کر اس پر تین تولہ آب زلال ترپھلہ کا ملاکر خوب ہلاکر بند کر دیں تین روز میں آب فولاد تیار ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال رات کو ایک تولہ کاسنی پانی میں بھگو دیں صبح کو گھوٹ کر اس میں سکنجبین دو تولہ' برگ مکو تازہ کا پانی چھ ماشہ' آب فولاد دو دو تین قطرے ملائیں اور شورہ تیار شدہ ایک ماشہ کھا کر اوپر سے یہ دوا پی لیں صبح و شام یہی عمل کریں۔

فوائد ورم و عظم طحال کا مرض اگر بیس برس کا بھی ہو گا تو بفضلہ تعالیٰ نابود ہو گا۔

(۱۳۴) حبوب طحال (بڑھتی ہوئی تلی کا اکسیری علاج) ○ پرانے سے پرانے عظم طحال کو دور کرتی ہے۔

- بھس اور یرقان کے لئے مفید ہے۔
- حبوب طحال دواخانہ سلیمانی کی بہترین مجرب دوا ہے۔
- یہ گولیاں جگر اور تلی کے فعل کو درست کرنے کے لئے ازحد مفید ثابت ہوں گی۔

ھُوَالشَّافِی سوھاگہ بریاں' ایلوا' نوشادر' رائی' مرچ سیاہ ہر ایک چھ ماشہ' فری ایٹ کونین سائٹراس' ایک ڈرام۔ (۴ ماشہ)

ترکیب تیاری تمام ادویات کو باریک کر کے دانہ نخود کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ تازہ پانی۔

پرہیز تمام چکنی اشیاء اور مٹھائیاں' آلو' اروی' ماش کی دال' مکھن اور دودھ وغیرہ سے۔

(۱۳۵) شفائی طبیب روحانی و جسمانی حضرات محمد ﷺ نے سناء کو بجز موت کے ہر مرض کے لئے مفید قرار دیا ہے اس اصول کے ماتحت مندرجہ ذیل نسخہ ہمارے محترم دوست جناب زبدۃ الحکماء حکیم ڈاکٹر دوست محمد صاحب صابر ملتانی نے تجویز فرمایا اور تجربہ پر فی الحقیقت ہر مرض کی ابتداء میں مفید پایا اور راقم الحروف نے بھی اس نسخہ کا تجربہ صدہا مریضوں پر اس وقت کیا جب ہم پاکستان میں خالی کیسہ ہو کر آئے تھے اس وقت یہ نسخہ بوجہ ارزاں ترین ہونے کے ہم بار بار بنا کر مریضوں کو دیتے رہے اور بفضلہٖ مفید پاتے رہے۔

ھُوَالشَّافِی برگ سناء مکی پانچ تولہ' سونٹھ بے ریشہ اڑھائی تولہ' نمک طعام لاہوری اڑھائی تولہ' سفوف بنا کر ڈبوں میں بند کر رکھیں اور بوقت ضرورت ہر مرض کی ابتداء میں ایک ماشہ سے تین ماشہ تک تازہ پانی سے دیں اور ایک رتی سے دو رتی تک ہاضم طعام مخرج ریاح کے طور پر استعمال فرمائیں۔

جگر کی خرابی کے لئے بھی یہ اکسیری صفات کا حامل ہے۔

چٹکلے

اضافہ تلی کو روکنے کے لئے چند چٹکلے درج ذیل ہیں ان پر عمل کرنے سے چند ہی روز میں بڑھی ہوئی تلی درست ہو جاتی ہے۔

(۱۳۶) کھانا کھاتے اور پانی پیتے وقت تلی کو ہاتھ سے دبالیا کریں۔

(۱۳۷ قضائے حاجت کے وقت بائیں پاؤں کے نیچے ڈھیلا رکھ کر اوپر زور دیا کریں۔

(۱۳۸ درخت فرانس کا نمک دو رتی بڑھتی ہوئی تلی کا بہترین نسخہ ہے۔

(۱۳۹ نمک مولی ایک چٹکی صبح و شام غذا کے بعد کھلائیں دن بدن ورم اترتا جائے گا۔

جگر و تلی کی بیماریوں کے لئے

مفید غذائیں: انجیر، جامن، ناشپاتی، پیٹھا، شلغم، مولی، اونٹنی کا دودھ، رواں (لوبیا) مسور کی دال۔

مضر غذائیں: گھی اور تمام مرغن اشیاء۔

باب:۷

معدہ کی بیماریاں

اب ہم چونکہ معدہ کی بیماریوں کا ذکر کرنے والے ہیں اس لئے پہلے امراض معدہ کو تشخیص کرنے کے لئے چند چیزوں کا ذکر کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ معدہ کی اہم بیماریاں درج ذیل ہیں۔

تبخیر معدہ' قراقر معدہ' بھوک کی کمی 'کثرت اروغ یعنی ڈکاروں کی زیادتی' ہیضہ' متلی' قے' سینہ کی جلن' نفخ' معدہ کا درد وغیرہ اب نمبروار تفصیل ملاحظہ ہو۔

بھوک کی کمی' معدہ کی بیماریوں سے مختص نہیں ہے بلکہ اور بیماریوں کی وجہ سے بھوک میں کمی لاحق ہو سکتی ہے جیسا کہ اکثر بخاروں میں بھوک کم یا ختم ہو جایا کرتی ہے۔

اگر معدہ کی خرابی کی بنا پر یہ مرض نہ ہوا ہو تو اصل مرض کو دور کرنے کی کوشش کیجئے نیز مریض اگر کچھ کھانا نہ چاہتا ہو تو اسے کھانے پر مجبور نہ فرمائیے۔ کوئی مریض نہ کھانے کی بناء پر مرتا نہیں دیکھا گیا۔

(۱۴۰) امرت چورن اس نسخہ میں مرچ اور ترش چیز کوئی نہیں ہے مگر اس کے باوجود دونوں ذائقے موجود ہیں امراض معدہ کے لئے بہت مفید ہے۔

ھوالشافی دار چینی' اجوائن دیسی' نوشادر ہر ایک پانچ پانچ تولہ' نمک طعام پاؤ بھر۔

ترکیب تیاری تمام ادویہ کو الگ الگ پیس کر ملالیں تیار ہے۔

ترکیب استعمال ۲ تا ۳ ماشہ۔

(۱۴۱) گلابی چورن: ھوالشافی چینی آدھ سیر' ٹارٹیرک ایسڈ دو تولہ' سفوف مرچ سرخ اور سفوف نمک دو دو تولہ' سونٹھ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری پسی ہوئی سرخ مرچ ململ کے کپڑے سے چھان لیں اسی طرح نمک بھی چھان کر رکھ لیں اب ٹارٹرک ایسڈ کو کھرل میں باریک کر کے اس میں چینی مرچ اور نمک کا سفوف

شامل کر کے باریک پیس لیں پھر اس میں تھوڑا سونٹھ پیس کر شامل کر لیں نہایت لذیذ اور مفید گلابی چورن تیار ہو گا۔

ترکیبِ استعمال چھ چھ ماشہ بعد از غذا دیں۔

فوائد پیٹ کی تمام امراض کو دور کرتا ہے۔

(۱۴۲) خوش ذائقہ گولیاں

یہ گولیاں پیر مبارک علی شاہ صاحب قصوری تیار کیا کرتے ہیں میں نے اگرچہ خود انہیں ابھی تک نہیں تیار کیا لیکن برادرم عبد الغنی مجاہد سے لے کر بارہا استعمال کی ہیں۔ معدہ کی اکثر امراض کے لئے مفید ہیں۔

ھوالشافی نمک سیاہ' نمک سفید' نمک لاہوری' نمک سونچر' ہلیلہ سیاہ' آملہ خشک' سونٹھ' گھاں' فلفل گرد' ہر ایک دس تولہ اجوائن' شیطرج ہندی' لونگ' دار چینی' عود ہندی' الائچی خورد ہر ایک چار چار تولہ۔

ترکیبِ تیاری سب کو کوٹ چھان کر آب لیموں میں گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔

ترکیبِ استعمال بعد از غذا ایک تا دو گولی ہمراہ آب تازہ۔

(۱۴۳) حب گل مدار

یہ گولیاں پاکستان میں آکر تو نہیں بنائی گئیں البتہ وطن مرحوم روڑی ضلع حصار میں کثرت سے تیار ہو کر تقسیم ہوتی رہی ہیں وہاں اس کا معروف نام "پھلاں والی گولیاں" تھا اکثر لوگ اس سے واقف تھے اور شیشیوں اور ڈبوں سے بلا پوچھے لے جایا کرتے تھے پیٹ درد' سول' بد ہضمی' کھٹے ڈکار آنا' دست' نزلہ وزکام' کھانسی' دمہ' بخار حتی کہ ہیضہ تک کے لئے مفید ثابت ہوتی تھیں۔

ھوالشافی گل مدار یعنی آک کے پھول تازہ پانچ تولہ' فلفل دراز اڑھائی تولہ' نمک سیاہ اڑھائی تولہ' اگر سونٹھ اور مرچ سیاہ اڑھائی تولہ کا اضافہ کریں تو بہت مفید ہے۔

ترکیبِ تیاری خوب باریک پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیبِ استعمال ایک تا تین گولیاں ہمراہ نیم گرم پانی۔ (سلیمانی لیبارٹریز میں اب دوبارہ تیار ہو رہی ہیں)

(۱۴۴) دھنوتری وٹی

یہ گولیاں مشہور ہندی وید "دھنوتری" کی تجویز کردہ ہیں۔ جو

چورا سی قسم کی وائیو اور ہر قسم کے شول کے لئے اپنی نظیر آپ ہیں' سرد اور ریحی بیماریوں میں عام طور پر بے حد گرم اور سمی ادویہ اور ان کے مرکبات استعمال کرائے جاتے ہیں جن سے فائدہ کے ساتھ مریض کو نقصان بھی ضرور پہنچتا ہے مگران گولیوں میں یہ خاص خوبی ہے کہ یہ ہر مزاج کے مریض کے موافق آجاتی ہیں گرمی وغیرہ مطلق نہیں کرتیں زوداثر اتنی کہ چند گولیوں کے استعمال سے ہی مریض نمایاں فائدہ محسوس کرنے لگتا ہے۔

ھُوالشافی ہینگ خالص' سیندھا نمک' سہاگہ بریاں' سونٹھ ہر ایک پانچ پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری جملہ ادویہ کو باریک پیس کر ملالیں اور سہانجنہ کی جڑ کی چھال کے پانی سے کھرل کرنا شروع کر دیں جب ایک پاؤ بھر پانی جذب ہو جائے تو دو دو رتی کی گولیاں باندھ لیں بس دھنوتری وٹی تیار ہے۔

ترکیب استعمال ایک سے دو گولی تک صبح و شام عرق سونف یا آب تازہ کے ساتھ استعمال کرایا کریں۔

فوائد ہر قسم کی وائیو اور ہر قسم کے شول کے لئے بے حد مفید گولیاں ہیں۔ شوق سے تجربہ فرمائیں علاوہ بریں بھوک نہ لگنا ضعف ہاضمہ' دائمی قبض' درد شکم اور باؤ گولہ کے لئے بھی ان کا استعمال از حد مفید ہے۔

(۱۴۵) سفوف تسکین

یہ نسخہ مجھے میرے محترم دوست جناب حکیم عبدالرشید صاحب افسر الاطباء مرحوم (بہاولپور) سے حاصل ہوا تھا ہم نے تجربہ کے بعد مفید پاکر سفوف تسکین کے نام سے مشتہر کیا ہوا ہے اس کے فوائد کو دیکھ کر بعض حضرات تو اس کی درجنوں ڈبیاں طلب کرتے ہیں۔

ھُوالشافی سونف' سونٹھ' دانہ الائچی کلاں' صرف ملٹھی' مرچ سیاہ' نمک لاہوری ایک ایک تولہ نمک سیاہ نو ماشہ' نوشادر چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری تمام اشیاء کو کوٹ کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال دونوں وقت کھانا کھانے کے دس پندرہ منٹ بعد ایک ماشہ تا دو ماشہ بطور چورن چاٹیں۔

قراقر معدہ' نفخ' اپھارہ یا فم معدہ کے درد کی صورت میں تین ماشہ سفوف تسکین پانچ تولہ

عرق مرکب کے ہمراہ دن میں ایک سے تین مرتبہ تک کھلائیں۔

فوائد ۱۔ کھانا کھانے کے بعد معدہ میں افزائش ریح کو روکتا ہے۔
۲۔ پیدا شدہ ریح کو تحلیل کرتا اور خارج کرتا ہے۔
۳۔ انتڑیوں کی یبوست دور کر کے ان میں طبعی طراوت پیدا کرتا ہے۔
۴۔ کھانے کو ہضم کرنے میں اعلیٰ درجہ کا ممد و معاون بنتا ہے۔
۵۔ غذا کو جزو بدن بناتا ہے۔

(۱۴۶) اکسیر معدہ یہ نسخہ ہمارے ایک عزیز دوست کے دواخانہ کا مایہ ناز ہے اور فی الواقعہ معدہ کی کئی ایک بیماریوں کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے پیٹ درد سول نفخ کے علاوہ بخار پسلی درد اور جوڑوں کے درد کے لئے بھی نافع ہے۔

ھو الشافی نوشادر، پودینہ، نمک سیاہ، نمک سفید ہر ایک ایک تولہ، اجوائن، نمک مرگانک ہر ایک دو تولہ، کشتہ بارہ سنگا چھ تولہ، کشتہ گؤدنتی بارہ تولہ، سفوف کبد ایک سیر (حب کبد نوشادری کا سفوف)

ترکیب تیاری سب اشیاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔

ترکیب استعمال ایک تا دو ماشہ بعد از غذا۔

(۱۴۷) قرص ہاضم ○ ہضم کی تمام خرابیوں کی تریاق صفت دوا ہے۔

○ قرص ہاضم قراقر معدہ، درد معدہ، اپھارہ، نفخ، بدہضمی، سول سب کے لئے یکساں مفید ہے۔

○ قرص ہاضم کی ٹکیہ پیٹ میں جاتے ہی مفید نتائج پیدا کرنا شروع کر دیتی ہے۔

ھو الشافی نمک سیاہ، نمک سونچل، نمک طعام، نوشادر، سہاگہ بریاں، نرکچور، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، بابڑنگ، مرچ سیاہ، سونٹھ ہر ایک تولہ تولہ،

ترکیب تیاری تین تین رتی کی ٹکیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال (۱) ایک تا دو ٹکیاں کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت ہمراہ آب تازہ۔

(۳) پیٹ کی کسی بھی شدید بیماری کی صورت میں دو گولیاں نیم گرم پانی کے ساتھ کھلا دیں۔
انشاء اللہ فوراً آرام کی صورت پیدا ہو جائے گی۔

پرہیز ترش اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء اور تمام ثقیل اور ریح پیدا کرنے والی غذاؤں مثلاً خالی گوشت، بڑا گوشت، مچھلی، چاول گوبھی، گاجر، بینگن، کریلا، بھنڈی، دال چنا، دال ماش، دال ارہر، کیلا، امرود، ناشپاتی وغیرہ۔

نوٹ اگر اس دوا میں فولاد شامل کر دیا جائے تو خون کی کمی اور ضعف جگر کو دور کر کے چہرہ کو سرخ و سفید بنا دیتا ہے۔

(۱۴۸) فراغت

معدہ کی جملہ امراض کے لئے نہایت ہی موثر اور مجرب دوا ہے اور نہایت ہلکا جلاب بھی۔

ھوالشافی سقمونیا ولائتی دو تولہ، تج تین ماشہ، فلفل سیاہ تین ماشہ، فلفل دراز تین ماشہ، چینی دو تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک تا دو گولی رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ۔

(۱۴۹) کشتہ فولاد

ھوالشافی برادہ فولاد جوہر دار باریک ایک تولہ، سم الفار سفید ایک تولہ پختہ کھرل میں ڈال کر زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں اور دوران کھرل میں آب خرنوب (جنڈ کا پانی) مروق تھوڑا تھوڑا ڈال کر زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ جب جذب ہو جائے تو ٹکیہ بنا کر اور سایہ میں خشک کر کے چھوٹی سی ہانڈی میں ڈال کر خشک کردہ پانچ سیر جنگلی اپلوں میں آگ دیں۔

علیٰ ہذا آٹھ بار کریں اور پھر خوب باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

مقدار خوراک مکھن ملا کر آدھے چاول سے ایک چاول تک استعمال کریں۔

فوائد تمام روز پیاس لگنے پر دودھ پلاتے رہیں بفضلہ سیروں دودھ ہضم ہوتا رہے گا۔

مولانا حکیم محمد علی صاحب امرتسری اس نسخہ کو "قوت کے شہزادہ" کے نام سے موسوم فرماتے ہیں۔

(۱۵۰) کشتہ شنگرف

دودھ گھی بکثرت ہضم کرانے اور معدہ کی تقویت کے لئے بہترین قسم کا کشتہ ہے۔ یہ نسخہ ہمیں ۱۹۶۷ء میں کسی دوست سے حاصل ہوا تھا اس کے خواص اور فوائد کا علم نسخہ کی ترکیب ساخت سے ہی ہو جاتا ہے ہم اپنے گھر میں بیٹھ کر یا مطب اور دواخانہ میں رہتے ہوئے اس نسخہ کو ہرگز ہرگز تیار نہ کر پاتے کہ اتفاقاً میرے عزیز نثار احمد زاہد نے لاہور میں ایک معروف جگہ پر ایک فینسی سا ہوٹل شروع کر لیا جس میں روزانہ کئی مرغیاں پکتی تھیں انہیں دنوں ان کی وساطت سے یہ نسخہ تیار ہو گیا۔

ھوالشافی شنگرف رومی ایک تولہ کی ڈلی لے کر مرغ کے معدہ (سنگدانہ مرغ) کو چیر کر اس میں رکھ کر سی دیں اور اسے مرغی کے گوشت کے ہمراہ خوب اچھی طرح گھی اور گرم مصالحہ وغیرہ میں ڈال کر بریاں کریں اور اسے دو صد مرتبہ تشویہ دیں ورنہ کم از کم سو مرتبہ تو ضرور یہ کیمیائی عمل کریں بس شنگرف مدبر تیار ہو گیا۔

اسے کسی بھی نسخہ میں شامل کر کے عام کشتہ سے کئی گنا فائدہ حاصل کر سکتے ہیں تنہا یہ کشتہ بھی بقدر نصف رتی سے ایک رتی استعمال کرایا جا سکتا ہے۔

ترکیب استعمال نصف رتی سے ایک رتی مکھن پانچ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد مقوی باہ، مقوی معدہ، ہاضم طعام، ہاضم شیر و ہاضم روغن زرد۔

نوٹ اگر آپ اس کشتہ کے ہم وزن کشتہ قلعی عمدہ قسم کا شامل کر کے استعمال کرائیں تو پھر ضعف باہ جریان و احتلام سے لے کر کامل نامرادی تک اکسیر پائیں گے۔ (مولف)

(۱۵۱) مریضان ہضم کے لئے ایک خشک چٹنی کا نسخہ

جو کسی بھی وقت بطور سالن استعمال کی جا سکتی ہے۔

ھوالشافی آم کی خشک کیری: آدھ سیر، نمک لاہوری: ۵ تولہ، سرخ مرچ: ۲ تولہ، پودینہ خشک: ۵ تولہ، زیرہ سیاہ: ۱ تولہ۔ سب کو الگ الگ باریک پیس کر ملا لیں اور چند منٹ تک پھر پیسیں تاکہ تمام ادویات بخوبی مل جائیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت حسب خواہش لے کر چینی کی پیالی میں ڈالیں اور اس میں سرکہ خالص یا پانی ملا کر چپاتی سے کھائیں۔

یہ چٹنی مقوی معدہ اور بھوک لگانے والی اور کھانے کو جلد ہضم کرنے والی ہے۔

(۱۵۲) حب اکسیر معدہ رائی: ۵ تولہ' سرخ مرچ ۵ تولہ لے کر نخودی گولیاں بنالیں۔ ۲ گولی صبح و شام بعد از غذا دیں۔ معدہ کے لئے اکسیر ہے۔ (حکیم مہرالدین زخمی صاحب)

(۱۵۳) انوش دارو معجون کی طرح ایک مرکب دوا ہے۔ جس کا جزو اعظم آملہ ہوتا ہے۔ مقوی دل معدہ و جگر و جمیع اعضائے رئیسہ و ہاضم ہے خفقان کے لئے مفید ہے دستوں کو روکتی ہے اور رنگ کو نکھارتی ہے پسینہ اور بدن کو خوش بودار کرتی ہے۔ نیز قوت باہ میں بھی اپنا بہتر اثر دکھاتی ہے۔

ھوالشافی گل سرخ: ڈیڑھ تولہ' سعد کوفی: ڈیڑھ تولہ' قرنفل (لونگ)' مصطگی' اسارون' بالچھڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ' زرنب (تالیس پتر)' الائچی خورد' الائچی کلاں' جوزبوا' قرفہ (تج)' جلوتری' زعفران ہر ایک سات ماشہ' آملہ مقشر: نصف سیر' قند سفید: ایک پاؤ' شہد خالص: نصف سیر۔

ترکیب تیاری آملہ پانی میں پکا کر اس کی گٹھلی علیحدہ کردیں۔ ایک موٹی صافی میں چھان کر اس کا گودا نکال لیں پھر اس میں شکر اور شہد ملا کر پختہ قوام کریں پھر دیگر ادویہ کو باریک سفوف کر کے ملا دیں۔

اگر آملہ خشک ہو تو ان کی گٹھلیاں نکال کر دھو لیں۔ تاکہ گرد و غبار سے صاف ہو جائے پھر گائے یا بکری یا بھینس کے دودھ میں ایک دن رات بھگو رکھیں۔ اس کے بعد پانی سے دھوئیں تاکہ دودھ کی چکنائی دور ہو جائے۔ پھر اس کو نکال کر تازہ پانی میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ گل جائے اور اس کا کسیلا پن دور ہو جائے۔ بعدہ چھلنی سے پانی چھان لیں اور اس پانی میں بطریق معروف بالا قند اور شہد شامل کر کے قوام تیار کریں اور مذکورہ بالا ادویہ کوٹ چھان ڈال دیں۔

بعض اطباء مذکرہ بالا نسخہ میں مشک خالص ساڑھے چار ماشہ' مروارید ناسفتہ' فرنجمشک' اور ساذج ہندی سات سات ماشہ بڑھا لیتے ہیں۔ اور اس کو انوش دارو لولوی کے نام سے پکارتے ہیں۔

مقدار خوراک انوش دارو سادہ سات ماشہ ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ یا پانی صبح کو استعمال کریں۔

انوش دار دلولوی پانچ ماشہ ہمراہ عرق بید مشک چھ تولہ کھانے سے قبل اور بعد کھائی جاسکتی ہے۔

ملاحظہ بعض اطباء انوش دارو میں شہد نہیں ڈالتے۔ صرف کھانڈ ملاتے ہیں کیوں کہ کھانڈ والی انوش دارو موسم گرما میں گرم مزاجوں کے لئے زیادہ موزوں ہے لیکن اسے زیادہ عرصہ تک نہیں رکھا جاسکتا۔

(۱۵۴) جوارش زعفرانی

عنوان نیا اور نسخہ ہزارہا سال پرانا ہے۔ یعنی ہم نے یہ نام جوارش جالینوس کا رکھا ہے نام بدلنے کی دو وجوہ ہیں۔ اول یہ کہ جوارش جالینوس باوجودیکہ بے حد مفید مرکب ہے مگر آج کل کے دولت کے پجاری حکیموں نے اس کے نام کو بدنام کر کے رکھ دیا ہے حکیم یا دواساز بالعموم اسے پورے اجزاء سے تو بناتے نہیں اور نام وہی رکھتے ہیں جو اس کے موجد نے تجویز فرمایا تھا۔ اس لئے استعمال کرنے والے جب اس میں قطعاً کوئی فائدہ نہیں دیکھتے تو وہ بجائے دغاباز حکیموں اور خائن عطاروں سے بدگمان ہونے کے اس مرکب سے بدظن ہو جاتے ہیں اس لئے ہم نے اس نام کو تبدیل کر دیا ہے تاکہ لوگ اسے کوئی مافوق الجوارش دوا تصور کر کے اس سے استفادہ کر سکیں۔

۲۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ چونکہ اس کا جزو اعظم جو اس جسد جوارش میں بمنزلہ روح کے ہے وہ زعفران ہی ہے اور یہی وہ شے ہے جو سب سے زیادہ گراں ہے۔

اس جزو کو اگر اس جوارش میں نہ ڈالا جائے تو پھر مرکب چنداں گراں نہیں رہ جاتا مگر پھر اس کی افادی حیثیت تقریباً ختم ہو جاتی ہے۔

اس کو اس نام سے اس وجہ سے موسوم کیا کہ بنانے والے کو کم از کم اس کا احساس رہے کہ جس نام کی طرف اس کی نسبت دی گئی اگر وہی جوہر اس میں موجود نہیں تو پھر اس کا نام ہی سراسر غلط ہو جاتا ہے۔

یہ ایک تدبیر ہے شائد اس قوم کے افراد اس پر عمل پیرا ہو سکیں ورنہ آج ہم سب مسلمان کہلانے کے باوصف نامسلمان بنے ہوئے ہیں۔ بہرحال دوسری وجہ یہ ہے۔

اس کا نسخہ جسے ہم بناتے ہیں درج ہے۔

ھوالشافی بالچھڑ، الائچی خورد، تج، دار چینی، خولنجان، لونگ، ناگر موتھہ، قسط شیریں، مرچ سیاہ، پیپل، سونٹھ، عود بلسان، تگر، تخم مورد، چرائتہ شیریں، زعفران ہر ایک سات ماشہ، مصطگی

ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ' قند سفید تمام ادویہ کے برابر' شہد ادویہ سے دوگنا قوام بنا کر اس میں تمام ادویہ کوٹ چھان کر گوندھیں۔

مقدارِ خوراک چھ ماشہ سے ۹ ماشہ تک کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد بھی کھا سکتے ہیں۔ ہمراہ عرق سونف ۱۲ تولہ یا تازہ پانی۔

فوائد بے حد مقوی اعضائے بدن ہے۔ ریاح' پیشاب کی کثرت' بد ہضمی' دیوانگی' درد سر بوجہ تبخیر معدہ' کھانسی' بواسیر' درد کمر' درد نقرس' گردے اور مثانے کی پتھری کو زائل کرتی ہے۔ نیز مقوی باہ بھی ہے۔ جگر کو قوت دیتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ منہ کی بدبو کو زائل کرتی ہے بالوں کی سیاہی کو برقرار رکھتی ہے۔

(۱۵۵) جوارش معدہ

جوارش جالینوس طب یونانی کی ایک انتہائی مفید الاثر جوارش خیال کی جاتی ہے۔ مگر جوارش معدہ میں چند ایسی ادویہ کا اضافہ کر دیا گیا ہے جس سے یہ جوارش امراض معدہ کے لئے اس سے بدرجہا مفید بن گئی ہے۔ پاکستان کا ایک معروف دواخانہ اسی نام سے فروخت کر رہا ہے' ضعف معدہ' تبخیر معدہ' درد شکم وغیرہ کے لئے ایک لاثانی معجون ہے۔ ھُوَالشَّافِی صعتر فارسی' پودینہ خشک' لونگ ٹوپی دار' دانہ الائچی کلاں و دانہ الائچی خورد ہر ایک ۴ ماشہ' سونٹھ' بیج کرفس' سنبل الطیب' ناگر موتھہ ہر ایک چھ ماشہ' فلفل دراز ۷ عدد' زرنجور' بادیان' زیرہ سیاہ و سفید' سنگدانہ مرغ' دار چینی' تج قلمی' پوست آملہ بریاں' ساذج ہندی ہر ایک ۹ ماشہ' فلفل سیاہ ایک تولہ۔ ترکیبِ تیاری تمام ادویہ کو باریک پیس کر پاؤ بھر مصری کے قوام میں ملائیں بعدہ زعفران اصلی ۳ ماشہ سائیدہ' ست اجوائن تین ماشہ اور ست پودینہ ۴ ماشہ ملائیں۔ ترکیبِ استعمال چھ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۵۔ تولہ صبح و شام بعد از غذا۔ اس کے فوائد تجربہ کے بعد معلوم ہوں گے۔

(۱۵۶) جوارش عود خاص

یہ جوارش معدہ کو قوت دیتی ہے اور اعتدال کے ساتھ گرمی پہنچاتی ہے۔ غذا کو ہضم کرتی ہے اور بلغم کو ختم کرتی ہے۔

ھُوَالشَّافِی مشک ۱ ماشہ' ناگر موتھہ: پونے دو ماشہ' مرچ سیاہ' پیپل سونٹھ ہر ایک: ساڑھے تین ماشہ' ناگ کیسر: سوا پانچ ماشہ' قرفہ (تج)' لونگ مصطگی' بالچھڑ' دار چینی' بڑی الائچی' چھوٹی الائچی' جاوتری' زعفران' جائفل ہر ایک سات ماشہ' اگر' پوست اترج ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ' شہد سفید' قند سفید ہر ایک آدھ سیر بدستور جوارش تیار کریں۔ فوائد یہ جوارش سرد معدے کو گرم کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے اور ہاضمہ کو قوت دیتی ہے۔

مقدارِ خوراک ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک بعد از غذا۔

(۱۵۷) جوارش آملہ لولوی

(مقوی معدہ۔ گرم مزاجوں کے موافق)

ھوالشافی آملہ منقیٰ یعنی گٹھلی نکالا ہوا: آدھ سیر رات کے وقت عرق گلاب' عرق بید مشک ہر ایک: آدھ سیر میں بھگوئیں' صبح کے وقت جوش دیں۔ جب گل جائے تو کپڑے سے چھان لیں اور مصری تین پاؤ۔ شہد صاف کیا ہوا آدھ سیر شامل کر کے قوام بنائیں اور پھر مروارید ناسفتہ (ان بدھے ہوئے موتی دو تولہ) صندل سفید' ابریشم مقرض (کترا ہوا) غنچہ گل سرخ' گل گاؤزبان' دانہ الائچی خورد' پوست بیرون پستہ' مصطگی' دار چینی ہر ایک ایک تولہ' چاندی کے ورق نو ماشہ' عنبر اشہب' سونے کے ورق' ہر ایک تین تین ماشہ کوٹ چھان کر اس میں گوندھ کر جوارش بنائیں۔

مقدارِ خوراک تین ماشہ تک استعمال کریں۔

نوٹ جوارش آملہ اور جوارش عود دونوں معدہ کی اصلاح کرنے والی ہیں۔ مگر جوارش عود اسی شخص کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ جس کا دل کمزور ہو اور اس میں برودت ہو۔ اسی طرح یاد رکھنا چاہیے کہ جوارش آملہ اسی شخص کے لئے فائدہ بخش ہوگی جس کا دل قوی ہو اور دل کی حرارت بڑھی ہوئی ہو۔

(۱۵۸) جوارش مفرح بارد

ھوالشافی جوارش جالینوس دو ماشہ' خمیرہ گاؤزبان چار ماشہ' ٹھنڈک چار رتی۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ہاضم' دافع تبخیر اور مفرح قلب ہے۔

(۱۵۹) جوارش زرعونی

یہ جوارش معدہ' جگر' گردوں اور پشت کو مضبوط بناتی ہے اور قوت باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ پیشاب کی زیادتی کے لئے مفید ہے دردِ سر' بلغمی کھانسی' نقرس کے لئے نافع ہے۔ ریاح کو دور کرتی ہے مادہ تولید کو بڑھاتی ہے۔

ھوالشافی ثعلب مصری' مغز سر کنجشک نر' (چڑے کا مغز) چرائتہ شیریں' عنبر اشہب' گوکھرو دودھ میں تر و خشک کیا ہوا' قضیب گاؤ' کشن خرما ہر ایک ۹ ماشہ' تخم کرفس' تخم گزر' تخم شلغم' تخم سویا' مغز تخم خربوزہ' مغز تخم خیارین' مغز حب قلقل' مغز حب الزلم' اجوائن' سونف' نارجیل تازہ' چلغوزہ' بیج کرفس ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ' مشک خالص سودا دو ماشہ'

جنگلی پیاز جاوتری' لونگ' پپلا مول' عقرقرحا' سونٹھ' مرچ سیاہ' جائفل' گل سرخ' قرفہ (تج) پیپل' کبابہ' تخم اسپست' تخم جرجیر' تخم پیاز' تخم گندنا' بالون تخم' انجرہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ' زعفران کندر' مصطگی' اگر ہر ایک چودہ ماشہ' بوزیدان' بہمن سرخ' بہمن سفید' شقاقل' اندر جو' شیریں ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ' قند سفید ادویہ کے برابر شہد ادویہ سے دو چند بدستور معجون بنائیں۔

مقدارِ خوراک گرم مزاج والے چھ ماشہ کھائیں اوپر سے تازہ دودھ ڈیڑھ پاؤ شکر تین تولہ حل کر کے پئیں اور سرد مزاج والے ایک تولہ کھا کر اوپر سے ایک پیالہ دودھ پئیں۔

(۱۶۰) جوارش انارین

جو پیٹ کی گرمی اور سوزش کو دور کرنے اور معدہ و جگر کو خصوصیت سے فائدہ بخشنے کے لئے ایک بے عدیل چیز ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ **ھوالشافی** آب انار شیریں' آب انار ترش' چینی ہر ایک تین پاؤ' آب پودینہ تازہ سبز نصف پاؤ' پوست بیرون پستہ' پوست ترنج' مصطگی رومی' سنبل الطیب' الائچی کلاں' الائچی خورد' طباشیر سفید' زرورد' کشنیز خشک ہر ایک دو دو ماشہ' عود خام' وج ترکی ہر ایک دو رتی۔ تینوں پانیوں کو ملا کر کھانڈ ڈال کر قوام تیار کریں اور سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں۔ **ترکیب استعمال** سات ماشہ کی مقدار میں جوارش انارین صبح و شام دونوں وقت سادہ پانی یا آب گاجر ۵ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ **فوائد** معدہ اور جگر کے ضعف کو دور کر کے ان کو تقویت بخشنے کے لئے یہ جوارش ایک خاص چیز ہے اس کے استعمال سے معدہ کی اصلاح ہوتی ہے اور غذا کی طرف رغبت بڑھتی ہے جگر کی زائد حرارت اس کے استعمال سے زائل ہو جاتی ہے اور اس کے فرائض منصبی میں پابندی اور اعتدال پیدا ہو جاتا ہے جس سے صاف اور صالح خون پیدا ہو کر صحت اچھی بنتی ہے۔ پیٹ کی سوزش اور گرمی بھی اس جوارش سے چند ہی روز میں دور ہو جاتی ہے۔

(۱۶۱) جوارش انارین خاص

ایسے مریضوں کے لئے استعمال کرتا ہوں جن کی اجابت کا قوام پتلا ہو۔ بار بار پاخانے آتے ہوں۔ پیاس زیادہ لگتی ہو مواد کے خارج ہوتے وقت مقعد میں جلن ہوتی ہو۔ ان حالات میں جوارش انارین بے حد مفید ثابت ہوتی ہے۔ اور اسے میں بلا مبالغہ ہزاروں مریضوں پر آزما چکا ہوں۔

جس کا جگر قوی اور دل کمزور ہو اور معدہ بھی کمزور ہو ان مریضوں کو آپ بلا کھٹکے دن

میں دو مرتبہ جوارش مذکور دے سکتے ہیں۔ یہ اپنے حیرت انگیز افعال و خواص کے اعتبار سے جوارش انارین سادہ سے کہیں افضل و اعلیٰ ہے۔

ھوالشافی آب انار شیریں' آب انار ترش' ہر ایک ایک سیر' آب پودینہ' عرق گلاب ہر ایک آٹھ تولہ' بالچھڑ' مصطگی رومی' دانہ الائچی کلاں' پوست ترنج' پوست بیرون پستہ ہر ایک سات ماشہ' دانہ الائچی خورد ساڑھے تین ماشہ' قند سفید ایک سیر عرق گلاب پودینہ اور انار دونوں کے پانی میں کھانڈ شامل کر کے قوام تیار کریں اور پھر دوسری دوائیں شامل کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال سات ماشہ کی مقدار میں یہ جوارش صبح و شام دونوں وقت گاجر کے عرق پانچ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں دو چار ہفتوں کے استعمال سے اس قدر فائدہ ہو گا کہ طب یونانی کے حیرت انگیز کمالات کا اعتراف کرنا پڑے گا۔

فوائد یہ جوارش چونکہ ایک خاص نسخہ سے تیار ہوتی ہے اور اس کے اجزاء نہایت اعلیٰ ہیں اس لئے جوارش انارین سادہ کے مقابلے میں اس کے خواص و افعال میں بھی نہایت قوت اور تیزی ہے یہ ایک نہایت ہی زود اثر اور بے خطا چیز ہے معدہ و جگر کی تمام کمزوریوں کو چند ہی یوم میں دور کر کے ضعف ہضم اور کمی خون کی جملہ شکایتیں رفع کر دینا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے جو صاحب موقعہ و محل کو دیکھ کر اس کا استعمال کرائیں گے وہ اس میں اکسیر سے بڑھ کر فوائد دیکھیں گے۔

(۱۶۲) جوارشین

یہ دو جوارشوں سے مرکب ہے جوارش انارین اور جوارش جالینوس۔ ہم جوارشین کو ایسے مریضوں کے لئے تجویز کرتے ہیں جو محرور المزاج ہوں (جن کا مزاج گرم ہو) ایسے مریض جوارش جالینوس کو بوجہ گرم ہونے کے برداشت نہیں کر سکتے۔ اس لئے جوارش انارین کی آمیزش ان کے لئے مفید ثابت ہوتی ہے۔ نیز یہ جوارش معدہ اور آنتوں کے مریضوں کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے۔ جنہیں دن میں کئی بار اجابت ہوتی ہے اور قوام رقیق ہوتا ہے۔

یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر دو جوارشیں مساوی الوزن لی جائیں بلکہ بعض اوقات حسب موسم و مزاج مریض ہم کمی بیشی بھی کرتے رہتے ہیں۔ مثلاً فی خوراک جوارش انارین چار ماشہ' جوارش زعفرانی یا جالینوس دو ماشہ یا اس کے برعکس ان دونوں مرکبوں کو ملانے سے

بفضلہ تعالیٰ ہم نے بہت فائدہ اٹھایا ہے۔

(۱۶۳) لعارش (لعوق و جوارش کا مرکب) ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ معدہ کو قوت دیتی ہے دائمی قبض اور پیشاب کی زیادتی کو دور کرتی ہے ہمارے مطب میں ابھی کچھ عرصہ پہلے استعمال ہونی شروع ہوئی ہے اور اس کے خاطر خواہ نتائج بر آمد ہوئے ہیں۔

ھُوالشّافی لعوق سپستان خیار شنبری، جوارش جالینوس۔

ترکیب تیاری ان دونوں چیزوں کو برابر مقدار میں ملالیں۔

ترکیب استعمال ۶ ماشہ تا ۹ ماشہ۔

نوٹ لعوق سپستان اور جوارش جالینوس کا نسخہ کسی بھی قرابادینی مرکبات سے حاصل کر لیں۔

(۱۶۴) جوارش مفرح (جواھر والی) جوارش مفرح بارد (نسخہ نمبر ۱۵۸) میں ایک رتی سفوف جواہر شامل کر لیں۔ یہ مقوی قلب ہے۔

(۱۶۵) جوارش سلیمانی بفضلہٖ تعالیٰ ہمارے مطب کے مایہ ناز نسخوں میں سے ہے جو معدہ جگر اور آنتوں کی بے شمار بیماریوں پر حاوی ہے۔ تبخیر معدہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

جوارش زعفرانی ۱ حصہ خمیرہ گاؤزبان ۲ حصہ۔

مقدارِ خوراک ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہمراہ عرق سونف ۵ تولہ۔

(۱۶۶) جوارش سلیمانی (ج۔ک) جوارش سلیمانی میں فی خوراک ایک بوند جام کوثر شامل کر دیا جاتا ہے۔ اس سے ہضم کی قوت بڑھ جاتی ہے۔ (جام کوثر کے لئے ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۵۳ جلد اول چشمہ آب شفا)

(۱۶۷) جوارش سلیمانی (فولادی) جوارش سلیمانی میں فی خوراک نصف رتی کشتہ فولاد شامل کر دیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے امراض جگر کے لئے بھی مفید ہو جاتا ہے۔

(۱۶۸) درد فم معدہ **ھُوالشّافی** اونٹنی کا دودھ: سوا سیر، شیشہ نمک: ۴ تولہ، اصلی زعفران: ڈھائی ماشہ۔

ترکیب تیاری: اونٹنی کے دودھ میں نمک شامل کر کے آگ پر گرم کریں جب کھویا بننے کے قریب ہو تو عرق گلاب میں زعفران حل کر کے مذکورہ کھویا میں ملا دیں۔ اور ٹھنڈا کر کے کسی برتن میں بحفاظت رکھ لیں۔

ترکیب استعمال: ۲ ماشہ ہمراہ تازہ پانی۔

فوائد: نم معدہ کے مریض کے لئے فائدہ مند ہے۔

احتیاط: اس دواء کو ہمیشہ بند رکھنا چاہئے۔ ورنہ بدبو پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔

ہیضہ

کہنے کو تو یہ ایک چھوٹا سا نام ہے مگر فی الحقیقت اس کی تباہ کاریوں سے اللہ بچائے اس غضب خداوندی کا جب بھی حملہ ہوتا ہے صدہا گھروں کو ماتم کدہ بنا کر چھوڑتا ہے ایسی قیمتی جانوں کو چن چن کر ہدف بناتا ہے کہ پھر جس کی تلافی ہی نہیں ہو سکتی۔ اس کے لئے چند آسان نسخے حاضر خدمت ہیں۔ حفظ ماتقدم کے طور پر مندرجہ ذیل دو نسخے بہت مفید پائے جاتے ہیں۔

(۱۶۹) اکسیر ہیضہ: ھوالشافی پودینہ تازہ: پانچ تولہ' سونف' اجوائن' مرچ سرخ ۱۔ا تولہ' الائچی کلاں: ۵ عدد' ۲ سیر پانی میں جوش دیں یہاں تک کہ ڈیڑھ سیر پانی باقی رہے اس میں حسب ذائقہ نمک شامل کر کے بوتلوں میں بھر رکھیں اور بچوں کو ایک ایک چھوٹی چمچی اور بڑوں کو بڑی چمچی دن میں دو بار دیجئے۔

(۱۷۰) پنجاب یہ پانچ سبزیوں کا پانی ہے جو ہیضہ سے بچاؤ کے لئے مفید ہے اور دوران مرض میں بھی بفضلہ مفید ثابت ہوا ہے۔ جناب حکیم شرف الحق صاحب ممبر طبی بورڈ جب جہانیاں تشریف لائے تھے عطا فرما گئے تھے۔

ھوالشافی آب کریلا سبز' آب پودینہ سبز' آب پیاز' آب لیموں' آب ادرک' مساوی الوزن لے کر شیشی میں رکھ لیں اور بوقت ضرورت ایک ایک چمچی دیتے رہیں۔ بفضلہ چند خوراکوں میں قے دست دور ہو کر بدن جو ٹھنڈا یخ ہو گیا ہو۔ گرم ہو جائے گا اور اس پنجاب عقاقیر سے مریض بھلا چنگا ہو جائے گا۔

(۱۷۱) سفوف ہیضہ ھُوَالشَّافِی پوست بیخ مدار، پھٹکڑی، مرچ سرخ، ہلدی، چونا مساوی الوزن لے کر سفوف بنا کر رکھ لیں اور پندرہ منٹ کے وقفہ سے ایک ایک رتی دوا اوپر کے عرق سے دیتے جائیں۔

(۱۷۲) ایک چٹکلہ تیزاب نمک ۲ بوند ایک کپ پانی میں ملا کر پندرہ پندرہ منٹ کے بعد دیتے رہیں۔ انشاءاللہ اس موذی مرض سے نجات ہوگی۔

(۱۷۳) ایک اور نسخہ ھُوَالشَّافِی رائی ملتانی اصلی، مرچ سرخ برابر برابر لے کر خوب ہی باریک کھرل کریں اور رتی رتی کی گولیاں بنا کر سنبھال رکھیں۔ خدانخواستہ اگر مریض ہیضہ مبتلائے مرض ہو جائے تو دس دس منٹ کے وقفہ سے ایک ایک گولی دیتے جائیں۔ اللہ کی عنایت سے لازمی طور پر ہیضہ کے جملہ عوارضات ختم ہو جائیں گے مگر یاد رہے کہ جب بیماری کے عوارض قے، دست وغیرہ میں کمی ہو جائے تو پھر گولی دس دس منٹ کی بجائے پندرہ پندرہ منٹ اور پھر آدھ گھنٹہ اور پھر گھنٹہ کے بعد دینا شروع کر دیں یہ بظاہر معمولی سا نسخہ ہے مگر ضرورت کے وقت لاکھوں روپے کا کام دیتا ہے۔

ایسے آسان چٹکلے معلوم کرنے کے لئے آپ ہماری کتاب "مفت علاج" کا ضرور مطالعہ فرمائیں۔

مطب حکیم محمد عبداللہ

یہ مطب میں نے اسی سال یکم رمضان المبارک ۱۳۹۳ھ کو شروع کیا ہے چونکہ مطب سلمانی اپنے بڑے بیٹے حکیم عبدالحمید سلمانی کو دے دیا ہے۔ اس لئے اپنے منجھلے بیٹے حکیم احمد سعید سلیمانی کی معیت میں نیا مطب شروع کیا ہے۔ اور اللہ کے فضل سے میرا یہ مطب بہت کامیاب جا رہا ہے تبخیر چونکہ آج کل بہت عام ہے اس لئے یہ نسخے نئے تیار کئے ہیں اور بہت مفید پائے ہیں۔

تبخیر معدہ

پاکستان میں یہ مرض اتنی سرعت سے پھیلا ہے کہ الامان والحفیظ۔ میرے پاس آنے والے مریضوں میں تقریباً ۹۰ فیصد تبخیر کا شکوہ کرتے ہیں اس کی وجہ سے دماغ شل ہو جاتا ہے قوت برداشت جواب دے جاتی ہے مزاج چڑ چڑا ہو جاتا ہے۔ اختلاف رائے کرنے والوں کو کاٹ

کھانے کو جی چاہتا ہے۔ حوصلہ اور عزم رخصت ہو جاتے ہیں اور جسم میں خون صالح کی پیدائش رک جاتی ہے معدہ سے ریاح اٹھ کر دماغ کو چڑھتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ جس کا فی الفور علاج نہ کیا جائے تو نوبت مراق اور مالیخولیا تک جا پہنچتی ہے۔ خفقان قلب اور اختلاج بھی اس عارضہ سے ظہور پذیر ہو سکتے ہیں۔

اسباب (ا) ناقص غذا: ہمارے ملک میں ملاوٹ کی وبا بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے جس سے اشیاء خوردونوش بھی محفوظ نہیں رہیں۔ آج کل ایسی ایسی اشیاء کی ملاوٹ کی جارہی ہے جس کو سن کر انسان چکرا جاتا ہے چار پانچ سال پہلے ملتان میں ہیضہ کی وبا پھوٹی۔ جس سے سینکڑوں گھرانے سنسان ہو گئے۔ بعد میں پتہ چلا کہ یہ ہیضہ نہیں تھا بلکہ چینی میں کھاد کی ملاوٹ ان اموات کا سبب بنی اسی طرح ہر چیز میں ملاوٹ ترقی پذیر ہے اور یہی ناقص غذا تبخیر معدہ اور دوسری امراض کا سبب بنتی ہے۔

(۲) جدید کھاد زدہ گندم: "اناج زیادہ اگاؤ" مہم کے تحت زمین میں زیادہ کھاد ڈال کر گندم کی کمی کو پورا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ میکسی پاک عام دیسی گندم کی نسبت دو اڑھائی گنا زیادہ پیدا ہوتی ہے اور اسی لالچ میں کسان اسی کی طرف خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔ لیکن میرے مسلسل تجربہ میں یہ بات آئی ہے کہ میکسی پاک تبخیر کا ایک اہم سبب ہے تبخیر کے مریضوں سے سوال و جواب کے درمیان مجھے اکثریت نے یہی بتایا کہ وہ میکسی پاک گندم استعمال کرتے ہیں۔

(۳)۔ مشروبات کی کثرت: دہی، دودھ، لسی اور سردائی جیسے مشروبات کے بجائے آج کل "کولا" قسم کے مشروبات عام استعمال کئے جارہے ہیں ان سے فوری طور پر معدہ میں حرکت محسوس ہوتی ہے۔ لیکن بعد میں کمزوری ہو جاتی ہے اس لئے ان کے کثرت استعمال سے پرہیز کرنا چاہئے۔

(۴) چورن: تبخیر وغیرہ کے لئے تیز قسم کے چورن اور ہاضم مکسچر استعمال کرنا نقصان دہ ہے اگرچہ ان سے فوری طور پر معدہ کی طاقت بحال ہو جاتی ہے لیکن جوں ہی اس کا اثر زائل ہوتا ہے کمزوری پہلے سے بھی بڑھ جاتی ہے اس کی مثال بعینہ اسی طرح ہے جس طرح ایک مریل گھوڑا چابک کھانے سے پہلے تیز بھاگنے لگتا ہے۔ لیکن انجام کار کمزور ہو کر گر جاتا ہے اس لئے میں آپ سے یہی درخواست کروں گا کہ عارضی فائدہ دینے والی ادویہ کی بجائے ان

دواؤں کو استعمال کریں جو دائمی فائدہ پہنچا سکیں۔ اگرچہ علاج لمبا ہی کیوں کہ ہو۔

ذیل میں تبخیر معدہ کے لئے اپنے معمولات پیش خدمت ہیں انہیں بنایئے اور ان سے فائدہ اٹھایئے۔

(۱۷۴) تبخیری ھوالشافی رب افستین رومی: ۶ ماشہ، کچلہ مدبر: ۶ ماشہ، فلفل سفید، دانہ الائچی خورد، بالچھڑ، ساذج ہندی ہر ایک پانچ ماشہ، شہد حسب ضرورت

ترکیب تیاری: سب اشیاء کو کوٹ چھان کر شہد آمیز کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: ۲ گولی بعد از غذا ہمراہ عرق سونف ۵ تولہ۔

فوائد: مراق، وسواس، جنون، ضعف معدہ، تبخیر معدہ، قبض دائمی اور اپھارہ کے لئے مفید ہے۔

(۱۷۵) تبخیری ش تبخیر معدہ کے لئے یہ شیریں دوا بہت مفید بھی ہے اور لذیذ بھی۔ نسخہ یہ ہے۔

ھوالشافی دھنیا، تخم الائچی خورد، تخم الائچی کلاں، سونف، پودینہ، اجوائن دیسی، ہر ایک تولہ تولہ، خوب کھرل کریں پھر اس سفوف میں دوگنا گلوکوز شامل کر کے اس میں فی تولہ ایک بوند جام کوثر شامل کر کے چند منٹ پیس لیں۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لیے زیادہ مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ۳ ماشہ بعد از غذا۔

نوٹ: جام کوثر کے نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۷۵۳ جلد اول چشمہ آب شفا۔

(۱۷۶) تبخیری ن اجزاء وہی ہیں۔ فرق یہ ہے کہ اس میں بجائے گلوکوز کے نمک طعام بقدر ذائقہ شامل کر کے جام کوثر ملالیں۔ اگر آپ ہمت کر کے نمک طعام کی بجائے نمک مولی شامل کرلیں تو پھر فوائد میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کے لیے مفید ہے۔

(۱۷۷) کشنیزی ھوالشافی سفوف کشنیز، بمثل میدہ ایک تولہ، گلوکوز نو تولہ، کم از کم چھ گھنٹہ کھرل کر کے رکھیں اور فی تولہ ایک بوند جام کوثر محرور المزاج، تبخیر معدہ کے مریضوں کے لئے استعمال کرائیں۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ تک۔

(۱۷۸) معجون تبخیر معدہ ھوالشافی سنگدانہ تیتر یا مرغ، بیرون پوست پستہ، پوست ترنج،

پودینہ خشک، کشتہ خبث الحدید دو دو تولہ۔

ترکیب تیاری سب ادویہ کو زدو کوب کر کے سہ چند شہد ملا دیں۔

ترکیب استعمال چھ ماشہ بوقت شب ہمراہ عرق سونف دس تولہ۔

فوائد تنخیر معدہ، ضعف قلب و جگر اور ہاضمہ کی خرابی کے لئے لاجواب ہے۔

(۱۷۹) ریحائی عنبری

بد ہضمی اور تنخیر معدہ کی انتہائی کامیاب دوا۔ جب ناقص اور ثقیل غذاؤں کے ساتھ جسم انسانی کا فعل ہضم ماؤف ہو جائے اور ہر غذا کے بعد پیٹ میں ریح پیدا ہو کر دل و دماغ پر اثر انداز ہونے لگے، معدہ میں گرانی اور حبس کی کیفیت ہو۔ تب ریحائی استعمال فرمائیں۔ جو پیٹ کے ریح کو آناً فاناً تحلیل کر دے گی اور کھائی ہوئی غذا کو ہضم کر کے جزو بدن بنا دے گی۔ معدہ کے علاوہ دماغ کو بھی طاقت دیتی ہے۔

ھوالشافی خرفہ، ساذج ہندی، عود غرقی، اساروں، مصطگی، دانہ الائچی خورد، ہلیلہ کابلی، فرنج مشک، انار مشک، زیرہ سیاہ، دار چینی، چھڑیلہ، دار فلفل، سونٹھ، لونگ، جو ژبوا، الائچی کلاں ہر ایک سات ماشہ، عنبر تین ماشہ، چینی ولائتی تین پاؤ۔

ترکیب تیاری سب ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور اس میں باریک شدہ چینی شامل کر دیں ریحائی تیار ہے۔

ترکیب استعمال دونوں وقت بعد از غذا ایک تا دو ماشہ ریحائی چورن کی طرح چاٹیں اور دوسرے امراض معدہ کی شدت کے دوران میں ریحائی بقدر ۳ ماشہ عرق مرکب یا عرق سونف کے ہمراہ کھلائیں۔

(۱۸۰) حب راحت معدہ

ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ معدہ کے ہر گونہ اضطراب اور خرابی کے لئے اسم بامسمیٰ دوا ہے۔

جب پیٹ درد، بھوک کی کمی، بد ہضمی، کھٹی ڈکاریں، باؤ گولہ، کے باعث معدہ کی ریح مریض کے دماغ، دل یا جگر پر پریشان کن اثرات پیدا کرنا شروع کر دے جس کے سبب مراق مالیخولیا یا ایسے ہی دوسرے تشویش ناک عوارض پیدا ہو جانے کا خدشہ ہو۔

تب حبوب راحت معدہ انشاء اللہ پیام سکون ثابت ہوں گے۔

ھوالشافی گوگل مصفی، مغز تخم نیم، کچلہ مدبر، رب افستین ۵، ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری عرق گلاب یا سونف میں خوب کھرل کر کے رتی کی گولی بنائیں۔

ترکیب استعمال دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد ایک گولی ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔

نصاب ایک ماہ۔

پرہیز ترش اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء نیز تمام ثقیل اور ریح پیدا کرنے والی غذاؤں مثلاً بڑا گوشت خالی گوشت اروی، آلو، گوبھی، بینگن، کریلا، بھنڈی چاول ہر قسم، کیلا امرود اور سخت ناشپاتی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

(۱۸۱) تصفیہ گوگل گوگل میں سے شفاف اور چمکدار دانے چھانٹ لیں اور ان کی ململ کے پارچہ میں ڈھیلی سی پوٹلی بنا کر ترپھلہ کے جوشاندہ میں پکائیں۔ مصفی گوگل نکل کر دیگچی میں آجائے گی۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر شامل ترکیب کریں۔

(۱۸۲) تدبیر کچلہ اگرچہ تدبیر کچلہ کی متعدد ترکیبیں ہیں۔ مگر ہم جس ترکیب سے مدبر کر کے شامل کرتے ہیں وہ بالکل اچھوتی اور نہایت موثر ہے۔ جس سے جوہر موثرہ ضائع نہیں ہوتا۔

یہ ترکیب مجھے میرے محترم دوست مولانا حکیم عبدالمجید سیفی صاحب مرحوم سے حاصل ہوئی تھی۔ جو کہ درج ذیل ہے۔

حسب ضرورت کچلہ کے دانے لے کر ہفتہ عشرہ پانی میں بھگوئیں اور روزانہ تازہ پانی ڈالتے رہیں۔ پھر پھول جانے پر اوپر سے چھیل کر بیرونی چھلکا اتار دیں اور اندر سے پتہ نکال دیں پھر ان کو خشک کر کے رکھیں۔ اور ذیل کے طریقہ پر مزید عمل کریں۔

قلعی دار دیگچہ فراخ منہ والا لے کر پانی سے پر کر دیں اور اس کے منہ پر ململ کا کپڑا باندھیں اور اس پر ایک ایک ٹکیہ کچلہ چھلے ہوئے اور پتہ دور کردہ کی اس احتیاط سے رکھے جائیں کہ وہ علیحدہ علیحدہ رہیں یعنی ایک دانہ دوسرے دانہ پر نہ چڑھ جائے۔ اب کانسی یا لوہے چینی کا تھال نما برتن اس پر اوندھا مار دیں اور لب آرد گندم گندھے ہوئے سے بند کر کے برتن مذکور پر دس پندرہ سیر وزن کا باٹ رکھ دیں اور پھر چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلانا شروع کریں اور مسلسل ۱۲ گھنٹے آگ جلائیں تاکہ بھاپ پر کچلہ مذکور پکتا رہے اور موم ہو جائے۔ اب سرد ہونے پر گرم گرم حالت میں خوب گھوٹ کر چھلنی میں چھان لیں اور خشک کر کے کام

میں لائیں۔

(۱۸۳) رب افستین افستین حسب ضرورت لے کر ۲۴ گھنٹہ ۸ گنا پانی میں بھگوئیں پھر آگ پر اس حد تک پکائیں کہ نصف پانی رہ جائے اس وقت اتار کر ٹھنڈا کریں اور ذرا سرد ہونے پر ہاتھوں سے مل کر کپڑے سے پن لیں اور اس پانی کو پانی کی بھاپ پر پکا کر رب بنالیں اور شامل ترکیب کریں۔

(۱۸۴) امرت وٹی یہ چورن ہمارے محترم دوست حکیم ولایت علی سنیاسی مرحوم کے ہاں تقریباً ہمیشہ تیار رہتا تھا اور ہم لوگ بھی ان سے بنا بنایا لے لیتے تھے۔ میں بحیثیت ایک دواخانہ کے مہتمم کے کسی کی بنی ہوئی دوا کم ہی لیا کرتا ہوں مگر مرحوم کی دیانت پر مجھے پورا بھروسہ تھا۔ اس لئے بعض دوائیں میں ان سے بنی ہوئی لے لیا کرتا تھا اس سے میں خود محنت سے بچ جایا کرتا تھا۔ دوسرے ایک دوست کی امداد ہو جایا کرتی تھی۔ بہرحال یہ نسخہ وہ پوری محنت سے بنایا کرتے تھے اور ان میں خاص وصف یہ تھا کہ وہ دیگر سنیاسوں کی طرح کم از کم میرے لئے بخیل نہیں تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائیے آمین۔

ھوالشافی ہر چہار اجوائن، ہر چہار نمک، سونف، کلونجی کے بیج، سیاہ زیری، مرچ سیاہ، فلفل دراز (مگھاں) اچور، نوشادر ٹھیکری، سوھاگہ، زیرہ سفید ہر ایک پاؤ بھر کوٹ کر مرتبان میں رکھیں اور اس میں باری باری مندرجہ ذیل بوٹیوں کے پانی کی ایک ایک بوتل سے پانی ڈالتے جائیں اور خشک ہونے پر ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔

آب ادرک، آب بیج سوہانجنہ، آب مولی، آب لیموں، آب جامن، آب اندرائن، آب گھیکوار۔

مقدار خوراک ۲ سے ۴ گولیاں صبح و شام۔

فوائد قبض، پیٹ میں ہوا بھرنا، سول، کھٹے میٹھے ڈکار آنا، تبخیر معدہ، جوڑوں کا درد، بھوک نہ لگنا، ان سب کے لئے بس فی الواقعہ امرت ہی ہے۔

صاحب نسخہ جو کہ ایک بہت بڑے سنیاسی کے شاگرد تھے فرماتے تھے کہ میرے استاد صاحب یہ گولیاں ہر مرض کے لئے مریض کو دے دیا کرتے تھے اور مفید ثابت ہوتی تھیں۔ ان معنوں میں یہ فی الواقعہ امرت ہیں۔ ہمارے دواخانہ میں تیار ملتی ہیں۔

(۱۸۵) بے شمار امراض معدہ کے لئے عوامی عرق آج کل عوامی حکومت کا دور

دورہ ہے۔ عوامی تحریکیں' عوامی ہسپتال' عوامی لائبریریاں' عوامی حملے' عوامی سزائیں' غرضیکہ اب جو کچھ بھی حکومت نے کرنا ہوتا ہے وہ ناکردنی عوامی کے نام سے کر دیئے جاتے ہیں۔

اس لئے بقول شخصے جیسا راجہ ویسی پرجا ہم نے بھی اس عرق کا نام "عوامی عرق" تجویز کیا ہے۔ بہرحال نسخہ حاضر ہے۔

ھوالشافی عرق سونف ایک بوتل سے ذرا کم میں کھانڈ ایک سیر' ٹاٹری اماشہ' تیزاب گندھک دس بوند' رنگ رس بھری جس سے خوش رنگ ہو جائے۔ روح کیوڑہ چند قطرے جس سے خوشبودار ہو جائے۔

مقدارِ خوراک ۲ گھونٹ۔

فوائد یہ عرق خوش رنگ' خوش ذائقہ' فوری اثر' ارزاں' ہاضم طعام' دافع درد شکم' دافع گھبراہٹ' بے چینی قے و تبخیر معدہ ہے۔ بدہضمی سے آنے والے دستوں کے لئے بھی مفید ہے۔

(۱۸۶) دافع قے کپور کچری کا سفوف بنا کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک ۲ سے ۳ گولی دیں۔

معدہ کے امراض کے لئے

مفید غذائیں باجرہ' مونگ کی دال' مسور' پیٹھا' پالک' پیلو' خرفہ کا ساگ' شلغم' ٹماٹر' کدو' لانبا' گنا' انار' امرود' (نرم و گداز) سونف' الائچی کلاں' کالی مرچ' انڈا نیم برشت اور تھوڑی مقدار میں چائے۔

مضر غذائیں جوار' چنا' آلو' بھنڈی' بینگن' گوبھی' اروی' پیاز' کدو' توری' گول کدو' سیب' کیلا' سخت ناشپاتی اور برف۔



باب:۸

آنتوں کی بیماریاں

آنتوں کی بیماریوں میں قبض' اسہال' پیچش' سنگرہنی' آنت میں بل پڑ جانا' ورم زائد اعود (اپنڈے سائٹس) خروج مقعد وغیرہ شامل ہیں ان میں سے بیشتر کی تعریف اسباب اور علاج کنزالمجربات جلد اول اور دوم میں بیان کئے جا چکے ہیں۔ مزید تشریح اور قیام پاکستان کے بعد زیر تجربہ آنے والے نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

قبض

قبض بقول اطباء ام الامراض ہے جس سے بے شمار بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ اسی طرح میں سمجھتا ہوں کہ اس کے لئے جو ادویات فروخت کی جا رہی ہیں وہ بھی قبض سے کم لعنت نہیں اگرچہ وقتی طور پر ان سے قبض کشائی ہو جاتی ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ کئی عوارض ایسے ہیں جو ان ادویات کی بدولت بدن انسانی میں آگھستے ہیں اور پھر ان کا مداوا بہت مشکل سے ہوتا ہے ان میں سرفہرست حب الملوک کے مرکبات ہیں جو کئی شکلوں میں بازاروں میں فروخت ہو رہے ہیں۔ کہیں گولیاں اور قرص ہیں اور کہیں پوڈر اور کھانڈ کی شکل میں انسانی صحت کو برباد کرنے کے لئے دھڑا دھڑ بک رہی ہیں۔ ایسے لوگ یا ادارے انگلیوں پر شمار کئے جا سکتے ہیں جو حب الملوک کی مضرت کو دفع کرنے کے لئے پوری محنت اور کاوش سے اس کی تدبیر کرتے ہوں اس لئے بلا تدبیر اس کے استعمال سے معدہ اور آنتوں کا جو ستیاناس ہونا چاہئے وہ ہوتا رہتا ہے۔ مگر ہم لوگ ہیں جو پھر بھی اس سے کوئی سبق حاصل نہیں کرتے' کہنے کو تو حب الملوک اور حب السلاطین ہے۔ یعنی بادشاہوں کی گولی۔ غالباً اس کا نام رکھنے والے بزرگ کے زمانہ میں یہ جلاب اتنا بے ضرر ہوا کرتا تھا کہ بادشاہوں کی طبع نازک پر بھی گراں نہ گزرتا

تھا۔ مگر آج تو ایک گنوار اور دہقان بھی اس کی ستمرانیوں کو برداشت نہیں کر سکتا اس کی وجہ اس کی بے تدبیری ہے۔

ایک قرص جو ہمارے پاکستان میں سب سے زیادہ مقبول اور کم سے کم نقصان پہنچانے والے تھے۔ ان کے استعمال سے یکایک پیٹ درد اور قے وغیرہ کی شکایت سننے میں آئی تو میں نے مالک دواخانہ سے شکایت کی تو انہوں نے فرمایا کہ کیا کروں اس دفعہ حب الملوک کی تدبیر کے وقت میں دواساز کے سر پر موجود نہ تھا اس لئے کم بخت نے میری عدم موجودگی میں دودھ چرا کر چند سیر دودھ ہتھیالیا اور اس کی تدبیر بجائے خالص دودھ کے آب آمیز دودھ سے ہوئی ہے اس لئے ان اقراص میں یہ خامیاں پیدا ہو گئیں۔

اسی بناء پر میں نے اس پچیس سالہ مدت میں جو پاکستان میں گزری۔ جو نئے تجربات کئے وہ تجارتی قسم کے نہیں بلکہ ایسے ہیں جنہیں میں مریضوں کو زبانی بتادیتا ہوں کہ وہ ہم سے یا کسی اور سے بنی بنائی دوا خریدنے کی بجائے ان ہدایات پر عمل کرے جس سے بلا دوا اس موذی مرض سے بچ سکے۔ یا وہ دوائیں خود ہی تیار کر لے۔

علاوہ ازیں میں نے اس سلسلہ میں بڑی محنت سے ازالتہ القبض کے نام سے بیسیوں تجربہ کار حضرات کے تعاون سے ایک کتاب بھی لکھ دی ہے جسے پڑھ کر بفضلہٖ تعالیٰ آپ کسی حکیم اور ڈاکٹر کے محتاج نہ رہیں گے۔ پوری معلومات کے لئے آپ ازالتہ القبض کا مطالعہ کریں۔

یہاں چند نسخہ جات پیش کرتا ہوں۔ جو سب کے سب بے ضرر ہیں۔

(۱۸۷) گل قند کی مسیحائی

بادی النظر میں آپ ایک حقیری سی شے تصور فرمائیں گے مگر تجربہ کر لینے کے بعد انشاء اللہ آپ اس کی افادی حیثیت کے قائل ہوئے بغیر نہیں رہیں گے۔ ترکیب ملاحظہ ہو۔

ھُوَالشَّافِی مریض کو رات کا کھانا ذرا جلدی کھانے کی ہدایت کر دیں تاکہ سونے سے پہلے معدہ تقریباً خالی ہو۔ اس وقت آپ ۲ تولہ گل قند گرم دودھ سے کھلائیں۔ اگر اس مقدار کے کھانے سے قبض کشائی ہو جائے تو پھر ہمیشہ ضرورت پڑنے پر اسی مقدار سے کھلا دیا کریں ورنہ ۲'۲ ماشہ بڑھاتے جائیں حتی کہ پوری قبض کشائی کی مقدار سامنے آجائے۔ بعض حضرات کو ۵'۵ تولہ بھی کھلانا پڑتی ہے میری ناقص رائے میں اگر گل قند سے قبض کشائی ہو سکے تو پھر آپ کسی اور دوا کو استعمال نہ کرائیں۔ ہاں بعض طبائع اگر گل قند کے استعمال سے کچھ گرانی

محسوس کریں تو انہیں ساتھ دو تین الائچی خورد کے بیج کھانے کی تاکید کریں۔

(۱۸۸) قبض دائمی کے لئے ایک خوش ذائقہ معجون

بعض مریض اپنی شدید قسم کے قبض کی ایسی داستانیں بیان کرتے ہیں کہ طبیب سن کر حیران رہ جاتا ہے مثلاً ایک صاحب جو کہ عمر میں بالکل نوجوان اور قد آور تنومند تھے مگر سالہا سال سے قبض دائمی کے چنگل میں پھنسے ہوئے تھے انہوں نے متعدد جلاب اور ملین دوائیں اتنی بڑی مقدار میں کھائیں کہ وہ کسی طرح انسانی خوراک نہیں کی جا سکتی یعنی انسانی خوراک سے کئی چند زیادہ مگر اس کے باوجود قبض کا ازلہ نہ ہوا اس کے ازلہ کے لئے آخری چارہ کار انیما (حقنہ) کرانا پڑا اور نہ صرف ایک بار یہ قصہ گزرا بلکہ بار بار اس کی ضرورت لاحق ہوئی میں نے انہیں مندرجہ ذیل نسخہ تجویز کر کے دیا اور ساتھ ہی کہا کہ مندرجہ ذیل ہدایات پر پوری شدت سے عمل کرو۔ چنانچہ انہوں نے ایک ہفتہ کے قریب دوا استعمال کی اور ہدایات کو حرز جان بنایا تو انہیں اللہ تعالیٰ نے افاقہ کی صورت دکھائی نسخہ سے پہلے ہدایات ملاحظہ فرمالیں۔

اولاً: روٹی بلا چھنے ہوئے آٹے کی استعمال کرو۔ نیز حتی الوسع امریکن گندم سے پرہیز کرو اور دیسی گندم کا استعمال کرو۔

ثانیاً: صبح کی سیر کو اپنے اوپر لازم گردان لو۔

ثالثاً: روٹی کی بہ نسبت سبزیاں سہ چند استعمال کرو اور سبزیوں میں مرچ بہت کم ڈالو۔ اور مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرو۔

ھوالشافی: گل قند خالص موسمی پھولوں کی دس تولہ، مویز منقیٰ ۵ تولہ، مغز بادام مقشر ۵ تولہ، پہلے مغز بادام کو خوب گھوٹ کر ایک ایک مویز شامل کر کے کوٹتے جاؤ اور باہم آمیز کر لو۔ پھر گل قند ملا کر گھوٹو جب تمام اشیاء اچھی طرح مل جائیں تو اس میں سقمونیا کا سفوف ۵ ماشہ، روغن بادام خالص ۵ تولہ ملا کر چینی یا شیشی کی پیالی میں رکھیں۔

مقدار خوراک: ۶ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک استعمال فرمائیں۔ اوپر سے گرم گرم دودھ پلائیں۔

(۱۸۹) قبض کشا گل قند

اگرچہ گل قند خود قبض کشا ہوتی ہے مگر نا اتنی جس کا میں اس وقت ذکر کرنے لگا ہوں۔ جن دنوں میری نگرانی میں رسالہ

"العلاج" نکلا کرتا تھا ان دنوں کتنے ہی شخص ایسے تھے جو میری تقلید میں اچھے سے اچھے نسخے معلوم کر کے رسالہ العلاج میں طبع کروا دیا کرتے تھے۔ انہی خوش بخت لوگوں میں ایک صاحب سردار گوربچن سنگھ وارنٹ آفیسر سنگھانوالہ (فیروزپور) بھی تھے انہوں نے ایک طویل مگر دلچسپ حکایت کے ساتھ یہ نسخہ العلاج کے خاص نمبر ازالتہ القبض میں طبع کروایا تھا۔ ہم اس کا خلاصہ بمع نسخہ کے اس کتاب میں پیش کرتے ہیں۔ سردار صاحب موصوف نے فرمایا کہ غالباً یوپی کے کسی قصبہ میں ایک پنساری کے ہاں یہ قبض کشا گل قند اپنی خوبیوں کی بنا پر بے حد فروخت ہوتی تھی۔ پھر انہوں نے اس کی خوبیوں سے متاثر ہو کر ان سے تعلقات پیدا کئے اور آخر الامر نسخہ حاصل کر ہی لیا۔

ھُوالشّافی گل قند خالص گلاب کے پھولوں کی عمدہ ایک پاؤ۔ جلابہ ہرڑ ایک تولہ' عرق گلاب عمدہ حسب ضرورت' کھلے منہ کا مرتبان شیشے کے ڈھکنے والا ایک عدد۔

ترکیب تیاری جلابہ ہرڑ کو کھرل میں نہایت باریک پیس لیں سرمے کی طرح باریک ہونے پر اس کو چمچ سے گل قند میں خوب ملا لیں اور کانچ کے مرتبان میں رکھیں۔

مقدارِ خوراک قبض کشائی کے لئے ڈیڑھ ماشہ سے چار ماشہ تک حسب ضرورت رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ سے بھی کھا سکتے ہیں۔ لیکن دوا کھانے کے بعد پھر ہرگز کچھ نہیں کھانا چاہئے صبح ایک دو دست قدرتی طور پر بڑے آرام سے ہوں گے۔

نوٹ عرق گلاب میں جلابہ ہرڑ اس لئے گھوٹی جاتی ہے۔ کہ اگر محض سفوف ہی گل قند میں ملا دیں۔ تو گل قند خشک سی ہو جاتی ہے دیکھنے اور کھانے میں اتنی خوش نما اور اچھی نہیں لگتی۔ اگر بالفرض عرق گلاب نہ مل سکے تو گل قند کے شیرہ میں بھی جلابہ ہرڑ گھوٹ سکتے ہیں۔ اگر عرق گلاب عمدہ نہ ہو گا۔ یا پانی ہو گا۔ تو گل قند جالا پڑ کر خراب ہو جائے گی۔
یہ گل قند چھوٹے بچوں' حاملہ عورتوں اور بوڑھوں کو یکساں مفید ہے ہرگز نقصان دہ نہیں ہے۔

(۱۹۰) معجون گل قند (دوسرا نسخہ)

ھُوالشّافی سقمونیا ولائتی سفوف ۶ ماشہ' گل قند پاؤ بھر خوب ملا کر رکھ لیں۔ تیار ہے اس کے ۶ ماشہ کے استعمال سے ایک جلاب اور ایک تولہ سے دو جلاب نہایت آرام سے آجاتے ہیں اس سے نہ دل خراب ہوتا ہے اور نہ پیٹ میں مروڑ اٹھتے ہیں۔ امراء کے لائق جلاب ہے۔

(۱۹۱) **خمیرہ ملین** مٹھائی کی مٹھائی اور جلاب کی دوائی۔ حکیم محمد اکرم سرانی مظفر گڑھ۔
ھوالشافی گل سرخ ایک پاؤ' سناء مکی ایک پاؤ رات بھر ایک سیر پانی میں بھگو رکھیں اور صبح آگ پر جوش دے کر ڈیڑھ پاؤ پانی رہنے پر اتار کر چھان لیں اور اس میں ڈیڑھ سیر مصری شامل کر کے خمیرہ تیار کر لیں اور مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال محض قبض کشائی کے لئے ا تولہ سے دو تولہ تک اور جلاب کے لئے اسی نسبت سے زیادہ کھلائیں۔ بفضلہ تعالیٰ آپ اس کو آزما کر بہت خوش ہوں گے۔

(۱۹۲) **قبض کے لئے اکسیر الاثر روغن** اگر قبض کی وجہ سے آنتوں کی یبوست (خشکی) ہو تو اس کا واحد علاج آنتوں کی خشکی دور کرنے اور آنتوں میں مستقل طور پر تری پہنچانا ہے تاکہ مواد باآسانی پھسل کر خارج ہو جائے اس کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔

ھوالشافی روغن بادام خالص خانہ ساز ا تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک سالن میں ملا کر یا دودھ نیم گرم میں ملا کر مدت مدید تک استعمال کراتے رہیں اس سے بفضلہ تعالیٰ آہستہ آہستہ قبض سے مستقل طور پر نجات حاصل ہو گی۔

نوٹ ایک نسخہ روغن بادام اور گل بنفشہ والا مرکب کنز المجربات اول میں درج کیا جا چکا ہے۔ وہ بفضلہ تعالیٰ اکثر طبیعتوں کے موافق پڑتا ہے۔ (نسخہ ۲۳۴)

(۱۹۳) **معجون سنا** رسول پاک ﷺ کی حدیث ہے کہ سناء اور شہد میں موت کے علاوہ ہر مرض کا علاج ہے اس نسخہ کی صداقت کی اس سے بڑی دلیل اور کیا ہو سکتی ہے۔

ھوالشافی سفوف سناء مکی' مویز منقیٰ' روغن بادام' چھ چھ ماشہ گل قند: چھ تولہ۔ مغز بادام: ایک تولہ۔

ترکیب تیاری سفوف سناء کو روغن بادام میں چرب کریں اور مغز بادام اور مویز منقیٰ شامل کر کے گل قند میں ملا دیں۔

ترکیب استعمال چھ ماشہ ہمراہ گرم دودھ۔

فوائد قبض دائمی اور قولنج کے لئے مجرب ہے۔

(۱۹۴) کرشماتی ہاضم سفوف

بیک وقت قابض بھی اور ملین بھی۔ میرے بہنوئی حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب رحمتہ اللہ علیہ حاجیوں کے لئے بنا کر دیا کرتے تھے غالباً انہوں نے مولانا تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی بہشتی زیور نامی کتاب کے طبی حصہ سے یہ نسخہ لیا تھا۔

ھُوَالشَّافِی انار دانہ: ۵ تولہ' نمک طعام: ۹ ماشہ' سونٹھ' زیرہ سفید' زیرہ سیاہ' تروی سفید (تربد) ہلیلہ' بلیلہ' سماق دانہ ہر ایک ۷ ماشہ اس میں سے نصف دوا کو خوب باریک پیس لیں اور نصف دوا کو ذرا موٹا رکھیں۔

اگر قبض کشائی مقصود ہو تو نیم کوب دوائی دیں اور ہضم طعام اور دست بند کرنے کے لئے باریک سفوف استعمال کریں۔

مِقدارِخوراک ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

مسہل ----- جلاب

جلاب کو بطور شغل کے تو کبھی بھی نہیں دینا چاہئے۔ البتہ شدید ضرورت کے ماتحت جلاب دینے میں چنداں مضائقہ نہیں میں نے شغل کا لفظ ضرورتاً استعمال کیا ہے اور وہ اس طرح کے بعض معروف اطباء جلاب کے دیوانہ پائے گئے ہیں۔ شاید ہی کوئی ایسا مریض ہو گا جو ان کی اس دیوانگی کا شکار نہ ہو۔

علیٰ ہذا بہت زیادہ بیمار ایسے پائے جاتے ہیں جن کی جلاب کے بغیر تسلی ہی نہیں ہوتی ان کے نزدیک ہر مصالحہ پپلا مول کی طرح تمام بیماریوں کا واحد علاج جلاب ہی ہے۔ میں نے بھی اپنے ابتداء مطب میں جلاب دینے کی بہت مشق کی ہے مجھے یہ ضد تھی کہ کون کہتا ہے مجھے جلاب نہیں لگتا میرا جلاب تو بڑے بڑے منکرین جغادریوں کے کس بال نکال دیتا ہے۔ اور بالعموم میرے ہاں جو جلاب تیار ہوتے تھے وہ سب کے سب کنزالمجربات اول میں درج کر دیئے ہیں البتہ پاکستان میں آنے کے بعد اس کارد عمل یہ ہوا کہ میں نے جلاب دینا ترک ہی کر دیا جلاب کا بار ہمیشہ کسی دوسرے طبیب یا دوسری دوکان پر ڈال دیا وجہ تھی اپنی کمزوری' کہیں ایسا نہ ہو جائے' کہیں جلاب بے قابو نہ ہو جائے کہیں اس سے آنتوں میں زخم نہ ہو جائیں۔ یہ اور وہ ---- اس لئے یہاں جلاب کے تیز و تند نسخے تو لکھ نہیں سکوں گا۔ البتہ پرانی یاد دوں

میں سے کچھ رہے ہوئے نسخہ اور کچھ وہ جنہیں خود تو بنا کر نہیں رکھتا البتہ مریضوں کو لکھ دیتا ہوں۔ درج کر رہا ہوں۔

ہدایات: (۱) مسہل لینے والے کو ہدایت کر دیں کہ وہ اپنے پاؤں اور مقام معدہ کو دوران مسہل گرم رکھے۔

(۲) مسہل یعنی جلاب لے کر حتی الوسع لیٹنا یا سونا نہیں چاہئے۔ بلکہ چند قدم چلنا چاہئے تاکہ مسہل دوائیں معدہ سے نیچے اتر کر اپنا کام شروع کر دیں۔

(۳) جلاب لے کر کم از کم ۳۔ ۴ گھنٹہ گرم یا سرد پانی نہیں پینا چاہئے۔ تاکہ دوا کے عمل میں کسی قسم کی کمی واقعہ نہ ہو۔ البتہ اگر دوا عمل نہ کرے تو پھر مناسب عرق یا گرم پانی پی لینا چاہئے۔ تاکہ ادویات کو عمل کرنے میں اعانت حاصل ہو سکے۔

(۴) ایسے شخص کو ہرگز قوی مسہل نہ دیا جائے جس کو جلاب لیتے رہنے کی عادت نہ ہو۔ نیز گرم علاقہ کے رہنے والے حضرات کو قوی مسہل نہ دیں۔

(۵) ورم طحال کے پرانے مریض اور سرد علاقے کے رہنے والے لوگوں کو قوی مسہل دینا چاہئے۔

(۶) سخت گرمی اور سخت سردی کے دنوں میں ہرگز ہرگز مسہل نہیں دینا چاہئے۔

(۷) رات کے وقت اور ابرو باراں کے دنوں میں بھی جلاب اور قے اور فصد سے پرہیز لازمی ہے۔

(۸) مسہل کے نسخے میں اگر روغن بادام یا شیرہ بادام شامل کر دیں تو اس سے مسہل کے اجزاء معدہ اور آنتوں سے چپک جانے سے محفوظ رہیں گے۔

(۱۹۵) بے ضرر جلاب

ھُوَالشَّافِی سقمونیا: ۴ تولہ' کیلومل جرمنی: ۱ تولہ' پوڈر فلوٹا کسین: ۶ ماشہ' کھانڈ بورا عمدہ: ۵ تولہ' گائے کا گھی: ۱ تولہ' روغن بادام: چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری: قبض کشائی کے لئے محض ۲ رتی سے ۴ رتی تک دوا سوتے وقت دودھ سے کھلا دیں اور جلاب کے لئے بوقت صبح ۱ ماشہ تک ہمراہ گرم دودھ دیں۔ یہ جلاب بہت کام کی چیز ہے۔ بلا کسی تکلیف کے دو گھنٹہ کے اندر اندر بفضلہٖ تعالیٰ کھل کر جلاب آ جاتے ہیں۔ جس سے طبیعت ہلکی ہو جاتی ہے۔ وجع المفاصل عرق النساء' نزلہ و زکام' دائمی قبض' خرابی خون کے بیماروں کے لئے یہ جلاب مفید پڑتا ہے۔

معلوم رہے کہ یہ نسخہ بیاض استاد الاطباء حکیم احمد دین لاہور موجد طب جدید کا ہے۔

(۱۹۶) بے شمار بیماریوں کیلئے تریاقی صفات رکھنے والا جلاب

میں لکھ آیا ہوں کہ جب سے میں ضعف قلب کا مریض ہوا ہوں میں نے تقریباً جلاب دینا بند ہی کر رکھا ہے اس لئے میں نے اس کتاب میں (جو کہ سراسر پاکستانی تجربات پر مشتمل ہے) مسہل کے چنداں نسخہ جات نہیں دیئے مگر یہ نسخہ جو ذیل میں تحریر کرنے لگا ہوں ان دنوں میرے تجربے میں آیا جب میں اپنے ایام جوانی میں والدین کے زیر سایہ آرام و آسائش کی زندگی بسر کرتا تھا ان صدمات سے دوچار نہیں ہوا تھا جنھوں نے کمر دوہری کرکے رکھ دی ہے۔

انہی ایام کا واقعہ ہے میرے ایک ہمسایہ مسمی سریرام کھتری نے شکایت کی کہ میرا پورا بدن تکلیف دہ پھوڑوں سے بھرا پڑا ہے کچھ اس کا اوپائے کیجئے میں نے پہلے جلاب دینا مناسب سمجھا تاکہ اندرونی صفائی کے بعد خون کو صاف کرنے کا اہتمام کیا جائے میں نے اسے صبح صبح ہی محض دو تین رتی جلاب دے دیا اور کہہ دیا کہ ابھی ابھی جنگل میں چلے جاؤ اور پیٹ کی مکمل صفائی کے بعد واپس آؤ غالباً اس نے معدہ کی سختی کا گلہ کیا اور میں نے کہا اس کی فکر نہ کرو اس جلاب کے سامنے سختی کے کوئی معنی نہیں وہ دوپہر کے بعد واپس آیا اور کہا کہ کیا کہنے اس جلاب کے' جلاب کے بعد جلاب اس تواتر سے آئے ہیں کہ میرے حواس بجا نہیں رہے اور جو گندہ مواد اندر سے نکلا ہے مت پوچھئے خدا کی شان یہ جلاب ہی ہر طرح سے کافی ہو گیا اور کسی مصفیات خون دوا کی حاجت باقی نہ رہی بدن کندن کی طرح نکل آیا۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ نسخہ تو ناظرین کتاب ہذا کی نذر کردوں تاکہ اس سے آپ فائدہ حاصل کر سکیں۔

ھُوَالشَّافِی حب الملوک مدبر' نوشادر' شورہ قلمی پانچ پانچ تولہ گیرو ایک تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے حب الملوک مدبر کو کھرل میں ڈال کر اس حد تک گھوٹیں کہ اس میں سے تیل برآمد ہونا شروع ہو جائے اس وقت نوشادر اور شورہ ملا کر پھر زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں یہاں تک کہ تیل پھر نمودار ہو جائے اس وقت گیرو خوب باریک کیا ہوا شامل کرکے پھر اسی طرح کھرل کریں کہ چکنائی برآمد ہو جائے بس اس وقت اس کا پیڑا سا بنا کر کسی ڈبہ میں بند کرکے رکھیں اکسیری جلاب تیار ہے۔

ترکیب استعمال مریض کو پہلے کم از کم تین وقت چاول مونگ کی کھچڑی دیں یا ایسی نرم غذا

کھلائیں تاکہ اس کا معدہ نرم ہو جائے اس کے بعد محض رتی سے دو رتی تک گرم دودھ سے صبح کے وقت کھلادیں اور جب تک جلاب چلانا مقصود ہو گرم پانی یا عرق سونف دیتے رہیں۔

فوائد مرگی، جلودھر، بواسیر خونی و بادی، آنتوں کے چھوٹی بڑی قسم کے کیڑے، باؤ گولہ، خرابی خون ہر قسم، پھوڑے پھنسی، داد چنبل، خارش، ناسور، بھگندر، آتشک سب کے لئے یہ جلاب مفید پڑتا ہے غالباً یہ نسخہ مجھے حکیم یوسف حسن کی کسی تالیف سے ملا تھا۔

(۱۹۷) جلاب کا ایک اور نسخہ

ھُوَالشَّافِی قلمی شورہ، فلفل دراز (مگھاں)، مغز بادام اور مغز جمال گوٹہ ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویہ کو کھرل میں خوب رگڑیں جب موم کی طرح ہو جائے تو گھی میں بریاں کر کے رکھ دیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت دو رتی گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ ہر اجابت کے بعد دو گھونٹ پانی پیتے رہیں جس وقت اسہال بند کرنا مقصود ہو گرم دودھ میٹھا ملا کر پی لیں فوراً دست بند ہو جائیں گے۔

(۱۹۸) سفوف مسہل

ہاضمہ سے لے کر..... مکمل جلاب تک.... اس نسخہ میں کمال یہ ہے کہ اگر بالکل قلیل مقدار میں دیا جائے تو بہترین مقوی معدہ اور ہاضم اور اس سے دو گنا دینے پر بہترین قبض کشا اور ملین اور اس سے دو گنا دینے پر پورا جلاب اور وہ بھی ایسا جو معدہ اور آنتوں کی تمام غلاظتوں کو نکال باہر کرتا ہے اور پھر لطف یہ ہے کہ آتشک، پھوڑا، پھنسی، خارش، داد چنبل وغیرہ کے مریضوں کا علاج شروع کرنے سے پیشتر دے دیا جائے تو آئندہ علاج میں بفضلہٖ تعالیٰ بڑی امداد ملتی ہے اور ایک خاص بات یہ ہے کہ بہت قلیل مقدار میں دینے سے سوئی ہوئی جنسی قوتوں کو بفضلہٖ بیدار کرتا ہے غرضیکہ دانا طبیب اس بے حقیقت سی دوا سے بے شمار فوائد حاصل کر سکتا ہے میں نے خود اسے متعدد بار بنایا ہے۔

ھُوَالشَّافِی سیماب مصفیٰ ایک تولہ، گندھک آملہ سار مصفیٰ تین تولہ، کھرل کر کے کجلی بنائیں اور اس کھرل کرنے کے عمل میں کم از کم چار پانچ گھنٹہ خرچ کریں بعد ازاں رائی تین تولہ ملا کر ایک گھنٹہ کھرل کریں اور آخر میں مغز حب الملوک مدبر ایک تولہ ملا کر پھر دو تین گھنٹہ زوردار ہاتھوں سے پیسیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ایک چاول سے دو چاول دن میں دوبار' مقوی معدہ اور ہاضم ہے نیز مردی قوت کو جگانے میں اچھا کردار ادا کرتی ہے اور چار چاول سے چھ چاول تک گرم پانی یا دودھ کے ہمراہ سوتے وقت دینے سے قبض کشا ہے اور ایک رتی سے تین رتی تک ہمراہ گرم دودھ بہترین جلاب ہے۔

ایک رات ہمارے استاد مولانا حافظ عبدالوہاب صاحب دہلوی (حکیم نابینا مرحوم) نے یہ نکتہ بیان فرمایا کہ حب الملوک کے مرکب کو پیستے وقت اگر کھرل کے دستہ کو اپنی طرف کھینچ کر پیسا جائے تو جلاب زیادہ آتے ہیں اور اپنے سے سامنے کی طرف بٹے کو حرکت دینے سے قیں زیادہ آتی ہیں اور دونوں طرف حرکت دے کر پیسنے سے قے اور دست دونوں آتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

یہ نکتہ انہوں نے اپنے دواخانہ کے ایک مسہل حب احمر ملین کی تیاری کے سلسلہ میں بیان کیا تھا نامعلوم اس کا انطباق اس جلاب پر بھی ہوتا ہے یا نہیں بہرحال یہ ایک طبی لطیفہ ضرور ہے جس پر تجربہ ضرور ہونا چاہئے۔ (مولف)

(۱۹۹) ایک پر منافع سفوف

یہ سفوف اس لئے میرے لئے ناقابل فراموش ہے کہ جب میں نے وطن سے بے وطن ہو کر بھرے ہوئے دواخانہ کو لٹا کر ناواقف ماحول اور اجنبی جگہ میں کام شروع کیا تو اس وقت خالی کیسہ ہونے کی وجہ سے اتنی طاقت بھی نہ تھی کہ پانچ سات مرکب بنا کر مطب کی شکل دے سکوں اس وقت سب سے پہلا سفوف جو تیار کیا اور جس سے نئی زندگی کی "بسم اللہ" کی وہ یہی سفوف تھا۔

ھُوالشّافی سونف' زیرہ سیاہ یا سفید' تخم الائچی کلاں' کشنیز' مرچ سیاہ' پوست بیخ مدار' انار دانہ' پودینہ خشک' اجوائن' نوشادر ہر ایک تولہ تولہ' کھانڈ دس تولہ' سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال خوراک دو تا تین ماشہ۔

فوائد غالباً ایسی کوئی بیماری نہیں جس کے لئے یہ کسی نہ کسی طرح مفید نہ ہو۔ بالخصوص نفخ' قبض' کھٹے میٹھے ڈکار' بھوک نہ لگنا' جوڑوں کا درد' کمر درد' درد شکم' دست پیچش خونی یا سادہ بخار کھانسی سردرد وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے دن میں دو سے چار خوراک دیں یہ سفوف اس لئے بھی ناقابل فراموش ہے کہ میرے ماموں مولانا حکیم معزالدین قریشی جو طب میں میرے اساتذہ میں سے تھے ایک مرتبہ شدید قسم کی پیچش میں مبتلا ہوئے خون پیٹ میں سے کٹ کٹ

کر آرہا تھا حتیٰ کہ چارپائی سے رسیاں علیحدہ ہٹادی گئیں تاکہ لیٹے لیٹے قضائے حاجت کر سکیں مجھے حاضری کا شرف حاصل ہو تو یہی دوا بنا کر دی دن میں پانچ سات مرتبہ استعمال کروائی اور پہلے ہی روز افاقہ ہو گیا بعد ازاں ماموں جان نے اسے اپنا معمول مطب بنالیا۔ (مولف)

سنگرہنی

یہ ایک بہت خطرناک اور جان لیوا بیماری خیال کی جاتی ہے۔ جس میں مریض گھل گھل کر جان دے دیتا ہے اسی لیے اس کا نام سنگرہنی یعنی ہردم ساتھ دینے والی ہے مریض کا معدہ بے حد کمزور ہو جاتا ہے اور غذا ہضم کرنے کے قابل نہیں رہتا اس لئے بلا ہضم کئے بھورے رنگ کے دست آنے شروع ہو جاتے ہیں ادھر کوئی کھانا کھایا اور ادھر تھوڑی دیر بعد پاخانہ کی حاجت ہو گئی بعض دفعہ ساتھ خون بھی آنے لگتا ہے اس کی خاص نشانیاں دو ہیں۔

اولاً: یہ کہ تین چار دن دست آکر پھر درمیان میں دو ایک دن قبض بھی ہو جایا کرتی ہے اور یوں ہی سلسلہ شروع رہتا ہے۔

ثانیاً: اس میں مریض کا کبھی نہ کبھی منہ بھی پک جایا کرتا ہے۔

ذیل میں اس مرض کے ازالہ کے لئے چند نسخے پیش کئے جاتے ہیں جو کہ بفضلہٖ تعالیٰ فی الواقعہ تریاق کا حکم رکھتے ہیں۔

(۲۰۰) کڑوی اکسیر آج سے تقریباً ۴۵ سال پیشتر (۱۹۲۷ء میں) مجھے ایک حکیم صاحب کی بیوی کے علاج کے لئے ریاست پٹیالہ میں جانا پڑا جو مرض سنگرہنی کے علاج میں شہرت رکھتے تھے اتفاقاً اسی دوران میں میرے پاس ایک شخص بوٹا چمار نامی اسی مرض کا مریض بغرض علاج آیا تو حکیم صاحب نے بکمال شفقت فرمایا کہ صاحب میری اہلیہ کا علاج پوری توجہ سے فرمائیے اور اس کے صلہ میں مجھ سے ہمارے راز کا نسخہ لے لیجئے مجھے بڑی خوشی ہوئی چنانچہ میں نے وہ نسخہ تیار کر کے دیا اور اللہ تعالیٰ نے کرم فرمایا بہرحال وہی نسخہ حاضر ہے جسے میں نے بارہا آزمایا اور مفید پایا۔

ھُوَالشَّافِی کڑاچھال یا کوڑسک ایک مفرد کڑوی دوا ہے لے کر ہاون دستہ میں کوٹ لیجئے اور اس میں سے چھ ماشہ یومیہ مریض کو صبح کے وقت دہی سے دے دیں اور مریض کو دن بھر بجز دہی کے اور کچھ نہ دیجئے اس سلسلہ میں اگر دہی پانچ سات سیر بھی پی لیں تو پروا نہیں اور حقیقت یہ

ہے کہ اللہ کی توفیق سے اس میں دہی ہضم ہو جاتی ہے اگر مریض اسی غذا پر صبر کرے تو یہ اس کے حق میں بہت بہتر ہے ورنہ پھیکے چاول پکا کر دہی سے کھلائے جا سکتے ہیں اسی طرح اس دوا اور غذا کے سلسلہ کو جاری رکھیں انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر اندر مریض بفضلہٖ تعالیٰ اس جان لیوا بیماری کے چنگل سے نجات حاصل کر کے حکیم کے جان و مال کو دعائیں دے گا۔

کڑا چھال کیا ہے: اسے ہندو لوگ عام استعمال میں لاتے تھے۔ مگر مسلمان پنساری اسے کم جانتے تھے اس لئے اس کے بیان کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ للہذا سن لیجئے کہ یہ اندر جو تلخ کے درخت کی چھال ہے اگر دکان سے نہ ملے تو کہیں سے اندر جو کی تلاش کر لیجئے۔

ایک خاص بات: کڑا چھال نہ صرف سنگرہنی بلکہ دیگر متعدد امراض کے لئے بقول سعدی مرحوم داروئے تلخ است دافع مرض۔

تریاق کا حکم رکھتی ہے مثلاً اسہال خونی، بواسیر خونی، جوڑوں کا درد، آتشک، خرابی خون ہر قسم، مگر اس میں دقت یہ ہے کہ یہ بے حد کڑوی چیز ہے جسے نفیس طبع لوگ استعمال نہیں کر سکتے اس لئے ہم نے اس کاست (ایکسٹریکٹ) تیار کر لیا ہے جس میں یہ آسانی ہے کہ اس کی چند گولیاں بڑی آسانی سے پانی کے ہمراہ نگلی جا سکتی ہیں۔

(۲۰۱) سنگرہنی کے لئے ایک اور نسخہ

جسے صاحب نسخہ حکیم عبدالرحیم جمیل صاحب نے "کامیابی" کا عنوان دیا ہے۔ اور اس کی تعریف میں یہ الفاظ لکھے ہیں کہ ہر قسم کی سنگرہنی نئی اور پرانی اور خصوصاً پرانی کے لئے بمثل آب حیات ہے فرماتے ہیں کہ ہندوستان کے مشہور وئید پرانی سنگرہنی اور سوجن کے مریضوں پر زیادہ تر یہی نسخہ استعمال کرتے ہیں اور شافی حقیقی کی عنایت سے ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں اور خاص بات یہ ہے کہ اس بیماری کے زندہ درگور اور مریل مریض اس دوا کی طفیل دس دس سیر دودھ ہضم کر لیتے ہیں اور دنوں میں موٹے تازے اور تنومند بن جاتے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی میٹھا تیلیہ مدبر، افیون خالص، ہر ایک ڈیڑھ ماشہ، کشتہ فولاد چھ رتی، کشتہ ابرک سیاہ سات ماشہ ان کو گائے کے دودھ سے کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنا لیں اور خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیبِ استعمال ایک گولی سے دو گولی تک ہمراہ دودھ دن میں دو سے تین بار تک تندرست اور جوان گائے کے گرم دودھ کے ہمراہ (بلا میٹھا ڈالے) دیں۔ پہلے روز تمام دن میں آدھ سیر دودھ

دینا چاہئے اور پھر پاؤ پاؤ بھر یومیہ بڑھاتے جائیں بھوک اور پیاس کے درمیان بھی دودھ ہی دیں۔ پانی اور باقی ہر قسم کی غذا بند کر دینی چاہئے بعض تجربہ کار وئیدوں نے دودھ کے ہمراہ باجرہ کی روٹی کی بھی اجازت دی ہے بہر حال اگر مریض کو بھوک زیادہ ستائے تو قدرے روٹی دے کر آزمایا جا سکتا ہے۔ نیز اگر مریض پانی کے لئے بہت ہی مصر ہو تو ناریل کا تازہ پانی دیا جا سکتا ہے۔

(۲۰۲) کہنہ سنگر ہنی **ھُوَالشَّافِی** سنکھ جسے ہندو لوگ بجاتے ہیں آگ میں تپا کر جب وہ سرخ ہو جائے سرکہ خالص انگوری میں بجھائیں اس پر سے قشر اتریں اور وہ نیچے سرکہ میں جمع ہوتے جائیں گے غرض اسی طرح کئی بار گرم کریں اور بجھاتے جائیں جب متعدد خاکستر حسب ضرورت مہیا ہو جائے تو اس میں مندرجہ ذیل ادویات شامل کر لیں۔

خاکستر سنکھ تین تولہ' گل دھاوا ایک تولہ' اندر جو شیریں ایک تولہ' سنبل الطیب پانچ ماشہ' سرمہ کی مانند پیس کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال تین ماشہ تک استعمال کرائیں اگر کمزوری زیادہ ہو گی ہو تو مشک خالص ایک دو رتی ملا لیں بہت عمدہ ہو جائے گا۔

غذا کے طور پر اس مرض میں چاول باسمتی ہمراہ دہی بہت مفید ہے دیگر ایک پھل جس کو سنگری کہتے ہیں (درخت جنڈ جس کی لکڑی عموماً جلائی جاتی ہے اس کے پھل کو سنگری کہتے ہیں) سنگری کو عمدہ طور پر دہی یا انار دانہ ڈال کر بطور سبزی پکائیں تاکہ ذائقہ دار ہو جائے اسے چاولوں کے اوپر ڈال کر کھایا کریں۔

(۲۰۳) سنگر ہنی اور چھاچھ سنگر ہنی کی بیماری بھی بڑی سخت ہے اس کے پیدا ہوتے ہی انسان کے سب اعضاء ڈھیلے ہو جاتے ہیں ہرے پیلے دست شروع ہو کر کمزوری بڑھنے لگتی ہے پیشاب کا آنا بند ہو جاتا ہے جو کچھ کھایا جاتا ہے وہ اسی طرح نکل جاتا ہے ایسی حالت میں چھاچھ سے بڑھ کر مفید اور کوئی دوا نہیں ہے چھاچھ ہلکا اور روکھا ہونے کے باعث بہت جلد خود ہضم ہو کر پانی کو سکھا دیتا ہے اور دست بھی بند ہو جاتے ہیں آؤں کے دست آنے پر تو چھاچھ کے سوا اور کوئی چیز مفید نہیں یہ ساتھ ساتھ خوراک کا بھی کام دیتی ہے۔ بد ہضمی اور دست کی شکایت ہضم نہ ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے ایسی صورت میں کسی قسم کی غذا نہ کھانے سے بد ہضمی اور بھی بڑھ جاتی ہے دست اور اکڑاؤ بند ہونے کی

بجائے بڑھتا ہی رہتا ہے۔

آؤں کے دستوں پر نصف یا ایک چھٹانک ارنڈ کا تیل پلا کر بعد میں ہینگ' زیرہ' نمک' ملا کر چھاچھ کا استعمال شروع کرا دینے سے تین دن میں پرانے سے پرانے آؤں کے دست بند ہو جاتے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی اندر جو' ناگر موتھا' ناگ کیسر' سونٹھ' موچرس' ۵۔۵ تولہ ان کا چورن بنا کر ہم وزن لال گڑ پیس کر ملا کر آدھ پاؤ چھاچھ میں چھ ماشہ استعمال کرنے سے پرانے دستوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

چھاچھ کو بھون کر کھویا بنائیں پھر اس میں مذکورہ بالا اشیاء اور دونوں قسم کا زیرہ اجوائن' ہینگ بھنی ہوئی' اجمود' بابڑنگ' چترک کی جڑ' بیل کا گودہ' آم کی گٹھلی' بھنگ' سب مساوی الوزن لے کر اور سب کے برابر کھویا ملا کر ایک تولہ کھانے سے دست بند ہو جاتے ہیں۔

سنگرہنی کی شکایت شروع ہوتے ہی آدمی کو چاہئے کہ چھاچھ میں زیرہ' نمک' ہینگ وغیرہ مناسب ادویات ملا کر آہستہ آہستہ چھوڑتا جائے یہاں تک کہ پانی کی جگہ بھی چھاچھ آجائے کئی لوگ بیس سیر چھاچھ روز پیتے دیکھے گئے ہیں۔

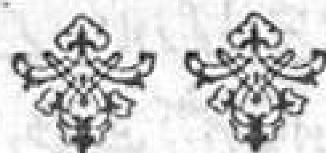
(۲۰۴) پیچش اور اسہال فلفل دراز چھ ماشہ شوگر آف ملک چار تولہ خوب پیس لیں۔ **مِقدارِ خوراک** خوراک ایک رتی صبح و شام دیں۔

(۲۰۵) ہلیلہ سیاہ کو گھی میں بھون کر سفوف بنالیں اور ایک ایک ماشہ دن میں چار بار دیں ہر قسم کی پیچش کے لئے مفید ہے۔

آنتوں کے امراض کے لئے

مفید غذائیں انار شیریں (خصوصاً اسہال اور پیچش کے لئے) بہی' بھیڑ کا دودھ' دہی اور مفید معدہ غذائیں۔

مضر غذائیں باجرہ' کچنار اور تمام ثقیل اور مضر معدہ غذائیں۔



باب: ۹

مقعد گردہ اور مثانہ وغیرہ کی بیماریاں

مقعد گردہ اور مثانہ کی بیماریوں میں ذیابیطس' درد گردہ' ورم گردہ' ضعف گردہ' سنگ گردہ' سوزاک' آتشک' بواسیر' ریح البواسیر' قولنج' وغیرہ شامل ہیں۔ ان کی تشریح اور علاج کے لئے کنزالمجربات جلد اول اور دوم میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اس باب میں ذیابیطس کی مکمل تشریح اور اس کے علاج کے آزمودہ نسخہ جات وضاحت کے ساتھ بیان کئے جا رہے ہیں۔ کیونکہ یہ بیماری شدت سے پھیل رہی ہے۔

(۲۰۶) حب بواسیر

بواسیر اور تمام خونی بیماریوں کی شافی دوا۔

حب بواسیر: وریدوں میں اجتماع خون کو ختم کر دیتی ہے۔

حب بواسیر: جسم کے کسی بھی حصہ میں اجتماع خون کو پاش پاش کر دیتی ہے۔

حب بواسیر: نکسیر' قے الدم' بول الدم' کثرت طمث' کثرت نفاس کے لئے مفید ہے۔

حب بواسیر: بالخصوص بواسیر خونی اور بادی کے لئے بے حد نفع بخش ہے اور نہ صرف مقعد کے درد کو کم کر دیتی ہے بلکہ جلن اور ثقل سفرہ کو رفع کر کے آرام اور راحت بخشتی ہے اس کے علاوہ جب وریدیں پھول کر گرہ بن جائیں تو ان کی گرہ کشائی کرتی ہے علاوہ ازیں پرانی تلی کو بھی تحلیل کرتی ہے۔

ھوالشافی: پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ کابلی' گوگل' ہر ایک تین تولہ تربد سفید دو تولہ' سکبنج ایک تولہ' رائی پانچ ماشہ۔

ترکیب تیاری گوگل اور سکنجبین کو آب گندنا میں حل کریں اور تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر اس میں ملادیں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال دو گولی سے تین گولی تک دن میں دو یا تین مرتبہ تازہ پانی کے ساتھ دیں۔

نصاب برائے ایک ماہ۔

ضروری نوٹ! اگر گندنا سبز نہ مل سکے تو لہسن یا پیاز کے سبز پتوں کا پانی کام میں لائیں۔

(۲۰۷) پائل پلز یہ نسخہ میرے خواہر زادہ حکیم حمید اللہ سلمانی کا آزمودہ ہے۔ مغز تخم نیم بیس تولہ' رسونت دس تولہ' کونپل کیر دس تولہ' گولیاں بقدر تین رتی بنا لیں اور صبح دوپہر شام ایک ایک گولی دیں۔

(۲۰۸) سفوف پھل بکائن دس تولہ گائے کے پتے کے پانی میں کھرل کر کے نخودی گولیاں بنائیں خوراک ایک گولی روزانہ۔ (المطب)

(۲۰۹) بواسیر خونی ھوالشافی مغز کرنجوہ ایک عدد کا سفوف بنا کر بوقت صبح ہمراہ پانی ایک ماہ تک دیں انشاء اللہ بواسیر خونی کے لئے مفید ہے۔

(۲۱۰) بواسیر کے مسے گائے کا سینگ جس کی بارش میں پڑے رہنے سے شاخیں پھوٹ نکلی ہوں لے کر کوٹ لیں اور دھونی دیں مسے گر جائیں گے۔

(۲۱۱) اکسیر اعلیٰ ھوالشافی کشتہ سم الفار ایک تولہ' کشتہ فولاد ایک تولہ' تارا میرا پندرہ تولہ' (تخم جرجیرا) مصری پندرہ تولہ۔

ترکیب تیاری آٹھ پہر کھرل کریں۔

مقدار خوراک دو رتی ہمراہ مکھن۔

فوائد ریحی بواسیر کا بہترین و مکمل علاج ہے تبخیر معدہ' ریح الامعاء کے لئے سریع الاثر دوا ہے مالیخولیا کی علامات کو دور کرتا ہے مریض کی طبیعت میں ڈر' شک اور وہم کو دور کرتا ہے۔

(۲۱۲) دموولین جسم سے خون کی غیر طبعی جریان کو روکنے کی دوا۔ دموولین جسم کے کسی حصہ سے بھی پرنالے کی طرح بہتے ہوئے خون کو بند کرنے کی اکسیری دوا ہے ناک' منہ' پیشاب' پاخانہ' غرض کسی بھی راستہ سے خون بہتا ہو اور کتنی ہی تیزی سے بہتا ہو اس کی ایک ہی خوراک سے تخفیف ہو جائے گی اور چند خوراکوں سے تو یہ مرض پورے

طور پر زائل ہو جائے گا۔

رعاف۔ نکسیر نفث الدم، قے الدم، بول الدم، کثرت حیض، کثرت نفاس، بواسیر خونی اور بادی سب کے لئے یکساں طور پر مفید مجرب اور شفا بخش اکسیر ہے خون کو بند کرنے والی تمام دوائیں قابض ہوتی ہیں مگر دمولین خون کی روانی کو بند کرنے کے باوجود قابض نہیں ہے دمولین کا خاص اثر یہ ہے کہ وریدوں میں خون کے غیر طبعی اجتماع کو جلد از جلد دور کر دیتی ہے خون کی روانی کو بند کرنے کے لئے انگریزی اور دیسی ادویات کے اس عجیب و غریب مرکب سے بہتر کوئی چیز نہیں۔

ھوالشافی کیلیم لیکٹیٹ (CALCIUM LACTATE)، گیلک ایسڈ (GALICACID)، گیرو، کہربا شمعی، دم الاخوین دو دو تولہ۔

ترکیب تیاری پانچوں دواؤں کو الگ الگ کوٹ کر آپس میں ملالیں دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال دو ماشہ دن میں دو تا چار مرتبہ گلقند یا دہی کے ساتھ۔

(۲۱۳) صلایہ رس کپور

ھوالشافی رس کپور ایک تولہ کو پختہ کھرل میں ڈال کر کھرل کریں اور دوران سحق ایک ایک لونگ ڈالتے اور زور دار ہاتھوں سے کھرل کرتے جائیں جب ۴۲ عدد لونگ بخوبی سحق ہو کر ملائم سفوف بن جائیں تو پھر دس تولہ تندرست گائے یا بکری کے دودھ کی بالائی جو دودھ سے بالکل صاف کرلی گئی ہو ڈال کر زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں اور کھرل کا سلسلہ اکیس روز تک جاری رکھیں روزانہ کھرل آٹھ گھنٹہ سے کم نہ ہو بس صلایہ رس کپور تیار ہے۔

ترکیب استعمال ایک چاول سے ایک رتی تک مکھن یا بالائی میں کھلائیں۔

فوائد بواسیر، سوزاک، خرابی خون، ناصور وغیرہ کے لئے بہترین شیاسی اکسیر ہے۔

درد گردہ

(۲۱۴) دانہ فرنگ

دانہ فرنگ کیا ہے؟ از قسم جواہر یہ بھی ایک پتھر ہے جس کا رنگ پستئی سبز ہوتا ہے اس کی تین اقسام شمار کی جاتی ہیں۔

پتھر جو از قسم جواہر ہیں ان کے اثرات کا زمانہ قائل ہے صرف خوراکی طور پر نہیں بلکہ

ان کے گلے میں ڈالنے سے انگوٹھی میں نگینہ بنا کر پہننے کسی زیور میں موقعہ بموقعہ جڑ کر استعمال کرنے سے ان کے خواصات کا بخوبی علم ہوتا رہتا ہے سننے میں تو بڑے بڑے محیرالعقول اثرات بھی آتے ہیں مگر ذیل کی سطور میں جس جوہر کا میں ذکر کرنے لگا ہوں یہ فقط شنید ہی نہیں بلکہ دید ہے اور وہ بھی بار بار کی۔

میری مراد دانہ فرنگ سے ہے روایت یہ ہے کہ اگر درد گردہ کے مریض کی انگلی میں ایسی انگوٹھی پہنادی جائے جس کے نگینہ میں دانہ فرنگ اس طریق سے جڑا گیا ہو کہ اس کا زیریں حصہ پہننے والے کی انگلی سے مس کرتا رہے اس سے درد گردہ کے مریض کو صحت ہو جاتی ہے۔ اور اس کا فائدہ اتنی جلدی معلوم ہوتا ہے گویا کہ پہلی اصطلاح میں جیسے منتر پڑھ دیا ہو اور موجودہ اصطلاح میں جیسا کہ کسی مخدر دوا کا ٹیکہ کر دیا ہو۔

۱۹۶۹ء میں راقم الحروف نے عالم اسلام کے عظیم مفکر مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کو شوخ سبز رنگ کے نگینہ والی انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا اور اس کے متعلق دریافت کیا تو فرمانے لگے کہ جب سے میں نے اس انگوٹھی کو پہنا ہے۔ بجز ایک دن کے کبھی درد گردہ نہیں ہوا اور وہ ایک دن بھی کیوں ہوا؟

فرمانے لگے کہ ہمارے ہمسایہ کے ہاں سے ایک صاحب تشریف لائے اور کہا کہ ہمارے گھر میں درد گردہ کا شدید دورہ پڑا ہوا ہے آپ چند ساعتوں کے لئے اپنی انگوٹھی عطا فرمادیں۔ چنانچہ میں نے انگوٹھی دے دی خدا کی شان مریضہ کے انگوٹھی پہننے کی دیر تھی اسے فوراً درد موقوف ہو گیا البتہ جونہی میری انگلی دانہ فرنگ کی انگوٹھی سے خالی ہوئی میرے گردے میں درد شروع ہو گیا۔

دانہ فرنگ کے سلسلہ میں ایک بات فن کیمیا کے دلدادگان سے بھی کہنی ہے کہ اس میں جو قسم تانبہ کی کان سے برآمد ہوتی ہے صناع قسم کے لوگ اس مس کو برآمد کر کے خالص سونے میں حملان کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ مس لاظل ہوتا ہے۔

مجھے مولانا حکیم محمد ہاشم صاحب مرحوم نے اس کا طریقہ بھی بیان فرمایا تھا مگر افسوس کہ وہ نظر تغافل ہو گیا۔

(۲۱۵) ریحی درد گردہ

سرخ مرچ کے بیج دور کر کے صرف چھلکے لیں اور خوب باریک پیس لیں اور پانی سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک ایک سے دو گولی ہمراہ گرم پانی دیں۔ بفضلہ فوراً درد بند ہو جائے گا۔

سنگ مثانہ

۲۱۶۔ دواء بھگت مرض سنگ مثانہ کے متعلق نسخہ درج ذیل ایک دوست کی وساطت سے ایک بھگت جی مہاراج سے حاصل ہوا تھا۔ چونکہ دواء مذکورہ کا جزو اعظم بگلا ہے جو اگرچہ طنزاً سہی لیکن بھگت مشہور ضرور ہے۔ بنابریں یہ دواء احباب میں دوائے بھگت کے نام سے مشہور ہے نسخہ اختصار اور سہل الحصول اور تیر بہدف ہونے کے اعتبار سے بہترین ہے آج تک جس مریض کو بھی استعمال کروایا اسے سابقہ معالجات کی جگہ بے حد سراہا گیا۔

ھوالشافی نوشادر پانچ تولہ' بگلا ایک عدد (بگلا کے متعلق لازمی شرط ہے کہ بالکل سفید رنگت کا ہو)

ترکیب تیاری بگلا کا پیٹ چاک کر کے اس میں نوشادر بھر کر سی دیا جائے اب اسے بمع پر وبال من و عن کسی کپڑے میں لپیٹ کر گل حکمت کر کے خشک کر کے پندرہ سیر پختہ اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر جو کچھ بر آمد ہو پیس کر رکھ لیا جائے دوائی تیار ہے۔

مقدار خوراک ایک رتی۔

فوائد سنگ مثانہ اور پتھری کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ مریض کو بوقت حاجت کسی پانی سے بھرے ہوئے ٹب میں پیشاب کرواتے رہیں سطح آب پر محلول سنگ تیرتا دکھائی دے گا علاوہ ازیں دمہ کے مریضوں کے لئے ہمراہ عرق بانسہ بے حد موثر اور مفید پایا۔ مگر مولف کتاب ہذا کسی بھی حرام چیز کی دوا کو پسند نہیں کرتے۔ (حکیم سردار علی صاحب مرحوم)

۲۱۷۔ سنگ گردہ مثانہ بیس تولہ قلمی شورہ کڑچھی میں ڈال کر نرم آگ پر پگھلائیں اور گندھک چودہ تولہ کی ہلکی ہلکی چٹکی دے کر ختم کریں۔ اور اتار کر کوٹ لیں۔ خوراک ایک رتی صبح و شام دیں۔

۲۱۸۔ پتھر توڑ پتھری ریگ گردہ مثانہ کی لاجواب دوا۔ گردہ مثانہ کی پتھری کو بغیر اپریشن خارج کرنے کے لئے اس سے بہتر چیز آج تک نہیں دیکھی گئی سینکڑوں دفعہ کے استعمال کرنے کے بعد یہ چیز آج آپ کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے ریگ کو خارج

کرنے اور پتھر کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر کے پیشاب کی راہ سے نکالنا اس کا ایک ادنی کرشمہ ہے اس کے استعمال سے پیشاب کھل کر آتا ہے ایک ہفتہ کے استعمال سے پتھری ریگ کو خواہ گردہ میں ہو یا مثانہ میں ہو صاف کر دیتی ہے گویا یہ ایک اعجاز ہے جو صرف آپ کی خاطر سینہ سے نکال کر رکھا جاتا ہے۔

ھُوالشّافی کشتہ بلور دو تولہ' جگنو پانچ عدد' اور بچھو ایک عدد کی خاکستر' خربوزہ کے چھلکوں کا نمک' نمک چرچٹہ' کشتہ سنگ یہود' نمک مولی' جوکھار دو دو تولہ جملہ اشیاء کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

مقدارِ خوراک ایک ماشہ تک ہمراہ دہی دن میں تین مرتبہ استعمال کرایا کریں یہ نسخہ مجھے ایک ملتان کے رئیس سے ملا تھا مگر میں طبیب حاذق سے لے کر نقل کر رہا ہوں۔

نوٹ کشتہ بلور بتھوا بوٹی میں تیار کیا گیا ہو۔

۲۱۹۔ فراشی بعض اشخاص کا مثانہ بے حد کمزور ہوتا ہے وہ چند منٹ بھی پیشاب نہیں روک سکتے ذرا سی حاجت ہوئی اور انہوں نے بیت الخلا کا رخ کیا۔ خصوصاً بچوں کو یہ تکلیف زیادہ تنگ کرتی ہے اور وہ رات کو بستر ہی میں پیشاب کر دیتے ہیں جس سے بچے کی والدہ کو بہت دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے فراشی اسی مرض کے ازالہ کے لئے بنائی گئی ہے۔

ھُوالشّافی کشتہ فولاد سادہ' کشتہ قشر بیضہ مرغ' سلاجیت ہم وزن۔

ترکیب تیاری ان سب اشیاء کو کھرل کر کے باریک پیس لیں۔

ترکیب استعمال رات کو سوتے وقت تین رتی بچوں کے لئے ڈیڑھ رتی۔

۲۲۰۔ بستر میں پیشاب جامن کی گٹھلی کا سفوف بنائیں خوراک دو تا چار ماشہ ہمراہ پانی دیں۔ دن میں تین بار۔

۲۲۱۔ تقطیری مثانہ کی کمزوری یا کسی اور وجہ سے پیشاب کرنے کے بعد بھی قطرہ قطرہ پیشاب آتا رہتا ہے جس سے نمازی اور پاکیزہ اشخاص کو بڑی تکلیف ہوتی ہے اس مرض کے ازالہ کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ نہایت لاجواب ہے۔

ھُوالشّافی کشتہ سکہ ایک تولہ' کشتہ فولاد ایک تولہ' کشتہ قشر بیضہ مرغ دو تولہ۔

ترکیب تیاری تینوں کشتوں کو باریک کر کے ملالیں۔

ترکیب استعمال دو تا چار رتی صبح شام ہمراہ مکھن۔

سوزاک

یہ بھی آتشک کی طرح ایک گھناؤنی اور متعدی مرض ہے کثرت شراب' سیلان الرحم کی مریضہ سے صحبت کرنے اور فاحشہ عورتوں سے اختلاط وغیرہ اس کا سبب ہے مزید تفصیلات کنزالمجربات جلد اول میں درج ہیں وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

یہاں ۲ نسخے درج کئے جاتے ہیں جو سوزاک کے لئے نہایت مفید ہیں اور ہمارے دواخانہ میں اکثر استعمال ہوتے ہیں۔

۲۲۲۔ سکونی: ھُوَالشَّافِی مُھنڈک ایک ماشہ (ترکیب تیاری کے لئے ملاحظہ ہو کنزالمجربات جلد اول) روغن صندل چار قطرے کشتہ قلعی دو رتی۔

ترکیب تیاری سب اشیاء کو آپس میں ملا کر بذریعہ کھرل پیس لیں "سکونی" تیار ہے۔

ترکیب استعمال چار رتی صبح چار رتی شام استعمال کریں آپ سوزاک کی تکلیف سے سکون محسوس کریں گے۔

(۲۲۳) کباب چینی ایک تولہ' شورہ قلمی ایک تولہ سفوف بنائیں۔

مقدارِ خوراک ایک رتی صبح و شام دیں' مفید ہے۔

ذیابیطس

ذیابیطس کے لاعلاج یا عسر العلاج ہونے میں تو کسی کو بھی کلام نہیں میں اسے گھناؤنی مرضوں میں شمار نہیں کرتا تھا۔ تا آنکہ مجھے ذیابیطس کے آخری درجہ کے مریض دیکھنے کا اتفاق ہو گیا' پناہ بخدا ان میں سے ایک مریض کے پاؤں کی انگلیاں گل چکی تھی اور جذام کے مریضوں کی طرح ٹیڑھی ہو کر گرنے کے قریب تھیں اور دوسرے مریض کے پاؤں کی انگلیاں نہ صرف یہ کہ گل سڑ چکی تھیں بلکہ بے حس بھی ہو گئی تھیں اس نے اپنے ہاتھ سے بعض

انگلیاں توڑ کر پھینک دی تھیں اور اس میں اسے راحت محسوس ہوئی تیسرے مریض کی پنڈلیوں کا گوشت اس درجہ مردہ اور بے حس ہو گیا تھا کہ جراح نے اسے کاٹ کر پھینک دیا مگر مریض کو ذرا بھر بھی احساس نہ ہوا بلکہ اس کے کٹنے پر مریض نے سکھ محسوس کیا۔ بہرحال ان واقعات کے بعد اب میں اس مرض کو بہت زیادہ اہمیت دینے لگا ہوں اور تقریباً ہر مریض پر اس کا گھناؤنا پن ظاہر کر کے اس کی مضرت رساں غذاؤں اور بد پرہیزیوں سے اچھی طرح آگاہ کر دیتا ہوں لہٰذا اسی فرض کی ادائیگی کے سلسلہ میں یہاں بھی اسے حوالہ قلم کرنا چاہتا ہوں تاکہ اس بلائے عظیم کے چنگل میں پھنسے ہوئے لوگ اس مرض کی تباہ کاریوں اور لرزہ براندام کرنے والے نتائج و عواقب سے باخبر ہو کر اپنے بچاؤ کی تدبیر کر لیں اور اس کے علاج میں کسی قسم کی سستی اور کاہلی نہ برتیں۔ خصوصاً وہ لوگ جو چند غیر ملکی ادویات (دراصل جو علاج تو نہیں محض وقتی قسم کے طفل تسلی ہے۔) کو علاج تصور کر کے مرض میں اضافہ کا باعث بن رہے ہیں اس کی حقیقت سے باخبر ہو کر صحیح علاج کروا سکیں مرقومہ بالا حالات کے تحت میں اس مرض کے اسباب' علامات' پرہیز اور غذا پر مفصل گفتگو کرنے کی اجازت طلب کرتا ہوں اور غیر مریضوں سے ان کی سمع خراشی کی معافی چاہتا ہوں۔

اسباب: ذیابیطس کا سب سے بڑا سبب موٹاپا ہے' دماغی کام کاج کرنے والے زیادہ شہوت پرست یا زیادہ پیٹو اشخاص جن کا معدہ مختلف غذائیں کھا کر کمزور ہو چکا ہو۔ اس مرض کا شکار بن جاتے ہیں یہ مرض متعدی بھی ہے' دانتوں کے امراض مزمن' برنکائیٹس اور گلے کی گلٹیوں کے پھول جانے' بعض عورتوں کو لیکوریا کی حالت میں مدت تک مبتلا رہنے یا زمانہ حمل میں یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے علامتیں یہ ہیں۔

علامات: پیشاب کا بار بار آنا' بکثرت آنا' پیاس کا غلبہ' بھوک حد سے زیادہ لگنا' کمر میں درد' منہ اور گلا خشک' دانتوں میں تکلیف' پنڈلیوں میں درد' ہاتھ اور پاؤں کے تلوؤں میں درد' اور کئی ایک شکایات مثلاً بخار کی حرارت کا رہنا' بعض اوقات جوڑوں میں درد پیدا ہو جاتا ہے آہستہ آہستہ یہ مرض خوفناک شکل اختیار کر لیتا ہے پاؤں کے تلوؤں' ٹانگوں یا ہاتھ کی انگلیوں میں پھنسیاں نکل کر ناسور بن جاتا ہے اور حالت یہ ہوتی ہے کہ زہریلا ناسور علاج کرانے سے بڑھتا ہے حتیٰ کہ مریض کو اپنے اعضاء بالکل کٹوا دینے پڑتے ہیں۔ اور مریض کڑھ کڑھ کر مر جاتا ہے بعض اوقات پشت کی ہڈی (ریڑھ) پر ایک پھوڑا نمودار ہوتا ہے جو گہرائی میں دو سے پانچ انچ اور چوڑائی میں دس انچ تک ہوتا ہے یہ پھوڑا ذیابیطس کا ایک خوفناک نتیجہ ہوتا ہے

گویا ذیابیطس گھن کی طرح ایک چھپا دشمن ہے جو مریض کو آنے والی تباہی سے بے خبر رکھتا ہے اور آہستہ آہستہ موت کے منہ میں پہنچا دیتا ہے۔ حکیم لقمان اور بقراط نے لکھا ہے کہ خدا دشمن کو بھی اس مرض سے بچائے کیونکہ یہ مرض ایک دفعہ چمٹنے کے بعد مریض کا خاتمہ کئے بغیر پیچھا نہیں چھوڑتا۔

مشرقی حکماء اور مغربی ڈاکٹر اس مرض کو لاعلاج قرار دے چکے ہیں لیکن اس کے باوجود مریضوں کو مایوس نہیں ہونا چاہئے جو مریض موت کے انتظار میں گھڑیاں گن رہا ہے وہ بھی گھر بیٹھے دائمی صحت اور تندرستی حاصل کر سکتا ہے۔

ھدایات خاص خاص اشیاء کو کھانا چھوڑ دینا چاہئے ورنہ یہ مرض بڑھتا جائے گا لہٰذا پرہیز اور مضر غذا یاد رکھیں۔

آلو، اروی، کچالو، شکر قندی، مولی، گاجر وغیرہ اس مرض کے لئے بہت مضر ہیں۔ کیونکہ ان کے استعمال سے شکر پیدا ہوتی ہے اسی طرح کھانڈ، میدہ، مٹھائیاں بہت مضر ہیں لہٰذا ان تمام اشیاء کا کھانا چھوڑ دینا چاہئے۔

پھلوں میں کیلا، سیب، انگور، وغیرہ مضر ہیں۔ لوکاٹ، آڑو، کریلے، بینگن اور میتھی مفید ہیں۔ خشک میوہ جات، اخروٹ، بادام، چلغوزہ، مونگ پھلی کھانے مفید ہیں۔ جامن کے موسم میں جامن بہت مفید ہیں۔ جامن کا عرق استعمال کرنا دوا اور غذا کا کام دیتا ہے۔

بیماری کے دوران مریض کو چاہئے کہ چکی کے موٹے اور بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی کھایا کرے کبھی کبھی بیسن کا استعمال بھی کرے اور مکھن نکال کر دہی کی لسی پیا کرے۔ تیل، کھٹائی، لال مرچ، شراب سے پرہیز کریں۔ گوشت خور مریضوں کو بکرے، چوزے، تیتر، بٹیر مرغابی اور پرندوں کا گوشت بہت مفید ہے۔

افیون استعمال کرنے والے مریضوں کو چاہئے کہ افیون کے ہمراہ ایک رتی سلاجیت کھا لیا کریں۔

ذیابیطس میں غذا کی احتیاط

گیہوں کا آٹا بغیر چھلنی میں چھاننے کے پانی سے گوندھ لینا چاہئے پھر بیس پچیس منٹ کے بعد گوندھے ہوئے آٹے کو پانی سے دھونا چاہئے سفید دودھ سا آٹے سے جدا ہو کر پانی میں گھل جائے گا اور ربڑ کی طرح لچک دار مادہ باقی رہ جائے گا دھلے ہوئے آٹے کا لچک دار مادہ پانی

سے علیحدہ کر کے اس میں نصف حصہ چنوں کا آٹا ملا کر خوب گوندھ لیں۔ اور اس گندھے ہوئے آٹے کی روٹی پکا کر مریضوں کو دونوں وقت کھلائیں ایسی روٹی کے کھانے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے اگر چنے کا آٹا نہ ملے تو تب دھلے ہوئے چک دار آٹے میں آپ نصف بیسن ملا کر روٹی تیار کر کے کھا سکتے ہیں۔ ان غذاؤں کے ساتھ دواؤں کا استعمال کرنے سے مریض بہت جلد تندرست ہو جاتا ہے۔

ذیابیطس، سل اور تپ دق کے مریضوں کا بلڈ پریشر زیادہ تر کم ہوا کرتا ہے اور وزن دن بدن کم ہوتا رہتا ہے مریض کی ابتداء میں بھوک بہت بڑھ جاتی ہے اور جب مرض پرانا ہو جاتا ہے تب بھوک بہت کم ہو جاتی ہے اس لئے مندرجہ بالا علاج شروع کرنے سے پہلے مریض کے پیشاب کا امتحان کسی لائق ڈاکٹر سے کرا کر نوٹ کر لینا چاہئے کہ پیشاب میں کتنے فیصد شکر خارج ہو رہی ہے پھر مریض کا وزن نوٹ کر لیں کہ کتنا ہے اور وہ تاریخ بھی نوٹ کر لینی چاہئے کہ جس تاریخ کو پیشاب کا امتحان اور وزن کیا تھا اسی طرح خون بھی ٹیسٹ کروائیں۔

مریض کو چاہئے کہ وہ خوش اور خرم رہے غم، فکر اور دماغی کام سے بچے، رات کو پوری نیند لے ذیابیطس کا مرض عموماً امیروں میں وبا کی طرح پھیل رہا ہے جو کہ کاروباری تفکرات اور بے قاعدہ زندگی کا نتیجہ ہے اس لئے مریض کو چاہئے کہ وقت پر سیر کرے کھانا کھائے اور سویا کرے۔

مریض لیموں، مالٹا، سنگترہ استعمال کر سکتا ہے۔

آم، خربوزہ، انگور اور دیگر میٹھے پھل نہیں استعمال کرنے چاہئیں۔

ذیابیطس شکری کا جڑی بوٹیوں سے علاج

(۲۲۴) ھُوَالشَّافِی برگد کا چھلکا چھ ماشہ، پانی دس تولہ میں جوش دے کر پلائیں ذیابیطس شکری کے لئے مفید ہے۔

(۲۲۵) ھُوَالشَّافِی ایک پاؤ پانی میں ایک تولہ پھول جامن پیس کر پلانا ذیابیطس کو دور کرتا ہے۔

(۲۲۶) ھُوَالشَّافِی کریلا بہترین علاج ہے اس سلسلہ میں پختہ کریلا کا چھلکا اتار کر سایہ میں سکھا کر سفوف بنالیں اور چار ماشہ کی مقدار میں ہمراہ پانی دیں۔

(۲۲۷) ھُوَالشَّافِی حرمل کاست چار رتی صبح و شام دینے سے بفضلہ دنوں میں مرض جاتا رہتا

ہے۔

(۲۲۸) ھُوالشّافی درخت سرو کی تازہ کونپلیں ایک تولہ رات کو ایک گلاس پانی میں بھگو دیں صبح پن چھان کر پی لیں۔

(۲۲۹) ھُوالشّافی لوکاٹ کے پتوں کو جوش دے کر پلانا بہت مفید ہے۔

(۲۳۰) ھُوالشّافی گل مدار سایہ میں خشک کریں خوراک ایک رتی صبح و شام ہمراہ دہی کی لسی۔

(۲۳۱) ھُوالشّافی کیکر کی ڈوڈیاں سایہ میں خشک کردہ کا سفوف دو ماشہ' صبح' دوپہر' شام ہمراہ پانی بہت مفید ہے۔

(۲۳۲) ھُوالشّافی کتھ جامن ایک تولہ افیون ایک ماشہ کھرل کر کے بتیس گولیاں بنالیں خوراک دو گولی صبح و شام پانی سے دیں۔ مختصر ہونے کے باوجود بہت مفید ہیں۔

(۲۳۳) ھُوالشّافی پوست بیخ پیپل' پوست بیخ برگد' پوست بیخ نیم جو ایک ہی جگہ اگے ہوں لے کر سایہ میں خشک کر کے سفوف بنالیں اور ایک تولہ یومیہ پانی سے کھلائیں (ہندو لوگ بابرکت سمجھ کر لگاتے ہیں)

ذیابیطس کے لئے چند آسان چٹکلے

یہ چٹکلے مطب حکیم محمد عبداللہ میں تیار ہوتے ہیں۔ حکیم احمد سعید سلیمانی اس کے انچارج ہیں۔

(۲۳۴) ھُوالشّافی زراوند مدحرج' پوست بندق ہندی (ریٹھا) مساوی الوزن لے کر چنے کے برابر گولیاں تیار کرلیں۔

مقدارِ خوراک ایک گولی صبح و شام۔

(۲۳۵) ھُوالشّافی سفوف تخم اسپند (حرمل) تین حصہ' سفوف خراطین ایک حصہ۔ مقدارِ خوراک ایک ایک ماشہ صبح و شام۔

(۲۳۶) ھُوالشّافی سفوف ہلدی سرخ ایک تولہ' کشتہ مرجان ایک تولہ' سفوف تخم پنیر ڈوڈی پانچ ماشہ۔

مقدارِ خوراک ایک ماشہ دن میں تین بار ہمراہ عرق سونف پانچ تولہ۔

(۲۳۷ ھُوالشافی کوڑی زرد کا ہزار دانی بوٹی میں کشتہ کر کے دو دفعہ یومیہ ہمراہ مکھن دینا مفید ہے۔

(۲۳۸ ھُوالشافی پکھان بید' کچلہ مدبر' کونین ہاورڈ' افیون ہم وزن ملا کر چنے کے برابر گولیاں تیار کریں ایک گولی صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔

(۲۳۹ ھُوالشافی آب حرمل سفید ایک چمچی صبح و شام دیں۔ ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

(۲۴۰ ھُوالشافی پھول سدا بہار بوٹی سفید گل' سات عدد روزانہ صبح کھلاتے رہیں۔

(۲۴۱ ھُوالشافی سفوف ناگر موتھہ چار رتی سے ایک ماشہ تک صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔ تین دن روزانہ نئے پانی میں مدبر کر لیں۔

(۲۴۲ ھُوالشافی حب الورد شونیز ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی دیا کریں۔

(۲۴۳ ھُوالشافی آم کے پتے جو خود بخود گر گئے ہوں سکھا کر ڈیڑھ ماشہ روزانہ استعمال کریں۔

(۲۴۴ ھُوالشافی برادہ فولاد ایک تولہ میں ایک سیر پانی گورکھ پان لوہے کی کھرل میں لوہے کے دستے سے کھرل کر کے جذب کر دیں۔

مقدارِ خوراک ایک رتی مکھن میں دیا کریں۔

(۲۴۵ ھُوالشافی سونف کا تیل پندرہ سے بیس بوند پانی میں ڈال کر پلائیں بفضلہ شوگر دنوں میں ختم ہو جائے گی۔

ذیابیطس کے خونی پنجہ سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے

۲۴۶۔ ایک فقیرانہ چٹکلہ ھُوالشافی جنگلی کریلا حاصل کر کے اسے سایہ میں خشک کر لیں اور اس کا سفوف بنا کر ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں تین بار تازہ پانی سے دیتے رہیں ایک صاحب کا اسراری نسخہ ہے۔

نوٹ جنگلی کریلا ہمارے وطن مرحوم میں تو خودرو قسم کا اکثر مل جایا کرتا تھا مگر پاکستان میں کم

ہی دستیاب ہوتا ہے البتہ ہم نے اپنے مالی سے چند بیلیں کاشت کرائی تھیں جسے دوا کے لئے تو نہیں البتہ وطن کی سبزی کی یاد کو تازہ رکھنے کے لئے کبھی کبھی بطور سبزی پکا کر کھالیا کرتے ہیں۔ بہرحال اس کا انتظام کیا جا سکتا ہے۔

۲۴۷۔ حب ذیابیطس

ھُوالشّافی گٹھلی جامن ایک سیر' گلو سبز ایک سیر' چھال کیکر ایک سیر' سب چیزیں مٹکے میں بھگو دیں اور دفن کریں۔ پندرہ روز کے بعد نکال کر آہستہ آہستہ آنچ پر پکائیں تھوڑا پانی باقی رہ جائے تو چھان کر پھر پکائیں جب لیس دار گاڑھا ہو جائے تو اس میں کشتہ زمرد ایک تولہ' کشتہ نقرہ ایک تولہ' کشتہ بیضہ مرغ ایک تولہ' کشتہ فولاد ایک تولہ سب کو ملا کر نخودی گولیاں تیار کریں۔ فی الواقعہ بہت ہی مفید ہیں۔

۲۴۸۔ اکسیر ذیابیطس

ھُوالشّافی کشتہ فولاد' کشتہ قلعی' کشتہ شاخ مرجان ایک ایک تولہ' ورق طلاء پچیس عدد' مروارید دو ماشہ' مغز خستہ جامن دو تولہ' تمام ادویہ خوب کھرل کر کے رکھ لیں۔

مقدارِ خوراک چار رتی سے ایک ماشہ۔

۲۴۹۔ اکسیر ذیابیطس نمبر۲

یہ نسخہ سی پی کے ایک مہوسی کا معمول مطب تھا وہ فرماتے تھے کہ اسی نسخہ کی آمدنی سے اپنی آتش بازی کی ٹھرک پوری کر رہا ہوں۔ نیز یہ بھی فرمایا کہ اس سے ایسے مریضوں کو بھی شفا ہوئی جن کے پیشاب میں چھ فیصد شوگر آتی تھی بہرحال بہترین نسخہ ہے۔

ھُوالشّافی کوڑی زرد ایک تولہ' سم الفار ایک تولہ' آب شلجم پاؤ بھر بذریعہ کھرل جذب کر کے کچلہ کی ٹکیہ کے برابر ٹکیاں تیار کریں اور انہیں الگ الگ رکھ کر سایہ میں خوب خشک کر لیں اور پوری طرح خشک ہو جانے پر ایک مٹی کی چھوٹی سی کوزی میں بند اور گل حکمت کر کے دو سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔ اگر ٹکیاں مذکور بالکل سفید رنگ کی تیار ہو کر نمودار ہوں تو بہتر ورنہ پھر پاؤ بھر آب شلجم میں کھرل کر کے بدستور تکرار عمل کریں۔ اگر پھر بھی پوری طرح سفید نہ ہوں تو تیسری بار پھر تکرار عمل کریں۔ انشاء اللہ اکسیری کشتہ تیار ہو جائے گا۔

ترکیبِ استعمال خوراک محض ایک چاول مکھن میں لپیٹ کر کھلائیں۔

فوائد ذیابیطس شکری کے لئے بھروسے کی چیز ہے۔

۲۵۰۔ ذیابیطس کے لئے ایک اور اکسیری نسخہ

یہ بیماری جس قدر مہلک اور

خوفناک ہے اسی قدر اس کے صحیح اور اکسیری نسخہ جات بہت کم ہیں۔ مگر بفضلہٖ تعالیٰ سالہاسال کی جدوجہد کے بعد جو چند نسخے ہمیں حاصل ہوئے یا خود تجویز کر کے تجربہ میں مفید ثابت ہوئے وہ بلا کسی ادنیٰ بخل کے کتاب ہذا میں پیش کر دیئے گئے ہیں منجملہ دیگر نسخہ جات کے یہ نسخہ بھی جواب پیش کر رہا ہوں بہت مفید ہے۔ اگرچہ محنت طلب اور قیمتی ہے مگر انسان کی محترم جان کو بچانے کے لئے نہ حقیر پیسے کوئی حقیقت رکھتے ہیں اور نہ محنت کوئی شے ہے بہرحال نسخہ حاضر ہے۔

ھوالشافی کشتہ بیضہ مرغ ایک تولہ، کشتہ زمرد چھ ماشہ، کشتہ طلاء مروارید ی چھ ماشہ، کشتہ فولاد پچاس آتشہ چھ ماشہ (جن کی ترکیب باب کشتہ جات میں دیکھیں)

ترکیب تیاری سب کو ملا کر رکھیں۔

مقدار خوراک دو رتی سے تین رتی صبح و شام ہمراہ مکھن۔

فوائد دفع مرض کے علاوہ بفضلہٖ تعالیٰ جسمانی قوت کو بڑھانے میں بہت موثر ہے۔ میں نے اس نسخہ کا نام اپنے محترم بزرگ بھائی ابوالحسن مکی مرحوم کے نام کی مناسبت سے "دوائے حسن" رکھا ہے۔

۲۵۱۔ کثرت بول و ذیابیطس: ھوالشافی

معجون فلاسفہ، مغز پستہ، شہد خالص ہر سہ کو برابر وزن میں لے کر ملا لیں۔ مگر مغز پستہ کو سیدھی چوٹ سے ذرا سا کوٹ لینا چاہئے تاکہ باہم آمیز ہو کر معجون کی شکل بن جائے۔

مقدار خوراک ایک تولہ صبح و شام۔

فوائد بفضلہٖ تعالیٰ کمزوری مثانہ و کثرت بول کے لئے مفید ہے۔

اور ذیابیطس کے لئے دینا ہو تو ایک رتی کشتہ زمرد ہمراہ دینا چاہئے۔

۲۵۲۔ ذیابیطول

ذیابیطس کے لئے یہ نسخہ ہم گذشتہ بارہ سال میں سینکڑوں مریضوں پر آزما چکے ہیں اللہ کے فضل سے خاطر خواہ نتائج کا حامل ثابت ہوا ہے۔

ھوالشافی کشتہ قلعی، کشتہ مرجان، کشتہ صدف مروارید ی، کشتہ فولاد، گلو خشک، برگ جامن، گوند کیکر، ملٹھی (مقشر)، گوند کتیرا، گل نیلوفر، گل گاؤ زبان، گل سرخ، گل ارمنی، خشخاش ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام اشیاء کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر ان میں چاروں کشتہ جات شامل کریں اور کھرل میں باریک پیس لیں۔

ترکیب استعمال: چار رتی تا ایک ماشہ ہمراہ پانی۔

۲۵۳۔ شوگرین: ھوالشافی کشتہ طلاء، کشتہ زمرد، کشتہ مرجان، کشتہ نقرہ، صدف سائیدہ، سکرین تین تین ماشہ، ختہ جامن، برگ جامن، گلو خشک، ملٹھی مقشر (چھلی ہوئی)، ثمر چھال گولر، پوست سماق، صندل سفید ہر ایک دو تولہ۔

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال: ایک ماشہ تا دو ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ بکری۔

مرض ذیابیطس کے لئے آیورویدک کا موثر ترین نسخہ

۲۵۴۔ بسنت کسماکر رس: اس میں کلام نہیں ہے کہ بوڑھی طب ایورویدک کے بہت سارے نسخے بے حد مفید اور موثر ہیں۔ مگر افسوس یہ ہے کہ ہمارے ملک میں اب کوئی ایورویدک دواخانہ موجود نہ ہونے کی بنا پر ہم ان ادویات کے فوائد سے محروم ہو گئے ہیں۔ سقوط ڈھاکہ سے پیشتر لاہور میں سادھنا اوشدھالیہ کے نام سے ایک ایورویدک دواخانہ موجود تھا مگر اب وہ بھی بند ہو چکا ہے۔

چونکہ مجھے ایورویدک ادویات سے اچھا خاصا مس رہا ہے اس لئے میں ہندوؤں کی موجودگی میں بھی بعض "رس" اپنے دواخانہ میں تیار کر لیا کرتا تھا اس لئے اب ارادہ کر رہا ہوں کہ انشاءاللہ بشرط زندگی چیدہ چیدہ ادویات ہم خود تیار کیا کریں گے۔

منجملہ دیگر اکسیری ادویات کے "بسنت کسماکر رس" فی الواقعہ مرض ذیابیطس کے خوفناک چنگل سے نجات دلوانے کے لئے بہت اچھا وسیلہ ہے اگر اسے پورے اہتمام سے با پرہیز استعمال کیا جائے تو انشاءاللہ یقیناً صحت ہو جائے گی۔

بسنت کسماکر رس ذیابیطس کا یقینی علاج ہے بشرطیکہ مندرجہ ذیل ہدایات کے ساتھ استعمال کی جائے۔

ھوالشافی: کشتہ مروارید، کشتہ سونا، کشتہ مرجان، کشتہ چاندی، کشتہ فولاد، کشتہ ابرک سیاہ، کافور

ایک ایک تولہ کشتہ قلعی تین تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام کو ملا کر کھرل میں ڈال دیں دودھ گائے' رس گنا' رس اڑوسہ کاڑھالاکھ' کاڑھانیتر بالا' رس جڑ کیلا' رس گل کیلا' رس ستاور' رس گل چنبیلی میں جدا جدا مندرجہ بالا چیزوں کے رس یا کاڑھامیں سات دفعہ کھرل کر کے تر وخشک کر کے پھر دو دورتی کی گولیاں تیار کریں۔

(اس میں اگر رس سیندر بھی شامل کر لیا جائے تو بہت اچھا ہے۔)

ترکیب استعمال: موسم گرما میں ایک گولی ہمراہ شہد رگڑ کر تین چار جامن کی گٹھلیاں ملا کر صبح کھلا دینا چاہئے اور سردیوں میں اس طرح دو گولی ہر صبح کو جوان آدمی کو کھلانا چاہئے یہ دوا ایک دفعہ کی تیار کی ہوئی کئی مریضوں کے لئے کافی ہے۔ نسخہ میں جس قدر بوٹی کے رس پڑتے ہیں وہ مختلف مہینوں میں پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے یکے بعد دیگرے جو بوٹی ملتی جائے موسم کے مطابق اس کا بھاؤنا دیتے جائیں۔ میں نے یہ رس بہت دفعہ تیار کر کے مفید پایا ہے۔

حرکت قلب بند ہو جانے سے اموات

ان دنوں اس قسم کی اموات بے حد ہو رہی ہیں جس کے مختلف اسباب کا آہستہ آہستہ پتہ چل رہا ہے ایک سبب یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مریضان ذیابیطس کی شوگر بند کرنے کے لئے بعض ایسی ادویات استعمال میں آ رہی ہیں جو کہ سمی اثرات کی حامل ہیں۔ چنانچہ انیس صحت نامی رسالہ میں مدیر محترم ایک واقعہ تحریر فرماتے ہیں کہ میرے پاس ایک لڑکی آئی جو فاطمہ جناح میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس کی متعلمہ تھی اس نے ہماری دوا "شوگرین" طلب کی نیز یہ بھی دریافت کیا کہ اس سے شکر یک دم تو بند نہیں ہو جاتی کیونکہ میرے ایک عزیز نے کسی ڈاکٹر سے ایسی دوا لی جس سے شکر کا آنا یکدم بند ہو گیا اور اس کے چند روز بعد مریض حرکت قلب بند ہو جانے سے چل بسا۔ اب میں اپنے والد کے لئے دوا لے جا رہی ہوں اور ڈرتی ہوں کہ کہیں ایسی دوا نہ ہو جس کا نتیجہ برا نکلے اسی طرح وہ ایک دوسرا واقعہ بھی اسی قسم کا تحریر فرماتے ہیں۔ کہ ایک اور صاحب صدیق نامی کا انتقال بھی اسی طرح کسی شکر زنی کے طفیل ہوا۔ بہر حال جن ادویات کے متعلق ان کے صحیح اجزاء کا بخوبی علم نہ ہو وہ ہرگز ہرگز استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔ (مولف)

۲۵۵۔ آب زمزم (ذیابیطس کے لئے آب حیات

چشمہ زمزم کے پانی کے متعلق احادیث پاک میں بے حد تعریف کی گئی ہے اور آہستہ آہستہ دنیا اس کے اثرات کی قائل اور معترف ہو رہی ہے چند سال پہلے لائن آرٹ پریس کے مینجر صاحب نے اپنے والد صاحب کا عجیب قصہ سنایا کہ میرے والد صاحب مدت سے ذیابیطس شکری میں مبتلا تھے اور انہوں نے کسی سادھو سنیاسی کی تعریف سنی تھی کہ ان کے پاس اس مرض کا اکسیر الاثر کشتہ ہے۔ سنیاسی صاحب بے علم سنیاسی نہ تھے۔ بلکہ تعلیم یافتہ اور انگلینڈ رٹرن تھے۔ والد صاحب کئی بار ان کے پاس گئے مگر حسن اتفاق سے دوا تیار نہ تھی اتنے میں والد صاحب حج بیت اللہ کی غرض سے عازم حجاز ہو گئے اور سنیاسی صاحب دوا لے کر پہنچ گئے اور مجھ سے فرمانے لگے لیجئے آپ کے اباجان کی دوا حاضر ہے میں نے عرض کیا کہ وہ تو حج کے لئے روانہ ہو گئے ہیں چار ماہ بعد آئیں گے تو پیش کر دی جائے گی سنیاسی صاحب فرمانے لگے اب انہیں میری دوا کی ضرورت بھی نہیں رہے گی کیونکہ وہ آب زمزم پئیں گے اور اس میں ایسے اجزاء موجود ہیں کہ اس مرض کا نشان بھی نہیں رہے گا چنانچہ چار ماہ بعد والد صاحب تشریف لائے تو وہ تندرست تھے اس کے بعد پھر کبھی تکلیف نہیں ہوئی نکلسن روڈ کے مشہور ڈاکٹر غلام حیدر سے کئی بار قارورہ ٹیسٹ کروایا قارورہ بالکل صاف تھا۔ ۸۴ سال کی عمر میں وفات پائی مگر اس مرض کا اعادہ نہیں ہوا البتہ ہندو سادھو موصوف نے یہ کہا تھا کہ کبھی کبھی تلسی کے پتے اور کالی مرچ گھوٹ کر پلا دیا کریں۔ ہم اس پر عمل کرتے رہے جو بہت مفید ثابت ہوئے۔

۲۵۶۔ قرص ماسک البول

ہمارے مطب میں کثرت سے چلنے والا نسخہ ہے اور بفضلہ تعالیٰ پیشاب کی کثرت اور ذیابیطس کے لئے اچھا فائدہ مند نسخہ ہے۔

ھوالشافی کشتہ فولاد، کشتہ سکہ، کشتہ قشر بیضہ ہر ایک ایک تولہ کشتہ زمرد چھ ماشہ ملا کر چار چار رتی کے قرص تیار کریں۔

ترکیب استعمال ایک ٹکیہ ہمراہ عرق سونف صبح و شام۔

فوائد تقویت گردہ مثانہ پیدا کر کے بفضلہ تعالیٰ پیشاب کی زیادتی دور کر دیتا ہے۔ چاروں کشتہ جات کی تراکیب درج ذیل ہیں۔ اگرچہ یہ چاروں کشتے کسی بھی طریقہ سے بنے ہوں مفید

ہی ثابت ہوں گے مگر یہاں خصوصی تراکیب عرض کی جاتی ہیں۔ جن سے یہ قرص زیادہ مفید بن جاتے ہیں۔

۲۵۷۔ کشتہ فولاد ھُوالشافی برادہ فولاد جوہردار دو تولہ کو آب ثمر جامن' آب ثمر مغیلاں (کیکر) آب ہاتھی سونڈی میں ایک ایک ماہ تر رکھیں۔ بوٹی کا پانی اتنا ہو کہ برادہ سے ایک انگل اوپر تک ہو' خشک ہونے پر اور ڈال دیں۔ برتن چینی یا کانچ کا ہو منہ پر باریک کپڑا باندھ دیں اور دھوپ میں رکھ چھوڑیں اس کے بعد کھرل کرکے گولی بنائیں اور کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کریں اور بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ ازاں بعد جوشاندہ ترپھلہ میں کھرل کر کے کم از کم تین آنچیں دے لیں پھر انار قندھاری میں دو آنچیں دے لیں بس تیار ہے بہترین مولد خون مصلح جگر کشتہ ہے۔

۲۵۸۔ کشتہ زمرد ھُوالشافی زمرد کو آگ پر لال انگارہ کر کے عرق گلاب میں چند بجھاؤ دے لیں تاکہ پیسک ہو جائے بعد ازاں اس کو پختہ کھرل میں ڈال کر عرق گلاب تیز میں تقریباً ایک ہفتہ کھرل کریں۔ تاکہ اس حد تک باریک ہو جائے۔ کہ وہ اپنی لطافت کی وجہ سے ٹٹولنے سے پوٹوں میں جذب ہونے لگے بس تیار ہے۔

فوائد کثرت پیشاب کے لئے مفید ہے نیز سل' دق' سوزاک وغیرہ کو مفید ہے۔

مقدار خوراک دو چاول سے چار چاول تک مکھن میں۔

۲۵۹۔ کشتہ سیسہ ھُوالشافی سیسہ مصفی پانچ تولہ لے کر کڑاہی میں پگھلائیں اور آک کی تازہ جڑ لے کر پھراتے رہیں جب اگلا سرا جل جائے تو اسے چھری وغیرہ سے۔ کاٹ دیں۔ صبح سے شام تک یہ عمل کریں۔ زرد رنگ کا کشتہ ہو گا اب اس کو پختہ کھرل میں ڈال کر شیر مدار سے دن بھر کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور کوزہ میں بند کر کے ہوا سے محفوظ جگہ میں دو تین آگ دے دیں۔ اس طرح تین آنچیں دے لیں پھر ایک روز زور دار ہاتھوں سے عرق سونف میں کھرل کر کے سنبھال رکھیں۔

۲۶۰۔ کشتہ قشر بیضہ ھُوالشافی پانچ تولہ دیسی انڈوں کے چھلکوں کے پردے صاف کر کے کوٹ لیں اور کھرل میں ڈال کر ایک من اپلوں میں پھونک دیں۔ اگر سفید نہ ہو تو پھر بند کر کے ایک من آگ دے دیں۔ اور کھلے منہ کے برتن میں رکھ دیں۔ کیونکہ یہ آہستہ آہستہ پھولے گا۔

بس یہی چاروں کشتے ہیں۔ جن سے قرص ماسک البول تیار ہوتے ہیں۔

۲۶۱۔ ذیابیطس کے لئے بہترین مقوی غذا

مندرجہ ذیل دوا، مرض ذیابیطس کے لئے بہترین مفید ثابت ہوئی ہے۔

ھوالشافی ترنجبین قسم اول (یہ ایک قسم کی قدرتی شکر ہوتی ہے) پانچ تولہ لے کر بھیڑ کے پانچ سیر دودھ میں ملا کر کھویا بنالیں۔

مقدارِ خوراک پانچ پانچ تولہ صبح و شام۔

فوائد ذیابیطس کے لئے اکسیر ہے۔

امراض مثانہ و گردہ میں

کھیرا، ککڑی، تربوز، بیل گری، خربوزہ، نارنگی، انار مفید پھل ہیں۔ یہ پیشاب کا ادرار کرتی ہیں۔ جلے ہوئے خراب مواد کو براہ پیشاب خارج کرتی ہے۔ پتھری ریگ اور ریح گردہ جوڑوں کے درد کے مواد کو صاف کر کے خارج کرتی ہیں۔



باب:۱۰

جلد کی بیماریاں

جلد کی بیماریاں بے شمار ہیں۔ جن میں سے جسم کے ظاہری حصہ سے تعلق رکھنے والی بیماریوں میں پھوڑا۔ پھنسی۔ دنبل۔ داد۔ چنبل۔ خارش۔ ناردا۔ بھگندر۔ رسولی۔ لاہور سور۔ ناسور اور آتشک زیادہ اہم ہیں۔ ان امراض کے ایک سو کے قریب نسخے کنز المجربات جلد اول اور دوم میں بیان کیے جا چکے ہیں۔ چند نسخہ جات ایسے ہیں جو اس محفل میں آپ کی خدمت میں پیش کیے جا رہے ہیں۔

بھگندر (ناسور مقعد)

خدا کی پناہ یہ بیماری انسان کو زندہ در گور کر دینے والی ہے۔ اس میں ہر وقت پیپ یا بدبو دار رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ بسا اوقات دو دو تین تین اپریشن کرانے کے باوجود آرام نہیں آتا۔ اور وہی ناسور باقی رہتا ہے۔ مگر بفضلہٖ تعالیٰ مندرجہ ذیل نسخہ سے کئی اشخاص کو فائدہ ہوا ہے۔ کئی شخص یہ دوا مجھ سے لے کر گئے اور پھر آ کر شفاء کلی کی خوش خبری سنائی۔

(۲۶۲) ھُوَالشَّافِی بوقت صبح کشتہ حلزون (سنکھ) چار رتی گرم دودھ میں حل کر کے پلا دیں۔ اور شام کو ۲ عدد حب کندن بدن (کنز المجربات جلد دوم نسخہ ۱۸۵) شربت عناب سے کھانے کو دیں۔ دوران استعمال غذا جیسی روٹی گھی میں چوری بنا کر دیں۔ اور ہر غذا سے پرہیز کریں۔

سنیاسی لوگ اس موذی مرض کے ازالہ کے لئے سمی چیزوں کے جوہر استعمال کراتے ہیں۔ مگر تجربہ نے ثابت کر دیا ہے کہ سمی ادویہ کا استعمال دیر یا سویر کسی نہ کسی خطرناک بیماری کی پیدائش کا موجب ثابت ہوتا ہے۔ جس کا علم غریب مریض کو نہیں ہوتا۔ وہ آنے والی موذی

بیماری کو اپنی قسمت پر محمول خیال کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ نتیجہ ہوتا ہے۔ اسی سمی دوا کا۔ اس لئے طبیب روحانی جسمانی حضرت محمد ﷺ نے سمیات کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔ صدق اللہ النبی الکریم۔

مگر یہ دوا جو میں نے اس وقت پیش کی ہے۔ یہ بفضلہ تعالیٰ بلا ضرر اور غیر سمی ہے۔ بلکہ سمیات کے مضر اثرات کو دور کرنے والی ہے۔

(۲۶۳) کشتہ حلزون کی ترکیب

حلزون ایک ٹکڑا۔ (اندازاً ۵ تولہ کا لے کر آدھ سیر نغدہ نیم میں رکھ کر بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پھولا ہوا برآمد ہو گا۔

(۲۶۴)

ھُوَالشَّافِی ناسور خواہ کسی قسم کا ہو اس پر جوان بکرے کی گول بوٹی کا قیمہ چند دن باندھنے سے تمام جراثیم قیمہ کے ساتھ لگ کر نکل جاتے ہیں۔ اور پھر علاج آسان ہو جاتا ہے۔ اس لئے ناسور کے کسی نسخہ کو سریع الاثر بنانے کے لئے اس طریقہ کار پر ضرور عمل کرنا چاہئے۔

(۲۶۵) آب شفا

یہ نسخہ داد۔ چنبل۔ خارش۔ بھگندر۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ سوزاک اور آتشک کے لئے واقعی آب شفا ہے۔

ھُوَالشَّافِی دار چکنا۔ ہڑتال ورقی۔ شنگرف۔ گندھک ہر ایک ایک تولہ۔ گھی ایک پاؤ۔ پانی چھ سیر۔

ترکیب تیاری چاروں اشیاء کو گھی میں اتنا پکائیں کہ سیاہی مائل ہو جائے پھر اس میں پانی ڈال کر گرم کریں۔ بعد میں گھی علیحدہ کر کے خالص پانی کو پن کر بوتلوں میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال چھ ماشہ صبح اور چھ ماشہ شام ہمراہ دودھ استعمال کیا کریں۔

(۲۶۶) روغن برائے زخم ہائے از ضرب

یہ نسخہ جناب صوفی قمرالدین صاحب کو ان کے والد ماجد جناب سائیں بالی شاہ صاحب سے اور انہیں ایک سنیاسی سے ملا تھا۔

ھُوَالشَّافِی روغن سرسوں خالص ۵ تولہ۔ مرچ سرخ ۸ عدد۔

ترکیب تیاری لوہے کی کڑچھی میں روغن سرسوں ڈال کر آگ پر کڑکڑا دیں۔ اور اس میں ایک ایک مرچ سرخ ڈال کر جلا دیں۔ اور جب مرچیں سیاہ ہو جائیں تو باہر نکال دیں۔ بس

روغن تیار ہے۔ صاف کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔ اس کو پھریری سے زخموں پر لگادیں۔ ختنہ کا زخم۔ ٹوکے کا زخم اور چاقو کا زخم اس سے صاف ہو کر بہت جلد مندمل ہو جاتے ہیں۔

صاحب نسخہ میرے مخدوم جناب صوفی صاحب کا فرمان ہے کہ آپ مرچوں کا نام سن کر گھبرانہ جائیں۔ یہ روغن بالکل بے ضرر ہے۔ اور ذرہ بھر نہیں لگتا۔

دل چاہتا ہے کہ صاحب نسخہ جناب صوفی قمرالدین صاحب کا تھوڑا سا تعارف کرادوں اگرچہ یہ مضمون بظاہر طب سے متعلق نہیں ہے۔ مگر میرے نزدیک ایسی ہستیوں کا تذکرہ بجائے خود بہت سے بیمار دلوں کا مداوا ثابت ہوتا ہے۔

صاحب موصوف جناب والد بزرگوار کے خاص الخاص خادم تھے اور ڈیوٹی کے اس قدر پابند کہ پورے بارہ سال اس اہتمام سے جامع مسجد میں اذان کہی کہ کبھی ایک منٹ ادھر ادھر ہونے نہیں دیا۔ باوجود یہ کہ دوسرے محلہ میں دستی کھڈی کا کام کر کے حلال روزی حاصل کرتے تھے۔ اور پاس گھڑی بھی نہیں ہوتی تھی۔ ایسے مخلص باخدا۔ متقی انسانوں کے دیکھنے کے لئے آج آنکھیں ترس رہی ہیں۔ ترک وطن کے پہلے سال ہی ضلع ملتان میں داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔

اناللہ وانا الیہ راجعون۔ اللھم اغفرلہ وارحمہ۔

(۲۶۷) روغن مفید یہ روغن ایسے خاندان میں چلا آتا ہے جو کافی عرصہ سے آہنی مشینریوں کے انچارج چلے آرہے ہیں۔ چونکہ مشینوں میں آکر اکثر مزدوروں اور کاریگروں کے اعضاء بالعموم کٹتے اور کچلے جاتے ہیں۔ اس لیے صاحب نسخہ انہیں یہ روغن تیار کر کے دیا کرتے تھے جو نہایت مفید تھا۔ مجھے یہ نسخہ انہی کے خاندان سے حاصل ہوا ہے۔ نسخہ ملاحظہ فرمائیے۔

ھوالشافی پھٹکری۔ نوشادر۔ نیلا تو تیا۔ گندھک ہر ایک ایک تولہ۔ روغن کنجد (تلوں کا تیل) آدھ سیر۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو پیس کر سفوف بنالیں اور اس میں روغن کنجد شامل کرلیں اسے کسی سفید بوتل یا مرتبان میں ڈال کر تیز دھوپ میں رکھ دیں یہاں تک کہ رنگ بدلتے بدلتے سیاہ ہو جائے۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت کچلی ہوئی جگہ یا زخم پر پھایہ کے ساتھ لگائیں ان شاء اللہ بہت

جلد آرام ہو گا۔

نوٹ: تیل ختم ہو جانے پر نیچے ادویات بیٹھی ہوں گی ان میں بیس تولے روغن کنجد اور ڈال کر دھوپ میں رکھیں سیاہ ہونے پر تیل تیار ہو گا۔

(۲۶۸) دیسی ٹنکچر آیوڈین

ھوالشافی عمدہ ایلوا دس تولہ۔ کاغذی لیموں کا رس بیس تولہ۔ دونوں کو کھرل کر کے ملائیں۔ اور کپڑے سے چھان کر متھیلیٹڈ سپرٹ ۲۰ تولہ ڈال کر ایک شیشی میں رکھیں۔ اور بوقت ضرورت کام لائیں۔ انگریزی ٹنکچر آیوڈین کے برابر کام دے گا۔ بیرونی چوٹ اور زخم کے لئے بے حد مفید ہے۔

(۲۶۹) برص کا علاج

ایک یتیم بچی جو حافظ قرآن بھی ہے برص میں مبتلا ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ نے خواب میں کسی بزرگ کے ذریعہ یہ کہہ کر نسخہ بیان کیا کہ یہ نسخہ بنا کر دو۔ تعمیل ارشاد کی گئی اور بفضلہ تعالیٰ دنوں میں کامیابی ہوئی۔

ھوالشافی ترپھلہ۔ مالکنگنی۔ بابونہ۔ زرد چوب (ہلدی)۔ بابچی۔ دو تین روز بھنگرہ سفید کے پانی میں کھرل کر کے بقدر جنگلی بیر گولیاں بناؤ ایک سے ۲ گولیاں صبح و شام۔ اور سرکہ میں گھس کر داغوں پر لگاؤ۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہو گا۔

(۲۷۰) ایک اور چٹکلہ

ھوالشافی دھتورہ کا ثمر جو پکنے کے قریب ہو لے کر کوزہ میں بند کر کے جلالیں۔ خوراک اچاول سے ارتی تک۔

(۲۷۱) تیسرا چٹکلہ

ھوالشافی سنگ جراح خام پیس کر ایک ماشہ ہمراہ تازہ پانی اور شہد ملا کر کھلاتے رہیں۔

(۲۷۲)

ھوالشافی سفوف بھنگرہ سفید پہلے دن ارتی دوسرے دن ۲ رتی اور ساتویں دن سات رتی اور پھر گھٹا کر ایک رتی تک لائیں۔ اور بار بار استعمال کریں۔

(۲۷۳) روغن برص

پھلبہری یعنی سفید داغوں کو دور کرتا ہے۔

ھوالشافی لہسن مقشر (چھلا ہوا) ایک پاؤ خوب رگڑ کر لئی سی بنالیں۔ اور تھوڑا تھوڑا روغن کنجد شامل کر کے حل کریں۔ جب ایک سیر روغن مل کر یک جان ہو جائے تو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جس وقت لہسن جل جائے۔ آگ سے اتار لیں۔ اور چھان کر بوتل میں رکھ دیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت دو تین بار پھاہیہ سے سفید داغوں پر لگائیں۔

(۲۷۴) دوائے برص — یہ بہترین علاج ہے۔

ھوالشافی تخم مولی۔ گندھک آملہ سار۔ باپچی ہر ایک دو تولہ۔ تینوں کو کوٹ کر ملائیں۔

ترکیب استعمال ایک تولہ روزانہ رات کو تین چھٹانک پانی میں بھگوئیں صبح پانی نتھار کر پی لیں۔ اور پھوگ کو گائے کے دہی میں خوب کھرل کر کے داغوں پر لیپ کریں انشاء اللہ اچھے نتائج بر آمد ہوں گے۔

(۲۷۵) برص کا آسان نسخہ — باپچی اور آب ثمر کریلہ تازہ ہم وزن کھرل کر کے گولیاں نخودی بنا لیں۔ ایک گولی صبح شام کھلائیں اور گھس کر لگائیں۔

نوٹ ان دونوں نسخوں میں باپچی کو گائے کے دودھ میں مدبر کر لیں گیارہ دن تک روزانہ دودھ تبدیل کرتے رہیں۔

(۲۷۶) برص کا خاص نسخہ — ھوالشافی گودہ اندرائن اور رائی خوب باریک پیس کر چنے سے قدرے بڑی گولیاں بنائیں۔ خوراک ۲ گولی صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔ (حکیم مہردین زخمی صاحب)

چھپاکی کے تین بہترین موثر نسخے

(۲۷۷) کپڑے دھونے والا سوڈا ایک تولہ لے کر آٹھ تولہ پانی میں حل کریں اور بدن پر مالش کریں۔ پندرہ بیس منٹ بعد سرد پانی سے غسل کر لیں۔ ان شاء اللہ پہلی ہی دفعہ ورنہ دوسری دفعہ چھپاکی دور ہو جائے گی۔

(۲۷۸) موم دیسی کی گولی بقدر نخود بنا کر اوپر ورق نقرہ وغیرہ لپیٹ کر دے دیں۔ بفضلہ تعالیٰ صحت ہو گی۔

(۲۷۹) ھوالشافی مٹی کا تیل ۲ بوند بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں اور کپڑا اڑھا دیں۔

چنبل

پرانے سے پرانے چنبل کی اچھوتی دوا

(۲۸۰) عرق نقرئی حکیم محمد بخش زرگر سکنہ میاں میر لاہور ایک کہنہ سال مہوسی ہیں۔ کچھ عرصہ پیشتر سیاحت فرماتے ہوئے جہانیاں وارد ہوئے۔ اور مجھے دو خاص نسخے عطا فرما گئے۔ یہ نسخہ بھی انہیں میں سے ایک ہے۔ اس کے متعلق حکیم صاحب نے فرمایا تھا کہ خواہ چالیس سالہ پرانا چنبل کیوں نہ ہو اس کے چند روز استعمال سے بالکل ختم ہو جاتا ہے نسخہ استعمال کرنے پر صحیح ثابت ہوا۔ آپ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

ھُوالشّافی نقرہ خالص ایک تولہ۔ شورہ کا تیزاب ۵ تولہ۔ عرق گلاب بیس تولہ۔

ترکیب تیاری نقرہ خالص (چاندی) چھوٹے چھوٹے پترے کرکے چینی کی پختہ پیالی میں ڈال کر اور تیزاب شامل کر کے آگ پر رکھ دیں۔ حل ہونے پر اتار لیں اور عرق گلاب شامل کریں۔ بس عرق نقرئی تیار ہے۔

ترکیب استعمال مقام ماؤف کو صابن سے اچھی طرح دھو کر پھریری سے چپڑیں محض تین چار روز میں صحت ہو گی۔

(۲۸۱) صاحب نسخہ نے بار بار اصرار کے باوجود نام ظاہر کرنے کی اجازت نہ دی۔ اس لئے بلانام پیش کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں دنیا و عقبیٰ میں خوش رکھے۔

ھُوالشّافی روغن سرسوں ۵ تولہ میں ایک گرہ ہلدی کی جلالیں۔ اور جل جانے پر ڈیڑھ رتی کے قریب توتیا شامل کر کے پیس لیں۔ بس لاجواب مرہم تیار ہے۔ مقام چنبل کو صاف کر کے نیم وغیرہ سے دھو کر اوپر ہلکا سا لیپ کر دیں۔ ان شاء اللہ چند روز میں بالکل صحت ہو جائے گی۔

(۲۸۲) مکی مرہم پوڈر یہ نسخہ ہمیں ہمارے بزرگ دوست ابو الحسن پشاوری ثم مکی صاحب نے عطا فرمایا تھا۔ جو کہ تقریباً پچاس سال سے مکہ معظمہ میں مقیم ہیں۔ معمر ترین ہونے کے باوجود ماشاء اللہ ہمت جوان رکھتے رہیں کچھ عرصہ مکہ معظمہ میں تبلیغی جماعت کے امیر رہے۔ اب بھی ہر سال تبلیغی جماعت کے سالانہ اجتماع میں لازماً تشریف لاتے ہیں۔ اور یہ ان کی بے انتہاء شفقت ہے کہ اس موقعہ پر مجھ گنہگار کو بھی

میرے غریب خانہ پر آ کے شرف ملاقات عطا فرماتے ہیں۔ بے حد نیک اور سخی انسان ہیں۔ سخاوت کا حال یہ ہے کہ کئی کئی لاکھ روپے یک مشت خیرات کر دیتے ہیں۔ بہر حال میں چاہتا ہوں کہ کتاب ہذا میں ان کا ایک نسخہ درج کر کے کتاب کو بابرکت بنانے کی ایک تدبیر کرلوں لہٰذا یہاں ایک مرہم کا نسخہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے آمین۔

ھُوالشّافی دیسی صابن ۵ تولہ۔ سیماب (پارہ) سوا تولہ۔

ترکیب تیاری کھرل یا پتھر کے کونڈے میں صابن ڈال کر زور دار ہاتھوں سے گھوٹیں اور اس میں ذرہ ذرہ کر کے سیماب ملاتے اور زور دار ہاتھوں سے گھوٹتے جائیں دو تین گھنٹہ گھوٹنے سے بمثل خاک ہو جائے گا۔ اور سیماب کا نام و نشان بھی نظر نہیں آئے گا۔ مرہم تیار ہے۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت پھوڑا۔ پھنسی۔ داد۔ چنبل پر پہلے تھوک لگا کر جائے ماؤف کو تر کرلیں اور پھر یہ پوڈر نما مرہم لگا دیں۔ ان شاء اللہ چند روز کے لگانے سے ہٹیلی سے ہٹیلی داد۔ چنبل کا نشان باقی نہیں رہے گا۔ اور یہ نہیں کہ آپ ہفتوں دوا لگانے کے جھمیلے میں مبتلا رہیں۔ بلکہ بفضلہٖ چند روز میں شفا ہو گی۔ وباللہ التوفیق۔

نوٹ دیسی صابن سے مراد وہ صابن ہے جو سجی اور چونے سے بنتا ہے۔

(۲۸۳) داد اور چنبل کے لئے اکسیری مرہم

اجوائن دیسی دس تولہ۔ شیر مدار۔ بیس تولہ۔ خوب پیس کر ٹکیاں بنا لیں۔ اور تیس تولہ روغن سرسوں میں جلالیں اور اس روغن کو استعمال کریں۔ مفید ہے۔

(۲۸۴) سفوف اسود برائے داد، چنبل، لوط، خارش

ھُوالشّافی سیماب (پارہ) ۴ تولہ، گندھک ۸ تولہ۔ توتیا ۲ تولہ۔ پہلے گندھک و پارہ کی کجلی بنائیں پھر توتیا شامل کریں اور خوب پیس کر بعد ازاں مکھن میں لگا کر لگائیں۔

چند مصفّٰی خون اکسیر الاثر مرکبات

ان میں سے بعض مرکبات میرے زیر استعمال رہتے ہیں اور بعض میرے رفقاء کے زیر

عمل اور معمول مطب ہیں جن کا مجھے ذاتی طور پر علم ہے اور ان کی افادی حیثیت میرے معمولات سے کسی طرح کم نہیں ہے۔

(۲۸۵) پہلا نسخہ شربت مصفیٰ خون یہ نسخہ میرے ایک خاص الخاص عزیز اپنے دواخانہ میں تیار کرتے ہیں۔ اور بفضلہٖ تعالیٰ بہت مفید ثابت ہو رہا ہے اگرچہ یہ ان کے سینہ کا راز ہے مگر میرے کہنے پر انہوں نے آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ۔ نام سے آپ لوگوں کو بھی غرض نہیں ہونی چاہئے۔ "کام" سے غرض رکھیں اور اپنی دعاؤں میں صاحب نسخہ اور وسیلہ کو یاد رکھیں۔

ھُوالشّافی شاہترہ، چرائتہ تلخ۔ سرپھوکہ۔ منڈی۔ عناب۔ بلیلہ سیاہ۔ عشبہ مغربی ہر ایک ایک پاؤ۔ عرق کبریت ۴ اونس۔ چینی ۵ سیر۔

ترکیب تیاری تمام اشیاء کو کوٹ چھان کر چینی شامل کر کے بطریق معروف شربت بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک ایک چمچ دن میں تین مرتبہ۔ ہمراہ دودھ اور گھی استعمال کریں۔

(۲۸۶) عرق کبریت **ھُوالشّافی** کبریت (گندھک) آنولہ سار ۱۰ تولہ۔ کشتہ صدف ۱۰ تولہ۔ پانی دو سیر میں جوش دیں اور سیر بھر رہنے پر نتھار لیں تمام گندھک محلول ہو کر اس میں آچکی ہوگی۔

(۲۸۷) سفوف صافی یہ نسخہ بھی بفضلہٖ تعالیٰ تصفیہ خون کے لئے بہت موثر ثابت ہوا ہے۔

ھُوالشّافی گندھک آملہ سار مدبر بیس تولہ۔ سوڈا شیریں بیس تولہ۔ گیرو مٹی بیس تولہ۔ الگ الگ پیس کر ملالیں۔

مقدار خوراک ۲ ماشہ صبح و شام ہمراہ عرق عناب یا شربت عناب یا محض گرم پانی سے دیتے رہیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ خارش۔ داد۔ چنبل۔ پھوڑا۔ پھنسی سے بہت جلد نجات دلانے والی دوا ہے۔

(۲۸۸) گندھک کی تدبیر گندھک آنولہ سار پاؤ بھر کو کھرل میں ڈال کر کھرل کریں۔ اور باریک سفوف بن جانے پر آب برگ مدار یعنی آک کے پتوں کا پانی (جو کہ نتھار کر اور کپڑے میں چھان کر بالکل صاف کر لیا ہو) ایک سیر بذریعہ کھرل جذب کر دیں جب تمام پانی خشک ہو جائے اور گندھک کا سفوف بن جائے تو شامل نسخہ کریں

یہی گندھک مدبر ہے۔

(۲۸۹) خون تاب یہ دوا ہر قسم کے چنبل۔ خارش۔ پھوڑے پھنسیوں۔ حتیٰ کہ آتشک کے لئے بھی مفید ہے اس کے استعمال سے خون صاف ہو جاتا ہے۔ جگر کے تمام امراض کے لئے بھی مفید ہے۔

ھوالشافی شاہترہ۔ گلو خشک۔ خاکسی (خوب کلاں)۔ اجوائن دیسی۔ کاسنی۔ چرائتہ۔ گل غافث ہر ایک تین تولہ۔

ترکیب تیاری اجوائن اور کاسنی کو نیم کوفتہ کر کے دیگر اشیاء سمیت تین سیر پانی میں ڈال دیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد اسے جوش دیں۔ جب ایک سیر پانی رہ جائے تو اس میں چھ ماشہ پسی ہوئی سفید پھٹکڑی ڈالیں۔ اور رات بھر پڑا رہنے دیں۔ صبح اس کو مقطر کر لیں۔ اور نوشادر پسا ہوا ۱۶ ماشہ۔ گندھک کا تیزاب ۱۶ بوند ملا کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال دن میں تین مرتبہ ڈھائی تولہ استعمال کریں۔

(۲۹۰) مرہم محلل اورام **ھوالشافی** روغن کنجد پندرہ تولہ۔ سندھور ۵ تولہ۔ پیاز ایک عدد۔ توتیا ایک تولہ۔

ترکیب تیاری سب سے پہلے ایک برتن میں تیل ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور پیاز کتر کر ڈال دیں۔ جب پیاز جل کر سیاہ ہو جائے تو آگ سے اتار کر چھان لیں۔ پھر اس میں سندھور اور توتیا شامل کر کے خوب حل کریں۔ اور آگ پر پکائیں کہ قوام اس قدر غلیظ ہو جائے۔ کہ نیچے اتارنے اور ٹھنڈا ہونے پر مرہم کی طرح ہو جائے۔

ترکیب استعمال حسب ضرورت پھایہ پر لگا کر زخم وغیرہ لگائیں۔ جب تک زخم اچھا نہ ہو گا ہرگز نہ اترے گی۔

ہر قسم کے ورموں کو ایک دن میں پھاڑ دیتی ہے۔

(۲۹۱) عرق عشبہ بے حد مصفی خون ہے۔ ہر قسم کی خرابی خون۔ پھوڑے۔ پھنسی۔ آتشک اور خارش وغیرہ کے لئے مناسب ہے۔ خون کی اصلاح کر کے طبیعت میں فرحت اور بشاشت پیدا کرتا ہے۔

ھوالشافی برگ نیب (نیم)۔ پوست نیب۔ برگ حنا (مہندی)۔ منڈی۔ شاہترہ۔ سرپھوکہ۔

دھانسہ۔ گل نیلوفر۔ گل سرخ۔ کشنیز۔ صندل سرخ۔ برادہ شیشم۔ تر پھلہ۔ عناب' چرائتہ۔ افتیمون' عشبہ۔ چوب چینی۔ مکو خشک۔ تخم کاسنی۔ برہم ڈنڈی۔ کٹائی خورد۔ ہر ایک ایک چھٹانک رات کو سات سیر پانی میں بھگو کر صبح پانچ بوتل عرق کشید کریں۔

بوقت ضرورت بیس گرین (دس رتی) فی بوتل پوٹاشیم آئیوڈائیڈ ملا کر دس تولہ روزانہ مریض کو پلائیں۔

نوٹ: اس کے استعمال سے مریض کو چھینکیں آئیں۔ ناک بہے۔ نزلہ۔ زکام کی شکایت ہو جائے تو پوٹاشیم آئیوڈائیڈ شامل کیے بغیر استعمال کریں۔

(۲۹۲) خرابی خون کے لئے ایک اکسیری نسخہ

گزشتہ ایام میں ایک حاجی صاحب ریاست بہاول پور کی اس سرحد سے تشریف لائے۔ جو ریاست بیکانیر سے ملی ہوئی ہے۔ حاجی صاحب کے پورے بدن کی وہی حالت تھی جو کبھی آپ نے بعض خارش کے انتہائی بیمار جانور کی دیکھی ہو گی۔ بدن کا کوئی حصہ ایسا دکھائی نہیں دیتا تھا۔ جو خارش کی وجہ سے گھناؤنا منظر پیش نہ کر رہا ہو۔ میں بمشکل تمام چند ساعتیں ان کے پاس گزار سکا معلوم ہوا کہ جوانی میں آتشک کا حملہ بھی ہوا تھا۔ اس کے بعد بعض زہریلی ادویات کے استعمال سے بیماری دب جاتی ہے۔ مگر پھر شدت سے ابھر آتی رہی۔ میری ناقص رائے نے فیصلہ کیا کہ یہ مرض جذام کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا۔ اللہ پناہ دے اس مرض کا علاج تو بجائے خود رہا مجھ جیسا ضعیف الاعصاب شخص تو اس مرض کے علاج کے تصور سے لرزہ براندام ہو جاتا ہے۔ مگر دور دراز سے آئے ہوئے مریض کو صاف جواب دینا بھی میرے بس کا کام نہ تھا۔ بناء علیہ۔ اللہ کا نام لے کر ایک نسخہ پیش کر دیا۔ کہ اسے ایک ماہ کھاؤ۔ اگر اس سے روپے میں سے ایک آنہ بھی فائدہ ہو تو پھر کسی شخص کو بھیج کر یا خط لکھ کر دوا منگوا لینا۔ ورنہ میرے پاس کوئی اور نسخہ ایسا نہیں ہے جو پیش کر سکوں۔ اللہ کی شان ایک ماہ کے بعد حاجی صاحب ایسی حالت میں آئے کہ بدن پر مرض کا نشان بھی موجود نہ تھا۔ سبحان اللہ و بحمدہ۔

مکمل نسخہ پیش خدمت ہے۔

ھوالشافی: صبح حب کندن بدن (کنز المجربات جلد دوم نسخہ نمبر ۱۸۵) ۲ عدد ہمراہ سلیمانی سار سپریلا ۲ چمچ۔ شام سفوف زرد ۲ رتی۔

(۲۹۳) سارسپریلا اس دوا کے نام سے پاکستان و ہندوستان کا بچہ بچہ واقف ہے۔ اس دوا کے مفید ہونے کی دلیل تصور فرمائیے یا اشتہار دینے والی کمپنی کا کمال کہ تھوڑے ہی عرصہ میں اس کی شہرت چار دانگ عالم میں پھیل گئی۔ ولسن اور برگین کا سارسپریلا تقسیم ہند سے قبل بہت مشہور تھا۔ اسی طرح میرے عزیز دوست ڈاکٹر رام کشن کی فرم کا تیار کردہ سارسپریلا بھی نہایت مفید تھا۔ ذیل میں یہی نسخہ بلا کم و کاست پیش کر رہا ہوں۔

ھوالشافی لائکر آرسینی کیلس (LIQUOR ARSENICALIS) چھ ڈرام۔ پوٹاشیم آیوڈائڈ (POTASSIUM IODIDE) چار ڈرام۔ ڈسٹلڈ واٹر (DISTILLED WATER) ایک پاؤنڈ۔

ترکیب تیاری ان سب ادویات کو ملا کر چار شیشیاں بھرلیں اور کارمل کلر ڈال کر ذرا سا ہلائیں۔ سارسپریلا جیسا رنگ ہو جائے گا۔ ولائتی سارسپریلا کی طرح پیکنگ کر کے فروخت کریں۔

ترکیب استعمال صبح کھانا کھانے کے بعد ایک ڈرام (۲ چمچ کھانے والے) پانی میں شامل کر کے دیں۔

فوائد جلد کی تمام امراض خصوصاً خرابی خون اور خارش کے لئے نہایت مفید ہے۔

(۲۹۴) سفوف زرد سفوف زرد کا نسخہ قبل ازیں کہیں اور بھی پیش کیا جا چکا ہے۔ تاہم آپ کو زحمت تلاش سے نجات دینے کے لئے یہاں بھی حاضر ہے۔

سفوف زرد۔ خون کی اصلاح کے لئے ایک مجرب پیشکش۔ سفوف زرد فاسد خون کی اصلاح کے لئے ایک بہت عمدہ اور مجرب دوا ہے۔ جس کے چند روزہ استعمال ہی سے جلد کی بیوست یا پھوڑے پھنسی اور دیگر فساد خون سے بفضلہ شفا نصیب ہو جاتی ہے۔ سفوف زرد ہر موسم میں باآسانی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ھوالشافی ہڑتال ورقی عمدہ قسم ایک ماشہ۔ سوڈا بائیکارب ۲۵ ماشہ۔

ترکیب تیاری ان دونوں کو اس حد تک کھرل کریں کہ مانند غبار ہو جائے۔

ترکیب استعمال بالغوں کے لئے ایک ایک رتی سفوف زرد دن میں دو مرتبہ بعد از ناشتہ اور بوقت عصر ہمراہ شربت عناب بقدر اڑھائی تولہ۔ یا سارسپریلا ۲ چمچ میں پانی ملا کر نوش کریں۔ آٹھ سال تک کے بچوں کے لئے نصف نصف رتی دن میں دو مرتبہ مندرجہ بالا ترکیب کے مطابق

استعمال فرمائیں۔

(۲۹۵) سفوف زرد جدید ھُوَالشَّافِی ہڑتال ورقی ایک ماشہ۔ دار چکنہ چار رتی۔ سوڈا بائیکارب ۲۵ ماشہ۔

ترکیب تیاری بدستور معروف ۸۔۹ گھنٹے کھرل کریں۔

ترکیب استعمال صبح شام بعد از غذا ۱ ارتی ہمراہ سار سپریلایا شربت عناب۔

(۲۹۶) مصفی خون سنیاسیانہ اکسیر ھُوَالشَّافِی گندھک مصفی کو چالیس روز آب گھیکوار میں کھرل کرکے رکھیں۔ تصفیہ خون کی آخری اکسیر ہے۔ خوراک ارتی۔ بعد از غذا ہمراہ عرق عشبہ ۵ تولہ۔

(۲۹۷) مرہم سلمانی (سفید) یہ مرہم ہمارے مطب کے مایہ ناز نسخوں میں سے ایک ہے۔ اور اس مرہم کی مانگ بھی بہت زیادہ ہے۔ داد۔ چنبل۔ اگزیما۔ خنازیر۔ بھگندر' بواسیر' نواصیر' پھوڑے۔ پھنسیوں۔ متعفن زخم۔ آگ سے جلنے غرض ہر قسم کے جلدی امراض اور گندے زخموں کے لئے صحیح معنوں میں اکسیر ہے۔ نسخہ ملاحظہ فرمائیے۔ ھُوَالشَّافِی رال سفید۔ سنگ جراحت۔ گریس سیاہ ایک ایک تولہ زنک اکسائڈ۔ بورک ایسڈ۔ سلفانامائیڈ پاؤڈر' کافور۔ ویزلین سفید۔ ویزلین زرد ہر ایک نصف چھٹانک۔ زنک آکسائیڈ۔ بورک ایسڈ۔ سفیدہ کاشغری۔ روغن ناریل۔ روغن گل۔ گریس سفید۔ بیروزہ خشک ہر ایک پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری رال۔ سنگ جراحت۔ زنک اکسائڈ۔ بورک ایسڈ۔ سلفانا مائیڈ اور سفیدہ کاشغری ان تمام ادویات کو کپڑے میں چھان لیں اور اڑھائی تولہ کافور کا سفوف بنا کر اس آمیزہ میں شامل کر دیں۔ اس کے بعد روغن ناریل۔ روغن گل۔ گریس سیاہ۔ ویزلین سفید۔ اور ویزلین زرد کو گرم کرکے کپڑے میں چھان لیں اور بروزہ خشک ملا کر کھرل کر لیں۔ مرہم تیار ہے۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت انگلی کے ساتھ داد۔ چنبل۔ یا زخم پر لگائیں۔ ان شاء اللہ بہت جلد فائدہ ہو گا۔

(۲۹۸) میاں فتحدین صاحب کی مرہم کا نسخہ میاں فتح دین صاحب مرحوم بھی والد بزرگوار رحمتہ اللہ علیہ کے مخلص

مریدین میں سے تھے۔ جنہوں نے ہماری رفاقت کے لئے دو مرتبہ اپنے گھر بار کو خیرباد کہا۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو نور سے منور فرمائے۔ آج اس محبت اور خلوص کا فقدان ہے۔

ھُوالشّافی سوہاگہ۔ رال خام۔ مردار سنگ۔ چونا صدف۔ ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری ان تمام ادویہ کو باریک پیس کر سو بار دھلے ہوئے مکھن میں شامل کر کے مرہم بنائیں۔ ہر قسم کے زخم۔ بوائی اور جلے ہوئے اعضاء کے لئے بس جادو ہے۔

یہ عجیب اتفاق ہے کہ مرقومہ بالا ہر سہ نسخہ جات والد بزرگوار کے اخص مریدوں کے ہیں۔ اور بلا تجسّس و بلا ارادہ کتاب کی نگارش کے دوران میں بہم ہو گئے ہیں۔ گویا کہ کارکناں قضاء و قدر نے انہیں اس کتاب میں درج کروانا ہے۔ اور پھر دوسری عجیب بات یہ ہے کہ تینوں نسخے زخموں سے متعلق ہیں۔ میرے نزدیک اس خواب بیداری کی تعبیر یہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ اللہ کے مخلص اور ولی اللہ قسم کے بندے انسانیت کی چیختی اور کراہتی ہوئی دنیا کے لئے مرہم کے قائم مقام ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان تینوں بزرگوں کے نسخے مرہموں اور تیلوں کے ملے ہیں۔ جو کہ نہ طبیب تھے اور نہ عطائی۔ البتہ یہ نسخہ جات ان کے بارہا بار کے آزمودہ تھے۔ اور کسی وقت میں مجھے نقل کروا کر رکھ گئے تھے۔ کہ وسیوں سال گزر جانے کے بعد طبع ہونے والی کتاب میں اشاعت پذیر ہو سکیں۔ خدا کی باتیں خدا ہی جانے۔

(۲۹۹) سنیاسیانہ نسخہ

یہ نسخہ بہت کارآمد ثابت ہوا ہے۔ اور زود اثری میں بھی اپنا اونچا مقام رکھتا ہے۔

ھُوالشّافی ہڑتال ورقی قسم اول ڈھائی تولہ۔ آب لیموں پاؤ بھر تھوڑا تھوڑا کھرل میں ڈال کر سحق کرنا شروع کرائیں اور اس پر آب لیموں تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں۔ یہاں تک کہ پورا بیس تولہ پانی جذب ہو جائے اور ہڑتال خشک ہو کر سفوف بن جائے اس وقت تازہ پانی سے ہڑتال مذکور کو انگلی سے ہلا کر دھو دیں پانچ بار تازہ پانی ملانے اور دھونے سے دوائی مذکور کی سیاہی نکل جائے گی۔ اسے پھر خشک کھرل میں ڈالیں اور بدستور سابق پاؤ بھر آب لیموں پھر بذریعہ کھرل جذب کریں اور پاؤ بھر آب لیموں کھپا دینے کے بعد پھر تازہ پانی سے چار پانچ مرتبہ دھوئیں۔ بس یہی عمل آپ کو کم از کم ۵ بار کرنا ہے۔ آخری بار بھی تازہ پانی سے دھو کر اور خشک کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں بس ایک اونچے درجہ کی سنیاسیانہ دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی یہ ہڑتال مدبر اور مصفیٰ مکھن میں یا کیپشول میں بند کر کے کھلائیں۔
فوائد: پھوڑے۔ پھنسی۔ خارش۔ داد۔ چنبل۔ لوط۔ ناصور۔ بھگندر ان سب امراض کے لئے جید الاثر دوا ہے۔

ایک ضروری بات بھی سن لیجئے۔ کہ اگر آپ ہڑتال ورقیہ کی بجائے۔ گندھک آملہ سار لے کر مرقومہ بالا عمل کریں گے تو اس سے بھی وہی فوائد ظہور میں آئیں گے جو ہڑتال سے بننے والی دوا سے پیدا ہوتے ہیں۔ (مولف)

(۳۰۰) دوسرے دواخانہ کا مصفیٰ خون مرکب

یہ نسخہ میرے ایک عزیز ترین دوست کے ادارہ میں کثرت سے فروخت ہوتا ہے اور فوائد میں پہلے مرکب سے کہیں زیادہ مفید ہے۔ نسخے کے اجزاء ارباب بصیرت کو خود بول بول کر بتا رہے ہیں کہ نسخہ کس پایہ کا ہے۔

صاحب نسخہ کو اللہ تعالیٰ دونوں جہان میں جزائے خیر دے جنہوں نے اپنا راز کا نسخہ اپنے ایک ایسے جنونی دوست کو عطا فرما دیا جن کے متعلق وہ خوب جانتے ہیں کہ اس کے لئے نسخہ حاصل کرنے کے بعد چھپائے رکھنا کسی طرح ممکن نہیں۔ بہر حال نسخہ حاضر ہے۔ بنائیے اور دکھی بیماروں سے دعائیں لیجئے۔ ھوالشافی: شاخ نیم (نرم نرم) ۱۶ تولہ اکاش بیل ۱۶ تولہ۔ برگ نیم ۱۴ تولہ۔ چرائتہ تلخ ۷ تولہ۔ چرائتہ شیریں ۷ تولہ۔ چوب چینی۔ عشبہ مغربی۔ گل منڈی۔ پت پاپڑا۔ سرپھوکہ۔ تخم پنواڑ۔ آلو بخارا۔ تردی (تربد) ہر ایک سات سات تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۱۶ تولہ۔ پانی تمام ادویہ سے ۱۲ گنا ڈال کر قرع انبیق میں عرق کشید کریں۔ اور پھر بدستور معروف جدید ادویات ملا کر دوسری بار اور پھر تیسری بار عرق کشید کریں۔ تاکہ سہ آتشہ عرق ۸ سیر ہو جائے۔ اس میں انہی ادویہ کا رب ۴ چھٹانک چینی ۵ سیر شامل کر کے شربت تیار کریں۔
مقدار خوراک: ایک اچھی خورد صبح و شام بعد از غذا یا ناشتہ۔

(۳۰۱) اکسیری مرہم

میری ایک پڑوسن کی پیٹھ پر خطرناک قسم کا پھوڑا نکل آیا۔ حکیم عبدالرحمان صاحب میرے ہاں مہمان تھے فرمانے لگے اس پھوڑے کی اکسیری مرہم میں جانتا ہوں۔ ان شاء اللہ تین روز میں بالکل رفع دفع ہو جائے گا۔ چنانچہ مرہم تیار کی گئی۔ اور استعمال کرائی گئی۔ فی الواقع حکیم صاحب کے کہنے کے مطابق بہت جلد مریضہ صحت یاب ہو گئی۔ اس کے بعد متعدد جگہ آزما کر مفید پایا۔ وھوا ہذا۔ ھوالشافی: نوشادر۔ سوہاگہ۔ نیلہ تھوتھا۔ کمیلہ۔ کتھہ۔ تخم الائچی خورد۔ سندھور۔ رال' بروزہ۔ کافور۔

مہندی۔ ہم وزن۔ ترکیب تیاری سب ادویات کو الگ الگ باریک پیس کر ملا کر پھر پیسیں۔ اور روغن سرسوں تھوڑا تھوڑا ڈال کر گھوٹتے جائیں۔ حتی کہ مرہم کا قوام تیار ہو جائے۔ مرہم تیار ہے۔ ترکیب استعمال بوقت ضرورت پھوڑے کو نیم کے جوشاندہ سے خوب دھو کر مرہم لگاتے رہیں۔

(۳۰۲) روغن عجیب چوٹ۔ زخم ہر قسم۔ پھوڑا پھنسی۔ زخم سے خون رسنا۔ ورم سب کے لئے مفید اور ایک منٹ میں تیار ہونے والا ہے۔

میں نے اپنے خیراتی شفا خانہ میں اس کا خوب تجربہ کیا ہے۔ یہ نسخہ میرے ہم نام مولانا حکیم محمد عبداللہ صدیقی کراچی کا عطیہ ہے۔ ھُوَالشَّافِی روغن سرسوں خالص ایک پاؤ میں کیروسین آئیل ۵ تولہ ملالیں اور ہلا کر محفوظ رکھیں۔ چوٹ لگنے سے خون آ رہا ہو تو پھایہ تر کر کے زخموں پر چپڑ دیں یا اوپر رکھ کر پٹی باندھ دیں بفضلہ فوراً خون بند ہو جائے گا۔ پھوڑا پھنسی کو گرم پانی سے جس میں ہلدی ملی ہوئی ہو دھو کر اس تیل کا پھایہ لگا دیں اور ذرا سینکیں۔

اضافہ میں نے اپنے طور پر اس روغن کو خوش نما بنانے کے لئے اس میں اپنے طور پر قدرے رتن جوت کا اضافہ کر لیا ہے۔ جس سے نہ صرف یہ کہ اس کا ظاہر خوش نما اور بہتر ہو جاتا ہے بلکہ فائدہ میں بھی بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے۔

اب رہا معاملہ "انگریزی دوا" کیروسن آئیل کا شاید میرے دیہاتی بھائی ذرا گھبرائیں۔ کہ سرسوں کا تیل تو ہمارے ہاں سیروں میسر آ جاتا ہے۔ یہ کیروسن آئیل تو کسی بڑے شہر میں سے انگریزی دواخانہ سے اچھی خاصی قیمت دے کر لینا پڑے گا۔ وہ سن لیں کہ یہ تیل ہر چھوٹے گاؤں میں مل جاتا ہے۔ یعنی مٹی کا تیل۔ (مؤلف)

جلد اور خون کی بیماریوں کے لئے

مفید غذائیں انگور۔ بیر (تھوڑی مقدار میں) شہتوت، شلجم۔ مولی۔ گھی۔ بیسنی روٹی۔ چاول۔ عناب۔ دودھ، دہی، گھی، گاجر، سیب، چقندر

مضر غذائیں سرخ مرچ اور تمام ترش اشیاء۔



باب:۱۱

اعصابی کی بیماریاں

حکیموں اور ڈاکٹروں کے ہاں اسی نوے فیصد مریض اعصاب کے آتے ہیں۔ اور ان کا عصبی مریضوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ مگر ایسے طبیب بہت کم ہیں جو اعصاب کی حقیقت اور اس کے منافع و کارکردگی سے کماحقہ واقف ہیں۔ کماحقہ' کا لفظ تو عادتاً نکل گیا ورنہ کماحقہ' واقفیت کا دعویٰ تو کسی بڑے سے بڑے ماہر کو بھی زیبا نہیں ہے۔ اس کا دعویٰ تو خالق کائنات ہی کو زیب دیتا ہے تاہم اس کی ادنیٰ سی واقفیت دلانے کے لئے یہ ناچیز کوشش کی جارہی ہے۔ چہ عجب یہ حقیر کوشش داخل حسنات اور مفید خلائق بن سکے۔ آمین۔

اعصاب جمع ہے عصب کی۔ عصب پٹھے کو کہتے ہیں۔ اعصاب کیا ہیں؟ کتنے ہیں؟ کہاں ہیں؟ اگر ان تمام سوالات کی تفصیل بیان کی جائے تو کنز المجربات جیسی کتاب سے کئی گنا ضخیم کتابیں لکھی جاسکتی ہیں۔ مگر چونکہ یہ کتاب تشریح الابدان یا منافع الاعضاء کے متعلق نہیں لکھی جارہی لہٰذا یہاں اس طویل بحث کو ختم کر کے محض چند ایسی باتوں کا بیان کیا جاتا ہے جن کا جاننا ہر طالب صحت کے لئے لازمی اور ضروری ہے۔ نیز اس کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ خالق کل نے انسان کی پیدائش میں کس قدر فیاضی سے کام لیا ہے۔

بدن انسانی میں دماغ کے حصے تار گھر ہیں جہاں سے لکھو کھا تاریں نکل کر بدن کے ہر حصے میں پہنچتی ہیں جو کہ ہر سیکنڈ میں پیغام لے جاتی رہتی ہیں۔ یہی تاریں اعصاب کہلاتی ہیں۔ دماغ کیا ہے؟ اس کے کتنے حصے ہیں؟ اس میں بدن انسانی کی سلطنت کو چلانے کے لئے کتنے محکمے ہیں؟ ان کے بیان کرنے کے لئے یہ مجربات کی کتاب موزوں نہیں ہے۔ یہاں صرف اعصاب کے متعلق چند حیران کر دینے والی باتیں بیان کرنا چاہتا ہوں تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ اس تار گھر کے خراب ہو جانے سے کس طرح انسانی جسم کا نظام خراب ہو جاتا ہے؟ دماغ کے اندر سے یہ تاریں اس قدر زیادہ تعداد میں نکلتی ہیں اور ہر حصہ جسم میں اس زیادتی سے پھیلی

ہوئی ہیں کہ آپ جسم کے کسی حصہ پر بھی سوئی کی نوک رکھ دیں وہاں ضرور کوئی نہ کوئی اعصابی تار موجود ہو گی۔ بعض اعصاب اس قدر باریک ہوتے ہیں کہ خوردبین کے سوا کسی طرح دکھائی ہی نہیں دیتے۔ آپ یہ سن کر ضرور حیران ہوں گے کہ جس طرح بجلی کے تاروں پر ربڑ وغیرہ کے غلاف اس لئے چڑھائے جاتے ہیں کہ دو یا چند تاریں مل کر نظام برقی کو درہم برہم نہ کر دیں اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اعصاب کی ہر باریک سے باریک تار پر بھی غلاف چڑھا کر اسے محفوظ کر دیا ہے تاکہ ان آلات خبر رسانی میں گڑبڑ پیدا نہ ہو پائے۔

اعصابی نظام میں کچھ عصب مخصوص کاموں پر مامور ہیں۔ چنانچہ خوش بو اور بدبو کا سونگھنا انواع و اقسام کے دلفریب رنگوں کا دیکھنا۔ باریک اور کرخت۔ دلنواز اور سمع خراش آوازوں کا سننا۔ سرد اور گرم' نرم اور سخت اشیاء کو چھو کر معلوم کرنا۔ خوش ذائقہ اغذیہ سے لذت حاصل کرنا اور بدذائقہ۔ کڑوی کسیلی اشیاء سے تنفر کرنا یہ سب کام پٹھوں ہی کے وسیلہ سے سرانجام پاتا ہے۔

اقسام کارکردگی کے لحاظ سے اعصاب کی دو قسمیں ہیں۔

ا۔ اعصاب حس اور اعصاب حرکت۔

ا۔ اعصاب حس پیغام لے جانے والی تاریں ہیں جو کہ بدن کے ہر حصہ میں موجود ہیں اس لئے ہر مقام سے بری بھلی خبریں آناً فاناً پہنچاتی رہتی ہیں۔ مثلاً آپ کا پاؤں اندھیرے میں سانپ پر پڑ جاتا ہے تو اعصاب حس فوراً دماغ کو مطلع کر دیتا ہے۔ کہ خبردار ہو جاؤ۔ پاؤں کے نیچے تمہارا دشمن سانپ آگیا ہے۔ گرم زمین یا آگ پر پاؤں ٹکتے ہی پاؤں کے اعصاب دماغ کو متنبہ کر دیتے ہیں۔ کسی کانٹے پر پاؤں پڑتا ہے تو تکلیف کا احساس بھی یہی پٹھے دلاتے ہیں۔

۲۔ اعصاب حرکت حکم چلانے والی تاریں ہیں۔ اعصاب حرکت کے ذمہ جو کام ہیں۔ ان میں سے ایک مثال پیش کرتا ہوں۔ آپ آنکھیں کھول کر تیزی سے چلے جا رہے ہیں۔ ایک مچھر آنکھ میں پڑنا ہی چاہتا ہے کہ آنکھ کا عصب فوراً دماغ کو اطلاع دیتا ہے کہ خبردار! مچھر آنکھ کے ڈھیلے پر حملہ آور ہونا ہی چاہتا ہے۔ دماغ نے حکم پاتے ہی آنکھ کے پٹھے کو حکم دیا کہ فوراً آنکھ کے عضلے کو پھیلا دو۔ چنانچہ اشارہ پاتے ہی دونوں عضلے پھیل گئے اور آنکھیں بند ہو گئیں۔ پھر بجائے آنکھ کے اندر داخل ہونے کے باہر کی دیوار سے ٹکرا گیا اور آپ کی دولت بینائی نظر کے لٹیرے سے بال بال بچ گئی۔ سبحان اللہ و بحمدہ۔

بدن انسانی میں جتنا مصروف یہ محکمہ ہے اور کوئی نہیں ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے نیند کو پیدا کیا ہے تاکہ چند گھنٹے یہ محکمہ بھی دم لے لے۔

جدید مغربی تہذیب کی اندھی تقلید کے ذریعے ہمارے ہاں جو طرز معاشرت پنپ رہا ہے اس نے جہاں ہماری ذہنی زندگی اور اخلاقی نظام میں انتشار اور نراج پیدا کرنے کی کوشش کی ہے وہیں ہماری سوسائٹی کے بیشتر افراد کو طرح طرح کے جسمانی و نفسیاتی عوارض میں بھی مبتلا کر دیا ہے۔

"ضعف اعصاب" کا مرض بھی اسی غلط خطوط پہ چلنے والے معاشرہ کا ثمرہ تلخ ہے۔ اور بلا مبالغہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہمارے ہاں شہری زندگی بسر کرنے والے حضرات میں سے تقریباً ساٹھ ستر فی صدی لوگ ضعف اعصاب کے مرض میں مبتلا ہو گئے ہیں۔

اسباب مرض: ضعف اعصاب کے مرض کا اصل سبب تو نفسیاتی ہے۔ یعنی ذہنی انتشار۔ اس کا دوسرا سبب عضوی بھی ہو سکتا ہے۔ مثلاً موروثی جسمانی کمزوری، کسی شدید و ہولناک مرض کا حملہ۔ جنسی بداعتدالیاں یعنی جلق اور کثرت مباشرت وغیرہ یہ سارے اسباب انسانی بدن کا گویا رس چوس لیتے ہیں۔ اور نتیجتاً اعصابی بافتوں کی گرفت ڈھیلی ہو جاتی ہے۔

نتائج: طبیعت ہر وقت گری گری رہتی ہے، دل ڈوبنا شروع کر دیتا ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ، دوران سر۔ گرانی دماغ۔ حواس میں خلل، جسم پر ہر وقت چیونٹیاں سی رینگتی رہنا بے خوابی۔ نسیان۔ اعضاء جسمانی کا کبھی کبھی تڑپ یا لرزا ٹھنا، کھانے سے نفرت اور ضعف باہ جیسے جسمانی عوارض، اور ذہنی انتشار، آوارگی، فکر، یاس پسندی اور ذکی الحسی، بیزاری اور چڑچڑاہٹ جیسے نفسیاتی عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ مختصراً یوں کہئے کہ ایک ہولناک روحانی پژمردگی اور اندوہ ناک جسمانی انحطاط کے باعث انسان کا بدن پانی میں پڑے ہوئے بتاشے کی مانند ہر وقت گھلتا رہتا ہے۔

یہ ادویات تمام نظام عصبی کی تقویت و بیداری کے لئے بے حد مفید و مجرب ہیں۔ اور ہر موسم نیز ہر عمر میں استعمال کی جا سکتی ہیں۔

ابتدائی ہدایات: دوائیں استعمال کرنے سے پہلے ذیل کی ہدایات کی پابندی کیجئے۔ ورنہ دواؤں کا کچھ اثر نہ ہو گا۔ رنج اور فکر اس مرض کی گویا غذا ہیں۔ لہٰذا جہاں تک بن آئے ان علائق سے پیچھا چھڑائیے اپنی روزانہ زندگی خصوصاً کھانا کھانے اور سونے کا ایک نظام بنائیے پھر

اس کی پابندی کیجئے ضبط نفس پیدا کرنے کے لیے خدا سے تعلق جوڑیئے بری صحبتوں، فحش لٹریچر، سینما اور نشیلی اشیاء کے استعمال سے قطعی پرہیز کیجئے۔

غذا غذا سادہ، لطیف اور زود ہضم کھایئے ایک وقت میں ایک سالن کھایئے زیادہ گرم یا ٹھنڈی غذائیں نہ کھایئے جنسی بداعتدالیوں کو دور کیجئے۔ دماغی مشقت اور بے آرامی سے بچیئے روزانہ صبح کی سیر، ہلکی ورزش، اور کسی قدر تیرنے کو معمول بنایئے نیز دوسرے تیسرے روز بدن پر تیل یا گھی کی مالش کرایئے۔

(۳۰۳) حب طلائی

بیحد نفیس اور بیحد مقوی اعصاب دوا۔

- اعصابی طاقتوں کا مخزن
- دل و دماغ کی قوتوں کا معدن
- معدہ اور جگر کی مصلح
- سونا چاندی مشک، عنبر، مروارید، یاقوت وغیرہ کی آمیزش کے سبب کان جواہر
- نظام جسمانی کی مردنی، دل و دماغ کے ضعف، آلات انہضام کی کمزوری
- اعصابی بافتوں اور خلیات بدن کے لیے خزینہ قوت
- حب طلائی کے استعمال مسلسل سے احتراق خون اور مالیخولیا جیسے جان گسل امراض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی کشتہ چاندی آب اورک والا ۳ ماشہ (نسخہ نمبر ۳۰۵) کشتہ طلا مرواریدی ڈیڑھ ماشہ (نسخہ نمبر ۴۹۲) جواہر مہرہ تین ماشہ (کنزالمجربات جلد اول نسخہ ۱۵۵) زعفران ڈیڑھ ماشہ۔ اکسیر زریں ڈیڑھ ماشہ۔ سلاجیت ڈیڑھ ماشہ۔

ترکیب تیاری ان سب اشیاء کو ملا کر ماش کے برابر گولیاں بنالیں اور ان کے اوپر سونے کے ورق چڑھالیں۔

ترکیب استعمال ایک عدد صبح نہار منہ ایک عدد شام "مفرح سلیمانی" (نسخہ نمبر ۹۹) یا بالائی، مکھن مفرح عرق یا شربت کے ہمراہ۔

فوائد خاص طور پر احترق خون۔ مراق۔ ضعف اعصاب کو بے حد مفید ہے۔

نصاب ایک ماہ۔

(۳۰۴) اکسیر زریں یہ سنہری حرفوں سے لکھا جانے والا نسخہ ضعف اعصاب۔ ضعف جگر۔ ضعف معدہ اور ضعف دماغ کے لیے صحیح معنوں میں اکسیر ہے۔ اور تمام اعضائے رئیسہ کے لیے تقویت کا باعث ہے۔

ھوالشافی فولاد خالص چار ماشہ۔ تانبہ مصفیٰ (برادہ توتیا سے برآمد شدہ) تین ماشہ' چاندی دو ماشہ۔ سونا ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری ان سب کو ہاتھی سونڈی مروق اور مصفیٰ پانی میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ بالائی بن بن کر اوپر آنی شروع ہو جائے گی جو بالائی نہ بن سکے اسے کھرل کر لیں اور دونوں کو ملا کر ٹکیہ بنالیں۔ اور خشک کر کے پانچ چھ سیر کی آگ دیں۔ اس کے بعد تین دفعہ کھرل کر کے تین بار ہی آگ دیں۔

اس تیار شدہ اکسیر کو دہی پر پھینک کر دیکھیں اگر زنگ نہ دے تو قابل استعمال ہے بصورت دیگر دو تین دن پھر کھرل کر کے آگ دیں۔

ترکیب استعمال دو تا چار چاول ہمراہ مکھن بالائی یا خمیرہ گاؤزبان استعمال کریں۔

(۳۰۵) کشتہ چاندی آب ادرک والا چاندی کا کشتہ تیار کرنا کوئی آسان بات نہیں۔ مگر زیر نظر صلایہ نہایت آسانی سے تیار ہو جاتا ہے۔ اور اس کے باوجود بے حد مفید ہے۔

ھوالشافی کہنہ سے کہنہ ورق نقرہ ایک تولہ لے کر آب ادرک مصفیٰ پندرہ تولہ میں بذریعہ کھرل جذب کریں کشتہ تیار ہے۔

مقدار خوراک ایک رتی تک ہمراہ مکھن یا خمیرہ گاؤزبان استعمال کریں۔

فوائد ضعف اعصاب۔ تبخیر معدہ اور بندش بول کے لیے بے حد مفید ہے۔ بندش بول کے لیے دن میں دو مرتبہ استعمال کیا کریں۔

(۳۰۶) اکسیر سلیمانی سونا۔ چاندی۔ زمرد۔ یاقوت۔ مردارید۔ عنبر اور مشک جیسے گراں بہا اجزاء کا عظیم الشان مرکب امراء اور نوابوں کی اشرفیوں میں تلنے والی دوا۔ عوام کی خدمت میں!۔

حصول نسخہ کی داستان تقسیم ملک کے بعد مجھے ایک ریاست کے صدر مقام میں نواب

صاحب کے پرائیویٹ سیکرٹری کے ہاں قیام کرنے کا اتفاق ہوا۔ انہوں نے مجھ پر زور دیا کہ میں بجائے جہانیاں کے یہاں آباد ہو جاؤں۔ یہاں کوئی قابل طبیب نہیں ہے میں نے ریاست کے ایک معروف طبیب کا نام لیا تو وہ فرمانے لگے کہ ان کی قابلیت میں کلام نہیں مگر وہ فقط امراء کے طبیب ہیں۔ ان کی گراں بہا ادویات سے غرباء فائدہ حاصل نہیں کر سکتے۔ اسی دوران میں انہوں نے ان کی ایک مقوی دوا کا ذکر کیا۔ اور فرمایا کہ اسے بڑے بڑے امیر خریدتے اور فائدہ اٹھاتے ہیں۔

المختصر چونکہ صاحب موصوف میرے بے تکلف دوست تھے۔ اس لیے میں ان کے ہاں بھی حاضر ہوا اور بلا ایچ پیچ کے نسخہ دریافت کیا تو انہوں نے نہایت صفائی سے نسخہ بیان فرمادیا۔ نیز یہ بھی فرمایا کہ میں نے اس کی قیمت صدہا سے گزر کر ہزاروں روپے رکھی ہوئی ہے۔ مگر اس کے باوجود یہ لوگ خریدتے ہیں۔

بہرحال نسخہ حاضر ہے۔ جو ہمارے ہاں اکسیر سلیمانی کے نام سے فروخت ہوتا ہے۔

ھُوالشّافی کشتہ طلاء ۳ ماشہ۔ کشتہ نقرہ ۳ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۶ ماشہ۔ کشتہ بیضہ مرغ ۶ ماشہ۔ جواہر مہرہ ۳ ماشہ۔ (کنزالمجربات جلد اول نسخہ ۱۵۵) سفوف جواہر ۳ ماشہ (نسخہ نمبر ۹۸)۔ جوہر کچلہ ا ماشہ۔ جوہر سم الفار ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری جملہ ادویات کو عرق گلاب سہ آتشہ میں ۱۲ گھنٹہ کھرل کر کے پختہ شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال ایک چاول سے دو چاول تک لبوب کبیر خاص بقدر تین ماشہ کے ہمراہ روزانہ علی الصبح استعمال فرمائیں۔ **نصاب** اکیس روز۔

انتباہ اکسیر سلیمانی صرف موسم میں استعمال کرنی چاہیے۔

ہدایات: مندرجہ بالا کشتہ جات کی تیاری کے لیے ملاحظہ ہو باب کشتہ جات۔ جوہر کچلہ سے مراد اسٹرکینا ہے۔ جو انگریزی دوا فروشوں سے دستیاب ہو سکتا ہے اور جوہر سم الفار مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کر کے شامل ترکیب کریں۔

(۳۰۷) جوہر سم الفار سم الفار ایک تولہ لے کر آب دھتورہ مروق میں دن بھر کھرل کر کے معروف طریقہ سے جوہر لے لیں۔

(۳۰۸) خمیرہ سلیمانی ضعف اعصاب اور ضعف دل و دماغ کے لیے بہترین چیز ہے۔ محرور المزاج لوگوں کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ گرم علاقوں میں بھی بلا کھٹکے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ **ترکیب تیاری** دواء المسک ایک حصہ اور خمیرہ گاؤ زبان سادہ ۲ حصہ ملالیں۔ خمیرہ سلیمانی تیار ہے۔ **ترکیب استعمال** چھ ماشہ صبح قبل از ناشتہ۔

اعصابی بیماریوں کے لیے

مفید غذائیں: انڈے کا حلوہ۔ نیم برشت انڈا۔ مونگ۔ جو۔ شوربہ گوشت بکری۔ کبوتر۔ مرغابی۔ بٹیر۔ تیتر۔ مرغی۔ تندرست بکری یا گائے کا دودھ۔ انگور۔ سنگترہ شیریں کنو۔ مالٹا۔ سیب۔ خربوزہ (تھوڑی مقدار میں)۔ بادام شیریں۔ ٹماٹر۔ پودینہ۔ کدو لانبا شلجم۔ چائے۔ (تھوڑی مقدار میں)۔

مضر غذائیں: آلو۔ گوبھی۔ بھنڈی۔ بینگن۔ توری۔ گول کدو۔ مٹر۔ مسور۔ ناشپاتی۔ لیموں۔ برف۔ تمباکو۔ افیون۔

باب:۱۲

بخار

بخار کیا ہے؟اور اس کی کتنی اقسام ہیں؟اس کے بارے میں کنز المجربات جلد اول اور دوم میں تفصیل سے بتایا جا چکا ہے تپ دق' نوبتی بخاروں اور ملیریا کے لیے چند نسخہ جات اس کتاب میں بھی درج کیے جا رہے ہیں۔

تپ دق

(۳۰۹)تپ دق کے لئے غذا

سفید گائے کا تازہ دودھ ڈیڑھ پاؤ' گائے کا گھی ڈیڑھ تولہ۔ مصری پانچ تولہ' شہد ایک تولہ' پیپلی جو بڑی ہو ایک ماشہ سب کو باریک پیس لیں اور ملا لیں پھر قلعی دار برتن یا مٹی کے برتن میں ڈال کر مدھانی سے خوب حل کریں اور مریض کو صبح طلوع آفتاب کے کچھ دیر بعد اور شام کو غروب آفتاب سے ایک گھنٹہ پہلے پلائیں نیز تپدق کے مریض کے کمرہ میں بکری باندھ کر رکھیں کیونکہ بکری کے جسم اور پیشاب کی بدبو سے تپ دق کے جراثیم مرجاتے ہیں۔

(۳۱۰)تپ دق کا آزمودہ نسخہ تپ کو جڑ سے اکھیڑنے کا سنیاسی علاج

ھُوالشّافی برگ بانسہ سبز جس کو بسوئی یا پہاڑی لوگ بھیکڑ بھی کہتے ہیں پانچ سیر' گھیا کدو گول پانچ سیر' سرکنڈے کی جڑ دو سیر' سبز کاسنی کا پودا بمعہ جڑ پانچ سیر' اگر جڑ نہ ملے تو تخم کاسنی پانچ سیر' سبز مکو کا پودا پانچ سیر' گلو سبز پانچ سیر' خوب کلاں ایک پاؤ' تمام ادویات سے دگنی مقدار میں بکری کا دودھ کسی مٹی یا قلعی دار برتن میں ڈال کر مندرجہ ذیل تمام ادویات شام کو دودھ میں بھگو دیں۔ گلو' کدو' اور بیخ سرکنڈا کے ٹکڑے ٹکڑے کرلیں صبح کو کسی عطار سے عرق کشید

کرالیں آلہ کشید کی جو نالی ادویات کے برتن میں ہو اس کے منہ کے ساتھ ایک چھٹانک کافور کی ڈلی باندھ دینی چاہئے تاکہ کشید کرتے وقت کافور بھی بخادات بن کر عرق میں شامل ہو جائے اس عرق کو بوتل میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: کیلیشیم لیکٹیٹ ایک بہت سستی دوا ہے ہر میڈیکل سٹور سے مل جاتی ہے اس کی دس دس گرین (۵ رتی) کی پڑیاں باندھ لیں ہر روز ایک پڑیہ صبح کو ایک دوپہر کو اور ایک شام کو ایک ایک چھٹانک مندرجہ بالا عرق کے ساتھ کھلایا کریں۔

غذا: زود ہضم اور مقوی غذا دیں۔ مکھن، گھی، دودھ، دہی، انڈا، سوجی کی بنی ہوئی روٹی، سبزیاں موسمی، پھل وغیرہ کھانے کو دیں۔

مریض کو کھلی اور صاف ہوا میں رکھیں اور خوش و خرم رہنے کی ہدایت کریں۔ درخت چیڑ کا گوند جس کو گندہ بروزہ کہتے ہیں جو کہ لیس دار ہوتا ہے اس کو لے کر گرم توے پر تھوڑے تھوڑے وقفہ سے ڈالا کریں تاکہ بروزہ کے بخارات مریض کے سانس میں شامل ہوتے رہیں۔ اس طریقہ سے چھ سات دن میں ہی ٹمپریچر نارمل ہو جاتا ہے اور آہستہ آہستہ جسم میں طاقت آجاتی ہے اور مریض بالکل تندرست ہو جاتا ہے۔

○ موسم گرما میں عطر وغیرہ لباس کو لگانا چاہئے۔ ○ ہمیشہ صادق دل سے خدا کی عبادت کرنی چاہئے۔

جامع النفع نسخے

(۳۱۱) بخاری یہ نسخہ میری بڑی ہمشیرہ کے صاحبزادگان حکیم حمید اللہ خان سلیمانی اور حکیم ثناءاللہ سلیمانی کے معمولات مطب میں سے ہے میں نے بذات خود بھی ان سے تیار شدہ دوا لی ہے البتہ خود تیار کرنے کی نوبت نہیں آئی نسخہ کے اجزاء اور ترکیب ساخت خود اس کے مفید ہونے پر گواہی دے رہے ہیں۔

ھوالشافی: گوندنی اعلیٰ قسم ایک پاؤ، زاج سفید (پھٹکڑی)، حلزون یعنی سنکھ ایک ایک چھٹانک جوکوب کر کے کسی مٹی کی کوری ہانڈی میں بند کر کے مٹی سے لیپ کر دیں اور خشک ہونے کے بعد بیس پچیس سیر اپلوں کی آگ دے دیں۔ یہ تینوں چیزیں شگفتہ نکلیں گی اس کو بڑے کونڈے میں ڈال کر مندرجہ ذیل دواؤں کے جوشاندہ میں کھرل کریں اور کھرل کے دوران

ایک رتی فی تولہ سم الفار شامل کر لیں پھر بڑی بڑی ٹکیاں بنا کر بیس سیر آگ دے دیں۔ کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال بچوں کے لئے آدھی رتی بڑوں کے لئے دو سے تین رتی کھانڈ منقیٰ یا کیپسول میں بند کر کے مناسب عرق یا شربت کے ہمراہ دیں۔

(۳۱۲) نسخہ جوشاندہ

ھوالشافی گلو' چرائتہ' شاہترہ ہر ایک پانچ تولہ' پانی دو سیر رات کو بھگو کر رکھیں صبح آگ پر جوش دیں جب ایک سیر پانی باقی رہے تو اتار کر کپڑے میں سے چھان لیں اور اسے بذریعہ کھرل جذب کر دیں۔

(۳۱۳) اکسیر بخار مرکب

ھوالشافی گندھک آملہ سار' بیش مدبر' پارہ مصفیٰ' مرچ سیاہ ایک ایک تولہ۔ فلفل دراز' شنگرف رومی دو دو تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے گندھک اور پارہ کی کجلی کر کے باقی ادویہ بعد میں خوب باریک کھرل کر کے ادرک کا رس دس تولہ ڈال کر خوب کھرل کر کے مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں تیار کریں۔

ترکیب استعمال صبح و شام ایک ایک گولی استعمال کرائیں۔

فوائد تپ محرقہ و مرکب بخاروں کی بہترین دوا ہے۔

(۳۱۴) اکسیر بخار و نمونیا (جس سے منٹوں میں بخار اتر جاتا ہے)

یہ نسخہ میں نے آج سے تقریباً نصف صدی پیشتر دولت کمانے کی کل حصہ اول میں دیکھا تھا جس کے منصف حکیم کریم بخش سیاح ہیں انہوں نے ہر نسخہ کے غلط ثابت ہونے پر کچھ انعام مقرر کیا تھا اور اس نسخہ پر خصوصاً بیس روپے انعام مقرر کیا تھا نسخہ چونکہ فی الواقعہ صحیح تھا اس لئے بعد ازاں کئی طبیبوں نے اسے اپنے مجربات میں شامل کر کے لکھا مگر کسی نے صاحب نسخہ کا حوالہ نہیں دیا لیکن میں نے یہ مناسب خیال نہیں کیا۔ تجربہ کرنے والے حضرات تجربہ کے بعد فائدہ اٹھا کر صاحب نسخہ کے حق میں دعا کریں۔ میں انہی کے الفاظ میں نسخہ پیش کرتا ہوں۔

ھوالشافی نوشادر ایک تولہ' قلمی شورہ ایک تولہ' دودھ آک چار تولہ۔

ترکیب تیاری نوشادر اور قلمی شورہ کو پیس کر لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر کوئلہ کی تیز آگ پر رکھ کر تھوڑا تھوڑا دودھ مدار مذکور ڈال کر لوہے کی سیخ سے ہلاتے جاؤ جب دوا سے دھواں

نکلنے لگے اور کنارے سیاہ ہونے لگیں تو پھر اور دودھ ڈال کر ہلاؤ۔ غرضیکہ اس طرح تمام دودھ جذب کر دو جب بہت دھواں نکلنے لگے تو کڑچھی کو اتار لو جب دھواں اٹھنا بند ہو جائے پھر آگ پر رکھ دو دو چار دفعہ یہ عمل کرنے سے تمام دودھ جذب ہو کر خشک ہو جائے گا جب دوائی کا رنگ سیاہ سرخی مائل ہو جائے ٹھنڈا کر کے شیشی میں بند رکھو۔

ترکیبِ استعمال دو رتی عام بخار کے لئے شکر تری تین ماشہ میں ملا کر گرم پانی دو گھونٹ سے کھلائیں۔

ذات الجنب ذات الصدر اور ذات الریہ کے لیے تین رتی شکر تری تین ماشہ میں ملا کر کھلائیں، بہت ہی تیر بہدف نسخہ ہے۔ (دولت کمانے کی کل ادارہ مطبوعات سلیمانی سے حاصل کریں۔)

(۳۱۵) تپ توڑ

یہ دوا اکیلی بھی ہر قسم کے بخاروں کو روک دیتی ہے۔

ھوالشافی ہڑتال ورقیہ ایک تولہ، پھٹکڑی چار تولہ۔

ترکیبِ تیاری دونوں کو باہم کھرل کر کے کڑاہی میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ جب شگفتہ ہو کر خشک ہو جائے تو اتار کر پیس لیں ایک رتی کھانڈ میں ڈال کر کھلائیں۔

(۳۱۶) قرص تریاق الحمیٰ (بیشمار قسم کے بخاروں کی اکسیری ٹکیاں

ھوالشافی مغز کرنجوہ، کڑو، دار فلفل، ست گلو خانہ ساز، زیرہ سفید، سہاگہ بریاں شنگرف مدبر (آب لیموں میں ایک گھنٹہ پیس کر خشک کی ہوئی) اجوائن دیسی، نوشادر، برگ تلسی سایہ میں خشک شدہ، چرائتہ کشتہ سنکھ، کشتہ گئودنتی، کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ زرنیخ مرکب ہر ایک تولہ تولہ لے کر خوب باریک پیس کر دو دو رتی کی گولیاں یا ٹکیاں بنالیں۔

ترکیبِ استعمال خوراک ایک سے دو گولیاں صبح و شام ہمراہ پانی یا مناسب عرق وغیرہ دیں۔

فوائد ملیریا بخار، میعادی بخار اور تقریباً ہر قسم کے بخاروں کے لئے مفید ہے۔

زرنیخ مرکب کی ترکیب: تپ توڑ کے نام سے اوپر ملاحظہ فرمائیں۔

ملیریا کا طریق علاج

مولانا حکیم عبدالرحیم اشرف صاحب لائل پور (فیصل آباد)

ملیریا کے علاج میں ہمارے پیش نظر تین امور رہے ہیں۔

ا۔ معدہ کی صفائی

۲۔ عوارض کا دفعیہ

۳۔ موجودہ بخار کو اتارنا اور باری کو روکنا

الف: معدہ کی صفائی ملیریا میں نہایت ضروری ہے اکثر اوقات قبض اور غلظت معدی کے باعث بہترین سے بہترین علاج مریض کی پریشانی اور معالج کی بدنامی کا باعث ہوتی ہے اس کے لئے بالعموم مگنیشیا سالٹ مروج و معمول ہے اگرچہ اس سے چند مرتبہ آبی مادہ خارج ہو کر ازالہ بخار میں معاون ہو جاتا ہے لیکن اگر معدہ میں سدے ہوں تو وہ بدستور رہتے ہیں جن سے معدہ اور جگر دونوں ماؤف ہو جاتے ہیں۔ تھوڑے ہی عرصہ کے بعد عظم طحال اور مسلسل بخار کی شکایت ہو جاتی ہے ہاں اگر سدے نہ ہوں تو مگنیشیا سے طبیعت صاف ہو کر معمولی چیزوں سے بخار رفع ہو جاتا ہے ہمارا طریق علاج اس مرحلہ پر یہ ہے کہ اگر سدے ہوں اور انتڑیوں میں یبوست معلوم ہو تو بنفشہ ایک تولہ عناب سات عدد' گل سرخ پانچ ماشہ' سنامکی چھ ماشہ' مویز منقیٰ پانچ عدد کا جوشاندہ پلا کر طبیعت کو ہلکا سا مسہل دے لیا جاتا ہے۔ اس کے بعد کشتہ گؤدنتی دو رتی شربت بنفشہ کے ہمراہ صبح و شام دیں۔ اس سے بالعموم مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔

ب: اگر بخار کے ساتھ دیگر عوارض مثلاً شدید سردرد ہو تو اس کے لئے کشتہ گؤدنتی کے ساتھ اسپرین ایک رتی فنستین ایک رتی' کیفن سائٹراس دو چاول دے دینے سے دس منٹ کے اندر اندر مریض راحت محسوس کر کے طبیب کا ممنون احسان ہو جاتا ہے ایسی حالت میں یہ مرکب شربت بنفشہ چار تولہ' عرق گاؤزبان دس تولہ کے ہمراہ دے دیا جائے تو بہت مفید پڑتا ہے۔

(۳۱۷) شدت پیاس ملیریا میں شدید پیاس مریض کو بیحد پریشان کرتی ہے اگر مذکورہ بالا طریق علاج معمول پر ہو تو ان شاء اللہ العزیز چھ سات گھنٹہ میں

تمام عوارش و شکایات رفع ہو جاتے ہیں لیکن اگر اس کے باوجود بھی پیاس کی شدت پریشان کرے تو اس کے لئے نہایت مفید و سہل طریق یہ ہے کہ خس پانچ ماشہ الائچی سبز تین عدد' شاہترہ ڈیڑھ ماشہ دو سیر پانی میں ابال کر ٹھنڈا کر کے ایک دو دفعہ ایک ایک چھٹانک پلانے سے پیاس کی تکلیف رفع ہو جائے گی ان شاء اللہ ایسی حالت میں اگر طبیعت بلغمی نہ ہو تو آلو بخارا کا منہ میں رکھنا بھی بہت مفید ہے۔

(۳۱۸) قے و متلی بعض دفعہ ملیریا میں قے اور متلی تمام عوارض سے زیادہ موجب تکلیف ہوتی ہے اس کے لئے سہل اور آسان صورت تو یہ ہے کہ شاہترہ ایک ماشہ کو ایک سیر پانی میں ابال لیا جائے اس کا ایک ایک گھونٹ نصف گھنٹہ میں خدا کے فضل سے قے و متلی کو روک دینے کے لئے کافی ہے۔

اگر خدانخواستہ کسی صورت میں قے بند نہ ہو تو پاؤڈر آرسنک نمبر تین جس کا مفصل تذکرہ کنز المجربات جلد اول میں ہو چکا ہے اس کی ایک خوراک شافی مطلق کے حکم سے کافی ہے۔

نوٹ آرسنک کی متلی ایک مخصوص نشان رکھتی ہے اگر اس کا لحاظ رکھا جائے تو نہ صرف یہ کہ پیاس رفع ہو جائے گی بلکہ بخار بھی دور ہو جائے گا وہ نشان یہ ہے کہ مریض شدید پیاس کا اظہار کرے تو کرے مگر ایک دو گھونٹ سے زیادہ پانی نہ پی سکے اور معدہ کے مقام پر جلن کی شکایت کرے۔

اگر شدید پیاس اور قے کے ساتھ اسہال کی بھی شکایت ہو تو ہمارے تجربے میں "سفوف مفرح" جس کا پورا نسخہ مع ترکیب استعمال کنز المجربات جلد اول میں "ٹھنڈک" کے نام سے شائع ہو چکا ہے سکنجبین نعناع یا سکنجبین سرکہ میں ملا کر چٹانا کافی مفید ثابت ہوا ہے اس کے استعمال سے مریض عجیب فرحت و راحت محسوس کرتا ہے۔

شدید اوجاع

ملیریا کا پورا حملہ تمام جسم انسانی کو مبتلائے آلام کر دیتا ہے بعض اوقات مریض جسم کے تمام حصوں میں نہایت پریشان کن درد سے کراہتا اور چلاتا ہے اگرچہ اکثر اوقات شروع میں ذکر کردہ مرکب اسپرین سے اس موذی تکلیف سے نجات حاصل ہو جاتی ہے لیکن بعض اوقات چند گھنٹوں کے بعد پھر یہی مصیبت تیمار داروں کی پریشانی کا موجب بن جاتی ہے اور مریض یوں

محسوس کرتا ہے کہ وہ بے حد تھکا ہوا ہے اور اس کا جسم شدید ضربات سے چور چور ہو گیا ہے اس وقت یونانی علاج کے مطابق پاشویہ بہت مفید ثابت ہوا ہے مگر غریب مزدور کے لیے یہ علاج اس وقت تو شاید مفید ثابت ہوتا ہو گا جب اسے کم از کم اپنے ذرائع پر خود اختیار حاصل تھا اور یہ اپنے خون پسینہ کی کمائی سے خود ہی فائدہ حاصل کر سکتا تھا یا دنیا کے دوسرے حصہ میں زندگی بسر کرنے والے انسان زمین و آسمان کے حقیقی بادشاہ کے فطری قوانین کے تحت "انسان" اور "باوقار" انسان کی زندگی بسر کرتے تھے ان کے پاس کمانے اور مزدوری کرنے کے بعد اتنا وقت بچ سکتا تھا کہ اپنے جسم کی نگہداشت اور اپنے ایمان و دھرم کی حفاظت کر سکیں لیکن آج جب کہ انسان نما درندوں نے، جن ظالمانہ ہوس رکھنے والوں سیاہ دلوں پر سفید و خوشنما چمڑا پردہ بنا ہوا ہے۔ خدا کے باغی و سرکش عیش پسند، ننگ انسانیت طاقتوروں نے غریب اور مزدور کو نہ تو اس قابل چھوڑا کہ وہ اپنے پیدا کرنے والے رحیم و کریم خدائے ذوالجلال، ملک قدوس کے تجویز کردہ مناسب حال قوانین پر چل کر اپنے دینی و دنیوی زندگی کو احسن طریق سے گزار سکیں اور نہ انہیں آج یہ موقعہ نصیب ہے کہ اپنی صحت و تندرستی کے لیے کوئی وقت نکال سکیں۔ پس آج اس قسم کا طریق علاج باوجود اصولاً مفید اور صحت بخش ہونے کے ناقابل عمل ہو گیا لیکن اس رحمٰن کی شان الوہیت یہ ہے کہ اس نے اس کی اس تباہ حالی میں بھی اس کی نگہداشت کی اور اس کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے آسان ذرائع اس کو القاء کیے تا کہ ایک طرف ان جھوٹے حکمرانوں کی بے رحمی آشکار ہو اور دوسری طرف اس سچے اور مہربان ملک الناس کی شفقت منصہ شہود پر جلوہ گر ہو کہ شاید بھولا ہوا انسان پھر سے ان ظالم و بے حق حکمرانوں سے منہ موڑ کر ان کی ہلاکت آفرین و ظالمانہ حکومتوں سے انکار کر کے حقیقی اور مہربان مالک الملک کی غلامی کا مبارک حلقہ گردن عبودیت میں ڈال کر پھر سے شرف انسانیت کو حاصل کر سکے آج ہم دیکھ رہے ہیں۔ مگر اس لیے علاج کی جگہ بعض مختصر اور مفید طریق علاج مروج ہو رہے ہیں۔ چونکہ ہمارا تعلق اس وقت صرف ملیریا کے علاج سے ہے اور وہ بھی اس پیراگراف میں "عوارض ملیریا" سے ہے اس لئے ہم عرض کریں گے کہ وہ بھی قدرت کاملہ کے دیئے ہوئے ان ذرائع سے فائدہ اٹھائیں۔

(۳۱۹) اس قسم کی دردوں کے لئے ہومیو پیتھک طریق پر بنائے ہوئے تیس نمبر آرنیکا مانٹ ۳۰ (ARNICA MANT) دو قطرے پانی میں ملا کر دینے سے ہڈیوں اور جسم کی تمام دردیں فوراً بند ہو جاتی ہیں لیکن اس دوائی کی مخصوص علامت یہ ہے کہ چوٹ کھانے

جیسی درد اور تکلیف موجود ہو۔

(۳۲۰) اگر درد کے ساتھ شدید بے چینی ہو کہ مریض کسی کروٹ چین نہ لے تو رسٹاکس نمبر تیس ۳۰ (RUSTOX) حسب ترکیب سابق دے دیجئے۔

(۳۲۱) ملیریا' درد اور بے چینی وغیرہ کے لئے بیلاڈونا ۳ ۔ ۳ (BELLADOONA) بہترین دوا ہے جو ہر گھنٹہ بعد دھرائی جا سکتی ہے لیکن اس کی مخصوص علامت مزاج کا دموی ہونا چہرہ سرخ اور سر کا بھاری پن ہے۔

(۳۲۲) لرزہ ملیریا بالعموم لرزہ سے ہوا کرتا ہے اس کے لئے معدہ کی صفائی کے بعد کشتہ گئودنتی دو رتی کشتہ زاج ابیض ایک رتی ایسی ایک خوراک صبح و شام بزوری یا شربت بنفشہ سے دے دیجئے بفضلہٖ کافی ہو گا۔

(۳۲۳) گلابی پاؤڈر شنگرف رومی' سم الفار سفید مساوی الوزن پانی سے رگڑ کر ٹکیہ بنائیں اور توے پر رکھ کر اوپر پیالہ اوندھا کر کے نیچے آگ جلادیں۔ ایک گھنٹہ نرم آنچ جلاتے رہیں ازاں بعد کھرل میں باریک کر کے محفوظ رکھیں۔ لرزہ سے کچھ وقت قبل یا لرزہ شروع ہوتے ہی ایک تنکا منقیٰ میں ڈال کر یا کیپ سول میں بھر کر دے دیں۔ انشاء اللہ العزیز براء الساعۃ ثابت ہو گا۔

(۳۲۴) نوبت نوبتی بخار کے لئے ہمارا معمول یہ ہے کہ ناغہ کے دن ہلکا سا مسہل دے کر باری کے دن بخار سے قبل پاؤڈر آف آرسنک (کنزالمجربات جلد اول نسخہ ۵۴۰) "شربت عناب یا سادہ پانی کے ہمراہ دے دیا جائے اس کا اثر بفضلہٖ تعالیٰ کونین سے زیادہ ہی کامیاب رہا ہے اگرچہ یہ "گوہر گراں قدر" تیار نہ ہو تو "اکسیر نوبت" ملاحظہ ہو۔

(۳۲۵) اکسیر نوبت دانہ الائچی خورد تین ماشہ' زاج احمر تین ماشہ' سفوف بنا کر ایک ایک ماشہ صبح' دوپہر شام شربت عناب یا سادہ پانی سے دے دیجئے۔ مالک الملک کے حکم سے پہلے دن ہی بخار رفع ہو گا۔

نوبتی بخار میں مذکورہ نسخہ کشتہ ہڑتال گئودنتی و زاج ابیض کشتہ بھی اسی فیصدی کامیاب رہتا ہے۔

لاکھ روپیہ کا ایک ہی نسخہ

ملیریا اور اس کے جملہ عوارض کا کامیاب علاج

یہ نسخہ جو اس وقت ہم محترم المقام الحب فی اللہ مولانا حکیم محمد عبداللہ صاحب کے توسط سے ہزار ہا ناظرین کی خدمت میں پہنچا رہے ہیں۔ بلا مبالغہ لاکھوں مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے سب سے پہلے بمبئی اجمل میڈیکل ہال میں میرے مکرم بزگوار چچا حکیم ابو سعید محمد نواب الدین صاحب حاذق زبدۃ الحکماء مدیر رسالہ "حاذق" امرتسر و چیف ایڈیٹر "اجمل میگزین" بمبئی کے زیر اہتمام بے شمار بیماریوں پر تجربہ کیا گیا۔ ۱۹۳۷ء سے آپ نے یہ نسخہ مجھے مرحمت فرمایا جو آج تک "اشرف لیبارٹریز" لائل پور میں معمول مطب ہے۔ ۱۹۴۱ء سے خود حضرت ممدوح اپنے کامیاب مطب "حاذق میڈیکل ہال" بستی غذاں جالندھر میں اسے استعمال فرماتے رہے ہیں۔ آج یہ راز آپ سے کہے دیتے ہیں اور معاوضہ صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہم تینوں (مولانا حکیم محمد عبداللہ، عم محترم حکیم ابو سعید حاذق صاحب اور خاکسار) کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

لیجئے نسخہ حاضر ہے انشاء اللہ اس کے ہوتے ہوئے آپ کو ملیریا کے لیے کسی اور نسخہ کی ضرورت نہ ہوگی۔

(۳۲۶) شفاء الحمیٰ جمال گوٹہ مدبر ایک تولہ، مغز کرنجوہ ایک تولہ، طباشیر اصلی چھ ماشہ، ست گلو خانہ ساز ایک تولہ، فلفل سیاہ ایک تولہ، دانہ الائچی خورد تین ماشہ، سوڈا ایسلی سیلاس چھ ماشہ، فنسٹین ایک تولہ، گیرو چھ ماشہ، باریک سائیدہ ہمراہ روغن بادیان بقدر ضرورت حبوب نخودی سازند۔

ایک ایک گولی صبح دوپہر شام شربت بنفشہ شربت عناب یا سادہ پانی کے ہمراہ دے دیجئے۔ خدا کے فضل سے دو تین اجابت ہو کر طبیعت بالکل صاف ہو جائے گی اور بخار پہلے ہی روز رفع ہو گا علاوہ ازیں جملہ عوارض سردرد وغیرہ بھی رفع ہوں گے۔

اگر شدید قبض ہو تو دو تا تین گولی قوی الجثہ آدمی کو بوقت خواب تازہ پانی سے دے دیجئے صبح اٹھتے ہی تمام ردی فضلات و متعفن مواد بغیر کسی قسم کی ادنیٰ تکلیف و گھبراہٹ کے خارج ہو جائیں گے۔ (حکیم عبدالرحیم اشرف)

(۳۲۷) لقمانی کونین یہ نسخہ میرے عزیز دوست اور مشہور طبیب حکیم عبدالرحیم جلیل صاحب کا ہے جو معروف طبی رسالہ "لقمان" کے ایڈیٹر رہے ہیں فی الواقعہ ملیریا کے لیے اکسیر ہے۔

ھُوالشَّافِی کشتہ گئودنتی پانچ تولہ 'کشتہ سنکھ ڈھائی تولہ 'کشتہ ابرک سفید سوا تولہ کشتہ ہڑتال ورقی سفید ایک ماشہ ملا کر صبح دوپہر شام ۲۔۲ رتی استعمال کریں۔

ترکیب تیاری ان چاروں کشتوں کو آپس میں ملادیں۔ لقمانی کونین تیار ہے۔

کشتہ جات کی ترکیب تیاری

(۳۲۸) کشتہ گئودنتی گئودنتی عمدہ کی چھوٹی چھوٹی ڈلیاں پانچ تولہ لے کر انہیں چوبیس گھنٹہ کے لئے بکری کے دودھ میں ڈبو دیں پھر نکال کر خشک کرلیں پھر اسے دس تولہ اسگندھ ناگوری عمدہ کوٹی ہوئی اوپر نیچے دے کر ایک مٹی کے کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کریں اور پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں سفید باوزن کشتہ تیار ہو گا۔ اب برگ کرنجوہ پانچ تولہ کا تین پاؤ پانی میں جوشاندہ بنا کر اسے سالم دن کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر کے دو مٹی کے کوزوں میں بند کر کے دو سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح پانچ تولہ افسنتین کا جوشاندہ بنائیں اسے پورا دن کھرل کر کے پورا سابقہ عمل کریں اور گڑھے میں چار سیر کی آگ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔

(۳۲۹) کشتہ سنکھ پانچ تولہ سنکھ لے کر اسے چوبیس گھنٹے تک سرکہ میں ڈبوئے رکھیں۔ پھر نکال کر خشک کر کے دس تولہ بھوا کے نغدہ کے درمیان بند کریں اور گل حکمت کر کے خشک ہونے پر آٹھ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں سفید رنگ کا کشتہ برآمد ہو گا اب اسے پانچ تولہ شاہترہ کے تازہ پانی یا شاہترہ کے جوشاندہ میں کھرل کر کے گل حکمت کریں۔ اور پانچ سیر کی آگ دیں۔ تیار ہے۔

(۳۳۰) کشتہ ابرک سیاہ پانچ تولہ ابرک سفید کو پہلے دھناب کرلیں پھر اس میں پانچ تولہ قلمی شورہ اور دس تولہ جنغرات دہی ملا کر گل حکمت کر کے بیس سیر کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور دھو کر شوریت نکال دیں۔ کشتہ تیار ہے۔

(۳۳۱) کشتہ ہڑتال ورقی ایک تولہ ہڑتال ورقی لے کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور اسے پیپل کی دو فٹ چار انچ موٹی تازہ لکڑی جس میں گرمٹ

سے نصف تک سوراخ کیا گیا ہو' میں بھر دیں۔ باقی حصہ میں تازہ تخم بکائن خام کوٹ کر بھر دیں۔ پھر تین دفعہ گل حکمت کر کے خشک ہونے پر جس طرف کا واک نہیں ہے اس طرف چار سیر اپلے ڈال کر آگ لگا دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکالیں اگر خدا کا فضل شامل حال ہوا تو سفید باوزن کشتہ برآمد ہو گا۔

تمام کشتہ جات تیار ہونے پر ملا کر لقمانی کو نین تیار کریں۔

(۳۳۲) محلول سم الفار ھُوَالشَّافِی ایک تام چینی کا کٹورہ لے کر اس میں سم الفار سفید ڈیڑھ ڈرام اور جوکھار سفید ڈیڑھ ڈرام علیحدہ علیحدہ باریک کر کے ملائیں اور پھر خوب کھرل کریں پھر دس اونس آب مقطر(ڈسٹلڈ واٹر) میں کھرل کر کے کٹورہ کو آگ پر رکھیں پہلے پہل جھاگ سی پیدا ہو گی لیکن جب صاف پانی کی طرح ہو جائے تو اتار کر رکھ لیں ٹھنڈا ہونے پر پانچ ڈرام ٹنکچر کمپاؤنڈ لیونڈر میں ملا کر آب مقطر اس قدر شامل کریں کہ کل وزن اڑھائی پاؤ ہو جائے بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال چار تا دس قطرے۔

فوائد نہایت عمدہ مصفی خون' مقوی باہ اور دافع نوبتی بخار ہے۔

(۳۳۳) تریاق بخار ھُوَالشَّافِی کشتہ ابرک سفید' کشتہ گئودنتی' کشتہ مرجان' لوبان کوڑیہ' کشتہ بارہ سنگا' کشتہ خرمہرہ' پھٹکڑی' زہر مہرہ' ست گلو خالص' مغز کرنجوہ' سہاگہ بریاں' مساوی الوزن قرص پانچ گرین (ڈھائی رتی) تک بنائیں۔

مقدار خوراک صبح دوپہر شام ایک ایک قرص ہمراہ پانی دیں۔

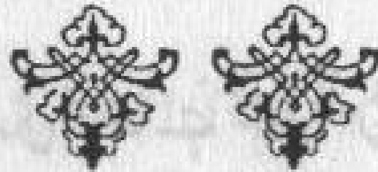
فوائد تمام بخاروں میں بالخصوص موسمی بخاروں میں نہایت سود مند ہے بخار نیا ہو یا پرانا لرزہ سے آتا ہو یا بغیر لرزہ کے روزانہ آتا ہو یا باری سے ہر قسم کے بخار خلطی یا ملیریا نہایت بے خطا مجرب ہے تپ دق اور ٹائیفائیڈ بخار کے سوا دوسرے تمام بخاروں میں تریاق کا حکم رکھتا ہے موسمی بخار تو اس تریاق کے استعمال کرتے ہی پہلے روز ہی ٹوٹ جاتا ہے عموماً دو تین دن میں مکمل صحت ہو جاتی ہے لیکن پرانے بخاروں میں اس کا ایک ہفتہ استعمال کرا دینا بالعموم کافی ہے تریاق بخار ہونے کے علاوہ معدہ جگر اور طحال کی اصلاح کرتا ہے۔ قبض ہونے کی صورت میں استعمال سے پہلے رات کو کوئی ملین دوا نیم گرم دودھ سے کھا لینی چاہئے تاکہ پیٹ صاف ہو جائے اور تریاق بخار پہلے دن اپنا اثر دکھائے۔

آسان نسخہ جات

(۳۳۴) ھوالشافی نوشادر ایک تولہ' مغز کرنجوہ دو تولہ' گیرو چھ ماشہ پیس کر رکھیں خوراک دو رتی موسمی بخار کو بہت مفید ہے۔

(۳۳۵) ھوالشافی تلسی کے پتے دو عدد مرچ سیاہ دو عدد پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک دو گولی ہمراہ چائے۔

(۳۳۶) ھوالشافی مغز کرنجوہ پانچ تولہ' پھٹکڑی بریاں دو تولہ' مرچ سیاہ' دو تولہ سب کو باریک پیس لیں خوراک ایک ماشہ کونین کے ہم پلہ دوا ہے۔



باب: ۱۴۳

مردوں کی خاص بیماریاں

زوجین کی باہمی محبت ایک قدرتی تقاضا ہے لیکن نفس پرست انسان محبت کے اس سبک و لطیف جذبہ کو جب ہوس اور حیوانیت کی کثافتوں میں غلطاں کر دیتے ہیں۔ تو پھر ان کی یہ پر مسرت زندگی کی تباہی بھی ایک قدرتی تقاضا بن کر نمودار ہو جاتی ہے جریان' احتلام اور ضعف باہ جیسے خوفناک امراض اس تباہی کی مختلف شکلیں ہیں۔ جو جلق' اغلام اور کثرت جماع کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان امراض کا علاج بہت مشکل کام ہے کیونکہ ایسے مریض اپنی مخصوص افتاد کی وجہ سے نفسیاتی لحاظ سے معالج کی تدریج کا ساتھ نہیں دیتے' وہ یہ چاہتے ہیں کہ ہتھیلی پر سرسوں اگ آئے لیکن جو مرض سالہاسال کی بے اعتدالیوں سے پیدا ہوا ہو وہ دو چار ہفتوں میں کیسے زائل ہو سکتا ہے۔ اس کے لئے مستقبل مزاجی کے ساتھ مہینوں علاج کی ضرورت ہے۔

ذیل میں ہم چند خصوصی ہدایات پیش کرتے ہیں۔ جن پر عمل کر کے آپ دواؤں سے مکمل فائدہ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اور مرض سے چھٹکارا بھی پا سکتے ہیں۔

ا۔ معالج کو اپنی شکایات کی تمام تاریخ بلا کم و کاست اور بلا تکلف و شرم بیان کر دینی چاہئے۔

۲۔ تمام خلاف وضع فطری افعال (جلق' اغلام اور کثرت مباشرت) دراصل نخل مردانگی کو قطع کرنے والے آلات ہیں۔ دوائیں استعمال کرنے سے پہلے ان مکروہ افعال سے عمر بھر کے لئے توبہ کر لینا ضروری ہے ورنہ شفا ناممکن ہے خواہ دنیا کی قیمتی سے قیمتی اور موثر سے موثر دوائیں کیوں نہ استعمال کی جائیں۔

۳۔ ازدواجی مسرتوں کے گلشن پر نفس پرستی کی باد سموم چلا کر اپنے بچوں کے لئے ویرانیاں پیدا

نہ کیجئے۔

۴۔ شمع عصمت کو بدکرداریوں کے تیز و تند جھونکوں سے سدا بچائے رکھئے ورنہ زندگی بھر پرہول اندھیروں میں یاس و حسرت سے سر پٹکتے پھریں گے۔

۵۔ آوارگی نفس کی گھناونی بے حیائی کی بجائے شادی کی روح نوازیوں کو مطمع نظر بنایئے اور شریک زندگی کا انتخاب کرتے وقت کامل احتیاط سے قلب و نظر کی ہم آہنگی تلاش کیجئے۔

اب ہم آپ کے سامنے امراض مرداں کے لئے وہ نسخہ جات پیش کرتے ہیں جو کنزالمجربات جلد اول اور دوم میں پیش نہیں کئے گئے تھے۔

جریان و احتلام

(۳۳۷) اکسیر احتلام

○ شبانہ کمزوری یعنی احتلام کے لئے ایک مفید اور جامع دوا ہے۔ جسے ہم شب دوست کے نام سے تیار کرتے ہیں۔

○ اعصاب باہ کو تقویت دے کر خواہ مخواہ کے اشتعال کو روکتی ہے۔

○ جوہر حیات کو غلیظ کرتی ہے۔

○ چہرے کو سرخ، ضائع شدہ قوتوں کو بحال اور معدہ و جگر کو قوی کرتی ہے۔

ھوالشافی گل سپاری دو تولہ، طباشیر، دھنیا، بیج بند، اجوائن خراسانی، گوند کیکر، تخم خرفہ، تخم کاہو، گل نیلو فر، گلنار فارسی ہر ایک ڈیڑھ تولہ دم الاخوین۔ کہربا شمعی۔ بسد، گل ارمنی ایک ایک تولہ، کشتہ جست خوردنی چھ ماشہ، مصری برابر وزن ادویہ بیس تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور ان سب کے وزن کے برابر مصری شامل کریں۔

ترکیب استعمال رات کو سوتے وقت یا علی الصبح نہار منہ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ شہد یا مصفی چینی آمیز نیم گرم دودھ بقدر ہضم۔

نصاب اکیس روز۔

پرہیز ترش اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء، گرم اور ثقیل غذاؤں اور وظیفہ زوجیت سے نیز دوران استعمال میں قبض نہ ہونے دیں۔

(۳۳۸) حب دافع جریان واحتلام وہاضم

یہ مقوی دماغ، مغلظ منی اور ہر نقص منی کا دافع ہے جریان و احتلام کو دور کرتا ہے۔

ھوالشافی الائچی خورد، کافور شدھ، سلاجیت آفتابی، آملہ منقی، جو ژبوا (جائفل)، ناگ کیسر، موصلی سنبھل (سفید) سفوف، رس سندھور، کشتہ قلعی، کشتہ فولاد، ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے رس سندھور کو کھرل میں ڈال کر ہمراہ جوشاندہ گلو خوب ہی باریک پیس لیں بعد ازاں کافور و سلاجیت ملا کر زوردار ہاتھوں سے یک جان کر لیں بعدہ تمام ادویہ ملا کر جوشاندہ گلو سے ایک دن کھرل کریں پھر موصلی سنبھل کے جوشاندہ سے ایک دن کھرل کریں اور پھر تین تین رتی کی گولیاں بنائیں۔

فوائد ہر قسم کے جریان کو اکسیر ہے نظام ہضم کو درست کرتا ہے مقوی باہ ہے اور منی کی ہر بیماری کے لئے مفید ہے پیشاب میں البیومن چربی وغیرہ آتی ہو تو اس کے لئے بھی اکسیر ہے اس کا اثر ذرا دیر سے ہوتا ہے مگر مستقل۔

(۳۳۹) سرجم

مسور دس تولہ، ہلدی بڑا دانہ پانچ تولہ، پوٹاشیم برومائیڈ چھ ماشہ نخودی گولیاں بنالیں خوراک ایک گولی صبح و شام۔ ذکاوت حس، سرعت انزال، جریان، احتلام اور سیلان الرحم کے لیے مفید ہے۔

(۳۴۰) سفوف رسائن جسم

کشتہ مرجان دو تولہ، کشتہ قشر بیضہ چار تولہ، کشتہ بارہ سنگھا تین تولہ، تخم حرمل پانچ تولہ، مغز تخم سرس چودہ تولہ سب کو الگ الگ کوٹ کر سفوف بنالیں خوراک ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ تازہ دودھ۔ بفضلہ تعالی اس سے بیس سالہ جریان سرعت اور احتلام دور ہو جاتا ہے۔

(۳۴۱) ماسک (جریان و سرعت انزال کی موثر ترین دوا)

یہ نسخہ میرے محترم و فاضل دوست جناب علامہ عبدالمجید سیفی صاحب مرحوم لاہوری کا مایہ ناز نسخہ ہے ارزانی کے زمانہ میں آپ اس کی ایک گولی چار آنے میں فروخت کرتے تھے نسخہ حاضر ہے۔

ھوالشافی کشتہ نقرہ خالص ایک تولہ کشتہ قلعی بھنگ والا پانچ تولہ، ست ریشہ برگد خود تیار کردہ پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری ان تمام ادویات کو ملا کر چنے سے ذرا بڑی گولیاں تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال پہلے روز ایک گولی ہمراہ دودھ دوسرے روز دو پھر بڑھا کر تین تین گولی صبح و شام۔ بفضلہ ایک دو ہفتہ میں جریان کے موذی مرض سے نجات مل جاتی ہے اور ایک ماہ کے استعمال سے سرعت انزال دور ہو کر طبعی امساک پیدا ہو جاتا ہے۔

نوٹ کشتہ چاندی کی بجائے ورق نقرہ کو دو تین روز عرق گلاب میں علیحدہ صلایہ کر کے بھی شامل کیا جاتا ہے۔

(۳۴۲) حبوب ارزیز شنگرفی

جو کہ جریان و احتلام کے مریض سے لے کر نامردی تک کے لئے مفید ہیں۔ ہمارے وطن مرحوم کے ایک باشندہ اس کو بناتے ہیں۔ اگرچہ وہ باقاعدہ حکیم نہیں مگر نسخہ کی خوبی خود باقاعدگی پیدا کر لیتی ہے پچھلے دنوں لاہور کے ایک حکیم صاحب نے ان گولیوں کی بہت تعریف کی اور ایک گونہ نسخہ کا اشتیاق پیدا کر دیا صاحب نسخہ چونکہ میرے عزیزوں کی طرح ہیں اور اکثر ملتے رہتے ہیں میں نے نسخہ کا مطالبہ کیا تو انہوں نے بلا جھجک بیان کر دیا اور تیار شدہ گولیاں بھی عنایت کر دیں فی الواقع مفید معلوم ہوئیں۔

ہوالشافی کشتہ شنگرف ایک حصہ' کشتہ قلعی بترکیب خاص دو حصہ' آب گھیکوار' یا آب ادرک میں کھرل کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک ایک سے دو گولیاں ہمراہ دودھ۔

فوائد جریان اور ضعف باہ کے لئے بیک وقت مفید گولیاں ہیں کشتہ شنگرف کوئی سا انتخاب کر لیں جو محرک باہ ہو مگر کشتہ قلعی ذیل کے طریقہ سے تیار کریں۔

(۳۴۳) کشتہ قلعی

قلعی حسب ضرورت لے کر ایسی بچھڑی کے پیشاب میں سات بار بجھاؤ دیں۔ جو ابھی گابھن نہ ہوئی ہو۔

ازاں بعد اس مصفی مدبر قلعی ایک تولہ' کے چاول کاٹ کر پوست کیکر پاؤ بھر سفوف میں الگ الگ رکھ کر تین چار سیر اپلوں میں آگ دے لیں تیار ہے۔

نوٹ میری دانست میں وہ کشتہ شنگرف اس میں زیادہ موزوں رہے گا جو روغن بلادر و مالکنگنی و تخم حرمل کے روغن میں برگ مدار میں لپیٹ کر سو تشویے دے کر تیار ہوتا ہے اور یہ میں

اس لیے کہہ رہا ہوں کہ صاحب نسخہ نے میرے ہاں قیام کر کے اسی شنگرف کو بنانا شروع کیا تھا کچھ تشویے میرے ہاں دے کر باقی نسخہ کی تکمیل کہیں اور کی تھی مگر بہر حال اسی ترکیب پر انحصار نہیں اور طرح کا تیار شدہ بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔

(۳۴۴) حبوب جریان

یہ نسخہ عمر رسیدہ لوگوں کے جریان کے لئے بہت مفید ہے اور بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ دیگر نسخہ جات کی طرح پٹھوں اور معدہ کو کمزور کرنے والا نہیں بلکہ معدہ اور اعصاب کو بفضلہٖ تعالیٰ طاقت دیتا ہے نیز بالعموم جریان کے نسخے قابض ہوتے ہیں اس لئے انہیں ساتھ ساتھ کوئی قبض کشا دوا بھی دینی پڑتی ہے مگر مندرجہ ذیل نسخہ ذرہ بھر قبض نہیں کرتا بلکہ قبض کشا بھی ہے اس نسخہ کی دو معروف طبیبوں نے تعریف کی ہے اس لیے بلا خوف و خطر استعمال فرمائیں۔

ھُوالشّافی کچلہ مدبر ایک حصہ، مغز تخم املی تین حصہ، خوب اچھی طرح کھرل کریں یہاں تک کہ چٹکی میں لینے سے ذرہ بھر رڑک نہ دے بلکہ موم کی طرح ملائم ہو جائے قدرے شہد یا مویز منقیٰ شامل کر کے پھر گھوٹیں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں کسی امیر کو دینے کے لیے اس پر چاندی کے ورق چڑھائیں۔

ترکیبِ استعمال ایک گولی ہمراہ دودھ۔

فوائد دافع جریان مقوی اعصاب ہے۔

(۳۴۵) سفوف جریان

نوجوان اور گرم مزاج رکھنے والے مریضوں کے لئے۔

ھُوالشّافی تخم خرفہ پانچ تولہ، دھنیا ڈھائی تولہ، کھانڈ ساڑھے سات تولہ، ہر سہ اشیاء کو خوب باریک پیس کر سفوف بنالیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال چار ماشہ سے چھ ماشہ تک ہمراہ تازہ دودھ یا شربت نیلوفر وغیرہ صبح و شام۔ (عطیہ حکیم عبدالحق صاحب، فیض باغ لاہور)

(۳۴۶) حب رسائن مقلی (مردوں اور عورتوں کی خصوصی بیماریوں کیلئے آب حیات

مندرجہ ذیل امراض کے لئے یہ گولیاں بفضلہٖ تعالیٰ بے حد موثر ہیں۔

۱۔ پیشاب کا زیادہ آنا یا بوند بوند آنا یا بار بار آنا۔
۲۔ پیشاب میں شکر آنا۔
۳۔ پیشاب کے پہلے یا درمیان یا بعد میں سفید رطوبت کا خارج ہونا۔
۴۔ عضو تناسل سے رطوبت جاری رہنا جسے جریان مذی یا جریان ودی کہا جاتا ہے۔
۵۔ جریان منی۔ قبض کا مریض جب زور لگاتا ہے اس وقت منی کی بوندیں نکل جاتی ہوں۔
۶۔ حالت نیند میں خواب دیکھ کر یا بلا خواب دیکھے مادہ منویہ خارج ہو جاتا ہو۔
۷۔ بوقت...... بہت جلد مادہ خارج ہو جاتا ہو۔

ان سب امراض کے لئے یہ گولیاں بفضلہٖ آب حیات کے ہم معنی ہیں مگر شرط یہ ہے کہ ادویات خالص ہوں اور دوا پوری محنت اور احتیاط سے تیار کی گئی ہو۔

ھوالشافی (نمبر۱) ست سلاجیت خالص، ست گلو خانہ ساز، دانہ الائچی خورد، رومی مصطگی اصلی، طباشیر اصلی، سونٹھ، آملہ خشک، مرچ سیاہ، ثعلب پنجہ، ہلدی، ہر ایک دوا کو الگ الگ کوٹ کر کپڑ چھان کر لیں اور چھ چھ تولہ وزن تول لیں۔

نمبر۲۔ پوست آملہ پوست بہیڑہ، ہر ایک پانچ پانچ چھٹانک اور گلو سبز سات چھٹانک (چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر) دس سیر پانی میں شامل کریں اور قلعی دار دیگچی میں ڈال کر رات بھر پڑا رہنے دیں۔ صبح اٹھ کر اس دیگچے میں یہ دوائیں بمع پانی کے کسی لوہے کی مصفی کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر رکھیں۔ اور دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب پانچ سیر پانی جل کر پانچ سیر باقی رہے تو اسے آگ سے اتار لیں اور ذرا ٹھنڈا ہونے پر دونوں ہاتھوں سے مل کر کپڑے میں سے چھان لیں اور پھر لوہے کی کڑاہی کو خالص گھی سے چپڑ کر اس میں چودہ چھٹانک گوگل بھینسیا خالص ڈال کر پانی مذکور جو ادویات چھان کر حاصل کیا گیا ہے ڈال کر کڑاہی کو پھر آگ پر رکھ دیں اور نیچے نرم نرم آگ جلاتے رہیں اور کسی کفگیر وغیرہ سے ہلاتے رہیں تاکہ دوا کڑاہی کی تہہ میں یا کناروں میں نہ لگ جائے ورنہ ذرا غفلت کرنے سے دوا کا جوہر جل جائے گا اور وہ بے اثر ہو کے رہ جائے گی جب یہ پانی آہستہ آہستہ کم ہوتے ہوتے افیون کی طرح گاڑھا قوام ہو جائے تو اسے زمین پر اتار کر رکھ دیں۔ اور نمبر ایک والی ادویہ ملا کر اس میں ساڑھے بتیس تولہ خالص گھی گائے ملائیں اور چمچے سے خوب آمیز کر کے سرد ہونے پر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ مرقومہ بالا امراض کے لئے تریاق اثر رکھنے والی گولیاں آپ کے پاس موجود ہوں گی ان کو پوری احتیاط سے خشک کر کے مرتبان میں

سنبھال کر رکھیں۔

ترکیب استعمال دو دو گولیاں صبح و شام آدھ سیر نیم گرم دودھ سے دیا کریں۔

پرہیز تمام گرم اشیاء اور بیوی۔۔۔۔سے۔

فوائد یہ دوا جس طرح مردوں کی خصوصی بیماریوں کے لئے مفید ہے اسی طرح عورتوں کے سیلان الرحم (سفید پانی آنا) اور حیض کی بے قاعدگی اولاد نہ ہونا وغیرہ کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ ان بیماریوں کے علاوہ مرد اور عورتوں دونوں کی کمزوری پیٹ کی گڑگڑاہٹ قبض، اپھارہ شکم، بھوک کم لگنا، چہرہ کی رنگت کا بے خون ہونا، جسم کا ٹوٹتے رہنا، کمر کا درد، پنڈلیوں میں اینٹھن، اٹھتے بیٹھتے سر چکرانا، یا سر کا بوجھل ہونا، کسی کام میں دل نہ لگنا ان سب عوارضات کے لئے یہ گولیاں اللہ کے فضل سے تریاق کا کام دیتی ہیں۔

خاص بات ان دنوں اگرچہ کسی بھی دوا کا خالص اور صحیح حالت میں حاصل کرنا بڑا محال ہو گیا ہے مگر خصوصاً اس نسخہ میں ست گلو تو کسی طرح بھی بازار سے صحیح نہیں ملتا ہم نے اپنے باغیچہ میں خاص طور پر ست گلو حاصل کرنے کے لئے گلو کاشت کروا رکھی ہے ہم اپنے نسخوں پر اپنا تیار کردہ ست استعمال کرتے ہیں۔ نیز ست سلاجیت بھی ہم حتی الوسع خالص حاصل کرنے کی پوری کوشش کرتے ہیں اسی طرح گوگل خالص بھی ایک ڈھیر میں سے چھانٹ کر چمکیلی ڈلیاں چن کر لی جا سکتی ہیں تب جا کر خالص اجزاء ملتے ہیں۔ ہم ان گولیوں کے تیار کرنے کا خاص طور پر بندوبست کرتے ہیں اگر آپ خود تیار نہ کر سکیں تو پھر ہم سے تیار شدہ طلب فرمالیں۔

(۳۴۷) رسائن بدن گولیاں

یہ نسخہ ہمیں سندھ کے ایک طبیب سے حاصل ہوا۔ اس کی خاص خوبی یہ ہے کہ جریان و احتلام کے اکثر نسخے قابض اور معدہ کو خراب کرنے والے ہوتے ہیں۔ مگر اس نسخہ میں کمال یہ ہے کہ نسخہ مقوی معدہ قبض کشا ہے علاوہ ازیں یہ ایک صحیح معنوں میں رسائن بدن قسم کا نسخہ ہے جس سے بفضلہ تعالیٰ بدن کے ہر عضو کو تقویت ملتی ہے اور اسی کا نام رسائن ہے دل و دماغ معدہ جگر آنتیں مثانہ گردے سب پر اس دوا کا اچھا اثر پڑتا ہے۔

ھوالشافی برگد کے زرد پتے جو از خود درخت سے گر گئے ہوں آدھ سیر، برگ شیشم پاؤ بھر، برہمی سبز پاؤ بھر، پوست ہلیلہ زرد نیم کوب ایک پاؤ، دو سیر گرم پانی میں چوبیس گھنٹہ بھگو رکھیں

مگر یاد رہے کہ برگد کے پتوں کو قینچی سے کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلیں اور برگ شیشم میں کسی حد تک کوٹ لیں تاکہ ست نکلنے میں دقت نہ ہو چوبیس گھنٹہ کے بعد اس کو قلعی دار دیگچی میں نرم آگ پر پکائیں جب نصف پانی باقی رہے تو اتار کر ذرا سرد ہونے پر ہاتھوں سے اچھی طرح مل کر پن لیں جب قوام گاڑھا ہونے لگے تو فقط انگاروں کی آگ رہنے دیں تاکہ جوہر موثرہ جل نہ جائے۔ افیون کی طرح گاڑھا ہونے پر اتار لیں اور پھر کشتہ مرگانگ پانچ تولہ اور سلاجیت خالص پانچ تولہ شامل کرکے خوب پیس لیں اور نخودی گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال ایک سے دو گولیاں صبح و شام ہمراہ تازہ بتازہ دودھ کے دیں۔

فوائد جریان' احتلام' سرعت' منی کا پتلا پن کو دور کرنے کے لئے اور اس کے علاوہ پورے جسم انسانی کی قوت کے لئے موثرہ قسم کی گولیاں ہیں حکیم لوگ جانتے ہیں۔ کہ اکیلا کشتہ مرگانگ ہی رسائن بدن مانا جاتا ہے اور اس میں دیگر ادویہ بھی اعلیٰ سے اعلیٰ شامل ہیں۔ تقریباً ہر مزاج ہر عمر اور ہر موسم میں استعمال کی جاسکتی ہیں بالکل ماں کے دودھ کی طرح بے ضرر ہے مگر اللہ کے فضل سے کلی طور مفید ہے یہ گولیاں بھی ہمارے دواخانہ سے بنی بنائی مل سکتی ہیں۔

(۳۴۸) چھلکا نخود دافع جریان

ھوالشافی چنے کا چھلکا دو تولہ رات کو ایک پاؤ پانی میں بھگو دیں اور صبح مل چھان کر دو رتی کشتہ گئو دنتی کے ہمراہ پلایا کریں۔ **فوائد** جریان کے علاوہ احتلام' سرعت انزال' ذکاوت حس کو مفید ہے بنا کر فائدہ اٹھائیں اور بندہ کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

(۳۴۹) جریان روک (جریان کو دفع کرنے کی اکسیر دوا)

ھوالشافی گوند کیکر' چھلکا اسبغول' تخم سرس' تخم بھنڈی' شکر تری پانچ پانچ تولہ۔ **ترکیب تیاری** ان تمام اشیاء کو کھرل میں باریک پیس کر سفوف مانند سرمہ تیار کریں۔ **ترکیب استعمال** چھ ماشہ سے نو ماشہ تک صبح و شام ہمراہ تازہ پانی۔ **فوائد** جریان کو دفع کرتا ہے اور قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔ **نوٹ** نسخہ کے استعمال سے پہلے قبض کشائی کرنی چاہئے نیز معدہ کی اصطلاح بھی ضروری ہے۔ **پرہیز** ترش اشیاء اور تیل سے بنی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔

(۳۵۰) حسنی **ھوالشافی** جائفل، جلوتری، لونگ، زعفران خالص، تخم دھتورہ، افیون ایک ایک تولہ سب کو الگ الگ باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں اور اس میں شدھ سلاجیت چھ ماشہ کشتہ فولاد خالص تین تولہ، نکسوا میکا ایک تولہ، ملا کر محفوظ کر لیں۔ **ترکیب استعمال** دو دو رتی صبح و شام شیر گاؤ کے ساتھ استعمال کریں۔ **فوائد** یہ شیرانی فارمیسی کی مشہور و معروف دوا ہے جو ہر قسم کے ذیابیطس کے لئے لاثانی دوا ہے علاوہ ازیں سلسل بول احتلام، جریان، نامردی، اور سیلان الرحم کے لئے بھی اعجاز نما تریاق کا کام دیتی ہے۔

(۳۵۱) قرص خاص **ھوالشافی** آرد ترپھلہ، آرد دھرکونہ بیس بیس ماشہ (تخم بکائن) کشتہ قلعی، کشتہ ابرک سفید، کشتہ منور، کشتہ پوست بیضہ مرغ، تخم دھتورہ سیاہ پانچ پانچ ماشہ، پوٹاسیم برومائیڈ دس ماشہ، اجوائن خراسانی ساڑھے سات ماشہ۔ **ترکیب تیاری** پانچ پانچ گرین (ڈھائی رتی) کے قرص تیار کریں۔ اور صبح شام بعد از غذا ا۔ا قرص دودھ سے استعمال کریں۔ **فوائد** جریان کا موذی مرض انسان کے جسم کو کھوکھلا کر دیتا ہے بعض اوقات عوارض اور بیماریوں سے یا غلط کاریوں سے عضو مخصوص اور اس کے غدود اور خزانہ منویہ وغیرہ کمزرر اور ڈھیلے ہو جاتے ہیں منی یوں ہی خارج ہونے لگتی ہے پیشاب سے پہلے یا پیشاب کے ساتھ مل کر یا پاخانہ کے وقت خارج ہوتی ہے اور مریض زندگی سے بیزار اور موت کا خواہاں ہوتا ہے اس نامراد مرض سے کبھی غافل نہیں ہونا چاہئے جب اس سے پیدا شدہ کمزوری بڑھ جاتی ہے تو دوا بھی دیر میں اثر کرتی ہے اور علاج میں مشکلات بڑھ جاتی ہیں چونکہ یہ ایک نہایت خطرناک مرض ہے اور بد قسمتی سے ملک میں عام بھی ہو رہا ہے اس لئے یہ اکسیر ہزاروں تجربات کے بعد تیار کیا گیا ہے جس کے استعمال سے پرانے سے پرانا اور نئے سے نیا ہر قسم کے جریان دور ہو جاتا ہے احتلام، سرعت رقت وغیرہ کی شکایت صرف دو ہفتہ کے استعمال سے۔ دور ہو جاتی ہے ڈھیلے اور کمزور پٹھے طاقت اور سختی حاصل کر لیتے ہیں جس سے صحت کاملہ کے لئے مدد دیتی ہے۔

جریان کے نتائج بقول علامہ محمد یوسف حضروی رحمۃ اللہ علیہ۔

خدا را از طبیب من پرسد
کہ آخر کے شود این ناتواں ہے

کمزوری، بزدلی، ناامیدی، بطلان باہ، ضعف بصارت، ضعف ہضم، درد معدہ، دوران سر درد سر اور بعض اوقات دق سل، مرگی، نامردی، جنون اس کے نتائج ہو سکتے ہیں۔

علامہ یوسف حضروی کی تصنیف "اسرار باہ" مردانہ امراض کے بارے میں برصغیر کی زبانوں میں لکھی گئی سب سے جامع کتاب ہے۔ ادارہ مطبوعات سلیمانی اردو بازار لاہور سے مل سکتی ہے۔

سرعت انزال

(۳۵۲) باردین (ایک بیحد مجرب اور مفید مسکن سفوف): ھوالشافی ٹھنڈک نو ماشہ، کشتہ قلعی تین ماشہ۔

ترکیب تیاری نو ماشہ ٹھنڈک (نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو کنزالمجربات جلد اول) اور تین ماشہ کشتہ قلعی۔ (تیاری کے لئے ملاحظہ ہو باب کشتہ جات) کھرل میں ڈال کر اچھی طرح ملالیں باردین تیار ہے۔

ترکیب استعمال ایک ماشہ سفوف باردین بوقت صبح نہار منہ موسم کے مطابق شربت بزوری یا شربت صندل بقدر ڈھائی تولہ' یا دودھ کی لسی' یا نیم گرم دودھ یا سادہ پانی کے ساتھ استعمال فرمائیں۔

فوائد ۱۔ بڑھی ہوئی ذکاوت حس کی تمام شکایت کو بفضلہ دور کرتا ہے۔
۲۔ اعصاب باہ کی غلط قسم کی تحریک اور کمزوری کا خاتمہ کرتا ہے۔
۳۔ جریان و احتلام کی بندش کے لئے بھی ایک کارگر دوا ہے۔

غرض جملہ عادات بد کی خرابیوں کو دور کرنے کے لئے ایک ابتدائی اور بنیادی علاج کی حیثیت رکھتا ہے اور ہمارا برسہا برس کا مجرب ہے۔

پرہیز گرم' ترش' قابض اور دیر ہضم غذاؤں سے' تیل اور گڑ کی بنی ہوئی چیزوں سے نیز مباشرت اور جملہ قسم کی جنسی بداعتدالیوں سے علاوہ ازیں ان تمام افعال و حرکات سے جو جنسی تحرک کا موجب ہوں مثلاً فحش مجالس' فحش لٹریچر ٹیلی ویژن پر فحش پروگراموں سے اور سینما وغیرہ سے مکمل پرہیز کریں۔

دواخانہ سلیمانی کی انتہائی کامیاب دوا

(۳۵۳) امساکولین (امساک کی حیرت انگیز اور لاثانی دوا)

۱۔ امساکولین، سرعت انزال میں ٹھہراؤ پیدا کرتی ہے۔
۲۔ وقتی ممسک بھی ہے اور مستقل ممسک بھی۔
۳۔ جوہر حیات کو غلیظ اور قابل اولاد بناتی ہے۔
۴۔ اس کا استعمال سرعت کا قطعی خاتمہ کر دیتا ہے ایک دو شیشیوں سے مستقل فائدہ ہو جاتا ہے۔
۵۔ امساکولین اس قدر بے ضرر ہے کہ اسے بلا خطر روزانہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کی پہلی ہی خوراک کے بعد پہلی ہی رات نمایاں فائدہ محسوس ہوتا ہے۔

ھوالشافی شنگرف ایک تولہ، لوبان ایک تولہ، کافور ایک تولہ، افیون ایک تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے شنگرف کو خوب باریک پیس لیں حتیٰ کہ اس میں چمک نہ رہے پھر اس میں لوبان ملا کر پیسیں پھر کافور اور افیون ملا کر خوب کوٹیں بلا آمیزش پانی کے نرم ہو جائے گا چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور شیشی میں بیسن کا آٹا ڈال کر اس میں گولیاں ڈال دیں۔

ترکیب استعمال ہر روز بوقت صبح بعد از ناشتہ پاؤ بھر دودھ میں برگد کے پیڑ کی سات عدد کونپلیں ابال لیں دودھ کے ٹھنڈا ہونے پر کونپلیں پھینک دیں اور اس میں حسب ضرورت شہد مصری یا مصفیٰ چینی ملا کر ناشتہ کے آدھ گھنٹہ بعد "امساکولین" کی ایک گولی کے ہمراہ نوش جان فرمائیں اگر برگد کی کونپلیں دستیاب نہ ہو سکیں تو "امساکولین" کو ویسے ہی نیم گرم دودھ بقدر ہضم کے ساتھ استعمال فرمالیا کریں۔

پرہیز ثقیل ترش تیل کی بنی ہوئی اشیاء اور ریح پیدا کرنے والی غذاؤں سے پرہیز کریں۔ نیز مباشرت اور سخت محنت کے کام سے بھی پرہیز کریں۔

نصاب بیس یوم۔

(۳۵۴) کبیری یعنی حب سرعت بند

(سرعت کے نامراد مرض کے لئے ایک

اکسیر)۱۔ کبیری نہ صرف وقتی طور پر امساک پیدا کرتی ہے بلکہ اس نعمت کو بتدریج قائم و دائم رکھتی ہے۔
۲۔ جوہر حیات کو گاڑھا اور طاقت ور بناتی ہے۔
۳۔ اس کے مسلسل استعمال سے سرعت انزال کی شکایت بڑے حکیمانہ انداز سے کافور ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی ست ریش برگد پانچ تولہ' کشتہ قلعی بہ نسخہ خاص تین تولہ' سفوف شفاء (حب شفا کا سفوف) (نسخہ نمبر ۲۸) ایک تولہ صلایہ مرجان نقرئی ایک تولہ۔ (نسخہ نمبر ۱۱۴)

ترکیب تیاری ان تمام اشیاء کو ملا کر دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی صبح نہار منہ' ایک گولی سہ پہر ہمراہ شہد یا مصفیٰ چینی ملا ہوا دودھ بقدر ہضم۔

نصاب ایک ماہ۔

پرھیز ترش اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء نیز ثقیل اور ریح پیدا کرنے والی غذاؤں سے۔

نوٹ ریش برگد تازہ ہو جس میں شیر برگد ہو خشک ریش برگد سے نہ ست بنتا ہے۔ اور نہ وہ موثر ہوتی ہے۔

(۳۵۵) اکسیر ممسک امیرانہ (تمام مسک دواؤں کی سرتاج دوا) ۱۔ اکسیر ممسک امیرانہ جوہر حیات کی رقت کو غلیظ کرتی ہے۔
۲۔ سرعت کی نامراد مرض کا خاتمہ کرتی ہے۔
۳۔ لٹی ہوئی قوت مردمی کو فطری تدریج کے ساتھ بحال کرتی ہے۔

ھوالشافی ست ریش برگد پانچ تولہ ست ثمر ببول پانچ تولہ صلایہ طلایا نقرہ مرجان والا پانچ تولہ۔ کشتہ قلعی برگ ببول والا پانچ تولہ' سفوف جواہر پانچ تولہ (نسخہ نمبر ۹۸) سفوف شفا دو تولہ۔ (نسخہ نمبر ۹۸)

نوٹ (کشتہ جات کے لیے ملاحظہ ہو باب کشتہ جات)

ترکیب تیاری تین تین رتی کی گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح نہار منہ ایک گولی شام نیم گرم دودھ کے ساتھ۔

انتباہ یہ دوا صرف جائز ضرورت کے لئے استعمال کریں۔

(۳۵۶) نسخہ امساک

گھڑیوں کی خبر لانے والا امساک کا نادر نسخہ۔ جو خلوت کی ساعتوں کو عشرتوں کے کیف سے بھر دیتا ہے۔

امساک کا یہ نادر نسخہ کوئی بازاری اور اشتہاری نہیں جس میں ایسے اجزاء کی شمولیت ہو جو وقتی طور پر تو کچھ امساک پیدا کرتے ہوں مگر بعد میں خلوت کی پہلی عشرتوں کا بھی خون کر دیتے ہوں اس کے استعمال سے پتھری، جریان، سرعت اور نامردی دور ہو جاتی ہے یہ ایک عجیب و غریب اسراری نسخہ ہے۔ جو وقتی طور پر اس قدر امساک پیدا کرتا ہے کہ جس کو قدرتی طور پر دو تین منٹ کا امساک ہو اس کو قدرتی طور پر تین چار گنا امساک کرتا ہے اور جس کو آدھ منٹ کی بھی رکاوٹ نہ ہو اس کو بھی تین چار منٹ امساک پیدا کر دیتا ہے لطف اس بات کا ہے کہ اتنا امساک ہونے کے باوجود یہ نسخہ حد درجہ کا مقوی باہ بھی ہے اکثر دوائیں ایسی ہیں جو امساک تو پیدا کرتی ہیں لیکن انسان کو بہت کمزور کر دیتی ہیں لیکن یہ امساک کے ساتھ بے حد مقوی باہ بھی ہے۔

ھوالشافی: شنگرف رومی مصفیٰ ایک تولہ اور ورق طلاء خالص ایک تولہ دونوں کو سفید پیاز کے مقطر رس میں تمام دن کھرل کریں دوسرے روز شیر برگد اور تیسرے روز شیر مدار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں اور اس ٹکیہ کو خشک کر کے اسے دو تین برگ مدار میں لپیٹ کر اوپر سے سوت کی دو چار تاریں لپیٹ دیں۔ تاکہ گولہ ذرا مضبوط ہو جائے پھر ایک پختہ ہانڈی میں تین سیر پختہ بالوریت ڈال کر ہانڈی کا منہ گل حکمت کریں اور چھ گھنٹہ تک درمیانی درجہ کی آگ جلائیں سرد ہونے پر چوبیس گھنٹہ کے بعد نکالیں جو سرخ رنگ کا کشتہ ہو گئی ہو گی۔

اب اس طریقہ سے دوا تیار کریں کہ مذکور بالا کشتہ ایک تولہ، نیپالی کستوری اصلی کشتہ مروارید اعلیٰ، اصلی زعفران کشمیری، مایہ شتر اعرابی اصلی، بھیم سینی کافور اصلی، ست برگد ایک ایک تولہ مارفیا تین ماشہ۔

ترکیب تیاری: ان تمام ادویات کو شیر برگد میں دو تین گھنٹے کھرل کریں اور چار چار رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: ایک تا دو گولی جماع کرنے سے گھنٹہ بھر پہلے استعمال کریں۔

(۳۵۷) حب مغلظ و ممسک رقت منی، سرعت انزال اور جریان وغیرہ کے لئے یہ گولیاں فی الحقیقت نہایت اکسیر ہیں۔ ان کے چند روزہ استعمال سے یہ شکایت قطعی دور ہو جاتی ہے بار بار کی آزمودہ اور مجرب ہیں۔

ھُوَالشَّافِی شنگرف رومی، افیون خالص ہر ایک چھ ماشہ کو ڈیڑھ پاؤ شیر برگد میں خوب کھرل کریں اس کے بعد حسب ضرورت خرما لے کر رات کو دودھ میں بھگو کر صبح چیر کر گٹھلیاں نکال دیں۔ کھرل شدہ دوا بھر کر بند کر دیں۔ اور آٹا لپیٹ کر گھی میں بریاں کریں۔ سرد ہونے پر چنے کے برابر گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں۔

ترکیبِ استعمال بوقت ضرورت مستقل فائدہ کے لئے ایک گولی روزانہ دودھ کے ہمراہ کھائیں۔ وقتی امساک کے لیے ۲۔ ۳ گھنٹے پہلے استعمال کریں۔

ایک حکیمانہ نکتہ وہ آٹا جس میں لپیٹ کر اور گھی میں بریاں کردہ دوا تیار ہوئی ہو اسے بھی ضائع نہیں کرنا چاہئے، میں تو اس کی بھی جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیا کرتا ہوں تجربہ شاہد ہے کہ دوا کا کچھ حصہ باوجود احتیاط کے نکل کر آٹے میں شامل ہو جاتا ہے۔

یہ گولیاں پیچش، نزلہ، زکام، کے مریضوں کو استعمال کرا لیا کرتا ہوں لوگوں کو یہ گولیاں مفت دے کر دعائیں حاصل کریں۔

جریان و احتلام اور سرعت انزال کے لئے
چند آسان مگر بہترین نسخے

(۳۵۸) ھُوَالشَّافِی صندل سائیدہ سفید، اسگندھ ناگوری، زیرہ سفید ہم وزن لے کر الگ الگ کوٹ پیس کر سفوف بنالیں خوراک ایک ماشہ صبح و شام دیں۔

مرقومہ بالا سفوف میں ایک دوا سے نصف حصہ کشتہ قلعی بھنگ شورہ والا ملائیں تو یہ نسخہ اور بھی موثر بن جاتا ہے علیٰ ہذا بجائے قلعی کے فولاد مغیلی ملانے سے اور بھی موثر ہو جاتا ہے۔

(۳۵۹) حنائی ھُوَالشَّافِی مغز تخم املی، تخم حنا مساوی الوزن لے کر پانی کی مدد سے رتی رتی کی گولیاں بنالیں اور دو گولی صبح و شام شربت نیلو فر یا پانی سے دیتے رہیں۔

(۳۶۰) حنائی تریاکی اگر ایک چاول افیون فی خوراک شامل کر کے گولی بنائی جائے تو اور

بھی موثر ہو جاتی ہے۔

(۳۶۱) ھُوَالشَّافِی ست ثمر مغیل پانچ تولہ' کشتہ قلعی اعلیٰ ڈھائی تولہ' سفوف شفاء (نسخہ نمبر ۲۸) ڈھائی تولہ' حب نخودی تیار کریں۔

ایک سے دو گولی صبح و شام دیں۔

ست مغیل کی بجائے ست برگد شامل کریں تب بھی مفید ہیں (کبیری)

(۳۶۲) ھُوَالشَّافِی زیرہ سفید ایک حصہ' سقمونیا سات حصہ ملا کر رتی رتی کی گولیاں بنائیں ایک ایک گولی صبح دوپہر شام ہمراہ پانی دیں۔ زیرہ سفید کو تین دن سرکہ میں بھگو کر مدبر کر لیں۔

سرعت' رقت' جریان' احتلام کے لئے مفید ہے۔

(۳۶۳) ھُوَالشَّافِی عقرقرحا چھ ماشہ' تخم ریحان سالم ساڑھے چار تولہ' کھانڈ ساڑھے چار تولہ۔

خوراک تین ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ۔

سرعت' رقت' جریان' احتلام کے لئے مفید ہے۔

(۳۶۴) ھُوَالشَّافِی افیون ایک تولہ' کافور چار تولہ' حب نخودی صبح و شام۔

(۳۶۵) ھُوَالشَّافِی پوست بندق (ریٹھہ کا چھلکا)' کشتہ قشر بیضہ ہم وزن آب لیموں میں کھرل کر کے گولیاں نخودی بنائیں خوراک ایک سے دو گولی سرعت احتلام اور ذیابیطس کے لئے مفید ہیں۔

(۳۶۶) ھُوَالشَّافِی تنکچر سٹیل دس بوند پانی میں ملا کر صبح شام دیں۔ احتلام کو اکسیر ہے۔ یہ نسخہ میرے بہترین دوست الحاج حکیم نعمت علی صاحب (پتوکی) کا عطیہ ہے۔

(۳۶۷) ھُوَالشَّافِی تریاک (افیون) ایک حصہ آب تھوم دو حصہ اس حد تک کھرل کریں کہ خشک ہونے لگے نخودی گولیاں بنائیں۔

ایک گھنٹہ پیشتر ایک گولی ہمراہ آدھ سیر دودھ۔

(۳۶۸) ھُوَالشَّافِی کشتہ فولاد آبی در آب گورکھ پان (نسخہ نمبر ۲۴۴) جریان کے لئے اکسیر ہے۔

(۳۶۹) ھُوَالشَّافِی ست خام تخم سرس پانچ تولہ' کشتہ قلعی ڈھائی تولہ' سفوف شفاء (نسخہ نمبر

۲۸) ڈھائی تولہ' رتی رتی کی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح و شام بہترین دوا ہے۔

(۳۷۰) **ھُوالشّافی** پیپل کے پھل' یا پیپل کی کونپلوں کا ست پانچ تولہ' کشتہ قلعی دو تولہ' سفوف شفاء (نسخہ نمبر۲۸) دو تولہ رتی رتی کی گولیاں بنائیں۔ اسے دو گولیاں صبح و شام ہمراہ دودھ دیا کریں۔

(۳۷۱) **ھُوالشّافی** بیج سنبھل چار سالہ کا سفوف بنا کر برابر وزن چینی ملائیں خوراک چھ ماشہ ہمراہ دودھ ایک ماہ کھا کر دیکھیں کہ یہ کس قوت کا مالک ہے۔

(۳۷۲) **ھُوالشّافی** دودھی خورد سایہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں برابر وزن کھانڈ ملا کر رکھیں خوراک دو ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ یا تازہ پانی۔

جریان و احتلام کے لئے اور رقت' سرعت کے لئے مفید ہے۔

(۳۷۳) **ھُوالشّافی** برگد کا دودھ بتاشہ میں ڈال کر پہلے روز ایک بوند دوسرے روز دو بوند علیٰ ہذا القیاس ایک ایک بوند بڑھا کر اکیس بوند تک لے جائیں پھر ایک ایک بوند کم کرتے جائیں اور سات تک لے آئیں انشاء اللہ صحت ہوگی۔

(۳۷۴) **ھُوالشّافی** پھٹکری سفید ایک تولہ کو شیر برگد سے تین بار تر و خشک کریں پھر کوزہ میں بند کر کے دو سیر اپلوں میں پھونک دیں۔

خوراک ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ مکھن دیں۔

(۳۷۵) **ھُوالشّافی** گوندنی دو تولہ' کشنیز سبز دس تولہ کے نغدہ میں بند کر کے سات سیر اپلوں کی آگ دیں۔ خوراک دو رتی سے چار رتی ہمراہ مکھن۔

گرمی سے ہونے والی جریان کے لئے مخصوص ہے۔

(۳۷۶) مقوی باہ انڈے

قبل ازیں یہ نسخہ کنزالمفردات میں بھی بیان کیا جا چکا ہے۔ انتہائی موثر نسخہ ہونے کی وجہ سے یہاں بھی درج کیا جاتا ہے۔

دراصل ہم نے ذیل میں سم الفار کو ایک خاص ترکیب سے کھلاتا ہے۔ کیوں کہ سم الفار مقوی باہ ادویات میں سے خاص امتیازی حیثیت رکھتا ہے۔ لیکن اس کا پورے وزن دوائیہ سے استعمال کرنا ایک مشکل امر ہے۔ اس لئے ہم سطور ذیل میں ایک طریقہ بیان کرتے ہیں۔ جس سے بفضلہٖ تعالیٰ بلا تکلیف فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

سیر بھر پانی میں ایک تولہ سم الفار ڈال کر اس میں دس انڈے ابال لیں۔ لیکن یہ خیال رہے

کہ انڈا پھٹنے نہ پائے دو منٹ کے بعد انڈوں کو نکال لیں اور حفاظت سے رکھیں۔ ایک انڈا یومیہ چھیل کر نمک لگا کر کھایا کریں۔ مگر دوران استعمال میں دودھ گھی بکثرت استعمال کریں۔ بے حد مقوی باہ ہے۔ یہ نسخہ بلغمی مزاج والے شخصوں کو مفید ہے۔ صفراوی مزاج والوں کو اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔

نوٹ: انڈوں کے چھلکے اور پانی کو زمین میں دبا دیں۔ تا کہ کوئی جانور کھا کر مر نہ جائے۔

(۳۷۷) رقت منی اور سرعت انزال کے لئے ایک سریع الاثر غذا

مجھے یہ غذائی نسخہ رفیق مکرم جناب حکیم یوسف حسن صاحب نے عطا فرمایا تھا۔ فرماتے تھے کہ اس کے با پرہیز چالیس دن کے استعمال سے مرقومہ بالا عوارض سے شرطیہ نجات مل جاتی ہے۔

ھُوَالشَّافِی: رات کا کھانا ترک کر دیں۔ اور سوتے وقت حسب دلخواہ دودھ جلیبی کی کھیر تیار کر کے ذرا ٹھنڈی کر کے نوش جان فرمائیں۔ غذا کی غذا اور دوا کی دوا ہے۔

مگر میں نے اس میں دو اضافے تجویز کر لئے ہیں۔ جس سے اس کے اثرات میں آپ بفضلہٖ تعالیٰ بیش بہا اضافہ محسوس کریں گے۔

اولاً دودھ بھینس یا گائے کی بجائے بکری کا ہونا چاہئے۔ اور بکری بھی وہ جو جنگل میں جڑی بوٹیاں چر چگ کر آتی ہو۔ ایسی بکری کا دودھ سرعت انزال کو دور کرنے کے لیے تریاق کا کام دیتا ہے۔

ثانیاً حلوائی سے جلیبی بنواتے وقت اپنی طرف سے سفوف ستاور میدہ گندم میں شامل کروالیں۔ جس سے کم از کم پانچ تولہ جلیبی میں چھ ماشہ کے قریب سفوف ستاور شامل ہو جائے انشاء اللہ العزیز یہ دو اضافے اس کے اثرات میں بیش بہا اضافے کا موجب ہوں گے۔

مقوی باہ نسخہ جات

شاکیان باہ کے لیے چند مفید اور موثر غذائیں جو بفضلہٖ تعالیٰ اچھی دواؤں کے ہم پلہ ثابت ہوتی ہیں۔

(۳۷۸) نسخہ پنج بیضہ

یہ نسخہ ہم پرانی کتابوں میں لکھا ہوا بدو شعور سے دیکھتے چلے آئے ہیں۔ اور انسانیت کے جدید تقاضوں اور ضرورتوں کے باوجود یہ

اب بھی پہلے کی طرح مفید ثابت ہو رہا ہے۔ آپ بھی اسے استعمال فرما کر فائدہ اٹھائیں۔

اگر مثانہ کی گرمی کی وجہ سے جریان اور رقت منی اور احتلام وغیرہ کی شکایت نہ ہو تو پھر یہ پنج بیضہ کا حلوہ بجائے خود ایک بہترین مقوی دوا بن جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی مرغی کا انڈا احتیاط سے توڑ کر اس کی سفیدی اور زردی کو کسی چینی کے برتن میں ڈال کر چمچے سے اچھی طرح پھینٹ لیں۔ پھر اس خول میں شہد خالص بھر کر اسے بھی انڈے میں شامل کر لیں۔ ازاں بعد گھی' دودھ اور پیاز کے پانی سے خول بھر بھر کر شامل ترکیب فرما لیں۔ اور کسی دیگچی یا فرائی پان میں ڈال کر بالکل ہلکی ہلکی آنچ پر یہاں تک پکائیں کہ مائیت جذب ہو کر یہ مرکب حلوہ کی شکل اختیار کر لے۔ بس تیار ہے اعلیٰ درجہ کی مبہی اور مقوی غذا ہے۔

اضافہ: میں نے اس میں آب گاجر یا آب سیب کا اضافہ کر دیا ہے۔ جس سے دل کے مریضوں کے لیے یہ اور بھی مفید ہو گیا ہے۔

اب اسے پنج بیضہ کا حلوہ کہنے کی بجائے حلوہ شش بیضہ کے نام سے پکار سکتے ہیں۔

(۳۷۹)غذائی ناشتہ یہ ضعف باہ کے مریضوں کے علاوہ جریان اور سرعت کے مریضوں کے لئے بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی چینی حسب ضرورت ۲ یا تین تولہ کسی چینی کی پیالی میں بچھائیں اور اس پر سبوس اسپغول ا تولہ بچھائیں۔ پھر اس پر کشتہ سہ دھاتہ ۲ رتی برک کر دو انڈوں کی خام زردیاں ڈال کر دو تین تولہ خالص گھی کڑ کڑاتا ہوا ڈال دیں۔ اور ذرا توقف کے بعد چمچے سے خوب آمیز کر کے نوش جان فرمائیں۔

فوائد رقت منی۔ سرعت انزال۔ جریان منی سے ہونے والی باہمی کمزوریوں کے لئے بہترین دوا ہے۔ سنا گیا ہے۔ کہ یہ غذا حکیم حافظ اجمل خاں صاحب کی معمولہ تھی۔

(۳۸۰)اکسیر باہ یہ نسخہ اس گئے گزرے زمانہ میں بھی فی الواقعہ اکسیر کہلانے کا مستحق ہے۔ یہ نسخہ ہمارے ایک عزیز نے بڑے زور سے مشتہر کر کے رکھا ہے۔

اور اسے ایک انگریزی نام سے موسوم کر کے متعارف کرا چھوڑا ہے۔ اس کے طویل اشتہار کو نقل کرنے کی تو چنداں ضرورت نہیں خلاصہ درج ذیل ہے۔

یہ دوا انتہائی قیمتی اور مقوی اجزاء سے مرکب ہے جو حلق سے اترتے ہی بفضلہٖ قوت کی لہر

تمام بدن میں دوڑا دیتی ہے اور تمام خوابیدہ قوتیں منٹوں میں پیدا ہو کر اپنے کام کرنے لگتی ہیں۔

ھُوَالشَّافِی جواہر مہرہ ۶ ماشہ۔ (کنز المجربات جلد اول نسخہ ۱۵۷) کشتہ سم الفار ا ماشہ۔ کشتہ فولاد خاص ۳ ماشہ۔ کشتہ شنگرف ۳ ماشہ۔ اسٹرکینا ۲ ماشہ۔ لیسی تھین ۶ ماشہ۔ یوہمبین ۳ ماشہ۔ حب عنبر مشکی ۲۴ عدد۔ (کنز المجربات اول نسخہ ۴۶۱)

مِقْدَارِ خُوْرَاک ۲ رتی کیپشول میں بند کر کے دیں۔

(۳۸۱) مختصر مگر مؤثر نسخہ

یہ نسخہ بھی بفضلہ تعالیٰ اکثر کامیابی سے ہمکنار کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ مگر ذرا ہے یہ بھی گراں! صاحب استطاعت حضرات بنا کر فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس میں بڑی خوبی یہ ہے کہ اجزاء ناپید نہیں اور بنانے میں کشتہ جات کے جھمیلے میں پڑنے کی حاجت نہیں پڑتی۔ اور فوائد میں ان سے کم نہیں۔

یہ نسخہ مجھے میرے عزیز دوست مولانا حکیم عبدالرحیم اشرف نے عطا فرمایا تھا نہ صرف نسخہ بلکہ بنے بنائے کیپشول عطا فرما کر یہ شرط لگائی تھی کہ پہلے اپنے مریضوں پر آزما لیں۔ موثر ثابت ہوں تو نسخہ بھی بنا لیں۔

ھُوَالشَّافِی یوہمبین نصف چاول۔ مشک خالص ۲ چاول۔ اسٹرکنیا نصف چاول کیپشول میں بھر دیں۔

چند خوراکوں سے بفضلہٖ مریض مردمی کی مردہ قوتیں بھی زندہ ہوتی ہوئی معلوم ہو جائیں گی۔

(۳۸۲) مقوی باہ نسخہ

ھُوَالشَّافِی ہینگ اپاؤ۔ زردی بیضہ مرغ میں کھرل کر کے ۲۱ حصہ بنائیں ا حصہ سے ۳ تولہ شنگرف پر لیپ کریں۔ آرد ماش میں غلولہ بنا کر گھی میں بریاں کریں۔ کل ۲۱ بار۔

مِقْدَارِ خُوْرَاک ا چاول سے ۲ چاول۔

اگرچہ یہ نسخہ زیادہ محنت طلب نہیں ہے۔ مگر تاہم محنت سے تیار ہونے والے نسخہ جات سے کم نہیں ہے۔

(۳۸۳) سرس کی مسیحائی

یہ نسخہ ہمارے ایک عزیز کا عطیہ ہے وہ فرماتے ہیں کہ میرے مطب کا یہ مایہ ناز نسخہ ہے اور میں اس کی پڑیاں

ایک روپیہ فی پوڑیہ کے حساب سے دیتا ہوں اور اس کی پوری مدت استعمال چالیس روز ہے۔ اور میں چالیس روپے سے ایک پیسہ کم نہیں لیتا۔ (۱۹۵۰ء میں ایک روپیہ کے حساب سے اب کتنا بنے گا) یہ ان کا احسان ہے کہ انہوں نے یہ نسخہ بغیر کسی ایچ پیچ کے من و عن بیان فرمادیا اور ہم ان کے اس احسان کے بدلہ اس طرح دیتے ہیں کہ صاحب نسخہ اور دوا کا نام مخفی رکھ کر ناظرین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں تاکہ ان کی آمدنی میں فرق نہ آئے اور آپ کا کام بھی بن جائے۔ بہرحال آپ کو آموں سے غرض ہے۔ پیڑ گننے سے نہیں۔ اب ذرا نسخہ ملاحظہ فرمائیے۔ اور اس کی ارزانی پر نہ جائیے بلکہ تجربہ کیجئے۔

ھوالشافی تخم سرس حسب ضرورت لے کر مٹی یا پتھر کے کونڈے میں لکڑی کے سوٹے سے کوٹ کر بہت باریک سفوف بنالیں۔ اور پھر باریک کپڑے میں سے چھان لیں اور پھر اس کے برابر کھانڈ باریک شدہ بورہ ملاکر رکھیں۔

مقدارِ خوراک ۲ماشہ سے ۴ماشہ صبح و شام ہمراہ تازہ دودھ۔

بقول صاحب نسخہ اس کا اثر تو ایک ہفتہ میں ہی ظاہر ہو جاتا ہے۔ مگر اس کا پورا کورس چالیس دن ہے۔ بے حد مقوی باہ ہے

(۳۸۴) نئی جوانی

ھوالشافی سم الفار۔ افیون۔ سیماب۔ شنگرف۔ ورق نقرہ۔ ہموزن لے کر ایک ماہ تک برابر کھرل کرتے رہیں۔ شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

مقدارِ خوراک دو چاول یہ دوا ۵ماشہ معجون فلاسفہ میں ڈال کر استعمال کریں۔ اور اوپر سے پیٹ بھر کر دودھ پئیں۔

فوائد چند دن کے استعمال سے اپنے آپ میں نئی نوجوانی محسوس کریں گے۔

(۳۸۵) رفیق الرجال: (دواخانہ رفیق الغربا کا چلتا ہوا نسخہ)

سم الفار سفید۔ سیماب ورقیہ۔ افیون ہر ایک ماشہ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ دو ماشہ۔ روح کیوڑہ و روح گلاب کی مدد سے اس قدر سحق بلیغ کریں۔ کہ پارہ غائب ہو جائے۔

مقدارِ خوراک ایک چاول۔ مکھن میں ملاکر کھلائیں۔ اور مرغن غذائیں۔ دودھ گھی لازم ہے۔

فوائد قوت باہ کے لئے عجیب چیز ہے۔

نوٹ یہ نسخہ ہمارے عزیز شاگرد مولوی حکیم احمد صاحب سکنہ ارائیاں والا کا ہے۔ جو کہ مجربات کے معاملہ میں معروف ہیں۔ اور چونکہ وہ کنزالمجربات سوم کو ہماری ہی طرح شاندار بنانا چاہتے ہیں اس لئے اپنا خاص راز کا نسخہ عطا فرمارہے ہیں۔ مگر یاد رہے کہ اس نسخہ کو بے حد محنت سے تیار کرنا پڑتا ہے۔ اس کے کھرل میں بہت مبالغہ کرنا چاہئے۔ حتیٰ کہ پارہ بالکل نابود ہو جائے کیونکہ اس کا متواتر کھرل کرنا ہی اس کے کشتہ کرنے کا قائم مقام ہے۔ لہٰذا کھرل میں بہت مبالغہ کرنا ہوگا۔ (مؤلف)

(۳۸۶) نامردی اور سستی کے لئے اکسیر

ھوالشافی مومیائی اصلی، مصطگی رومی، مروارید ناسفتہ، طباشیر، لونگ، عود ہندی، عود صلیب، ثعلب مصری، جدوار خطائی، جائفل، بہمن سرخ، بہمن سفید، دار چینی، شقاقل مصری، سونٹھ، درونج عقربی، عقرقرحا، عنبر، ورق طلاء ایک ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویہ کو کھرل کر کے روغن پستہ میں حسب ضرورت نخودی گولیاں بنائیں اور محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک ۲ گولی صبح و شام ہمراہ عرق ماءاللحم ۲ تولہ دیں۔

(۳۸۷) خاص الخاص مقوی باہ کیپسولز

ان دنوں مقوی باہ ادویات کے اشتہارات کا سیلاب آیا ہوا ہے۔ جن میں سے اکثر بہت گراں قیمت پر بھی بکتی ہیں۔ مشتہرین ان کے فوائد میں اس قدر مبالغہ کرتے ہیں کہ بس زمین و آسمان کو ایک کر کے دکھا دیتے ہیں۔ مگر نتیجہ اکثر صفر سے آگے نہیں بڑھتا۔ ان دنوں جو ادویات کچھ مفید پڑتی ہیں۔ اور جن سے امید کی کوئی کرن نظر آتی ہے یہ کیپسول ان میں سے ایک ہیں۔ ان دنوں میں اپنے خاص الخاص مریضوں کو یہی استعمال کرا رہا ہوں۔ نسخے قبر میں کام نہیں آئیں گے۔ یہ سب یہیں کے یہیں پڑے رہ جائیں گے۔ اس لئے یہ نسخہ بھی حاضر خدمت ہے۔ بس مجھے آپ کی نیک دعاؤں کا صلہ ہی بہت ہے۔

ھوالشافی ایک کیپسول لے کر اس میں ایک گولی حب عنبر مشکی (جلد اول نسخہ ۴۶۱) ڈال دیں اور اس کے ساتھ ساتھ کشتہ شنگرف اعلیٰ (مثلاً کشتہ شنگرف ایک صد پچیس سنگدانہ مرغ میں پکا ہوا یا کوئی اور) ایک چاول۔ کچلہ مدبر بترکیب خاص ۔۔۔۔ ایک چاول۔ جواہر مہرہ ایک چاول

بھی اسی کیپسول میں بھر دیں۔ بس تیار ہے۔
ایک کیپسول مرغن ناشتہ کے بعد آدھ سیر دودھ کے ہمراہ کھلایا کریں۔
مقوی محرک اعلیٰ درجہ کا ہے بفضلہٖ چند دنوں میں اپنے اثرات کا قائل کر لیتا ہے۔

(۳۸۸) نہایت ہی زود اثر اور محرک باہ: ھُوَالشَّافِی

زردی بیضہ مرغ چار عدد۔ روغن زرد (گھی) آٹھ تولہ لے کر قلعی دار برتن میں ڈال کر زردی بیضہ بریاں کریں۔ پھر آرد نخود بریاں (چنے کا بھنا ہوا آٹا) چار تولہ۔ آرد پنبہ دانہ (بنولہ کا آٹا) چار تولہ ملا کر بریاں کریں بعد ازاں پیاز کا پانی۔ انگور کا پانی۔ ادرک کا پانی ہر ایک چار تولہ لے کر شہد دس تولہ کے ہمراہ شربت تیار کریں۔ اور بطریق معروف حلوہ تیار کریں۔ اور آگ سے نیچے اتار کر آرد خستہ خرما ایک تولہ ملائیں۔ اور رات کو صرف حلوہ مذکور کھائیں۔ اور جب پیاس محسوس ہو شیر گاؤ جوش دے کر مصری سے شیریں کر کے پلائیں۔ یہ حلوہ گیا گزرا ضعیف الباہ چند ہفتوں سے زیادہ عرصہ تک نہیں کھا سکتا۔

نوٹ: یہ حلوہ ہر روز تیار کرنا چاہئے اور روٹی کی بجائے رات کو یہی کھانا چاہئے۔

فوائد: بے حد مقوی باہ ' دل ' دماغ اور بدن ہے۔

(۳۸۹) حب مشکی خاص جواہر والی (زود اثر ' مقوی باہ)

بہت سی اکسیری ادویات جو ہاتھ پر سرسوں کا کام دیتی تھیں۔ ان دنوں بالکل بے اثر ہو کے رہ گئی ہیں۔ یا بہت دیر میں اثر کرتی ہیں۔ جس کی وجہ سے بہت سے نسخہ جات بدل بدل کر دیکھے گئے۔ جن نسخہ جات سے کسی حد تک امید کی کرن نظر آئی۔ بفضلہٖ تعالیٰ یہ نسخہ بھی ان میں سر فہرست ہے۔ البتہ ادویات کے خالص ہونے کی شرط کو تو کسی حالت میں بھولنا نہیں چاہئے۔

ھُوَالشَّافِی (۱) حب عنبر مشکی کا سفوف ا تولہ۔ (۲) جواہر مہرہ ۳ ماشہ۔ کشتہ شنگرف قسم اعلیٰ ۲ ماشہ کچلہ مدبر خالص ۲ ماشہ۔ کشتہ قلعی خالص ۲ ماشہ۔
نمبر ا جس کا نسخہ جلد اول میں (نسخہ نمبر ۴۶۱) اسی نام سے درج ہے۔
نمبر ۲ یہ نسخہ بھی کنز المجربات اول میں موجود ہے۔ (نسخہ نمبر ۱۵۷)
خوب کھرل کر کے گولیاں بمقدار نخود بنالیں۔ واضح رہے کہ آپ اسے نخود سے ڈیوڑھی بنائیں گے تو وہ خشک ہو کر نخود کے برابر رہیں گی۔ بس حب مشکی خاص جواہر والی تیار ہے۔

مقدارِ خوراک ایک گولی صبح و شام مرغن کھانے یا ناشتہ کے بعد فی الواقعہ خفتہ قوتوں کے بیدار کرنے والی اعضاء تناسل کے اعصاب کو مضبوط بنانے میں خاص اثرات کی سرمایہ دار ہیں۔ البتہ یہ شرط ضرور ہے کہ اسے موسم سرما ہی میں استعمال کرایا جاسکتا ہے۔

جن لوگوں کے مزاج میں کچھ حدت ہو وہ ایک ہی وقت استعمال کریں۔

نوٹ کشتہ شنگرف اور کشتہ قلعی جس پائے کے ہوں گے اسی قدر دوا مفید ہو گی۔ لہٰذا اچھی ترکیب سے تیار کریں۔

(۳۹۰) مردانہ کمزوری کو دور کرنے کے لئے اکسیری گولیاں

ان میں خاص صفت یہ ہے کہ جریان و احتلام اور سرعت انزال کے مریض سے لے کر کامل نامردی تک کے لئے یکساں مفید ہیں۔ اگرچہ اس کا اثر آہستہ آہستہ محسوس ہوتا ہے مگر پختہ اور مضبوط نیز ہر قسم کے اشتعال اور نقصان سے پاک۔ اسے آپ مسلسل ایک لمبی مدت تک استعمال فرما کر اس کے فوائد کو دیکھ کر بفضلہٖ تعالیٰ بے حد خوش ہوں گے اور امراء کی دوائیں اس کے متعاملہ میں ہیچ تصور کریں گے۔

ھُوَالشَّافِی درخت پیپل کا پختہ پھل ایک سیر۔ درخت برگد کا پھل ایک سیر۔ درخت پیپل کی داڑھی ایک سیر۔ درخت برگد کی داڑھی ایک سیر۔ اگر پیپل کی داڑھی نہ مل سکے تو کونپل بجائے ایک سیر کے دو سیر۔ درخت پیپل کی سرخ سرخ کونپلیں ایک سیر۔ درخت برگد کی تازہ تازہ اور سرخ سرخ کونپلیں ایک سیر صاف پانی چشمہ یا نہر کا ۸ سیر مٹی کے گھڑے میں تین چار روز بھگو رکھیں (ان سب اشیاء کو نیم کوب کر لینا چاہئے۔ اور صبح و شام ہاتھ سے ملتے رہنا چاہئے۔ چار روز کے بعد قلعی دار برتن میں ڈال کر یا نہ ملنے کی صورت میں صاف کی ہوئی لوہے کی کڑاہی میں نرم نرم آگ پر اس حد تک پکائیں کہ آدھا پانی جل کر آدھا باقی رہ جائے اس وقت اتار لیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھوں سے خوب اچھی طرح مل کر کپڑے میں چھان لیں اور پھر اس پانی کو بہت ہی نرم آگ پر پکائیں جب پانی شربت کی طرح گاڑھا ہو جائے تو اس وقت اتار کر اسے کسی سلور (ایلومینیم) وغیرہ کے برتن میں ڈال لیں اور پھر اس کو ایک برتن میں پانی ڈال کر اس کے منہ پر رکھیں اور پانی بھرے برتن کے نیچے آگ جلائیں۔ تاکہ یہ دوا پانی کی بھاپ پر پکے اور پکتے پکتے افیون کی طرح گاڑھی تیار ہو جائے۔ اس وقت اس کو اتار لیں اور ٹھنڈا کریں۔ اگر ٹھنڈی ہونے کے بعد گولیاں بننے کے لائق ہو جائے تو بہتر ورنہ پھر

دھوپ میں چند روز رکھ کر خشک کرلیں اور پھر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ بس دوائے مطلوب بفضلہ تعالیٰ تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال دو گولی سے تین گولی ہمراہ تازہ دودھ یا گرم کرکے سرد کیا ہوا دودھ پاؤ بھر صبح و شام۔

فوائد جریان۔ احتلام۔ منی کا پتلا پن۔ جلد انزال ہو جانا۔ عضو میں پوری سختی نہ آنا۔ وقت پر دل دھڑکنا۔ نامردی سب کے لئے مفید ہے۔

(۳۹۱) مقوی اور ممسک گولیوں کا ایک نسخہ اس گئے گزرے دور میں جب کہ کوئی دوا قوت باہ کے معاملہ میں کم ہی اثر دکھاتی ہے۔ یہ دوا بھی فی الواقعہ موثر ہے۔ اگرچہ گراں ہے۔

ھوالشافی کستوری خالص۔ عنبر اشہب۔ ست لوبان ۳۔ ۳ ماشہ۔ مارفیا ایک ماشہ۔ کھرل کرکے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور سونے کے ورق چڑھا کر محفوظ رکھیں۔ اور وقت سے ۴ گھنٹہ بیشتر گرم دودھ سے دیں۔ البتہ شام کے کھانے میں نمکین چیز سے پرہیز کریں۔۔

(۳۹۲) مردانہ امراض کی واحد اکسیر: ھوالشافی کشتہ فولاد لبن مغیل والا بیس تولہ۔ سفوف بھو پھلی۔ ارگوٹین (تر نہ ہو) ہر ایک دس دس تولہ۔ تالمکھانہ ۵ تولہ۔ کونین ہاورڈز ایک تولہ۔ کشتہ قلعی عمدہ قسم ۲ تولہ۔ کشتہ نقرہ ۶ ماشہ کشتہ سہ دھاتہ ۲ تولہ۔

تمام ادویات کو جوشاندہ کوکنار میں تین روز کھرل کرکے دو دو رتی کے قرص بنالیں۔

مقدارِ خوراک ایک ٹکیہ صبح۔ دوپہر۔ شام۔

قوتِ مردی کے لیے ایک جامع النفع دوا۔

(۳۹۳) تریاق صفت گولیاں (حب رسائن جدید) ایسی ادویات جو بیک وقت جریان، احتلام، سرعت اور رقت منی سے لے کر ضعف باہ اور کامل نامردی تک کے لئے مفید ثابت ہوں، بہت ہی کم ہیں۔ ان میں سے اگر کوئی دوا جریان اور احتلام کے لئے مفید ہے تو وہ ضعف باہ پیدا کردیتی ہیں۔ اور خواہش جماع کو کم کردیتی ہیں

اور اگر کوئی محرک باہ ہے تو وہ جریان و احتلام میں اضافہ کا باعث بنتی ہیں۔ مگر بفضلہٖ تعالیٰ یہ دوا بیک وقت جنسی قوت کے لئے مفید ہے۔ اگرچہ فائدہ کی رفتار ذرا دھیمی ہے مگر ہر قسم کے نقصان سے پاک۔ ہر طبیب کے پاس اس کا موجود ہنا ضروری ہے۔ اگرچہ بنانے میں یہ دیر طلب اور وقت طلب ہے۔ مگر جن حضرات کا کام ہی دوا سازی اور علاج معالجہ ہے۔ ان کے لئے کچھ مشکل نہیں۔ دواخانہ سلیمانی میں ہمیشہ تیار رکھی جاتی ہے۔

ھُوَالشَّافِی رب ثمر مغیل (اقاقیہ) رب برگد۔ رب رہمی مرکب۔ سفوف شفا۔ (نسخہ نمبر ۲۸) مغز تخم املی۔ کشتہ سہ دھاتہ۔ کشتہ قلعی بھنگ شورہ والا۔ کشتہ فولاد نقرئی۔ کشتہ قشر بیضہ مرغ۔ کشتہ گئودنتی مرکب۔ کشتہ سنگ یشب۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ صدف مرواریدی۔ کشتہ خرمہرہ زرد۔ ہموزن۔

ترکیب تیاری ان سب ادویات کو ۴۔ ۵ گھنٹہ پانی میں کھرل کر کے ڈیڑھ ڈیڑھ رتی کی گولیاں بنا لیں اور اوپر ورق نقرہ چسپاں کر لیں۔

ترکیب استعمال ۲ گولیاں صبح، ۲ دوپہر، ۲ شام ہمراہ مناسب بدرقہ۔ مثلاً اگر کسی مریض کا مزاج زیادہ گرم ہو اور موسم بھی گرم ہو تو شربت نیلوفر یا شربت صندل وغیرہ سے اور اگر موسم وغیرہ گرم نہ ہو تو دودھ وغیرہ سے۔

فوائد جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال۔ منی کا پتلا پن۔ خواہش کی کمی۔ قوت کی کمی۔ سب کے لئے بفضلہٖ تعالیٰ مفید ہے۔ اور خاص خوبی یہ ہے کہ تقریباً ہر مزاج کے موافق ہے۔

اگر مرض معمولی ہو تو اس کے لئے ۲ ہفتہ کافی ہے۔ اور زیادہ پرانا ہونے کی صورت میں سوا ڈیڑھ ماہ استعمال کرانا چاہئے۔ نیز مرض شدید نوعیت کا ہونے کی صورت میں تین وقت ورنہ دو وقت استعمال کرانا کافی ہے۔

اب آپ اس میں شامل کیے جانے والے مرکبات اور کشتہ جات کی ترکیب ملاحظہ فرمائیے۔

(۳۹۴) رب ثمر مغیل اطباء نے اس کا نام اقاقیا تجویز کیا ہے۔ مگر ان دنوں بازاروں میں جو اس نام سے ملتا ہے وہ صحیح اقاقیا نہیں ہے۔

اصل ترکیب یہ ہے۔ اور یہ فقط ماہ اپریل میں ہی تیار کیا جا سکتا ہے۔ جن دنوں کیکر کے درختوں پر پھلیاں نمودار ہوں خیال رکھیں پہلے وہ دھاگہ کی طرح پتلی پتلی ہوں گی۔ پھر ذرا

موٹی ہوتی جائیں گی۔ جب ان میں دودھ پیدا ہونے لگے اور بیج پڑنے لگے مگر ابھی وہ سخت نہ ہوا ہو۔ حسب ضرورت لے کر اسے ہاون دستہ میں کوٹ لیں اور ۸ گنا پانی میں دو تین دن بھگوئے رکھیں۔ پھر چولہے پر چڑھا کر ہلکی آگ پر پکائیں جب نصف پانی جل جائے تو اتار کر ذرا سرد ہونے پر ہاتھوں سے ملیں اور کپڑے میں سے چھان لیں۔ اور پھر اس پانی کو قلعی دار برتن میں نرم آگ پر پکانا شروع کریں۔ جب معلوم ہو کہ اب قوام گاڑھا ہو گیا ہے تو اتار کر کسی فراخ برتن میں پھیلا کر دھوپ میں رکھ دیں۔ دو تین روز میں پانی خشک ہو جائے گا۔ اور سیاہ رنگ کا ست باقی رہ جائے گا۔ اگر آپ نے اسے آگ پر ہی خشک کرنے کی کوشش کی تو اس میں شبہ نہیں کہ ست تو جلد بن جائے گا۔ مگر آگ اس کے جوہر کو جلا ڈالے گی اور یہ زیادہ موثر نہیں رہے گی۔

ہر ست بناتے وقت اس کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

(۳۹۵) ست برگد

برگد کا ست۔ برگد کی داڑھی یا برگد کے زرد پتوں سے بنایا جاتا ہے۔ ترکیب وہی ہے جو اوپر کیکر کی پھلیوں سے بتائی گئی ہے۔

(۳۹۶) ست برہمی مرکب

اس کو ذیل کے طریق سے تیار کریں۔ برہمی تازہ ایک سیر یا سایہ میں خشک کردہ ایک پاؤ۔ بھو پھلی۔ گوکھرو۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ایک پاؤ۔ برگ شیشم آدھ پاؤ۔ ۸ گنا پانی ڈال کر مرقومہ بالا طریقہ پر ست تیار کر لیں۔ یہی ست برہمی مرکب ہے۔

(۳۹۷) حب مقوی

یہ نسخہ میرے محترم دوست جناب علامہ حکیم عبدالمجید سیفی صاحب لاہوری کے مطب کا مایہ ناز ہے چونکہ بفضلہٖ تعالیٰ مجھ پر خاص مہربانی فرماتے ہیں۔ اس لئے مجھے صحیح نسخہ عطا فرما دیا جو کہ درج ذیل ہے۔ ہاں اس حقیقت کے ظاہر کر دینے میں بھی مجھے ذرہ بھر باک نہیں ہے۔ کہ جس صفائی اور احتیاط سے صاحب موصوف تیار فرماتے تھے۔ ویسی محنت عام لوگوں سے تو کجا خاص لوگوں سے بھی محال ہے۔ بہرحال نسخہ حاضر ہے۔

ھوالشافی کشتہ شنگرف۔ افیون مصفیٰ۔ کچلہ مدبر۔ مشک خالص۔ زعفران خالص۔ عنبر اشہب۔

ترکیب تیاری ہر ایک دوا مساوی الوزن لے کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی تا دو گولی بعد از ناشتہ۔

فوائد بہت مقوی اور ممسک ہے علاوہ ازیں پرانے نزلہ زکام کے لئے موثر ہے اور سنگرہنی کے لئے تریاق ہے۔

(۳۹۸) ترکیب کشتہ شنگرف رومی ایک تولہ کو آب لہسن و آب پیاز میں پانچ چھ گھنٹہ پکا کر پھر حسب ضرورت پیس کر (میٹھا تیلیہ میں رات کے وقت آب لیموں سے خمیر کر کے رکھیں۔ اور بقدر ایک تولہ یا دو تولہ غلولہ بنا کر شنگرف پر لپیٹیں۔ اور آرد ماش گندھا ہوا ڈیڑھ ڈیڑھ انگل اوپر لپیٹ کر گھی میں بریاں کر لیں۔ اسی طرح کم از کم اکیس بار اور زیادہ سے زیادہ سو مرتبہ کریں بعدہ شنگرف مذکور کو پیس کر شامل ترکیب کریں۔

(۳۹۹) تدبیر کچلہ میرے نزدیک کچلہ کو مدبر کرنے کی سب سے عمدہ ترکیب یہ ہے کہ کچلہ حسب ضرورت لے کر فراخ منہ والے بڑے دیگچے کو نصف تک پانی سے پر کر کے اس کے منہ پر ململ کا کپڑا باندھ دیں۔ اور اس پر کچلہ کے الگ الگ دانے چن دیں۔ (نیچے اوپر نہ رکھیں) پھر اس پر تھالی اوندھی مار کر لب آٹے سے بند کر کے دیگ ان پر سوار کر کے کم از کم اٹھارہ گھنٹہ نیچے متوسط آگ جلائیں۔ کچلہ کے دانے موم کی طرح نرم ہو جائیں گے۔ ان کو نکال کر سرد پانی میں ڈال دیں۔ پھر ان کا چھلکا اتار کر اور پتہ نکال کر ہاون دستہ میں کوٹ کر باریک کر کے خشک کر لیں۔ خشک ہونے پر نصف کے قریب رہ جائیں گے۔ اس کا سفوف بنا کر شامل ترکیب کریں۔

(۴۰۰) افیون کا مصفیٰ کرنا افیون عمدہ لے کر اس کو حسب ضرورت عرق گلاب خالص میں حل کریں۔ اور حل شدہ کو بھاپ کی آگ پر پکائیں۔ بس یہ افیون مصفیٰ ہے۔

(۴۰۱) حب مقوی باہ ا۔ کچلے آدھ سیر۔ آک کی جڑ۔ آکن کی جڑ۔ مولی کی جڑ۔ تماں (اندرائن) کی جڑ ایک ایک سیر۔ جڑوں کو باریک کتر کر ملائیں۔ اور نصف ہانڈی میں ڈال کر اوپر کچلے بہت ڈھیلی پوٹلی میں باندھ کر رکھیں۔ پھر باقی نصف جڑیں اوپر ڈال کر ہانڈی کو پانی سے بھر دیں۔ ہانڈی بڑی ہونی چاہئے۔ جس میں کم از کم دس سیر پانی اور مذکورہ بالا دوائیں ڈال کر بھی جگہ بچی رہے نیچے بیری کی لکڑی کی دھیمی آنچ جلائیں۔ صبح سے شام تک آگ جلائیں۔ اگر پانی جل جائے تو اور ڈال دیں۔ جب کچلے اچھی طرح گل جائیں۔ تو کچلے نکال کر ان کا پتہ دور کریں۔ اور کوٹ کر باریک کر کے رکھ لیں۔ یہ کچلہ مدبر ہے۔

۲۔ لونگ ۵ تولے۔ آب پیاز۔ آب لہسن۔ آب ادرک ۱۰۔ ۱۰ تولے۔ سب کو ایک ہانڈی میں ملا کر رکھیں۔ اگر گرمیوں کے دن ہوں۔ تو دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ اگر سردیاں ہوں تو بھوبھل پر رکھ کر بطور تشویہ پانی خشک کریں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ تو لونگ باریک پیس کر رکھ لیں۔ یہ لونگ مدبر ہے۔

۳۔ مندرجہ بالا کچلہ مدبر ۵ تولہ۔ لونگ مدبر۔ زعفران خالص۔ مقل۔ مویز منقیٰ ایک ایک تولہ تمام چیزوں کو خوب کوٹیں۔ جب اچھی طرح یک جان ہو جائیں۔ تو حب بقدر نخود تیار کر لیں۔ اوپر چاندی یا سونے کے ورق لگا لیں۔ تو زیادہ خوبصورت بھی ہو جائیں گی۔ صبح بعد از ناشتہ ا گولی ہمراہ دودھ آدھ سیر۔

نوٹ: یہ نسخہ باقاعدہ فیس دے کر حاصل کیا گیا۔ جو کہ کتاب ہذا کی قیمت سے کہیں زیادہ ہے۔ چونکہ صاحب نسخہ نے اس کا معاوضہ نوٹوں کی شکل میں لے لیا ہے۔ اس لیے اب ان کا نام درج نہیں کیا گیا۔ امید ہے کہ اپنے قیمتی نسخہ کو یوں سرراہ مفت لٹتے (اور وہ بھی بلا نام معطی کے) دیکھ کر کے ناراض نہ ہوں گے۔ (مؤلف)

(۴۰۶) حب عشق زدجام

اس کا اصل نسخہ بیاض نورالدین میں شائع ہوا ہے۔ اس کے بعد نقل در نقل ہوتا چلا گیا اور اس میں کمی بیشیاں بھی ہوتی چلی گئیں۔

اس دوا کے نام رکھنے میں اس امر کا لحاظ رکھا گیا ہے کہ اس کے حروف میں ہر دوا کا حرف اول آجاتا ہے۔ اور اس طرح نسخہ کے یاد رکھنے میں ایک گونہ آسانی ہو گئی ہے۔

ھوالشافی: عاقر قرحا، شنگرف، قرنفل (لونگ)، زعفران، دار چینی، جائفل، افیون، مشک ایک ایک ماشہ۔ مروارید ڈھائی ماشہ۔

مگر صاحب نسخہ نے حرف "م" کو دو دفعہ استعمال کیا ہے۔ یعنی مشک خالص اور مروارید ناسفتہ۔ ان سب ادویات کو الگ الگ باریک پیس کر ملائیں۔ اور پھر سب کو ملا کر خوب باریک پیسیں ازاں بعد روغن سم الفار زعفرانی ڈھائی ماشہ ملا کر گولیاں بمقدار رتی رتی بنائیں۔

ترکیب استعمال: ا رتی بعد از مرغن ناشتہ بوقت صبح اور بوقت خواب ہمراہ دودھ۔ بہتر ہے کہ دونوں وقت کاڈلور آئل غذا کے ہمراہ ایک ایک چمچہ کھاتے رہیں۔

فوائد: فی الواقعہ مقوی باہ گولیاں ہیں جس کا فائدہ بہر حال اللہ کے حکم سے محسوس ہوتا ہے۔

صاحب بیاض نے اپنے استاد کی سوانح عمری میں لکھا ہے کہ استاد صاحب یعنی حکیم نورالدین صاحب بھیروی قادیانی فرماتے تھے کہ میں نے یہ نسخہ ایک بڑے رئیس کے لئے تیار کر کے دیا تھا۔ اس نے استعمال کرنے کے بعد میری اور میری اہل خانہ کی دعوت کی اور مریض رئیس کی بیوی نے میری بیوی کو سونے کے موٹے موٹے کڑے پہنائے اور رئیس موصوف نے مجھے مزید انعامات سے نوازا۔

میرے ایک مرحوم دوست جو ایام پیری میں اپنی اولاد کی لاپرواہی سے گھر سے الگ کر دیے گئے تھے۔ انہی گولیوں کو بنا کر اپنی زندگی کے دن پورے کرتے رہے۔ میں نے بھی اپنے مطب کے لیے ان سے یہ گولیاں حاصل کی تھیں۔ بہر حال نسخہ اچھے نسخوں میں شمار ہونے کے قابل ہے۔

(۴۰۳) روغن سم الفار زعفرانی

مرقومہ بالا گولیوں میں جو روغن پڑتا ہے۔ اس کا نسخہ درج ذیل ہے۔

ھوالشافی سم الفار ایک تولہ۔ زعفران ایک تولہ۔ جوان اور تندرست گائے کے ایک سیر دودھ میں خوب پکا کر۔ دودھ کو بدستور جاگ لگا کر جمائیں۔ اور بلو کر گھی حاصل کریں۔ یہی گھی روغن سم الفار زعفرانی ہے۔

(۴۰۴) حبوب شنگرفی

مقوی اور محرک باہ نسخے اگرچہ کتابوں میں ہزارہا کی تعداد میں موجود ہیں مگر فی الحقیقت صحیح اور موثر نسخے بہت کم ہیں۔ مگر یہ نسخہ بفضلہٖ تعالیٰ آپ کو بے اثر نظر نہیں آئے گا۔ یہ نسخہ جناب حکیم خورشید احمد صاحب بھکروالوں کا عطیہ ہے اور صاحب نسخہ نے نسخہ ہی نہیں بلکہ تیار شدہ گولیاں بھی اپنے پاس سے عطا فرمائیں۔ قارئین کرام نسخہ کے اجزاء اور ترکیب ساخت کو دیکھ کر ہی اندازہ فرمالیں گے۔ کہ یہ نسخہ کس قدر سائنٹفک اور صحیح ہے۔

ھوالشافی کشتہ شنگرف خاص۔ جس کی ترکیب آگے آئے گی۔ کچلہ مدبر بترکیب خاص۔ یہ ترکیب بھی انشاء اللہ آگے آئے گی۔ اجوائن خراسانی۔ لونگ کلاہ دار۔ جائفل۔ جلوتری۔ عاقر قرحا۔ افیون خاص ہموزن لے کر تمام اجزاء کو الگ الگ پیسیں اور پھر باہم ملا کر پیسیں اور خالص شہد کی مدد سے رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال موسم سرما میں ۲ سے ۳ گولیاں ہمراہ دودھ ایک سیر جس میں بقدر ضرورت ہضم

گھی بھی ملا لیا ہو۔ بعد از ناشتہ۔

فوائد مقوی باہ۔ مشتہی۔ محرک۔ ممسک' فالج۔ لقوہ۔ وغیرہ کے لئے بے حد مفید اور موثر گولیاں ہیں۔

(۴۰۵) کشتہ شنگرف

اگرچہ اچھی قسم کا بنا ہوا کوئی بھی کشتہ شنگرف شامل کیا جا سکتا ہے۔ مگر میرے نزدیک مندرجہ ذیل نسخہ زیادہ موثر ثابت ہوا ہے۔

ھوالشافی جوان بکرے کی کلیجی لے کر اس کے سات ٹکڑے کر لیں۔ اور پھر ایک ٹکڑے میں چاقو سے شگاف دے کر اس میں ایک تولہ شنگرف کی ڈلی رکھ دیں۔ اور پھر چولہے میں انگوٹھے کے برابر لکڑیاں چن کر یہ کلیجی کا ٹکڑا جس میں شنگرف ملفوف ہے رکھ دیں۔ مگر احتیار ہے کہ شگاف والا حصہ اوپر کی جانب رہے۔ پھر لکڑیوں کو آگ لگا دیں۔ لکڑیوں کی آگ میں یہ قطعہ پکتا رہے گا۔ اور اس پانی کو شنگرف اپنے اندر جذب کرتا رہے گا۔ اگر ایک جگہ آگ کم ہو جائے تو دوسری جگہ رکھ دیں۔ حتیٰ کہ کلیجی کا پانی بالکل خشک ہو جائے اور وہ جلنے کے قریب پہنچ جائے۔ پھر دوسرے قطعہ میں شگاف دے کر تکرار عمل کریں۔ اس طرح ساتوں حصوں میں تشویے دے کر ایک نئی کلیجی جوان بکرے کی حاصل کریں۔ اور سات بار عمل کریں۔ اور پھر تیسری کلیجی کے ٹکڑے بنائیں اور تکرار عمل کریں اور کل اکیس تشویہ پورے کر دیں۔ بس شنگرف مقوی تیار ہے۔ اس شنگرف کو پیس کر شامل نسخہ کریں۔

(۴۰۶) تدبیر کچلہ

اس نسخہ میں کچلہ کی تدبیر بھی نرالی ہے' ہمیشہ اسی ترکیب سے مدبر کر کے شامل نسخہ کرنا چاہئے۔

ھوالشافی آب ادرک ایک سیر۔ گودہ گھیکوار ایک سیر۔ ایک چینی یا شیشہ کے مرتبان میں ڈالیں اور اس میں آدھ سیر کچلے۔ (جو ہلکے نہ ہوں۔ بلکہ وزنی ہوں۔) نیز اسی مرتبان میں ایک پاؤ خالص ہینگ بھی شامل کر دیں۔ روزانہ دو ایک مرتبہ اس مرکب کو املتاس کی پھلی سے ہلا دیا کریں۔ اور کم از کم ایک ماہ کے قریب اس عمل کو جاری رکھیں بعد ازاں ایک ایک دانے کو لے کر چاقو سے چھیل کر اندر سے پتہ دور کر دیں اور اس کچلہ کو ہاون دستہ میں کوٹ کر یا قینچی سے کتر کر سنبھال رکھیں۔

نوٹ اس نسخہ کی تیاری کے وقت ہمیشہ اس مدبر کچلہ کو شامل ترکیب کریں۔ بس اب یہ نسخہ آپ کے سامنے آ چکا ہے۔ اسے بصد شوق تیار فرمائیں۔

(۴۰۷) بڑھاپے کی مایوسیوں کو جوانی کی شاد کامیوں میں بدلنے والا رس

ھُوَالشَّافِی رس

سیندور ۴ تولہ۔ کشتہ طلاء ایک ماشہ۔ کستوری ایک ماشہ۔ کافور بھیم سینی' جائفل' لونگ ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری نہایت پختہ اور صاف کھرل میں جائفل اور لونگ کھرل کریں۔ باریک ہونے پر کافور بھیم سینی پھر کستوری۔ پھر کشتہ طلاء آخر میں رس سیندور ملائیں۔

پھر پان کے رس میں دو دن کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ شہد ایک تولہ اور پان کے رس چھ ماشہ میں ملا کر دیں۔ اوپر سے تازہ بتازہ یا گرم کیا ہوا ٹھنڈا دودھ استعمال کرائیں۔

فوائد بے حد مقوی بدن۔ اور مقوی باہ ہے۔ ضعف دل اور ضعف دماغ کے لئے اکسیر ہے۔

(۴۰۸) لبوب سلیمانی (موسم گرما اور سرما کی واحد مقوی دوا)

مقوی بھی اور محرک بھی لیکن تمام مقویات کے قطعاً برعکس جریان واحتلام اور سرعت کے لئے ایک مستحکم بند! اور پھر سب سے بڑھ کر دل' دماغ' جگر اور اعصاب باہ کے لئے برقی رو۔ نہایت مفرح اور نہایت مقوی دوا۔

ھُوَالشَّافِی تالمکھانہ۔ تخم اوٹنگن۔ بیج بند۔ سروالی۔ بوپھلی۔ دانہ الائچی کلاں۔ دانہ الائچی خورد۔ اشنہ۔ مائیں۔ عزبہ۔ گل سپاری۔ گل پستہ۔ پوست درخت مولسری۔ گوند سہانجنہ۔ موصلا سنبھل۔ سپاری چھالیہ۔ اندر جو شیریں۔ دار فلفل۔ تج۔ سمندر سوکھ۔ مازو سبز۔ جوز السرو سنگھاڑہ۔ ثعلب مصری۔ گوند سنبھل۔ گوند کیکر۔ مغز چلغوزہ۔ ستاور۔ خستہ تمر ہندی۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ آملہ منقی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ موصلی سفید' موصلی سیاہ ۲۔ ۲ تولہ۔

چرونجی۔ مغز پستہ۔ مغز ناریل۔ مغز اخروٹ۔ پھلی ببول۔ حب آلاس۔ کتیرہ۔ مغز بادام شیریں۔ گوند ڈھاک۔ بور انبہ (آم کا بور)۔ خارخسک۔ میدہ چوب۔ موچرس۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ خشخاش سیاہ۔ خشخاش سفید۔ بذر البنج (اجوائن خراسانی)۔ شہدانہ۔ چھال گولر۔ طباشیر۔ صندل سفید ہر ایک ۳۔ ۳ تولہ۔

کشتہ جات قلعی۔ سہ دھاتہ۔ مرجان۔ عقیق۔ صدف مروارید۔ ہر ایک ۲۔ ۲ تولہ۔

اس سفوف مع کشتہ جات میں سے ایک سیر سفوف لے کر اس میں مندرجہ ذیل اشیاء اور شامل کر لیں۔

جائفل۔ جلوتری۔ لونگ ۵۔ ۵ تولہ۔ مغز سر کنجشک نر ڈھائی تولہ۔ زعفران ۱ تولہ۔ عقرقرحا تولہ جواہر مہرہ ۱ تولہ (جلد اول نسخہ ۱۵۷)۔ شکر سفید ۲ سیر۔ شہد ایک سیر۔

ترکیب تیاری تمام خشک ادویات کو کھرل میں باریک پیس لیں اور مغزیات کو علیحدہ کوٹ لیں۔ شکر سفید میں پانی شامل کر کے شہد کی طرح کا قوام بنا لیں۔ پھر اس میں شہد خالص ایک سیر شامل کر لیں۔ بعد ازاں ان تمام ادویات کو ملا کر معجون تیار کر لیں۔ لبوب سلیمانی تیار ہے۔

ترکیب استعمال علی الصبح نہار منہ ۶ ماشہ۔ ہمراہ شہد یا چینی ملا ہوا نیم گرم دودھ بقدر ہضم۔

نصاب ایک ماہ۔

پرہیز ترش اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء نیز سرخ مرچ' اور تمام ثقیل اور ریح پیدا کرنے والی غذاؤں۔ مثلاً آلو۔ گوبھی۔ گاجر۔ بینگن' کریلا۔ بھنڈی' بڑا گوشت۔ چاول' دال ماش' دال ارہر' دال نخود' کیلا۔ امرود' سخت ناشپاتی اور وظیفہ زوجیت سے۔

چند مقوی باہ آسان اور ارزاں چٹکلے۔

اگرچہ مقویات باہ ادویات گراں ہوتی ہیں۔ مگر قادر مطلق امیروں کا ہی خالق نہیں وہ غریبوں کا بھی مالک ہے۔ لہٰذا ہم ذیل میں چند ارزاں اور آسانی سے بننے والے نسخہ جات پیش کرتے ہیں۔

(۳۰۹) گوکھرو۔ نخود بریاں (بھنے ہوئے چنے) چھ چھ ماشہ۔ چینی ۱ تولہ سفوف بنائیں اور روزانہ ایک خوراک کھایا کریں۔

(۳۱۰) آب پیاز دو تولہ۔ شہد ۴ تولہ روزانہ استعمال کرنے سے قوت باہ کافی حد تک بڑھ جاتی ہے۔ آزما کر دیکھیں۔

(۳۱۱) بیج بند۔ مغز املی تین تین تولہ۔ مصری ۶ تولہ خوراک ۶ ماشہ صبح شام ہمراہ تازہ دودھ۔

(۳۱۲) تخم جرجیر (تارامیرا کے بیج) خوب کوٹ کر چار حصہ گڑ اور قدرے گھی ملا کر تولہ تولہ

کے لڈو بنالیں۔ صبح و شام ایک ایک لڈو کھلانے سے بفضلہٖ جنسی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

(۴۱۳)۔ چنے سیاہ ۵ تولہ بھینس کے آدھ سیر دودھ میں رات بھر بھگوئے رکھیں۔ اور صبح اس حد تک جوش دیں کہ چنے بالکل گل جائیں۔ صبح قدرے شہد یا چینی سے میٹھا کر کے کھلادیں اور دودھ پلادیں۔

(۴۱۴) روغن لونگ یا روغن دار چینی کو طلاء کے طور پر استعمال کرنا بڑے بڑے قیمتی طلاؤں سے بہتر ثابت ہوتا ہے۔

(۴۱۵) موصلی سفید ایک تولہ پاؤ بھر دودھ میں پکا کر چالیس دن بطور ناشتہ استعمال کریں اور نتیجہ خود دیکھ لیں، مگر ہضم درست ہونا چاہئے۔

(۴۱۶) بلادر کو گھی میں خوب بریاں کر کے نخودی گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی مقوی باہ اور مقوی اعصاب ہے۔

(۴۱۷) زعفران افیون کچلہ برابر وزن شہد میں نخودی گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی تجربہ خود بتادے گا آزما کر دیکھ لیں۔

(۴۱۸) شنگرف ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ کو ۳ تولہ شیر بز میں ۲ گھنٹہ کھرل کر کے۔ جذب کریں اور گولیاں نخودی بنائیں خوراک ایک گولی ہمراہ دودھ دیں بہت مقوی ہے۔

طلاء کے مختلف نسخہ جات

(۴۱۹) طلائے بے نظیر: (صرف موسم سرما کے لئے) جو عضو میں بجلی کی سی رو دوڑا دیتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی سم الفار سفید ۶ ماشہ۔ شنگرف رومی۔ بیر بہوٹی ایک ایک تولہ۔ گائے کا مکھن چار تولہ۔ مغز جمالگوٹہ ۱۲ عدد۔

ترکیب تیاری پہلے ایک پختہ چینی کے کھرل میں سم الفار کو نصف گھنٹہ تک خوب باریک پیسیں۔ پھر شنگرف شامل کر کے کم از کم ۱۲ گھنٹہ تک خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ جس قدر زیادہ کھرل کیا جائے گا۔ اتنا ہی مفید ہو گا۔ پھر اس کے بعد مغز جمالگوٹہ اور بیر بہوٹی ملا کر اتنا کھرل کریں کہ بالکل ملائم اور یک جان ہو جائے۔ مغز جمالگوٹہ اور بیر بہوٹی کھرل کرتے وقت تھوڑی تھوڑی دیر بعد تھوڑا تھوڑا مکھن گاؤ بھی ملاتے جائیے۔ اس سے کھرل کرنے

میں بھی آسانی رہے گی۔ نہایت ہی لاجواب طلاء ہے۔

ترکیب استعمال یہ سخت خراشدار طلاء ہے۔ اس کے دوران استعمال میں اسے عضو کی پشت اور پہلوؤں پر لگایا جائے اور یہ احتیاط رکھی جائے کہ حشفہ۔ سیون اور فوطوں پر ہرگز لگنے نہ پائے۔ ورنہ زخم کردے گا۔ اور یہ زخم بہت تکلیف کا باعث ہوں گے۔

دوسری احتیاط یہ ہے کہ یہ طلاء نہایت قلیل مقدار میں نصف رتی سے ایک رتی تک استعمال کیا جائے۔ اس سے زیادہ استعمال کرنے سے بہت جلد عضو پر پتی سی نکل آتی ہے۔

تیسری احتیاط۔ یہ ضروری ہے کہ اگر دوران استعمال میں عضو پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں سی ظاہر ہوں۔ تو اس سے گھبرانا نہیں چاہیے۔ اس وقت طلاء کا استعمال چھوڑ کر گرم کیے ہوئے گھی سے عضو کو چپڑ دینا چاہئے۔ لیکن اگر یہ احتیاط نہ کی گئی اور پھنسیاں ظاہر ہونے پر بھی طلاء کا استعمال کر لیا گیا تو پھنسیاں زخموں کی شکل اختیار کر لیں گی۔ جو یقیناً تکلیف دہ ثابت ہوں گے۔ یہ بھی خیال رہے کہ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہوں تو پہلے عضو کو گرم پانی سے خوب صاف کر لینا چاہئے۔ بعد میں گھی لگانا چاہئے۔ کیونکہ اگر ایسا نہ کیا گیا۔ تو جو دوا عضو پر لگی ہوتی ہے۔ اس کا اثر ان چھوٹی چھوٹی پھنسیوں کو جلدی زخموں میں تبدیل کردے گا۔

چوتھی احتیاط یہ ہے کہ اس طلاء کے دوران استعمال میں عضو کو سرد پانی سے بچانا چاہئے۔

پانچویں احتیاط یہ ہے کہ ہر رات سوتے وقت اس طلاء کی مالش کریں۔ اور اوپر سے پان کا پتہ باندھ دیں۔ صبح کو یہ پتہ کھول ڈالیں۔

فوائد یہ نہایت بے نظیر طلاء ہے۔ اور اپنے اندر حیرت انگیز فوائد پنہاں رکھتا ہے اگر شنگرف اور سم الفار کو کئی دنوں تک خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کر لیا جائے۔ تو پھر اس کے سامنے بڑی بڑی مشکلوں سے تیار ہونے والے اور بڑے بڑے مہنگے طلاء بھی کوئی حقیقت نہیں رکھتے۔ یہ طلاء نامرد کو بھی مرد کامل بنا دیتا ہے زیادہ تعریف فضول ہے خود اس کا تجربہ اس کی خوبیوں کا یقین دلا دے گا۔ پھر یہ نہایت ہی لاجواب اور حیرت انگیز فوائد بخشنے والا ہے۔ عضو کی سوئی ہوئی طاقتوں کو پھر سے بیدار کر دیتا ہے۔ اور اس کے رگ و ریشہ میں ایک نئی قسم کی برقی رو دوڑاتا ہے۔ ہم نے یہ طلاء ہزاروں مریضوں پر آزمایا ہے اور آج کل بھی بہت سے لوگوں کو ہم یہی طلاء استعمال کراتے ہیں۔ ہمارے دواخانہ میں یہ طلاء ہر وقت تیار رہتا ہے۔

(۴۲۰) طلائے احمرین جلق و اغلام وغیرہ وغیرہ فطری افعال کی وجہ سے جو خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کا دفعیہ کرتا ہے اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ اس

کے استعمال سے خراب رطوبت خارج ہو جاتی ہے۔

رگوں سے آب فاسد کے اخراج کا کامیاب ترین علاج ہے۔

طلائے احمرین رگ و ریشہ میں نئی زندگی پیدا کر دیتا ہے اور طاقت و قوت کی سرخیاں بکھیر دیتا ہے۔

لاغری، سستی اور کجی کا بے حد شافی و کافی علاج ہے۔

ھُوَالشَّافِی شنگرف دو تولہ، جمالگوٹہ دو تولہ۔ موم زرد چار تولہ۔ سم الفار تین ماشہ۔ مکھن تازہ بارہ تولے۔

ترکیب تیاری موم کو مکھن میں ڈال کر پکائیں اور اس میں دیگر ادویہ کا سفوف شامل کر کے خوب کھرل کریں۔ طلائے احمرین تیار ہے۔

ترکیب استعمال طلائے احمرین بقدر تین رتی لے کر انگلی سے دونوں پہلوؤں پر اس احتیاط کے ساتھ مالش کریں کہ یہ طلاء سپاری اور نیچے کی سیون پر لگنے نہ پائے۔ پھر اوپر بھوج پتر یا پان یا ارنڈ کا پتہ لپیٹ کر صاف ململ کی پٹی باندھ دیں۔ اسی طرح ہر روز استعمال کریں۔ اور عضو کو پانی لگنے سے بالکل بچائے رکھیں۔ دو چار دن یا آٹھ دس دن کے مسلسل استعمال کے بعد "پت" کی مانند چھوٹے چھوٹے سرخ دانے نمودار ہو جائیں گے۔ ان دانوں کے نکل آنے پر طلاء لگانا موقوف کر دیں۔ اور اس کی بجائے عضو پر روغن چنبیلی۔ روغن بیضہ مرغ یا جلا ہوا گھی لگائیں چند روز بعد یہ دانے معدوم ہو جائیں گے۔ پھر چھ سات روز کا وقفہ دے کر حسب طریق مذکور طلاء لگانا شروع کریں۔ اور دانے نکل آنے پر طلاء لگانا بند کر کے مذکرہ روغنیات یا جلا ہوا گھی لگائیں یہ عمل دو حد تین بار کرنے سے رگوں کی تمام خرابیاں ان شاء اللہ دور ہو جائیں گی۔

۱۔ یہ طلاء آبلہ انگیز ہے لہٰذا صرف موسم سرما میں استعمال کرنا چاہئے۔

۲۔ طلاء کے استعمال کے دوران عضو کو پانی سے بچانا از حد ضروری ہے۔

(۴۲۱) طلائے نادر (گرما اور سرما میں برابر استعمال کیا جا سکتا ہے۔: **ھُوَالشَّافِی** روغن بیضہ مرغ ۱۰ تولہ۔ بیر بہوٹی۔ خراطین مصفیٰ مسفوف ۲۔ ۲ ماشہ، لونگ جلوتری۔ عقرقرحا۔ جندبید ستر۔ زعفران ایک ایک ماشہ۔ **جوز بوا**

ترکیب تیاری خشک دواؤں کا باریک سفوف تیار کر کے روغن بیضہ مرغ میں شامل کر کے نہ

گھسنے والے کھرل میں چھ گھنٹہ روز کے حساب سے تین روز تک کھرل کریں۔

ترکیب استعمال: ایک تا دو رتی طلائے نادر لے کر عضو پر حشفہ اور سیون بچا کر رات کو سوتے وقت مالش کریں اور پھر پانی لگنے سے بچائیں۔ مالش کے بعد پان یا ارنڈ کا پتہ باندھ دیں۔ تاکہ طلاء کپڑوں کو نہ لگنے پائے۔ علی الصبح اٹھ کر گرم پانی اور صابن سے دھولیں۔ یہ مسلسل تین ہفتہ تک استعمال کریں۔ اگر کمزوری بہت ہی زیادہ محسوس ہو رہی ہو تو ایک شیشی مزید استعمال کریں۔

فوائد: ○ طلائے نادر آبلہ انگیز نہیں ہے ○ نفیس مزاج حضرات کا طلاء ہے۔

○ اس کا چند روزہ استعمال برقی طاقت لاتا ہے۔

○ لاغری، کوتاہی، سستی اور کجی کا دافع ہے۔

○ طب اسلامی کا معجزہ ہے۔

(۴۲۲) طلائے فاسفورس (ایک سیاح کے راز کا نسخہ)

یہ نسخہ ایک سیاح قسم کے حکیم نے میرے ہاتھ سے بنوایا تھا جو کہ فی الواقعہ مفید ہے۔ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ جس طریقے سے اس نے فاسفورس کو سیال بنایا ہے یہ بھی اچھوتا اور نرالا طریقہ ہے۔

ھوالشافی: فاسفورس ایک تولہ لے کر لوہے چینی کی پلیٹ میں رکھیں۔ اور ایک لوہے چینی کی پیالی اپنے ہاتھ میں رکھیں۔ جب فاسفورس شعلہ پکڑے تو فوراً پیالی مذکور جو ہاتھ میں پکڑی ہے اوپر اوندھی مار دیں۔ شعلہ سرد ہو جائے گا۔ چند منٹ بعد پیالی اٹھالیں۔ چند ساعت کے بعد فاسفورس پھر مشتعل ہو گی۔ پھر پیالی سے ڈھانپ دیں۔ چند بار کے تکرار عمل سے فاسفورس کا سنہری سرخی مائل سیال تیار ہو گا۔

اس میں ۲ عدد کیڑے جو فرانس (فراش۔ فرواں) کے درخت یا جوانسہ کے پودے پر غلاف میں لپٹے ہوئے ملتے ہیں۔ غلاف سے نکال کر ڈالیں اور ایک ہفتہ پڑا رہنے دیں۔

بس طلاء تیار ہے۔ حشفہ اور سیون چھوڑ کر مالش کریں۔ اور برگ پان باندھیں۔

(۴۲۳) طلائے خاص

ھوالشافی: جونک خشک۔ کیچوے خشک۔ بیر بہوٹی خشک۔ عقر قرحا۔ لونگ، دار چینی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سنکھیا ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو باریک پیس کر چار روز تک انڈوں کے تیل میں کھرل کریں۔ اور

محفوظ کرلیں۔

ترکیب استعمال عضو خاص پر ایک رتی سے دو رتی مالش کریں۔ بعدہ پان کا پتہ گرم کر کے باندھ دیں۔ پھنسیاں نکلنے پر علاج بند کر کے دھلا ہوا مکھن لگائیں۔

فوائد عضو کے ٹیڑھے پن کو دور کر کے فطری طاقت پر لے آتا ہے۔ قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔

(۴۲۴) طلائے عطریات (امیرانہ) یہ طلاء ہے تو بہت قیمتی۔ مگر اس کے مفید ہونے میں کلام نہیں۔ اذیت وہی اور آبلے وغیرہ سے پاک ہے۔ اور طرفین کے لئے باعث الفت ہے۔

ھوالشافی عطر مشکی قسم اعلیٰ۔ عطر اگر کہنہ سو سالہ یا جتنا پرانا مل سکے۔ ست لوبان خانہ ساز ایک ایک تولہ ملا کر دو تین دن شیشی کا کارک مضبوط بند کر کے دھوپ کے قریب رکھ دیں۔ بس تیار ہے حشفہ اور سیون چھوڑ کر مالش کریں۔

(۴۲۵) طلائے مقوی چربی سانڈھ ۵ تولہ۔ بیر بہوٹی ا تولہ۔ کستوری ا ماشہ۔ خوب کھرل کریں۔ اور سوتے وقت مالش کریں۔ پتہ وغیرہ باندھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر تندرستی میں استعمال کرایا جائے تو کمزوری پیدا نہ ہوگی۔

(۴۲۶) فقیرانہ طلاء ھوالشافی پوست ثمر کٹیلی زرد رنگ پانی میں گھوٹ کر رات کو حشفہ اور سیون کو چھوڑ کر چند دن تک لیپ کریں۔ معمولی کمزوری بفضلہٖ چند روز میں دور ہو جائے گی۔

(۴۲۷) ھوالشافی روغن بیضہ مرغ ۵ تولہ۔ زعفران خالص ۳ ماشہ خوب باریک کریں تیار ہے۔ مالش کریں۔ باندھنے کی حاجت نہیں۔

(۴۲۸) ھوالشافی شہد خالص ۵ تولہ۔ سیماب ا تولہ۔ ہیرا ہینگ ا تولہ۔ اس حد تک کھرل کریں کہ سیماب کی چمک مفقود ہو جائے۔ استعمال کریں۔

(۴۲۹) ھوالشافی صرف روغن دار چینی اصلی کا طلاء بھی سوئی ہوئی قوت کو بیدار کرنے کی تاثیر رکھتا ہے۔

(۴۳۰) ھوالشافی روزانہ بال زیر ناف استرے سے مونڈنا کئی طلاؤں کے برابر کام کرتا ہے۔

بکس مردمی

ضعف باہ کا کامیاب علاج

اس ناقابل تردید حقیقت سے کسے مجال انکار ہو گا کہ کسی بد قسمت مرد سے جب اس کی مردانہ قوتوں کا سرمایہ حیات لٹ جائے یا چھن جائے تو تمام مادی اور روحانی آسائشوں کے باوجود اس کی زندگی یاس و نامرادی کا ایک بوجھل طوق بن کر رہ جاتی ہے۔ جسم کی قوتوں کا سرچشمہ سوکھ جانے کے بعد دل' دماغ' معدہ' جگر اور دوسرے تمام اعضاء کی کھیتیاں بھی آہستہ آہستہ خشک و ویران ہونے لگتی ہیں۔ تاآنکہ ایک روز اس کا بدنصیب وجود دھیمے سے موت کی آغوش میں کھسک جاتا ہے۔ ایسی ہولناک یاس و نامردی کے چنگل سے بدنصیب مردوں کی خلاصی دلانے کے لئے دواخانہ سلیمانی جہانیاں نے بھی اپنی کوششیں پیش کر رکھیں ہیں۔ ان کوششوں کا سرخیل "وہ بکس مردمی" ہے جسے احقر نے برسوں کی علمی تحقیقات اور علمی تجربات کے بعد تجویز کیا ہے۔ اور جو محض شافی مطلق کے اشارہ رحمت کے باعث اب تک ہزارہا مایوس مریضوں کے لئے ذریعہ مسرت و شفاء بن چکا ہے۔

اس "بکس مردمی" کی ترتیب و تجویز میں اس اہم اور موثر اصول حکمت کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ کہ ضعف مردمی کے ہمہ گیر اثرات جس طور پر بدن کے تمام اعضائے رئیسہ و شریفہ کو ماؤف کرتے ہیں اس کا علاج نہایت حکیمانہ طریق کے ساتھ بیک وقت کر دیا جائے۔ اور انتہا درجہ کی حکیمانہ تدریج کے ساتھ ضعف مردمی کے نامراد مرض کو جسم انسانی سے کلیۃً بے دخل کر دیا جائے۔ چونکہ موسم سرما ہی دراصل بحالی صحت کا بہترین موسم ہوتا ہے۔ لہٰذا یہ بکس موسم سرما میں استعمال کیا جانا چاہئے۔ ہاں وہ پہاڑی مقامات جہاں کی آب و ہوا سال بھر میں سرد و مرطوب رہے۔ وہاں اس بکس کو ہر موسم میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

بکس مردمی کی ترکیب استعمال درج ذیل ہے۔

ابتدائی انتباہ: ضعف مردمی کے علاوہ اگر کوئی اور بیماری بھی لاحق ہو مثلاً سوزاک' آتشک' بواسیر' عظم الطحال' وغیرہ تو پہلے ان امراض کا علاج کرائیں جب رب اکرم ان سے شفا عطا فرما دے تو پھر اس امر کی تحقیق کر لیں کہ ضعف باہ کے متعلقات میں سے تو کوئی مرض لاحق نہیں ہے مثلاً ضعف دماغ' ضعف قلب' ضعف جگر وغیرہ اگر ان میں سے کوئی بیماری لاحق ہو تو پہلے

ان کا علاج ضروری ہے جب خدا ان سے بھی صحت عطا فرما دے تو پھر بکس مردمی استعمال کریں شافی مطلق اسے ذریعہ شفائے کامل بنا دے گا۔

بکس مردمی کا استعمال: بکس شروع کرنے کے لئے سب سے پہلے "ذکاوت حس" کی شکایت کا دفعیہ کرنا چاہئے' ذکاوت حس سے مراد فوری جنسی اشتعال ہے جو مریض کو کسی معمولی سی جنسی تحریک سے پیدا ہو جاتا ہے یہ جھوٹی اور غیر فطری خواہش جب تک ختم نہ ہو قوت پیدا ہونا ناممکن ہے لہٰذا اس مقصد کے لئے بکس کی دوا حبوب ذکاوت حس استعمال کریں۔ (نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو کنز المجربات جلد اول۔ نسخہ نمبر ۴۳۵)

ترکیب استعمال ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک گولی سہ پہر نیم گرم دودھ کے ساتھ۔

پرہیز ترش اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء نیز ثقیل غذاؤں سے۔

غذا لطیف اور زود ہضم مثلاً دودھ' دلیا' بکری کے گوشت کا شوربا' چپاتی مونگ کی دال وغیرہ۔

جب ذکاوت حس کی شکایت دور ہو جائے تو پھر جریان اور احتلام کو روکنا چاہئے کیونکہ جب تک جریان اور احتلام سے نجات نہ ہو گی۔ مقوی باہ دوائیں بجائے فائدہ کے نقصان کا موجب ہوں گی جریان واحتلام کے پیدا بلاؤں سے خلاصی پانے کے لئے "سپیدین" کا استعمال شروع کیجئے اور وہ یوں کہ "سپیدین" کی ایک گولی صبح ایک دوپہر اور ایک شام کو نیم گرم دودھ کے ہمراہ کھائیں انشاء اللہ ہفتہ کے اندر اندر جریان اور احتلام سے نجات حاصل ہو جائے گی (نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو کنز المجربات جلد دوم سکھدیو ونی نسخہ نمبر ۲۲۹)

پرہیز و غذا حبوب ذکاوت حس کے مطابق۔

جریان اور احتلام کی شکایات دور ہو جانے کے بعد مقویات کا استعمال شروع کر دیں اس مقصد کے لئے۔

حب احمر شنگرفی: علی الصبح بعد از ناشتہ ایک گولی گائے کے تازہ مکھن بقدر دو تولہ کے ہمراہ کھا کر اوپر سے گائے کا دودھ خالص شہد ملا کر بقدر ہضم پی لیں چار دن مسلسل حب احمر شنگرفی کھا کر پھر دو دن کے لئے ناغہ کر دیں اور اس کے بعد پھر اسی طریق سے پوری اکیس گولیاں کھائیں دوران استعمال میں گھی اور دودھ کا استعمال کریں اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء نیز ترش

اور ثقیل غذاؤں سے پرہیز رکھیں نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو کنز المجربات جلد اول نسخہ ۴۶۷)
حب احمر شنگرفی کے استعمال سے لٹی ہوئی طاقت واپس آجاتی ہے بھوک خوب لگتی ہے اور چہرے پر سرخیاں جھلکنے لگتی ہیں۔

جس روز "حب احمر شنگرفی" کا استعمال شروع کریں اسی روز ضعف باہ کا بیرونی علاج بھی شروع کر دیں۔ یہ علاج دو اجزاء پر مشتمل ہے ایک تکمید مفید اور دوسرا طلا اکسیر اعظم۔

تکمید مفید: رات کو سوتے وقت استعمال کریں جس کا طریق یہ ہے کہ کپڑا اوڑھ کر کسی ہوا سے محفوظ جگہ پر بیٹھ جائیں اور "تکمید مفید" کی دونوں پوٹلیاں گرم کر کے باری باری سے کنج ران اور عضو کے پہلوؤں پر سہاتی سہاتی ٹکور کریں پوٹلیاں باربار بدلتے رہیں اور ٹکور کا عمل پندرہ منٹ تک جاری رکھیں۔ تکمید کے لئے گل گوالیاری (گیرو) اور بالوریت ملا کر کام میں لائیں۔

اس کے بعد طلاء اکسیر اعظم استعمال کریں (ترکیب تیاری کے لئے ملاحظہ فرمائیں کنز المجربات جلد اول نسخہ ۴۵۷) جس کا طریق یہ ہے کہ طلاء اکسیر اعظم بقدر ایک رتی لے کر انگلی سے عضو کے اوپر پہلوؤں پر خوب مالش کریں لیکن اس احتیاط کے ساتھ کہ طلاء حشفہ اور نیچے کی سیون پر نہ لگنے پائے مالش کے بعد عضو پر پان یا برگد کا پتہ لپیٹ کر اوپر ململ کی صاف پٹی باندھ دیں۔ یہ پٹی اگلی شب اسی وقت کھولیں جب دوبارہ تکمید اور طلاء کا استعمال کرنا ہو اس دوران میں ایک اور احتیاط بھی لازم ہے اور وہ یہ کہ عضو کو پانی سے بالکل بچائے رکھیں۔

تکمید مفید اور طلاء اکسیر اعظم کا یہ عمل اسی طرح روزانہ جاری رکھیں دو چار دن یا آٹھ دس دن کے استعمال کے بعد عضو پر پت کی مانند سرخ سرخ دانے نکلنا شروع ہو جائیں گے جس روز یہ دانے نمودار ہو جائیں اسی روز تکمید اور طلاء کا استعمال بند کر دیں۔ اور عضو پر روغن بیضہ مرغ لگانا شروع کر دیں۔ اگر یہ نہ مل سکے تو جلا ہوا گھی لگائیں چند روز میں یہ دانے معدوم ہو جائیں گے اس کے کم از کم ایک ہفتہ بعد پھر تکمید مفید اور طلاء اکسیر اعظم کا استعمال شروع کر دیں۔ جب دانے نکل آئیں تو پھر بند کر کے مذکورہ روغن یا گھی لگائیں اس کے بعد بھی اگر عضو میں کوئی خرابی محسوس ہو تو یہی عمل تیسری مرتبہ کر لیں انشاء اللہ تیسری مرتبہ کے بعد جملہ خرابیاں کافور ہو جائیں گی۔

ضعف باہ کو تقویت دینے والی دواؤں کے دوران استعمال میں معدہ کا فعل ہضم درست

رکھنا اور از حد ضروری ہوتا ہے لہٰذا اس مقصد کے لیے حب تریاق معدہ کا استعمال ابتداء ہی سے شروع کر دیں اور آخر تک جاری رکھیں اس کا طریق استعمال یہ ہے کہ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد دو دو گولیاں تازہ پانی سے کھالیا کریں۔ یہ گولیاں خوراک کو ہضم کرتی اور بھوک کو بڑھاتی ہیں۔ (نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو کنز المجربات جلد اول نسخہ ۱۶۳)

معدہ کا فعل درست رکھنے کے لئے یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ مریض کو قبض نہ ہونے پائے اگر دوران علاج میں کبھی قبض محسوس ہو تو اس کے ازالہ کے لئے "کشائی" استعمال فرمائیں نسخہ کے لئے باب "معدہ کی بیماریاں" نسخہ ۱۴۸ فراغت ملاحظہ فرمائیں جس روز "کشائی" کا استعمال مطلوب ہو اس روز رات کا کھانا معمول سے ایک گھنٹہ پہلے کھائیں اور زود ہضم نیز تھوڑی مقدار میں کھائیں کھانا کھانے کے تین گھنٹہ بعد سوتے وقت کشائی کی دو گولیاں نیم گرم دودھ کے ہمراہ لے لیں صبح اجابت با فراغت ہو جائے گی اگر دو گولیوں سے مطلوبہ مقصد حاصل نہ ہو تو پھر اگلی مرتبہ تین سے چار گولیاں تک استعمال کر لیں لیکن اتنا خیال رہے کہ کشائی کے دوسری مرتبہ استعمال میں کم از کم چار دن کا وقفہ ضرور ہونا چاہیے۔

عمومی پرہیز: بکس مردمی کے دوران استعمال میں جن اشیاء سے بالعموم پرہیز لازم ہے ان کی مختصر فہرست درج ذیل ہے۔

تمام ترش اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء سے نیز ثقیل اور ریح پیدا کرنے والی غذاؤں مثلاً آلو' گوبھی' گاجر' بینگن' بھنڈی' کریلا' بڑا گوشت' ہر قسم کی مچھلی' چاول' مکئی جوار وغیرہ سے' کیلا' امرود اور سخت ناشپاتی وغیرہ سے۔

غذائی پرہیز کے علاوہ وظیفہ زوجیت ادا کرنے سے بھی پرہیز رکھیں یہ مقویات کے اثرات کو قائم دوائم رکھنے میں ممد ثابت ہو گا۔

نیز اس بکس کے استعمال کے دوران میں ان تمام افعال و حرکات سے بچنے کی کوشش فرمائیں جو جنسی تحریکات کا موجب ہو سکتی ہیں مثلاً بری صحبت' فحش لٹریچر' سینما مخرب اخلاق فلمیں اور برے افکار و خیالات۔ یاد رکھیے یہ بظاہر بے ضرر سی تفریحیں بالآخر بڑے بڑے ہولناک نتائج پیدا کر دیتی ہیں۔

مردوں کی بیماریوں کے لئے

مفید غذائیں: اخروٹ' پستہ' چلغوزہ' چھوہارہ' کھجور' تل' بادام شیریں (مقشر) سیب' آم' انگور' کیلا' لسوڑے (جریان و احتلام کے لئے) چنا' پیاز' پیٹھا' بھنڈی' شلجم' لانبا کدو' اور بھیڑ کا دودھ۔

مضر غذائیں: لیموں اور تمام ترش اشیاء زیادہ ٹھنڈی اشیاء علاوہ ازیں تمام نفسیاتی محرکات مثلاً فحش خیالات' بری صحبت' فحش لٹریچر اور سینما وغیرہ۔

باب:۱۴

عورتوں کی خاص بیماریاں

عورتوں کی بیماریوں میں سیلان الرحم' اختناق الرحم' درد حیض' بندش حیض' کثرت حیض' اسقاط حمل' عسرولادت' دردزہ' اٹھراہ' بانجھ پن وغیرہ شامل ہیں ان کی تفصیل کے لئے کنزالمجربات جلد اول اور جلد دوم ملاحظہ فرمائیں۔

سیلان الرحم

(۴۳۱) سیل بند (سیلان الرحم کی بے نظیر دوا)

سیل بند کی چند خوراک سے یہ مرض دور ہو جاتا ہے۔

سیل بند کے استعمال سے معدہ میں غضب کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

سیل بند مرجھائے ہوئے چہرے میں آب و تاب پیدا کرتی ہے۔

سیل بند سیلان الرحم کے جملہ عوارض مثلاً اعضاء شکنی' درد کمر' سستی اور نفرت و بیزاری کا خاتمہ کرتی ہے۔

ھوالشافی سوہاگہ نیم بریاں' مازو سوختہ' برادہ کچلہ مدبر ہر ایک پانچ تولہ' مصطگی دس تولہ مروارید ناسفتہ' عنبراشھب ہر ایک سوا تولہ۔

ترکیب تیاری ہر ایک دوا کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس لیں اور چھان کر وزن کر لیں عنبراشھب کو عرق گلاب میں حل کر کے اس میں تمام ادویہ باریک شدہ ملا کر گوندھیں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی صبح ہمراہ عرق عنبریا نیم گرم شہد ملا ہوا دودھ‘ شدت مرض میں ایک گولی بوقت عصر بھی استعمال کریں دوا نوش جان کرنے سے قبل تھوڑا سا دودھ پی لیں اس کے بعد بقیہ دودھ کے ساتھ دوا استعمال فرمائیں۔

فوائد یہ گولیاں عورتوں کی مخصوص اور مخفی شکایات کو دور کرتی ہیں جو ان کی تندرستی اور قوت کو آہستہ آہستہ بالکل خراب کر دیتی ہیں اور جوانی میں بڑھاپے کی حالت طاری کر دیتی ہیں رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا‘ جریان منی اور ودی کا ہونا انہی شکایتوں کے نام ہیں اور ان شکایتوں کے نتیجے کچھ عرصہ بعد پیدا ہوتے ہیں۔

نصاب ایک ماہ۔

غذا دودھ‘ چاول‘ دلیا‘ بکری کے گوشت کا شوربہ‘ چپاتی‘ دال مونگ۔

پرہیز گرم‘ ترش‘ تیل سے تیار شدہ اور قابض اشیاء نیز وظیفہ زوجیت کی کثرت سے پرہیز کریں۔

نوٹ دوران حمل یا دوران حیض میں یہ دوا استعمال نہ کریں۔

(۴۳۲) حب خاص: ھُوَالشَّافِی سفوف ثمر ببول ایک تولہ‘ کشتہ فولاد تین ماشہ‘ کشتہ قلعی تین ماشہ‘ ورق نقرہ نصف دفتری۔

ترکیب تیاری سفوف ثمر ببول میں ایک ایک ورق ڈال کر کھرل کرتے جائیں جب تمام ورق کھرل ہو جائیں تو باقی دونوں کشتہ جات ملالیں اور حبوب نخودی تیار کریں۔

ترکیب استعمال ایک گولی ہمرہ مکھن یا بالائی استعمال کریں۔

فوائد جریان منی اور سیلان الرحم اور اس سے پیدا شدہ کمزوریوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔

(۴۳۳) سیلان الرحم کے لئے ایک اکسیر الاثر نسخہ یہ نسخہ اگرچہ میں نے صاحب نسخہ کی زندگی میں بذات خود کبھی تیار نہیں کیا ہمیشہ صاحب نسخہ سے تیار شدہ لیتا رہا نہ صرف اپنے مطب کے لئے بلکہ دیگر حکماء کو بھی ترغیب دلا کر صاحب نسخہ سے دلواتا رہتا۔ اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ صاحب نسخہ ولایت علی صاحب مرحوم عرصہ بعید تک ایک ہندو سادھو سنیاسی کے ہمراہ رہے ا،

دوران میں انہیں متعدد سنیاسیانہ راز حاصل ہوئے مجھ سے تعلقات ایسے تھے کہ وہ کوئی نسخہ بھی نہیں چھپاتے تھے۔ بہرحال نسخہ حاضر ہے شوق سے تجربہ فرمائیے۔

ھوالشافی صدف سادہ لے کر اس کی سیاہی وغیرہ کو چاقو سے دور کر دیں اور پھر ہاون دستہ میں خوب اچھی طرح کوٹ کر سفوف بنالیں اور نوجوان گائے، جو ابھی گابھن نہ ہوئی ہو، کی دائیں ران کی ہڈی لے کر، مگر یہاں میری مراد پنڈلی سے نہیں بلکہ اوپر کا حصہ مراد ہے جسے سرین (پٹ) کی ہڈی کہنا چاہئے اسے لے کر آری سے آڑے طور پر کاٹ لیں اور اس کے اندر سے اس کا مغز نکالیں (مخ) اور اس میں سفوف صدف ملا کر خوب ملا دیں۔ اور بتیاں سی بنالیں ازاں بعد یہ بتیاں جو صدف اور گائے کی ہڈی کے مغز سے بنی ہیں اسی خالی شدہ ہڈی میں بھر دیں پھر اس ہڈی کا جوڑ ملا کر اس جوڑ پر لوہے کی تار لپیٹ دیں تاکہ وہ الگ نہ ہو سکے اس پر مضبوط قسم کی کپڑوٹی کریں اور پھر اس پر بان لپیٹ کر مٹی لگا دیں اور دھوپ میں خشک کر کے زمین میں گڑھا کھود کر ڈیڑھ من اپلوں کی آگ دیں جب آگ بالکل ٹھنڈی ہو جائے تو اسے نکال کر مٹی وغیرہ علیحدہ کر کے کشتہ صدف مذکور مع ہڈی کے نکالیں اور کھرل میں بڑی احتیاط سے پیسیں اور بوتلوں میں بھر رکھیں سیلان الرحم کی اکسیر الاثر سنیاسیانہ دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال دو رتی سے چار رتی تک مکھن میں لپیٹ کر کھلائیں اور اوپر سے کم از کم پاؤ بھر دودھ پلائیں۔

فوائد سیلان الرحم کی وہ مریضہ جو ہڈیوں کا ڈھانچہ دکھائی دیتی ہے دنوں میں بفضلہ تعالیٰ اپنی صحیح اور تندرست حالت میں آجائے گی۔

تیار فرما کر ناچیز مولف اور صاحب نسخہ کو دعائیں دیں۔

نوٹ یہ دوا جتنی پرانی ہوتی جائے گی اتنی ہی مفید ہوتی جائے گی۔

حیض کی کمی

(۴۳۴) گل پیرہن (معمولات نسوانی کی جملہ خرابیوں کی دافع)

عورتوں کے لئے راحت بخش تحفہ۔

گل پیرہن ایام ماہواری کے فطری طریق کی ضامن ہیں۔ حیض کی کمی‘ حیض کی تنگی‘ اور ایام حیض کی دردوں وغیرہ کو دور کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں ایام کی عام خرابیوں مثلاً اعضاء شکنی کمر یا پیڑو کا درد‘ نفخ‘ سر درد‘ ضعف جگر اور ہسٹیریا وغیرہ کو خصوصاً مفید ہیں۔ ایام ماہواری میں نسوانی صحت کے گلشن کی حفاظت اور اس کی شادابی کو برقرار رکھنے کی مجرب دوا ہے۔ **ھوالشافی** ست صبر سقوطری دو تولہ‘ مرکی دو تولہ‘ زعفران چھ ماشہ‘ حلتیت (ہینگ) چھ ماشہ کشتہ فولاد چھ ماشہ۔ **ترکیب تیاری** مرکی اور حلتیت کو آدھ سیر پانی میں پکائیں جب حل ہو جائیں تو باریک کپڑے سے چھان لیں اور زلال کو آگ پر رکھ کر گاڑھا کریں جب گاڑھا ہونے کے قریب ہو تو باقی ادویات شامل کر لیں اور نخودی گولیاں بنالیں۔ **احتیاط** جن ادویات میں ست صبر ہے ان کو سایہ میں خشک کریں۔ **ترکیب استعمال** ایام ماہواری شروع ہونے سے ایک ہفتہ پہلے اور ان ایام کے دوران میں ایک گولی صبح نہار منہ اور شام کو سہ پہر کے وقت نیم گرم دودھ بقدر ہضم کے ساتھ استعمال کیجئے۔ دوران استعمال میں اگر پیچش ہو جائے تو برادہ اسپغول یا بہی دانہ یا گوند کتیرا کا استعمال فرمائیں۔ **نصاب** دس روز۔

(۴۳۵) **ھوالشافی** تخم کلونجی دو تولہ‘ سونٹھ چھ ماشہ‘ پرانا گڑ چھ ماشہ‘ اول الذکر ہر دو ادویہ کو سفوف بنا کر گڑ کے ذریعہ گولیاں بقدر جنگلی بیر کے بنائیں اور دو گولیاں‘ جوشاندہ گل سرخ چھ ماشہ‘ سونف ایک تولہ‘ مویز منقیٰ گیارہ عدد کے ہمراہ صبح و شام دیں۔ اور مریضہ کو ہدایت کر دیں۔ کہ گولیاں اور جوشاندہ لے کر لیٹ جائیں اس سے بفضلہ تعالیٰ درد بند ہو جائے گا اور حیض کی تنگی دور ہو کر حیض کھل کر آنے لگے گا۔ یہ نسخہ بھی میری اہلیہ کے مجربات خاص سے ہے وہ اس نسخہ کی طفیل کافی شہرت رکھتی ہیں۔

کثرتِ حیض

(۴۳۶) دالوں کی مسیحائی **ھوالشافی** چنے‘ مونگ‘ مسور‘ ماش (تمام سالم) دو دو تولہ مازو ایک تولہ کافور تین ماشہ۔

ترکیب تیاری پہلی چاروں اشیاء کو سالم ہی توے پر رکھیں اوپر اوندھا پیالہ مار کر نیچے آگ جلائیں جب جل جائیں تو انہیں ٹھنڈا کر کے باریک پیس لیں اور باقی ادویہ کا سفوف بنا کر اس میں شامل کر دیں۔

ترکیب استعمال: ایک ماشہ ہمراہ پانی۔

فوائد: کثرت حیض اور اسقاط حمل کے لئے بیش بہا فوائد کا حامل ہے۔

(۴۳۷) آسان نسخہ

کثرت حیض کے لئے کم خرچ بالا نشین نسخہ پیش خدمت ہے جو انتہائی آسانی سے تیار ہو سکتا ہے۔

ھوالشافی: سمندر سوکھ، کاتھی سپاری، گل دھاوا، مازو ہم وزن مدبر درد ال ماش۔

ترکیب تیاری: تمام کو کوٹ چھان کر حفاظت سے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال: پہلے روز چھ ماشہ صبح ہمراہ دودھ بکری و کھویا، بعد میں ایک تولہ۔

فوائد: ایک ہفتہ کے استعمال سے مہینوں کا جاری شدہ خون بند ہو جاتا ہے۔

(۴۳۸) مجرب عمل

یہ نسخہ بھی بار ہا بار کا مجرب اور بفضلہ بہت زود اثر ہے بعض اوقات خوراکی ادویات دیتے دیتے حکیم تنگ آجاتے ہیں ایسے موقعہ پر یہ علاج بفضلہ تعالیٰ تیر بر نشانہ ثابت ہوتا ہے۔

ھوالشافی: مائیں ایک تولہ، مازو تین ماشہ، پوست انار ایک تولہ، پھٹکڑی ڈیڑھ ماشہ، سمندر سوکھ دو ماشہ۔

ترکیب تیاری: ان تمام ادویات کو باریک پیس کر پوٹلیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: خطرناک حالات میں جب کہ سیلان خون کا سلسلہ رکنے میں ہی نہ آتا ہو تو تقریباً دو تین ماشہ کی ڈھیلی پوٹلیاں تیار کریں اور اندام نہانی میں ایک پوٹلی رکھوا دیں اور چوبیس گھنٹہ کے بعد دوسری پوٹلی بدل دیا کریں انشاء اللہ پہلی پوٹلی سے ہی خون کی روانی میں کمی ہونی شروع ہو جائے گی آہستہ آہستہ کمی ہوتی جائے گی۔

(۴۳۹) دودھ کی کمی

جس عورت کے دودھ کم اترتا ہو اور بچہ دودھ کی کمی کے باعث دبلا پتلا ہوتا جارہا ہو وہ مندرجہ ذیل نسخہ بنا کر استعمال کریں۔

ھوالشافی: بداری کند حسب ضرورت کھرل کر کے سفوف تیار کریں۔

ترکیب استعمال: تین تین ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ انشاء اللہ چند دنوں میں ہی بہتر نتائج ظاہر ہوں گے۔

اٹھرا

۱۹۴۸ء میں برادر عزیز مولانا حکیم عبدالرحیم اشرف صاحب نے مجھے ریل کے ایک سفر کے دوران میں کاغذ کی پڑیا کھول کر دکھائی جس میں نہایت لطیف قسم کے سنہری رنگ لئے ہوئے باریک باریک ریشمی سے ریشے دکھائے جن کا وزن بمشکل رتی کے لگ بھگ ہو گا اور کہا کہ یہ مرض اٹھرا کی ایک اکسیری دوا ہے۔

جس کی ایک ہی خوراک ایک چاول کے لگ بھگ دوران حمل دے دینے سے بفضلہٖ تعالیٰ بچہ صحیح سالم پیدا ہوتا ہے ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ اس نسخہ کو محض اپنے تک محدود رکھنا۔۔۔۔ اس کے بعد اس سنہری ریشے کے راز کا انکشاف کیا جسے میں نے اپنی حد تک محفوظ کر لیا۔ مگر ابھی اس کی تیاری کی نوبت نہیں آئی تھی کہ ایک روز حکیم حافظ ثناء اللہ صاحب (جو کہ میرے خاص عزیز ہیں اور جن کی بعض ادائیں مجھے بے حد پسند ہیں اور ان کی موجودگی میں مجھے ان کی بعض ناپسندیدہ حرکات سے صرف نظر بھی کرنا پڑ جاتا ہے سے میں محض اس کا تذکرہ کر بیٹھا کہ مجھے اشرف صاحب نے اکسیر اٹھرا کا نسخہ بیان کر دیا ہے۔۔۔۔ صاحب موصوف نے کسی نے کسی طرح جلد از جلد اشرف صاحب کے کانوں تک یہ بات پہنچا دی اور انہوں نے مجھے شکائتی خط لکھا اس خط کے بعد مجھے اس قدر شرمندگی سے دو چار ہونا پڑا کہ میں نے اپنی صفائی دینا بھی پسند نہ کی اور دل ہی دل میں یہ فیصلہ کر لیا کہ اب میں اس نسخہ کو خود بنا کر فائدہ نہیں اٹھاؤں گا اور ہمیشہ اپنے مریضوں کو اشرف صاحب کے ہاں سے منگوا کر دیا کروں گا۔ اشرف صاحب ان دنوں کیپسول میں بند کر کے دیا کرتے تھے۔ اور انہوں نے اس کی قیمت پچیس روپے رکھی تھی۔۔۔۔ میں نے اس عرصہ میں بے شمار مریضوں کو دوا منگوا کر دی اور بفضلہٖ تقریباً ہر جگہ کامیابی نصیب ہوئی مگر اس کے بعد نامعلوم کیوں اشرف صاحب نے یہ نسخہ بدل دیا ادھر میں نے اپنا نسخہ دوسرا تجویز کر لیا اور وہ بھی بفضلہٖ تعالیٰ کامیاب ثابت ہوا اور میں نے یہ نسخہ اپنی اہلیہ کے سپرد کر دیا اور بفضلہٖ تعالیٰ اس نسخہ کی علاقہ بھر میں کافی شہرت ہو گئی اور اچھی خاصی آمدنی بھی' اس لئے پہلے اپنا نسخہ پیش کرتا ہوں اور پھر اشرف صاحب کا۔

(۴۴۰) حبوب اٹھرا پہلے ہم خیرات اپنے گھر سے شروع کرتے ہیں۔

ھوالشافی کچور' برادہ فولاد باریک' فلفل دراز ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری کوٹ کر بھینس کے مرارہ (پتہ) میں ڈال کر چھت سے لٹکا دیں یہاں تک کہ پتہ کا پانی ادویات میں جذب ہو کر خشک ہو جائے ان ادویات کو مزید خشک کر کے باریک سفوف بنا لیں۔

ترکیب استعمال اس اکسیری دوا کی خوراک محض ایک چاول ہے بوقت صبح مکھن میں لپیٹ کر پورے نو ماہ کھلاتے رہیں انشاءاللہ بچہ تندرست پیدا ہو گا۔

مفید اضافہ: چونکہ روزانہ ایک چاول جتنی قلیل مقدار میں دوا کا پابندی سے لینا محال امر ہے نیز مکھن کا اہتمام بھی مشکل سے ہی ہو سکتا ہے اس لئے ہم نے اسے گولیوں کی شکل میں تیار کر لیا ہے اب نہایت آسانی سے ایک گولی صبح پانی سے کھائی جا سکتی ہے۔

گولیاں بنانے کے سلسلہ میں اگر آپ بھی ہمارے ہم خیال ہوں تو ایک تولہ یہ اکسیری دوا اور آٹھ تولہ سفوف دھمانسہ بوٹی شامل کر کے خوب باریک کریں اور قدرے شہد کی آمیزش سے رتی رتی کی گولیاں بنا لیں بس بفضلہ تعالیٰ اکسیری اثرات کی حامل حب اٹھرا تیار ہیں۔

نوٹ (۱) دھمانسہ بوٹی ایسے وقت اکھاڑیں جبکہ اس پر پھل لگ کر پکنے کے قریب ہو گیا ہو لیکن ابھی پختہ نہ ہوا ہو۔

(۲) گولی چنے سے ذرا بڑی رکھیں تاکہ سوکھ کر چنے کے برابر ہو جائے۔

نوٹ یہ دوا ہمارے ہاں تیار ملتی ہے۔

(۴۴۱) اکسیر اٹھرا (اشرف صاحب والی)

میں نہیں چاہتا کہ یہ نسخہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے قعر گمنامی میں دفن ہو جائے اس لئے اپنے عزیز سے معذرت کے ساتھ پیش کر رہا ہوں چونکہ ان سے میرے تعلقات اب من تو شدم تو من شدی کی حدود میں داخل ہو چکے ہیں اس لئے بلا کسی جھجک کے نسخہ پیش کرتا ہوں نہ صرف یہ ایک نسخہ بلکہ اس سے پہلے اپنا راز کا نسخہ پیش کر ہی چکا ہوں۔

اکسیر اٹھرا کا نسخہ

ھوالشافی سانڈہ کو ذبح کر کے پیٹ چاک کریں اور اس میں سے آلائش نکال کر اس میں دیسی روئی دھنی ہوئی جس قدر سما سکے بھر دیں۔ پھر پیٹ کو ریشم کے تاگے سے سی کر پانی کے بھرے ہوئے دیگچے میں ڈال کر اس حد تک پکائیں کہ گوشت گل جائے اور پانی تمام کا تمام اندر ہی جذب ہو جائے اس وقت روئی کو نکال کر

سایہ میں پھیلا کر خشک کرلیں۔

مقدارِ خوراک ایک چاول کیپسول میں بند کر کے حمل کے تیسرے ماہ اللہ کا نام لے کر کھلا دیں ہاں یاد رہے کہ روئی کو قینچی سے خوب اچھی طرح مقرض کرلینا چاہئے بفضلہٖ بچہ صحیح سلامت اور لمبی عمر والا پیدا ہو گا۔

(۴۴۲) استقرار حمل کے لئے بارہا بار کا مجرب نسخہ

استقرار حمل کے لئے اگرچہ یہ شرط آپ لوگوں کے ذہن سے او جھل نہ ہو گی کہ پہلے مریضہ کے معمولات نسوانی کو دیکھا جائے اگر ماہواری میں خرابی ہو یعنی اس میں کمی ہو تو پہلے اس کا اجراء کیا جائے اگر زیادتی ہو تو اس کو معمول پر لایا جائے علاوہ ازیں اگر مریضہ کو سیلان الرحم (رحم سے سفید رطوبت آتی ہو) تو اس کا علاج کیا جائے۔

یہ وہ کم سے کم امراض ہیں جن کا پہلے علاج کرنا اشد ضروری ہے اس کے بعد ایسے نسخہ کا استعمال کرایا جائے جو استقرار حمل میں ممد ثابت ہو سکے قبل ازیں ہم چند نسخہ جات جلد اول میں پیش کر چکے ہیں۔

آج جلد سوم میں ہم اپنی اہلیہ کا نسخہ پیش کرتے ہیں۔ جس کی طفیل سے کتنی ہی محروم مراد خواتین کے نخل تمنا بامراد ہو گئے اس نسخہ کی بدولت ہماری اہل خانہ کی مستورات میں کافی شہرت ہے بڑی بات یہ ہے کہ بالکل سہل اور سادہ اجزاء سے تیار ہوتا ہے اس لئے ایسے ہی نسخہ جات کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ راز راز ہی رہے مگر بحمد للہ موصوفہ بخل کی بدصفت سے متصف ہونا پسند نہیں کرتیں اس لیے ذیل میں ان کی مرضی سے پورے شرح صدر کے ساتھ نسخہ پیش کرتے ہیں فائدہ حاصل کرنے والے مجھ سے زیادہ صاحبہ نسخہ کے حق میں دعا فرمائیں۔

ھُوَالشَّافِی آنبہ ہلدی دس تولہ ریت میں بریاں کی ہوئی، زاج ابیض شگفتہ ڈیڑھ تولہ۔

ترکیبِ تیاری ہر دو کو الگ الگ سفوف بنا کر ملالیں جس وقت تک کھرل کرتے رہیں یا وہاب یا خالق، اللہ کے دونوں نام پڑھتے رہیں اور اس ساری دوا کی بیس پڑیہ بنالیں۔

ترکیبِ استعمال یہ سفوف حیض سے فراغت حاصل کرنے کے بعد ہمراہ دودھ گائے ابلا ہوا آدھ سیر چینی آمیختہ کر کے صبح و شام دونوں وقت دیتے رہیں اول تو انشاء اللہ پہلے ماہ ہی نخل آرزو ثمر آور ہو جائے گا ورنہ دوسرے اور تیسرے ماہ اللہ کی رحمت کی امید ضرور کرنی چاہیے

اگر چہ اجزا کے لحاظ سے دونوں اشیاء معمولی سی ہیں۔ مگر بحمد اللہ فائدہ میں بیش بہا ادویات سے بازی لے جانے والی ہیں۔

تسہیل ولادت

بچہ کی پیدائش کا وقت ماں کے لئے بڑا نازک وقت ہوتا ہے سچ تو یہ ہے کہ بچہ اگر تمام عمر ماں کی خدمت کرتا رہے تو پھر بھی اس تکلیف کے صلے میں وہ خدمت کم ہے اس کے بعد "ایام رضاعت" بچے کو دودھ پلانے کا زمانہ بھی ماں کے لئے بے انتہا مصیبتوں کا زمانہ ہوتا ہے ماں بچہ کی زندگی اور تندرستی کے لئے کیا کیا قربانیاں نہیں دیتی مہینوں تک اپنی پسندیدہ غذاؤں کو ترک کیے رکھتی ہے کہ میرا بچہ بیمار نہ ہو جائے پورے پورے گرمیوں کے موسم میں شربت لسی اور برف کو ترک کئے رکھتی ہے کہ بچہ کی کھانسی اور پسلی چلنے میں اضافہ نہ ہو جائے وغیرہ وغیرہ۔

ہم اس موقعہ پر چند ایسے چٹکلے عرض کرتے ہیں جن پر ایک پیسہ بھی خرچ کرنا نہیں پڑتا اور اس سے ہر دیہاتی اور غریب بھی فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔

(۴۴۳) ھُوَالشَّافِی سانپ کی کینچلی دیہات میں عام پڑی ہوئی مل جاتی ہے جہاں سے میسر ہو لے کر سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت اس کو اس طریقہ سے پیٹ پر باندھیں کہ پیٹ کے ساتھ مس ہوتی رہے مگر پیٹ کے عین درمیان میں نہیں ایک جانب ہٹ کر دائیں یا بائیں پہلو پر باندھیں انشاء اللہ بچہ جلد پیدا ہوگا۔

(۴۴۴) ھُوَالشَّافِی اگر خدانخواستہ نسخہ بالا کے استعمال سے جلد کامیابی نہ ہو تو پھر کینچلی سانپ کو انگاروں پر ڈال کر مریضہ کے رحم میں اس کی دھونی پہنچاؤ۔ بفضلہ تعالی اس سے جلد صحت ہوگی۔

(۴۴۵) حاجی لوگ ایک بوٹی پنجہ مریم بطور تحفہ لایا کرتے ہیں اور پھر وہ اپنے احباب میں جہاں تسبیح کھجوریں اور آب زمزم وغیرہ تقسیم کرتے ہیں وہیں اس بوٹی کا بھی ایک آدھ پودا دے دیا کرتے ہیں۔ بسا اوقات لانے والے حاجی کو بھی اس کا صحیح فائدہ اور طریق استعمال معلوم نہیں ہوتا وہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں یہ بوٹی مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے درمیانی علاقہ میں عام پائی جاتی ہے۔

ھُوَالشَّافِی بوٹی مریم پنجہ کی شکل اس طرح ہوتی ہے جیسے انسانی بچہ نے ہاتھ بند کر رکھا ہو۔ آپ

اس بوٹی کو گرم پانی میں ڈال کر مریضہ کے سامنے رکھوا دیں اور کہیں کہ مریضہ اس بوٹی کی طرف دیکھتی رہے وہ بوٹی آہستہ آہستہ کھلتی جائے گی اور آخر وہ مٹھی کی طرح بالکل کھل جائے گی اور اسی کے ساتھ اللہ کے فضل اور بابرکت سرزمین کی بوٹی کی برکت سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جائے گا اور اگر خدا نخواستہ کچھ دیر لگ جائے تو پھر وہ بوٹی والا پانی گرم کر کے پلا بھی دیں۔ انشاء اللہ خدا کی مہربانی سے مشکل حل ہو جائے گی۔

(۴۴۶) میں نے اپنی اوائل عمری کے زمانہ میں لکھی ہوئی کتب میں تو زیادہ احتیاط نہیں برتی اللہ معاف کرے مگر اب جبکہ کاروان عمر عدم کی منزل کے قریب پہنچنے کو ہے کسی حرام بلکہ مکروہ شے کو بھی بیان کرنے کو جی نہیں چاہتا اس موقع پر ایک ایسا نسخہ یاد آگیا جو بس مکروہ ہے حرام نہیں مکروہ تحریمی نہیں ہے اور پھر یہ مکروہ بھی جس کو عندالضرورت حلت کا درجہ حاصل ہے حدیث میں آتا ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے بعض پیٹ اور جگر کے مریضوں کو حلال جانوروں کے پیشاب اور دودھ بطور دوا پلانے کا مشورہ دیا تھا۔

المختصر یہ چٹکلہ بہت سے حضرات کا مجرب ہے اور بعض مطبوعہ کتب میں بھی درج ہے۔

ھُوَالشَّافِی گائے کا گوبر گولی بنا کر کھانڈ میں لت پت کر کے نگلوا دیں۔ اور اوپر سے گرم پانی یا چائے پلا دیں۔ مگر مریضہ کو اصل شے سے بے خبر رکھیں بفضلہٖ فوراً بچہ پیدا ہو جائے گا۔

بعض حضرات شائد اس کے پڑھنے سے ناک بھوں چڑھائیں مگر تعجب ہے کہ آج کل جو ایلو پیتھی اور ہومیو پیتھی ادویات استعمال ہو رہی ہیں ان سے کیوں نفرت نہیں حالانکہ ان میں سو فیصدی شراب شامل ہوتی ہے نیز خنزیر اور کتے کے بعض اجزاء بھی عام کھلائے جاتے ہیں اسی کو کہتے ہیں مچھر کو چھاننا اور اونٹ کو نگلنا۔

بہر حال نسخہ حاضر کر دیا ہے خدا کرے اس کے استعمال کی ضرورت پیش نہ آئے ورنہ جان بچانے کے لئے ایسی مکروہ شے کا استعمال برا نہیں ہے۔

(۴۴۷) ھُوَالشَّافِی پوست بیخ مدار سایہ میں خشک کر کے پیس لیں خوراک ایک رتی ہمراہ پانی۔

(۴۴۸) **میٹھی مراد** میٹھی مراد کا نسخہ اگرچہ میں قبل ازیں اپنی کتاب ''ہندو پاک کی جڑی بوٹیاں'' نامی کتاب میں سپرد قلم کر چکا ہوں۔ مگر کتاب مذکور کا دائرہ اشاعت کنزالمجربات کی نسبت محدود ہے اس لیے مناسب سمجھا گیا کہ اس نسخہ کو کتاب ہذا کے اوراق کی زینت بھی بنا دیا جائے۔

میں نے ۱۹۲۶ء میں اس دوا کی قیمت کم از کم پچیس روپے رکھی تھی مگر چند سال سے میں نے اسے اپنے خیراتی شفاخانہ اور مدرستہ جامعہ سلیمانیہ کے نام وقف کر دیا ہے اور اس کی کوئی قیمت نہیں ہے بلکہ "حصول مراد" کے بعد حسب توفیق جو دینا چاہیں وہ دے دیتے ہیں اور میں اسے مرقومہ بالا مدات میں خرچ کر دیتا ہوں بفضلہ تعالیٰ سال میں اچھی خاصی اعانت ہو جاتی ہے۔

ہاں البتہ ایک استدعا ہے کہ آپ لوگ بھی اگر اسے کسی خیراتی مد میں شامل فرمالیں تو مجھے بہت خوشی ہو گی۔

جن کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اس دوا کے استعمال سے ان شاء اللہ شرطیہ لڑکا پیدا ہو گا یہ دوا حمل کے تیسرے مہینہ کے ابتداء میں استعمال کرائیں نسخہ درج ذیل ہے۔ **ھوالشافی** بداری کند بہترین اور اعلیٰ' بل گری۔ **ترکیب تیاری** دونوں اشیاء ہم وزن لے کر جدا جدا باریک پیس لیں اور پانی کی مدد سے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور اوپر سونے یا چاندی کے ورق لپیٹ دیں۔ میٹھی مراد تیار ہے۔ **ترکیب استعمال** جن مستورات کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں وہ حمل کے ساٹھ روز گزرنے کے بعد (غسل کے بعد) اکسٹھ ویں باسٹھ ویں حد تریسٹھ ویں روز نہا دھو کر نئے کپڑے بدل کر ایک گولی صبح ایک دوپہر اور ایک شام کے وقت گائے کے دودھ کے ہمراہ دیں۔ مگر یہ یاد رہے کہ دودھ ایسی گائے کا ہو جس نے بچھڑا دیا ہو۔ نیز اس روز گائے کے دودھ کے سوا کچھ کھانے پینے کو نہ دیں۔ اگر زیادہ ہی بھوک محسوس ہو تو اسی دودھ کی کھیر بنا کر دے سکتے ہیں۔ انشاء اللہ میٹھی مراد پاؤ گے۔

عورتوں کی بیماریوں کے لئے

مفید غذائیں: بکری کا گوشت گرم گرم دودھ' خشکہ وغیرہ۔ **مضر غذائیں**: برف' لسی۔

باب:۱۵

بچوں کی بیماریاں

بچے گھر کی رونق ہیں۔ ان کی بھولی بھالی حرکتیں اور میٹھی میٹھی باتیں گھر والوں کے دلوں کو ہر وقت خوش کرتی رہتی ہیں۔ ان کے نازک ترین مزاج پھولوں کے مشابہ ہیں۔ اگر ذرا بھی غفلت برتی جائے تو یہ مرجھا جاتے ہیں۔ اور معمولی سی تکلیف ان کے لئے مہلک ثابت ہوتی ہے۔

عہد رفتہ میں مائیں اپنی بہو بیٹیوں کو ایسے طریقے سکھا دیتی تھیں جن پر عمل کرنے سے بچے بیمار نہ ہوں مثلاً عورت روٹی پکا رہی ہے اور قریب ہی اس کا بچہ بھوک سے بلک رہا ہے ماں چاہتی ہے کہ اپنے بچے کو دودھ پلائے لیکن بڑھیا روک دیتی ہے اگرچہ اسے خود معلوم نہیں کہ اس وقت دودھ کیوں نہ پلایا جائے لیکن خاندانی روایت پر اسے یقین ہے اگر اس وقت اسے دودھ پلایا دیا جاتا تو بچے کو الٹی آجاتی یا دست لگ جاتے کیونکہ اس وقت ماں کے دودھ میں صفرا کا غلبہ زیادہ ہوتا ہے۔

نئی تہذیب کی روشنی نے گھریلو زندگی کی تعلیم پر پانی پھیر دیا ہے محض اپنے آپ کو روشن خیال ثابت کرنے کے لئے ان چھوٹی چھوٹی باتوں کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے جو بچے کی صحت کے لئے انتہائی ضروری ہیں بچہ کی آنکھوں میں سرمہ نہ لگانے سے عموماً تعلیم یافتہ گھرانوں کے بچوں کی نگاہ کمزور ہو جاتی ہے بچوں کے کانوں میں تیل نہ ڈالنے کے باعث وہ بہرے پن کے قریب پہنچ جاتے ہیں۔ بچوں کے جسم پر مالش نہ کرنے سے ان کی کھال کھردری اور سخت ہو جاتی ہے غرض بچوں کی پرورش اور حفاظت کے طریقے نہ جاننے سے ہماری موجودہ نسل دن بدن کمزور اور ناتواں ہوتی جا رہی ہے ذیل میں ہم انسانیت کی پھلواڑی کے نئے نئے تر و تازہ شگوفوں کو بیماریوں سے بچانے کے لئے اپنے دواخانہ کے مجرب نسخہ درج کرتے ہیں۔

(۴۴۹)لورین (بچوں کے تمام امراض کے لئے پیام راحت)

لورین بچوں کے نزلہ' زکام اور کھانسی میں بے حد مفید ہے۔

لورین بچوں کے ہرے پیلے یا کسی بھی رنگ کے دستوں کو بند کرتی ہے۔

لورین ڈبہ اور پسلی کے درد کے لئے بے حد مفید ہے۔

لورین صحیح معنوں میں بیمار بچوں کے واسطے ایک موثر لوری ہے۔

ھُوَالشَّافِی پارہ مصفیٰ' گندھک مدبر' پوست ہلیلہ زرد' پوست بلیلہ' آملہ' سونٹھ' فلفل سیاہ' فلفل دراز' ناگر موتھا' ریوند چینی' عقرقرحا ہر ایک تین تین تولہ۔ چیتہ' ہڑتال ورقیہ' بیش مدبر' میدہ مہامید' سہاگہ بریاں' نمک لاہوری ہر ایک ایک تولہ حب الملوک مدبر آٹھ تولہ۔

ترکیب تیاری ایک کھرل میں پارہ اور گندھک ڈال کر متواتر چھ گھنٹے تک کھرل کریں بعد میں باقی تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملالیں اور اس مرکب میں بھنگرہ کے ہرے پتوں کا پانی ڈال ڈال کر کھرل کرتے رہیں یہاں تک کہ پورے چالیس گھنٹہ کھرل ہو جائے۔ مونگ کے دانہ کے برابر ان کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک سال کے بچے تک ہر دوسرے دن ایک گولی ماں کے دودھ یا عرق گلاب میں حل کر کے دیں۔ اگر بچے کو جلاب کی ضرورت ہو تو لورین کی دو گولیاں عرق سونف یا والدہ کے دودھ میں حل کر کے پلا دیں۔ نہایت بے ضرر مسہل ہو جائے گا ایک سال سے پانچ سال کے بچے تک لورین کی خوراک دوگنی کر دیں۔

پرہیز بچے کو یا اس کی والدہ کو ترش' تیل کی بنی ہوئی اشیاء اور ثقیل غذا نہ کھلائیں۔

ضروری **نوٹ** میدہ مہامید اگر نہ ملے تو بہمن سرخ و سفید اس کے بدل کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

(۴۵۰) سلیمانی جنم گھٹی

یہ دوا خانہ سلیمانی جہانیاں کی شہرہ آفاق دوا ہے اور ہمارے مطب میں کثرت سے تیار ہوتی ہے آج تک یہ نسخہ راز میں تھا پہلی بار آپ کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے۔

ھوالشافی انجیر زرد' مویز منقیٰ' گلاب کے مصفیٰ پھول' شیرہ مغز بادام مقشر' سونف' خوب کلاں' برگ سناء (جس میں سے پتھر اور ڈنڈیاں چن چن کر نکال دی گئی ہوں)' شاہترہ' ملٹھی' عناب ولائتی' سپستان (لسوڑیاں) گل بنفشہ' گل نیلو فر' گاؤ زبان' بادر نجبویہ' تخم خطمی' پوست ہلیلہ زرد' ہلیلہ سیاہ' پوست آملہ' پوست بلیلہ' مکو خشک ہر ایک پانچ پانچ تولہ' برگ پودینہ' داوڑنگ کابلی نیم کوفتہ' اجوائن دیسی' اسطخودوس ہر ایک اڑھائی اڑھائی تولہ۔

ترکیب تیاری سب کو پانی میں بھگو کر ایک دن رات تر رکھیں اور پھر جوش دے کر چھان لیں اس میں نصف سیر سرکہ خالص دو سیر کھانڈ ولائتی اور آدھ سیر شہد خالص ملا دیں۔ نیز اڑھائی سیر عمدہ گڑ اور ایک پاؤ چونے کا پانی شامل کر کے قوام بنائیں دوران قوام میں ایک تولہ سہاگہ خام سلفیورک ایسڈ میں حل کر کے ملالیں اور اتار لیں بس گھٹی تیار ہے۔

اس میں شبہ نہیں کہ اس کی تیاری کے لئے کچھ نہ کچھ مہارت کی ضرورت ہے مگر بہرحال ان سطور کو ملاحظہ فرمانے والوں میں سے اگر چند لوگوں نے بھی استفادہ کیا تو مجھے میرے محنت کا پھل مل جائے گا۔

ترکیب استعمال چار تا بیس قطرے پانی میں ملا کر بمطابق عمر صبح و شام بچے کو دیں۔

فوائد بچوں کی تقریباً تمام بیماریوں کے لئے مفید ہے۔

وہ بیماریاں جس میں قبض کشائی مطلوب ہو ان میں گرم پانی میں دیں۔ اور اگر دست یا پیچش بند کرنا مقصود ہو تو پھر کسی ناب عرق یا ٹھنڈے پانی میں دونوں وقت دیا کریں فی الواقع عجیب چیز ہے۔

(۴۵۱) بال صحت

معصوم بچوں کو اچانک ہو جانے والی بیماریوں کا شافی علاج۔

بال صحت بچوں کی قبض' دست' قے' اپھارہ کو دور کرتی ہے۔

بال صحت درد شکم' مرگی' پسلی چلنا کے لئے مفید ہے۔

بال صحت بلا تشخیص اور بلا خطر بچوں کو استعمال کرائیے۔

بال صحت ہر صورت میں مفید ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

ھوالشافی آملہ پانچ تولہ کشتہ صدف، کشتہ گئودنتی اڑھائی تولہ۔

ترکیب تیاری نمبرا رات کے وقت آملہ کو دھی میں بھگو دیں صبح اس میں کشتہ جات صدف اور گئودنتی ملا کر کھرل میں ڈالیں اور باریک کریں باریک ہونے پر چار چار چاول کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب تیاری نمبر۲ آملہ کو کوٹ چھان کر اس میں کشتہ جات صدف اور گئودنتی ملا دیں پھر پانی شامل کر کے کھرل کریں اور گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال چھ ماہ سے ایک سال تک کے بچے کو نصف گولی عرق گلاب یا تندرست والدہ کے دودھ میں گھس کر پلائیں۔

ایک سال سے دو سال تک کے بچے کو ایک گولی عرق گلاب یا تندرست والدہ کے دودھ میں گھس کر پلائیں۔

دو سے تین سال کے بچے کو دو گولیاں عرق گلاب میں گھس کر پلائیں۔

(۴۵۲) رفیق بال

یہ نسخہ مجھے میرے عزیز شاگرد حکیم احمد صاحب سے ملا تھا وہ کہتے تھے کہ مجھے اس کے عوض ایک صاحب سونے کا نسخہ عطا فرماتے تھے۔ مگر وہ پھونک تھا اس لیے میں نے اس کے تبادلہ میں وہ نسخہ لینا پسند نہیں کیا مگر آج آپ کی خدمت میں بلا کسی معاوضہ کے پیش کیا جا رہا ہے۔

ھوالشافی کشتہ فولاد، کشتہ عقیق، کشتہ مرجان، کشتہ صدف، کشتہ زہر مہرہ خطائی، زیرہ سفید، طباشیر، الائچی خورد، مغز کنول گٹہ چھ چھ ماشہ، بکرے کی کلیجی ایک عدد۔

ترکیب تیاری صحت مند بکرے کی کلیجی قیمہ کر کے کڑاہی میں ڈال دیں۔ اور نیچے آگ روشن کریں اس میں قدرے کشتہ صدف کی تھوڑی تھوڑی دیر بعد چٹکی دیں۔ جب کلیجی کا پانی باقی نہ رہے اور خوب سوختہ ہو جائے تو اس میں کشتہ فولاد کشتہ مرجان، کشتہ عقیق، کشتہ زہر مہرہ خطائی، الائچی خورد، مغز کنول گٹہ اور زیرہ سفید کا اضافہ کریں اور کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال ایک رتی ہمراہ عرق سونف۔

فوائد دق الاطفال (سوکڑا) کے لئے بہترین دوا ہے۔

(۴۵۳) اکسیر کرم شکم هُوَالشَّافِی کمیلہ دو تولہ ' سٹونین ایک تولہ۔

ترکیب تیاری ان دونوں کو ملا کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال چھوٹے بچوں کے لئے نصف تا ایک رتی بڑے بچوں کے لئے ایک تا دو رتی بڑے آدمیوں کے لئے چار رتی دن میں تین بار پانی کے ساتھ۔

فوائد پیٹ کے کیڑوں کے لئے لاجواب ہے۔

بچوں کو اچانک ہو جانے والی بعض بیماریاں

اور ان کا آسان علاج

امیر لوگوں اور شہری باشندوں کو علاج کے سلسلہ میں جو آسانیاں میسر آ جاتی ہیں وہ غریبوں اور دیہاتیوں کو کہاں میسر۔ بسا اوقات مریض تڑپ رہا ہوتا ہے اور اس کے متعلقین کچھ نہیں کر پاتے۔ نہ دیہات میں سرکاری ہسپتال ہوتا ہے جہاں مریض کو آسانی سے لے جا سکیں اور نہ کوئی قابل طبیب ملتا ہے جس سے علاج کرا سکیں اور اگر ہسپتال یا حکیم صاحب کا مطب موجود بھی ہو تو غریبی ان کی خدمات سے مستفید نہیں ہونے دیتی خصوصاً جب کہ گھر میں پھول جیسا بچہ بیمار ہو اور علاج کی مقدرت نہ ہو تو والدین کا جو برا حال ہوتا ہے اسے وہ بد قسمت والدین ہی جان سکتے ہیں جنہیں ایسی صورت حال سے سابقہ پڑا ہو۔

بنا بریں میں ذیل میں بچوں کی چند بیماریوں کا علاج قارئین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ جسے میں نے بفضلہ تعالیٰ سالہا سال کے تجربے سے بہت مفید اور بے ضرر پایا ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس کے ہاتھ میں شفا کے خزانے ہیں ن کو ذریعہ شفا بنائے آمین۔ ادویات میں اثر بخشنا اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے یہ محض کاسہ گدائی ہیں جن میں شفا کی بھیک مانگی جاتی ہے وباللہ التوفیق۔

امراض بچگان کے لئے چند اکسیریں

پہلے میں چند ایسے اکسیر الاثر اور بلا ضرر نسخہ جات پیش کرتا ہوں جنہیں تقریباً بچوں کے اکثر عوارضات میں آنکھیں بند کر کے دیا جا سکتا ہے اگر خدا نخواستہ ان سے فائدہ نہ بھی ہو تو ان شاء اللہ کسی قسم کا ضرر بھی نہیں ہو گا۔

(۴۵۴) سفوف سنگدانہ مرغ

ہرے پیلے دست پیچش خونی یا غیر خونی' بخار' دودھ الٹنا' سوکڑا وغیرہ غرض دانت نکالتے وقت کے جملہ عوارضات کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ بفضلہٖ بہت مفید ثابت ہوا ہے اور لطف یہ کہ صرف دو اجزاء سے ترکیب پاتا ہے اور ہر جگہ آسانی سے مہیا ہو سکتا ہے کم خرچ اور بالا نشین ہے میرے مطب میں مدتوں سے چل رہا ہے لوگ ایسے چلتے ہوئے نسخوں کو اپنے عیبوں کی طرح چھپائے رکھنے کے عادی ہوتے ہیں مگر میں اس امید پر اظہار کر رہا ہوں کہ مجھے نیک دعاؤں کی شکل میں جو دولت ملے گی وہ لازوال ہو گی۔

ھُوَالشَّافِی سفوف سنگدانہ مرغ (مرغی کا پوٹہ)' تخم پلاس ہم وزن۔

ترکیب تیاری' سفوف سنگدانہ مرغ' (ہوٹلوں والے بیروں سے مل جائے گا) لے کر سایہ میں خشک کریں اور اس کے برابر تخم پلاس (ڈھاک) لے کر دونوں کو باریک پیس کر ملا لیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال ایک سال کے بچے کے لئے ایک چاول صبح و شام اور دو سال کے بچے کے لئے دو سے تین چاول والدہ کے دودھ میں حل کر کے دیں۔

(۴۵۵) بچوں کے لیے میٹھی دوا

یہ دوا ذائقہ میں اس قدر خوشگوار ہے کہ بچے برغبت تمام کھاتے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی ان بجھا چونا قلعی لے کر اپنے ہاتھ سے پانی کا چھینٹا دے کر بجھا لیں جب خوب پھول جائے تو اس میں سے تین ماشے چونا لے کر کھرل میں ڈال کر پیسیں اور اس میں ایک ماشہ گیرو شامل کر کے خوب باریک کر لیں پھر دس تولہ دانہ دار کھانڈ شامل کر کے چھ سات گھنٹے کھرل کریں یہاں تک کہ مانند غبار ہو جائے۔

ترکیب استعمال ایک رتی سے دو رتی تک۔

فوائد بچوں کی بدہضمی، دودھ الٹنا، ہرے پیلے دست، کھانسی، نزلہ اور سوکڑا کے لیے مفید ہے۔

(۴۵۶) بچوں کا منہ آنا

موسم گرما میں پیٹ کی خرابی کی وجہ سے منہ میں چھالے ہو جاتے ہیں۔

ھوالشافی سوہاگہ تین ماشہ، شہد خالص اڑھائی تولہ، میں ملائیں، پہلے منہ کو گرم پانی میں نمک ملا کر کپڑے سے صاف کریں پھر دو بار یومیہ لگائیں۔

گرم پانی نکل کر آرام ملتا ہے دوا منہ میں چلی جائے تو بے ضرر ہے۔

(۴۵۷) بچوں کے لئے اکسیر نمبر ۱

ھوالشافی زیبق مصفیٰ ایک تولہ، چینی دس تولہ۔

ترکیب تیاری زیبق مصفیٰ چینی میں دس گھنٹہ مسلسل کھرل کریں۔

ترکیب استعمال ننھے منے بچوں کے منہ پکنے کے لیے منہ میں چٹکی دھوڑ دیں۔ آبلے وغیرہ تک انشاء اللہ العزیز ٹھیک ہو جائیں گے مگر اس کے بعد بچہ کو ہلکا سا جلاب دینا ضروری ہے۔

(۴۵۸) بچوں کے لیے اکسیر نمبر ۲

ھوالشافی بانسی بوٹی جسے ٹونک بھی کہتے ہیں مزید برآں جوڑ توڑ کے نام سے موسوم ہے پانی کے کنارے اکثر مل جاتی ہے سایہ میں خشک کر کے پیس کر پارچہ بیز کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال ننھے بچوں کے دست قے وغیرہ میں ایک رتی استعمال کروائیں۔ بفضل اللہ صحت کاملہ ہو گی۔

(۴۵۹) شربت اطفال

بچوں کی متعدد بیماریوں کے لیے آسانی سے تیار ہونے والا شربت۔

ھوالشافی کشتہ صدف مروارید دو تولہ (خواہ کوئیلوں میں رکھ کر ہی پھونک لیا گیا ہو) لے کر اسے ایک بوتل عرق سونف ڈال کر رکھ دیں اور دو روز دن میں تین بار ہلا دیا کریں اور تیسرے روز جوں کا توں پڑا رہنے دیں۔ تاکہ چونا صدف تہ نشین ہو جائے اب اس عرق کو بڑی احتیاط سے نتھار لیں اور اس عرق سونف میں سیر بھر چینی ڈال کر قلعی دار دیگچی میں شربت کا قوام بنائیں اور قوام تیار ہونے پر ٹھنڈا کریں۔ بعد ازاں ٹنکچر کارڈ کو چار ڈرام شامل کر کے

رکھیں۔

اگر تجارتی اغراض کے لیے تیار کرنا ہو تو مناسب شیشیوں میں بند کر کے خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں۔

ترکیب استعمال ایک سال سے دو سات تک کے بچوں کو چائے کا چمچہ بھر کر دودھ یا پانی میں ملا کر صبح و شام پلائیں۔ اور چھوٹی عمر کے بچوں کو نصف یا چوتھائی دیں۔

فوائد بچوں کو بد ہضمی، دودھ الٹنا، ہرے پیلے دست آنا، بخار، سوکڑا کمزوری وغیرہ کے لیے بہت مفید ہے۔

(۴۶۰) سفوف شیریں یہ نسخہ انتہائی خوش ذائقہ اور بے ضرر ہے میرے مطب میں عام چلتا ہے۔

ھوالشافی انگوروں کی کھانڈ دس تولہ، جام کو ثر یعنی چشمہ آب شفا (کنز المجربات جلد اول نسخہ نمبر ۵۴۷) دس بوند خوب کھرل کر کے رکھ لیں ایک سال تک کے بچے کو دن میں تین بار دو دو رتی اور ایک سال سے بڑے بچے کو چار رتی تا ایک ماشہ استعمال کرائیں۔ بد ہضمی، دودھ الٹنا اور اپھارہ کے لئے موثر دوا ہے۔

(۴۶۱) **ھوالشافی** سفوف کباب چینی ایک رتی صبح ایک شام استعمال کرائیں بچوں کے دست پیچش بخار اور قے کے لئے مفید ہے۔

(۴۶۲) **ھوالشافی** سرمہ سیاہ ایک ہفتہ تک کیلے کے پانی میں کھرل کریں اور بچے کی آنکھوں میں ڈالیں آنکھوں کی جملہ امراض کے لیے مفید ہے۔

سوکڑا

یہ بچوں کی دق ہے جس کی وجہ سے بچے کی گردن اور ٹانگیں سوکھ جاتی ہیں اور چوتڑوں پر سلوٹ پڑ جاتے ہیں اس کی تشریح اور مجرب نسخہ جات کنز المجربات جلد اول میں بیان کر دیے گئے ہیں ایک نسخہ جو سوکڑا فارمیسی کا مایہ ناز نسخہ تھا۔ اور فی الواقع اکسیری صفات کا حامل ہے یہاں درج کیا جاتا ہے۔

(۴۶۳) اکسیر سوکڑا **ھوالشافی** کلیجی جوان بکرا ایک پاؤ لائم واٹر (چونے کا پانی) ایک سیر۔

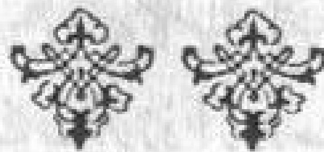
ترکیب تیاری: تازہ کلیجی لے کر اس کا قیمہ کرالیں اور چونے کے پانی میں ڈال کر کسی برتن میں ڈالیں اور آگ پر گرم کریں۔ اور تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد کفگیر سے ہلاتے رہیں آہستہ آہستہ پانی اڑ جائے گا اور گوشت بھننے کی خوشبو آنی شروع ہو جائے گی اسے آگ سے اتار کر سوڈا منٹ دو تولہ اور کشتہ بارہ سنگہ حسب ضرورت ملا کر رکھ لیں اکسیر سوکڑا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: دو سے چار رتی تک ہمراہ پانی بچے کو استعمال کرائیں۔ تین چار ماہ کے استعمال سے مکمل فائدہ ہو جاتا ہے اور سوکھ کر کانٹا ہو جانے والے بچے پھر سے صحت مند ہو جاتے ہیں۔

(۴۶۴) بچہ اور افیون

بعض مائیں روتے ہوئے بچے کو خاموش کرانے اور سلانے کے لیے افیون کی عادت ڈال دیتی ہیں انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ افیون کا استعمال بچہ کے لیے بسا اوقت اسے ہمیشہ کی نیند سلا دینے کا باعث ہو جاتا ہے میرے علم میں کتنے کیس ایسے ہیں جن کی موت ماں کی اسی بے وقوفی سے ہوئی اس سے صرف اتنا ہی نہیں ہوتا کہ ننھے منے پھول سے بچے کی موت واقع ہو جاتی ہے بلکہ اس کے بعد اس ماں کی زندگی بھی تلخ ہو جاتی ہے وہ خود کو بچہ کا قاتل سمجھتی ہے اور اس کے دماغ پر اتنا گہرا اثر پڑتا ہے کہ بسا اوقات دماغی توازن تک بگڑ جاتا ہے گویا کہ کالی بلا کے اس ذرہ نے پورے گھر کو برباد کر دیا اور اگر کسی طرح بچہ زندہ بھی رہ جائے تو اس سے بچہ کے اعصاب پر برا اثر پڑتا ہے۔ اور سڑیل مزاج قسم کا انسان بن کر بقیہ زندگی گزارے گا۔

لہٰذا ماؤں کا فرض ہے کہ وہ اپنے فرزندوں کا مستقبل تباہ کرنے سے پرہیز کریں۔



باب:۱٦

طبی صندوقچہ

یہ باب خاص طور پر ان اطبائے کرام کے لیے مفید ہے جو مالی وسائل کی کمی کی بنا پر باقاعدہ مطب بنا کر ہر قسم کی ادویات تیار نہیں کر سکتے۔ یہ باب ان لوگوں کے لیے بھی کار آمد ہے جو ڈاکٹروں اور حکیموں کی بجائے خود ہی اپنا علاج کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ طبی صندوقچہ کے تمام نسخہ جات جامع النفع ہیں۔ یعنی ایک نسخہ تنہا ہی متعدد امراض کے لئے ٹانک ہے اس لیے میں آپ سے درخواست کروں گا کہ انہیں تیار کر کے ہروقت اپنے صندوقچہ میں رکھیے اور ان سے فائدہ اٹھائیے۔

(۴٦۵) محافظ جوانی یا شباب دائم

مرقومہ بالا موضوع پر بڑے لوگوں نے کروڑوں روپے خرچ کر دیے مگر کما حقہ جوانی ایسی نعمت کو برقرار رکھنے میں کامیابی نہ ہو سکی۔ بڑی بڑی اکسیر ادویات ہیرا' سونا' پارہ' تانبہ سب اکسیر الاثر ادویات میں شمار ہوتی ہیں ان کے کشتہ بنانے اور پھر اس کو سریع الاثر بنانے پر اطباء حضرات مہینے صرف کر دیتے ہیں مگر پوری طرح سے کامیابی پھر بھی نہیں ہوتی اور نہ کبھی ایسا ہو گا کہ انسان پر کبھی بھی بڑھاپا نہ آنے پائے یہ آرزو آرزوئے ناکام ہے اور یہ کوشش کوشش بے سود ہے مگر تاہم جو دوائیں کسی حد تک کامیابی سے ہم کنار ہوئیں ان میں سے بعض بے گراں اور مشکل سے تیار ہونے والی ہیں۔ ان کا ذکر انشاء اللہ کسی دیگر کتاب میں کروں گا البتہ یہاں جس کا تعلق اس کتاب سے ہے پیش خدمت ہے۔

یہ نسخہ مجھے چند سال پیشتر ہمارے محترم دوست جناب حکیم محمد اکرم سرانی بصیرہ ضلع مظفر گڑھ نے عطا فرمایا اور انہوں نے اپنے ایک دوست کا ذکر ان الفاظ میں بیان کیا کہ میرے ایک دوست نے جنہوں نے اپنی عمر سو سال سے متجاوز بیان کی انہیں دیکھا تو ماشاء اللہ اس عمر میں بھی ایک تندرست جوان کی طرح سرخ و سفید تھے ابھی تک بدن پر کوئی جھری وغیرہ نظر

نہیں آتی تھی۔ میں نے ان سے دریافت کیا کہ آپ بتا سکتے ہیں کہ آپ کی اس صحت اور جوان بنے رہنے کا راز کیا ہے۔

انہوں نے فرمایا کہ مجھے تقریباً نصف صدی پیشتر جناب مجدد طب مسیح الملک حکیم اجمل خان مرحوم نے ایک نسخہ عطا فرمایا تھا جسے میں باقاعدگی سے استعمال کرتا چلا آرہا ہوں اور یہ بفضلہ تعالیٰ اسی کا نتیجہ ہے کہ میری صحت قابل رشک ہے۔

بہرکیف انہوں نے بصد مہربانی وہ نسخہ مجھے عطا فرما دیا اور حکیم صاحب موصوف کے توسط سے مجھ تک پہنچ گیا اور آپ جانتے کہ جو نسخہ مجھ تک پہنچ جائے وہ پھر مجھ تک ہی محدود نہیں رہتا آج آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

ھُوَالشَّافِی سفوف سناء مدبر' سفوف گل سرخ بہاری اور شہد خالص چھوٹی مکھی مساوی الوزن۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو خوب کھرل کریں اور گولیاں بمقدار جنگلی بیر بنا کر سایہ میں خشک کرلیں اور کھلے منہ کی شیشی میں بحفاظت تمام رکھیں۔

ترکیب استعمال اللہ کا مبارک نام لے کر ایک گولی صبح و شام ہمراہ تازہ پانی منہ کو اچھی طرح صاف کر کے کلی اور مسواک کرنے کے بعد ہر مہینہ میں بیس بائیس روز استعمال کر کے سات آٹھ روز ترک کر دیا کریں۔

فوائد پیٹ کی تمام بیماریاں نزلہ ہر قسم' بھوک نہ لگنا' قبض' بال قبل از وقت سفید ہونا' بدن ٹوٹتے رہنا' دل کی گھبراہٹ وغیرہ جملہ امراض کے لیے مفید ہے۔

تبصرہ: سناء کے متعلق طبیب روحانی و جسمانی حضرت محمد رسول اکرم ﷺ کا یہ فرمان ہے کہ سناء میں بجز موت کے جملہ امراض کے لئے شفا موجود ہے اس لیے بالکل یہ خبر باور کرنے کے لائق ہے کہ یہ گولیاں ہر مرض کے لیے مفید ثابت ہو سکتی ہیں البتہ یہ بھی حقیقت ہے کہ سناء کی تدبیر کرنا اشد ضروری ہے اگر اسے غیر مدبر حالت میں استعمال کرایا جائے تو یہ پیٹ میں مروڑ پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے یہ مروڑ پیدا کرنے والا مادہ زیادہ تر اس کی ڈنڈیوں میں ہوتا ہے اور پھرپتے کے درمیان والے ریشوں میں ہوتا ہے۔ نیز اس تکلیف دہ اثر کو دور کرنے کے لیے اس کی سب سے زیادہ مصلح دوا گلسرخ ہے لہٰذا ذیل میں اس دوا کی تدبیریں یا دو مصلح بیان کرتے ہیں۔

(۴۶۶) تدبیر سنا

۱۔ برگ سناء مکی (سب سے بہتر قسم مکہ معظمہ کی پہاڑیوں پر پیدا ہوتی ہے) حسب ضرورت لے کر اس میں سے تنکے اور پھلیاں الگ کر دیں۔ اور اس کی ڈنڈیاں توڑ دیں بعد ازاں اسے سایہ میں خوب خشک کر لیں اور پھر مٹی کے کونڈے میں لکڑی کے دستہ سے ہلکی چوٹ ماریں تاکہ پتیوں کے ریشے جدا ہوتے جائیں اسی طرح ذرا حوصلے سے اس کام کو کریں جب معلوم ہو کہ ریشے الگ ہو گئے ہیں اور باقی حصہ باقی رہ گیا ہے تو اسے سفوف بنا کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور کام میں لائیں یہ تدبیر نمبر ایک ہے۔

۲۔ گل سرخ بہاری پہاڑی علاقہ کے لے کر ان کو بھی ڈنڈیوں سے پاک کر کے سایہ میں خشک کر کے شامل ترکیب کریں۔

واضح رہے کہ گل سرخ کی بے شمار قسمیں ہیں زرد' سفید' سیاہ' زیادہ شوخ سرخ' بلا خوشبو' خوشبودار' ہر موسم میں پیدا ہونے والا اور محض بہار کے موسم میں پیدا ہونے والا اس سے مرقومہ بالا نسخہ بناتے وقت صرف بہاری گلاب لینا چاہئے اور پھر یہ بات بھی آپ بخوبی جانتے ہوں گے یا کم از کم اب جان لینی چاہئے کہ گلاب زیادہ بہتر اور موثر ہمارے پاکستان میں دو مقامات کا شمار ہوتا ہے جس کی قوت اور تاثیر دیگر تمام علاقہ کے گلابوں سے بہت زیادہ ہے۔

(۱) چوآسیدن شاہ ضلع جہلم (اب چکوال) اور اس کے اردگرد۔

(۲) کوئٹہ اور اس کے قریب۔

لہٰذا اس نسخہ کو تیار کرتے وقت اگر انہی علاقوں سے حاصل کیا جائے تو زیادہ مناسب ہے ویسے نسخہ تو تیار ہو ہی جائے گا۔

نیز سناء کے سلسلہ میں عرض کر دوں کہ ان دنوں سنا مکی کے بجائے کوئی اور بوٹی علاقہ سندھ سے آ رہی ہے جو بہر حال سنا نہیں ہے اس لیے اس سے پرہیز کریں اور ہر سال جانے والے حاجیوں سے منگوا لیں تاکہ اجزاء میں کسی قسم کی کمی نہ رہنے پائے۔ نتیجہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

تیسرا جزو شہد ہے جو خالص اور چھوٹی مکھی کا لینا چاہئے دوران استعمال میں تبخیر پیدا کرنے والی بادی غذاؤں سے پرہیز کریں۔ اور اسے استعمال کر کے عمر دراز اور صحت و زندگی حاصل کریں اور اس صحت و توانائی کا شکریہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی اطاعت اور بندگی کی صورت میں ادا کریں۔

جو میسر تھا وہ آگے رکھ دیا مہمان کے

میں نے اس نسخہ کے بیان کرنے میں کوئی دقیقہ نہیں رکھا اور کسی قسم کے بخل سے کام نہیں لیا بنائیں اور فائدہ حاصل کریں۔

بیک وقت بہت سے فوائد کی حامل معجون

(۴۶۷) معجون سلیمانی یہ نسخہ اپنے اندر ایک خاص وصف رکھتا ہے جو میرے معمولات کی کسی اور دوا میں موجود نہیں اور وہ یہ کہ میں نے اس نسخہ کو کبھی تجارتی غرض کے لئے تیار نہیں کیا بلکہ ہمیشہ ہی اسے مریضوں کو لکھ کر دیتا ہوں تاکہ وہ خود تیار کرلیں اور فائدہ حاصل کریں۔ دواخانہ میں بننے والے مرکبات تو ظاہر ہے اسی لیے تیار کیے جاتے ہیں کہ ان سے کچھ نہ کچھ دنیوی فائدہ حاصل کرلیا جائے مگر یہ نسخہ محض انسانی خدمت کے جذبے سے ترتیب دیا گیا ہے غالباً اسی وجہ سے جہاں کہیں یہ نسخہ لکھ کے پیش کیا گیا استعمال کنندہ حضرات نے اکثر و بیشتر استعمال کے بعد اس کی تعریف ہی کی یہ نسخہ بیک وقت مقوی معدہ' دافع تبخیر' مقوی اعصاب' مقوی دل و دماغ' مقوی اعضائے رئیسہ اور مفرح ثابت ہوا موسم اور مزاج کے لحاظ سے میں اس میں کچھ کمی بیشی بھی کردیا کرتا ہوں جیسا کہ نیچے نوٹ میں اس کی وضاحت کروں گا قارئین کرام اگر میری اس شرط کو گوارا فرمائیں تو ان کی بڑی مہربانی ہوگی کہ آپ بھی اس نسخہ سے کوئی دنیاوی نفع حاصل نہ کریں بلکہ اسے حاصل مطب بناکر خالص جذبہ اخلاص و محبت کے ماتحت نسخہ ہی لکھ دیا کریں یا جو خود بناکر بلامنافع دے دیا کریں بہرحال نسخہ حاضر ہے۔

واضح رہے کہ یہ نسخہ میں آج ہی برخوردار عبدالوحید ناشر ادارہ مطبوعات سلیمانی کے حوالے (کراچی میں بیٹھ کر عیدالفطر کے روز (۱۹۷۲ء) کررہا ہوں۔ جبکہ بفضلہٖ تعالیٰ دو تین دنوں میں عازم بیت اللہ شریف و مدینہ طیبہ ہو رہا ہوں۔ نہ معلوم کیوں اب تک اسے شامل کتاب ہذا کرنے کی توفیق نہ ملی اور آج جبکہ میری محترم دوست جناب چوہدری محمد علی صاحب سابق وزیر اعظم پاکستان سے ملاقات ہوئی اور ان کے لئے یہی نسخہ ذہن میں آیا معاً اس کی کمی کا شدت سے احساس ہوا' معلوم ہوا کہ کل امر مرھون باوقاتھا کا یہی مطلب ہے ورنہ اس نسخہ کے تحریر کرنے میں کوئی مانع درپیش نہ تھا۔

نسخہ مبارکہ یہ ہے۔

ھوالشافی مربہ آملہ' مربہ سیب' مربہ گاجر' جوارش انارین' جوارش جالینوس' دواء المسک معتدل' مویز منقیٰ ہر ایک ڈھائی تولہ' گلقند پانچ تولہ' خمیرہ گاؤزبان پانچ تولہ' مصطگی رومی ایک

تولہ دانہ الاچی خورد ایک تولہ' بدستور معروف معجون بنالیں۔

دونوں وقت غذا کے بعد تولہ تولہ یا حسب طبیعت کچھ کم و بیش استعمال کریں اگر اللہ نے توفیق دی ہو تو پھر اس میں فی خوراک دو سے چار چاول تک جواہر مہرہ بھی شامل کرلیں نیز قبض ہونے کی صورت میں جوارش انارین کو حذف کر کے جوارش کمونی شامل کر دیں اور گلقند پانچ تولہ مزید اضافہ کرلیں نیز مربہ ہلیلہ پانچ تولہ بھی شامل نسخہ فرمالیں اور نزلہ و زکام کی صورت میں بجائے خمیرہ گاؤزبان کے خمیرہ بنفشہ شامل کریں غرضیکہ اس قسم کی تبدیلیاں آپ خود فرمالیں۔ ہر قسم کی کمزوری کے لیے مفید ہے۔

(۴۶۸) سفوف سلیمانی

(ایک جامع النفع لذیذ اور ارزاں ترین سفوف) یہ نسخہ آج سے چالیس سال پیشتر (۱۹۳۲ء) ہمارے ہاں تیار ہو کر بے حد مفید ثابت ہوتا رہا۔ آنکھیں بند کر کے پیٹ کی تمام بیماریوں کے لیے دیتے رہے اور بفضلہٖ تعالیٰ اس سے فائدہ حاصل کرتے رہے پیٹ درد' قبض' نفخ' کھٹے میٹھے ڈکار' پیچش' دست' بھوک نہ لگنا' سب کے لیے مفید ثابت ہوتا رہا حتیٰ کہ ایک بار میرے ماموں جان مولانا حکیم معزالدین قریشی شدید قسم کی پیچش میں مبتلا ہوئے پیچش میں خون پیٹ میں کٹ کٹ کر آرہا تھا۔ مرض نے شدت اختیار کرلی اور مریض اس قدر نحیف اور نڈھال ہو گئے کہ اٹھنے بیٹھنے کی طاقت باقی نہ رہی اور تیمارداروں نے بامر مجبوری چارپائی کا کچھ حصہ کاٹ دیا تاکہ مریض کو قضائے حاجت کے لیے اٹھنے بیٹھنے کی زحمت نہ کرنی پڑے غرض یہ کہ زندگی سے پوری طرح مایوسی ہو گئی اور موت ہر دم سر پر منڈلاتی ہوئی نظر آنے لگی ایسے میں مجھے علاج کی غرض سے بلوایا گیا اگرچہ اسباب ظاہر میں تو کوئی توقع زندگی نہ رہی مگر اللہ کا نام لے کر مندرجہ ذیل نسخہ بنا کر دیا۔

اللہ کی رحمت شامل حال ہو گئی اور بفضلہٖ تعالیٰ آہستہ آہستہ مرض دور ہو تا گیا اور مریض جو کہ علاقہ بھر کے مسلمہ ہمدرد طبیب تھے پوری طرح تندرست ہو کر پھر خدمت خلق میں مصروف ہو گئے۔ یہ مجھے یاد نہیں رہا کہ یہ نسخہ مجھے کن بزرگوں سے حاصل ہوا تھا یا اس وقت عطائے الٰہی کے طور پر مجھے ہی القاء ہو گیا تھا۔

ھُوَالشَّافِی پودینہ خشک' سونف' اجوائن' کشنیز' انار دانہ' دانہ الاچی کلاں' زیرہ سفید' نوشادر' پوست بیخ مدار' مرچ سیاہ' مساوی الوزن اور ان سب ادویہ کے برابر کھانڈ پیس کر ملالیں بس معجزاثر سفوف تیار ہے۔

مقدارِ خوراک ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک۔

فوائد تقریباً پیٹ کی اکثر بیماریاں اور ہیضہ تک کے لیے مفید ہے علاوہ ازیں جوڑوں کا درد' کمر درد' بخار جو معدہ یا آنتوں کی خرابی سے ہو یا موسمی بخار ہمراہ گرم پانی یا عرق سونف' ویسے امرت دھارا کی طرح اللہ کا نام لے کر جس مریض کو بھی آپ دے دیں۔ گے انشاء اللہ کسی نہ کسی حد تک فائدہ ہی ہو گا۔

(۴۶۹) یادگار ابراہیمی محترم دوست جناب مولانا محمد ابراہیم صاحب فرشتہ مرحوم مصنف بیاض فرشتہ میرے بے تکلف احباب میں سے تھے انھوں نے سعدی مرحوم کی طرح چالیس سال کی عمر کے بعد تعلیم حاصل کی اور پھر ایک اچھے عالم اور طبیب بنے یہ نسخہ انہیں کسی واسطہ سے حکیم اجمل خان صاحب کے خاص راز کے نسخوں سے معلوم ہوا آپ نے اس نسخہ کو اپنے معمولات مطب میں شامل کیا ہوا تھا میں نے خود اسے آزمایا ہے اور مفید پایا ہے۔

ھوالشافی ست ملٹھی' ست عناب' ست پودینہ' ست اجوائن ایک ایک ماشہ شہد خالص چھوٹی مکھی پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری کھرل میں گھوٹ کر ملائیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال اس لذیذ دوا کی خوراک محض چار رتی تا ایک ماشہ ہے۔

فوائد کھانسی' نزلہ و زکام' ابتدائے دمہ' بدہضمی' پیٹ درد' تبخیر معدہ' قے بدہضمی کے دست کے لیے مفید ہے۔ (مولف)

(۴۷۰) تندرستی **ھوالشافی** پارہ مصفیٰ' گندھک آملہ سار مصفیٰ' بیش مصفیٰ مسفوف' اجمود' پوست ہلیلہ زرد' پوست بلیلہ' آملہ مصفیٰ' سجی کھار' جو کھار' پوست بیخ چترک' سیندھا نمک' زیرہ سیاہ' سونچل نمک' بابڑنگ' سمندر نمک' زنجبیل (سونٹھ) فلفل سیاہ' فلفل دراز' ہر ایک مسفوف ایک تولہ کچلہ مدبر مصفیٰ مسفوف اٹھارہ تولہ سب ادویہ کے برابر۔

ترکیب تیاری پہلے الگ الگ کھرل میں گندھک و پارہ کی کجلی کریں پھر بیش ہمراہ آب لیموں تین چار گھنٹہ کھرل کریں پھر کجلی وغیرہ تمام ادویہ ملا کر آب لیموں سے چھ گھنٹہ کھرل کر کے ڈیڑھ ڈیڑھ رتی کی گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال بعد از طعام ایک تا دو گولی ہمراہ آب گرم یا عرق سونف۔

فوائد مقوی معدہ و امعاء درجہ اول ہاضم، دافع قبض، مقوی باہ، دافع کمر درد، بار بار پاخانہ آنے کو نافع، بخار کے بعد ضعف ہاضمہ کو مفید اور کمی خون کے لیے اکسیر ہے۔

(۴۷۱) چنبلین **ھوالشافی** دار چکنہ، پارہ، گندھک، مغز جمال گوٹہ، توتیا، کمیلہ ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری آدھ سیر لسن مقشر کا پانی جس قدر بھی نکلے، مسکہ گاؤ ایک پاؤ، صد بار شستہ پہلے سب کو کھرل کر کے شیشہ کے برتن میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔

ترکیب استعمال جب استعمال کرنا ہو تو دھوپ میں رکھیں اور پگھلنے کے بعد چنبل کو کاربالک سے دھو کر اوپر لگائیں اور دو گھنٹہ کے بعد دھو دیں۔ سات روز کافی ہے بفضلہ نشان بھی باقی نہ رہے گا۔

جب دوا ختم ہو جائے تو مکھن اور آب لسن مزید ڈال دیں۔ اور بدستور استعمال کراتے رہیں۔ (عطیہ حکیم شیرازی صاحب)

(۴۷۲) اکسیری موم (ایک دوا، متعدد بیماریاں) یہ نسخہ میرے محترم دوست جناب حکیم محمد یوسف حسن صاحب سے ایک صحبت میں حاصل ہوا تھا جو فی الواقع بے شمار بیماریوں کے لیے مفید ثابت ہوا ہے موسم سرما میں تو یہ اکسیری موم ہر طبیب کی جیب میں موجود ہونی چاہئے۔

ھوالشافی ہینگ خالص ایک تولہ کافور ایک تولہ۔

ترکیب تیاری ہر دو کو ملا کر باریک پیسیں اگر آپ ذرا زور دار ہاتھوں سے پیسیں گے تو ان میں از خود تری پیدا ہو کر یہ سیال سی شکل اختیار کر جائے گی اب اس میں آپ سفوف جندبدستر تین ماشہ اور کشتہ بارہ سنگا تین ماشہ ملا کر پھر کوٹیں اور اس موم کو کسی کھلے منہ کی شیشی یا ڈبیہ میں رکھیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرور بلا جھجک مندرجہ ذیل امراض میں استعمال کریں انشاء اللہ ضرور فائدہ ہو گا۔

بدہضمی، تبخیر معدہ، سول، ہیضہ، بدہضمی کے دست، ہاتھ پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا، وجع

المفاصل، عرق النساء، اختناق الرحم، نمونیا اور ذات الجنب وغیرہ بیسیوں بیماریوں کے لیے فوری اثر دوا ہے۔

نسخہ کی وضاحت پہلی بات یہ ہے کہ ہینگ خالص ہونی چاہئے آٹے میں ہینگ کی بو والے مرکب سے مرقومہ بالا نتائج برآمد نہیں ہوں گے اس لیے چمک دار دانے چھانٹ کر حاصل کریں۔

دوسری بات یہ ہے کہ جند بدستر ایک ایسی مفرد دوا ہے جو صحیح ملنے کے باوجود بھی دیندار لوگوں کے لیے کسی طرح قابل برداشت نہیں بن سکتی۔ اس لیے میں نے اس کی بجائے جائفل یا لونگ تجویز کر لیا ہے آپ اپنی جگہ مختار ہیں۔

(۴۷۳) قرص جامع النفع **ھُوَالشَّافِی** کشتہ فولاد ۸ تولہ، ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۴ ماشہ فینول تھیلین دو ماشہ، سقمونیا دو ماشہ، ڈامیانہ تین رتی گوند کیکر ایک تولہ۔

ترکیب تیاری سب اشیاء کو باریک پیس کر شہد شامل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ مناسب بدرقہ سے دیں۔

فوائد مصلح جگر، دافع قبض، مقوی مثانہ و باہ وامراض نسواں نیز وجع المفاصل کے لیے بھی مفید ہے۔

(۴۷۴) خشک امرت دھارا سفر میں، حضر میں، بچوں کے لیے، بوڑھوں کے لیے گرمی میں، سردی میں کام آنے والی دوا۔

ھُوَالشَّافِی سفوف ریوند چینی، سوڈا بائیکارب برابر وزن خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک مناسب عرق یا پانی سے دے دیجئے۔

بہت سی ایسی بیماریاں ہیں جن سے اگر مکمل نجات نہ ہوگی تو بفضلہ تعالیٰ اس کا زور ٹوٹ جائے گا اور بڑھنے سے رک جائیں گی اگر مریض کو زیادہ مطمئن کرنا ہو تو یہی پڑیا عرق سونف میں حل کر کے دے دیں۔ سنہری رنگ کا عرق تیار ہو جائے گا دن میں تین مرتبہ دیں۔ تقریباً معدہ اور جگر کی تمام بیماریوں کے لیے آپ اسے استعمال کر سکتے ہیں۔

(۴۷۵) وقت پر کام آنے والی زود اثر ٹکیاں یہ نسخہ میرے ایک عزیز (جو مجھے اپنے بچوں کی طرح پیارے ہیں) کے

دواخانہ کا شہرت یافتہ نسخہ ہے جسے میں نے بھی آزما کر فائدہ حاصل کیا ہے میں چونکہ عزیز موصوف کو نقصان پہنچانا نہیں چاہتا بلکہ داخل حسنات کرنا چاہتا ہوں اس لیے دوا اور دواخانہ کا نام بتائے بغیر قارئین کرام کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

صاحب نسخہ نے اپنے دواخانہ کے اشتہاروں میں اسے مندرجہ ذیل بیماریوں کے لیے مفید بتایا ہے یہ ٹکیاں سردرد، بخار، نزلہ زکام، کمر درد، دم کشی، نیند نہ آنا، گنٹھیا، مرگی جنون، ہسٹیریا، تشنج، ماہواری کا درد سے آنا، کثرت احتلام، جریان، ذکاوت حس، اعصاب کے غیر طبعی تناؤ اور ہائی بلڈ پریشر کو اعتدال پر لاکر طبیعت میں سکون اور فرحت و شادمانی پیدا کرتی ہے۔

ھُوَالشَّافِی چاند بوٹی (چھوٹی چندن) پانچ تولہ، مرچ سیاہ، سنبل الطیب اسطوخودوس اجوائن ہر ایک سوا تولہ۔

ترکیب تیاری علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر دو دو رتی کی ٹکیاں یا گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک سے دو گولیاں ہمراہ پانی یا مناسب مشروب۔

فوائد مرقومہ بالا فوائد کی حامل گولیاں ہیں کسی حکیم کا صندوقچہ اس دوا سے خالی نہیں رہنا چاہیے کم خرچ اور بالا نشین دوا ہے۔

(۴۷۶) کڑا چھال — ایک جامع النفع سفوف

تعارف: اندر جو کا درخت ہمالیہ کے دامن میں ساڑھے تین ہزار فٹ کی بلندی تک عام پایا جاتا ہے اس کا پنجابی نام کڑایا کوڑ ہے۔ کڑا چھال کا دوسرا نام کوڑ سک بھی معروف عام ہے انگریزی نام کرچی (KURCHI) اور کوینسی وغیرہ (CANISSI) ہیں پاکستان میں پنجاب اور ریاست جموں اور ہندوستان میں یوپی اور آسام میں افراط سے پایا جاتا ہے۔

کڑا چھال خونی پیچش کی نہایت لاجواب اور بے مثل دوا ہے یورپ والے پاکستان و ہندوستان سے اس چھال کو منگوا کر اور اس کا ایکسٹریکٹ نکال کر ٹکیوں کی شکل میں خونی پیچش کی لاجواب دوا جیسے ناموں سے دنیا کے تمام ممالک میں فروخت کرتے ہیں اور آئے سال کروڑوں روپے کما لیتے ہیں ہندوستان میں بھی "بنگال کیمیکل ورکس "کلکتہ نے کرچی سال" کے نام سے کڑا چھال سے خونی پیچش کی ایک دوا تیار کی ہے جو خوب فروخت ہو رہی ہے۔

ہمارے خیراتی دواخانہ میں یہ دوا سفوف کی شکل میں "کڑوی اکسیر" کے نام سے معمول

مطب ہے خونی پیچش کے علاوہ ہم نے اس کو کئی ایک دیگر امراض بھی بھی مفید پایا ہے۔
کڑا چھال حسب ضرورت لے کر اور خوب اچھی طرح سے مٹی اور لکڑی وغیرہ سے صاف کر کے ہاون دستہ سے یا کونڈے وغیرہ میں کوٹ کر شیشی یا مرتبان میں بھر رکھیں بس "کڑوی اکسیر" تیار ہے۔ آئندہ لکھے ہوئے موقعوں پر استعمال کر کے فائدہ حاصل کریں۔

کڑا چھال پیچش کا تریاق: کڑا چھال کو خونی پیچش کے لیے دنیا کی بہترین ادویہ میں سے قرار دیا جائے تو بے جا نہیں ہم نے اس کا خوب تجربہ کیا ہے ذیل میں صرف ایک حکایت بیان کرنے پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔

حکایت: صوفی قمرالدین موذن جامع مسجد روڑی ضلع حصار نہایت نیک اور سادہ لوح بزرگ تھے۔ جو کہ والد محترم مولانا حکیم محمد سلیمان صاحب مرحوم کے خاص خادم تھے۔ ایک مرتبہ خونی پیچش میں مبتلا ہوئے دن میں بے شمار مرتبہ اس المناک بیماری کا دورہ ہوتا تھا۔ عرصہ تک قابضات وغیرہ کا استعمال ہوتا رہا مگر ذرہ بھر افاقہ نہ ہوا آخر بندہ نے مرقومہ بالا نسخہ تجویز کیا۔ چنانچہ صوفی صاحب کو ہدایت کی گئی کہ "کڑوی دوا" کے سفوف میں سے چھ چھ ماشہ کی سات پڑیاں تیار کر لیں اور ہر روز ایک پڑیا بوقت صبح منہ میں ڈال کر اوپر سے دہی حسب دلخواہ پی لیں اور پھر جب بھوک یا پیاس لگے دہی ہی پیتے رہیں۔ یہاں تک کہ اگر پانچ سیر اور دس سیر بھی پیا جا سکے تو کوئی حرج نہیں بلکہ جلد فائدہ ہونے کی امید ہے۔ بجز دہی کے دوسری غذاؤں سے جس قدر احتیاط برتی جائے بہتر ہے ہاں اگر قطعاً بھوک برداشت نہ ہو اور دہی پینے سے گزر کر کھانے کے ہی درپے ہو جاؤ تو چاول ابلے ہوئے دہی ملا کر کھاؤ۔ جس میں میٹھا یا نمک نہ ملایا جائے چنانچہ حسب ہدایت دوا شروع کی گئی اور خدا کی مہربانی سے دن بدن آرام ہوتا چلا گیا۔ اور ایک ہفتہ تک مکمل صحت ہو گئی اور مروڑ پیچش اور خون وغیرہ سب سے چھٹکارا حاصل ہو گیا۔

ہدایت شروع مرض میں اس کو استعمال نہیں کرایا جاتا۔

(۴۷۷) آب شفا **ھُوَالشَّافِی** بھنگ خالص، نوشادر دیسی، نمک طعام ہر ایک چار تولہ۔
ترکیب تیاری تینوں اجزاء باریک پیس کر بوتل میں ڈالیں اور کھولتا ہوا پانی اتنی مقدار میں ڈالیں کہ بوتل بھر جائے پانی دودھ کی طرح ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال ایک ایک چمچہ بوقت ضرورت دو تین بار دن میں دیں۔

فوائد محلل ریاح اور ہاضم ہے کھانسی بلغمی کے لیے بے حد مفید ہے ورم طحال ضعف ہضم مزمن کے لیے نہایت نافع ہے اختناق الرحم ہسٹریا کے لیے نافع ہے درد معدہ اور ہر قسم کے درد جہاں بھی ہوں اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں نیز رحم کی رسولی حیض کی تنگی' باؤ گولہ' میں آب انگوزہ (ہینگ کا پانی) عجیب الاثر ثابت ہوا ہے۔

(۴۷۸) دواء الشفاء

ھوالشافی چھوٹی چندن' مرچ سیاہ ہر ایک دو تولہ۔

ترکیب تیاری کوٹ چھان کر ۴۔ ۴ رتی کی گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک دو گولیاں۔ شدت جنون کی شکل میں اس کی مقدار بڑھا دینی چاہئے۔ اس دوا کو قرص یا گولی کی بجائے سفوف کی شکل میں بھی دے سکتے ہیں۔

فوائد اعصاب کو تسکین دیتا ہے جنون' مالیخولیا' صرع' اختناق الرحم' بے خوابی' ذکاوت حس وغیرہ میں مفید ہے۔

(۴۷۹) حب اکبر

ھوالشافی افیون' تخم دھتورہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ' مرچ سیاہ' ریوند چینی تین تین ماشہ' گل سرخ دو ماشہ' زنجبیل (سونٹھ) چار ماشہ' گل ارمنی چار ماشہ' زعفران ڈیڑھ ماشہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو کوٹ چھان کر ایسے پانی میں جس میں شیر خشت حل کی گئی ہو چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال درد سر میں ایک گولی' بخار میں تین گولیاں ہمراہ آب تازہ۔

فوائد درد سر' نزلہ' زکام' بخار کا بہترین علاج ہے۔

(۴۸۰) سیکرانی (صرف اطباء کے استعمال کیلئے تریاق صفت گولیاں)

سیکران (اجوائن خراسانی) چونکہ سمی چیز ہے اس کا بے محل اور زیادہ استعمال باعث مضرت ہو سکتا ہے اس لیے حاذق حکماء ہی اس سے استفادہ فرمانے کی سعی کریں۔

ھوالشافی حسب ضرورت سیکران کے دانے لے کر صاف کر لیں اور خوب باریک پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں اور خوشنمائی کے لیے اوپر چاندی کے ورق چسپاں کر لیں۔

۱۔ کھانسی و نزلہ کی ایسی حالت میں جب قوام بالکل پتلا ہو نزلہ پیدا ہو کر زکام یا اندر گر کر

کھانسی کا موجب بن رہا ہو تو ایسی حالت میں ایک گولی دودھ سے دیں۔ ایک دن میں دو خوراکوں سے زیادہ نہ دیں۔ اس سے بفضلہ زکام اور نزلہ کا مواد پک کر اس موذی مرض سے نجات مل جائے گی۔

۲۔ عرق النساء: جسے عوام رینگھن کا درد یا لنگڑی کا درد کہہ کر پکارتے ہیں پناہ بخدا یہ درد کسی پہلو چین نہیں لینے دیتا۔

گزشتہ ایام میں ہمارے شہر کے مشہور رئیس۔۔۔۔ اسی مرض کے چنگل میں بری طرح پھنس گئے پاکستان کے معروف ڈاکٹروں سے علاج کروایا مگر ذرہ بھر افاقہ نہیں ہوا اگرچہ حکماء سے انہیں مطلق حسن ظن نہیں تھا مگر تاہم میری طرف رجوع کیا بحمد اللہ انہی گولیوں کی طفیل اللہ تعالیٰ نے صحت عطا فرمائی۔

۳۔ کثرت حیض جناب حکیم غلام حیدر صاحب سہیل مدیر رسالہ مدادا اپنے رسالہ کی پہلی اشاعت میں رقم طراز ہیں کہ۔

ایک عورت جو کثرت طمث (کثرت حیض) میں ایک ماہ سے مبتلا تھی اور دائیوں سے علاج کروا کر مایوس ہو چکی تھی خون کثرت سے آ رہا تھا۔ مریضہ بہت کمزور ہو گئی تھی اس کے خاوند نے اپنی شدت کلفت کا اظہار کیا اور طالب علاج ہوا۔

میں نے اسی دن سفوف بذرالبنج (سیکراں) تیار کیا تھا میں نے اس کی ایک ایک رتی چار پڑیا بنا کر دے دیں اور کہا کہ پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ دے دو اور دوسری پڑیہ شام کو دے دیں۔ دوسرے روز صبح ہی آیا اور کہنے لگا کہ مریضہ کا گلا سوج گیا ہے بولنے سے لاچار ہو گئی ہے کھانے پینے سے بیزار ہے آنکھیں سرخ ہیں سر بھاری ہے ساتھ ہی یہ بھی بیان کیا کہ میں نے ایک ہی وقت میں ملا کر دو پڑیہ دے دیں تھیں تاکہ جلد فائدہ ہو البتہ خون پہلی ہی خوراک سے بند ہو گیا ہے میں نے کہا کہ فوراً فصد کھلوا دو جس سے بفضلہ تعالیٰ عورت مرتی بچ گئی اور اس کے بعد پھر کبھی حیض کی زیادتی کی شکایت نہیں ہوئی۔

۴۔ نفث الدم: کے لیے بھی یہ دوا بہت سود مند ہے علاوہ ازیں سرعت انزال ذکاوت حس، جریان، احتلام، درد اور بخار وغیرہ کے لیے تجربات کیے جا رہے ہیں۔

نوٹ: اگر کھانسی میں بلغم کا قوام غلیظ ہو تو یہ دوا مضر ثابت ہوئی ہے اس لیے ایسے موقعہ پر ہرگز نہ دیں۔

(۴۸۱) سفوف صحت جسے ہم خیراتی شفاخانہ سلیمانی میں کثرت سے استعمال کر رہے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی پوست آملہ دو چھٹانک، ہلیلہ سیاہ، روغن زرد میں بریاں کی ہوئی تین چھٹانک گندھک مصفیٰ تین چھٹانک۔

ترکیب تیاری ہر سہ ادویات کو الگ الگ سفوف بنا کر رکھیں اور اچھی طرح ملالیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک دن میں دو سے تین بار تک ہمراہ پانی کھلائیں۔

فوائد بدن میں جمع شدہ رطوبات کے لیے بے مثل تریاق ہے مثلاً زکام، نزلہ جب کہ قوام پتلا ہو منہ سے لعاب بہتا ہو آنکھوں سے پانی جاری ہو پیشاب زیادہ اور بار بار آتا ہو منی پتلی ہو کر بہہ رہی ہو پانی کی طرح اسہال آرہے ہوں ان تمام امراض میں آنکھیں بند کر کے استعمال کراؤ انشاء اللہ امید کے مطابق نتیجہ برآمد ہو گا۔

(۴۸۲) ایک نیا تجربہ پچھلے سال انفلوائنزا کی وبا تقریباً ہر علاقہ میں موجود تھی اس سے دیہات بھی محفوظ نہ رہے اس موقعہ پر میں نے اس میں (سفوف صحت) دو رتی فی خوراک کشتہ گئودنتی شامل کر کے دینا شروع کیا بفضلہٖ تعالیٰ فلو کے لیے تریاق کی طرح کام کرتا رہا دور دور سے لوگ یہ پڑیہ طلب کرنے آتے رہے۔

(۴۸۳) کشتہ گئودنتی یہ نسخہ ایک سیلانی فقیر سے ہمارے ایک کرم فرما کو بسیار خدمتوں کے بعد حاصل ہوا صاحب نسخہ تقریباً ہر بیماری میں امرت دھارا کی طرح استعمال کرتے تھے مگر تا حال ہم نے مندرجہ ذیل امراض میں آزمایا ہے۔

ھُوَالشَّافِی گئودنتی کی بوری میں سے ان ٹکڑوں کا انتخاب کریں جو ابرک کی طرح ورق ورق ہوں یعنی طویل و عریض ٹکڑے چمکدار سطح والے بیس تولے لے کر ایک سیر کنگھی بوٹی کے نغدہ میں بند کر کے اس پر گل حکمت کریں اور خشک کر کے بارہ سیر آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں کھیل کھیل سفید براق برآمد ہو گی پیس کر سنبھال رکھیں۔

مقدار خوراک ایک رتی تا چار رتی مندرجہ ذیل امراض کے لیے مفید ثابت ہو چکی ہے۔ جریان، احتلام، سرعت انزال، رقت منی، لیکوریا، خوراک ایک رتی سے چار رتی تک

مکھن یا بالائی میں قروح اللثہ یعنی پائیوریا کے لیے ایک تولہ کشتہ مذکور میں دو ماشہ توتیا بریاں ملا کر بطور منجن استعمال کریں۔ ہر قسم کے زخموں کے لیے بطور پاؤڈر دھوڑ کر اوپر پٹی باندھیں علاوہ ازیں بخار ہر قسم' کھانسی ہر قسم کے لیے مفید ہے۔

نوٹ گئودنتی ایک ایسی مفید اور بے ضرر سی دوا ہے جس میں فوائد تو فی الحقیقت ہیں مگر نقصان کا ذرہ بھر بھی احتمال نہیں اوپر کے نسخہ میں اسے کنگھی بوٹی میں کشتہ کیا گیا ہے اور کنگھی بوٹی میں سیماب پایا جاتا ہے۔ اس لیے بہت ممکن ہے کہ اس میں سیماب کا جزو کسی نہ کسی حد تک شامل ہو جاتا ہو جو کہ فی الواقع اکسیر اعظم کا درجہ رکھتا ہے اس لیے اس کا ہر مرض کے لیے مفید ہونا عین ممکن ہے کنگھی بوٹی عام ملتی ہے جس کے پتے گول نوکدار ہوتے ہیں جس پر کنگرے ہوتے ہیں اور اس کا پھل کنگھی کی طرح ہوتا ہے۔

(۴۸۴) امروسیا ھُوَالشَّافِی قلمی شورہ' بھلاواں دس۔ دس تولہ' نوشادر دیسی' جو کھار اصلی خانہ ساز' سوہاگہ خام' سنگ یہود پانچ پانچ تولہ' پوست ریٹھہ بارہ عدد' نوشادر اور سوہاگہ کو باریک پیس لیں اور سنگ یہود کو علیحدہ باریک کر لیں سفوف پوست ریٹھہ الگ پیس کر رکھ لیں ایک آہنی کڑاہی میں پہلے شورہ قلمی ڈال کر نیچے تیز آگ جلائیں جب قلمی شورہ پانی کی طرح پگھل جائے تو اس میں تین چار بھلاواں مسلم ڈال دیں۔ کڑاہی میں خود بخود آگ لگ جائے گی پھر سفوف نوشادر ڈال کر بعدہ میں تین چار بھلاواں ڈال دیں کہ آگ لگ جائے پھر اس کے بعد جو کھار ڈالیں اور پھر دو تین بھلاواں ڈال دیں۔ پھر سہاگہ ڈال دیں۔ اسی طرح پھر بھلاواں ڈال کر بعدہ سنگ یہود ڈال دیں۔ آخر میں سفوف پوست ریٹھہ بھی ڈال دیں۔ جب سب بھلاواں ختم ہو جائیں اور پانی کی طرح دوا کچھ زردی مائل سی ہو جائے تو اس کو آگ پر سے اتار لیں کہ دوا خشک ہو جائے پھر اس کو کڑاہی میں سے کھرچ کر باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ سفید رنگ کی دوائی تیار ہے۔

ترکیب استعمال ایک رتی سے چار رتی تک ہمراہ پانی استعمال کریں۔

فوائد نسوانی عوارضات ورم رحم' اختناق الرحم کے لیے اکسیر ہے درد گردہ اور سنگ گردہ و مثانہ کے لیے ۱۔ا ماشہ صبح شام استعمال کریں۔ تمام جسمانی امراض کے دفیعہ کے لیے واحد دوا ہے۔ بطور حفظ ماتقدم وبائی امراض سے بچنے کے لیے علی الصبح امروسیا ایک رتی تازہ پانی میں حل کر کے استعمال کرانا بے حد مفید ہے۔ ضعف معدہ اور دستوں کے لیے بھی مفید ہے۔ نیز

جگر اور تلی کے ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔

نوٹ: بھلانوے کے دھوئیں سے پرہیز کرلازمی ہے آنکھوں کے لیے نقصان دہ ہے۔

(۴۸۵) سین سیال سنکھیا کے استعمال کے جتنے طریقے رائج ہیں یہ ان سب سے بہتر آسان اور زود اثر ہے اعلیٰ درجہ کا مصفی خون' محرک اعصاب' دافع امراض بلغمیہ' مقوی معدہ' مقوی باہ' مولد خون اور قاتل جراثیم ہے۔

ہوالشافی: ایک تولہ سم الفار دودھیا لے کر خوب کھرل کریں اور گلیسرین دس تولہ ملا کر ٹیسٹ ٹیوب یا تام چینی کے برتن میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ اور کسی تنکہ وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ جب جوش کھانے لگے تو فوراً نیچے اتار لیں اور ذرا توقف کے بعد دوبارہ آگ پر رکھیں۔ اس طرح چند بار کرنے سے سم الفار گلیسرین میں حل ہو کر یک جان ہو جائے گا ٹھنڈا ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ۱۰۰/ ا بوند سے ایک بوند تک بلغمی دمہ اور کھانسی میں شہد ملا کر چٹائیں اگر ایک تولہ سیال کو دس تولہ چینی کے ہمراہ خوب کھرل کریں اور بوقت ضرورت ایک دو رتی مریض کو مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کرائیں تو اس طرح نہایت آسانی رہتی ہے۔

○ نمونیا اور ضعف باہ کے لیے شوربا مرغ یا بیضہ نیم برشت (ہاف بوائل انڈا) کے ہمراہ دیں۔

○ ایسی امراض باردہ رطبہ فالج' لقوہ' گنٹھیا وغیرہ کے لیے مناسب بدرقہ ہمراہ دیں۔

○ پرانے ملیریائی بخاروں کے لیے کسی عرق کے ہمراہ استعمال کریں۔

○ فالج' ذات الجنب' وجع المفاصل اور ہر قسم کے دردوں کے لیے بیرونی طور پر مناسب روغن کنجد یا روغن السی میں ملا کر مالش کریں۔

○ طلا عضو تناسل کے نقائص دور کرنے میں بھی لاجواب ہے۔

نوٹ: سم الفار خدانخواستہ آنکھوں میں لگ جائے تو فوراً سرمچو کانوں میں پھیر کر یعنی میل لگا کر دونوں آنکھوں میں لگانے سے زہریلا اثر ختم ہو جائے گا بطور حفظ ماتقدم اگر روغن زیتون چہرہ ہونٹ کان ناک کے اندر اور آنکھوں میں لگایا جائے تو خطرہ بہت ہی کم ہو گا۔

(۴۸۶) امرت لتا امرت لتا کے نام سے امرت اوشدھالیہ پٹیالہ کی طرف سے کثرت سے اشتہار نکلتا تھا اور فی الواقع یہ گولیاں بہت مفید بھی تھیں۔۔۔۔

جد وجہد کے بعد نسخہ حاصل کیا۔۔۔۔ جو مدتوں تک ہمارے سینہ میں بند رہا اب کتاب ہذا میں پیش خدمت ہے۔

ھوالشافی گلو تازہ، چرائتہ، شاہترہ، نیم کی اندرونی چھال، پوست بندق ہندی یعنی ریٹھے کا چھلکا تمام ادویہ ہم وزن لے کر سولہ گنا پانی میں رات بھر بھگور کھیں اور صبح آگ پر رکھ کر پکائیں۔ اور پھر بطریق معروف اس کاست حاصل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنالیں یاد رہے کہ گولیوں کے بناتے وقت قدرے گیرو کا سفوف ملالینا چاہئے تاکہ آسانی سے گولیاں بن سکیں۔

ترکیب استعمال حاملہ عورت کو یہ دوا نہ دیں۔ نیز گولیوں کو گرمیوں اور سردیوں سے بچائیں۔

۱۔ سر درد دائمی، بدہضمی، درد شکم، اپھارہ، درد گردہ، آتشک، کنٹھ مالا، بھگندر، ناسور، داد، چنبل، کھجلی، برص، حیض کی کمی یا زیادتی، بخار، پیشاب کا بار بار آنا، جریان، احتلام، گھی اور دودھ کا ہضم نہ ہونا، طاعون وغیرہ امراض میں مریض کی طاقت اور مریض کی حالت کو دیکھ کر دو سے چار گولی تک صبح و شام تازہ پانی سے دیا کریں۔ مگر طاعون میں چار مرتبہ استعمال کرائیں۔

۲۔ ضعف دماغ، کمزوری بدن، کمی خون، مرگی بواسیر بادی، افیم، بھنگ، ہیروین شراب کی عادت چھڑانے کے لیے دو تولہ مکھن یا بالائی میں دو دو گولی رکھ کر صبح و شام کھلایا کریں۔

۳۔ بواسیر، خونی دست، پیچش، سنگ رہنی، سیلان الرحم، کثرت حیض، ضعف جگر، یرقان، ورم طحال، دل کی تیز دھڑکن، پیٹ کے کیڑے وغیرہ کے لیے گائے کی دہی یا چھاچھ سے دو دو گولی صبح و شام کھلایا کریں۔

۴۔ باؤ گولہ، وجع المفاصل، درد پسلی وغیرہ میں صبح و شام گرم پانی کے ساتھ دو دو گولی کھلایا کریں۔

۵۔ بلغمی کھانسی، بلغمی دمہ کے لیے چھ ماشہ شہد کے ساتھ اور خشک کھانسی و خشک دمہ میں ایک تولہ بالائی کے ساتھ دو دو گولی صبح و شام کھلایا کریں۔

۶۔ زہریلے جانور کے کاٹنے پر دو سے چار گولی اور سانپ کے کاٹنے پر دس سے پچاس گولی تک گھی کے ہمراہ یا پانی میں گھوٹ کر دیں۔ قے ہونے کے بعد پھر دیں۔

۷۔ سوزاک، قرحہ، سل، خون کی قے وغیرہ میں دو سے چار گولی صبح و شام بکری کے دودھ سے دیں۔

۸۔ آنکھوں کی بہت سی امراض مثلاً پانی جانا، دھند، جالا، پھولا، ککرے، کھجلی، سرخی، گندہ پن،

اندھراتا (شب کوری) کے لیے گولی مذکور ایک حصہ سرمہ سیاہ بارہ حصہ ملا کر باریک پیسیں اور رات کو تین تین سلائی ڈلوایا کریں۔

(۴۸۷) سروج (امرت اوشد ھالیہ پٹیالہ کا مخفی نسخہ)

پرانے بخار' باری کا بخار' جگر اور تلی کے امراض اور تپ دق کے لیے مفید ہے۔

ھوالشافی کشتہ جست ایک حصہ' پھٹکڑی بریاں دو حصے چینی اکیس حصہ۔

ترکیب تیاری باریک پیس کر ملالیں۔

مقدار خوراک دو ماشہ صبح دو ماشہ دوپہر اور دو ماشہ شام ہمراہ بکری کا دودھ نیم گرم۔

نوٹ یہ نسخہ جون ۱۹۳۰ء میں رسالہ امرت میں شائع ہوا تھا۔

(۴۸۸) سفوف اکسیر

گل ببول' زیرہ سفید ہم وزن۔

مقدار خوراک تین ماشہ صبح تین ماشہ شام۔

فوائد جگر کی اصلاح کرتا ہے ورم جگر' حرارت جگر' یرقان کے لیے مفید ہے۔ (عطیہ عزیزی المکرم حکیم معراج الحسن صاحب مکی)

(۴۸۸ الف) حب رحمت

بے شمار امراض میں مفید ہے۔ بواسیر۔ نواصیر۔ سوزاک۔ پھوڑے پھنسی۔ خارش اور جلدی امراض میں مفید ہے۔ پس سیلز کے لیے فائدہ مند ہے۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی بھی اس کے استعمال سے جڑ جاتی ہے۔

ترکیب تیاری : کشتہ چاندی یا کشتہ قلعی سادہ۔ اور ریٹھے کا چھلکا ہم وزن لے کر باریک پیس لیں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال : صبح و شام بعد از غذا ۱ تا ۲ گولیاں ہمراہ پانی۔

باب:۱۷

کشتہ جات

کشتہ جات کا فن طب یونانی میں قطعاً موجود نہیں تھا یہ فن ہندوستان کی بوڑھی مگر مفید طب ایورویدک سے لیا گیا ہے کچھ عرصہ طب یونانی کے دلدادہ اسے اپنانے میں گریز کرتے رہے صرف گریز ہی نہیں لنگر لنگوٹ کس کر مخالفت کے لیے میدان میں نکل آئے کشتہ مخور' کشتہ شوی' کشتہ بدن را' کشتہ کند وغیرہ اقوال اسی زمانے کے ہیں۔ مگر جب مجدد طب حضرت حکیم اجمل اعظم مرحوم نے اسے اپنالیا بلکہ اپنے دواخانہ کا جزو اعظم بنالیا تو پھر آہستہ آہستہ سبھی اطباء حضرات اس سے فائدہ اٹھانے لگ گئے اور اب شاید معمولی سے معمولی طبیب کا مطب بھی کشتہ جات سے خالی نظر نہیں آتا علیٰ ہذاالقیاس ہمارا مطب اور دواخانہ بھی اس شرف سے محروم نہیں ہے۔

ابتدائے پریکٹس میں میں معروف کشتہ جات اداروں سے کشتہ جات خرید بھی لیا کرتا تھا جیسا کہ تقریباً تمام دواخانے کرتے ہیں کیوں کہ ان سے کشتہ جات کوڑیوں کے مول مل جاتے ہیں۔ مگر مجھے جب تحقیق کا موقعہ ملا تو معلوم ہوا کہ یہ لوگ کشتہ سازی کے بھیس میں فریبی ہیں۔ تو میں نے ان سے نہ خریدنے کی قسم کھالی بطور نمونہ دو ایک واقعے عرض کرتا ہوں۔

ایک مرتبہ ایک کشتہ ساز مجھے ایک بڑے شہر میں تھیلا اٹھائے ہوئے ملا جو کہ دواخانوں میں اس وقت کشتہ سیسہ سپلائی کرنے کے لیے آیا ہوا تھا میں نے بھی ان سے سرراہ کشتہ سیسہ طلب کیا تو انہوں نے کہا کہ یہ کشتہ آپ کے کام کا نہیں ہے میں نے اس اجمال کی تفصیل چاہی تو نمونہ دکھا کر کہنے لگے کہ دراصل یہ زرد ملتانی مٹی کا سفوف ہے جسے میں کشتہ سیسہ کا نام دے کر فروخت کر رہا ہوں۔

اسی طرح ایک بار کشتہ ابرک سیاہ کی بجائے سفوف کیکر کا انکشاف ہوا۔ وغیرہ۔

اب بفضلہٖ تعالیٰ ہم اپنے دواخانہ میں گئودنتی سے سونے اور ہیرے تک کے کشتے اپنے ہاں اپنی نظروں کے سامنے تیار کرواتے ہیں۔

اس ساری تمہید کا ماحاصل یہ ہے کہ کشتہ وہی جسے خود تیار کر لیا جائے یا کسی معتبر دواخانے سے خریدا جائے بازاری قسم کے لوگوں سے کشتہ لے کر اور استعمال کر کے صحیح نتیجہ کی امید نہیں کی جا سکتی۔ (مولف)

(۴۸۹) کشتہ جواہرات طلائی مروار یدی (طلاء مرکب نمبر ۱)

یہ نسخہ میرے محترم رفیق حکیم یوسف حسن صاحب کا عطیہ خاص ہے جو ان کے ہاں سے نورتن کے نام سے کیمیائی طریق پر تیار ہو کر فروخت ہوتا ہے۔

صاحب نسخہ کا فرمان ہے کہ اس کا کورس استعمال کرنے سے بفضلہٖ تعالیٰ دل فیل ہونے کا خطرہ سے استعمال کنندہ بچ جاتا ہے علاوہ ازیں دل کی گھبراہٹ' بے چینی' دل' دماغ اور اعصاب کی کمزوری خون یا کیلیم کی کمی کو دور کر کے دنوں میں اپنی مسیحائی صفات کا قائل کر دیتا ہے صاحب نسخہ کا نام ہی اس کی بہتری کا ضامن ہے۔

کسی بھی بیماری سے اٹھنے کے بعد کی کمزوری کے لیے بھی خاص چیز ہے۔ **ھوالشافی** برادہ طلاء' برادہ نقرہ' مروارید ناسفتہ' زمرد' یاقوت' مرجان' عقیق' سنگ یشب تین تین ماشہ ہم وزن لے کر پختہ کھرل میں ڈال کر اور آب گل سرخ بہاری میں زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں پھر ٹکیاں بنالیں اور پانچ سیر اپلوں کی آگ دے لیں اور پھر تین روز آب مکو مروق میں کھرل کر کے آگ دے لیں بہتر یہ ہے کہ پھر تین روز آب برگ تنبول (پان) میں بھی کھرل کر کے آگ دے لیں اب اس میں عنبر اشہب خالص تین ماشہ ملا کر ایک روز عرق گلاب سہ آتشہ میں کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ **مقدار خوراک** نصف رتی کیپسول میں بند کر کے دودھ یا مناسب شربت عرق یا مناسب خمیرہ سے استعمال کریں۔

میری ترمیم: اس نسخہ میں میں نے ایک مفید ترمیم کر لی ہے امید ہے کہ جناب حکیم یوسف حسن صاحب اسے پسند ہی فرمائیں گے میں نے اس میں ایک دوا کا اضافہ کر کے اسے نورتن کی بجائے عشرہ کاملہ بنا دیا ہے یوں بھی مجھے چار جوڑوں کے مقابلہ میں عنبر کی تنہائی کھٹکتی تھی اس لیے اس کے ساتھ مشک کا جوڑا بنا دیا ہے اس سے فوائد میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے۔

دوسری ترمیم: اس مرکب میں اگر شاخ مرجان کا وزن بجائے تین ماشہ کے تولہ سوا تولہ کر دیا جائے تو تجربہ شاہد ہے فوائد میں اضافہ ہو جاتا ہے لہٰذا جہاں کسی متوسط الحال سفید پوش کے لیے دوا بنانا ہو تو اس ترمیم سے ضرور فائدہ حاصل کر لینا چاہیے۔ (مولف)

(۴۹۰) کشتہ طلاء مرواریدی مرکب نمبر ۲

ھُوَالشَّافِی ورق طلاء چھ ماشہ' مروارید ناسفتہ ایک تولہ' پختہ کھرل میں ڈال کر تین روز سرخ رنگ کی بکری کے دودھ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور پانچ سیر آگ دیں۔ ازاں بعد دو روز آب مکو سبز مروق میں کھرل کر کے پانچ سیر آگ دیں اور پھر ایک روز عرق گلاب میں کھرل کر کے خشک کریں۔

مِقْدَارِخُوْرَاک ۲ تا ۴ چاول ہمراہ مکھن' بالائی یا مناسب عرق و شربت' کہنہ بخاروں کے لیے بہت مفید دوا ہے۔ ضعف نقاہت اور کھانسی وغیرہ بفضلہٖ دن بدن دور ہوتا جاتا ہے اور بخار بتدریج کم ہو کر اتر جاتا ہے صاحب نسخہ نے فرمایا تھا کہ اگر کسی مریض کو اس سے ہفتہ بھر میں بخار نہ اترے تو پھر اس پر انا للہ ہی پڑھ لیں پھر وہ بخار کسی دوا سے نہیں اترے گا۔ واللہ اعلم۔

اگر دق کے مریض کو دینا ہو اور اسے کھانسی زیادہ ہو تو لعوق سپستان چھ ماشہ میں ملا دیں۔ اور اگر کمزوری کو دور کرنے کے لیے دینا ہو تو مکھن یا بالائی میں دے سکتے ہیں۔

کسی بھی بیماری سے اٹھنے کے بعد جو نقاہت اور کمزوری ہوتی ہے اس کے لیے بہت ہی مفید ہے۔

اس کشتہ کی لطافت کا یہ حال ہے کہ خشخاش کی طرح دانہ دانہ بنا ہوا نظر آتا ہے اور چٹکی میں مسلنے سے پوروں میں جذب ہونے لگتا ہے۔

(۴۹۱) کشتہ طلاء مرواریدی مرکب نمبر ۳

جو کہ بفضلہٖ تعالیٰ ضعف دماغ اور ضعف حافظہ کے لیے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی ورق طلاء تین ماشہ ورق نقرہ چھ ماشہ' مروارید ناسفتہ درجہ اول نو ماشہ' شاخ مرجان ڈیڑھ تولہ۔ مروارید ناسفتہ کو کسی پختہ کھرل میں عرق گلاب میں خوب کھرل کر کے نہایت ملائم سفوف بنا لیں۔ اور اس طرح شاخ مرجان کو پہلے ہاون دستہ میں کوٹ کر اور پختہ کھرل میں عرق گلاب سے صلایہ کر کے کھرل میں ڈال کر اس میں ایک ایک ورق شامل کرتے اور آب برہمی مصفّٰی ڈال کر کھرل کرتے جائیں حتیٰ کہ سب ورق ختم ہو کر دس تولہ پانی جذب ہو جائے اب

اس کی ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر لیں اور ننھے سے کوزہ میں بند اور گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور پھر دس تولہ آب برہمی میں کھرل کر کے اور ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین آنچیں آب برہمی میں اور پھر ایک آگ آب بھنگرہ میں کھرل کر کے دیں۔ بفضلہ تعالیٰ اکسیری اثرات کا حامل کشتہ تیار ہے۔ **مقدارِ خوراک** دو چاول سے چار چاول' ہمراہ مکھن بالائی یا مناسب خمیرہ کے دیتے رہیں۔ **فوائد** مقوی دماغ اور خصوصاً مقوی حافظہ اس کے چند روزہ استعمال سے بفضلہ تعالیٰ بچپن کی بھولی ہوئی باتیں بھی یاد آنے لگتی ہیں۔

یہی کشتہ دائمی نزلہ زکام' اور ضعف باہ کے ایسے مریضوں کے لیے جو کہ ضعف دماغ کی وجہ سے ہو بہت مفید ہے۔

(۴۹۲) کشتہ طلاء مروارید ی نمبر ۴

تنکہ بھر خوراک لیکن پہاڑوں جیسے عظیم نتائج۔ **ھُوَالشَّافِی** مروارید ناسفتہ قسم اول۔ ورق طلاء۔ ورق نقرہ۔ زمرد اخضر۔ یاقوت رمانی ۶۔ ۶ ماشہ۔ شاخ مرجان ۲ تولہ۔

۲ روز گھیکوار کے پانی میں کھرل کر کے دس سیر اپلوں میں آگ دیں۔ پھر دو روز آب مکو سبز مروق میں کھرل کر کے بدستور دس سیر اپلہ میں آگ دیں۔ پھر دو روز آب گل سرخ یا عرق گلاب سہ آتشہ میں کھرل کر کے آگ دیں۔ اور پھر دو تین گھنٹہ روح گلاب میں کھرل کر کے خشک ہونے پر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

مقدارِ خوراک ایک تا دو چاول روزانہ علی الصبح نہار منہ ہمراہ مکھن یا بالائی بقدر ہضم یا خمیرہ گاؤزبان عنبری ۳ ماشہ۔

نصاب ایک ماہ۔

پرہیز ترش اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء اور تمام ثقیل اور ریح پیدا کرنے والی غذاؤں مثلاً خالی گوشت' بڑا گوشت' مچھلی' چاول' آلو' گوبھی' گاجر' بینگن' کریلا' بھنڈی' دال نخود' دال ماش' دال ارہر' کیلا' امرود' سخت ناشپاتی وغیرہ سے۔

(۴۹۳) کشتہ طلاء ہیرے ابرک والا

یہ نسخہ مجھے جناب سائیں دڑکی شاہ مرحوم نے ایک روز رائل ہوٹل ملتان میں بلوا کر عطا فرمایا تھا شاہ صاحب کو مرحوم لکھتے ہوئے قلم رکتا ہے آج سے کچھ عرصہ پیشتر وہ زندہ و سلامت

موجود تھے اور دنیا کے لیے ان کی شخصیت اچھی خاصی معمہ بنی ہوئی تھی کوئی انہیں ایک با کرامت ولی سمجھتا تھا اور کوئی انہیں کیمیاگر تصور کرتا تھا اور بعض حضرات تو انہیں نسل آدم سے نہیں بلکہ جنات کی جنس سے خیال کرتے تھے اور ہر شخص اپنے اپنے دلائل بیان کرتا تھا مگر راقم الحروف کے نزدیک ان کی شخصیت پرکشش ضرور تھی وگرنہ اولیا اللہ ہونے کے لیے میرے نزدیک جن شرائط کی اولین حیثیت ہے وہ بھی ان میں موجود نہ تھیں البتہ عقیدہ میں انہیں اچھا خاصہ موحد پاتا تھا مشرکانہ عقائد سے بیزار تھے بعض اوقات یوم آخرت کو یاد کر کے میں نے انہیں بے تحاشا روتے بھی پایا ہے رہا کیمیاگر ہونا اس کے متعلق مجھے اچھا خاصا یقین ہے کہ وہ بہت کچھ جانتے تھے واللہ اعلم)

بہرحال مجھ سے خاص محبت رکھتے تھے اور غالباً جس قدر انہوں نے مجھے اپنے رازوں سے واقف فرمایا ہے شاید کسی اور شخص کو اتنی چیزیں بیان نہیں کیں انہیں میں سے ایک نسخہ پیش کر رہا ہوں تاکہ یہ نسخہ جو اب تک بخل کے صندوق میں بند رہا اسے زمانہ کی ہوا لگ سکے اور لوگ اس سے مستفید ہو سکیں میں اسے ایک بار تیار کر کے کافی مفید پا چکا ہوں۔

ھُوَالشَّافِی ایک لمبی سی کٹھالی روئی آمیز مٹی سے تیار کریں اور اس میں مندرجہ ذیل طریقہ سے یہ اکسیری کشتہ تیار کریں اس میں ہر چیز خام ہے اور لطف کی بات یہ ہے کہ ہر چیز الگ الگ قائم ہو کر کشتہ ہو جائے گی۔

نمبر ۱:۔ سم الفار سرخ ایک تولہ، سم الفار سفید ایک تولہ، یہ دو سمیات کافی ہیں لے کر کھرل میں ڈالیں اور چھ ماشہ ابرک سیاہ محلوب شامل کر کے کھرل میں ڈالیں اور اس میں دو تولہ شیرز قوم سہ دھارہ یا ڈنڈا لے کر سحق کریں کہ ٹکیری سی تیار ہو جائے اس میں سے نصف لے کر کوزی مذکور میں ڈال کر ذرا دبا دیں۔

نمبر ۲:۔ چھ ماشہ برادہ سونا اور اس میں ایک رتی خالص اعلیٰ قسم کا الماس ریزہ اس پر پھر چھ ماشہ برادہ سونا دے کر اوپر باقی ماندہ سم الفار وغیرہ کی ٹکیری سی دے کر دو تین گل حکمت کریں۔ ایک کے خشک ہونے پر دوسری گل پٹی کریں اسی طرح تین گل حکمت کر کے اور خوب خشک کر کے اڑھائی سیر جنگلی اپلوں کی آگ ہوا سے بچا کر دیں۔ اور بالکل سرد ہونے پر نکال لیں ہر چیز اپنے وزن پر موجود کشتہ ہو گی معطی نے نسخہ چونکہ خوراکی کام لینے کے لیے نہیں بتایا تھا اور نہ ان کا طب سے ذرہ بھر لگاؤ تھا۔ اس لیے نسخہ کے نہ بننے پر میں نے اسے خوراکی بنا لیا۔

تجربہ کی کسوٹی: میں نے حسب فرمان نسخہ تیار کیا اور اپنی دانست میں پوری احتیاط سے کام

لیا مگر سرد ہونے کے بعد نکالا تو دو تولہ وزن کم تھا۔ جس کا صاف مطلب یہ تھا کہ ہر دو سم الفار اڑ گئے تھے البتہ سونا اور الماس ہر دو کشتہ تھے میں نے اس کو غنیمت سمجھا اور ابرک' سونا' ہیرا سب کو ملا کر کھرل کر لیا اور اسے مزید لطیف اور مفید بنانے کی غرض سے تین روز آب برگ پان میں زور دار ہاتھوں سے کھرل کر کے آگ دی گئی کشتہ بہت ملائم ہو گیا تھا مگر میں نے پھر تین روز آب مذکور میں کھرل کر کے ایک اور آگ دے دی واللہ اعلم صحیح یاد نہیں شاید تیسری بار آگ دی یا دو آنچوں کے بعد ہی اپنے مریضوں پر استعمال کرنا شروع کر دیا۔

بہر حال یہ کشتہ بہت مفید ثابت ہوا میں نے برخوردار عبدالحمید سلمہ سے بہ تاکید یہ کہہ دیا تھا کہ چار خوراکوں سے زیادہ کسی کو بھی نہ دیں۔ اور ایک خوراک ایک ہفتہ کے بعد کھانے کی ہدایت کریں۔

ضعف باہ' ذیابیطس' مسلول' مدقوق کے لیے اکسیر کے درجہ پر تو نہیں البتہ کافی مفید ثابت ہو چکا ہے غالباً ایسا کوئی شخص ہو گا جو اسے دوسری بار لینے کے لیے نہ آیا ہو لوگ دوسرے تیسرے اضلاع سے کئی کئی بار لینے آئے ہیں مگر ہم نے ابھی اسے پھر تیار نہیں کیا۔ (آج کل سلیمانی لیبارٹریز جہانیاں میں تیار ہو رہا ہے۔ ناشر کتاب ہذا سے طلب کیا جا سکتا ہے۔)

مقدارِ خوراک: نصف چاول سے ایک چاول تک' مکھن' بالائی یا مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

صاحب نسخہ سے ملاقات

اس کے بعد میں نے صاحب نسخہ جناب سید پیر دڑکی شاہ صاحب سے ہر دو سم الفار کے اڑ جانے کا واقعہ بیان کیا اور وجہ دریافت کی تو کچھ دیر سوچ کر فرمانے لگے کہ واللہ میں نے اپنی دانست میں کوئی کمی نہیں رکھی غالباً ہیرا کام کا نہیں ہو گا یا سم الفار کافی نہیں ہوں گے مجھے یقین کامل ہے کہ یہ نسخہ اس طرح بنتا تھا مگر کوئی کمی مجھ سے ہی رہی ہو گی اگر پھر کوشش کروں تو قوی امید ہے کہ کامیاب ہو سکتا ہوں مگر پھر اس کی تیاری کی توفیق نہیں ملی۔

(۴۹۴) کشتہ طلاء حکیم محمد یوسف حسن صاحب والا

آج سے تقریباً چالیس سال پیشتر ۱۹۳۳ء میں مجھے حکیم صاحب موصوف کے مطب میں جانے کا اتفاق ہوا آپ نے مجھے کشتہ طلاء نہایت لطیف نہایت ہلکا اور انتہائی خوش رنگ دکھایا اور فرمایا کہ یہ نسخہ جناب حکیم عبدالوہاب صاحب انصاری دہلوی کا عطیہ ہے جو کہ فوائد میں بے مثل اور بالکل بے ضرر ہے۔ چونکہ عام حکیموں کی طرح بفضلہ تعالیٰ بخیل نہیں ہیں اس لیے اس کے بنانے کی مفصل ترکیب بھی بیان فرمادی جو کہ

درج ذیل ہے۔ **ھوالشافی** برادہ طلاء باریک یا طلاء تیزابی ایک تولہ گندھک آملہ سار ایک تولہ میں ڈال کر آب گھی کوار سے چھ گھنٹہ کھرل کر کے ٹکیاں بنائیں اور خشک کر کے دو مٹی یا چینی کی خورد پیالیوں میں بند کر کے اور گل حکمت کر کے خشک ہونے پر چار پانچ سیر جنگلی اپلوں کی آگ ہوا سے بچاکر دے دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور پھر مزید ایک تولہ گندھک آملہ سار شامل کر کے چھ گھنٹہ آب گھیکوار میں کھرل کر کے اور ٹکیاں بنا کر اسی قدر آگ دیں۔ اسی طرح کل چالیس آنچیں دے دیں۔ اور اکتالیسویں آگ بلا گندھک ملائے محض آب گھیکوار میں کھرل کر کے دیں تاکہ خام گندھک اڑ جائے اور خالص کشتہ سونا ہی باقی رہ جائے۔ **مقدارِ خوراک** دو چاول سے چار چاول تک مکھن یا بالائی میں دیں۔ **فوائد** مسلول' مدقوق' ضعف باہ کے مریض' سنگرہنی اور بواسیر اور اسہال کے مریضوں کے لیے مفید ہے۔

اس کے بعد جناب موصوف نے فرمایا کہ اب آئندہ اگر میں نے اسے تیار کرنا ہوا تو پھر میں ہر بار ایک تولہ پارہ مصفّیٰ بھی شامل کرتا رہوں گا تاکہ پارہ کے اثرات کو بھی کشتہ مذکور میں پورا دخل ہو جائے کیونکہ ایورویدک کہتے ہی اسے ہیں جو پارہ اور گندھک کی شمولیت سے تیار ہوتے ہیں ان کی افادی حیثیت اور زود اثری سے کوئی مخالف سے مخالف آدمی بھی انکار نہیں کر سکتا کئی سال تک یہ خیال میرے دماغ میں بھی گھومتے رہے کہ ایک روز مولانا داؤد غزنوی مرحوم کے برادر جناب حافظ سلیمان صاحب مرحوم کا ایک منی آرڈر میرے سابق وطن روڑی ضلع حصار میں موصول ہوا جس کے کوپن پر رقم تھا کہ مجھے عمدہ کشتہ سونا کی شدید ضرورت ہے روانہ فرما کر مشکور فرمائیں۔ چونکہ مجھے جناب کے خاندان سے بے حد عقیدت تھی اس لیے مرقومہ بالا خیالات کی روشنی میں مندرجہ ذیل نسخہ تیار کیا۔

(۴۹۵) کشتہ طلاء پچاس آتشہ

جس کی محض چند خوراکوں ہی سے ہر قسم کی جسمانی کمزوریاں دور ہو کر بدن میں نیا خون نئی طاقت اور نئی جوانی پیدا ہونے لگتی ہے۔

دل کی کمزوری' دماغ کی کمزوری اور قوت مردمی کی کمزوری ہی نہیں بلکہ امعاء' معدہ گردہ' مثانہ' پٹھے ہر عضو اور ہر قسم کی جسمانی کمزرری کو بفضلہٖ رفع کرنے کے لیے ایک حیرت انگیز و عجوبہ خیز رسائن بدن اکسیر دوا ہے اس قدر عجیب اور اس قدر موثر کشتہ ہذا کی یہ سنیاسیانہ اکسیر ترکیب کتابی' سنی سنائی غیر آزمودہ اور کسی سنیاسی سادھو کی عطا فرمودہ نہیں بلکہ میرے اپنے ذہن کی اختراع ہے اور اسرار مجربہ سے ہے۔

گویا کہ۔

دوا وہ درد بول اٹھے تاثیر اس کو کہتے ہیں
بدن کندن بنا دیتی ہے اکسیر اس کو کہتے ہیں

سونے کے کشتے کا نام سن کر ہر ایک شخص کے کان کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور تقریباً ہر شخص کا خیال اس نقطہ نظر پر پہنچتا ہے کہ سونے کا کشتہ واقعی مقویات کا سرتاج اور اکسیری فوائد کا حامل ہو گا لیکن سچ یہ ہے کہ ہر کشتہ سونا چنداں مفید نہیں ہوتا خصوصاً وہ کشتے جو طول عمل سے مبرا اور آسانی سے تیار ہونے والے ہیں ان میں سے اکثر مفید کم اور بعض بجائے نفع بخش ہونے کے غیر مفید ثابت ہوتے ہیں انگریزی کشتہ طلاء گولڈ کلورائیڈ جو انگریزی دوا فروشوں سے کئی سو روپیہ تولہ کے قریب ملتا ہے عام دیسی طریقہ سے تیار شدہ کشتہ جات سے بدرجہا بہتر ہوتا ہے اگرچہ یہ تیزاب کی مدد سے بنتا ہے مگر تاہم اس قدر محلول اور مسحوق ہو جاتا ہے کہ جزو بدن بننے کی صلاحیت اس میں پیدا ہو جاتی ہے البتہ اگر کوئی دیسی طریقہ سے بنا ہوا کشتہ طلا انگریزی کشتہ کے برابر لطیف بنا لیا جائے تو اس کا فائدہ انگریزی طلاء سے پچاس گنا بڑھ جاتا ہے۔

میں نے اپنی عمر میں کئی مرتبہ سونے کا کشتہ تیار کیا ہے مگر جو خواص و فوائد کا حامل یہ کشتہ پایا گیا ہے اور کوئی نہیں اتنا زود اثر اور خون پیدا کرنے والا کہ دوسری اور تیسری خوراک پتہ دے دیتی ہے کہ واقعی خون افزا اور مقوی دوا کھائی جا رہی ہے یہ نسخہ خدا کے فضل سے میرا اپنا تجویز کردہ اور مجرب ہے۔ **ھُوَالشَّافِی** سونا خالص نہایت نفیس اور بڑھیا مصفٰی ایک تولہ اس کے اوراق اپنے روبرو تیار کرائیں، پارہ مصفٰی شنگرف سے نکالا ہوا ۴۵ تولہ، گندھک مصفٰی ۴۵ تولہ، آب گھیکوار حسب ضرورت عرق منڈی سہ آتشہ تین بوتل، دشتی اپلے پانچ من۔

ترکیب تیاری پارہ مصفٰی ایک تولہ کھرل میں ڈال کر اس میں ایک ایک ورق ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ پارہ اور ورق مل جائیں بعدہ گندھک کا سفوف ایک تولہ ملا کر تقریباً دو گھنٹہ متواتر خشک کھرل کرتے رہیں تاکہ سیاہی مائل کجلی سی بن جائے بعدہ آب گھیکوار جن کو کپڑے میں سے چھان لیا گیا ہو ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ خوب زور دار ہاتھوں سے پورے چھ گھنٹے کھرل ہو جائے اب اسے پتلی پتلی کئی ٹکیاں بنا کر خشک کریں اور کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر چار سیر اپلوں میں ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ اور صبح آگ سرد ہونے پر نکال لیں۔

دوسرے روز کوزہ میں سونے کے ہم رنگ کشتہ سا برآمد ہوگا۔ اسے کھرل میں ڈال کر ایک تولہ مزید پارہ ملا کر اس وقت تک کھرل کریں کہ پارہ اور سونا باہم مل جائیں بعدہ گندھک کا سفوف ایک تولہ شامل کرکے زوردار ہاتھوں سے پیستے رہیں۔ اور دو گھنٹہ کھرل کرکے سیاہ کجلی بن جانے پر گھیکوار کا چھانا ہوا پانی شامل کرتے اور زوردار ہاتھوں سے پیستے رہیں اور چھ گھنٹہ کھرل کرکے بدستور سابق پتلی پتلی ٹکیاں بنا کر خشک کریں اور کوزے میں بند و گل حکمت کر کے خشک ہونے پر چار سیر اپلوں کی آگ دیں۔ بس اسی طرح پندرہ آنچ پارہ اور گندھک ایک ایک تولہ کی آمیزش اور آب گھیکوار کی ملاوٹ سے کھرل کرکے دیتے جائیں۔

اس کے بعد آب گھیکوار کو ترک کرکے عرق منڈی سہ آتشہ میں چھ گھنٹہ کھرل کرکے بدستور مذکور پتلی ٹکیاں بناتے اور آنچیں دیتے جائیں یہاں تک کہ پوری پنتالیس آنچ ہو جائیں اب گندھک اور پارہ ملانا چھوڑ دیں۔ بلکہ محض عرق منڈی میں تمام دن کھرل کرکے اور کوزہ میں بند کرکے چار سیر اپلوں کی آگ دیتے جائیں یہاں تک کہ پوری پچاس آنچیں ہو جائیں بفضلہٖ ذہب مکلس بمنزلہ اکسیر تیار ہے اس کو دو تین یوم عرق منڈی میں کھرل کرکے خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال ایک چاول مکھن یا بالائی یا کسی مناسب مفرح اور خمیرے میں دیا کریں۔

فوائد ضعف معدہ، ضعف جگر، ضعف دماغ اور ضعف قلب، غرض یہ کہ گردہ مثانہ، امعاء و ہر قسم کی کمزوریوں کو دور کرکے بفضلہٖ و تعالیٰ مرد کامل بناتا ہے۔

وہ پنجر نما انسان جن کے بدن میں خون اور گوشت برائے نام رہ گئے ہوں وہ بزدل اور کمزور حوصلہ آدمی جن کو انسان کہنا انسانیت کی توہین ہو وہ ضعف الباہ یا نامرد آدمی جو گلشن جوانی کو بے اعتدالی کی خزاں سامانیوں سے برباد کرچکے ہوں ان سب کے لیے آب حیات اور نعمت عظمیٰ اگر کوئی ہو سکتی ہے تو یہ ذہب مکلس یا کشتہ سونا ہے۔

تھوڑے دن کے استعمال سے بدن بفضلہٖ صاف اور پراز خون ہو جاتا ہے علاوہ ازیں بخار وغیرہ کی کمزوری اور نقاہت کو دور کرنے کے لئے ایک بہترین شے ہے اس سے قوت رفتہ نہایت سرعت اور تیزی سے واپس لوٹ آتی ہے۔

حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی مرض کی وجہ سے نہایت ہی لاغر ہو گئے تھے ان کا چہرہ بالکل سفید اور بلا خون دکھائی دیتا تھا اس کشتہ کی چند خوراکوں کے بعد ان کے چہرے پر خون کی جھلک نمودار ہو گئی۔

(۴۹۶) کشتہ طلاء اکسیری

رسائن بدن' مقوی اعظم' اکسیری فوائد کی حامل سونے کی خاکستر۔ یہ نسخہ مجھے ہندوستان کے طبیب اعظم جناب مولانا حافظ حکیم عبدالوہاب انصاری عرف نابینا صاحب نے بطور تحفہ عطا فرمایا تھا تاکہ میں اسے اپنے سینہ میں بند رکھوں اور فائدہ حاصل کروں۔ اس کے بتانے میں اس قدر احتیاط سے کام لیا تھا کہ اپنے منشی وہاج الدین کو بھی پاس سے اٹھا دیا تھا اور اس سے کہا تھا کہ وہ اوپر آنے والے لوگوں کو آنے سے منع کرے۔

بہر حال نسخہ بتایا اور میں نے اسے بارہا آزما کر مفید پایا۔ ان دنوں بھی میرے دواخانہ میں تیار ہو کر فروخت ہوتا ہے۔ اس نسخہ کے متعلق اتنا اور عرض کر دوں کہ ان کی مقوی اعظم حبوب۔ حب روح الذہب کا جزو اعظم یہی کشتہ تھا۔ جسے ۱۹۳۲ء میں وہ بیس گولیوں کی شیشی سو روپیہ میں فروخت کیا کرتے تھے جہاں اپنا ہر نسخہ بیان کر دیا ہے وہیں یہ راز بھی سپرد قلم کیا جا رہا ہے۔ میرا ایمان ہے کہ روزی رساں اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ نہ کہ کوئی نسخہ' اس لئے بلا تردد حاضر خدمت ہے۔

ھوالشافی شنگرف' ہڑتال ورقی عمدہ' منسل' گندھک' ہر ایک پانچ پانچ تولہ' آب اسگندھ ناگوری' ۱۰ چھٹانک' ورق طلاء خالص ۳ ماشہ۔

اول الذکر چاروں ادویات باریک پیس کر ملا لیں۔ اور پھر ان کی دس پڑیہ تیار کر لیں اور ورق طلاء کو پختہ کھرل میں ڈال کر ایک پڑیہ ملائیں اور آب اسگندھ ناگوری ۵ تولہ ذرہ ذرہ ڈال کر بذریعہ کھرل جذب کریں۔ جب تمام پانی جذب ہو کر ٹکیہ بنانے کے قابل ہو جائے تو اس کی ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں اور کوزہ مصری میں بند و گل حکمت کر کے پہلی آگ ڈیڑھ سیر کی دیں اور پھر دوسرے روز دوسری پڑیہ شامل کر کے آب اسگندھ پانچ تولہ میں کھرل کر کے بدستور سابق ٹکیہ بنا کر اور کوزے میں بند کر کے پونے دو سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح ہر بار پاؤ بھر آگ کا اضافہ کرتے جائیں۔ اور ہر بار نئی پڑیہ شامل کرتے اور آب اسگندھ میں کھرل کرتے اور آگ دیتے جائیں۔ یہاں تک کہ دسوں پڑیاں ختم ہو جائیں۔ اس کے بعد آخری آگ بلا پڑیہ ملائے چار سیر کی دے دیں۔

دوران تیاری میں دوا مذکور کئی رنگ بدلے گی مگر بالآخر خاکستر رنگ کی ہو جائے گی بس کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ صرف ایک خشخاش سے دو خشخاش تک مکھن میں لپیٹ کر دیں۔

فوائد جریان' احتلام' ضعف قلب' ضعف جگر' ضعف دماغ' ضعف باہ سب کے لیے مفید ہے۔ معطی نسخہ بزرگ نے تو فرمایا تھا کہ ہر قسم کی اندرونی کمزریوں کے لیے اکسیر ہے۔
نیز یہ بھی فرمایا تھا کہ اس کی چند خوراکوں سے ہر قسم کی پتھری ٹوٹ کر نکل جاتی ہے۔

آب اسگندھ بنانے کی ترکیب: اسگندھ ناگوری کو نیم کوب کرکے پاؤ بھر پانی میں رات بھر تر رکھیں اور صبح مل چھان کر کام میں لائیں۔

ایک اضطراری ترمیم۔: ایک بار پنڈت کرشن کنوردت شرما ایڈیٹر آبحیات اس نسخہ کو بنانے لگے۔ اور "سہوا" اس میں سم الفاء سفید بھی شامل کر بیٹھے۔ تو کشتہ زیادہ خوش رنگ بنا۔ اصل میں ہوا یوں کہ جن ایام میں مجھے یہ نسخہ حاصل ہوا تھا ان دنوں برخوردار حکیم رحمت اللہ مرحوم (خواہرزادہ) میرے ہمراہ کام کرتے تھے۔ انہیں جب اس نسخہ کا علم ہوا تو انہوں نے میری اجازت کی ضرورت محسوس کیے بغیر پنڈت کرشن کنوردت کی زیر ادارت نکلنے والے رسالے آب حیات میں شامل کر دیا اور اس میں غلطی سے سم الفار کا اضافہ ہو گیا۔ ازاں بعد یار لوگوں نے اپنی اپنی تالیفات میں اس دعوے کے ساتھ یہ نسخہ شائع کیا کہ یہ نسخہ صاحب نسخہ نے ہمیں ہی عطا فرمایا تھا۔ حالاں کہ یہ حقیقت ہے کہ اس نسخہ کا رازدار صاحب نسخہ نے صرف راقم الحروف کو ہی بنایا تھا۔ اور اس کی کھلی ہوئی دلیل یہ ہے کہ "سہوا" شامل ہو جانے والا جزو۔ ہر مدعی نے شامل کر لیا جو کہ اس بات کی علامت ہے کہ یہ نسخہ ایک ہی جگہ سے نقل ہوا ہے۔ (مولف)

ایک اور قابل بیان حقیقت: ہم اسے سالہا سال تک ہندوستان میں تیار کرتے رہے۔ وہاں کشتہ مرقومہ بالا میں شامل ہونے والی ذوی الارواح ادویات کا بیشتر حصہ کشتہ مذکور میں شامل ہو جاتا تھا مگر پاکستان میں' اس میں سے بہت قلیل شامل ہوتا ہے۔ وجہ یہ معلوم ہوئی کہ ہندوستان میں ملنے والی اسگندھ ناگوری زیادہ موثر ہے اور پاکستان میں ملنے والی اسگندھ اتنی قوت نہیں رکھتی۔ واللہ اعلم۔

من جد وجد عربی ضرب المثل ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص تلاش کرتا ہے پالیتا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اسگندھ ناگوری کا تو یہاں دستیاب ہونا مشکل ہی ہے مگر پاکستان میں بھی بہر حال ایسے علاقے موجود ہیں جن کی بوٹیاں بے حد طاقتور ہوتی ہیں۔ اس مقصد کے لیے آپ یہ بوٹی سندھ کے ایک علاقے سے حاصل کر سکتے ہیں جو راجستھان کے قریب واقع

ہے۔ میری مراد رن کچھ کے علاقہ سے ہے۔ یا پھر جہلم اور سرگودھا کا بارانی علاقہ لے لیں۔ وہاں کی بوٹی بحمد اللہ ناگوری کا نعم البدل ثابت ہو سکتی ہے۔ نیز ایک دوسری ترکیب جس میں کامیائی ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ اس کے کھرل میں مبالغہ سے کام لینا چاہئے۔ چونکہ ہمارے ہاں یہ کشتہ تیار ہوتا رہتا ہے۔ اس لیے اپنے سب راز منکشف کر دیے ہیں۔

(۴۹۷) کشتہ طلاء بہ ترکیب انگریزی

جو گولڈ کلورائیڈ کا قائم مقام ہے۔ **ھوالشافی** ایک فراخ منہ کی آتشی شیشی کو اچھی طرح گل حکمت کریں پھر اس میں ورق طلاء کا چورہ جو بہت باریک نہ ہو ایک تولہ ڈالیں۔ اس میں اس قدر تیزاب گندھک ڈالیں کہ ورق خوب تر ہو جائیں۔ اب ایک سیر اپلوں کی آگ میں رکھیں جب تیزاب اڑ جائے تو اتار کر دیکھیں۔ اگر سونا خاکستر ہو چکا ہو تو بہتر۔ ورنہ دوبارہ تیزاب ڈال کر رکھ دیں۔ تیزاب اڑ جانے کے بعد اپلوں کے سرد ہونے تک شیشی کو پڑا رہنے دیں۔ بغیر چمک کا کشتہ تیار ہو جائے گا۔

مقدارخوراک ایک رتی تک مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد ورق طلاء کی بجائے اسے استعمال کرنا چاہئے۔ بدن کو تقویت دیتا ہے' مقوی باہ ہے۔

(۴۹۸) کشتہ طلاء سیمابی (فک الحجاب)

مجھے میرے ایک دوست نے بیان کیا کہ حضرت مولانا حکیم احمد حسن صاحب بستی سہراں والے ایک کشتہ طلاء تیار کرتے ہیں جو بے مقوی اور موثر ہے۔ صاحب موصوف سے چونکہ مجھے عقیدت تھی اور وہ بھی مجھ سے شفقت فرماتے تھے۔ اس لئے میں نے حاضر ہو کر بغیر کسی اینچ پینچ کے نسخہ دریافت کر لیا اور آپ نے بصد خوشی عطا فرما دیا۔ مگر تا حال میں نے اسے ایک ہی مرتبہ تیار کیا ہے۔ فی الواقع اچھے نسخوں میں شمار ہونے کے لائق ہے۔

ھوالشافی ورق طلاء خالص ۱ تولہ' سیماب مصفیٰ ۳ تولہ' سیماب کو کسی چینی یا بلوری کھرل میں ڈال کر ایک ایک ورق ڈالتے جائیں۔ سیماب اسے چسکیاں لے کر پیتا جائے گا۔ جب تمام ورق شامل ہو جائیں پھر اسے ایک گھنٹہ کے قریب آب لیموں ڈال کر کھرل کریں مگر کھرل نہایت ہلکے طریق پر ہو بس محض دستہ ہلتا رہے۔ اب پانی سے دھو کر اس کی ترشی نکال دیں۔ اور مصفیٰ کوزہ میں بند و ہلکی گل حکمت کر کے ڈیڑھ سیر چورہ اپلہ کی محفوظ الہوا مقام پر آگ دے دیں۔ سیماب فرار ہو گیا ہو گا اور طلاء بشکل سفوف موجود ہو گا اب مزید ۳ تولہ سیماب

مصفّیٰ ملا کر بدستور تکرار عمل کریں۔ اسی طرح سات بار کریں۔ ہر بار کشتہ طلاء پارہ شامل ہونے اور اس کے فرار ہونے سے لطیف ہوتا جائے گا۔ اور آخر میں گویا فک الحجاب ہو کر رہ جائے گا۔ اسے شیشی میں بحفاظت رکھیں۔

مقدارِ خوراک اچاول سے ۴ چاول تک مناسب بدرقہ جات سے دیں۔

فوائد جنسی کمزوری' دل' دماغ' معدہ' جگر کی کمزوری کو دور کرنے کے لیے بے ضرر اور مفید کشتہ ہے۔

نوٹ پہلی مرتبہ تو میں نے اسی ترکیب سے تیار کر لیا جیسا کہ صاحب نسخہ تیار فرماتے تھے۔ مگر اب خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دوبارہ تیار کرنے کی توفیق دی تو اس ملغوبہ سیماب و طلاء کو دو پیالوں میں بند کر کے بطریق جوہر تیار کروں گا۔ اس سے ایک ہی بار تین تولہ سیماب لے کر پورا کشتہ تیار ہو جائے گا۔ اور پھر اگر پوری حفاظت کی گئی تو وہ تین تولہ پارہ بھی نہایت اعلیٰ درجہ کا مصفّیٰ ہو کر باقی رہ جائے گا۔ واللہ اعلم۔

(۴۹۹) کشتہ طلاء مرکب بہ سیماب و نقرہ

یہ نسخہ مجھے میرے محترم دوست حکیم نور احمد صاحب سیال نے بہت سے تعریفی کلمات کے ساتھ عطا فرمایا تھا۔ اتفاقاً اس وقت گل سرخ کی فصل آخری مراحل طے کر رہی تھی۔ حتیٰ کہ ملتان سے بھی اس وقت پھول بقدر ضرورت دستیاب نہ ہوئے تو پھر اسی مقصد کے لیے شجاع آباد کے قرب و جوار میں آدمی بھیج کر منگوائے گئے۔ اور انہیں کوٹ کر ان کا پانی حاصل کیا گیا اور نسخہ تیار کیا گیا۔ انہیں ایام میں ایک سید صاحب جو کہ سیاح قسم کے طبیب ہیں اور بڑے بڑے امراء کا علاج کرتے ہیں تشریف لائے اور نسخے کا بیشتر حصہ لے گئے اس کے بعد انہوں نے پھر آرڈر دیا اور کشتہ مذکور طلب فرمالیا اس سے یہ تو ظاہر ہو گیا کہ نسخہ فی الواقعہ موثر ہے مگر ہم نے خود اسے اپنے مریضوں کو نہیں دیا۔

بہر حال نسخہ مفید ہونے میں کلام نہیں اب ہم اسے پھر تیار کر رہے ہیں محنت اگرچہ کافی ہے مگر فوائد کے لحاظ سے بہت خوب ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ اور مفرح ارواح ہے۔

ضعف باہ کے ایسے مریضوں کے لیے خاص طور پر مفید ہے جنہیں گرم ادویات نقصان دیتی ہیں۔ یہ کسی بھی طویل بیماری سے اٹھے ہوئے کمزور اور نحیف مریضوں کے لیے مفید ہے۔

ھوالشافی برادہ سونا خالص ۶ ماشہ۔ برادہ چاندی ۱ تولہ۔ سیماب مصفیٰ ۱ تولہ کو پختہ نا گھسنے وال کھرل میں ڈال کر دو روز کھرل کریں اور پھر آب گل سرخ موسمی (بہاری) ایک سیر بذریعہ کھرل جذب کر دیں اور ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں اور بیس تولہ نغدہ گل سرخ میں بندو گل حکمت کر کے محفوظ الہوا مقام میں ۷ سیر اپلوں میں آگ دیں اور سرد ہونے پر پھر کھرل میں ڈال کر پاؤ بھر آب گل سرخ بذریعہ کھرل جذب کر کے دس تولہ نغدہ گل سرخ میں بندو گل حکمت کر کے ۵ سیر آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں بس تیار ہے۔ اسے کھرل میں ڈال کر ایک روز سالم عرق گلاب سہ آتشہ میں کھرل کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔

مقدار خوراک ۲ چاول سے ۴ چاول تک مکھن بالائی یا مناسب مفرح اور خمیرہ میں دیا کریں۔

(۵۰۰) سہل العمل خوشرنگ کشتہ طلاء نمبر۱

یہ نسخہ بھی تاحال ایک ہی مرتبہ تیار کیا گیا ہے جسے میرے عزیز حکیم ثناء اللہ (ہمشیرزادہ) نے تیار کیا۔

ھوالشافی برادہ ذہب ۶ ماشہ' سیماب مصفیٰ ۲ تولہ' کھرل کریں۔ حتیٰ کہ مانند مسکہ ملائم ہو جائے۔ اب اسے ماء عروس و نورہ دس تولہ میں بذریعہ کھرل جذب کر دیں۔ کھرل زور دار ہاتھوں سے مسلسل ہونی چاہیے۔ اب اسے آتشی شیشی گل حکمت شدہ میں رکھ کر بذریعہ بالو جنتر ۹ گھنٹہ درمیانی آگ دیں۔ نہایت خوش رنگ اور لطیف قسم کا کشتہ تیار ہو گا۔

مقدار خوراک ۱ چاول سے ۲ چاول تک۔

فوائد مقوی اعضائے رئیسہ' اور حرارت غریزی۔

(۵۰۱) آب عروس و نورہ کی ترکیب

نورہ غیر مصفیٰ ایک سیر (چونا آب نارسیدہ)' عروس پاؤ بھر (گندھک آملہ سار) پانی اس قدر ڈالیں کہ ۲۴ گھنٹہ کے بعد آدھ پاؤ باقی رہ جائے۔ پھر نتار لیں۔ یہی آب نورہ ہے۔

(۵۰۲) سہل العمل خوشرنگ کشتہ طلاء نمبر۲: ھوالشافی

تیزاب شورہ ۵ تولہ' بیش مسفوف اڑھائی تولہ

تیزاب شورہ کسی تام چینی کے برتن میں ڈال کر بیش مسفوف چٹکی چٹکی ڈالتے جائیں۔ تاکہ جملہ سفوف ختم ہو جائے۔ بعدہ' چھ ماشہ برادہ سونا اس تیزاب سے کھرل کر کے ٹکیہ

بنائیں۔ اور خشک کریں۔ ٹھیک خشک ہونے پر پندرہ بیس سیر کی آنچ دیں۔ ان شاء اللہ نہایت لطیف ہلکے گلابی رنگ کا کشتہ تیار ہو گا۔

مقدارِ خوراک دو چاول ہمراہ بدرقہ مناسب۔

فوائد مقوی معدہ و جگر اشتہا پیدا کرنے والی دوا ہے۔

(۵۰۳) کشتہ طلاء خوشرنگ و درخشاں

غالباً دہلی کے ایک مشہور و معروف دواخانہ میں یہ کشتہ تقریباً نصف صدی سے تیار ہو کر بکثرت فروخت ہو رہا ہے۔ خوش رنگ ایسا کہ دیکھ کر طبیعت پھڑک اٹھتی ہے۔ اس کے اخفا میں خاص احتیاط برتی جاتی ہے۔ اس کا صحیح نسخہ بہت ہی کم حضرات کو معلوم ہے۔ جستجو کی۔ حاصل کیا۔ وہی نسخہ حاضر ہے' بنایئے اور قدر کیجئے۔

ھوالشافی ورق طلاء اپنے سامنے بنائے ہوئے تین ماشہ کی دفتری اپنے پاس رکھ لیجئے اور چھوٹی مکھی کا شہد خالص پانچ تولہ کھرل میں ڈال کر ایک ایک ورق ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں تقریباً ۴۔ ۵ منٹ خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کیجئے۔ اتنے میں ورق بالکل نابود ہو جائے گا۔ پھر دوسرا ورق ڈالیے۔ اسی طرح تمام اوراق کو خوب حل کر کے کم از کم دو تین گھنٹہ کھرل کر کے کھرل کو پانی سے بھر دیجئے اور کسی کانچ کی سلاخ وغیرہ سے خوب ہلا دیجئے۔ اس کے بعد پانی کو خوب نتھرنے دیجئے۔ پھر آہستہ آہستہ پانی کو کسی دوسرے برتن میں نتھاریے۔ پھر مزید پانی ڈال کر مرقومہ بالا عمل کیجئے۔ پانچ چار مرتبہ میں تمام شہد پانی میں حل ہو کر علیحدہ برتن میں آ جائے گا اور نیچے سنہری رنگ کا سفوف پڑا ہو گا۔ اس کو دھوپ میں خشک کر کے شیشی میں ڈال لیجئے۔ بس یہی کشتہ طلاء ہے۔

نوٹ شاید آپ کہیں کہ یہ کشتہ کیسے ہوا۔ جب آگ کی بھٹی میں سے بھی نہ گزارہ گیا۔ مگر میں عرض کروں گا کہ کشتہ کا مطلب ہوتا ہے کہ دھات کو اس حد تک لطیف بنا دینا جو معدہ میں اتر کر ہضم ہو سکے۔ اور انگلیوں میں لے کر ملنے سے پوٹے میں جذب ہونے لگے۔ سو اس میں صفت ثانی تو بدرجہ اتم ہے۔ البتہ معدہ میں جاکر ہضم ہونا اور خون میں کلی طور پر جذب ہونا برمحل نظر آتا ہے۔ بعض احباب کا تو اس کے متعلق یہاں تک خیال ہے کہ پچاس آگ کا کشتہ طلاء بھی جزو بدن نہیں بنتا۔ بلکہ پاخانہ میں بلا ہضم ہوئے جوں کا توں نکل جاتا ہے۔ بہر حال جو دوسرے کشتوں کا حال ہو گا۔ وہی اس کا بھی ہو گا۔ البتہ مفید ہونے میں کلام نہیں۔

(۵۰۴) کشتہ طلاء زاج والا

ھُوَالشَّافِی ورق طلاء اتولہ 'پھٹکڑی سرخ اتولہ۔ شیر مدار میں دو روز کھرل کر کے ٹکیاں بنائیں اور خشک کر کے دو پیالیوں میں بند کر کے اسیر اپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح سات بار کریں۔ ہر بار زاج نئی ہو۔

مِقْدَارِ خُوراک ارتی تک ہمراہ مکھن۔

فوائد سل ودق کے لیے مفید ہے۔

(۵۰۵) صلایہ طلاء

سونے کا صلایہ بنانا ہو تو بالکل آسان ترکیب یہ ہے کہ ورق طلاء کو مصری میں ملا کر کھرل کرنا شروع کر دیں۔ بہترین صلایہ تیار ہو گا۔ ضعف اور نقاہت کو دور کرنے کے لیے موثر ترین ہے۔

ترکیبِ استعمال ۲ تا ۴ چاول ہمراہ مناسب بدرقہ۔

(۵۰۶) کشتہ زمرد مرکب بہ طلاء۔ ذیابیطس کا کامل علاج

یہ نسخہ بفضلہ تعالیٰ متعدد خوف ناک بیماریوں کے لیے مفید ہے۔ خصوصاً ذیابیطس اور پیشاب کی زیادتی کے لیے تو ایک خاص دوا ہے۔ ناشکری ہو گی۔ اگر ہم اس موقع پر معطی نسخہ جناب نور احمد نمبردار صاحب کا نام زیب عنوان نہ بنائیں۔ صاحب موصوف خود مرض ذیابیطس کے چنگل میں پھنس گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو اسی نسخہ کی طفیل شفا عطا فرمائی۔

ھُوَالشَّافِی زمرد بے داغ سبز رنگ ۶ ماشہ ہاون دستہ میں کوٹ کر سفوف بنالیں۔ اور پھر پختہ نہ گھسنے والی کھرل میں ڈال کر پیسیں اور پختہ جامن کے پھلوں کا رس ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔ دوران کھرل میں ایک ایک ورق طلاء خالص ملاتے اور پیستے جائیں۔ یہاں تک کہ تین ماشہ ورق شامل ہو جائیں۔ اور یہ کھرل کا سلسلہ اس وقت تک جاری رکھیں کہ کم از کم آدھ پاؤ پانی ثمر جامن بذریعہ کھرل جذب ہو جائے۔ اس کے بعد دوا مذکور کی ٹکیہ بنا کر خشک کریں اور خستہ جامن کے دس تولہ نغدہ میں بند کر کے کوزہ میں بند اور گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اس کے بعد اس ٹکیہ کو کھرل میں ڈالیں۔ اور اب آب پوست نیم دس تولہ میں بدستور سابق کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور نغدہ برگ نیم دس تولہ میں بند و گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اور تیسری بار آب گلو دس تولہ میں کھرل کر کے نغدہ گلو میں آگ دیں۔ اور چوتھی بار آب پوست کیکر میں کھرل کر کے نغدہ برگ کیکر میں بند

کر کے دس سیر کی آگ دیں۔ اور پانچویں بار جو شاندہ مغز املی میں کھرل کر کے اسی کے نغدہ میں دس سیر کی آگ دیں۔ اب اس کو کھرل میں ڈال کر خوب ہی باریک کریں۔ حتیٰ کہ مانند غبار ہو جائے۔ بس کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن میں دیتے رہیں۔

فوائد ذیابیطس' پیشاب کی زیادتی' شکر آنا' ضعف مثانہ' جریان اور سل و دق کے لیے بہت مفید دوا ہے۔

(۵۰۷) کشتہ الماس خوراکی

مولانا حکیم حافظ سید عبدالواحد شاہ صاحب اگرچہ چشم بصارت سے محروم ہیں مگر بحمد اللہ تعالیٰ صاحب بصیرت اور غیور طبع بزرگ اور اچھے ماہر قسم کے طبیب ہیں۔ پچھلے دنوں جہانیاں میں ملاقات کے لیے تشریف لائے۔ اور مجھ سے ایک نسخہ مہوسین کے کام کا طلب فرمایا۔ میں نے جیسا ویسا بھی وہ تھا۔ بلاکم و کاست پیش کر دیا۔ بہت خوش ہوئے اور فرمانے لگے کہ یہ میرے پاس ایک الماس کا کشتہ موجود ہے۔ اس میں سے جس قدر آپ کو ضرورت ہو رکھ لیں۔ میں امراء کو استعمال کرایا کرتا ہوں۔ الماس کے کشتہ کی شیشی میرے ہاتھ میں تھی جس میں دو ماشہ سے کم کشتہ نہ ہو گا۔ میں اس میں سے ۲ رتی سے ۴ رتی ماشہ تک بھی رکھ سکتا تھا۔ مگر میں بمشکل دو تین چاول کشتہ نکال سکا۔ دل نے گوارہ نہ کیا کہ ایک محروم البصر بزرگ کا کشتہ زیادہ لوں۔ ہاں البتہ ان سے نسخہ کے لیے التجا کی۔ آپ نے کمال شفقت سے نسخہ عطا فرمایا اور میں نے بدست خود تو نہیں البتہ اپنے احباب سے دو تین مرتبہ تیار کروایا۔ البتہ کشتہ الماس کے وہ روائتی اوصاف تو نہ پائے جس میں ایک خوراک سے سیروں گھی اور منوں دودھ ہضم ہو جانا بتایا جاتا ہے۔ بہر حال مفید ہی پایا۔ ہاں اس میں شبہ نہیں کہ وہ ہیرا جو تمام دنیا کی دھاتوں سے زیادہ سخت شمار ہوتا ہے۔ اسے اس آسانی سے کشتہ ہونا میں نے پہلی مرتبہ دیکھا جو درج ذیل ہے۔ اگر اسے بخل شکنی کا درجہ دے سکیں تو راقم کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

هوالشافی ثمر برگد ایک عدد میں ایک رتی یا نصف رتی الماس کو پوٹلی کا قطعہ بند کر کے ۵ عدد مزید ثمر برگد کا نغدہ بنا کر اوپر چڑھائیں اور گل حکمت کر کے خشک ہونے پر ۸۔۹ سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں پیسک ہو گا۔ اس ایک رتی میں مروارید خالص ۶ ماشہ ملا کر دو گھنٹہ کھرل کریں اور نصف نصف رتی کی پڑیہ بنا کر ضعف باہ' مسلول' مدقوق اور

ذیابیطس کے مریض کو مکھن یا بالائی میں ایک خوراک ہفتہ میں دو بار دیں۔ پیاس لگے تو دودھ پلائیں اور آٹھ خوراک سے زیادہ ایک ماہ میں نہ دیں۔

نوٹ: میری ناقص رائے میں اگر پہلے الماس ریزہ کو ابرک کے قطعہ پر لال سرخ کر کے شیر برگد میں دس بارہ بجھاؤ دے کر ایک آگ کی بجائے تین آنچ دے لیں تو اس کے شگفتہ ہو جانے اور جاذب سیماب ہو جانے کا بھی امکان ہے۔ واللہ اعلم۔

(۵۰۸) صلایہ الماس ظاہر بین لوگ اس عنوان کو دیکھ کر ضرور تعجب کریں گے کیوں کہ دنیائے جہاں کے پتھروں میں الماس ہی ایک سخت ترین پتھر ہے جو اس قدر سخت ہے کہ اگر اسے لوہے کی اہرن پر رکھ کر اوپر ہتھوڑا مارا جائے تو الماس کا ٹکڑا اہرن میں گھس جائے گا یا ہتھوڑے سے ٹوٹنے کا نام نہیں لے گا۔ بلا کسی خاص اکسیری قسم کی دوا کے دسیوں آنچیں دینے کے باوجود ہیرا ٹس سے مس نہیں ہو گا۔ اور اس کا نور تک زائل نہیں ہو گا مگر ہم ذیل میں ایک ترکیب عرض کرتے ہیں۔ جس میں ہیرا کھرل میں اس طرح پس جائے گا جیسے نمک یا کوئی معمولی چیز ہو۔ اگرچہ ہیرے کا اس طرح پس جانا بھی ایک عجوبہ سے کم نہیں مگر صاحب تجربہ حضرات نے اس کو بے شمار بیماریوں کے لیے تریاق بھی بتایا ہے۔ مجھے یہ نسخہ دو تین ذرائع سے ملا ہے۔ مگر میں نے ابھی تک اس کو وسیع پیمانے پر تجربہ نہیں کیا۔ غالب گمان یہی ہے کہ وہ بفضلہٖ ہر طرح سے تسلی بخش ہو گا۔

ھُوَالشَّافِی سنگ سماق کے کھرل میں ایک تولہ ابرک سیاہ محلوب ڈال کر اس میں چھوٹی چھوٹی چار پانچ ہیرے کی کنیاں ڈال کر پیسیں بفضلہٖ تعالیٰ دو تین منٹ میں نہایت آسانی سے پس جائیں گی۔ پھر اسے متواتر کھرل کرتے رہیں۔ ایک راوی نے تو فرمایا کہ دو تین روز تک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور دوسرے شخص نے چالیس روز تک پیسنے کی ہدایت کی ہے۔

مقدارِ خوراک: ایک چاول مناسب بدرقہ سے دیں۔

فوائد: ضعف باہ، ضعف دماغ، پرانا بخار، کھانسی، نزلہ زکام دائمی، ذیابیطس نیز ضعف اعصاب ضعف معدہ اور پرانی تبخیر کے لیے مفید ہے۔

خاص فائدہ: پیر سید دڑکی شاہ مرحوم نے بیان کیا تھا کہ اس نسخہ کو بناتے وقت آپ ایک ایسے شخص کو کھرل کرنے کے لیے انتخاب کیجئے جو جنسی قوت سے محروم ہو گیا ہو اور پھر اسے کہیے کہ روزانہ کم از کم چھ گھنٹہ کھرل کرتا رہے۔ اس کے چالیس روزہ کھرل سے بفضلہ

تعالیٰ بلا کسی دوا کے اس کی قوت رفتہ رفتہ عود کر آئے گی۔ یعنی کھرل کرنے سے جو برقی قوت پیدا ہو گی۔ اس سے مریض کو شفا ہو جائے گی واللہ اعلم۔

نوٹ: اس بات کو ذہن میں رکھیے کہ اس عمل کے لیے کھرل خالص سنگ سماق کا درکار ہے۔ کسی دوسرے پتھر کے کھرل میں عمل کے صحیح ہونے کی ذمہ داری نہیں لی جا سکتی۔

کشتہ جاتِ چاندی

بادی النظر میں تو چاندی ایک سادہ اور بے ضرر سی دھات ہے جس کا کشتہ بنا لینا چنداں مشکل نہیں مگر حقیقت اور تجربہ بالکل اس کے خلاف ہے۔ یہ ظالم دھات تو اس مشکل سے کشتہ ہوتی ہے کہ پناہ بخدا۔ میں اپنے ابتداء مشق میں ایسا ہی خیال کرتا تھا مگر تجربہ نے یہ ثابت کر دیا کہ اسے لطیف کشتہ کی شکل میں ڈھالنا کوئی آسان کام نہیں اسے پترہ کی شکل میں شگفتہ کرنا تو جوئے شیر لانے سے کم نہیں البتہ اس کے ورق یا اس کے برادہ کو کشتہ کرنا بھی سہل نہیں ہے۔ ہمیں بار بار کے تجربہ سے جن طریقوں سے کامیابی حاصل ہوئی وہ بلا بخل ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

(۵۰۹) کشتہ چاندی کا سہل طریقہ

جامعہ سلیمانیہ (جس کے اہتمام کی ذمہ داری مجھ ناتواں کے کندھوں پر ہے) میں ایک نوجوان طالب علم جان محمد نامی پڑھتے تھے۔ اور ساتھ ساتھ کچھ طب سے بھی شوق رکھتے تھے۔ وہ کہنے لگے کہ مجھے ایک چاندی کے کشتہ کا نسخہ معلوم ہے جو کہ ایک ہی دن میں کئی تولے تیار ہو جاتا ہے اور وہ جریان، احتلام، سرعت انزال وغیرہ متعدد امراض کے لیے مفید ہے لوگ مجھے آرڈر دے کر بنوا لیتے ہیں۔ میرے دریافت کرنے پر انہوں نے تیار کر دیا۔

ھُوَالشَّافِی درخت پیپل کے اندرونی سرخ تازہ بتازہ چھلکوں کو خوب کوٹیں اور ان سے پانی حاصل کر لیں۔ اسے کسی تام چینی کے پیالے میں ڈال کر رکھیں اور چاندی کے پتروں کو آگ میں سرخ کر کے اس پانی میں بجھاؤ دیتے جائیں۔ چاندی بھربھری ہو کر پانی میں جھڑتی جائے گی حتیٰ کہ سارا پترہ شگفتہ ہو کر کشتہ ہو جائے گا وہ اس جھڑی ہوئی پتریوں کو کھرل میں ڈال کر پیس لیتے تھے اور مریضوں یا حکیموں کو دیتے تھے۔ مگر میرے نزدیک ابھی تک یہ قابل استعمال نہیں ہوتا تھا۔ گو اس وقت بھی استعمال کرنے والے اس کی تعریف کرتے تھے۔ مگر میں نے اس میں

یہ ترمیم کردی کہ اس کو دو تین روز پانی مذکور میں کھرل کر کے دو تین سیر آگ مزید دے دی۔ اگر پھر بھی پوری لطافت پیدا نہ ہو جائے تو ایک دو آنچ اور دے دی جائیں۔

ترکیب استعمال ارتی ہمراہ مکھن۔

فوائد فی الواقعہ دافع جریان مغلظ اور ممسک نسخہ ہے۔

(۵۱۰) کشتہ نقرہ آب ادرک والا

ھو الشافی ورق نقرہ یا برادہ نقرہ (باریک ایک تولہ) پختہ کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا آب ادرک ڈالتے جائیں۔ اور کھرل کرتے جائیں۔ ایک پاؤ جذب ہونے پر اسے ٹکیہ بنائیں اور کوزہ میں بند کر کے تین سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اس ٹکیہ کو نکال کر پھر کھرل میں ڈالیں اور ایک پاؤ آب ادرک بذریعہ کھرل جذب کریں۔ اسی طرح تین بار کریں۔ ان شاء اللہ بہترین کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال ۲ چاول سے چار چاول تک مکھن بالائی وغیرہ میں مناسب خمیرہ اور دواء المسک وغیرہ میں۔

فوائد جریان، احتلام، سرعت انزال، ضعف باہ، ضعف معدہ، ضعف جگر کے لیے مفید ہے۔ کمزور پٹھوں کو طاقت دیتا ہے۔

عرق ادرک نکالنے میں خاص احتیاط: ادرک حسب ضرورت لے کر کوٹ کر کپڑے میں سے نچوڑ لیں۔ اور اس پانی کو کسی مرتبان میں نکال کر رکھیے۔ درد (گاد) تہہ نشین ہو جائے گی۔ پھر اس کو ٹکا کر رکھ دیجئے۔ اور پھر نتھار لیجئے اس طرح بار بار نتھاریں۔ یہاں تک کہ بالکل رقیق اور صاف عرق نکال لیجئے۔ اگر پوری طرح نہ نتھارا جائے تو پھر ادرک ساتھ شامل ہو جائے گا اور کشتہ کا وزن بڑھ جائے گا۔

(۵۱۱) صلایہ نقرہ اور کشتہ نقرہ

صلایہ بلا آگ کے محض کھرل کی لقمانی آگ سے تیار ہوتا ہے۔ اور کشتہ اپلوں کی آگ میں بنتا ہے۔ ذیل میں پہلے صلایہ اور پھر کشتہ کی ترکیب بیان کی جائے گی۔

ھو الشافی آب ادرک پاؤ بھر لے کر پوری طرح سے نتھار لیں۔ اور اس میں سے پانچ تولہ کے قریب لے کر کھرل میں ڈالیں اور اس میں ایک ایک ورق چاندی خالص شامل کرتے اور کھرل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ ایک تولہ جذب ہو جائے لیکن تھوڑا تھوڑا آب ادرک ڈالتے

اور کھرل کرتے جائیں۔ تقریباً پاؤ بھر آب ادرک کے کھرل کرنے سے ورق بالکل خاکستر کی طرح بے چمک ہو کر عمدہ صلایہ نقرہ تیار ہو جائے گا۔ اس کو محفوظ رکھیں۔ یہ بڑے کام کی چیز ہے جسے ہم اپنے مطب میں بناتے رہتے ہیں۔

ترکیب استعمال ۲ چاول سے ۴ چاول تک مناسب معجون یا جوارش وغیرہ سے دیں۔

فوائد ضعف اعصاب' ضعف باہ' ضعف جگر نیز جریان' احتلام' سرعت اور لیکوریا میں مفید ہے۔

(۵۱۲) کشتہ چاندی قندھاری انار والا

ھوالشافی ورق نقرہ یا برادہ نقرہ ایک تولہ پختہ کھرل میں ڈال کر اس میں قندھاری انار کے دانوں کا پانی ڈال کر زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ حتیٰ کہ پاؤ بھر پانی جذب ہو جائے۔ اس وقت اس کی ٹکیہ بنا کر نیم خشک سی کر لیں۔ اور کوزہ میں گل سرخ ۵ تولہ کا نغدہ بند کر کے گل حکمت کریں اور گل حکمت کے خشک ہو جانے پر ہوا سے محفوظ جگہ دو سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اس کے بعد نکال کر پھر پاؤ بھر پانی جذب کر کے ۲۔ ۲ سیر آگ دیں۔ کشتہ تقریباً دو آنچوں میں ہی ہو جائے گا۔ مگر بہتر یہ ہے کہ ۳' ۴ آنچیں دے لیں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن' بالائی یا خمیرہ گاؤزبان وغیرہ میں دیا کریں۔

فوائد جریان' احتلام' ضعف جگر' گرمی جگر کے لیے مفید ہے۔

ھدایات کشتہ کی تیاری میں مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھیں۔

۱۔ اگر ورقوں کو کشتہ کرنا ہو تو کھرل میں پہلے ۳ تولہ انار کا پانی ڈال کر اس میں ایک ایک ورق حل کرتے جائیں۔ جب پہلا ورق نابود ہو جائے تو دوسرا ڈالیں۔ اسی طرح تمام ورق نابود ہو جانے پر کھرل جاری رکھیں۔ اور پاؤ بھر پانی جذب کر کے ٹکیہ بنائیں۔

۲۔ آگ دیتے وقت محفوظ الہوا جگہ میں آگ دیں تاکہ آگ بھڑک کر چاندی زندہ نہ ہو جائے ورنہ محنت برباد ہو جائے گی۔

۳۔ قندھاری انار وہ ہوتے ہیں جن کا پوست اور دانے ہر دو نہایت سرخ ہوتے ہیں اور جن کا ذائقہ بے حد ترش ہوتا ہے۔ وہی انار لینے چاہئیں۔

ایک خاص نکتہ: اگر کشتہ چاندی بناتے وقت ورق نقرہ یا برادہ نقرہ کے ہمراہ شاخ مرجان یا سنگ یشب ہم وزن نقرہ شامل کر کے آب انار میں شامل کر لیا جائے تو مرکب کشتہ ہو جائے گا۔ جو فوائد میں زیادہ مفید ثابت ہو گا۔

(۵۱۳) چاندی کا بے نظیر کشتہ آب ترشک والا

جس کے مقابلے میں بڑی بڑی یاقوتیاں اور مقوی دوائیں ہیچ ہیں۔

ھُوَالشَّافِی خالص چاندی صاف کی ہوئی کا برادہ ایک تولہ۔ سیماب مصفیٰ سات تولہ' آب ترشک مقطر پونے دو سیر۔

ترکیب تیاری کسی عمدہ اور نہ گھسنے والی کھرل میں چاندی کا برادہ اور ایک تولہ سیماب ہمراہ عرق ترشک تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں۔ تھوڑی دیر میں سیماب غائب ہو جائے گا۔ حتیٰ کہ پورا ایک پاؤ پانی جذب ہو جائے پھر چاندی کا قرص بنا کر گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں میں آگ دیں۔ پھر نکال کر بدستور معروف ایک پاؤ پانی اور ایک تولہ سیماب ڈال کر کھرل کریں اور پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح یہ عمل سات مرتبہ کریں۔ چاندی کا بے نظیر کشتہ تیار ہو گا۔

فوائد بے حد مقوی باہ' مقوی معدہ' اور مقوی دل و دماغ ہے' نیز خون پیدا کرتا ہے تپ دق کے مریض کو بھی مفید ہے۔ جریان' ذکاوت حس' سرعت انزال کو سرے سے زائل کرتا ہے۔ منی کو پیدا کرتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے کے لیے بھی ایک بے نظیر چیز ثابت ہوئی ہے۔

(۵۱۴) سیماب طلائی (نہایت لطیف اور خوشرنگ کشتہ)

اس نسخہ کے حصول کی داستان عجیب ہے۔

پچھلے دنوں میرے ایک عزیز شاگرد نے بیان کیا کہ مدت سے ایک سیاح ہمارے قریب تشریف فرما ہیں۔ جنہوں نے میرے ہاتھ سے کئی ایسے اکسیری کشتے تیار کروائے ہیں۔ جو نہایت محنت سے بنتے تھے۔ چونکہ میں نے محنت میں سرمو کمی نہیں کی اور پوری تن دہی سے کام کیا اس لئے وہ مجھ سے خوش ہو گئے اور فرمانے لگے کہ اگر تم چاہو تو فلاں پہاڑی علاقہ کا سفر میرے ہمراہ اختیار کر لو۔ میں وہاں تمہیں عجیب و غریب بوٹیاں دکھاؤں گا اور کوئی خاص الخاص نسخہ تمہارے ہاتھ سے بنوا دوں گا۔

میں اس لیے آپ کے پاس حاضر ہوا ہوں کہ آپ سے اجازت حاصل کر لوں۔ نیز میرے

گھر کا حال بھی آپ کو معلوم ہی ہے۔ آپ کو بچوں کے اخراجات کا بھی خیال رکھنا ہو گا۔ علاوہ ازیں مجھے ایک اچھی قسم کی کھرل بھی ہمراہ لے جانے کے لئے عنایت فرمانی ہو گی۔ المختصر میں نے اجازت بھی دے دی اور دیگر مطالبے بھی پورے کر دیئے۔ وہ مجھ سے رخصت لے کر مبینہ بوٹیوں کے علاقہ میں چلے گئے۔

ہاں بتانے کی بات تو رہ ہی گئی کہ میں نے اس علاقہ کے سب سے بڑے حاکم کے نام ایک خط بھی لکھ دیا کہ اگر انہیں کسی قسم کی جائز ضرورت پیش آ جائے تو آپ پوری فرما دیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس قسم کے فنی سفر میں ان لوگوں کے ڈیڑھ دو ماہ تو ضروری ہی لگ جائیں گے مگر وہ خلاف توقع دو ہفتہ کے اندر اندر واپس آ گئے۔ اور مندرجہ بالا عنوان کا ایک خوش رنگ کشتہ پیش کر کے یہ داستان سنائی۔ ہم ابھی تک یہی کشتہ تیار کر پائے تھے کہ شبہ میں گرفتار ہو گئے الحمد للہ آپ کی چٹھی کو دیکھ کر وہ لوگ ڈھیلے پڑ گئے۔ ورنہ نمعلوم کب تک جیلوں میں پڑے سڑتے۔

بہر حال میرے ہمراہی۔۔۔ چونکہ آزاد قسم کے انسان تھے۔ اس لیے بددل ہو کر واپس ہی لوٹ آئے بہر حال نسخہ حاضر ہے۔

ھُوَالشَّافِی سونا تیزابی ۳ ماشہ، سیماب مصفیٰ ۲ تولہ، ملا کر خوب کھرل کریں۔ جب مانند مسکہ نرم ہو جائے تو پھر سات دھارا تھوہر کا دودھ تھوڑا تھوڑا ڈال کر خوب زور دار ہاتھوں سے پختہ کھرل میں پیسیں اور اسی طرح پندرہ تولہ دودھ مذکور بذریعہ کھرل جذب کر دیں اور جب خشک ہونے کے قریب پہنچے تو ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اور ۳ چھٹانک نغدہ پتھر گال بوٹی میں بند کر کے کوزہ میں خوب گل حکمت کر کے ۵ سیر اپلوں کی شعلہ نکل جانے پر آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ کوزہ میں سے جب کشتہ نکالا تو وہ ٹکیہ سیاہی مائل تھی۔

استاد صاحب نے مزید پاؤ بھر دودھ لانے کی ہدایت کی اور میں نے پھر پہاڑیوں میں گھوم کر پاؤ بھر دودھ سات دھارا تھوہر کا حاصل کیا اور پھر بذریعہ کھرل سارے کا سارا جذب کر دیا۔ پھر ٹکیہ بنائی گئی اور خشک کر کے پاؤ بھر نغدہ پتھر گال بوٹی میں بند کر کے اور کوزہ میں گل حکمت کر کے ۸ سیر اپلوں کی (بلا شعلہ نکالے) آگ دے دی سرد ہونے پر ٹکیہ مذکور نکالی گئی تو بالکل سیاہ رنگ کی تھی۔ اب حکم ملا کہ پاؤ بھر دودھ لا کر سابق عمل کو دہراؤ۔ چنانچہ حکم حاکم پر عمل کیا گیا وربطریق سابق ٹکیہ تیار کر کے اور خشک کر کے اس مرتبہ پتھر گال بوٹی میں بند نہیں کی گئی بلکہ ایک سیر کپڑا بمثل گیند لپیٹ کر ہوا سے محفوظ جگہ میں آگ دے دی گئی اور تیسرے دن نکالی

گئی تو وہی ٹکیہ اس خوش نما رنگ میں نکلی جو آپ کے سامنے موجود ہے۔ میرے حصہ میں جو استاد صاحب کی طرف سے آئی وہ آپ کی نذر ہے قبول فرمائیے۔

نیز کہا کہ اگر دوران عمل میں گرفتاری کی مصیبت پیش نہ آتی تو یہ نسخہ آگے بھی چلتا مگر قسمت میں یہی لکھا تھا۔ ویسے خوراکی طور پر استعمال ہو سکتا ہے۔

اس کی خوراک ایک چاول مکھن میں رکھ کر کھلائیے اور ضعف باہ' ذیابیطس' ٹی بی کے مریضوں سے دعائیں لیجئے۔

حکایت کی حکایت اور فسانے کا فسانہ۔ گویا کہ اس کوہ کنی سے یہی ایک کاہ برآمد ہوا جو آپ کی خدمت میں نذر کر دیا۔ دیکھیے کیا قدر کرتے ہیں۔

(۵۱۵) کشتہ سیماب مرکب

ضعف باہ سرعت انزال' جریان اور کامل نامردی تک کے لیے یکساں مفید ہے۔

یہ نسخہ ابتداء" تھوڑے سے اجزاء اور ترکیب کے بغیر جناب حافظ دوست محمد صاحب میر محمد والوں نے عطا فرمایا تھا۔ بلکہ تیار شدہ دوا بھی عطا فرمائی تھی۔ اور اس کا خاص وصف یہ بیان کیا تھا کہ اس کی ایک خوراک کھا لینے کے بعد انسان کتنی مسافت پیدل طے کرے تھکے گا نہیں گویا کہ اعصاب کی تقویت کے لیے ایک حرف آخر ہے۔

دوسری مرتبہ ہمیں یہی نسخہ مزید تھوڑی سی ترکیب تیاری کے فرق سے ہمارے عزیز محترم حکیم مولوی عبدالقادر صاحب بلوچ نے عطا فرمایا اور فرمایا کہ ایک بار اس شان کا تیار ہو گیا کہ رنگے کایا کے ساتھ رنگے مایا کا بھی مصداق ثابت ہوا۔ یعنی فی الواقعہ اس سے چاندی پر طرح کرنے سے وہ چاندی مبدل بہ ذہب ہو گئی۔

یہ واقعہ ان کے ایک دوست سے پیش آیا اور ازاں بعد وہ بار بار بناتے رہے مگر پھر۔ وہ اکسیر بن کے نہ دی۔

اڑ گئی سونے کی چڑیا رہ گیا پر ہاتھ میں

غالب گمان یہ ہے کہ سوئن مکھی پھر اس شان کی نہیں مل سکی ہو گی۔ واللہ اعلم

اس موقعہ پر اسی قبیل کا ایک اور جامع نسخہ پیش خدمت کر رہا ہوں جسے ہمارے عزیز حکیم نور محمد بھٹی صاحب کے ہاتھ سے ایک سیاح نے تیار کروایا ہے اور جس کے بنانے پر تقریباً تین ماہ کے قریب صرف ہو گئے۔ اس کے تیار ہونے کے بعد حسب وعدہ وہ اپنے حصہ کا تیار شدہ نسخہ مجھے دے گئے۔ جزاہ اللہ۔

میں ان دنوں اسے اپنے خاص خاص مریضوں کو استعمال کرا رہا ہوں۔ نسخہ کے اجزاء اور ترکیب ساخت خود بول بول کر بتارہی ہے کہ اکسیری نسخہ کس پایہ کا ہے۔

بہر حال آپ بھی جو ہمت کر سکتے ہوں اسے بنا کر استعمال کرائیے۔ نسخہ حاضر ہے۔

ھُوالشّافی برادہ سیم یعنی چاندی ایک تولہ' سیماب مصفیٰ ایک تولہ' برادہ سوئن مکھی مصفیٰ و مدبر ایک تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے برادہ سیم کو کھرل میں ڈال کر اس میں سیماب مصفیٰ ملا کر کھرل کریں کہ سیماب ناپید ہو جائے۔ اب برادہ سوئن مکھی شامل کر کے آب ترشک مروق تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ پورا بیس تولہ پانی جذب ہو جائے۔ اس وقت اس کی ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں اور چھوٹے کوزہ میں بند و گل حکمت کر کے ہوا سے محفوظ مقام پر ۵ سیر اپلوں کی آگ دے دیں اور سرد ہونے پر نکالیں اور پھر کھرل میں ڈال کر چند منٹ پیسیں اور پھر نیا سیماب مصفیٰ ایک تولہ ملا کر بیس تولہ پانی بوٹی مذکور بذریعہ کھرل جذب کر کے ٹکیہ بنا کر اور سایہ میں خشک کر کے بطریق سابق ۵ سیر آگ دیں۔ علیٰ ہذا سات بار کریں۔ اور ہر بار ایک تولہ نیا پارہ اور نیا پانی بیس تولہ جذب کر کے آگ دیں۔ اس کے بعد آٹھویں بار بلا سیماب ملائے بیس تولہ بوٹی میں کھرل کر کے دس سیر آگ دیں تاکہ سیماب کا کوئی خام حصہ موجود ہو تو نکل جائے۔ اب ایک بوتل پانی آک کے پھولوں کا نکال کر صاف کریں اور اس پانی کو بذریعہ کھرل جذب کر کے ٹکیہ بنا کر پھر دس سیر اپلوں کی آگ دے لیں۔ سیماب کا بیشتر حصہ بھی اس میں کشتہ ہو کر موجود ہو گا پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال ایک چاول سے چار چاول تک بوقت صبح ہمراہ مکھن۔ دوران استعمال میں غذا مرغن کھاتے رہیں۔

فوائد جریان' احتلام' اور سرعت سے لے کر کامل نامردی تک کے لیے مفید ہے میں نے چونکہ ابھی حال ہی میں تجربہ شروع کیا ہے۔ اس لیے زیادہ حالات نہیں جانتا مگر بہر حال امید بہتری کی ہے۔

تین باتیں یاد رکھیں۔ اولاً: سیماب کو بلا صاف کیے استعمال نہ کریں۔ اور اس کی ترکیب اسی کتاب میں سے ملاحظہ فرمالیں۔

ثانیاً: ترشک بوٹی جس کو سہ پتی بھی کہتے ہیں اور جس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔ تقریباً ہر جگہ نم ناک زمین میں عام ملتی ہے لے کر کوٹ کر کپڑے میں نچوڑ لیں اور چند گھنٹہ رکھ دیں۔ نتھر کر برنگ سرخ اوپر آجائے گا یہی مروق پانی ہے۔

ثالثاً: برادہ سوئن مکھی کو مصفیٰ مدبر اس طرح کریں کہ ۵ تولہ سوئن مکھی لے کر ہاون دستہ میں کوٹ کر سفوف بن جانے پر کھرل میں ڈالیں اور ایک روز آب نمک (پانی میں حل شدہ نمک والا پانی ڈال ڈال کر کھرل کرتے جائیں اور سیاہ ہونے پر پانی کو گرا کر نیا پانی ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں اور سیاہ ہونے پر گراتے جائیں۔ سالم روز اسی طرح کریں۔ دوسرے دن بجائے آب نمک کے آب شورہ سے یہی عمل تفصیل سے کریں اور پھر آخر میں صاف پانی سے خوب دھو کر خشک کر لیں۔ یہ برادہ کی شکل کا ہو گا۔ اس میں سے ایک تولہ لے کر شامل ترکیب کریں۔ یہی مدبر اور مصفیٰ ہے۔

انتہائی فوری اثر قوی العمل اور امیرانہ اکسیر

(۵۱۶) کشتہ شنگرف طلائی مروارید ی

اس نسخہ کو کامل طور پر بنانے کا تو تا حال مجھے شرف حاصل نہیں ہوا مگر جس عزیز کی طرف سے مجھے نسخہ ملا وہی عزیز مجھے یہ نسخہ تیار کر کے اس میں سے قدرے بطور نمونہ دے گئے تھے اور ازاں بعد اب سب سے بڑا اہم جزو شنگرف ہم نے اپنے عزیز حکیم محمد غوث شاہ صاحب (مخدوم رشید) سے تیار کروالیا ہے۔ ان شاء اللہ آئندہ مرحلہ بھی جلد طے ہو جائے گا۔(مؤلف)

صاحب نسخہ نے یہ نسخہ اس داستان کے ساتھ بیان فرمایا تھا کہ علاقہ راجہ جنگ میں ایک ہندو حکیم تھا جو صرف اسی ایک نسخہ کی بدولت شان سے زندگی بسر کر رہا تھا اور مسافروں اور غریبوں کے لئے ایک لنگر بھی جاری کر رکھا تھا۔ حکیم صاحب موصوف کے ایک پیر صاحب سے دوستانہ تعلقات تھے۔ تقسیم ملک کے ایام میں جاتے جاتے وہ اپنے دوست کو اس راز سے آگاہی دیتے گئے مگر پیر صاحب کو چوں کہ اس فن سے چنداں دل چسپی نہ تھی۔ اس لئے اسے تیار کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔

البتہ عرصہ بعید گزر جانے کے بعد پیر صاحب کو اپنے لئے ضرورت محسوس ہوئی تو انہوں نے اپنے مرید کو اس کی تیاری کا حکم دیا۔

اور مرید صاحب چونکہ مجھ سے بھی طبی طور پر ارادت رکھتے تھے وہ ادویات خرید کر مجھے

دکھانے کے لئے آئے کہ کیا آپ ان اجزاء کو صحیح تصور فرماتے ہیں۔ اس ذریعہ سے نسخہ میرے پاس پہنچ گیا۔ چونکہ تیار شدہ نسخہ میں سے کچھ حصہ مجھے مل گیا اور میں نے استعمال کرا کے دیکھ لیا۔ اس لئے اسے اپنے مجربات میں شامل کر لیا۔ ویسے اس کے اجزاء اور ترکیب ساخت خود بول کر اپنی تعریف کر رہے ہیں۔(مؤلف)

ھُوَالشَّافِی کشتہ شنگرف خاص ۵ تولہ' ورق طلاء خالص ا تولہ' مروارید خالص قسم اعلیٰ ۲ تولہ' سنگ سماق یا کسی نا گھسنے والے کھرل میں ڈال کر اس حد تک کھرل کریں کہ خوب باریک ہو جائے اس وقت ریکٹی فائیڈ اسپرٹ ڈال کر زور دار ہاتھوں سے کھرل کرتے جائیں حتیٰ کہ پوری ۸ بوتلیں بذریعہ کھرل جذب ہو جائیں۔ بس اکسیر لاثانی تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال ۲ چاول سے ۴ چاول تک ہمراہ مکھن۔

فوائد مقوی اعضائے رئیسہ' مقوی باہ حد درجہ ہے۔

نوٹ میں ریکٹی فائیڈ سپرٹ کی بجائے عرق گلاب پنج آتشہ کو استعمال کرنے کا مشورہ دیتا ہوں اور انشاء اللہ خود بھی اس طریق سے بناؤں گا۔ بدیں صورت آپ کو ۸ بوتلوں کی بجائے عرق کی تین بوتلیں کافی ہو جائیں گی۔ بہتر ہے کہ آپ لوگ گل سرخ چوآسیدن شاہ ضلع جہلم (اب چکوال) کے علاقہ کا لیں۔

(۵۱۷) کشتہ شنگرف کا خاص نسخہ

یہ وہی کشتہ شنگرف ہے جو ایک من پیاز اور دس سیر لہسن کے پانی سے تیار ہوتا ہے۔ اس نسخہ نے میرے ایک ہندو دوست کی یاد تازہ کر دی میری مراد جناب حکیم دیوان بوگھارام صاحب ٹانکوی سے ہے۔ جن کا تھوڑا سا ذکر کرنے کو جی چاہ آیا ہے۔ شرافت کسی خاندان' کسی مذہب' کسی ملک' کسی عمر' کسی رنگ سے مخصوص نہیں ہوتی۔ یہ ایک ایسی نعمت ہے جس سے اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے نوازتا ہے۔ بعض اوقات ان اقوام میں جنہیں فی زمانہ جرائم پیشہ تصور کیا جاتا ہے۔ ایسے ایسے خلیق اور مجسمہ شرافت انسان ملتے ہیں کہ ان کے اخلاق اور شرافت میں کسی کو بھی کلام نہیں ہوتا۔ بخلاف اس کے بسا اوقات معروف اونچے کہلانے والے خاندانوں میں ننگ انسانیت قسم کے لوگ جنم لے لیتے ہیں۔ المختصر دیوان صاحب موصوف ہمارے ہم قوم اور ہم مذہب تو نہیں تھے۔ بلکہ ہندوؤں کے آریہ سماج مذہب سے تعلق رکھتے تھے جو تعصب میں شہرت یافتہ ہے۔ مگر اس کے باوجود وہ ہمدرد بنی نوع انسان اور محبت بھرا دل

رکھنے والے انسان تھے۔ ضلع حصار سے ٹانک صدہا میل دور واقع ہے مگر ہمارے دل بے حد قریب تھے۔ ایک مرتبہ مجھ سے ملنے کے لیے تشریف لائے ان دنوں میرے پاس روڑی تک پہنچنے کے لیے کوئی "معقول" قسم کی سواری کا انتظام نہ تھا۔ مجھے خوب یاد ہے کہ وہ ریلوے اسٹیشن مانسہ سے اٹھارہ بیس میل اونٹ پر سفر کر کے پہنچے تھے۔ آکر ایک اکسیری خواص کا حامل لکھا ہوا نسخہ میرے ہاتھ میں تھما کر فرمانے لگے کہ میں یہ نسخہ آپ کی خدمت میں پیش کرنے کے لیے نہیں لایا بلکہ حقیقتاً یہ نسخہ مجھے آپ کی خدمت میں کھینچ لایا ہے۔

اس کے حصول کی پوری دلچسپ داستان سنانے کے بعد کہنے لگے کہ اس کے حصول سے اس قدر خوشی حاصل ہوئی جس کی بیان کی طاقت مجھ میں نہیں میں اسے ہضم نہ کر سکا۔ اور سوچنے لگا کہ اس راز میں اپنے احباب میں سے کس کو شریک کروں تاکہ میں شادی مرگ سے بچ سکوں۔ تو فرمایا کہ آپ کے خیال نے مجھے اپنی طرف متوجہ کر لیا۔ اس طرح یہ نسخہ مجھے کشاں کشاں آپ کی خدمت میں لے آیا ہے۔

واضح رہے کہ اس نسخہ میں بیک وقت بیس تولہ سونا اور سیروں پارہ پڑتا ہے۔ نیز اس کی تیاری میں مزید بھاری بھرکم رقم اور مہینوں کی محنت درکار ہے۔ اس لیے میں اسے تاحال بنا نہیں سکا۔ ورنہ میں اس نسخہ کو بھی اس مقام پر درج کر دیتا۔ اب ان شاء اللہ بشرط زندگی آئندہ حصہ میں مشرح طور پر درج کروں گا۔ یہاں ان کا ہمیشہ کا معمول نسخہ کشتہ شنگرف درج کر رہا ہوں جو کہ مجھے ان کے ایک مسلمان دوست سے ان کی دفات کے بعد ملا۔

صاحب موصوف فرماتے تھے کہ یہ نسخہ ضعف باہ' جریان' احتلام' رقت' سرعت سے لے کر کامل نامردی تک کے لیے بے حد مفید ہے۔

مگر میں نے تاحال ایک ہی بار بنوا کر مفید پایا ہے۔

ہوالشافی: کیکر کا ایک ایسا درخت تلاش کرو جس کی لکڑی اندر سے سیاہ نکلے۔ ہزار ہا کیکر کے درختوں میں سے کوئی ایک پودا مل جایا کرتا ہے۔

ایسے درخت کا تروتازہ ۱۸ انگل و بیز ٹہنا کم از کم ۲۔ ۳ فٹ طویل حاصل کریں اور عین وسط میں نصف تک کاواک بنا کر ۱ تولہ شنگرف کی ڈلی رکھ دیں اور اجزائے مستخرجہ بقسم "ڈاٹ" دے کر پوری احتیاط سے مٹی سے بند کر دیں اور پھر گڑھا والا حصہ اوپر رکھ کر اردگرد دونوں جانب اپلوں کی آگ دیں۔ کیکر کا پانی شنگرف کے مقام پر جمع ہو کر شنگرف میں جذب ہوتا رہے۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ ہمرنگ مگر قائم النار کشتہ نکلے گا۔ پیس کر سنبھال رکھیں۔

خوراک: نصف رتی سے ایک رتی مکھن میں۔

فوائد: ایسی ادویات زمانہ میں بہت کم ہیں جو بیک وقت مقوی باہ بھی ہوں اور دافع جریان و احتلام بھی مگر اس دوا میں یہ صفت ہے کہ جنسی کمزوری ہر قسم کے لیے مفید ہے۔

گزشتہ داستان میں شاید آپ تشنگی محسوس کریں کہ وہ نسخہ جس میں پاؤ بھر سونا پڑتا ہے کس مرض سے متعلق ہے۔ جواباً عرض ہے کہ وہ اکسیر اعظم کا نسخہ ہے جس پر جو رنگے مایا سو رنگے کایا کا اطلاق ہوتا ہے۔

بڑی بڑی بیماریوں کے لیے اس کی ایک خوراک کام کر جاتی ہے۔

(۵۱۸) کشتہ شنگرف قائم النار خصوصی

شنگرف ۵ تولہ کی ڈلیاں بنا کر ان پر ریشم کی چند تاریں لپیٹ دیں تاکہ آگ کی حرارت پر پارہ پارہ ہونے سے بچ جائیں۔ پھر اسے لوہے چینی کے کپ میں ڈال کر ایسی کڑاہی میں رکھیں جس میں دو دو انگل بالو ریت بچھایا گیا ہو۔ پھر اردگرد ریت ڈال کر پیالی مذکور کے کناروں تک پہنچادیں اور اس کڑاہی کو چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلانا شروع کریں اور اس پر ایک من تازہ پیاز کے مقطر پانی کی تقطیر کرتے رہیں۔

(ایک من پیاز سے تیس اور پینتیس سیر کے درمیان پانی نکلا کرتا ہے۔)

اس دوران میں جو فضلہ جمع ہوتا جائے اسے نکال کر علیحدہ کرتے جائیں۔ جب تمام پانی جل جائے تو پھر دس سیر لہسن کے تازہ پانی کا چویا دیں اور اس کا فضلہ بھی الگ رکھتے جائیں۔

مقدارِ خوراک ۲ چاول سے چار چاول تک ہمراہ مکھن۔

فوائد یہ کشتہ لقوہ' فالج' رعشہ' عرق النساء' ضعف باہ وغیرہ کے لیے بہت موثر ہے اور یہی وہ نسخہ ہے جو ایک زبردست مقوی نسخہ میں شامل کیا جاتا ہے۔

(۵۱۹) کشتہ شنگرف سیمابی

شنگرف ایک تولہ' سیماب چھ ماشہ' شیر مدار پاؤ بھر بذریعہ کھرل جذب کریں پھر آب گھیکوار پاؤ بھر میں جذب کریں اور ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں اور اس پر ایک پاؤ سوت لپیٹ کر آگ دیں۔

مقدارِ خوراک ایک چاول سے نصف رتی تک۔

فوائد بے حد مقوی باہ ہے ذیابیطس کے لیے اکسیر ہے۔

کشتہ قلعی

موجدان علم التکلیس و ماہرین کشتہ سازی کا فرمان ہے کہ دھاتوں کو جب تک پوری طرح صاف نہ کر لیا جائے ان کا کشتہ نہ صرف یہ کہ فوائد میں کم مفید ثابت ہوتا ہے بلکہ بعض اوقات نقصان دہ بھی ثابت ہوتا ہے چنانچہ کشتہ قلعی تیار کرنے سے پیشتر قلعی کو صاف کر لینا اشد ضروری ہے قلعی کو صاف کرنے کی بہت سی ترکیبیں ہیں جن میں سے بعض تو اس قدر طول طویل ہیں کہ وہ کشتہ کی تیاری سے بھی دس گنا زیادہ محنت چاہتی ہیں جیسا کہ ایک ترکیب ہماری نظر سے کبھی گزری تھی جس میں اگر پانچ سیر قلعی کو صاف کرنا شروع کر دیں تو بمشکل چند تولے باقی بچتی ہے باقی سب اس مبالغہ آمیز صفائی کے دیوتا کے نظر کر دی جاتی ہے میں ایسی صفائی کا تو قائل نہیں کیونکہ قلعی بہر حال قلعی رہے گی خواہ اسے کتنا ہی صاف کر لیا جائے وہ سونا تو بننے سے رہی۔{

خر عیسیٰ چوں بمکہ رود
چوں بیاید ہنوز خر باشد

ہاں کسی حد تک صاف کر لینے کا قائل ہوں کیونکہ اس سے نہ صرف یہ کہ اس سے بعض سمی اور غیر مفید اجزاء علیحدہ ہو جاتے ہیں بلکہ مختلف سیال چیزوں اور جوشاندوں میں بجھاؤ دینے سے ان کے اثرات بھی کسی حد تک دھات میں منتقل ہو جاتے ہیں جس سے کشتہ کے فوائد میں غیر معمولی طور پر اضافہ ہو جاتا ہے بنا بریں میں قلعی کو صاف کرنے کی ایک معتدل ترکیب عرض کرتا ہوں۔

(۵۲۰) قلعی کو صاف کرنے کی ترکیب

قلعی حسب ضرورت لے کر لوہے کی کڑچھی میں پگھلائیں اور املی کے زلال میں سات مرتبہ بجھاؤ دے دیں اور سات ہی مرتبہ تل کے تیل میں بجھاؤ دیں۔ بس قلعی صاف ہو گئی۔

تل یا کسی اور قسم کے سیال چیز میں بجھانے سے قلعی سب دھاتوں سے زیادہ اچھلتی ہے بعض دفعہ بجھاؤ دینے والے کو جلا دیتی ہے۔

۔ اس خطرے کو دور کرنے کے لیے یہ ترکیب کریں کہ مٹی کے جس برتن میں تیل یا املی کا زلال ڈالیں اس کے منہ پر ایک ایسا سرپوش رکھیں جس میں سوراخ رکھا گیا ہو قلعی کو پگھلا کر

اس سوراخ میں سے ڈالیں تو سرپوش کی وجہ سے قلعی اچھل کر باہر نہ آسکے گی تین دفعہ بجھاؤ دینے کے بعد تیل یا املی کا زلال جو کچھ بھی برتن میں ہو بدل دینا چاہیے یعنی پہلا گرا دیں اور نیا ڈال دیں۔

املی کا زلال اس طرح سے بنائیں کہ املی کو چار گنا پانی میں رات بھر بھگو کر رکھیں۔ صبح اوپر سے نتھار لیں۔

(۵۲۱) کشتہ قلعی طب کی پرانی کتب کا مطالعہ فرمایئے تو آپ کو معلوم ہو گا کہ پرانے طبیب ادویات کو کس محنت اور جانفشانی سے تیارِ فرما کر مریضوں کو استعمال کرایا کرتے تھے مگر آج کل محنت سے بننے والی ادویات کو تیار کرنا تو بجائے خود رہا ان کی طویل تراکیب کو بیک نظر پڑھ لینا بھی اطباء حاضرہ کی طبع نازک پر گراں گزرتا ہے ایسی صورت میں بجز اس کے کہ ایسی اکسیر الاثر ہزارہا سال سے مجرب چلی آنے والی ادویات کو یک قلم چھوڑ دینے اور ان کے عوض اپنے دماغ کے "گھڑنت" نسخے تجویز کر دینے کے جو دو منٹ میں تیار ہو سکیں اور کیا نتیجہ برآمد ہو سکتا ہے کہ مریض دیسی علاج اور دیسی معالجین سے بد ظن ہو جائیں۔

خصوصاً ایسے مرکبات جن میں کشتہ جات شامل کیے جاتے ہوں اور کشتہ جات کی تیاری کی کوئی خاص ترکیب ہمراہ نہ لکھی ہو اور پھر آسان سے آسان طریقوں سے بنے ہوئے کشتے شامل کیے جائیں تو یقیناً وہ فوائد ظہور پذیر نہیں ہوتے جس توقع کی بنا پر اسے تیار کیا گیا۔ ایسی صورت میں مصنف کتاب یا صاحب نسخہ کو کوسنے کی بجائے اپنی "تن آسانی" کو کوسئے جس نے اکسیر الاثر کشتہ جات کی بجائے دواؤں کی راکھ شامل کرنے پر مجبور کیا بہر حال میں کہہ یہ رہا تھا کہ ویدک پرانی کتب میں اکثر کشتہ جات اس قسم کے اکسیری فوائد کے سرمایہ دار ملتے ہیں کہ وہ اکیلے ہی عجیب و غریب فوائد کے مظہر ثابت ہوئے ہیں اور خصوصاً جب کہ کسی بہترین مرکب میں شامل کر لیے جاتے ہیں تو پھر سونے پر سہاگہ کا کام دیتے ہیں آج کی صحبت میں کشتہ قلعی کی ایک ترکیب پیش کی جاتی ہے جو کہ جریان احتلام' سرعت انزال اور سوزاک وغیرہ کے لیے مسلمہ چیز ہے۔

ھُوَالشَّافِی قلعی مصفی دس تولہ ' قلمی شورہ ' آب لیموں ' آب بھکڑا (خار خسک) آب ہلدی سبز ' گائے کا دہی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری قلعی مصفیٰ دس تولہ لے کر اسے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر نیچے تیز آگ جلائیں

حتیٰ کہ خوب پگھل جائے پھر اس پر چٹکی بھر قلمی شورہ ڈالیں اور لوہے کے ایک وزنی دستہ کو کڑاہی میں پھراتے رہیں جب ایک چٹکی جل جائے تو دوسری چٹکی دیں اور یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رکھیں جب تک قلعی کشتہ نہ ہو جائے جب قلعی کشتہ ہو جائے تو اس کا کوئی ذرہ چمکتا ہوا نظر نہیں آئے گا۔ تین چار گنا شورہ ختم ہونے پر ایسا ہو جاتا ہے۔

اس شورہ آمیز کشتہ قلعی کو کڑاہی میں جمع کر کے نیچے ایک گھنٹہ مزید آگ جلائیں پھر اسے کھرل میں ڈال کر دو تین گھنٹے خوب کھرل کریں بعد ازاں ایک کوزہ میں بند کر کے دس بارہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اس کشتہ میں سے شورہ الگ کرنے کے لیے پانی ڈال دیں۔ تھوڑی دیر میں جس قدر شورہ پانی میں حل ہو جائے اسے نتھار لیں یہ عمل کئی دفعہ کریں یہاں تک کہ شوریت نکل جائے اور پانی میں شورہ کا ذائقہ نہ آئے اسے خشک کر کے رکھ لیں کشتہ قلعی شورے والا تیار ہے۔

اس کشتہ کو اکسیری فوائد کا حامل بنانے کے لیے ترکیب ذیل پر عمل کریں۔

کشتہ قلعی کو چینی کی پختہ کھرل میں ڈال کر اس میں کاغذی لیموں کا پانی ڈالیں اور چار گھنٹہ تک کھرل کریں پھر چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں اور انہیں ایک مٹی کے کوزے میں بند کر کے گل حکمت کریں اور دس بارہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ دوسرے روز پھر حسب سابق کھرل کریں اور ٹکیاں بنا کر پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ یہ عمل پانچ دن تک دہرائیں اس کے بعد اسی طرح پانچ آنچیں آب برگ خار خسک میں دیں۔ آنچ دینے سے پیشتر حسب سابق کھرل کریں اب ایک دن آب ہلدی سبز میں کھرل کر کے آگ دیں۔ بعد ازاں دو دن گائے کے دہی میں کھرل کر کے پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ خاکی رنگ کا جامع الصفات کشتہ تیار ہے نکال کر خوب کھرل کر کے شیشی میں سنبھال کر رکھیں۔

چند کار آمد باتیں ۱۔ بھکڑا تقریباً ہر علاقہ میں مل جاتا ہے اسے گھوکھرو، خار خسک اور ہشت چنگھاڑ وغیرہ ناموں سے بھی موسوم کرتے ہیں اس کو کوٹ کر پانی نکال لینا چاہیے۔

۲۔ ہلدی سبز کا پانی اگر میسر نہ آسکے تو ہلدی خشک حسب ضرورت لے کر آٹھ گنا پانی میں جوش دیں اور نصف پانی جل جانے پر کپڑے میں چھان کر کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال دو رتی کشتہ قلعی مکھن میں شامل کر کے یا مرکبات میں شامل کر کے استعمال میں لائیے بار دین (نسخہ ۳۵۲) میں یہ کشتہ شامل کرنا چاہیے۔

فوائد جریان، احتلام، سوزاک اور سرعت انزال کے لیے مسلمہ چیز ہے۔

(۵۲۲) کشتہ قلعی قشر بیضہ والا: ترکیب تیاری قلعی مصفیٰ کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر گرم کریں جب پگھل جائے تو باریک شدہ قلمی شورہ کی چٹکی دیتے جائیں اور برگد کی لکڑی سے ہلاتے رہیں حتیٰ کہ قلعی کشتہ ہو جائے اب چٹکی دینا بند کر دیں اور تقریباً نصف گھنٹہ اور آگ دیں پھر سرد کر کے باریک پیس لیں اور پانی سے دھولیں تاکہ شوریت نکل جائے بعد ازاں قشر بیضہ مرغ مصفیٰ دو تولہ میں ایک تولہ کشتہ قلعی شامل کر کے سات گھنٹے انگوری سرکہ میں کھرل کریں اور تین سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح پانچ مرتبہ کریں اکسیر تیار ہے۔ **ترکیب استعمال** ایک رتی ہمراہ مکھن۔

فوائد ۱۔ جریان، احتلام، سرعت انزال، رقت منی، بلکہ عورتوں کے سیلان الرحم کے لیے بھی مفید ہے۔ (۲) وقتی اور دائمی امساک پیدا کرتی ہے بشرطیکہ پندرہ روز تک باپرہیز استعمال کریں۔ (۳) اعصابی کمزوری کو دور کرنے کے لیے اکسیر ہے۔ **پرہیز** ترش، نمکین، اور قابض اشیاء سے۔

(۵۲۳) کشتہ قلعی، ڈلی کی ڈلی یہ نسخہ میرے عزیز دوست الحاج حکیم پیر عبدالرحیم جلیل نظام آبادی نے عطا فرمایا تھا بلکہ اس کے بنانے کا اہتمام بھی خود ہی فرمایا تھا۔

ھوالشافی کیکر کا رنگ ایک من لے کر بڑا سا گڑھا کھود کر نصف بچھا دیں۔ اور ذرا کوٹ کر سخت فرش کی طرح بنا دیں۔ بعد ازاں اس پر پانچ پانچ تولہ قلعی کی سولہ ڈلیاں الگ الگ رکھ کر باقی نصف پر رنگ اوپر دے کر ذرا دبا دیں اور آگ دے دیں۔ آٹھ روز میں سرد ہو گا بفضلہٖ بہت موثر اور مفید قسم کا کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال ایک رتی مکھن یا بالائی میں۔

فوائد جریان، احتلام، رقت منی، سیلان الرحم کے لیے بہت مفید ہے۔

علاوہ ازیں مہوسین اس کو نقرئی ڈبیہ میں بند کر کے اس میں گرہ سیمابی رکھ کر پکاتے ہیں۔ سنا ہے کہ اس میں پارہ مبدل بہ نقرہ ہو جاتا ہے مگر میں نے اس کا تجربہ نہیں کیا واللہ اعلم بالصواب۔

(۵۲۴) کشتہ فولاد طلائی یہ نسخہ میرے محترم و بزرگ دوست مستری احمد دین صاحب

مرحوم لاہوری کا عطیہ ہے انہوں نے فرمایا تھا کہ یہ نسخہ ایک فوجی مولوی صاحب بنا کر رکھا کرتے تھے اور مریض کو اپنے پاس رکھ کر اپنے سامنے کھلایا کرتے تھے تاکہ وہ "بدپرہیزی" نہ کر سکے اور غالباً سو روپیہ خوراک وصول کر لیا کرتے تھے زود اثر اتنا تھا کہ سات خوراک سے زائد کی ضرورت نہ رہتی تھی ان تعریفی کلمات سے متاثر ہو کر میں نے بھی یہ نسخہ تیار کروایا اس حد تک تو مفید ثابت نہ ہوا مگر بہر حال حرارت غریزی کو برانگیختہ کرنے کے لیے موثر پایا۔

ھوالشافی برادہ فولاد جوہر دار دو تولہ' برادہ سونا ایک تولہ' سیماب مصفیٰ چھ ماشہ' گندھک آملہ سار چھ ماشہ' گندھک اور سیماب کو کجلی بنا کر شامل کریں اور لعاب گھیکوار میں بارہ گھنٹہ زور دار ہاتھوں سے کھرل کر کے ٹکیہ بنا دیں۔ اور اس کو سایہ میں خشک کر کے کوزہ میں بند کر کے اور گل حکمت کر کے سوا سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اس عمل پر کم از کم پورے دو دن صرف ہوں گے۔

اس کے بعد پھر تجدید عمل کریں یعنی پارہ مصفیٰ اور گندھک مصفیٰ مزید شامل کر کے بارہ گھنٹہ کھرل کریں اور پھر ٹکیہ بنا کر خشک کر کے سوا سیر آگ دیں۔ ایسی سات آنچ اب پارہ اور گندھک کی بجائے ہر بار تین ماشہ سم الفار سفید شامل کر کے اور بجائے گھی کوار کے شیر مدار سے کھرل کر کے سوا سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح سات آنچ دیں۔ سم الفار ہر بار نیا ہونا چاہئے اور کھرل بھی بارہ گھنٹے سے کم نہ ہونے پائے۔

اس کے بعد تیسرا دور شروع کریں اب تین ماشہ ہڑتال ورقی شامل کرنے اور لعاب گھیکوار میں بارہ گھنٹہ متواتر کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر لیں اور کوزہ میں بند کر کے سوا سیر کی آگ دیں۔ اور اسی طرح سات آنچ اور دیں۔

اب چوتھا دور شروع کریں اب اس میں شنگرف تین ماشہ ہر بار ملاتے اور کھرل کرتے جائیں اور سات آنچ دیں۔ کل ۲۸ آنچیں اور ۵۶ دن خرچ ہوں گے دوا کا وزن بڑھ جائے گا۔

مقدار خوراک ایک چاول پانچ تولہ مکھن میں' گھی دودھ زیادہ کھانے کو دیں۔

نوٹ میری رائے یہ ہے کہ اٹھائیس آنچوں کے بعد کشتہ مذکور دو روز عرق گلاب سہ آتشہ میں کھرل کر کے اور کوزہ میں بند کر کے تین سیر کی آگ دے لیں تاکہ خام اپدھاتیں فرار ہو جائیں اور پھر اس کشتہ کو شیشی یا کوزہ میں بند کر کے زمین میں گڑھا کھود کر دو ہفتہ دفن کر کے پھر استعمال کریں۔ مجرب ہے۔

ایک خاص وصف: ایک بار راقم الحروف حساسیت (الرجی) کے عارضہ میں مبتلا ہو گیا یعنی نامعلوم کیوں اور کب بدن کا کوئی حصہ ورم کر آتا تھا بالعموم ناک کان ہونٹ اور کچھ دیر اپنی آمد کی اطلاع دے کر از خود غائب بھی ہو جاتا تھا اس کے لیے ایک ڈاکٹر کے مشورہ سے فنرگن کھانے سے فوری مگر عارضی فائدہ ہو جایا کرتا تھا۔ اتفاقاً ایک بار کشتہ مرقومہ بالا کی دو تین خوراکیں استعمال کر لیں اگرچہ میرے حاشیہ خیال میں بھی اس کی افادی حیثیت نہ تھی مگر بفضلہ تعالیٰ پھر اس سے کلی شفا نصیب ہو گئی۔

(۵۲۵) کشتہ فولاد کی بہترین ترکیب

ھُوَالشَّافِی برادہ فولاد جوہر دار دس تولہ گندھک آملہ سار پانچ تولہ نوشادر پانچ تولہ۔

پختہ کھرل میں ڈال کر قدرے سرکہ جامن خالص ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ آدھ سیر پختہ سرکہ بذریعہ کھرل جذب ہو جائے بعد ازاں لعاب گھیکوار آدھ سیر بذریعہ کھرل جذب کر دیں اور اس کی دو دو ماشہ کی ٹکیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں اور کوزہ میں بند کر کے بیس سیر جنگلی اپلوں کی آگ دے دیں۔ اور آگ کے بالکل سرد ہونے پر کشتہ نکالیں اگر کشتہ حسب دلخواہ باریک اور ملائم قسم کا تیار ہو چکا ہو تو پھر اس کو خوب اچھی طرح کھرل کر کے شیشی میں ڈال کر رکھیں ورنہ ایک بار پھر گندھک اور نوشادر کے اضافے اور سرکہ وغیرہ میں کھرل کر کے ٹکیاں بنا کر ایک آگ اور دے دیں۔ انشاء اللہ بالکل صحیح کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال ۱ تا ۲ رتی ہمراہ مکھن یا بالائی ضعف جگر، ضعف معدہ وجع المفاصل اور جلدی امراض میں مفید ہے۔

(۵۲۶) سرد طریقے سے بننے والا کشتہ فولاد

ھُوَالشَّافِی کسیس سبز حسب ضرورت لے کر اسے کھرل میں خوب پیس کر

باریک کر لیں اور اسے کسی انیمل (تام چینی) کے بڑے پیالے یا ٹرے میں ڈال کر پانی میں حل کر دیں۔ پانی اتنا ڈالیں کہ کسیس بخوبی پانی میں حل ہو جائے ازاں بعد دوسرے برتن میں سوڈا واشنگ (جو کہ کپڑے دھونے میں عام استعمال ہوتا ہے اور ہر چھوٹی بڑی دوکان پر مل جاتا ہے) نصف وزن لے کر اس کو دوسرے برتن میں پانی میں حل کر دیں۔ اس میں بھی پانی اس قدر ملانا چاہئے کہ پورے کا پورا پانی میں اچھی طرح حل ہو جائے اب سوڈے کا پانی کسیس والے پانی میں تھوڑا تھوڑا ملاتے اور لکڑی سے ہلاتے جائیں یہاں تک کہ ہر دو پانی مل کر سبزی مائل گاڑھا سا پانی تیار ہو جائے اس وقت اس میں کچھ سادہ پانی اور ملا دیں۔ اور برتن کو گھنٹہ دو

گھنٹہ ٹکا کر رکھ دیں اور نتھرا ہوا پانی آہستہ آہستہ دوسرے برتن میں لیتے جائیں اور اسے الگ رکھ دیں اور تہہ میں بیٹھا ہوا مواد جو کہیں سے سبز اور کہیں سے سرخی مائل ہو گا اس میں مزید پانی ملا کر گھول دیں اور پھر رکھ دیں اور پانی نتھر آنے پر اسے گراتے جائیں اسی طرح چھ سات بار کریں تاکہ کھارا پن سب نکل جائے اب اس تہہ نشین دوا کو پھیلا کر دھوپ میں خشک کر لیں وہ سرخ زردی مائل سفوف بن جائے گا اسے پیس کر شیشیوں میں بھر رکھیں بس یہی کشتہ فولاد سرد ہے جسے انگریزی دواخانے وی کارب کے نام سے فروخت کرتے ہیں۔

یہ نہایت اعلیٰ قسم کا کشتہ آہن ہے جس کی خوراک ایک رتی سے چار رتی تک ہے اور اس میں وہ سب خواص پائے جاتے جو فولاد اور لوہے میں ہونے چاہئیں۔

یہ دوا جگر کی گرمی کو مفید ہے اور خون پیدا کرنے والی ہے۔

یاد رکھیے کہ پہلی بار جو سوڈا آمیز پانی الگ رکھ چھوڑا تھا اسے ضائع مت کیجئے بلکہ اس کو مصفیٰ کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیے اور نیچے دھیمی دھیمی آگ جلا کر خشک کر دیجئے پانی کے جل جانے پر سفید سفید چیز کڑاہی میں موجود ہو گی اسے کھرچ کر علیحدہ شیشی میں ڈال رکھیے یہ سوڈا سلفاس ہے۔

(۵۲۷) کشتہ فولاد آب گھیکوار والا: ھُوَالشَّافِی ہیرا کسیس ایک سیر، دہی آدھ سیر، شورہ قلمی، سوڈا بائیکارب ڈھائی ڈھائی تولہ، ملا کر مٹی کی پرات (کنالی) میں پھیلا کر رکھ دیں اور چوبیس گھنٹہ گزرنے پر کھلے کوزہ میں بند کر کے جو دوا ڈالنے کے بعد تین چوتھائی خالی رہے سنپٹ کر کے ایک من آگ دیں نہایت ملائم اور سرخ رنگ کا کشتہ ہو گا۔

اگر اور زیادہ بہتر بنانا ہو تو اسے پانی میں دو تین بار دھو کر اور نتھار کر تیزابیت نکال دیں۔ پھر اس کشتہ کو گھیکوار کے پانی میں چند گھنٹے کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دس سیر آگ دے دیں تیار ہے۔

فوائد جگر کی بیشتر امراض۔ خون کی کمی اور جوڑوں کے درد کے لیے ایک رتی ہمراہ دہی۔

(۵۲۸) کشتہ فولاد بغیر آگ: ھُوَالشَّافِی بورہ فولاد خالص پانچ تولہ، رس انار شیریں، آب تربوز پختہ سرخ رنگ، رس سیب شیریں، رس جامن پختہ شیریں، رس سنگترہ شیریں، رس ناشپاتی شیریں، ترش دہی ایک ایک پاؤ۔ **ترکیب تیاری** فولاد کا برادہ اس طرح حاصل کریں۔ فولاد کو تیز آگ میں سرخ کر کے بار بار تین چار بار پانی میں بجھاؤ دیں پھر لوہے کے ہاون دستہ میں کوٹ کر باریک ریزہ ریزہ کر لیں پھر

چینی یا روغنی برتن میں ڈال کر جس میوہ کا موسم ہو اس کا رس لے کر ڈال لیں اور کسی لکڑی سے ہلا کر رکھ دیں۔ پھر جب دوسرا کوئی میوہ مذکورہ بالا میں سے ملے اس کا رس ڈال کر ہلا دیا کریں اس طرح یکے بعد دیگرے تمام میوہ جات کا رس ڈالتے اور ہلاتے رہیں آخر پر دہی کی پٹھ دے کر رکھ دیں۔ جب ایک سال بعد تیار ہو کر بخوبی خشک ہو جائے پھر پیس کر شیشی میں بند کر لیں یہ بنا ہوا جس قدر پرانا ہو گا نہایت سریع الاثر ہو گا۔

ترکیب استعمال کمی خون، کمزوری جسم، ضعف جگر، فساد خون وغیرہ وغیرہ کے لیے ایک رتی ڈھائی تولہ مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھانا چاہئے اوپر سے لسی، گھی، دودھ جس قدر ہضم ہو کھانا چاہئے۔

فوائد تمام جسمانی طاقتوں کو بحال کرتا ہے رنگ سرخ، خون صاف، جگر کو طاقت دیتا ہے۔

نوٹ فولاد اصل لینا چاہئے اور اگر ہر ایک میوہ کا پانی تمام سال تک اس میں جذب کریں تو بہت ہی ہاضم ہو جائے گا۔

برادہ فولاد کی صفائی

کسی بھی دھات کو صفائی کے بغیر کشتہ کرنا صحیح نہیں ہے مگر صفائی میں بے حد مبالغہ کے بھی ہم قائل نہیں جیسا کہ قلعی کی صفائی میں ذکر کر چکا ہوں اس موقعہ پر میں برادہ فولاد یا برادہ آہن کی صفائی کے دو طریقے پیش کرتا ہوں۔ آپ ان میں سے جس طریقے سے صاف کریں گے انشاء اللہ کافی ہو جائے گا۔

(۵۲۹) عطیہ پیر سید دڑکی شاہ صاحب۔ ا۔ کسی کاشتکار سے ہل کا وہ حصہ جو زمین کو چیرتا ہے لے لیں وہ لوہا زمین کے سینہ کو چیرتا ہوا چاندی کی طرح سفید ہو جاتا ہے جسے پھالا کہتے ہیں اس کا برادہ کرا لیں اور اسے کسی نا گھسنے والے پتھر کے کھرل میں ڈال کر ایک دو روز نمک ملے ہوئے پانی سے کھرل کریں جب پانی کا رنگ سیاہ ہو جائے تو اسے پھینک دیں۔ اس کے بعد شورہ ملے ہوئے پانی سے کھرل کریں اور پھر ایک دو روز نوشادر ملے ہوئے پانی سے کھرل کریں برادہ مذکورہ بالکل چاندی کی طرح سفید ہو جائے گا۔

(۵۳۰) ۲۔ برادہ فولاد دس تولہ، سرکہ انگوری یا جامن والا بیس تولہ، نمک دو تولہ حل کر کے اس سے کھرل کریں اور سیاہ ہونے پر بدل دیا کریں جب سیاہی چھن جائے پانی سے دھو کر کام میں لائیں۔

(۵۳۱) کشتہ فولاد کا آسان ترین نسخہ

مشکل سے بننے والے نسخہ جات معلوم کر چکے اگر ہمت کر سکیں تو ان میں سے چند نسخے تیار کر کے اپنے مطب کے نام کو روشن کریں ورنہ عدم ہمتی کا شکار ہو کر علم کشتہ جات سے بدظن ہونے کی بجائے مندرجہ ذیل آسانی سے بننے والا نسخہ تیار کر کے فائدہ حاصل کریں۔

یہ نسخہ مجھے میرے محترم ہم وطن دوست سید حسن شاہ صاحب نے عطا فرمایا تھا جن کے متعلق بے شمار لوگوں کو کیمیاگر ہونے کا یقین ہے البتہ اس میں تو مجھے بھی شبہ نہیں کہ ان کی حرکات اور ان کے کام تو تارک دنیا ولیوں یا کیمیاگروں کے سے ہیں۔

آپ باوجود طبیب ہونے کے قطعاً طماع نہیں ہیں اور سالہاسال تک آپ نے ہندو سادھوؤں سنیاسیوں، بن باسیوں کے ساتھ بسر کئے ہیں چونکہ مجھ سے ان کا خاص تعلق ہے اس لیے کبھی کبھی مجھے زینت مطب بنانے کے لیے اپنے خاص خاص نسخے عطا فرمایا کرتے ہیں۔

یہ نسخہ بھی ایسے ہی نسخہ جات میں سے ہے اور فی الحقیقت قدرت کے لحاظ سے اچھوتا نسخہ ہے جسے غالباً آج تک آپ نے نہیں سنا ہو گا۔ نسخہ یہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی تخم جرجیر یعنی غلہ تارا میرا کی کھل حسب ضرورت لے کر پانی کا چھینٹا دے کر خوب گھوٹیں اور اس کو ہاتھ سے موٹے سے پیالے کی شکل دے دیں۔ اور اس میں حسب ضرورت پانچ تولہ سے بیس تولہ برادہ فولاد بھر کر اسے بند کر کے گولہ سا بنالیں اور پھر اس کو پوری احتیاط سے مکان کے اندر سنبھال کر رکھ دیں اور کم از کم چھ سات ماہ پڑا رہنے دیں۔ اگر یہ عمل موسم گرما میں ہو تو زیادہ بہتر ہے ازاں بعد ہوا سے بچا کر نیچے اخباری کاغذ بچھا کر اور منہ پر پٹی باندھ کر آری سے کاٹیں جونہی گولہ کے دو ٹکڑے ہوں گے اندر سے بے حد لطیف کشتہ فولاد برآمد ہو گا جو منہ کی ہوا (سانس) سے بھی اڑ جائے گا۔

اسے سنبھال کر رکھیں اور ایک رتی سے دو رتی تک مناسب بدرقہ سے دیں۔

بواسیر ریحی کے لیے خصوصی طور پر مفید ہے علاوہ ازیں کمی خون (بھس) ضعف جگر، منہ اور پاؤں اور پیٹ کے ورم ان سب کے لیے مفید ہے۔

ابرک کے دو جامع النفع کشتے

(۵۳۲) کشتہ ابرک سیاہ جو کہ بفضلہٖ تعالیٰ موسم سرما سے متعلق بیسیوں امراض کے لیے پیام شفا ہے یہ نسخہ جناب حکیم اصغر علی صاحب صادق آباد والوں نے عطا فرمایا تھا جسے میں نے بنا کر اپنے دواخانہ میں تیار رکھا ہوا ہے اس کی نرالی ترکیب اور اس کے اجزاء ہی بول کر بتا رہے ہیں کہ ریحی اور بلغمی امراض کے علاوہ موسم سرما میں ہونے والے تقریباً ہر مرض میں یہ ننھی سی پڑیہ مفید ثابت ہو گی وباللہ التوفیق۔

ھُوَالشَّافِی ابرک سیاہ محلوب ایک تولہ، سم الفار سفید ایک تولہ، کھرل میں ڈال کر آب جوزبوا دس تولہ کو بذریعہ کھرل جذب کر دیں۔ اور پھر ٹکیہ بنا کر ذرا خشک کر کے ننھی سی کلھیا میں بند و گل حکمت کر کے چار سیر اپلوں کی آگ دیں۔ ازاں بعد نکال کر سم الفار ایک تولہ بھر شامل کر کے آب جوزبوا میں پھر کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر بدستور آگ دیں۔ اسی طرح کل سات انچیں دیں۔ بس تیار ہے پیس کر شیشی میں مضبوط کارک لگا کر جیب میں رکھیں اور بفضلہٖ تعالیٰ ریحی بلغمی امراض کے لیے سنیاسی معالج بن جائیے۔

خوراک صرف نصف چاول سے ایک چاول تک مناسب دوا کے ہمراہ، دمہ، کھانسی، نزلہ، زکام، جوڑوں کا درد، پسلی کا درد، عرق النساء، وجع الورک، فالج و لقوہ، ضعف باہ، ان تمام امراض میں استعمال کرائیے۔

(۵۳۳) آب جوزبوا بنانے کی ترکیب جوزبوا یعنی جائفل عمدہ دس تولہ لے کر جو کوب کر کے کیتلی میں ڈالیں اور رات کے وقت گیارہ بارہ تولہ پانی جو کھولنے کے قریب گرم ہو (پوری طرح کھول نہ رہا ہو) لے کر ڈالیں اور منہ بند کر کے رکھ دیں اور صبح نتھار لیں اور اس سے کھرل کریں اسی طرح چھ روز تک اسی جائفل سے کام لیں بس ساتویں روز تین پاؤ پانی ڈال کر اس تمام مواد کو جوش دیں کہ ایک پاؤ باقی رہے اس وقت مل چھان کر اس کو بذریعہ کھرل جذب کر کے آخری آگ دے دیں بس تیار ہے۔

(۵۳۴) کشتہ ابرک سفید جو موسم گرما میں پیدا ہونے والی بیماریوں کے لیے آنکھیں بند کر کے استعمال کرا سکتے ہیں۔ ابرک سفید محلوب پانچ تولہ لے لیں اور اس میں پانچ ماشہ کافور ملا کر جوشاندہ ترپھلہ میں ایک گھنٹہ کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں

اور اسے لوہے کے توے پر رکھ کر نیچے تیز آگ جلائیں اور ٹکیہ کے پہلو بدلتے جائیں یہاں تک کہ کافور اڑ جائے اتار کر پھر پانچ ماشہ کافور ملائیں اور آب ترپھلہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور بدستور توے پر بریاں کریں اسی طرح سو مرتبہ عمل کریں بس تیار ہے۔

مقدارِ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک ہمراہ شربت بنفشہ یا نیلو فر وغیرہ۔

فوائد گرمی کے بخار، تپ دق، گرمی سے ہونے والے سردرد، جریان، قے، دست، پیچش، دل دھڑکنا وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

نوٹ (ا) کافور اس وقت اڑتا ہے جس وقت توا سرخ ہو جاتا ہے اس لیے آگ ذرا تیز چاہئے۔

۲۔ ابرک کو محلوب کرنے کے لیے نسخہ نمبر ۱۷۵ ملاحظہ فرمائیں۔

ہڑتال ورقی

یہ ایک ایسی عیار اور ظالم اپدھات ہے کہ آسانی سے قابو نہیں آتی بڑے بڑے تجربہ کار شکاری اس کو قابو کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر یہ کہیں سے راہ بنا کر ہوا ہو جاتی ہے میں نے فقط اس کے صحیح کشتہ بنانے پر بے انتہا کوشش کی ہے مگر تاحال کما حقہ، کامیابی نہیں ہوئی نامعلوم کتنا عرصہ تک بیسیوں تجربے کرنے کے بعد جو کچھ حاصل ہوا اس میں سے کچھ حصہ کتاب ہذا میں پیش کیا جاتا ہے۔

(۵۳۵) کشتہ ہڑتال ورقی یہ نسخہ تاحال میں نے خود تو تیار نہیں کیا البتہ میرے چند احباب نے اسے بار بار تیار کیا ہے حکیم عبدالصمد صاحب میلسی والوں نے تو ایک مرتبہ تیار شدہ کشتہ بھی مجھے عطا فرمایا تھا اس لیے اسے میں نے اپنے مجربات میں شامل کر لیا ہے۔ اس ترکیب سے چند گھنٹوں میں ایک چھٹانک ہڑتال کا کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔ مفصل ترکیب ذیل میں ملاحظہ فرمائیے۔

ھو الشافی خاکستر پھلی املتاس پانچ سیر، ہڑتال ورقی مدبر ایک ڈلی یا زیادہ سے زیادہ چار ڈلیاں پانچ تولہ، بیری کی لکڑی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری ۱۔ پہلے املتاس کی پھلیاں بالکل خشک حالت میں ایک من کے قریب حاصل کریں

اور انہیں توڑ کر ہوا سے محفوظ جگہ میں جلا کر اس کی خاکستر کریں اگر ان کے جلانے کا عمل کسی ہوا دار جگہ میں جلائے گا تو پھر خاکستر بہت ہی کم حاصل ہو گی اس لیے اس کا خاص خیال رکھیں اور اس کی راکھ حاصل کر کے صاف کر لیں تاکہ کنکر اور تنکہ وغیرہ اس میں نہ رہے اور اس کا پانچ سیر وزن کر لیں۔

۲۔ ہڑتال ورقی پتھر نمانہ ہو بلکہ چمکدار سنہری اور چمکدار ورق ورق چمکدار ہو اس کی ایک ڈلی مل جائے تو بہتر ورنہ دو تین چار ڈلیاں ہو جائیں تو حرج نہیں اس کو لے کر ذیل کے طریقہ پر مدبر کر لیں کڑچھی آہنی میں ہڑتال مذکور ڈال کر گائے کا پیشاب اس قدر ڈال دیں کہ ڈلیوں سے دو تین انگل اوپر تک آجائے اس کو کوئلوں کی آگ پر رکھ کر پکائیں اور چند ابال آجانے پر پیشاب کو پھینک دیں اور نیا پیشاب ڈال کر تجدید عمل کریں علیٰ ہذا یہ عمل سات سے گیارہ بار تک کریں بس یہ ہڑتال مدبر ہے اس کو آئندہ آنے والے طریقے سے کشتہ کر لیں۔

۳۔ کڑاہی آہنی میں تقریباً دو سیر یا سوا دو سیر خاکستر مذکور رکھ کر ہاتھ سے دبا دیں۔ اور اس پر ہڑتال کی ڈلی یا چند ڈلیاں درمیان میں رکھ کر دو دو سیر خاکستر اور دے کر ہاتھ سے دبا دیں اور کڑاہی کو چولہے پر رکھیں اور نیچے دو چوبی بیری کی لکڑیوں کی آگ جلانا شروع کریں دوران عمل میں پوری طرح نظر رکھیں اگر کہیں سے خاکستر مذکور کے دابو میں شگاف نظر آئے یا دھواں برآمد ہوتا نظر آئے تو پھر خاکستر مذکور کا وہ حصہ جو اسی غرض کے لیے آدھ سیر کے قریب رکھ چھوڑا ہے اس میں سے کچھ حصہ لے کر اوپر ڈال کر دبا دیں اور بدستور آگ جلاتے رہیں اور اس نگرانی سے اخیر تک غافل نہ ہوں ورنہ یہ پرندہ دھات کہیں نہ کہیں سے راہ بنا کر اڑ جایا کرتی ہے۔

اس طرح جب محسوس کریں کہ خاکستر کا اوپر کا حصہ خوب گرم ہو چکا ہے حتی کہ اوپر دانہائے گندم بآسانی بھن جاتے ہیں تو آگ بند کر دیں اور نیچے سے آگ کھینچ دیں۔ مگر کڑاہی بدستور چولہے پر ہی ٹھنڈی ہونے دیں۔ اور دوسرے روز نہایت آرام سے کشتہ مذکور برنگ سفید برآمد کر کے پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال چار چاول تا ایک رتی مناسب بدرقہ سے۔

فوائد دمہ کھانسی بخار دق تک کے لیے مفید ہے۔

ایک خاص بات: پھلی املتاس کسی زمانہ میں تو بہت ارزاں قیمت پر مل سکتی تھیں مگر اب

اچھی خاصی گراں ہو رہی ہیں اس لیے یہ خاص بات کرنے کی ضرورت لاحق ہو گئی۔

ایک اور دوست سے مجھے جو ترکیب ملی تھی اس میں انہوں نے فرمایا تھا کہ اگر ڈھائی سیر خاکستر پھلی املتاس اور ڈھائی سیر خاکستر چوب پیپل کو ملا کر کام لیا جائے تب بھی ہڑتال کا کشتہ پہلی سی شان کا تیار ہو سکتا ہے واللہ اعلم۔

بہرحال خاکستر پیپل میں بھی ہڑتال کشتہ ہو جاتی ہے آپ اسے بھی آزما دیکھیں۔

(۵۳۶) بھتل بوٹی اور کشتہ ہڑتال ورقی

ہڑتال ورقی کو کشتہ کرنے میں بھتل بوٹی کو خاص مقام حاصل ہے مگر آج تک جو تدابیر اس بوٹی سے کشتہ کرنے کی کتب اور رسائل میں نظر آئیں وہ نامکمل تھیں جس کے نتیجہ میں ایک تولہ میں سے بمشکل چار پانچ ماشہ کشتہ برآمد ہوتا تھا لوگ اسی سے کام لیتے تھے اور کسی حد تک وہ مفید بھی ثابت ہوتا تھا مگر بعد میں ہمیں ہمارے عزیز مولانا قاری حکیم حنیف اللہ صاحب ملتانی سے یہ نسخہ ملا اور ساتھ ہی انہوں نے وہ تیار شدہ نسخہ بھی دکھایا۔

اس ترکیب سے کشتہ پورے کا پورا ایک حبہ کم ہوئے بغیر بنتا ہے اور بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ ترکیب یہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی زرنیخ طبقی (ہڑتال ورقی) اعلیٰ قسم پانچ تولہ پختہ کھرل میں ڈال کر پیسیں اور پوری پانچ بوتلیں آب بھتل بوٹی مصفّٰی کی بذریعہ کھرل جذب کر دیں۔ اگر روزانہ آٹھ گھنٹے مسلسل کھرل کیا جائے تو ایک ماہ کے اندر بفضلہٖ تعالیٰ پانچ بوتلوں کا پانی جذب ہو جائے گا اب اس کی ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں اور پوری طرح خشک ہونے کے بعد ایک سیر بھتل بوٹی کا نغدہ کر کے کوزہ میں نغدہ نیچے اور نصف ٹکیہ مذکورہ سے اوپر رکھ کر تین بار مضبوط گل حکمت کر کے پوری طرح خشک کر کے زمین میں گڑھا کھود کر ایک من جنگلی اپلوں کی آگ دے دیں۔ اور تین دن کے بعد آگ کے پورے طرح ٹھنڈی ہو جانے کے بعد ٹکیہ موصوفہ نکال لیں بفضلہٖ سفید مائل یہ خاکستر اور وزن میں پورا کشتہ برآمد ہو گا اسے پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال ایک رتی ہمراہ مناسب بدرقہ۔

فوائد کھانسی، دمہ، بخار اور دق کے لیے اکسیر ہے۔

نوٹ اس نسخہ کو میں نے خود بھی تیار کروایا اور بفضلہٖ نتیجہ وہی نکلا جیسا کہ معطی نے بیان فرمایا تھا۔

ایک بیش بہا اضافہ: صاحب نسخہ نے دوسری بار بناتے وقت اس میں ماشہ تولہ برادہ طلاء کا اضافہ فرمایا تو اس کے اثرات میں بیش اضافہ ہو گیا۔

دوسرا اضافہ: ابھی تک اس پر عمل تو نہیں کیا گیا مگر میرا خیال ہے کہ اگر اس میں ابرک سفید بھی شامل کر دی جائے تو یہ مرکب کشتہ دق کے لیے اور بھی زیادہ مفید ثابت ہو گا۔

چند ہدایات: پہلی بات یہ یاد رکھیے کہ یہ عمل ماہ مارچ کے اندر شروع کرنا چاہئے کیوں کہ ان دنوں میں یہ بوٹی میدانی علاقوں میں عام مل جاتی ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ سارا پانی ایک ہی مرتبہ نکال کر نہیں رکھنا چاہئے بلکہ ایک بوتل پانی نکال کر اور اسے نتھار کر برتتے جائیے تاکہ زیادہ دیر رکھنے سے اس کی تاثیر میں کسی قسم کی کمی واقع نہ ہو۔

تیسری بات یہ یاد رکھیں کہ پانچویں بوتل کے پانی نکالتے وقت اس فضلہ کو سنبھال رکھیں اور اس کے جذب ہونے پر اسی کے نغدہ میں ٹکیہ مذکورہ کو رکھ کر آگ دے دینی چاہئے کیونکہ تازہ بوٹی میں چونکہ پانی زیادہ ہوتا ہے اس صورت میں ہو سکتا ہے کہ آگ پہنچنے پر کوزہ مذکور پھٹ جائے اور کشتہ ضائع ہو جائے۔

یا موقعہ پر تازہ بوٹی کو نچوڑ کر اس کا پانی نکال کر نغدہ بنالینا چاہئے۔

ایک شبہ کا جواب: بعض حضرات شاید یہ تصور کریں کہ پانچ بوتل آب بھتل کے جذب ہونے کے بعد شاید کشتہ میں اس کے نمک کی مقدار کثیر شامل ہو جاتی ہو گی اور کشتہ بے اثر ہو جاتا ہو گا اسی قسم کا خیال کچھ میرا بھی تھا مگر تجربہ نے اس کے مفید ہونے پر اس کی تغلیط کر دی نیز حکیم صاحب موصوف (معطی نسخہ) نے جو رنگے مایا کا ثبوت دکھا کر میرا یہ شبہ دور کر دیا۔

اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ حکیم صاحب موصوف نے مجھے ایک تانبہ کا پیسہ دکھایا جس کے وسط میں سونے کے رنگ کا ایک خوشنما داغ تھا فرمانے لگے کہ میں نے پیسہ کو آگ میں سرخ کر کے اس پر قدرے یہ کشتہ ڈالا تو اس کا یہ نتیجہ بر آمد ہوا۔

بہر حال محنت ضرور کرنی پڑتی ہے مگر یہ نسخہ اچھا نسخہ ہے۔

(۵۳۷) کشتہ ہڑتال ورقی آب اٹ سٹ والا یہ کشتہ گزشتہ سال حکیم نور محمد صاحب بھٹی سے تیار کروایا گیا جسے میں اب تک استعمال کرا رہا ہوں اور بفضلہ مفید ثابت ہو رہا ہے اور پہلے کشتہ کی نسبت آسان

ہے۔

ھوالشافی ہڑتال ورقی ایک تولہ کھرل میں ڈال کر پاؤ بھر آب اندرانی بوٹی بذریعہ کھرل جذب کریں پھر اٹ سٹ بوٹی کے پانی میں خوب زور دار ہاتھوں سے جذب کریں اور یہ پانی بھی بیس تو بہ بذریعہ کھرل جذب کر دیں ازاں بعد پاؤ بھر شیر مدار یعنی آک کا دودھ بذریعہ کھرل جذب کر دیں۔ اس کے بعد ٹکیہ بنا کر دھوپ میں خوب اچھی طرح خشک کر کے اس پر آدھ سیر پختہ کھدر کا کپڑا لپیٹ کر ہوا سے محفوظ جگہ آگ لگا دیں۔ اور چوبیس گھنٹہ کے بعد آہستہ آہستہ کپڑے کی خاکستر سے کشتہ ہڑتال بڑی احتیاط سے نکالیں اور کھرل میں پیس کر شیشی میں بحفاظت رکھیں بفضلہٖ تعالیٰ نہایت عمدہ اور موثر کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال ایک رتی ہمراہ مناسب عرق و شربت۔

فوائد کھانسی' دمہ' بخار' دق تک کے لیے مفید ہے۔

اندرانی بوٹی ایک مفروش بوٹی ہے جو چھوٹے چھوٹے سرخ پھولوں سے لدی ہوتی ہے اور بالعموم پانی کے کنارے یا نشیبی زمینوں میں عام ملتی ہے۔

اٹ سٹ بھی ایک عام جانی پہچانی بوٹی ہے اس لیے یہ نسخہ زیادہ قابل قدر ہے کہ اس میں کوئی بوٹی نایاب یا کمیاب قسم کی نہیں ہے۔

(۵۳۸) کشتہ ہڑتال ورقی خاکستر پیپل والا

یہ نسخہ بھی میں نے گزشتہ سال (۱۹۷۱ء) تیار کروایا تھا اور بفضلہٖ صحیح ثابت ہوا۔

ھوالشافی ہڑتال ورقی ایک تولہ میں شیر مدار تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کرتے جائیں اور اس کے خشک ہونے پر مزید ڈالیں یہاں تک کہ پورا ایک سیر دودھ جذب ہو جائے اس وقت اس کی ٹکیہ بنا کر دو سیر خاکستر پیپل میں رکھ کر چھ گھنٹہ درمیانی آگ جلائیں اور سرد ہونے پر ٹکیہ مذکور نکال لیں اور اسے پھر کھرل میں ڈال کر شیر مدار شامل کر کے پیسیں اور دوبارہ پاؤ بھر شیر مدار جذب کر کے ٹکیہ بنائیں اور خشک ہونے کے بعد آدھ سیر کپڑا کھدر لپیٹ کر پچھلے نسخہ کی طرح ہوا سے محفوظ جگہ آگ دے دیں۔ بفضلہٖ سفید براق کشتہ برآمد ہو گا۔

ترکیب استعمال ایک رتی' خشک دمہ اور کھانسی کے مریض کو مکھن یا بالائی میں اور دائمی دمہ والے کو کھانڈ یا بتاشہ میں۔

نوٹ: جن کشتہ جات کو کپڑے میں آگ دی جائے وہ کپڑا میلا کچیلا نہیں ہونا چاہئے بلکہ میل کچیل سے صاف اور اجلا ہونا چاہئے ورنہ کپڑے کی غلاظت کا اثر دوا پر پڑے بغیر نہیں رہے گا۔

(۵۳۹) کشتہ ہڑتال ورقی (عطیہ لچھمن داس سنیاسی)

ھُوَالشَّافِی آب ستیاناسی پاؤ بھر' ہڑتال ورقی ایک تولہ میں بذریعہ کھرل جذب کریں اور ٹکیہ بنا کر خشک کریں اور پاؤ بھر نغدہ بوٹی مذکور میں گل حکمت کر کے پانچ سیر آگ دیں۔

خوراک ایک رتی سے دو رتی تک۔

دمہ' کھانسی' بخار کہنہ اور نیا کے لیے مفید ہے۔

(۵۴۰) کشتہ مروارید

ھُوَالشَّافِی موتی تین ماشہ' گھیکوار کے رس میں چار روز تک بھگو کر مٹی کے برتن میں لت پت کر کے چار سیر اپلے دشتی کی آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا اس کشتہ کو عرق بید مشک ایک تولہ یا بید سادہ یا عرق گلاب یا عرق گاؤ زبان میں تر کر کے خشک کر لیں۔

ترکیب استعمال: اس کشتہ کے چالیس حصے کر لیں ایک حصہ دو ماشہ گلو جو درخت نیم پر سے حاصل کی گئی ہو مٹی کے برتن میں اڑھائی سیر پانی ڈال کر جوش دیں۔ جب آٹھواں حصہ پانی باقی رہے تو اس کو کشتہ مروارید کے ساتھ ملا دیا جائے۔ اور اس طرح ہر روز نئے برتن میں گلو پکائی جائے۔ اس دوا سے صدہا دق مریض اچھے ہو چکے ہیں۔

فوائد: حرارت عزیزی کو ابھارتا ہے زیادہ تر جگر کی گرمی کو مفید ہے۔

۵۴۱۔ کشتہ مرگانگ

اس کے بنانے کی صحیح ترکیب اور اس کے فوائد پر تو کنز المجربات اول میں سیر حاصل بحث ہو چکی ہے (نسخہ نمبر ۴۵۲) اور بفضلہ تعالیٰ صدہا لوگوں نے اس راز کو کتاب میں پڑھ کر حاصل کر لیا ہے لہٰذا اس کے بنانے کی ترکیب اور اس کے استعمال کرنے کی ترکیب وغیرہ تو وہیں سے دیکھ لیں البتہ اس کشتہ کے متعلق چند نئی باتیں یہاں بیان کرنی ہیں۔

کشتہ مرگانگ طلائی یعنی برادہ سونا والا

اس نسخہ کا قصہ عجیب ہے جسے بیان کرنا خالی از منفعت نہیں ہوگا پاکستان میں وارد ہوئے

ہمیں زیادہ عرصہ نہیں ہوا تھا کہ جاننے والے مریض آنا شروع ہو گئے ان میں سے قابل ذکر قاضی غلام رسول صاحب کی شخصیت ہے آپ اپنے اکلوتے فرزند قاضی حفیظ اللہ کو لے کر آئے وہ دق میں مبتلا تھے اور ان کے والد اپنے فرزند کے غم میں گھلے جا رہے تھے ان کے اس صدمے سے میں بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا نسخہ تجویز کرنے لگا تو مریض نے خلوت چاہی اور کہا کہ ابا جان کے پاس صحیح معنوں میں ایک اکسیری نسخہ ہے جو رنگے کا یا سو رنگے مایا کا مصداق ہے اگرچہ انہوں نے اس نسخہ کو ابھی تک مجھے بھی نہیں بتایا مگر تاہم میں امید کرتا ہوں کہ اگر اللہ تعالیٰ نے آپ کے وسیلہ سے مجھے صحت عطا فرمادی تو یہ نسخہ بطور شکریہ کے آپ کی نذر کر دیں گے میں نے اس "لالچ" سے اس وقت کوئی اثر نہ لیا البتہ علاج شروع کر دیا اور اللہ کی عنایت سے مریض موت کے چنگل سے بچ نکلا اب صاحب نسخہ چونکہ بہت ہی کمزور اور ضعیف بزرگ تھے اس لیے میں نے انہیں اپنے ہاں بلانے کی جرأت بھی نہ کی البتہ کچھ دنوں کے بعد میں غرض مند بن کے چلا گیا ملاقات سے بے حد خوش ہوئے اور بلا طلب مجھے مسجد میں اپنے ہمراہ لے گئے اور جا کر اللہ کے گھر میں بیٹھ کر چند نسخے عطا فرمائے جن میں وہ نسخہ بھی تھا جس کا تذکرہ ان کے فرزند ارجمند نے حالت مرض میں کیا تھا بہر حال وہ کشتہ مرگانگ طلائی کا تھا جس میں بجائے قلعی کے برادہ طلاء ملا کر تیار کرنا ہے۔ اور پھر ایک بار نہیں اس عمل کو سات شیشیوں میں سات بار سرانجام دینا ہے پھر یہ کشتہ مرگانگ اکسیری خواص کا حامل بن جاتا ہے ایک رتی تولہ چاندی مذاب پر طرح کرنے سے خالص طلا بن جاتا ہے اور دنیا کی ہر بیماری کے لیے اکسیر ثابت ہوتا ہے واللہ اعلم۔

قاضی صاحب نے فرمایا کہ یہ نسخہ اب تک میں نے خود نہیں بنایا البتہ صاحب نسخہ بحمد اللہ ابھی بقید حیات موجود ہیں جو ضلع مظفر گڑھ کے ایک قصبہ میں مقیم ہیں۔ اس کی ترکیب تیاری کی کچھ وضاحت چاہی تو وہ تسلی نہ کرا سکے میں نے صاحب نسخہ کا پتہ محفوظ کر لیا اور کچھ مدت کے بعد ان سے ملا، اپنا تعارف کرایا اور حرف مطلب زبان پر لایا تو فرمانے لگے یوں باتوں سے کام نہیں چلے گا۔ سات آتشی شیشیاں لے کر ایک ہفتہ کی فرصت لے کر آ جائیے اور اپنے ہاتھ سے بنا لیجئے البتہ اتنی بات ابھی سن لیجئے کہ اس ایک نسخہ کو تیار کر کے آپ دواخانہ کی ہزار ہا دواؤں کو بیکار سمجھیں گے یہی اکسیر ہر طرح کافی ہو جائے گی۔

ان کی فراخ دلی کو دیکھ لینے کے بعد میں زبانی تشریح پوچھتا تو کیسے۔

بہر حال پھر ملنے کی امید پر واپس آ گیا پھر جانے کا ابھی موقع میسر نہیں آیا تھا کہ صاحب نسخہ

کی وفات کی خبر بجلی بن کر گری کچھ مدت مزید گزار کر ان کے فرزند ارجمند سے ملنے کا اتفاق ہوا اور قصہ بیان کیا اس خیال پر کہ "پسر تمام کند" والی ضرب المثل صحیح ثابت ہو جائے گی مگر معلوم یہ ہوا کہ پسر صاحب باپ کی میراث سے محروم ہی رہے۔

اس پوری کہانی کو پیش نظر رکھ کر اگر کوئی صاحب محنت کریں اور بار بار کے عمل سے کامیابی حاصل کر لیں تو پھر میری زندگی میں مجھے بھی کوئی نمونہ دکھا دیں۔ ورنہ دعائے خیر میں یاد رکھیں۔

{ جو میسر تھا وہ آگے رکھ دیا مہمان کے

(۵۴۲) کشتہ مرجان طلائی

هُوَالشَّافِي مرجان شاخ عمدہ سرخ رنگ چھانٹ کر ہاون دستہ میں کوٹیں اور باریک ہونے پر پانچ تولہ وزن کر کے کھرل پختہ میں ڈالیں اور لعاب گھیکوار میں کھرل کریں۔ دوران سحق میں ایک ایک ورق طلا ملاتے اور کھرل کرتے جائیں حتی کہ چھ ماشہ ورق شامل ہو جائیں ازاں بعد آٹھ گھنٹہ یومیہ کے حساب سے تین دن مزید لعاب گھی کوار شامل کر کے کھرل کریں اور پھر چھ چھ ماشہ کی ٹکیاں بنا کر خشک کریں اور پھر مٹی کے کوزہ میں بند اور گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اور اس کے بعد ایک آگ عرق گلاب سہ آتشہ یا گلسرخ بہاری کے پانی میں دے لیں تیار ہے۔

ترکیب استعمال چار چاول سے ایک رتی تک مکھن میں۔

فوائد مقوی دل و دماغ ہے وہم ونسیان کے لیے مفید ہے۔

موسم گرما میں ضعیف الباہ مریضوں کو کھلایا جا سکتا ہے۔

(۵۴۳) کشتہ شاخ مرجان

هُوَالشَّافِي شاخ مرجان ایک تولہ' دانہ دار سفید کھانڈ یا کوزہ مصری دو تولہ' آب لیموں پانچ تولہ۔

ایک چینی یا کانچ کے پیالہ میں شاخ مرجان کو فتہ ڈال کر اوپر سفوف مصری یا کھانڈ ڈال کر آب لیموں ڈال دیں۔ تھوڑی دیر بعد ہلا دیا کریں چند یوم دھوپ میں رکھ دیں۔ بالکل شگفتہ تیار ہو گا۔

فوائد صدف کی طرح یہ بھی خالص کیلیم کے اوصاف خصوصی رکھتا ہے۔ بطور سرمہ استعمال کرنے سے دھند' خارش' پھولا' کمزوری نظر کو دور کرتا ہے اور چیچک کے وبائی امراض پر وارد ہونے کے دنوں میں اور وبائی ٹائیفائیڈ کے بخار کے دنوں میں حفظ ماتقدم کے طور پر

اس کے استعمال سے بیماری نہیں ہوتی اور بیماروں کو کھلانے سے انشاء اللہ جلد صحت ہو جاتی ہے۔ بطور منجن استعمال کرنے سے بدبو دہن، مسوڑھوں کی پیپ اور دانتوں سے خون آنا بند ہو جاتا ہے۔ خوردنی طور پر ۲ رتی استعمال کریں۔

اکسیری کشتہ رس کپور کی تین ترکیبیں

اور اس کی گایا کلپ تاثیریں

اگرچہ ذیل کی سطور میں قارئین کرام کو میں کوئی مکمل نسخہ تو نہیں دے سکوں گا مگر اس سے اکسیری خواص کے حامل نسخہ جات رس کپور کی تیاری میں مدد ضرور ملے گی اگر میں انہیں ادھورا تجربہ تصور کر کے خاموشی اختیار کر لوں تو میرے خیال میں یہ ایک فنی خیانت کہلائے گی ہو سکتا ہے کو کوئی اللہ کا بندہ فوراً ہی اس کو مکمل کر لینے کی سعادت حاصل کر لے میرا وجدان کہتا ہے کہ عہد حاضرہ کی خوفناک بلا سرطان (CANCER) کا علاج شافی حقیقی نے مرقومہ بالا اکسیر میں پنہاں رکھا ہے گو مجھے تا حال اس میں ادھوری سی کامیابی ہوئی ہے اس لیے میں اس امید پر یہ راز آپ کے سپرد کرتا ہوں کہ شاید قارئین کرام میں سے کسی کے ہاتھوں یہ اکسیر تیار ہو جائے تو میرے لیے یہ صدقہ جاریہ بن جائے اور اس سے میری نجات کی راہ نکل آئے۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز

رحمت حق بہا نہ می جوید
رحمت حق بہانہ می جوید

اس موقعہ پر میں تین واقعات پیش کرتا ہوں جن میں نسخے بھی موجود ہیں۔

(۵۴۴) حکایت نمبر (۱) آج سے تقریباً ۴۵ سال پیشتر (۱۹۲۸ء) علاقہ فاضلکا ضلع فیروز پور میں ایک سیاح قسم کا حکیم آیا اور اس نے بے شمار گھناؤنی بیماریوں کا علاج کیا اور ان سب بیماریوں کے لیے وہ اپنے بیگ سے ایک ہی کشتہ دیتا تھا اور بالعموم مریض چند خوراکوں میں ٹھیک ہو جاتا تھا جوئندہ یابندہ وہ نسخہ کسی طرح مجھ تک پہنچ گیا اور میں نے بھی وہ نسخہ بنا کر اپنی جیب میں رکھ لیا ان دنوں مجھے پٹیالہ کا سفر درپیش آگیا اور میرا قیام شفا الملک حکیم دلبر حسن خان صاحب بھٹی مرحوم کے ہاں ہوا۔ دوران قیام میں حکیم صاحب نے مجھے ایک ایسا مریض دکھایا جس کی ران کسی گندے زخم سے گل چکی تھی بری

طرح سے پیپ بہہ رہی تھی دیکھنے والے انسان کی نظر گھبرا اٹھتی تھی دل پریشان ہو جاتا تھا میں نے عرض کیا کہ اگر آپ اجازت دیں تو اس کی دوا پیش کروں حکیم صاحب نے بصد خوشی اجازت دے دی اور میں نے دوا مذکور کی چند خوراکیں پیش کر دیں۔

ازاں بعد میں انبالہ وغیرہ چلا گیا اور تقریباً ہفتہ بھر کے بعد پٹیالہ واپس آیا تو حکیم صاحب نے بلوا کر مریض کا زخم دکھایا اللہ تعالیٰ کی رحمت کے قربان جایئے وہ زخم اب بالکل معمولی سا باقی تھا اور غالب گمان یہ ہے کہ دو تین دن میں وہ درست ہو گیا ہو گا۔

اس کے متعدد تجربے ہوئے یہ دوا خنازیر، بھگندر، آتشک وغیرہ کے گلے سڑے زخموں کے لیے فی الواقعہ مفید تھی۔ نسخہ حاضر ہے۔

ھُوَالشَّافِی لوہے کی کڑچھی میں ایک چٹکی گندھک پسی ہوئی ڈال کر ہلکے انگاروں پر رکھیں اور اس پر ایک ڈلی رس کپور رکھ دیں۔ اور پھر اوپر بھی گندھک کی چٹکی پہلو بدل بدل کر دیتے جائیں حتیٰ کہ ایک تولہ کی ڈلی پر کم از کم دس تولہ گندھک جل جائے تیار ہے۔

مِقدارِ خوراک دو چاول سے چار چاول تک ہمراہ مکھن۔

(۵۴۵) حکایت نمبر (۲) برخوردار حکیم ثناء اللہ (میری بڑی ہمشیرہ کا چھوٹا فرزند) نے مجھے یہ واقعہ مختلف وقتوں میں دو مرتبہ سنایا کہ مجھ سے یہ اکسیری نسخہ ایک بار بن گیا ہے اور دوبارہ دیکھ لینے کی ہوس ہے مگر نہیں بن سکا۔

ذیل کے طریقے سے بنے ہوئے اکسیری کشتہ کے اکسیری اثرات کے صرف دو واقعے ملاحظہ فرمالیں۔

۱۔ جناب چوہدری ۔۔۔۔ وکیل کو مقعد اور سیون کے درمیان سال بسال ایک خطرناک قسم کا دنبل (پھوڑا) نکلتا تھا اور ہفتہ عشرہ تڑپا کر پھوٹ جاتا تھا میں نے اس کشتہ کی صرف تین خوراکیں دیں۔ آج بفضلہ بارہ تیرہ سال گزر گئے پھر وہ پھوڑا نہیں نکلا۔

۲۔ شیخ ۔۔۔۔ شدید آتشک کے مرض میں مبتلا ہوا میں نے اس کی ایک خوراک دے دی اور کہا کہ جوں جوں پیاس محسوس ہو اسے خالص دودھ سے بجھانا چند گھنٹوں کے بعد آیا اور بتایا کہ سولہ سترہ سیر دودھ پی کر ہضم کر چکا ہوں اور ابھی پیاس اور خواہش باقی ہے۔ اس موذی مرض کے اثرات ایک خوراک خشخاش سے کافور ہو گئے۔ نسخہ پیش خدمت ہے۔

ھُوَالشَّافِی گندھک قائم دو تولہ کو زلال گھیکوار میں کھرل کر کے درمیان میں ایک تولہ رس کپور

کی ڈلی رکھ کر غلولہ سا بنالیں اب غلولہ کے اوپر نیچے چھلکا بندق مسفوف (ریٹھے کا چھلکا) دس تولہ دے کر کسی کڑاہی میں نیچے آگ جلائیں سفوف بندق جل جانے پر آگ بند کر دیں۔ بفضلہٖ رس کپور کا اکسیری کشتہ تیار ملے گا۔

مقدارِ خوراک: دو چاول بدرقہ مناسب کے ساتھ۔

حکایت نمبر (۳) جناب حکیم سید شاہ حسین صاحب لوہ گڑھی میرے مخلص ترین احباب میں سے ہیں۔ آپ نے پاکستان بننے سے پیشتر ایک طویل مدت ہندو سادھوؤں کی صحبت میں گزاری ہے انہوں نے بیان فرمایا کہ ہمارے ایک سنیاسی استاد ایک اکسیری قسم کا رس کپور تیار کیا کرتے تھے جو فی الواقع بلا مبالغہ کایا اور مایا دونوں کو رنگتا تھا یعنی اجساد کے لیے بھی کیمیا اور اجسام کے لیے بھی کیمیا تھا' کیمیائے جسد کا خاکہ اس طرح بیان کیا کہ اس اکسیری رس کپور کی پگھلے ہوئے سونے پر چند چٹکیاں دیتے تھے اور وہ پگھلا ہوا سونا آگ پر تیل ہو کر رہ جاتا تھا بعد ازاں شنگرف کو آگ پر رکھ کر اس روغن طلا کی تقطیر کرتے تھے تو وہ صحیح معنوں میں صباغ غواص زنجفر ذہبی بن جاتا جس سے وہ بازاری نقرہ کو مبدل بہ طلا کرتے تھے اور کایا رنگنے کا یہ حال تھا کہ نامردی ذیابیطس آتشک' دمہ ایسی ہٹیلی بیماریاں اس کی ایک دو خوراک سے کلی طور پر دور ہو جاتی تھیں تین خوراک تو کبھی کبھار دینے کی نوبت آتی تھی۔

(مجھے یقین کامل ہے کہ اگر اس پایہ کا کشتہ رس کپور کسی خوش قسمت کے ہاتھ سے بن جائے تو پھر سرطان کی کیا مجال ہے کہ ٹھیک نہ ہو۔ (مولف)

بہر حال شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے بہت کوشش کی مگر مرغ سنیاس کس طرح زیر دام نہ آیا اور میں مایوس ہو کر واپس لوٹ آیا اور اپنے طور پر (جس نسخہ کی بھنک پڑی تھی بنانے میں مصروف ہو گیا۔

مدتہائے مدید کے تجربہ کے بعد جو نسخہ بنا وہ مرقومہ بالا نسخے کے پایہ کا تو کسی طرح نہ تھا البتہ امراض کے سلسلہ میں کچھ گزارہ سا ہونے لگا یعنی ہفتہ عشرہ میں کئی ایک امراض کو دور کرنے کا وسیلہ بن گیا بہر حال نسخہ حاضر ہے۔

(۵۴۶) پہلا طریقہ **ھُوَالشَّافِی** مغز حب الملوک پانچ تولہ نغدہ بنا کر درمیان میں رس کپور کی ڈلی رکھ کر ہلکی کپڑ وٹی کریں اور بھوبھل میں اتنا تشویہ دیں کہ اس کا تیل رس کپور جذب کرلے اسی طرح بار بار کریں اور مغز حب الملوک کا ہر بار نیا نغدہ بنا کر

تشویے دیتے جائیں۔
آہستہ آہستہ آتش آشنا بنا کر حرارت میں اضافہ کرتے جائیں حتی کہ قائم النار ہو جائے اس طریقہ پر کئی دفعہ کشتہ بنایا گیا پھر ترمیم کر کے ذیل کا طریقہ ایجاد کیا۔

(۵۴۷) دوسرا طریقہ

ھوالشافی رس کپور کو گھنٹہ دو گھنٹہ روغن حب الملوک میں کھرل کریں اور پھر اس کا جوہر اڑائیں بار بار تکرار عمل کریں حتی کہ تمام تہہ نشین ہو کر اڑنا بند کر دے۔
اس نسخہ کو گو میں نے خود نہیں بنایا اس لیے میں اس کے نشیب و فراز سے واقف نہیں ہوں مگر بہر حال مجھے شاہ صاحب کے بیان پر پورا اعتماد ہے۔
رس کپور کے متعلق تین نسخے تین واقعے پیش خدمت کر دیے آگے آپ محنت کریں اور بشرط کامیابی اگر میں زندہ ہوں تو مجھے بھی اپنی خوشی کی کامیابی میں شامل کر لیں ورنہ بصورت دیگر دعائے مغفرت میں نہ بھولیں۔

(۵۴۸) کشتہ توتیا اکسیری

۱۹۴۷ء کے اخیر میں جب ہم لٹ پٹ کے اپنے وطن سے آئے تھے انہی دنوں مجھے لاہور جانے کا اتفاق ہوا اور میں مولانا حکیم محمد سلطان صاحب مرحوم سے ملا انہوں نے میری بے کسی اور بے بسی کی حالت کو دیکھ کر جو تحائف عطا فرمائے ان میں سے ایک یہاں حاضر ہے۔
انہوں نے فرمایا تھا کہ اگرچہ یہ نسخہ میں نے تیار نہیں کیا مگر جس شخص نے مجھے یہ دیا اس کی دیانت اور صداقت کا میں دل سے معترف ہوں ازاں بعد اسی نسخہ کو میرے عزیز محترم قاری حنیف اللہ صاحب ملتانی نے تیار کرنے کا اہتمام فرمایا اور تیار ہونے پر مجھے دکھایا اس لیے لاریب یہ نسخہ صحیح ہے اگرچہ اس آتش بازی میں آگ کے ذرا سے ہیر پھیر سے صحیح نسخہ بھی غلط ہو سکتا ہے۔ بہر حال اگر آپ احتیاط سے کام لیں گے تو بفضلہ یقیناً بن جائے گا۔

ھوالشافی آک کے پودے کی جڑ میں سے مٹی کھرچ کر ننگی کر لیں اور اوپر سے کاٹ کر شاخیں دور کر دیں پھر اس میں سوراخ کر کے اندر توتیا کی ڈلی دو تولہ رکھ کر نکلے ہوئے اجزاء کو پھر دے کر بند اور گل حکمت کر دیں اور خشک ہونے پر جنگلی اپلوں کی ایک بوری بھر آگ دے دیں۔ سفید براق ملے گا۔ یاد رہے آگ اس روز دیں جس روز ہوا تیز نہ ہو پیس کر نگاہ رکھیں۔

فوائد سوزاک، آتشک، بواسیر، ناسور، سرطان، خرابی خون کے لیے بہترین دوا ہے۔

مقدارِ خوراک: ایک چاول سے چار چاول تک مکھن میں۔

(۵۴۹) کشتہ توتیا (برف کی طرح سفید) پاکستان کی مشہور و معروف ہستی سید وڑکی شاہ مرحوم نے ایک بار مجھے یہ نسخہ بنانے کو کہا میں نے ان کے حسب ہدایت انہیں تیار کر کے دے دیا ازاں بعد دوبار تیار کر کے اسے اپنی اہلیہ کو دے دیا انہوں نے اکثرا سے تیار کر کے متعدد امراض پر استعمال کیا ہے صنعتی طور پر میں نے اس کا پیچھا نہیں کیا صرف اتنا معلوم ہوا تھا کہ سید صاحب موصوف اس سے کسی طریقہ سے فاسفورس اکسیری تیار کرتے تھے واللہ اعلم۔

ھُوالشّافی: توتیا مسفوف ایک پاؤ کو ایک بلوری مرتبان میں ڈال کر پانی سے سیر کر دیں۔ مرتبان ایسا ہونا چاہئے جس میں کم از کم دو سیر پانی آجائے اور پھر بھی کچھ حصہ خالی رہے ازاں بعد اس میں دس پندرہ تولہ جست کے ٹکڑے ڈال دیں اور اسے احتیاط سے الماری میں رکھ دیں۔ پہلے توتیا کی وجہ سے پانی کا رنگ نیلا ہو گا اور پھر جست کی وجہ سے ایکشن شروع ہو کر آہستہ آہستہ نیلاہٹ کم ہوتی جائے گی اور دو ایک روز میں پانی بالکل بے رنگ اور شفاف ہو جائے گا۔ اس وقت آہستہ آہستہ یہ بے رنگ پانی نتھار لیں اور اس کو لوہے چینی کے برتن میں رکھ کر (جو نیچے سے گل حکمت شدہ ہو) آگ پر پکائیں۔ پانی اڑ جانے کے بعد سفید براق کشتہ موجود ہو گا۔ اگر آپ اس سے کوئی صنعتی کام لے سکتے ہیں تو آپ کی مرضی ورنہ طبی طور پر مندرجہ ذیل امراض میں کام لیں۔ نیز پانی نتھر جانے کے بعد کچھ برادہ مس اور جست وغیرہ کا جو مرکب پڑا ہوا سے بھی ضائع نہ کر دیں۔ بلکہ اسے سرمہ میں شامل کر کے کام میں لائیں۔

ترکیبِ استعمال: میرے گھر میں سے اسے سیلان الرحم اور اٹھراہ کی مریضہ خواتین کو استعمال کرایا جاتا ہے۔

اول الذکر کے لیے چار چاول سے ایک رتی بالائی یا مکھن میں۔

اور ثانی الذکر (اٹھراہ) کے لیے دوران حمل میں چار چاول کیپسول میں بند کر کے ہر ہفتہ استعمال کرائیں۔

خرابی خون' سوزاک' بواسیر وغیرہ میں بھی یہ کشتہ مفید ثابت ہوا ہے۔

کشتہ جات گئودنتی

گئودنتی ایک ایسا جوہر ہے کہ کو غریبوں کے لیے اس سے بہتر اور کوئی شے میسر آنا محالات سے ہے یہ چیز جس قدر عام اور ارزاں ہے اسی قدر مفید بھی ہے اور بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ ہر چیز کے اثر کو بآسانی اپنے اندر جذب کر لیتی ہے اس لیے اگر ہمارے عزیز بھائی مولانا حکیم عبدالرحیم اشرف صاحب یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ کشتہ گئودنتی سے جملہ امراض انسانی کا علاج کیا جا سکتا ہے تو اس میں مبالغہ نہیں میں نے خود اس مبارک دوا کو بے شمار امراض میں مفید پایا ہے اس لیے ذیل میں چند موثر قسم کی تدابیر سے اس جوہر کو کشتہ بنانے کی تراکیب پیش کرتا ہوں۔

میں نے اپنے بعض عزیزوں کو بھی اس کے خاص خاص فارمولے بتا رکھے ہیں۔

ان میں سے ایک عزیز مسمی خادم حسین تو بنا کر بعض ضرورت مند حضرات کو مفت تقسیم کرتے رہتے ہیں جزاہ اللہ تعالیٰ۔

(۵۵۰) کشتہ گئودنتی نمبر ۱

ھُوالشّافی گئودنتی پانچ تولہ، نغدہ برگ نیم آدھ سیر میں رکھ کر کوزہ میں بند کر کے بیس سیر آگ دیں۔ بالکل شگفتہ برآمد ہو گی۔

اسے پیس کر شیشی میں رکھیں اور ایک رتی سے چار رتی تک مندرجہ ذیل امراض میں مختلف انوپان (بدرقہ جات) سے استعمال کریں۔ بخار موسمی، کھانسی کے لیے عرق سونف اور گاؤزبان ۵۔۵ تولہ سے۔

نکسیر کا خون بند کرنے اور زیادتی خون حیض اور بواسیر خونی کے لیے شربت انار یا شربت انجبار سے دن میں تین بار۔

(۵۵۱) کشتہ گئودنتی نمبر ۲

ھُوالشّافی نغدہ کشنیز سبز پاؤ بھر، ہڑتال گئودنتی ایک تولہ کوزہ میں بند و گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر باریک پیس لیں۔

مقدارِ خوراک دو رتی سے چار رتی ہمراہ مکھن گرمی مثانہ، جریان، احتلام، رقت منی، پیشاب کی جلن گرمی سے آنے والے بخار گرمی سے ہونے والے نزلہ ان سب کے لیے بفضلہ تعالیٰ مفید ہے موسم اور مزاج کے لحاظ سے شربت صندل یا شربت نیلوفر یا دودھ کی لسی

سے بھی دیا جا سکتا ہے اسے آپ بلا خوف گرمی سے پیدا ہونے والی ہر بیماری میں دے سکتے ہیں۔

ایک راز کی بات: اگر اس کشتہ کو بمنزلہ اکسیر بنانا ہو تو پھر سبز کشنیز کے پانی میں کھرل کر کے پانچ پانچ سیر کی دو تین آنچیں دے لیں اس سے بفضلہ تعالیٰ اس کے اثر میں بیش بہا اضافہ ہو جائے گا۔

(۵۵۲) کشتہ گئودنتی نمبر۳ (اکسیر جریان)

ھوالشافی ہڑتال گئودنتی تین تولہ کو توڑ کر دو دو ماشہ کے ٹکڑے بنا لیں اور اسے چینی کے کپ میں رکھ کر اوپر برگد کا دودھ اس قدر ڈالیں کہ وہ ڈلیاں دودھ مذکور میں چھپ جائیں اس کپ کو گرد و غبار سے بچا کر رکھیں اور دیکھیں کہ جب وہ دودھ خشک ہو جائے تو اسے کوزہ میں بند کر کے آٹھ سیر اپلوں کی آگ دے دیں اور آگ کے سرد ہونے پر نکالیں اور ان ڈلیوں کو کھرل میں ڈال کر پیس لیں۔

مقدارِ خوراک: ایک رتی سے دو رتی تک مکھن میں۔

فوائد: جریان، احتلام اور سرعت انزال کے لیے خصوصی دوا ہے۔

(۵۵۳) کشتہ گئودنتی نمبر۴ (جامع النفع)

ھوالشافی گئودنتی تین تولہ کڑچھی میں ڈال کر ایک تولہ چشمہ آب شفا (جلد اول نسخہ ۵۳۷) ڈال کر انگاروں پر رکھ کر جذب کرائیں۔

اور ازاں بعد کوزہ میں بند و گل حکمت کر کے سات سیر اپلوں کی آگ دیں بس یہ ایک ایسا کشتہ تیار ہو گیا جو تقریباً ہر بیماری میں امرت دھارا کی طرح دیا جا سکتا ہے بلا خوف ہو کر ہر مریض میں استعمال کرائیں۔ (عطیہ جناب حکیم محمد یوسف حسن صاحب)

(۵۵۴) کشتہ ہڑتال گئودنتی نمبر۵ جو کہ سردی سے ہونے والے امراض میں مستعمل ہے۔

ھوالشافی نغدہ اسگندھ ناگوری ایک پاؤ میں پانچ تولہ گئودنتی کی ڈلی رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں میں ہوا سے بچا کر آگ دیں اور سرد ہونے پر کھیل کی طرح شگفتہ کشتہ لے کر پیس لیں اور جوڑوں کے درد، ذات الجنب، نمونیا اور رینگھن داؤ اور بخار، نزلہ زکام، کھانسی وغیرہ کے لیے استعمال کریں۔ علاوہ ازیں یہ نسخہ سیلان الرحم کے لیے بھی بہت مفید ہے۔

مقدارِ خوراک نصف رتی سے دو رتی تک مناسب بدرقہ کے ہمراہ۔

(۵۵۵) کشتہ گئودنتی نمبر۶ (بدل مروارید)

گئودنتی ایک ایسی نعمت خداوندی ہے کہ اگر کوئی صاحب چاہیں تو پورا مطب اس ایک مبارک اور ارزاں دوا سے چلا سکتے ہیں۔

اس میں اللہ تعالیٰ نے یہ خاص وصف ودیعت فرمایا ہے کہ اسے جس بوٹی میں کشتہ کریں اس کے تمام اثرات کو اپنے اندر جذب کر لیتی ہے اور پھر کئی گنا اضافہ کر کے پیش کرتی ہے۔

چنانچہ ذیل کی سطور میں ہم جس ترکیب سے تیار ہونے والے کشتہ کا ذکر کرنے والے ہیں بہر حال کہلاتا تو کشتہ گئودنتی ہے مگر فی الحقیقت یہ مروارید کا بدل ہے۔

ھُوالشّافی گئودنتی کی چمکدار عمدہ قسم کی ڈلی دو تولہ کو سیب (اعلیٰ کوالٹی) وزنی بارہ پندرہ تولہ کے درمیان شگاف دے کر کوزہ گلی میں بند کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دے دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں بس تیار ہے۔

اگر اسے اور زیادہ قوی الاثر بنانا ہو تو پھر آب سیب کشمیری پاؤ بھر (اعلیٰ کوالٹی) بذریعہ کھرل جذب کر کے ٹکیہ بنا کر کوزی میں بند کر کے پانچ سیر کی آگ دے دیں۔ اور سرد ہونے پر پیس کر سنبھال رکھیں۔

مقدارِ خوراک ایک رتی۔

فوائد ضعف قلب کے لیے ان شاء اللہ کشتہ مروارید اور یاقوتیوں کا مقابلہ کرے گا۔

(۵۵۶) کشتہ سنگ جراحت

جو کہ ہر قسم کے سیلان خون اور سیلان رطوبت کو بند کرنے کے لیے اکسیر ہے۔

ھُوالشّافی سنگ جراحت پانچ تولہ، زلال انجبار ایک پاؤ، جنگلی اپلے پانچ سیر، مٹی کا کوزہ بمعہ سر پوش (ڈھکن) ایک عدد، روئی ملی ہوئی مٹی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری سنگ جراحت کو کھرل میں ڈال کر باریک کر لیں اور تھوڑا تھوڑا زلال انجبار ڈالتے جائیں اور جب ٹکیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں اور مٹی کے کوزہ میں سنپٹ کر کے ایسی جگہ پر جہاں ہوا نہ لگے پانچ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ آگ سرد ہونے پر کوزہ نکالیں بس کشتہ سنگ جراحت تیار ہے۔

پہچان: اس طریقہ سے سنگ جراحت کا کشتہ کبھی ناقص تیار نہیں ہوتا اس کے لیے کسی پہچان کی ضرورت نہیں جو کچھ تیار ہو گیا ہے اسے درست سمجھئے اور بلا کھٹکے استعمال میں لائیے۔

ترکیب استعمال: چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ شربت انجبار چار تولہ۔

نوٹ: شربت میں ایک پاؤ پانی ضرور شامل کر لیا جائے۔

فوائد: (۱) حیض اور بواسیر کا خون روکنے کے لیے۔
(۲) قرحہ سوزاک کے لیے۔
(۳) جریان اور سیلان الرحم کی شکایت کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔

(۵۵۷) زلال انجبار

بیخ انجبار ایک چھٹانک لے کر باریک کوٹ لیں پھر کسی چینی یا شیشے کے برتن میں ایک چھٹانک پانی میں بھگو کر رکھ دیں اور رات بھر بھیگا رہنے دیں صبح کے وقت ایک دفعہ۔ ہاتھ سے مل کر پھر اسی طرح سے رکھ دیں۔ دو تین گھنٹے کے وقفہ کے بعد اوپر سے نتھار لیں یہی زلال انجبار ہے۔

(۵۵۸) کشتہ حلزون یعنی سنکھ

ہمارے علاقہ کے ایک بزرگ طبیب ایک خاص حکیمانہ طریقہ سے کشتہ سنکھ تیار کر کے اسی فیصدی بیماروں پر استعمال کرتے ہیں۔ اور بفضلہ تعالیٰ کامیاب ہوتے ہیں شاید نام کے اظہار سے وہ ناراض ہوں۔ اس لیے نام کے اظہار کی بجائے کام کے اظہار پر اکتفا کرتا ہوں۔

ھوالشافی: سنکھ بیس تولہ، سرکہ انگوری میں تر کریں کہ سرکہ میں ڈوب جائے۔ دوسرے روز پہلا سرکہ نکال کر نیا سرکہ ڈال دیں۔ اسی طرح سات روز سرکہ میں بھگوتے اور نیا بدلتے رہیں۔ آٹھویں روز اس کو بتھوا یا باتھو بوٹی ایک سیر کے نغدہ میں بند کر کے پچیس سیر کی آگ دیں۔ پھولا ہوا سفید کشتہ ہو گا۔ پیس کر سنبھال رکھیں۔ اس کے برابر وزن کھانڈ ملا کر استعمال کریں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے چار رتی تک۔

فوائد: ۱۔ بخاروں کو اتارنے کے لئے بے حد موثر ہے۔ بفضلہ تعالیٰ پسینہ لا کر بخار کو فوراً اتار دے گا اور اسپرین کی طرح دل کو کمزور نہیں کرے گا۔

۲۔ دست' کھانسی' جریان' آنتوں کی دق کے لیے مفید ہے۔

۳۔ سانپ کی زہر کا تریاق ہے۔ اس صورت میں تین ماشہ خوراک دینی چاہیے۔ اگر فی خوراک ایک رتی ورق نقرہ شامل کر کے دیا جائے تو اور بھی مفید ہو جاتا ہے۔

(۵۵۹) کشتہ کوڑی **ھوالشافی** کوڑی زرد دس تولہ لے کر آگ میں گرم کر کے رس لیموں میں بجھاؤ دیں حتیٰ کہ نرم اور پیسنے کے قابل ہو جائیں۔ پھر باریک پیس کر رس لیموں میں ایک دن کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سفید کشتہ برآمد ہو گا۔

ترکیب استعمال ایک رتی سے تین رتی تک ہمراہ سرد پانی۔ بچوں کو دو چاول سے چار چاول تک عمر کے مطابق دیں۔

فوائد یہ کشتہ سنگرہنی اور امراض طحال کے لیے مفید ہے۔

نوٹ چونکہ زرد کوڑی میں فاسفیٹ آف لائم زیادہ پایا جاتا ہے اس لئے عام کوڑی کی جگہ زرد کوڑی کا استعمال کیا جائے تو بہتر ہے۔

علاوہ ازیں سنگرہنی کے لیے جوارش انارین کے ساتھ اس کا استعمال بہت مفید ہے۔

(۵۶۰) کشتہ سم الفار **ھوالشافی** روغن زرد گاوی دو سیر' سم الفار سفید۔ ایک تولہ کافی وکیمیکل' مچھلی نر روہو سرخ آنکھ والی ۵ چھٹانک تک ۳ چھٹانک سے کم نہ ہو پیٹ چاک کر کے آلائش نکال دیں اور دونوں ڈلیاں رکھ کر پیٹ سی دیں اور منہ پر آٹا بھر کر منہ سی دیں۔ اور پیٹ پر بھی لگا دیں۔ اسی طرح کچے گھی میں ڈال کر چولہے پر رکھ دیں اور بیری کی لکڑی کی آگ دیں۔ چار چوبی (اگر ڈنڈے ہوں) ورنہ دو چوبی۔ گھنٹہ سوا گھنٹہ کے بعد پلٹ کر دیکھیں اگر سرخ ہو گئی ہو تو پلٹ دیں۔ تقریباً ۲ گھنٹے لگیں گے۔ اسے چمٹے وغیرہ پر رکھ دیں تاکہ گھی نچڑ جائے۔ اب توڑ کر نکال لیں۔ کافی سے پھر کام لیں یہ محض لاگ ہے اور دوسری ڈلی موم ہو جائے گی۔

شوقیہ کھانے والے کو ایک چاول' گھی دودھ کثرت سے کھائے۔ آتشک والے کو ۵ چاول گنٹھیا والے کو ایک تا دو چاول۔

نمونیا والے کو تین چاول ہمراہ زردی بیضہ دودھ پھینٹ کر اس میں یہ خوراک ملا کر دیں بفضلہٖ ۵ منٹ کے بعد اٹھ بیٹھے گا۔

دمہ والے کو ایک تا دو چاول ہمراہ شہد۔

مذکورہ مچھلی کو کوٹ کر رکھیں۔ ایک ماشہ ست حیوان کو آٹے میں بند کر کے دیں۔ بجلی کی طرح دوڑے گا۔ روغن مالش کے لئے بھی استعمال میں لایا جاتا ہے۔

نوٹ: مچھلی کے پاخانہ کی جگہ بھی آٹا دے کر سی دیں اور قدرے چھوڑ کر دم کاٹ دیں۔

(۵۶۱) سم الفار قائم (بے حد مقوی باہ)

گزشتہ ماہ ایک حاجی صاحب جنہوں نے دس بارہ سال اسلامی ممالک کی سیاحت کی ہے۔ تشریف لائے اور کنزالمجربات کی بے حد تعریف کرنے لگے اور جاتے وقت چند تحفے بطور شکریہ ادا کر گئے۔ جس میں سے ایک تحفہ یہ بھی ہے۔

ھوالشافی سم الفار سفید ۱ تولہ تین گھنٹہ آب ثمر دھتورہ صاف شدہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور خشک کر کے بطریق معروف جو ہر لیں۔ پھر جو ہر اور تہ نشین کو آب مذکورہ میں کھرل کر کے دوسری اور پھر تیسری بار جو ہر لیں تمام تہ نشین قائم ہو گا۔

مقدار خوراک ۲ سے ۴ خشخاش تک مکھن اور بالائی میں۔ مقوی باہ اور ممسک ہے۔

(۵۶۲) شنگرف مومیا غائت درجہ مقوی باہ

بعض مفید نسخے مریضوں سے بھی حاصل ہو جایا کرتے ہیں۔ یہ بھی اسی قبیل میں سے ہے۔

ھوالشافی شنگرف ۱ تولہ ڈلی روغن زیتون میں لٹکا کر پکائیں۔ جب خوب گرم ہو جائے تو انجبار سبز کے پانی میں بجھاؤ دیں۔ اس طرح سات بار کریں۔ بفضلہ تار کھینچنے کے قابل ہو جائے گی۔

مقدار خوراک ایک چاول مکھن میں۔ چھ خوراک کافی ہیں۔

(۵۶۳) کشتہ سم الفار اکسیری

ھوالشافی سم الفار ڈلی سفید ایک تولہ' نغدہ بھانتل ۱۔ تولہ بھوبھل میں تشویہ دیں کل ایک صد ایک بار۔

مقدار خوراک ۱ خشخاش۔ ہیرے کا نعم البدل ہے۔

(۵۶۴) ایک آگ میں چھ کشتہ جات

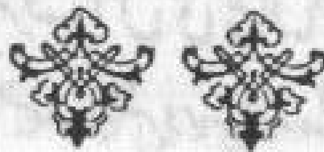
یہ نسخہ ہمیں حکیم ڈاکٹر خالد حسن شاہ بن ڈاکٹر محمود الحسن شاہ صاحب لدھیانوی (چونیاں) نے بصد شوق عطا فرمایا ہے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ بغیر کسی مشقت کے نہایت آسانی سے بہت

ساری مقدار میں موثر کشتے تیار ہو جاتے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی ابرک سیاہ 'گئودنتی' سنگ جراحت' حلزون 'کوڑیاں 'صدف' ہر ایک پانچ پانچ تولہ سے دس دس تولہ تک لے کر کوزہ میں ان میں سے نصف بطور فرش کے بچھادیں اور ان کے عین درمیان ا تولہ شنگرف اور ا تولہ ہڑتال ورقی کی ڈلی رکھ دیں اور باقی ماندہ نصف ادویہ اوپر بطور لحاف دے کر حرکت دیئے بغیر کوزہ کو گل حکمت کر دیں اور مٹی کے خشک ہو جانے پر زمین میں گڑھا کھود کر ایک من اپلوں کی آگ دے دیں۔

اور آگ کے بالکل ٹھنڈا ہو جانے کے بعد باحتیاط کوزہ کا منہ کھولیں۔ ہر چیز اپنی اپنی جگہ پر کھیل کھیل ہو کر کشتہ شدہ پڑی ہو گی۔

الا یہ کہ دونوں پرندہ چیزیں (شنگرف اور ہڑتال) ففردا ہو گئی ہوں گی۔ الگ الگ پیس کر شیشیوں میں محفوظ رکھیں۔ ابرک کی ڈلی تو بس سونے کی ڈلی معلوم ہو گی۔ ہر کشتے کو اپنے اپنے مفاد کے پیش نظر استعمال کرائیں۔ میرے خیال میں اب تو ان کے علیحدہ علیحدہ فوائد بیان کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ہو گی۔ آپ ذرا ورق گردانی کر کے ہر ایک دوا کے خواص معلوم کر ہی لیں گے۔



باب:۱۸

متفرقات

(۵۶۵) حب سنا مکی غالباً ۱۹۵۲ء میں یہ نسخہ مجھے میرے محترم بھائی نواب فتح دین خان صاحب ممدوٹ مرحوم نے عطا فرمایا تھا۔ گو میں تاحال تجربہ کرنے سے قاصر رہا ہوں مگر بدین وجہ کہ اسے طبیب اعظم حضرت محمد ﷺ نے ہر مرض کے لئے شفا گردانا ہے۔ میں اسے درست تسلیم کرتا ہوں۔

ھُوَالشَّافِی سناء مکی عمدہ قسم لے کر صرف اس کی پتیاں چن لیں۔ اور اس میں پھلی یا اس کی ڈنڈیاں اور تنکے نہ آنے دیں۔ ان کو حسب ضرورت لے کر چار گنا پانی ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں کہ تمام پانی اس میں جذب ہو جائے۔ اس وقت نکال کر گھوٹنا شروع کریں۔ اور گولیوں کے قوام پر آنے کے بعد درو رتی کی گولیاں بنالیں۔

مِقْدَارِ خُوْرَاک ایک گولی صبح و شام۔

فوائد اس سے بہت سی بیماریاں بفضلہ تعالیٰ دور ہو جاتی ہیں۔ خصوصاً قبل از وقت پڑی ہوئی جھریاں تک مٹ جاتی ہیں۔ قبل از وقت آیا ہوا بڑھاپا دور ہو کر جوانی عود کر آتی ہے۔ واللہ اعلم۔

(۵۶۶) اتحاد ثلاثہ دل و جگر کی گرمی' دل کی کمزوری و دھڑکن' یرقان' جریان وغیرہ کی اکسیری دوا۔ یہ دوا نہایت بیش بہا اور اکسیری فوائد کی حامل ہے۔ مندرجہ بالا امراض کے دفعیہ کے لئے بفضلہ تعالیٰ لاجواب اور باآسانی تیار ہو جانے والی چیز ہے۔ بنائیں اور اپنے صندوقچہ کو رونق دیں۔

ھوالشافی کشتہ شاخ مرجان جو کہ مکھن سے تیار کیا گیا ہو۔ کشتہ عقیق اعلیٰ۔ کشتہ فولاد بلا آنچ تیار کیا گیا۔ (جو پانی پر تیرے یا اس میں حل ہو جائے) ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری تمام کشتہ جات کو کھرل میں ڈال کر پیسیں۔ اور روح بید مشک کی آمیزش سے کھرل کرتے رہیں۔ پورے چار گھنٹہ کے متواتر کھرل کرنے کے بعد شیشی میں ڈال کر بحفاظت رکھیں۔ تیار ہے۔

ترکیب استعمال محض چار چاول سے ایک رتی تک مکھن گائے میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد مندرجہ بالا امراض کے لئے نہایت ہی زور اثر اور مفید واکسیر ہے۔

(۵۶۷) رستمین (مقوی خوراکوں کو جزو بدن بنانے کا ذریعہ)

○ رستمین کے استعمال سے بلا مبالغہ چھٹانکوں مکھن اور سیروں دودھ ہضم کر لینے کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

○ رستمین کے استعمال سے صحت و شباب کی رنگینیوں میں چار چاند لگ جاتے ہیں۔ رستمین کا اثر عارضی نہیں ہوتا بلکہ مستقل ہے۔

○ رستمین بلغمی اور مرطوب مزاجوں کے لیے خصوصاً فائدہ مند ہے۔

ھوالشافی سم الفار خام ایک تولہ۔ نمک لاہوری دس تولہ ملا کر لیموں یا گھیکوار کے رس میں ایک ماہ سے زائد کھرل کریں۔ رستمین تیار ہے۔

مقدار خوراک ایک چاول سے دو چاول تک استعمال کریں۔

(۵۶۸) دافع درد سفوف

ہر قسم کے دردوں کے لیے اکسیری دوا ہے۔ عصر حاضر کی ایلوپیتھی دواؤں سے کہیں بہتر ہے۔

ھوالشافی تخم دھتورہ ایک تولہ۔ سوڈا بائی کارب دو تولہ۔ نوشادر دیسی تین تولہ۔ سونٹھ چار تولہ۔ ریوند چینی ۵ تولہ۔ سفوف بنائیں اور بوقت ضرورت ایک رتی پانی سے استعمال کریں۔

(۵۶۹) اکسیر کرم شکم

ھوالشافی باؤبڑنگ تین تولہ۔ مغز اخروٹ تین تولہ۔ مغز بادام شیریں دس عدد علیحدہ علیحدہ باریک کر کے ملائیں۔

ترکیب استعمال یہ ایک خوراک ہے اسے صبح نہار منہ کھلائیں۔

رات کو گڑ سے دودھ میٹھا کر کے پلائیں۔ دودھ کے بعد بھی گڑ کھلائیں۔ صبح دہی گڑ سے

میٹھا کر کے کھلائیں۔ اگر اجابت آنے میں کچھ دیر ہو جائے۔ تو کسٹرائیل یا میگنیشیا دے کر مسہل کرادیں۔

فوائد کرم شکم، کدو دانے وغیرہ ایک دو دن میں خارج ہو جائیں گے۔

(۵۷۰) ہائی بلڈ پریشر کے لئے ایک مخصوص دوا (شعیری)

دعوئ کرنے کو تو ہر شخص سچا جھوٹا جیسا بھی چاہے دعوئ کر سکتا ہے۔ مگر صحیح بات یہ ہے کہ مرقومہ بالا بیماری کے لیے بہت کم نسخے کامیاب ہوئے ہیں۔ اگر کسی کے پاس کوئی معمولی سا نسخہ بھی آگیا تو پھر وہ اسے اپنے گناہوں کی طرح چھپاتا ہے۔ گویا کہ وہ معمولی سا نسخہ ہی اس کا رازق ہے۔ اور اس نسخہ کے افشاء ہو جانے سے اس کی روزی بند ہو جائے گی۔ اور وہ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر بھوکوں مر جائے گا۔ میں کس منہ سے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کروں کہ اس نے مجھے اس مرض سے محفوظ رکھا ہے۔

میں بحمد اللہ کبھی بھی کسی انسان یا کسی دوا کو روزی رساں تصور نہیں کرتا۔ میرا رازق تو فقط اللہ ہے۔ جس نے مائی کے شکم سے لے کر اب تک میری ہر ضرورت کو پورا کیا۔ بقول ہندی شاعر

جب دانت نہ تھے تب دودھ دیؤ
جب دانت دئے کیا ان نہ دے گا

بہر حال میں عرض یہ کرنا چاہتا ہوں کہ گزشتہ دنوں اپنے محترم عزیز حکیم ملک عبدالقیوم صاحب قلعوی سے یہ نسخہ ملا۔ اگرچہ مجھے برخوردار کے قول پر سو فیصد یقین تھا مگر میں نے اپنی شرط پوری کرنے کے لئے اس نسخہ کو اپنے ہاتھ سے تیار کروا کر اس کا تجربہ کیا اور فی الواقع مفید ثابت ہوا۔ بہر حال نسخہ حاضر ہے۔ صاحب بصیرت حضرات اس کے اجزاء اور ترکیب ساخت ملاحظہ فرما کر پیشگی تصدیق فرمادیں گے۔ کہ اس کے مفید ہونے میں کوئی کلام نہیں۔

ھوالشافی غلہ جو آدھ سیر کو جو کوب کریں۔ اور پاؤ بھر ابرک سفید محلوب دونوں کو باہم آمیز کر کے ایک کھدر کی ڈھیلی سی پوٹلی میں بند کر کے پانی والے گھڑے میں ڈال کر گھڑے کو پانی سے پر کر دیں اور گرمیوں میں ۳۔۴ روز اور سردیوں میں ہفتہ عشرہ پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں روزانہ صبح وشام دونوں ہاتھوں سے پوٹلی مذکور کو پانی میں ملتے رہا کریں۔ یہ عمل ۵۔۷ منٹ سے کم نہیں ہونا چاہئے۔ پندرہ بیس روز کے بعد جب معلوم ہو کہ ابرک کا تقریباً بیشتر حصہ کشتہ ہو کر پانی میں آگیا ہے تو پھر اس عمل کو بند کر دیں اور پانی کو نتھار کر نیچے تہہ میں بیٹھی

ہوئی دوا کو کسی کپڑے پر پھیلا کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ ابرک کا بلا آگ ٹھنڈا کشتہ (جس میں کچھ حصہ آرد جو کا بھی شامل ہو گا) تیار ہے۔ اسے کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس لیں۔ اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔

مقدارِ خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی۔

چند کار آمد باتیں۔:(۱) دوران عمل میں اگر پانی کم رہ جائے تو تازہ پانی ڈال کر گھڑے کو پر کر دیں۔

(۲) پانی اور آرد جو کے ملنے سے چونکہ تعفن پیدا ہو جاتا ہے۔ اور یہی چیز ابرک کو کشتہ کرتی ہے۔ اس لئے اس سے تیار ہونے والی دوا میں بھی باوجود خشک کر لینے کے بدبو زائل نہیں ہوتی اس لئے امیر طبع لوگ اس کو استعمال کرتے وقت تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ اس کے ازالہ کے لئے آپ اس دوا کو کیپ سول میں بند کر کے استعمال کرائیں تو اس بدبو سے نجات مل جائے گی تجربہ شاہد ہے کہ کچھ عرصہ پڑے پڑے بدبو زائل ہو جایا کرتی ہے۔

(۵۷۱) ابرک کو محلوب کرنے کی ترکیب ابرک کے ورق جہاں تک ممکن ہو سکیں جدا جدا کریں اور پھر قینچی وغیرہ سے چھوٹے چھوٹے ریزے بنا کر اس کو کھدر کے کپڑے میں ڈھیلی سی پوٹلی بنائیں اور ابرک کے ان ریزوں کے ساتھ کنکریاں اور کھجور کی گٹھلیاں شامل کر لیں اور پھر اس کو پانی میں ڈبو ڈبو کر ملتے رہیں۔ ابرک محلوب ہو کر پانی والے برتن میں آتی جائے گی۔ حسب ضرورت محلوب بنا کر اسے شامل ترکیب کریں۔ اس کشتہ کی عزیز محترم حکیم سید معراج الحسن مکی نے بہت تعریف کی ہے۔

(۵۷۲) اجملین یہ گولیاں حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم کے دستور العمل سے ماخوذ ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر۔ اختناق الرحم۔ جنون۔ دیوانگی کی شافی دوا ہے۔ اس دوا کے متواتر تجربات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ خاموش جنون کے لئے مفید نہیں۔ صرف مار دھاڑ والی دیوانگی میں فائدہ کرتی ہیں۔

ھُوَالشَّافِی چھوٹی چندن بوٹی، تربد ۵۔ ۵ تولہ۔ اجوائن خراسانی دس تولہ۔ لعاب اسپغول یا گوند کیکر میں ۵۔ ۵ رتی کی گولیاں تیار کریں۔

ترکیب استعمال: کھانا کھانے کے بعد صبح و شام ایک ایک گولی استعمال کرائیں۔

یہ گولیاں مسکن ہونے کی وجہ سے ذکاوت حس میں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔

وجع المفاصل

ویسے تو ہر بیماری تکلیف دہ اور درد انگیز ہوا کرتی ہے۔ وہ مرض ہی کیا۔ جو چین و آرام کے دامن کو تار تار یا کم از کم داغ دار نہ کر دے۔ مگر وجع المفاصل الٰہی توبہ! جب یہ انتہائی مدارج پر پہنچتا ہے۔ تو انسان کو زندہ ہونے کی حالت میں مردوں سے بدتر بنا دیتا ہے۔ چلنا پھرنا تو الگ رہا ہلنا جلنا اور کروٹ تک بدلنے سے مجبور و معذور کر دینا اس کا خاص فعل ہے۔ جسم کے بڑے بڑے اعضاء جو کہ خداوند کریم نے سلطان المخلوقات حضرت انسان کے تابع فرمان و رعایا کے قائم مقام بنائے ہیں۔ بغاوت کر کے نافرمانی کرنے لگتے ہیں۔ ہاتھ ہیں۔ مگر بدن کو کھجانے اور سہلانے بلکہ لقمہ اٹھانے۔ منہ تک لے جانے سے انکار کرتے ہیں۔ پیشاب پاخانہ کا زبردست تقاضا ہو رہا ہے۔ مگر پاؤں نہ صرف چلنے پھرنے سے بیزاری ظاہر کرتے ہیں بلکہ چارپائی سے اترنے تک کی درخواست کو منظور نہیں کرتے۔ ایک پھرتیلا جوان مرد۔ شوخ و شنگ جوان کسی میرسی کے عالم میں پڑا ہوا ہے۔ جو حالت تندرستی میں فیل عظیم الجثہ اور شیر نیستان سے دو دو ہاتھ کرنے سے نہ گھبراتا تھا۔ آج منہ سے مکھیاں تک اڑانے سے لاچار ہے۔ ایسے "زندہ نما" مردے کو اگر کوئی دوا بفضلہ پھر سے چلنے پھرنے کے لائق بنا کر زندوں کی صف میں شامل ہونے کا موجب ثابت ہو تو فرمائیے۔ اس کی مسیحائی میں کس کو کلام ہے۔ بلکہ ایسے وقت میں تو مریض کو موت بھی ایک خوش گوار چیز معلوم ہوتی ہے۔ چہ جائیکہ صحت ہو۔

اول تو ایسی ادویہ بہت کم ملتی ہیں۔ ورنہ بہت مصیبت سے ملنے میں تو شبہ ہی نہیں مگر کڑوی اکسیر بفضلہ اس مرض کے لئے ایک خاص اکسیر ثابت ہوئی ہے۔ چنانچہ اگر ۵ ماشہ اکسیر مذکور کی پڑیہ گرم گھی سے صبح اور شام کھلایا کریں۔ اور مریض کو بجز بیسنی روٹی کے تمام اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ تو بفضلہ چند خوراکوں میں چارپائی پر جکڑا ہوا مریض چلنے پھرنے کے لائق ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اس دعویٰ کو بادلیل بنانے کے لئے ہم ذیل میں اس حکایت کو بیان کرتے ہیں۔

حکایت (۵۷۳) میاں اسماعیل ساکن روڑی مرض وجع المفاصل کے جال میں ایسا پھنسا کہ نہ صرف چلنے پھرنے بلکہ کروٹ بدلنے سے بھی مجبور ہو گیا۔ اس کو

ایسے وقت میں بندہ نے مرقومہ بالا نسخہ استعمال کرایا۔ جس سے دوسری خوراک میں حرکت کرنے اور چار پانچ خوراک میں اٹھنے بیٹھنے لگ گیا۔ یہ کڑوی اکسیر کڑا چھال ہے جسے کوڑ سک بھی کہتے ہیں۔

مقدارِ خوراک ایک ماشہ دہی کے ساتھ۔

(۵۷۴) انندر سائن **ھوالشافی** ست سلاجیت۔ کچلہ مدبر ۵۔ ۵ تولہ۔ کشتہ فولاد چار تولہ۔ مرچ سیاہ دو تولہ۔ زعفران کشمیری افسنتین ایک ایک تولہ۔

ترکیبِ تیاری سب کو کوٹ چھان کر شہد میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیبِ استعمال ایک گولی روزانہ صبح ہمراہ دودھ۔

فوائد ضعف اعضائے رئیسہ خصوصاً ضعف باہ۔ سستی اور سرعت انزال۔ جریان۔ احتلام کو نافع ہے۔ علاوہ ازیں ضعف ہاضمہ۔ قبض دائمی۔ قلت خون۔ تقویت جگر۔ تولید خون اور تقویت باہ کے لئے بہت مفید ہیں۔

(۵۷۵) تدبیر کچلہ کچلوں کو ایک برتن میں ڈال کر اس پر مغز گھیکوار اتنا ڈالیں کہ کچلے ڈھک جائیں انہیں اسی طرح پندرہ دن تک پڑا رہنے دیں۔ گھیکوار کا پانی کچلوں میں جذب ہو جائے۔ تب چھیل کر ان کا پتہ درمیانی نکال دیں۔ اور اسی طرح آب ادرک میں بھگو دیں۔ اگر ادرک نہ ملے تو سونٹھ کو کوٹ کر پانی میں شب و روز بھگو کر اس پانی میں بھی کچلوں کو دو ہفتہ تک رکھیں۔ جب یہ پانی بھی جذب ہو جائے تو نکال لیں۔ اور باریک پیس کر رکھ لیں۔ بس یہ کچلے مدبر ہو گئے۔

ملاحظہ: نامردی قوت حیوانی کی بے حد کمزوری کا دوسرا نام ہے۔ جس کا اثر ہر قسم کی قوتوں پر پڑتا ہے۔ اور ضعف نمایاں ہو جاتا ہے۔ فعل ہضم کی درستی اور عام جسمانی صحت کے لئے محرک اور مولد باہ ادویہ کا استعمال بجائے فائدہ کے نقصان کا موجب ہوتا ہے۔ مگر جہاں یہ نسخہ آلات تناسل کے لئے مقوی اور محرک ہے۔ وہاں ہاضم۔ قبض کشا۔ مولد خون اور مقوی جگر بھی ہے۔ بلاشبہ بلند پایہ نسخہ ہے۔

(۵۷۶) فردوس گوش کانوں کی شائیں شائیں۔ کان میں پھنسی نکلنا۔ پیپ پڑنا۔ کان درد وغیرہ کے لئے یہ نسخہ گزشتہ چوبیس سال (۱۹۴۹ء) سے میرا معمول مطب ہے۔ چند ہی روز کے استعمال سے مکمل فائدہ ہو جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی سپرٹ ایک تولہ۔ گلیسرین ایک تولہ۔ چشمہ آب شفا (نسخہ نمبر ۷ ۵۳ کنز المجربات جلد اول) ساٹھ بوند۔

ترکیب تیاری تینوں سیال چیزوں کو باہم ملائیں۔ فردوس گوش تیار ہے۔

ترکیب استعمال دن میں ۴ بار کان میں ۲۔ ۳ قطرے ڈالیں۔

(۵۷۷) افیون چھڑانے کی لال گولیاں

غالباً ۲۸ء سے ۴۰ء تک ان گولیوں کا بڑا چرچا تھا۔

میرے محترم دوست جناب شفاء الملک حکیم دلبر حسن خان صاحب بھٹی مہتمم بھوبندرا طبیہ کالج و شاہی مطب پٹیالہ کی طرف سے ان گولیوں کا اشتہار نکلتا رہتا تھا۔ اور یہ حقیقت ہے کہ ان گولیوں کی مدد سے ہزارہا لوگوں نے اس کالی بلا (افیون) سے نجات حاصل کی تھی۔ چونکہ شفاء الملک مرحوم سے میرے تعلقات بہت گہرے تھے اس لئے میں ایک دن ان سے اس کا نسخہ دریافت کر ہی بیٹھا۔

فرمانے لگے کہ تاحال پوری زندگی میں میں نے یہ نسخہ اپنے ایک مخلص دوست کو بتایا ہے۔ اور پھر آج اس سربستہ راز سے آپ کو باخبر کرنے لگا ہوں۔ پہلے صاحب سے مراد جناب حکیم محمد شریف صاحب مرحوم ایڈیٹر رسالہ الطبیب سے تھی۔ اس تمہید کے بعد انہوں نے نسخہ بیان فرمادیا کہ دراصل یہ نسخہ حب شفا کا ہے۔ جس میں تخم جوزماثل سفید کی بجائے جوزماثل سیاہ ڈالتا ہوں۔ اور ان کا رنگ بدلنے کے لئے اس میں گیرومٹی گوالیاری کا سفوف ڈال دیتا ہوں۔ جس سے یہ لال رنگ کی ہو جاتی ہیں اور اچھے سے اچھے شخص طبیب پر یہ نکتہ نہیں کھلتا کہ یہ حب شفا ہیں۔

ترکیب استعمال یہ بیان فرمائی کہ افیون کھانے کا عادی جس قدر افیون کھاتا ہو پہلے اور دوسرے روز وہ ایک چاول افیون کم کھائے اور اس کی بجائے ایک گولی افیون کے ہمراہ کھا لے۔ دوسرے دن روز اول کی طرح ایک گولی ہمراہ کھائے اور تیسرے روز اور چوتھے رز افیون ایک چاول اور کم کردے اور حب شفاء ایک کی بجائے دو گولیاں کھالے۔ علیٰ ہذالقیاس ہر دو دن کے بعد ایک ایک چاول افیون کم کرتا جائے اور گولیوں کی مقدار بڑھاتا جائے۔ حتیٰ کہ گھٹاتے گھٹاتے افیون بالکل ختم ہو کر محض یہ نشیلی گولیاں ہی باقی رہ جائیں۔

اس کے بعد اسی ترتیب سے ایک ایک گولی کم کرتے کرتے ان گولیوں سے بھی خلاصی کرا

لیں۔

مرحوم نے مجھے صدہا کی تعداد میں خطوط بھی اپنی المباری سے نکال کر دکھائے جن لوگوں نے ان گولیوں کی مدد سے افیون سے نجات حاصل کی تھی۔۔ نسخہ معلوم ہونے کے بعد میں نے بھی اپنے ہاں کئی لوگوں کی افیون چھڑائی جن میں سرفہرست میرے تایا زاد بھائی علم الدین مرحوم بھی تھے۔ اب یہ راز قارئین کنزالمجربات جلد سوم کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ آپ جانیں اور آپ کا کام۔

البتہ یہ یاد رکھیں کہ دوران عمل میں مریض کو گھی دودھ کثرت سے استعمال کرائیں تاکہ انہیں جوزماثل (دھتورہ) کی گرمی اور خشکی کا اثر نہ ہونے پائے۔

حب شفا کا نسخہ اس کتاب میں دوسری جگہ (نسخہ نمبر۲۸) میں بالوضاحت لکھا ہوا ہے وہاں سے ملاحظہ فرمالیں۔

آخری بات: میری ناقص رائے میں یہ گولیاں انہیں لوگوں کو استعمال کرانی چاہئیں۔ جو رتی دو رتی یومیہ کھاتے ہوں اس سے زیادہ کھانے والوں کے لئے گولیوں کی مقدار خطرناک ہو سکتی ہے۔

(۵۷۸) چرس کی عادت چھڑانا ھُوَالشَّافِی دہی ایک سیر صبح کے وقت لے کر کپڑے میں باندھ کر کھونٹے سے لٹکا دیں اور شام کے وقت پانی سے پاک دہی چرس کے عادی کو کھلا دیں۔

علیٰ ہذا شام کو لٹکا کر صبح کھلائیں۔ اور چرس کو بالکل پہلے دن ہی چھوڑ دیں۔ اس کو چرس یاد بھی نہیں آئے گی۔ پھر آہستہ آہستہ دہی میں کمی کرتے جائیں اور اس کو بھی ترک کر دیں۔ اس میں مریض کو تاکید کر دیں کہ اگر تھوڑی سی ہمت کرے تو یہ مشکل نہیں ہے۔ بے ہمتی کا کوئی علاج نہیں۔

(۵۷۹) خنازیری گولی ھُوَالشَّافِی بیخ گل عباسی ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ اتولہ۔ نخودی گولیاں بنائیں ایک گولی صبح و شام خنازیر کے لئے فی الواقع مفید شے ہے۔

(۵۸۰) اکسیر بواسیر ھُوَالشَّافِی مغز کرنجوہ ککچور مساوی سفوف بنائیں۔ خوراک ایک ماشہ صبح و شام بواسیر کے زور کو بند کرنے میں اکسیر ہے۔

(۵۸۱) اکسیر پیچش ھُوَالشَّافِی الائچی کلاں ایک تولہ پیس کر ایک تولہ گل قند میں ملائیں

اور اتنی اتنی مقدار میں دن میں ۴ بار دیں۔ پہلے روز بفضلہٖ افاقہ ہو گا۔

(۵۸۲) تسہیل ولادت

ھُوَالشَّافِی زعفران ایک ماشہ' مرغی کا انڈا ایک عدد گرم دودھ میں پھینٹ کر پلائیں فوری اثر ہے۔

(۵۸۳) آسان اور موثر سرمہ

ھُوَالشَّافِی شیشہ نمک ایک تولہ۔ روئی دھنکی ہوئی ایک تولہ میں لپیٹ کر اوپر سے دھاگہ لپیٹ کر انگاروں میں رکھ دیں اور سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں۔ آنکھوں کے لئے بہترین سرمہ ہے۔

(۵۸۴) بچوں کے لئے اکسیری گولیاں

ھُوَالشَّافِی مغز کرنجوہ ۵ تولہ۔ توتیا ایک رتی خوب پیس کر موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک اسے ۲ گولیاں۔ ڈبہ۔ کھانسی۔ بخار قے۔ دست سب کے لئے مفید ہے۔

(۵۸۵) منجن ماسخورہ

یہ نسخہ ہمارے عزیز کو حلفاً ملا تھا مگر پھر بھی حاضر ہے۔

ھُوَالشَّافِی کوئلہ جڑ آک۔ نمک شیشہ پیس کر ملائیں اور بطور منجن استعمال کریں۔

(۵۸۶) اکسیر خواتین

ھُوَالشَّافِی پوست بیخ مدار ایک حصہ کھانڈ ۲ حصہ۔ خوراک ۲ رتی۔ باؤ گولہ وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔

(۵۸۷) نانخواہی

ھُوَالشَّافِی اجوائن ایک حصہ۔ شوگر آف ملک ۱۰ حصہ۔ خوراک ۲ رتی۔ معدہ کے امراض کے لئے اکسیر ہے۔



باب:۱۹

کامیاب مطب کے چند اصول

اکثر لوگ مجھے کامیاب طبیب اور میرے مطب کو کامیاب مطب تصور کرتے ہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ اللہ کی عنایت سے نہ صرف پاکستان کے گوشے گوشے سے مریض آتے ہیں بلکہ بیرونی ممالک سے بھی لوگ بغرض علاج آتے رہتے ہیں۔ اور بفضلہ تعالیٰ شفایاب ہو جاتے ہیں۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اس میں میری حذاقت اور انوکھی تشخیص اور نادر تجویز کا چنداں دخل نہیں ہے۔ بلکہ ان میں کچھ اور عوامل بھی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے میری شہرت کا باعث بنا دیا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کتاب میں اپنے تمام مجرب نسخہ جات کے علاوہ وہ تمام اصول اور عملیات بھی آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کر دوں تاکہ ان میں سے اگر کوئی چیز آپ کے دل کو لگتی ہوئی معلوم دے تو آپ اسے اختیار فرمالیں اور اس طرح چراغ سے چراغ جلتا جائے اور ہو سکتا ہے کہ یہی روشنی میری قبر کی تاریکی میں کام آسکے۔

(۱) میں شافی حقیقی اللہ تعالیٰ کی ذات کو ہی تصور کرتا ہوں اور دوا کو بطور ایک وسیلہ کے پیش کرتا ہوں۔ حتیٰ کہ کسی اکسیری سے اکسیری دوا کو موثر حقیقی نہیں سمجھتا۔

(۲) آئے ہوئے مریض کو اللہ تعالیٰ کا فرستادہ مہمان تصور کرتا ہوں اور اس سے خدائی مہمان کے طور پر معاملہ کرتا ہوں۔ اس لئے حتی الوسع اس کو خوش کر کے لوٹانے کی کوشش کرتا ہوں۔ اس حسن سلوک کا میں نے بہت اثر دیکھا ہے نیز کسی الجھی ہوئی بیماری کے بیمار کو دیکھ کر دل ہی دل میں یہ دعا کرنے لگتا ہوں کہ یا اللہ اس بیمار کو میں نے خود تو بلوایا نہیں۔ اس کو میری طرف رجوع کرنے والی ہستی تو تیری ذات ہے۔ لہٰذا اس کو شفا دینا اور مجھے ناکامی کی ذلت سے بچانا بھی تیرا ہی کام ہے۔

(۳) بہت سے نام ایسے ہیں جن سے میں خصوصی مراعات برتتا ہوں۔ مثلاً جملہ انبیاء علیہم السلام۔ اکابر صحابہ کرام۔ امہات المومنین اور سرکار رسالتمآب ﷺ کے پاک بیٹوں بیٹیوں

کے اسماء مبارکہ۔ میں اس سب ناموں کی عزت کرتا ہوں۔ علاوہ ازیں میرے مرحوم رشتہ دار والد' والدہ' بھائی' بیٹے' بیٹیاں' میرے اساتذہ ایسے ان گنت نام ہیں جن سے میں خصوصی رعایت کرتا ہوں اور میں یہ رعایت کرتے وقت امیری اور غریبی کو بھی نہیں دیکھتا بعض اوقات بڑے بڑے نواب اور روساء بھی اس ضمن میں آجاتے ہیں اور وہ اس رعایت پر معترض بھی ہوتے ہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ میرا یہ فعل اگرچہ ایک ذاتی اور جذباتی قسم کا ہے مگر اس کے نتائج دنیا میں بھی بہترین دیکھے ہیں اور ان شاء اللہ آخرت میں تو صدہا گنا منافع کی امید لگائے بیٹھا ہوں۔ وماذلک علی اللہ بعزیز۔

آپ یاد رکھیے کہ جب آمنہ رضی اللہ عنہا' حلیمہ رضی اللہ عنہا' خدیجہ رضی اللہ عنہا' عائشہ رضی اللہ عنہا' اور فاطمہ رضی اللہ عنہا' کے مقدس ناموں پر رکھے ہوئے نام کی کوئی مائی میرے زیر علاج آتی ہے تو بسا اوقات میری آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں اور میں ان کے احسانات کے بار کے نیچے اپنے آپ کو دبا ہوا محسوس کرتا ہوں۔

(۴) غریبوں' ناداروں' اور پھٹے پرانے کپڑے والوں اور خاص طور پر عمر رسیدہ لوگوں سے میں ترجیحی سلوک کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔

(۵) میرے کچھ اوراد اور وظائف بھی ہیں جن پر میں بفضلہٖ تعالیٰ ابتدائے مطب سے قائم ہوں گویا وہ بھی میرے معمولات مطب میں سے ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ حصول شہرت اور دست شفا میں زیادہ حصہ انہیں اسماء مبارکہ کا ہے۔ اگرچہ وہ ایک خاصہ طویل سلسلہ ہے مگر یہاں میں فقط ان وظائف کا ذکر کروں گا جن کا ورد میرے نزدیک ہر طبیب کے لئے ناگزیر ہے۔

نماز فجر سے پہلے یا نماز فجر کے بعد اسی طرح نماز مغرب کے بعد ایک ایک تسبیح استغفار ۔درود شریف۔ لاحول۔ تعلق مع اللہ پیدا کرنے کے لئے اور یا سلام' یا شافی دست شفا حاصل کرنے کے لئے اور یا علیم یا بصیر مرض کی صحیح تشخیص کے لئے نہایت خشوع اور خضوع سے پڑھتے رہنا چاہئے۔ ان اسماء مبارکہ کے ورد سے وہ نکات کھلتے چلے جائیں گے جو اکابر اساتذہ کی سالہا سال کی خدمت سے بھی حاصل نہیں ہوتے۔

(۶) میں مسند طب کو۔ مسند تبلیغ بھی تصور کرتا ہوں اور حتی الوسع مریضوں کو اچھے انداز میں ہلکے ہلکے جملوں میں اصلاح عقائد۔ تعلق مع اللہ قائم کرنے اور نماز پڑھنے کی تاکید کرتا ہوں۔

(۷) بعض حکماء کو دیکھا گیا ہے کہ وہ معمولی امراض نزلہ' زکام' سر درد' پیٹ درد وغیرہ کو چنداں اہمیت نہیں دیتے بلکہ مشکل اور پیچیدہ امراض کے علاج کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ یہ بات سمجھ لینی چاہیئے کہ عام امراض میں مبتلاء لوگوں کی تعداد ۹۰ فیصد ہوتی ہے اور اگر آپ ان معمولی امراض کے لئے کار آمد ادویات بنا کر رکھیں گے تو صحت یاب ہونے کے بعد یہ تمام افراد آپ کے بلا معاوضہ ایجنٹ کا کام دیں گے۔ اور آپ کی شہرت کو چار چاند لگ جائیں گے۔ لیکن اگر آپ نے ان عام امراض کی طرف توجہ نہ دی تو خواہ آپ کتنے ہی حاذق طبیب کیوں نہ ہوں آپ کا مطب کامیاب نہیں ہو سکے گا اور معمولی بیماریوں میں مبتلاء مریض تندرست نہ ہونے کی صورت میں آپ کی حذاقت کا مذاق اڑائیں گے۔

میرے نزدیک طبیب کی زندگی کے لئے یہ سات اصول بے حد ضروری ہیں۔

اب غالباً آپ مجھ سے یہ معلوم کرنا چاہیں گے کہ یہ چیزیں تمہیں کہاں سے ہاتھ لگیں اگرچہ آپ کو آم کھانے سے غرض رکھنی چاہیئے نہ کہ پیڑ گننے سے۔ مگر نہیں میں آپ کو اپنی ایک آپ بیتی سننے کی زحمت دے کر اس راز سے بھی پردہ اٹھائے دیتا ہوں۔ سنئے۔

میری سرگذشت

والد مکرم رحمتہ اللہ علیہ کے تین فرزند میری ولادت سے پیشتر داغ جدائی دے گئے تھے۔ اور ایک نوجوان بیٹا جو کہ ہماری پوری برادری میں حسن صورت و سیرت میں یکتا تھا میرے ابتداء شعور میں چل بسا۔ اس وقت میری عمر بمشکل پانچ سال تھی۔ ایسے میں والدین کی جملہ تو جہات اور محبتوں کا مرکز میری ہی ذات بن کر رہ گئی تھی۔ انہی ایام میں اللہ تعالیٰ نے والد بزرگوار کو اپنے گھر کی زیارت کا موقعہ عطا فرما دیا اور بقول والد گرامی رحمۃ اللہ انہوں نے سب سے زیادہ دعائیں میرے ہی حق میں مانگیں خصوصاً اس لئے بھی کہ ان دنوں میری عقل و فہم کی حالت بھی بہت پتلی تھی۔ اور لوگ میری اس کوتاہ عقلی اور سادگی کی بنا پر مجھے اللہ لوک کے معنی میں ولی کہہ کر پکارا کرتے تھے۔ والد بزرگوار نے یہ بھی فرمایا کہ حج بیت اللہ کے ایام میں مجھے اللہ تعالیٰ نے میری دعاؤں کی قبولیت کا ثبوت خواب کی صورت میں یوں دیا کہ میں نے اپنے اکلوتے بیٹے کے سر پر دو چمکدار تاج دیکھے۔ جس کی تعبیر ذہن میں آئی کہ میرا یہ سیدھا سادا اور ڈھیلا ڈھالا بچہ دین اور دنیا دونوں کی عزت حاصل کرے گا۔

المختصر سو باتوں کی ایک بات یہ ہے کہ مجھے زندگی میں جو کچھ بھی عروج حاصل ہوا وہ اپنے

والدین کی دعاؤں کا ہی فیضان ہے اور بس۔ لہٰذا ہر وہ خوش بخت طبیب جس کے والدین بقید حیات موجود ہوں وہ ان سے نیک دعائیں لیں۔

ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں۔ اس کے بعد بھی اگر اس اجمال کی تفصیل باقی رہ گئی ہو تو وہ یہ ہے کہ مجھے کامیابی کی "شاہ کلید" والدین کی دعاؤں کی شکل میں ملی اور پھر اس نے جو شکلیں اور وسائل اختیار کیے ہیں انہیں صفحات گذشتہ میں عرض کر چکا ہوں۔ مگر بایں ہمہ مجھے پورا پورا یقین ہے کہ اگر ابا جان اور امی جان نے میرے لیے بار بار اور خشوع و خضوع سے دعائیں نہ مانگی ہوتیں تو میں اپنے ماحول میں سب سے گھٹیا قسم کا آدمی ہوتا۔ رب ارحمھما کما ربیانی صغیرا آمین۔

عسر العلاج و عسر التشخیص امراض کا اصولی علاج

قارئین کرام دنیا ناپائیدار ہے۔ اور دنیا کی ہر چیز فانی ہے۔ البتہ ایسا عمل جس سے خالق حقیقی کی خوشنودی حاصل ہو جائے۔ یہ لازوال اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

ماعندک ینفذ و ما عند اللہ باق

"جو کچھ آپ کما کر اپنے پاس رکھنے کی کوشش کریں گے وہ بہر حال ختم ہو کے رہے گا۔ اور جو اللہ کے پاس جمع کرا دیں گے۔ وہ باقی رہے گا۔

یہ اللہ جل شانہ کی دین ہے کہ میں نے اپنے اچھے نسخہ کو چھپانے کی کوشش نہیں کی۔ اسی طرح ایک ایسا عمر بھر کا آزمایا ہوا سنہری اصول پیش کر رہا ہوں جس سے آپ لوگ ان شاء اللہ میری طرح زندگی بھر فائدہ اٹھائیں گے۔ ایسے ہی اصول ہیں جن کو حاصل کرنے کے لئے استاد لوگ شاگردوں سے مدت مدید تک خدمت لیتے ہیں۔ اور اس دوران میں ان کے ظرف کو دیکھتے ہیں۔ اور پھر تسلی کرنے کے بعد کسی اصول کا گوشہ بیان کرتے ہیں۔

بہر حال مجھے میرے استاد محترم حضرت مولانا حکیم عبدالوہاب صاحب انصاری" دہلوی المعروف نابینا صاحب نے یہ اصول بیان فرمایا تھا جسے وہ عمر بھر کا معمول قرار دیتے تھے۔ اور تقریباً بیسیوں سال سے میرے بھی زیر عمل ہے۔ جس سے میں نے بے حد نفع حاصل کیا ہے۔ وھو ھذا۔

حکیم صاحب مرحوم فرماتے تھے کہ جہاں مرض کی تشخیص پر طبیعت مطمئن نہ ہو یا مرض میں دسیوں ادویات کے بدلنے سے بھی افاقہ نہ ہو رہا ہو وہاں طبیعت مدبر (جو اصل معالجہ ہے)

کی امداد عمدہ قسم کے جواہرات سے کیجئے اور نتیجہ خدا پر چھوڑ دیجئے۔ فرمانے کو تو یہ ایک ذرا سی بات تھی مگر تجربہ کے بعد اس کے جو شاندار نتائج برآمد ہوئے اس کی تفصیل کے لئے دفتر درکار ہیں۔ نمونتہً تین واقعات پر اکتفا کرتا ہوں۔

(۵۸۸) پہلا واقعہ: ایک نوجوان مریضہ کو اس حالت میں میرے پاس لایا گیا کہ وہ سوکھ کر کانٹا ہو رہی تھی اور اس کے منہ سے مسلسل ایک ایسی کربناک آواز نکل رہی تھی جسے ہچکی کے نام سے پکارا جا سکتا تھا اور نہ ڈکار اور کھانسی سے' بلکہ ایک عجیب قسم کی آواز تھی جسے ہم پندرہ بیس منٹ سے زیادہ برداشت نہ کر سکے۔ مگر مریضہ اور تیمار دار نہ معلوم کتنی طویل مدت سے سن سن کر ادھ موئے ہو رہے تھے۔

تھوڑے غور کے بعد استاد صاحب کی وصیت یاد آئی۔ اور دواءالمسک معتدل ۳ ماشہ خمیرہ گاؤزبان ۳ ماشہ میں فی خوراک جواہر مہرہ نصف رتی ملا کر دے دیا اور کہہ دیا کہ ایک ہفتہ کے بعد مریضہ کو لانے کی بجائے۔ صرف یہ لکھی ہوئی دوا کی پرچی لے آئیں۔ الغرض ہفتہ کے بعد مریضہ کے عزیز یہ خوش خبری لے کر آئے کہ بچی پر اللہ تعالیٰ نے فضل فرمادیا ہے۔ اور وہ اب تندرست ہے مزید ازالہ مرض اور تسلی کے لئے ہفتہ عشرہ کی دوا اور دے دی۔

(۵۸۹) دوسرا واقعہ: کچھ لوگ بغرض علاج ایک نو عمر بچہ کو کراچی سے لے کر آئے۔ جو اگرچہ انسانی بچوں کی طرح موٹی موٹی آنکھیں رکھتا تھا۔ مگر دیکھ کر کسی کو پہچان نہیں سکتا تھا۔ زبان تھی مگر سوائے چند بے معنی آوازوں کے بول نہیں سکتا تھا۔ ٹانگیں تھیں مگر چل نہیں سکتا تھا۔ بالکل ایک لاعقل اور مست سا معلوم ہوتا تھا۔ اسے بھی لمبے عرصہ کے لئے یہی نسخہ دیا گیا۔ کچھ عرصہ کے بعد روبا صلاح ہونے کی خوش خبری ملی۔

(۵۹۰) تیسرا واقعہ: کہروڑپکا سے ایک بڑے میاں کئی مرد عورتوں کے جھرمٹ میں ایک نوجوان بچی کو لائے جس کے بدن پر بالکل گوشت نہیں تھا۔ دریافت حال کے بعد کہنے لگے کہ ابھی بیماری کی صورت آپ کے سامنے آجائے گی۔

تھوڑی دیر کے بعد اس شدت سے چھینکیں شروع ہوئیں کہ پناہ بخدا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ چھینکوں کی شدت سے دماغ پھٹ جائے گا۔ منہ ناک اور آنکھوں سے پانی جاری تھا۔ خدا خدا کر کے عرصہ بعید کے بعد چھینکوں کا طوفان رکا اور بچی نے پینے کے لئے دودھ مانگا جو اسے دے دیا گیا اس نے بمشکل تمام چند گھونٹ دودھ حلق سے اتارا ہو گا کہ پھر چھینکوں کا طوفان

اٹھا اور دودھ کا ایک ایک قطرہ قے کی راہ باہر نکل گیا۔ اس کے بعد اس کے والد صاحب کہنے لگے کہ دو ماہ سے یہ حالت ہے نمعلوم یہ لڑکی اب تک زندہ کیسے ہے۔

خدا کا نام لے کر میں نے شافی حقیقی اللہ تعالیٰ کی جناب جواہرات کا وسیلہ پیش کر دیا اور صرف آٹھ روز کی دوا دے کر۔ حالات سے باخبر کرنے کی پوری تاکید کر دی۔ اور بے صبری سے انتظار کرنے لگا۔

اللہ تعالیٰ کی مہربانیوں پر قربان ہو جانے کو جی چاہتا ہے کہ وہ بزرگ ایک ہفتہ بعد ایک لڑکی کو جو بالکل اسی کی ہم عمر تھی لے کر آئے۔ میں نے دور سے ہی دریافت کیا کہ فرمائیے بچی کا کیا حال ہے کہنے لگے اللہ کے فضل سے بچ گئی ہے اور اب اسے کوئی تکلیف نہیں ہے۔ میں نے احتیاطاً" اس کے لئے ایک ہفتہ کی دوا اور دے دی۔

نمونتہ ان تین واقعات سے اطمینان قلب حاصل کیجئے۔ اور اگر اجازت دیں تو اتنی سی بات عرض کر دوں کہ جس شخص نے ایثار سے کام لے کر آپ کو یہ صدری راز بیان کیا ہے وہ آپ سے اس وقت دو وعدے لینا چاہتا ہے۔ اگر بار خاطر نہ ہو تو عرض کر دوں۔

پہلا یہ کہ راقم الحروف اور استاد محترم کو اپنے خاص اوقات کی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے۔

دوسرا وعدہ یہ ہے کہ آپ اس طریق علاج کو اتنا عام کر دیں کہ اس سے امراء ہی نہیں غرباء بھی مستفید ہو سکیں۔ یعنی قیمت بہت زیادہ گراں نہ رکھیں کہ اس قیمت کا گٹھڑ کسی غریب سے اٹھایا ہی نہ جا سکے۔ ہو سکے تو بے حد غریب شخص کو مفت بھی دے دیا کریں۔

اس سبب سے اللہ تعالیٰ آپ کے ہاتھ میں زیادہ سے زیادہ شفا رکھ دے گا۔

اس مقام پر میں جواہرات کے چند مرکبات کی نشاندہی کرتا ہوں جسے میرے مطب اور دوا خانے میں عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

۱ جواہر مہرہ ۲ مفرح سلیمانی ۳ معجون شباب جواہر والی ۴ کشتہ طلاء مرکب کے متعدد نسخے ۵ کشتہ طلاء مروارید ی کے متعدد نسخے ۶ طلاء اور جواہرات کے چند بھیجئے۔ ۷ حب طلائی۔

یہ آپ کو کنز المجربات اول' دوم اور کتاب ہذا میں اپنے اپنے موقعہ پر ملیں گے ذرا سی تکلیف کر کے ملاحظہ فرمالیں۔

اس موقعہ پر ایک نسخہ گولیوں کا جو ہمارے ہاں حب جواہر سلیمانی کے نام سے بن کر استعمال ہوتا رہتا ہے پیش خدمت ہے۔ یہ نسخہ مجھے میرے محترم دوست کہنہ مشق شاہی

طبیب جناب حکیم حافظ سید منظور حسین صاحب نے عطا فرمایا تھا جسے میں نے قدرے ترمیم سے بنایا اور آزمایا ہے بحمد اللہ تقریباً ہر پیچیدہ بیماری میں مفید ثابت ہوا ہے۔

اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ کوئی بھی ایسا مرض جو حکماء کی تشخیص میں نہ آتا ہو یا کوئی بھی ایسی بیماری جو علاج پذیر نہ ہو رہی ہو۔ اس کا علاج آپ اپنے طریقہ پر کریں اور ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل گولیوں سے ایک گولی ناشتہ کے بعد اور ایک ایک گولی دونوں وقت طعام کے بعد کھانے کو دیں۔ اگرچہ ان گولیوں کا تعلق ذرا سا بھی مرض اور مریض سے نہ ہو مگر آپ ان شاء اللہ دیکھیں گے۔ کہ وہ بیماری جو کسی طرح ٹلنے میں نہیں آتی تھی آہستہ آہستہ دور ہونا شروع ہو جائے گی۔ جس کی وجہ سابقہ سطور میں عرض کر چکا ہوں۔

بہرحال حب جواہر سلیمانی کا نسخہ بلا کم و کاست حاضر ہے۔

(۵۹۱) حب جواہر سلیمانی

ھُوَالشَّافِی مغز تخم املی۔ کچلہ مدبر۔ ست برگد ہر ایک ایک تولہ۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ قلعی' سفوف جواہر (نسخہ نمبر ۹۸) ہر ایک ۶ ماشہ۔ جواہر مہرہ (جلد اول نسخہ نمبر ۱۵۷) ۹ ماشہ۔ دار چینی' لونگ ہر ایک ۳ ماشہ۔

عرق گلاب میں کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور اوپر چاندی یا سونے کے ورق لگا کر محفوظ رکھیں۔

آپ کے پاس کسی بھی پیچیدہ بیماری کا بیمار آئے تو آپ حب جواہر بطریق بالا دینا شروع کر دیں۔ بفضلہ تعالیٰ علاج میں بہت سہولت اور آسانی پیدا ہو جائے گی۔

ضروری نوٹ: واضح رہے کہ جواہرات اور فلزات کے کشتے اور کشتہ یبوست کے مریض (خشکی کے مریض) کے لیے مفید ثابت نہیں ہوتے۔ اگر فوری ضرورت کے ماتحت دینے ناگزیر ہو جائیں تو پھر ساتھ ساتھ خشکی کو رفع کرنے کے لیے روغن بادام۔ بالائی اور مکھن وغیرہ کا استعمال کرانا چاہیے۔

الوداعی تحفہ

(۵۹۲) اسلامی طب کے ۱۴۴ اہم نسخوں کا مجموعہ۔

معجون شباب جواہر والی

جہاں کوئی دوا کام نہ کرے۔ اللہ کے فضل سے یہ تیر بہدف ثابت ہو گی۔ دل' دماغ' اعصاب۔ ہر طرح کی جسمانی کمزوری' ضعف باہ کی شدت اور ہر طرح کی مردانہ کمزوری کے لیے اس دوا پر آپ مکمل بھروسہ کر سکتے

ہیں۔ نسخہ درج ذیل ہے :۔ ھُوَالشَّافِی خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۱۰۰ گرام۔ (خمیرہ ابریشم جواہرات والا) ..... دواء المسک معتدل جواہر والی ۱۰۰ گرام۔ ...... لبوب کبیر بہ نسخہ خاص ۱۰۰ گرام۔ ......جواہر مہرہ ۳ گرام۔

ان تینوں کو اچھی طرح ملا کر اس میں جواہر مہرہ شامل کریں اور صبح نہار منہ اور شام قبل از غذا ۵۔ ۵ گرام نیم گرم دودھ آدھ سیر کے ساتھ استعمال کریں اور ایک ماہ کے بعد اس کے فوائد خود ملاحظہ فرمائیں۔

باب:۲۰

علاج روحانی یا عملیات سلیمانی

معمولات و مجرب عملیات حضرت مولانا محمد سلیمانؒ روڑی والے

اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

میں اس سلسلہ میں صرف والد بزرگوار کے ان چند روحانی معالجات کا ہی ذکر کروں گا۔ جن پر آپ زندگی بھر عامل رہے اور اسے جذبہ خدمت خلق کے طور پر سرانجام دیتے رہے۔ آپ نے دوسرے عاملوں کی طرح ان کی کوئی فیس وغیرہ مقرر نہیں کی تھی بلکہ للہ ہی کرتے تھے ہاں اگر کوئی از خود ہدیہ پیش کرتا تو وہ قبول کر لیتے اور بالعموم کسی کار خیر میں صرف کر دیتے۔

آپ میرے بدو شعور سے پیشتر تو طب بھی کرتے تھے مگر دوسرے طبیبوں کی طرح نہیں بلکہ وہ بھی نسخہ نویسی کی حد تک۔ اس میں بھی جلب زر اور کسی قسم کا لالچ قریب نہیں پھٹکنے پاتا تھا۔ البتہ میرے مطب کے آغاز کے بعد آپ نے نسخہ نویسی ترک کر دی۔ اور میں نے بھی اپنے وطن مرحوم کے طویل زمانہ میں حتی الوسع خدمت خلق کے جذبہ کو ہی ملحوظ رکھا۔

آپ کی وفات کے بعد۔ (۱۹۴۹ء) باوجود اس کے میں ایک مطب میں طبیب کی حیثیت سے کام کر رہا ہوں۔ ان لوگوں کو جو دم درود اور تعویذ کے لئے آجاتے ہیں مایوس نہیں کرتا اللہ کا نام لے کر کچھ نہ کچھ پڑھ لکھ دیتا ہوں۔ اس لئے میں چاہتا ہوں کہ وہ چند عمل صدقہ جاریہ کے طور پر جاری رہیں۔ تاکہ میرے بزرگوں کو اور راقم الحروف کو اس کا اجر و ثواب ملتا رہے' قارئین کرام سے استدعا ہے کہ وہ بھی خدمت کے جذبے کے ماتحت اس کو جاری رکھیں۔ میں صمیم قلب سے اس کی اجازت دیتا ہوں۔ مگر اب میں چاہتا ہوں کہ یہ نیک کام آگے بھی جاری رہے۔ اس لئے چند عمل پیش کرتا ہوں۔

نوٹ: کتاب ہذا کے ایڈیشن نمبر ۵۳ سے وہ تمام عملیات (جو مولانا محمد سلیمان رحمتہ اللہ علیہ

کامل ولی اللہ والد گرامی مصنف کتاب ہذا کے معمول تھے) کا اضافہ کیا جا رہا ہے۔ یہ اضافے مولانا مرحوم کی کتاب سراج الاسلام مطبوعہ ۱۲۰۸ ہجری اور مصنف کتاب ہذا کے خواہر زادہ الحاج ہدایت اللہ سلیمانی کی وساطت سے پیش کئے جا رہے ہیں۔ حضرتؒ کا معمول تھا کہ تعویذ لکھتے وقت نقطے اور اعراب نہیں ڈالتے تھے۔ (عبدالوحید سلیمانی)

اٹھراہ

یہ ایک مستورات کی بیماری ہے جس سے اس کے بچے نو عمری میں انتقال کر جاتے ہیں اور وہ کئی قسم کے امراض میں مبتلا ہو کر جان بحق ہوتے ہیں۔ اس مرض کا بالعموم آٹھویں روز آٹھویں ماہ۔ آٹھویں سال یا اٹھارھویں دن اٹھارھویں ماہ اٹھارھویں سال حملہ ہوتا ہے اور اسی لئے اس کا نام تجویز کرنے والے نے اٹھراہ تجویز کیا ہے۔ اس کے لئے دو چوٹی کے نسخے تو ہم اسی کتاب میں کسی دوسری جگہ تحریر کر چکے ہیں۔ یہاں والد بزرگوار مولانا حکیم محمد سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کا وہ عمل پیش کرتا ہوں جو ان کا نوے سالہ زندگی میں ہمیشہ معمول بنا رہا اور جس سے لاتعداد مریضوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفاء حاصل کی۔ میں نہیں چاہتا کہ والد بزرگوار کا یہ سلسلہ فیض مجھ تک آ کر بند ہو جائے۔ اس لئے بصد مسرت میں اپنے پیارے قارئین کتاب ہذا کو اس عمل کی صدق دل سے اجازت دیتا ہوں جن حضرات کو ان سے استفادہ کرنا اور خلق خدا کو فیض پہنچانا مقصود ہو وہ اسے ضرور معمول بنائیں۔

(۵۹۳) ھُوَالشَّافِی مریضہ کو حمل ہونے سے پیشتر یہ تعویذ لکھ کر اور چاندی یا سونے میں منڈھوا کر گلے میں ڈلوا دیں اور ان میں سے پہلا تعویذ بچہ پیدا ہونے کے بعد والدہ کے گلے سے اتار کر بچہ کے گلے میں ڈال دیں۔ اور حمل ہو جانے کے بعد دوسرے یا تیسرے مہینہ وہی تعویذ بروز سوموار لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔ نیز ایک دانہ کالی مرچ اور دو چار دانے اجوائن (جن پر دم کیا گیا ہو) فجر کی نماز کے بعد پانی سے کھلا دیا کریں اور یہ سلسلہ علاج پیدا ہونے والے بچے کے دودھ پلانے تک جاری رہنا چاہئے۔ تعویذ یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ شَرِّ هَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ اُهْیَا اَشْرَاَهِیَا یَا سَلَامُ یَا سَلَامُ یَا سَلَامُ

اجوائن اور مرچ حسب ضرورت لے کر صاف کریں۔ اس میں کنکریا تنکے وغیرہ باقی نہ رہیں۔ تاکہ ان پر کلام پاک پڑھے جانے کے بعد بے ادبی نہ ہو۔

ھوالشافی پیر کے روز زوال آفتاب کے بعد باوضو ہو کر پہلے دو نفل پڑھ کر رو بہ قبلہ ہو کر بیٹھیں اور سات بار درود شریف پڑھ کر چالیس بار سورہ الشمس پڑھیں اور پھر سات بار درود شریف پڑھ کر اجوائن اور مرچوں پر دم کر دیں۔

استاد صاحب کا اضافہ: میرے محترم استاد مولانا حافظ خیر الدین احمد صاحب اس عمل پر اتنا اضافہ کیا کرتے تھے کہ مریضہ اٹھراہ کو روزانہ ایک تعویز یا رحمان۔ لکھ کر پلا دیا کرتے تھے۔

(۵۹۴) حفاظت حمل کے لیے مجرب تعویذ اگر کسی بھی وجہ سے حمل ضائع ہو جاتا ہو تو بجائے مشرکانہ اعمال کرنے کے اللہ تعالیٰ کے پاک کلام سے یہ تعویذ لکھ کر حمل ٹھہرنے کے فوراً بعد حاملہ کے گلے میں ڈالیں اور وضع حمل تک گلے میں پڑا رہنے دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا مَالَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا كٰهٰيٰعٰصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ

(۵۹۵) برائے یسر ولادت اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۝ وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ۝

موم جامہ کر کے بائیں بازو پر باندھیں اور بعد ولادت و فراغت فوراً کھول دیں۔

(۵۹۶) برائے استحاضہ: بصورت تعویذ مریضہ کے گلے میں ڈالیں۔

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ فَقَدَرْنَاهُ فَنِعْمَ الْقَادِرُوْنَ ۝ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝ يَا قَابِضُ اَقْبِضْ لَاسْتَمَاضُوا الدَّمَ الْكَذِبَ بِرَحْمَتِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ (سورہ فرقان پارہ ۱۹)

(۵۹۷) برائے اولاد نرینہ: (عورت کے گلے میں حمل کے تیسرے مہینہ کے شروع میں ڈالیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَ مَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ ۝ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَ

اَنۡتَ خَیۡرُ الۡوَارِثِیۡنَ ○ رَبِّ هَبۡ لِیۡ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ○ فَبَشَّرۡنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِیۡمٍ یَا زَکَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامِ نِ اسۡمُهٗ یَحۡیٰی لَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ سَمِیًّا الهی ابنا صَالِحًا طَوِیۡلُ الۡعُمَر بِحَقِّ لا اله الا الله محمد رسول الله اَهۡیًا اَشۡرَاهِیًا یَا حَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ بِرَحۡمَتِكَ وَ بِحُرۡمَةِ اِسۡمَ اَعۡظَمِكَ اَسۡتَغِیۡثُ

(۵۹۸) تیسرے ماہ کے آغاز میں ایک ہفتہ میاں یا بیوی میں سے کوئی روزانہ ایک مرتبہ سور بقرہ مکمل تلاوت کرے انشاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا۔

(۵۹۹) سور آل عمران کی آیت نمبر ۳۸ رَبِّ هَبۡ لِیۡ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ۱۰۰ بار روزانہ پڑھیں۔

(۶۰۰) برائے حب زوجین: یُحِبُّوۡنَهُمۡ کَحُبِّ اللّٰهِ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ، فَقَدۡ هُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ، رَبِّ اِنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ، اِنَّ رَبِّیۡ رَحِیۡمٌ وَ دُوۡدٌ وَ اَلۡقَیۡتُ عَلَیۡكَ مَحَبَّةً مِّنِّیۡ، یَا مُقَلِّبَ الۡقُلُوۡبِ قَلِّبۡ قَلۡبَ فلَانُ اِبۡن اَوۡ بِنۡتِ فَلَانُ اِلٰی فَلَانِ بِنۡتِ اَوۡ اِبۡنِ فَلَانِ لِلۡخَیۡرِ وَ بِالۡخَیۡرِ، اَلۡحَفِیۡظُ یَا سَلَامُ اللّٰهُ اَکۡبَرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ بِرَحۡمَتِكَ اَسۡتَغِیۡثُ

لکھ کر پلائیں یا میٹھی چیز پر دم کر کے کھلائیں یا گلے میں خود رکھیں۔

نوٹ! جہاں پر فلاں ابن فلاں، یا فلاں بنت فلاں ہیں وہاں ان کے نام لکھیں۔

(۶۰۱) برائے عقر: عورت کے گلے میں ڈالیں۔

اَسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّکُمۡ اِنَّهٗ کَانَ غَفَّارًا ○ یُرۡسِلِ السَّمَاءَ عَلَیۡکُمۡ مِّدۡرَارًا ○ وَّ یُمۡدِدۡکُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِیۡنَ وَ یَجۡعَلۡ لَّکُمۡ جَنّٰتٍ وَّ یَجۡعَلۡ لَّکُمۡ اَنۡهَارًا ○ مَالَکُمۡ لَا تَرۡجُوۡنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ○ وَ قَدۡ خَلَقَکُمۡ اَطۡوَارًا ○ اَلَمۡ نَخۡلُقۡکُّمۡ مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِیۡنٍ ○ فَجَعَلۡنٰهُ فِیۡ قَرَارٍ مَّکِیۡنٍ ○ اِلٰی قَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ ○ فَقَدَرۡنَا فَنِعۡمَ الۡقٰدِرُوۡنَ ○ اَهۡیًا اَشۡرَاهِیًا یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ بِرَحۡمَتِكَ اَسۡتَغِیۡثُ

(۶۰۲) دق الاطفال یا سوکڑا: بچوں کی اس بیماری کے لئے ہم نے متعدد نسخے بھی تجربہ میں مفید پا کر اپنی تالیفات میں درج کئے ہیں۔ مگر یہ عمل جو والد بزرگوار کا معمول رہا ہے اور جس سے بفضلہ تعالیٰ بیشمار بچوں کو صحت نصیب ہوئی ہے۔ پہلی بار درج کر رہے ہیں تاکہ اس اجر و ثواب کے حق دار ہمارے اباجی مرحوم ہوں۔ اور اس خیر جاریہ کے تسلسل میں فرق نہ آئے۔

وہ بچے کے گلے میں ایک تعویذ ڈالا کرتے تھے۔ اور وہ تعویذ ہے جو قبل ازیں ہم اٹھراہ

کے بیان میں تحریر کر آئے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ پینے کے لئے ایک اور تعویذ مرحمت فرمایا کرتے تھے۔ جسے مناسب موسم عرق کی بوتل میں ڈال دیا کرتے تھے اور اس میں سے ایک ایک گھونٹ چالیس روز تک پلانے کی ہدایت فرمایا کرتے تھے۔ اور اس کے ساتھ موسم گرما میں گائے کا گھی اور سرما میں تلوں کا تیل پڑھ کر دے دیا کرتے تھے۔ آپ مریض بچے کے تمام بدن پر اس گھی یا تیل کی روزانہ بوقت صبح مالش کرا کے نیم گرم پانی سے نہلا دیا کریں۔ مگر یہ احتیاط ملحوظ رکھیں کہ وہ پانی کسی الگ جگہ گرائیں تاکہ پاؤں کے نیچے آکر بے ادبی نہ ہو۔

یہ عمل چالیس روز کرنا ہے۔ پلانے کا تعویذ یہ ہے:۔

یَا حَیُّ حِیْنَ لَاحَیُّ فِیْ دِیْمُوْمَةِ وَمُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَاحَیُّ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهَارُوْنَ سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ

(۶۰۳) روغن زرد یا تیل پر دم کرنا

پہلے درود ابراہیمی تین بار۔ سورہ فاتحہ شریف ایک بار۔ ساتوں سلام جو تعویذ میں درج ہیں ایک بار پڑھ کر دم کریں ہاں آخر میں بھی تین بار درود ابراہیمی پڑھنا ہے۔

یہ عمل بے حد مجرب ہے۔ اس کی بھی ہر شخص کو اجازت ہے۔

(۶۰۴) بخار اتارنے کا عمل

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِکِیْنَ حَیْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ کُلَّ مَرْصَدٍ فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِیْلَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ سو بار پڑھ کر دم کریں۔ ہر قسم کے بخار کو اتارنے کے لیے معمول ہے۔ یہ عمل سات روز مسلسل کرنا ہے۔

(۶۰۵) برائے بخار ہر قسم

قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ چینی کی پلیٹ پر زعفران سے لکھ کر ایک بار روزانہ پلائیں اور یا محیط کے تین تعویذ لکھ کر مریض کو دے دیں اور کہیں کہ ایک تعویذ گلے میں باندھ لے اور چوبیس گھنٹہ بعد کھول کر جاری پانی میں ڈال دے اور دوسرا باندھ لے اسی طرح تین روز کرے۔ انشاء اللہ تین دن کے بعد بخار نہیں چڑھے گا۔

(۶۰۶) تپ لرزہ اور تپ غب پیپل کے تین پتوں پر مندرجہ ذیل آیت لکھیں اور ہر روز ایک پتہ مریض کو چٹا دیں اللہ کے فضل سے شفائے کاملہ ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاَرَادُوْبِهٖ کَیْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

(۶۰۷) باری کا بخار اگر باری کا بخار آتا ہو تو باری آنے سے پہلے مریض کے ہاتھ اچھی طرح دھو کر اس کے بائیں ہاتھ کے ناخنوں پر دائیں سے بائیں ہر ناخن پر ک ھ ی ع ص

کا ایک ایک حرف لکھے اور پھر دائیں ہاتھ پر اس طرح ح م ع س ق لکھیں۔

یا سورۃ فاتحہ ایک دفعہ پڑھ کر اور تین کالی مرچ اڑھائی پتے نیم گھوٹ کر مریض کو پلا دیں۔

(۶۰۸) تپ چوتھیہ بِسْمِ اللّٰهِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَّعَارٍ وَّ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ کی ایک تسبیح پڑھ کر باری سے پہلے مریض پر دم کریں بخار کی باری والے دن مریض کو روٹی کھانے کو نہ دیں۔ ۲ عدد مرچ سیاہ اور ۳ رتی نوشادر کوٹ کر مریض کو چٹائیں۔ فوری اثر ہے۔

(۶۰۹) باری کا بخار اگر مریض کو باری کا بخار آئے اور کسی طرح نہ اترے تو۔ ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَ رَحْمَةٌ سات مرتبہ پڑھیں۔ اول آخر درود ابراہیمی ایک ایک بار۔ اور تھوڑی سی روئی پر پھونک مار کر دائیں کان میں ڈال لیں۔

(۶۱۰) ہر مرض کے لئے ایک عمل جب حکیم ڈاکٹر مایوس ہو جائیں اور زندگی کی امید باقی نہ رہے تو اس وقت ایک شخص یا بہت سے اشخاص کو ہمراہ لے کر سوا لاکھ مرتبہ یا سلام پڑھ کر عرق یا پانی پر دم کر کے پلائیں۔

(۶۱۱) تلاش گمشدہ: اگر کوئی شخص گھر سے بھاگ جائے یا مفقود الخبر ہو جائے تو درج ذیل تعویذ لکھ کر سبز رنگ کے کپڑے میں باندھ کر کسی ایسے درخت کے ساتھ باندھیں جو اپنے مکان میں یا اس کے قرب و جوار میں ہو لیکن درخت کانٹے دار نہیں ہونا چاہیے۔ انشاء اللہ چند دنوں میں وہ خود پہنچ جائے گا یا اس کی اطلاع مل جائے گی۔

یامحیط یامحیط یامحیط

یارب اسرافیل

یارب جبرائیل

یارب عزرائیل

نام گم شدہ

مع

نام والدہ

یارب میکائیل

یامحیط یامحیط یامحیط (دائیں جانب)

یامحیط یامحیط یامحیط (بائیں جانب)

یامحیط یامحیط یامحیط (نیچے)

(۶۱۲) برائے گم شدہ دوسرا تعویذ: سَيُصِيبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَاللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِيدٌ بما كانوا يمكرون' اَيْنَما تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ' اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

گول دائرہ بنا کر لکھیں' درمیان میں گم شدہ کا نام معہ والدہ کسی درخت پر لٹکائیں 'ٹہنیوں میں پھنسے نہیں' یا چرخے کے چکر میں باندھ کر نماز فجر کے بعد ۴۱ چکر الٹے روزانہ دیں۔

(۶۱۳) بواسیر کا علاج بواسیر کا مریض ہر روز فجر اور مغرب کی نماز سے فارغ ہو کر قبلہ رخ بیٹھ کر سات سات بار اَللّٰهُمَّ اِنَّنِیْ هَدَانِیْ رَبِّیْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ پڑھے اور اول آخر ایک ایک بار درود ابراہیمی پڑھے۔

(۶۱۴) ہر جائز کام کے لیے اگر آپ کا کوئی جائز کام رکا ہوا ہے اور باوجود کوشش کے نہ ہو رہا تو سورہ توبہ کی درج ذیل آیت ۳ بار پڑھ کر اپنے سینہ پر پھونک ماریں۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(۶۱۵) فجر اور عصر کے فرضوں کے بعد سات سات بار اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○ پڑھیں۔ ہر جائز کام ہو کر رہے گا۔

(۶۱۶) مرض کی تشخیص کے لیے اگر طبیب چاہتا ہے کہ وہ مریض کی صحیح تشخیص کر سکے یا اگر کسی مریض کی صحیح تشخیص نہیں ہو رہی تو

روزانہ رات کو بعد از عشاء ایک سو بار یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ اور ۱۱ مرتبہ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ پڑھے۔

(۶۱۷) سگ گزیدہ اگر کسی شخص کو باولا کتا کاٹ کھائے تو باوضو ہو کر روٹی پر یہ آیت مبارکہ لکھ کر چالیس روز کھلائیں۔ عارف باللہ مولانا محمد سلیمانؒ کا بارہا بار کا مجرب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ○ وَ اَكِيْدُ كَيْدًا ○ فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ○

(۶۱۸) نیز مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر اکتالیس روز مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اَلْحَفِيْظُ يَا سَلَامُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَ هَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَة

(۶۱۹) سر درد اور درد شقیقہ درد شقیقہ ہو یا سارے سر میں درد کی ٹیسیں اٹھ رہی ہوں۔ سورۃ الرعد کی مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ العزیز فوری افاقہ ہو گا۔ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ○ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ۔

(۶۲۰) نظر بد سے بچنے کے لیے تعویذ نظر لگنا برحق ہے۔ عموماً چھوٹی عمر کے بچوں کو نظر فوراً ہی لگ جاتی ہے۔ اس کے لیے یہ تعویذ لکھ کر چاندی میں منڈھا کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ نظر بد سے بفضلہ محفوظ رہے گا۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَ هَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ مَاشَاءَ اللّٰهُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَهْيًا اَشْرَاهِيًا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ (اعوذ سے تامہ تک یہ کلمات صحاح ستہ کی پانچ کتابوں بخاری' ابوداؤد' ترمذی' ابن ماجہ' نسائی میں موجود ہیں۔)

(۶۲۱) جس شخص کو نظر لگ جائے وہ خود یا کوئی دوسرا شخص کھلے منہ کے کسی پاک برتن کے اندر وضو کرے۔ وضو کا یہ پانی اس شخص کے بدن پر مل دیا جائے جسے نظر لگی ہو۔ اللہ کی مہربانی سے بد نظری سے نجات بھی مل جائے گی اور سنت رسولؐ ادا کرنے کا ثواب بھی

مل جائے گا۔

(۶۲۲) صحابی رسولؐ حضرت عامرؓ بن ربیعہ کو ایک دفعہ نظر لگ گئی ابن ماجہ میں مذکور ہے کہ آقائے نامدار حضرت محمد ﷺ نے ان کے سینہ پر ہاتھ مار کر یہ دعا پڑھی۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَ بَرْدَھَا وَ وَصَبَھَا پھر فرمایا قم باذن اللہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عامرؓ کو شفائے کاملہ عطا فرمادی۔

(۶۲۳) حدیث نبویؐ میں ہے کہ بد نظری سے بچنے کے لیے۔ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْہِ کثرت سے پڑھیں۔

(۶۲۴) حضرت حسن بصریؒ روایت کرتے ہیں کہ سور قلم کی آخری دو آیات تین بار پڑھ کر سینہ پر پھونک مارنے سے نظر نہیں لگتی یا بد نظری سے نجات مل جاتی ہے۔

آیات یہ ہیں۔

وَ اِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ○

(۶۲۵) چیچک آج کل چیچک سے بچاؤ کے لیے حفاظتی ٹیکے بچپن میں ہی لگادئے جاتے ہیں لیکن اس کے باوجود یہ مرض کہیں نہ کہیں پھوٹ پڑتی ہے۔ والد بزرگوار مولانا حکیم محمد سلیمانؒ نے یہ مجرب ترین نسخہ بیان کیا تھا اور کہا تھا کہ عاجز نے اس کو بہت مجرب، عجیب و غریب اور شافی و کافی پایا ہے۔

ھُوَالشَّافِی جب چیچک پھوٹ پڑے تو بطور حفظ ماتقدم مجیٹھ لے کر اسے باریک پیس لیں اور گیارہ مرتبہ سور فاتحہ اور اول آخر ایک ایک بار درود ابراہیمی پڑھ کر اس پر دم کر دیں۔ مریض کی عمر جتنے سال ہو اتنی رتی کی مقدار میں مجیٹھ کو مکھن میں ملا کر ایک ہفتہ استعمال کرائیں انشاء اللہ وباء سے حفاظت رہے گی۔

(۶۲۶) مفر برائے نارو او کرم ہائے سبزیاں و فصل بعض علاقوں میں جہاں صاف پانی میسر نہیں آتا ٹانگ میں نارو کا مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ ان کے لیے لکھ کر ٹانگ پر باندھیں۔ اور فصل یا سبزیوں میں ضرر رساں کیڑوں کو دور کرنے کے لیے پاک اور صاف ریت پر دم کر کے چھینٹا دیں۔

سورہ بقرہ پارہ ۲ رکوع ۱۵ آیت نمبر ۲۴۲ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَھُمُ اللّٰہُ مُوْتُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ وَ ھُمْ اُلُوْفٌ

(۶۲۷) عرق مدنی یا نارو ا جس مریض کو نارو ا نکلا ہو' درج ذیل آیت لکھ کر گلے میں بطور تعویذ ڈالیں۔

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ

(۶۲۸) نیز سات مرتبہ سور فاتحہ پڑھ کر ہر نماز کے بعد سینہ پر پھونک ماریں انشاء اللہ شفا ہو گی۔

(۶۲۹) رمد چشم امام شافعیؒ کے پاس ایک شخص حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میری آنکھیں درد کرتی ہیں آپ نے ایک کاغذ پر مندرجہ ذیل آیت لکھ کر دی اور اسے کہا کہ باندھ لے۔ اللہ کے فضل سے وہ صحت یاب ہو گیا۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ (سورہ حم سجدہ رکوع ۱۹۔ آیت نمبر ۴۳)

○ فکشفنا

سے حدید تک ۷۔ ۷ مرتبہ نماز فجر اور مغرب کے بعد پڑھیں اور اول آخر درود ابراہیمی ایک ایک بار پڑھیں رمد چشم ضعف بصر اور آنکھوں کی دیگر امراض سے نجات ہو گی۔ میرے منہ بولے بھائی چودھری نذیر احمد کی والدہ مرحومہ کا معمول تھا وہ پچانوے سال کی عمر میں بلا عینک قرآن دیکھ کر پڑھتی تھیں۔

(۶۳۰) حدیث کی معروف کتاب حاکم میں خادم رسولؐ حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ جب کبھی شافع محشر حضرت محمد ﷺ کو رمد چشم کی شکایت ہوتی' یا اہل بیت میں سے یا صحابہؓ کرام کو تو وہ یہ دعا کرتے۔

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِىْ بِبَصَرِىْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّىْ وَ اَرِنِىْ فِى الْعَدُوِّ ثَارِىْ وَ انْصُرْنِىْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِىْ

(۶۳۱) ضعف بصارت اور آنکھوں کی ہمہ قسم تکالیف کیلئے یہ عمل خلیفہ شہاب الدین مرحوم کا ہے۔ جو حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ کے خلیفہ مجاز تھے۔ ان کے بارے میں حضرت لاہوریؒ کا فرمانا تھا "انجمن خدام الدین کے لیے خلیفہ صاحب کی خدمات ایک طرف اور باقی سب کی ایک طرف۔ پھر بھی پلہ خلیفہ صاحب کا ہی بھاری رہے گا۔" بہت وضع دار بزرگ تھے۔ ناشر کتاب ہذا حکیم عبدالوحید سلیمانی نے انہیں بغیر عینک کے قرآن مجید کی پروف

ریڈنگ کرتے ہوئے دیکھا جب کہ ان کی عمر سو سال کے لگ بھگ تھی۔ فرمانے لگے کہ میں نے چالیس سال نظر کا چشمہ لگایا ہے اور اب اترے ہوئے بھی تقریباً چالیس سال ہی ہو گئے ہیں۔

مجھے کسی بزرگ نے یہ وظیفہ بتایا تھا کہ فجر اور مغرب کے فرضوں کے بعد سات سات مرتبہ۔ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا پڑھیں۔

اور اول آخر ایک ایک مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں۔ الحمدللہ آہستہ آہستہ عینک کا نمبر کم ہوتا گیا اور پھر بالکل اتر گیا۔

اسی آیت کو پڑھ کر اگر کانوں میں انگلیاں پھیریں۔ تو کانوں کی جملہ امراض بھی رفع ہو جاتی ہیں۔

(۶۳۳۲) استخارہ مجربہ دو رکعت نفل حسب معمول شروع کریں' جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر پہنچیں تو اسے بار بار پڑھتے رہیں خواہ کتنی دیر لگ جائے۔ حتیٰ کہ آپ کا منہ (یا رخ) دائیں یا بائیں خود بخود ہو جائے گا۔ اگر دائیں رخ ہو تو کام بے فکر ہو کر کریں۔ بائیں طرف ہو تو مت کریں۔

بعض اوقات اتنی زور سے منہ پھرتا ہے کہ جھٹکے سے دل متلانے لگتا ہے۔ لہٰذا مناسب ہے کہ ہلکی غذا کھا کر استخارہ شروع کریں۔

(۶۳۳۳) برائے شفاء جمیع امراض پیچش و لاعلاج مرض کے لیے۔ سورۃ فاتحہ اور چھ آیات شفا لکھ کر چالیس روز پلائیں۔

آیات شفاء: فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ۔ وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ۔ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ۔ قُلْ هُوَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ۔ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ وَمَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔

(۶۳۳۴) برائے ترقی علم وذہن رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَ يَسِّرْلِيْٓ اَمْرِيْ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ۔ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا' يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ گلے میں ڈالیں اور پلائیں۔ دن میں جب بھی فرصت ملے پڑھتے رہا کریں۔

(۶۳۳۵) برائے کشائش و وسعت رزق وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ' اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ اِنَّ اللّٰهَ

هُوَالرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ لکھ کرپاس رکھیں۔ یا کثرت سے پڑھیں۔

(۶۳۶) برائے گریہ اطفال 'ڈر' سوکڑا' اٹھراہ وغیرہ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَةِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ لَا تَخَفْ اِنَّكَ الْاٰمِنِيْنَ' صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ' لَا تَخَافُ دَرْكًا وَّلَا تَخْشٰى' قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا' حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ' اَلْحَفِيْظُ يَا سَلَامُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ لکھ کر چاندی یا چمڑے میں منڈھوا کر گلے میں ڈالیں۔

(۶۳۷) برائے مایوس العلاج يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَیَّ فِیْ دِيْمُوْمَتِهٖ وَ مُلْكِهٖ وَ بَقَائِهٖ يَا حَيُّ' اَلْحَفِيْظُ يَا سَلَامُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ چینی کی پلیٹوں پر لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ ۴۱ روز۔

(۶۳۸) برائے دفعہ وباء مویشیاں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا دَافِعَ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ اِدْفَعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ عَنَّا فِیْ عَنْ مَوَاشِيْنَا اَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اگر ریوڑ میں سے کوئی مویشی مرچکا ہو تو بقایا کے لیے اس تعویذ کو دو کوری ٹھیکریوں کے درمیان رکھ کر اوپر دھاگہ لپیٹ دیں اور کسی برتن میں رکھ کر پانی ڈالیں اور سب مویشیوں کو پاک جگہ اکٹھا کر کے ان پر چھینٹے ماریں۔ سات روز صبح کے وقت اسی طرح کریں۔

(۶۳۹) سورہ التغابن ۷ مرتبہ روزانہ ۷ روز مویشیوں کے درمیان ذرا اونچی آواز سے تلاوت کریں' ---- اگر مویشی تندرست ہوں اور حفظ ماتقدم کے طور پر تعویذ استعمال کرنا ہو تو اسے باڑے کے باہر لٹکائیں تاکہ صبح شام مویشی اس کے نیچے سے گذرتے ہیں۔

(۶۴۰) برائے شرور جنات اگر جنات گھر میں اینٹ پتھر وغیرہ پھینکتے ہوں تو آیۃ ذیل لوہے کے چار کیلوں پر پچیس پچیس بار دم کر کے باوضو مکان کے چاروں کونوں میں گاڑیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا

نیز آیۃ الکرسی لکھ کر مکان میں دیوار پر لگائیں۔

نوٹ: مکان میں کتا، جاندار کی تصویر یا بے نماز موجود نہ ہوں۔

(۶۴۱) حل المشکلات آیۃ کریمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۳، ۵ یا ۷ تسبیح حسب حال اول آخر درود شریف ابراہیمی ۱۱۔ ۱۱ بار بعد نماز عشاء تنہائی اور اندھیرے میں وتروں سے قبل پڑھیں اور بعد فراغت نہایت عاجزی والحاح سے دعاء مانگیں اور جن محترم پیغمبر (یونس علیہ السلام) کو اللہ کریم نے یہ دعا سکھلائی تھی اور انہوں نے جس کیفیت میں یہ دعا مانگی تھی۔ اس کی نقل کی کوشش کریں۔ پانی کا پیالہ پاس رکھ لیں، گاہے انگلیاں ڈال کر منہ پر یہ پانی لگاتے رہیں اور سینہ پر پھیرتے رہیں۔

(۶۴۲) فتح نامہ ہر جائز کام کے لیے ہے۔ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاللّٰہُ یُؤَیِّدُ بِنَصْرِہٖ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ اللّٰہُ حَافِظِیْ اَللّٰہُ نَاصِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ اَھْیًا اَشْرَاھِیًا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ گلے میں یا دائیں بازو پر باندھیں۔

(۶۴۳) برائے دل کا ہول خفقان وغیرہ وَلٰکِنْ لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ کَذٰلِکَ لِنُثَبِّتَ بِہٖ فُؤَادَکَ اَلْحَفِیْظُ یَا سَلَامُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَھْیًا اَشْرَاھِیًا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ چاندی کے تعویذ میں منڈھوا کر گلے میں لمبی ڈوری سے دل پر رکھیں۔

(۶۴۴) سایہ، جن، جادو، نظر، ڈراؤنے خواب وغیرہ کے لیے مجرب تعویذ مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر چاندی یا چمڑے میں منڈھوا کر مریض کے گلے میں ڈالیں جب تک گلے میں تعویذ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ان آفات کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَ عِقَابِہٖ وَ شَرِّ عِبَادِہٖ وَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ اَھْیًا اَللّٰہُ حَافِظِیْ اَللّٰہُ نَاصِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ فَاللّٰہُ خَیْرٌ وَ حَافِظًا وَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ حَسْبِیَ اللّٰہُ نِعْمَ الْوَکِیْلُ وَ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ

(۶۴۵) حرز ابودجانہ ؓ جنات کے شر سے محفوظ رکھنے والا آزمودہ تعویذ جسے ہر وقت گلے میں ڈالے رکھنا چاہیے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اِلٰی مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالنُّظَّارِ وَالسَّائِحِیْنَ اِلَّا طَارِقٌ یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَ لَکُمْ فِی الْحَقِّ سَعَۃً فَاِنْ تَکُنْ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا

مُقْتَحِمًا اَوْرَاعِيَ حَقِّ مُبْطِلاً نَبأ كَتَبَ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبِرْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا اَصَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَدَّعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ حٰمٓ لَا تُنْظَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ قُهِرَتْ اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَ بَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(٦٤٦) برائے درد ہر قسم (گلے میں ڈالنے کے لیے) بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ لَمْ قَبَضْنَاهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيْرًا يَا قَابِضُ اَقْبِضْ لِهٰذَا الْوَجِيْعِ بِرَحْمَتِكَ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

(٦٤٧) برائے سحر و جنات (گلے میں ڈالنے کے لیے) تانبے کے تعویذ میں منڈھوائیں۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنَ وَ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ مَاشَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُ حَافِظِيْ اَللّٰهُ نَاصِرِيْ اَللّٰهُ نَاظِرِيْ اَللّٰهُ مَعِيْ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَ هُوَ اَرْحَمُ الرَّحِمِيْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِيْلُ اَلْحَفِيْظُ يَا سَلَامُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَهْيًا اَشْرَاهِيًا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

(٦٤٨) دفعیہ شر جنات و شیاطین وغیرہ متاثرہ کمرہ میں فریم کروا کر باوضو دروازے کے سامنے کی دیوار پر لگائیں۔ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ مَاشَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُ حَافِظِيْ اَللّٰهُ نَاصِرِيْ اَللّٰهُ نَاظِرِيْ اَللّٰهُ مَعِيْ، حَسْبِيَ اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِيْلُ، فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرَّحِمِيْنَ، اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ۔ الی اخر آیۃ الکرسی، اَلْحَفِيْظُ يَا سَلَامُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَهْيًا اَشْرَاهِيًا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

(٦٤٩) برائے فراخی رزق (گلے میں ڈالیں) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ، اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ

الْعَزِيْزُ' اِنَّ اللّٰهَ هُوَا الرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ' مَاشَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِ الْعَظِيْمِ الْحَفِيْظُ يَا سَلَامُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَهْيًا اَشْرَاهِيًا يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

(۶۵۰) برائے ہدایت اولاد

(استعمال حسب حالت) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ كُلُّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ مَاشَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَقَدْ هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ' اِنَّ رَبِّىْ رَحِيْمٌ وَدُوْدٌ' وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا فَاسْتَقِمْ كَمَا اُمِرْتَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ' اَهْيًا اَشْرَاهِيًا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

(۶۵۱) برائے خنازیر

(کنٹھ مالا) چمڑے کی ایک باریک ڈوری پر جو مریض کے قد کے برابر ہو' سورہ الفاتحہ پڑھ کر پھونک ماریں اور گرہ دیتے جائیں۔ اسی طرح گانٹھیں پوری کریں۔ اگر زیادہ قد آور شخصیت ہو تو چالیس سے زیادہ گانٹھیں نہیں دینی اور اگر کم ہو تو طاق گانٹھیں ہونی چاہئیں' مریض کے گلے میں ڈالیں۔ تین روز بعد اکٹھی کر کے چمڑے وغیرہ میں منڈھوا کر گلے میں ڈالیں رکھیں۔ حضرت مولانا حکیم محمد عبداللہ صاحب ایک بار ہی دم کر دیتے تھے' گانٹھیں نہیں دیتے تھے۔ (ناشر)

(۶۵۲) برائے تشخیص مرض' جنات یا سحر

(مولانا حکیم محمد عبداللہؒ کی بیاض سے از مولانا غلام رسول قلعویؒ) کا مجرب عمل۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَلٰكِنَّ الشَّيَاطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ۔

گڑ یا مصری کی ڈلیوں پر ہر ایک پر تین تین بار پڑھیں اور مریض کو نہار منہ باوضو کھلائیں' دو تین منٹ کے وقفہ سے' اگر ذائقہ میٹھا ہو تو مرض' کڑوا ہو تو سحر' مٹی کی مانند پھیکا ہو تو جنات (نوٹ راقم کے نزدیک یہ بھی ظنی ہے) مگر تجربہ پر اکثر کامیاب ثابت ہوا' الحمدللہ!

(۶۵۳) مویشیوں کے نظر بد

دودھ کی کمی یا مکھن کی بندش کے لیے نظر بد والا تعویذ معہ اضافہ' صرف دودھ کی کمی ہو تو مویشی کے گلے میں۔

اگر مکھن کا مسئلہ ہو تو دودھ بلونے کے برتن (رڑکنے) کے گلے میں یا مدھانی پر باندھا جائے (بھگنے کا انتظام کر لیں) اور مزید یہ کہ مکھن والے معاملہ میں چاول کچے یا گندم کے دانوں پر مذکورہ کلام دم کریں اور جب دودھ گرم کرنے کے لیے آگ پر رکھا جائے تو اس برتن

(کاڑھنی) میں چٹکی بھر دانے ڈال دیئے جائیں۔ (شروع میں ہی) مگر ضروری بات یہ ہے کہ دودھ دوہنے اور دودھ بلونے والے فرد کو باوضو ہونا چاہیے۔ حدیث شریف میں وضو کو مومن کا (شیطان کے مقابلہ میں) ہتھیار بیان فرمایا گیا ہے۔

وَانهار من لبن لم يتغير طعمه

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ اَلْحَفِيْظُ يَا سَلَامُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَهْيًا اَشْرَاهِيًا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ



سوانح



عہدِ حاضر کی ایک ایسی شخصیت کی رُوداد، جو خود ایک عہد تھا ـــــ

جس نے حکمت کا نیا جہان آباد کیا، اور علم و عمل کی دُنیا میں اپنا لوہا منوالیا۔

حکیم عبدالوحید سلیمانی اپنے والد کی تصویر دکھاتے ہیں ـــــ

شفاء الملک
حکیم محمّد عبداللہؒ

آقائے نامدار: سرور عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔ العلم علمان علم الادیان' و علم الابدان۔ علم دو طرح کا ہوتا ہے دین کا علم اور بدن کا علم۔ اللہ تعالیٰ نے استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ کو دونوں علموں سے نوازا تھا۔ ۲۷ جولائی ۱۹۰۴ء کو روڑی ضلع حصار (پنجاب) کے ایک معروف علمی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ کئی پشتوں سے یہ خاندان مرجع خلائق تھا۔ کفرو الحاد' شرک و بدعت اور جہالت و گمراہی کے خلاف مینارہ نور' پر دادا حضرت مولانا غلام حسنؒ اپنے علاقے کے بڑے علما میں شمار ہوتے تھے۔ اپنے بھائی حافظ قادر بخشؒ کے ساتھ ضلع حصار' کرنال' پٹیالہ اور گردو نواح کے مسلمانوں کو دینی اقدار سے آگاہ کرنے کے لئے تبلیغی دورے کرتے تھے اور غیر مسلموں کے سامنے اسلام کا صحیح تصور بھی پیش کرتے تھے حافظ قادر بخشؒ پیدائشی عدیم البصر تھے مگر نور بصیرت سے مالامال' قرآن پاک اس طرح از بر تھا کہ ایسی نظیر پھر دیکھنے سننے میں نہیں آئی۔ آپ کسی حافظ صاحب سے کسی آیت کا ٹکڑا پڑھ کر پوچھئے کہ اس کے آگے کیا ہے تو وہ بلا تکلف اگلی آیات سنا دیں گے لیکن کوئی آیت پڑھ کر اس سے پہلے والی آیت پوچھیں گے تو نہیں بیان کر سکیں گے۔ حافظ صاحب جس روانی سے مابعد کی آیات پڑھتے اسی روانی سے ماقبل کی آیات بھی بیان کر دینے پر قادر تھے۔ قرآن پاک صحیح پڑھنے اور پڑھانے کا اتنا شوق تھا کہ آپ کے سامنے کسی حالت میں بھی کوئی قرآن پڑھنے میں غلطی نہیں کر سکتا تھا' باتیں کر رہے ہوں' کسی اہم کام میں مصروف ہوں' حتیٰ کہ گہری نیند سو رہے ہوں' اس حالت میں بھی کوئی غلطی کرتا تو فوراً بیدار ہو کر غلطی پر تنبیہہ کر دیتے۔

حافظہ کا یہ حال تھا کہ سن سن کر کئی زبانوں کے عالم ہو گئے تھے۔ پنجابی اور اردو کے علاوہ فارسی' عربی اور پشتو پر بھی عبور حاصل تھا۔ صاحب کشف بزرگوں میں سے تھے۔ حدیث کی کئی کتابیں نوک زبان تھیں اور اکثر دینی کتب حفظ۔

مولانا حکیم محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کے دادا حضرت صوفی غوث الدین احمد نے بھی پوری زندگی تبلیغ اسلام کے لئے وقف کر دی تھی۔ آپ کا انتقال جوانی ہی میں ہو گیا' لیکن زہد' شرافت' تقویٰ اور سخاوت کا دور دور تک شہرہ تھا۔ اپنے پاس کبھی کچھ جمع نہ رکھا جو پاس ہوتا اللہ کی راہ میں خرچ کر دیتے۔ صوفی غوث الدین کے ساتھ ساتھ ان کے چھوٹے بھائی حافظ جمال الدین نے اپنے علاقے کی اصلاح کا بیڑا اٹھایا تھا۔ وہ بہت بہادر اور جرأت مند شخص تھے۔ قرآن' حدیث' فقہ' منطق' طب' صرف و نحو کے بارے میں بے شمار کتابیں لکھیں۔ چوٹی کے طبیبوں

میں شمار ہوتا تھا لیکن کبھی کسی مریض سے ایک پیسہ تک نہیں لیا۔ چاہتے تو بہت کچھ بنا لیتے' لیکن اللہ تعالیٰ نے قلب مطمئنہ بخشا تھا ساری زندگی تنگی ترشی میں گزاری۔ اکثر اوقات فاقے بھی آتے رہتے تھے۔ لیکن کبھی پرواہ نہیں کی۔ آپ کے صاحبزادے حکیم علاؤالدین نے بھی والد کے نقش قدم پر چلے اور دکھی انسانیت کی روحانی اور جسمانی بیماریوں کو دور کرنے کے لئے اپنی ساری زندگی وقف کر دی۔

مردوں کے علاوہ اس خاندان کی عورتوں کو بھی اللہ تعالیٰ نے دین کا شعور بخشا تھا۔ حکیم محمد عبداللہ کی دادی اماں بھی بے حد متقی اور دیندار خاتون تھیں۔ نماز پڑھتیں تو ارد گرد کا کوئی ہوش نہ رہتا۔ شادی ہوئے کچھ عرصہ ہی ہوا تھا' گھر میں اکیلی تھیں اور نماز مغرب پڑھ رہی تھیں کہ ایک سانپ جائے نماز پر چڑھ آیا' پہلے تو گھبرائیں' لیکن یہ سوچ کر کہ فرض نماز ہے توڑنا مناسب نہیں' نماز میں مصروف رہیں۔ سانپ جائے نماز سے ان کے چوڑی دار پاجامے میں چڑھ گیا۔ وہ کہتی تھیں۔ "خوف و دہشت کی ایک لہر سی میرے دل میں اٹھی لیکن میں نے سوچا نماز توڑ کر جان نہیں بچانی چاہئے۔ دوسری صورت میں زیادہ سے زیادہ یہی ہو گا کہ موت آجائے گی' اور موت تو ایک دن آنی ہی ہے' پھر کیوں نماز توڑ کر خدا کو ناراض کیا جائے۔ یہ سوچ کر میں نے نماز جاری رکھنے کا فیصلہ کر لیا۔ اب سانپ قمیض کے نیچے سے ہوتا ہوا کندھے تک آ پہنچا لیکن میں پورے اطمینان کے ساتھ نماز پڑھتی رہی' نماز سے فارغ ہونے سے پہلے ہی سانپ بھی اتر کر خود بخود چلا گیا"۔ بعد میں انہیں اس مسئلے کا علم ہوا کہ حالت نماز میں قبلہ کی طرف منہ کر کے موذی جانور کو مارا جا سکتا ہے۔

اسی عظیم خاتون کی گود میں پل کر مولانا محمد سلیمان کامل ولی اللہ ہوئے جن کے تقویٰ و طہارت سے ایک زمانہ واقف ہے۔ اسی گود میں پلنے والی خاتون جو حکیم محمد عبداللہ کی پھوپھی تھیں' کا ایک واقعہ بھی سننے سے تعلق رکھتا ہے۔ ایک بار قصبے کی گلی میں سے گزر رہی تھیں کہ کسی راہ گزرتے شخص کا کندھا آپ کے کندھے سے ٹکرا گیا۔ فوراً گھر آئیں اور کہنے لگیں کسی غیر محرم مرد کا کندھا میرے کندھے سے چھو گیا ہے۔ اس وقت سے وہ مقام آگ کی طرح جل رہا ہے۔ جی چاہتا ہے اتنی جگہ استرے سے چھلوا دوں۔ گھر والوں نے پہلے تو اسے شدت احساس پر محمول کیا' لیکن جب ان کا اصرار بڑھا تو بالآخر کندھے کا وہ تمام حصہ چھیل ڈالا گیا' تب انہیں چین آیا۔

مولانا حکیم محمد عبداللہ کے والد گرامی عارف باللہ حضرت مولانا محمد سلیمانؒ ایک مستجاب

الدعوات بزرگ تھے۔ انہوں نے حافظ قادر بخش جیسے عاشق قرآن اور صوفی غوث الدین اور حافظ جمال الدین جیسے متبع سنت اور عالم باعمل حضرات کی گود میں پرورش پائی۔ سات سال کے تھے کہ والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ پھر حضرت مولانا حکیم علاؤ الدین (جو چچا زاد بھائی بھی تھے' اور بہت بڑے عالم اور طبیب بھی) کے زیر تربیت آئے قرآن و سنت اور دیگر دینی علوم پوری شرح و بسط سے آپ کے پاس پڑھے۔ مولانا سید داؤد غزنوی کے والد حضرت الامام عبدالجبار غزنویؒ اور مولانا سید نذیر حسینؒ محدث دہلوی سے بے پناہ قلبی لگاؤ تھا۔ ان کی خدمت میں اکثر حاضر ہوتے اور دینی مسائل میں رہنمائی حاصل کرتے۔ روڑی (ضلع حصار) اگرچہ ایسی جگہ واقع تھا جہاں میلوں تک کوئی سڑک اور ریلوے لائن نہیں تھی سفر اونٹوں پر یا پیدل ہی کیا جاتا تھا' تاہم حضرت الامامؒ اور حضرت محدث دہلویؒ متعدد بار روڑی تشریف لے گئے مولانا سید داؤد غزنویؒ اپنی سیاسی مصروفیات سے وقت نکال کر اس بے برگ و گیاہ علاقے میں صرف مولانا محمد سلیمان کی خدمت میں حاضری کے لئے جایا کرتے تھے' اور وہ بھی ان کی تربیت کا خاص خیال رکھتے تھے۔ ایک بار مولانا داؤد غزنویؒ نے مسجد سے نکلتے وقت بائیں پاؤں کا پہلے خیال نہ رکھا۔ فوری طور پر ان کی توجہ اس طرف مبذول کرائی کہ کسی سنت کو بھی چھوٹا سمجھ کر ترک نہیں کرنا چاہئے۔ ہر ہر قدم پر سنت کو پیش نظر رکھو۔ کچھ دیر بعد کہا میری تنقید کا آپ نے برا تو نہیں مانا۔ مولانا داؤد غزنویؒ کہنے لگے۔ حضرت! میں تو سینکڑوں میل کا فاصلہ طے کر کے آتا ہی اس لئے ہوں کہ اپنی اصلاح کر سکوں۔ اگر آپ توجہ نہ فرماتے تو مجھے دکھ ہوتا۔ آپ کی توجہ تو میری دنیا اور آخرت کی بہتری کے لئے ہے۔

حضرت مولانا محمد سلیمانؒ نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ مسجد ہی میں گزارا۔ مسجد سے آپ کو بے پناہ لگاؤ تھا۔ زندگی کے آخری چالیس سال تو قریباً مسجد ہی میں گزرے چونکہ ترک دنیا شرعاً ممنوع ہے' اس لئے مسجد میں فروخت کے لئے کچھ قاعدے سپارے اور قرآن مجید رکھ لئے تھے۔ مریضوں کو صرف نسخہ لکھ کر دے دیتے تھے باقاعدہ مطب نہیں کرتے تھے۔ ایک دفعہ ایک شخص خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ بیمار ہوں' بڑے علاج کرائے فائدہ نہیں ہوا۔ اب آپ کے پاس حاضر ہوا ہوں۔ آپ نے نسخہ لکھ کر دے دیا اور کہا' اسے پانی میں جوش دے کر پی لینا چند دن بعد وہ حاضر خدمت ہوا تو بالکل ٹھیک تھا۔ پوچھا وہ دوا استعمال کر لی۔ کہنے لگا کون سی دوا' میں تو آپ کے تعویذ ہی سے ٹھیک ہو گیا۔ اصل میں اس نے نسخے کو تعویذ سمجھ کر پانی میں جوش دیا اور پی لیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہی اس کے لئے شفا رکھ دی۔

ایک بار مشرقی پنجاب کے ایک گاؤں مُڈا ہڑ کلاں گئے ہوئے تھے' وہاں کے لوگوں نے شکایت کی کہ باباجی! ہمارے ہاں عالم شیر نامی ایک منڈیا فقیر رہتا ہے جس نے یہاں بھنگ اور چرس کا اڈا بنا رکھا ہے۔ دن رات میں نہ معلوم کتنی بار بھنگ چرس افیون اور گانجے کا دور چلتا ہے۔ اس کی خلاف شرع حرکتوں سے ہم بہت تنگ ہیں۔ آپ دعا کریں یہ مصیبت ہم سے ٹل جائے۔ آپ فرمانے لگے اٹھو! میں تمہارے ساتھ چلتا ہوں اور اس فقیر سے ملتا ہوں۔ لوگوں نے کہا حضرت! آپ تشریف نہ لے جائیں وہ لوگ آپ کی بے عزتی کریں گے اور یہ ہمارے لئے ناقابل برداشت ہو گا۔ آپ نے کہا نہیں! میرے ساتھ چلو۔ اللہ بھلا کرے گا۔ اس میں حرج ہی کیا ہے چنانچہ اپنا عصا لے کر عالم شیر کے باغیچے میں پہنچ گئے۔ اس وقت بھنگ گھوٹی اور چھانی جا چکی تھی' اور پیالوں میں ڈالی جا رہی تھی کہ آپ نے وہاں پہنچ کر السلام علیکم کہا۔ ملنگ ایک دم انہیں دیکھ کر گھبرا گئے۔ عالم شیر نے مصافحہ کے لئے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا' مگر آپ نے اسے اٹھا کر گلے لگا لیا۔ اس کی کمر پر ہاتھ پھیرتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے کہ کون کہتا ہے عالم شیر بد معاش ہے۔ کون کہتا ہے کہ یہ بھنگی چرسی ہے۔ یہ تو مولوی عالم شیر ہے' عالم بھی ہے اور شیر بھی ہے۔ عالم شیر کا بیان ہے کہ باباجی کے معانقہ کرنے اور یہ الفاظ کہنے سے مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے کوئی بھاری چیز میرے دل سے اتر کر زمین پر گر گئی ہے میری آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے اور باطن کی آنکھیں کھلتی جا رہی تھیں۔ میں نے فوراً گناہوں سے توبہ کر لی۔ بعد ازاں فرمانے لگے کہ مولوی عالم شیر! تمہارا باغیچہ مجھے بہشت کا نمونہ معلوم ہوتا ہے۔ ان الفاظ کو تین مرتبہ دہرایا اور کہا' دیکھو تو سہی یہ بہشت کا نمونہ نہیں؟ میں نے دیکھا تو میرے تعجب کی انتہا نہ رہی۔ وہ میرے والا باغیچہ ہی نہیں تھا بلکہ سچ مچ بہشت کا ٹکڑا معلوم ہو رہا تھا۔ چند لمحوں کے بعد وہ منظر نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ لوگ کہتے ہیں۔ اس کے بعد عالم شیر کی حالت ہی بدل گئی۔ وہ واقعی شیر عالم بن گیا تھا۔ ع

نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

مولانا محمد سلیمانؒ ایک بار نماز عشاء پڑھنے کے لئے مسجد جا رہے تھے' شدید بارش ہو چکی تھی' گلیاں جوہڑ بنی ہوئی تھیں تین چار افراد ساتھ تھے۔ اچانک آپ کا پاؤں پھسلا اور ایک قد آدم گڑھے میں گر گئے جو پانی سے بھرا ہوا تھا۔ آپ کے بھانجے میاں محمد ابراہیم سرودل گڑھی ساتھ تھے۔ ان کا کہنا تھا' ہم سب پریشان ہو گئے اور تدبیریں سوچنے لگے کہ آپ کو کیسے نکالیں مگر آپ ایک دم باہر نکل آئے جسم پر کہیں خراش تک نہیں آئی تھی۔ کپڑے بھی بالکل خشک

تھے ہم نے حیرت و استعجاب سے اس منظر کو دیکھا لیکن اس کی تہہ تک نہ پہنچ سکے' اور نہ ہی آپ سے پوچھ سکے۔

بازید پور ضلع فیروز پور، ضلع حصار اور ریاست بیکانیر کے سنگھم پر واقع ایک مشہور قصبہ ہے۔ اس علاقے میں مسلمان نہ ہونے کے برابر تھے۔ یہ ہندوؤں سکھوں کا گڑھ تھا۔ وہاں مسلمانوں نے ایک چھوٹی سی مسجد بنائی لیکن اس سے ملحقہ زمین ایک متعصب ہندو کی تھی' جو اپنی زمین میں کسی مسلمان کو قدم بھی نہیں رکھنے دیتا تھا' جب کہ اس پلاٹ میں سے ہو کر ہی مسجد میں آیا جا سکتا تھا۔ ایک دن حضرت مولانا اس قصبے سے گزرے تو مسلمانوں نے اپنی پریشانی سے آگاہ کیا۔ آپ نے انہیں تسلی دی اور کہا' اللہ بھلا کرے گا' فکر نہ کریں۔ خدا کی قدرت دیکھئے ابھی وہیں کھڑے تھے کہ وہی ہندو آیا۔ بابا جی کے پاؤں پکڑ لئے اور کہنے لگا کہ آپ مجھے کوئی حکم دیں جس پر عمل کر کے میں آپ کو خوش کر سکوں۔ فرمایا مجھے تم سے کوئی غرض نہیں لیکن یہ لوگ خدا کا نام لینا چاہتے ہیں' ان کو تنگ نہ کرو' اور زمین انہیں دے دو۔ فوراً ہی دست بستہ ہو کر کہنے لگا آپ جتنی زمین پر نشان لگا دیں وہ مسجد کی۔ آپ نے مناسب جگہ لے کر مسجد کے حوالے کر دی۔ ہندو نے پھر آپ سے درخواست کی کہ میری شادی کو مدتیں بیت چکی ہیں' اولاد کی نعمت سے محروم ہوں' میرے لئے دعا فرمائیں۔ آپ نے بارگاہ ایزدی میں دعا کی اور اللہ تعالیٰ نے اسے اس دعا اور کار خیر کی طفیل صاحب اولاد کر دیا۔

مولانا کا احترام مسلمان ہی نہیں ہندو سکھ بھی کرتے تھے جس راستے سے ان کا گزر ہوتا' ہندو اور سکھ دور ہی سے انہیں دیکھ کر تعظیماً ہاتھ باندھ کر کھڑے ہو جاتے اور جس وقت تک آپ نظروں سے اوجھل نہ ہوتے اس طرح کھڑے رہتے۔ اکثر آپ کے وضو کا پانی اکٹھا کر کے لے جاتے۔ اسے اپنے بیماروں کو پلاتے اور برکت حاصل کرنے کے لئے منہ پر ملتے۔

قیام پاکستان کے وقت پورے گاؤں کے ہندو اور سکھ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور رو رو کر کہنے لگے کہ ہمیں چھوڑ کر نہ جائیں۔ آپ گئے تو برکت ختم ہو جائے گی اور ہم یتیم ہو جائیں گے۔ ہم آپ کی حفاظت کریں گے۔ باہر کے علاقے سے اگر کسی غنڈے نے حملہ کیا تو اس کا مقابلہ کریں گے اور آپ کو کوئی گزند نہیں پہنچنے دیں گے' لیکن حضرت مولانا کفرستان میں رہنے پر تیار نہیں تھے اور چاہتے تھے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت' ہجرت پر عمل کرنے کا موقع مل رہا ہے تو اس سے محروم کیوں رہا جائے جب آپ علاقے کے مسلمانوں کی رہنمائی کرتے ہوئے وہاں سے آنے لگے تو پورے گاؤں کے ہندو اور سکھ کئی میل تک

آپ کو الوداع کہنے کے لئے آئے اور پھر آہیں بھرتے واپس گئے۔

آپ راستے میں تھے اور سینکڑوں عورتوں' بچوں اور مردوں کا قافلہ ساتھ تھا۔ رات کو ایک جگہ قیام ہوا تو دشمن نے قافلے پر حملہ کرنے کا پروگرام بنایا۔ نہتے مسلمان جن کے پاس سچی بات تو یہ ہے کہ سبزی کاٹنے والا چاقو تک موجود نہ تھا' ان کا کیا مقابلہ کرتے۔ انہوں نے حضرت مولانا سے درخواست کی کہ اس مصیبت سے بچنے کے لئے کچھ کیجئے آپ نے فرمایا کہ اللہ کے سامنے جھک جاؤ اور اسی سے مدد مانگو۔ تم بھی دعا کرو' میں بھی دعا کرتا ہوں۔ لوگوں نے دیکھا کہ حملہ آور بوکھلا کر الٹے پاؤں بھاگ رہے ہیں۔ ان سے کسی نے پوچھا کہ تم نے تو بڑا لمبا چوڑا پروگرام بنایا تھا مسلمانوں کو قتل کرنے کا' لیکن اب کیا ہوا۔ جواباً" کہنے لگے سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا ہوا۔ جب بھی قدم آگے کی طرف بڑھاتے ہیں یوں لگتا ہے جیسے ہزاروں گئو ماتا راستہ روکے کھڑی ہیں۔ واپس مڑتے ہیں تو کچھ نظر نہیں آتا۔ آخر تنگ آکر اپنا ارادہ بدل لیا۔

میاں اللہ دتہ مرحوم نے یہ واقعہ سنایا کہ ۱۹۴۷ء کے فسادات کے دوران موضع ڈسکہ متصل بڈھلاڈہ کے پڑاؤ پر مسلمانوں کا بے حد نقصان ہوا۔ کئی عالم فاضل شخصیتیں شہید ہوئیں۔ میرے ایک بازو پر بھی گولی لگی اور بازو ناکارہ ہو کر رہ گیا۔ گرتے پڑتے پاکستان پہنچا اور مظفر گڑھ ہسپتال میں مرہم پٹی کراتا رہا' مگر زخم مندمل نہیں ہوا۔ ہڈی ٹوٹ گئی تھی' اس میں سے پیپ بہنے لگی' اور اس طرح چار مہینے گزر گئے۔ زخم ٹھیک ہونے میں نہیں آرہا تھا۔ اسی دوران لاہور آیا تو شیخ محمد قمرالدین صاحب سے اپنے شیخ طریقت حضرت مولانا محمد سلیمانؒ کا پتہ معلوم ہوا' اور میں رات کی گاڑی میں سوار ہو کر علی الصبح جہانیاں پہنچ گیا۔ جمعہ کا روز تھا۔ خدمت میں حاضر ہوا۔ مجھے پریشان دیکھ کر' اور بندھی ہوئی پٹی دیکھ کر سوال کیا کہ یہ کیا ہوا۔ میں نے تفصیل بتائی تو فرمایا پٹی کھول دو۔ اللہ کے حکم سے یہ زخم اب بالکل ٹھیک ہے' لیکن بیٹا یاد رکھو تمہاری موت اسی زخم سے آئے گی' اور اس وقت یہ پھر ہرا ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ تمہیں شہادت کی موت نصیب کرے گا۔ بس ان کی زبان مبارک سے یہ بات نکلنے کی دیر تھی کہ پھر نہ زخم' نہ درد' نہ پیپ۔ اسی روز بازو درست ہو گیا۔۔۔ پندرہ سال بعد بغیر کسی ظاہری سبب کے وہ زخم پھر ہرا ہو گیا۔۔۔۔ ہر چند علاج کا کہا گیا' لیکن وہ نہ مانے اور کہنے لگے اب میں بچوں گا نہیں اور چند روز بعد خالق حقیقی سے جا ملے۔

اس طرح کے صدہا واقعات زبان زدعام ہیں۔ ان کا کہنا تھا' اللہ رب العزت جب چاہتا ہے اپنے کسی بندے پر کوئی حقیقت منکشف کر دیتا ہے اس لئے یہ اولیائی کی سند نہیں ہے۔

سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ قرآن و سنت ہی کو اپنے لئے منبع ہدایت سمجھتے تھے' اور ایک ایک پل اتباع سنت میں گزارنے کی کوشش کرتے تھے خلوت میں صرف اللہ کے حضور گڑ گڑانے' اس کے سامنے جھکنے' دین میں تفکر اور حمد و تسبیح میں صرف کرتے' اور جلوت میں تلقین حق کا فریضہ سرانجام دیتے... اپنی خداداد صلاحیتیں اور کوشش وبا کی طرح پھوٹی ہوئی بدعات' غیر شرعی رسوم اور مشرکانہ عقائد کے خلاف مختص کر دیں' اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی مساعی جمیلہ کو شرف قبولیت بھی بخشا۔ آپ کی صحبت سے فیض یاب ہونے والے ان پڑھ جاہل بھی کئی عالموں اور واعظوں سے زیادہ علم رکھتے تھے۔ اگر کبھی باہر سے آنے والا کوئی عالم غیر ثقہ بات کہہ دیتا' یا کوئی موضوع اور ضعیف روایت بیان کرتا تو عام لوگ ہی اس کی اصلاح کر دیتے' اور صحیح مسئلہ سے آگاہ کر دیتے۔

مولانا محمد سلیمانؒ نے پوری زندگی تہجد کی نماز قضا نہیں کی۔ نماز عشاء کے بعد دیر تک ذکر اذکار میں مشغول رہتے نماز فجر کے بعد بھی یہ معمول تھا۔ اشراق باقاعدگی سے ادا کرتے' نماز پڑھتے وقت رقت طاری ہو جاتی۔ آیات عذاب آتیں تو ہچکیاں بندھ جاتیں' اور روتے روتے بے حال ہو جاتے۔ اس عذر کی بنا پر آپ نماز کی امامت سے گریز کرتے تھے کہ کہیں دوسرے لوگ اتنی لمبی قرات کو بار نہ سمجھنے لگیں۔ تبلیغ کے ڈھنگ سے خوب آگاہ تھے۔ موقع محل دیکھ کر دین کی دعوت دیتے اور اس انداز میں بات کرتے کہ وہ دل کی گہرائیوں میں اترتی چلی جاتی ایک شخص نے چند سال پہلے ذکر کیا کہ میں ایک دفعہ روڑی گیا اور جلدی جلدی نماز پڑھ کر مسجد سے باہر نکلنے لگا۔ میری عمر اس وقت اٹھارہ انیس سال کے لگ بھگ تھی۔ مولانا کی نظر مجھ پر پڑی تو مجھے بلا کر کہا ماشاء اللہ تم نوجوان ہو' ہاتھ پاؤں میں طاقت ہے' قوت ہے' پھرتی ہے' ہر کام جلدی جلدی کرتے ہو۔ ہم تو بوڑھے ہو گئے' قویٰ جواب دے گئے۔ سجدے میں گئے تو وہیں پڑے رہے' جلدی جلدی اٹھا نہیں جاتا' رکوع میں گئے تو جلدی اٹھ نہیں سکتے۔ اس شخص نے بتایا کہ ان کے اس انداز تنقید سے میں بے حد متاثر ہوا' اور اب تیس سال سے زائد ہو گئے ہیں لیکن جب بھی نماز پڑھنے لگتا ہوں بابا جی کی بات یاد آ جاتی ہے اور خود بخود نماز میں خشوع پیدا ہو جاتا ہے۔

برائی کے خلاف تیغ براں بن جاتے تھے۔ جہاں کہیں کوئی غیر شرعی' غیر اخلاقی بات دیکھتے اسے رفع کرنے میں پوری کوشش صرف کر دیتے۔ پاکستان بننے سے چند سال پہلے کی بات ہے' روڑی میں ایک ہندو تھانیدار نیا نیا آیا اور اس نے تھانے کے ساتھ بنی ہوئی مسجد کے باہر

سازندوں کو بلا کر موسیقی کا پروگرام رچالیا۔ حضرت کو پتہ چلا تو جوش میں آ گئے۔ کہنے لگے ہمارے ہوتے ہوئے ان ہندوؤں کی یہ جرأت۔ فوراً عصا اٹھایا اور تھانے پہنچ گئے۔ تھانیدار کو پہلے ہی خبر مل گئی تھی کہ باباجی آ رہے ہیں۔ اس نے ان کے آنے سے قبل ہی اس لاؤ لشکر کو بھگا دیا اور خود بھی وہاں سے رفو چکر ہو گیا اس وقت ان کی عمر اسی سال سے زیادہ تھی۔

آپ پنجابی کے قادر الکلام شاعر تھے' لیکن صرف نصیحت آموز شعر کہتے تھے۔ پنجابی زبان میں بیس کے قریب کتابیں لکھیں جن میں سے موعظتہ للمتقین' زینت الاسلام' سراج الاسلام' کتاب التعویذات' عجائب القرآن' فریضہ جمعہ' دروازہ بہشت' مرویات صحابہ' قدرت رحمان' سہ حرفی' چودھویں صدی دا حال' اور چہل حدیث کے بے شمار مجموعے شامل ہیں۔ ان کتب میں قرآن و احادیث کا پنجابی اشعار میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ عجائب القرآن میں قرآن مجید کے بارے میں ایسے ایسے باریک نکتے بیان کئے گئے ہیں جو کسی "فنافی القرآن ہی کا حصہ ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ و سلم ہی کے طریقوں پر چلنا آپ کی کل کائنات تھی۔ کئی مرتبہ خواب میں زیارت النبیؐ سے شرف یاب ہوئے۔ جس طرح اپنی زندگی سنت کے مطابق گزاری اسی طرح اللہ تعالیٰ نے موت بھی سنت کے مطابق دی۔ جہانیاں میں قیام پذیر تھے' طبیعت بے حد خراب ہو گئی اور محسوس ہوا کہ اب آخری وقت آ پہنچا ہے تو اپنے عزیز و اقارب سے کہا کہ جمعے کے دن میرا خیال رکھنا وہ رخصت کا دن ہے۔ جمعہ کا دن آیا تو طبیعت بہت زیادہ بگڑ گئی نبضیں جواب دے گئیں۔ غشی طاری ہو گئی' اور سب لوگ زندگی سے مایوس ہو گئے۔ معاً" آنکھیں کھولیں اور فرمایا جمعہ کی فضیلت تو بہت آئی ہے لیکن محبوب خدا صلی اللہ علیہ و سلم کا وصال پیر کو ہوا تھا۔ مسنون تو پیر ہی ہے۔ اس کے بعد طبیعت سنبھل گئی۔ تین دن ٹھیک رہے اور بروز پیر ۲۱ نومبر ۱۹۴۹ء کو اپنے مولا سے جا ملے۔

اسی عارف باللہ' عاشق رسولؐ متبع سنت مولانا حکیم محمد سلیمانؒ کے ہاں ۱۳ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ مطابق ۷ ۲ جولائی ۱۹۰۴ء کو روڑی ضلع حصار میں حکیم محمد عبداللہ پیدا ہوئے۔

وہ "میری سرگزشت" کے عنوان سے اپنی معروف طبی تصنیف کنزالمجربات میں لکھتے ہیں۔ "والد مکرمؒ کے تین فرزند میری ولادت سے پیشتر داغ جدائی دے گئے تھے اور ایک نوجوان بیٹا جو کہ ہماری برادری میں حسن صورت و سیرت میں یکتا تھا میرے ابتدائے شعور میں چل بسا تھا۔ ایسے میں والدین کی جملہ توجہات اور محبتوں کا مرکز میری ہی ذات بن کر رہ گئی تھی۔ انہیں ایام میں (۱۹۱۱ء) اللہ تعالیٰ نے والد بزرگوار کو اپنے گھر کی زیارت کا موقع عطا فرما

دیا' اور بقول والد گرامیؒ انہوں نے سب سے زیادہ دعائیں میرے ہی حق میں مانگیں۔ خصوصاً اس لئے بھی کہ ان دنوں میری علم و فہم کی حالت بھی بہت پتلی تھی' اور لوگ میری اس کوتاہ عقلی اور سادگی کی بناپر مجھے "اللہ لوک" کے معنیٰ میں ولی کہہ کر پکارا کرتے تھے۔ والد بزرگوار نے یہ بھی فرمایا کہ حج بیت اللہ کے ایام میں مجھے اللہ تعالیٰ نے میری دعاؤں کی قبولیت کا ثبوت خواب کی صورت میں یوں دیا کہ میں نے اپنے اکلوتے بیٹے کے سر پر دو چمک دار تاج دیکھے۔ اس کی تعبیر معاً" ذہن میں آئی کہ میرا یہ سیدھا سادا اور ڈھیلا ڈھالا بچہ دین اور دنیا دونوں کی عزت حاصل کرے گا"۔

ابتدائی تعلیم اپنے والد گرامی حضرت مولانا محمد سلیمانؒ ہی سے حاصل کی۔ قرآن مجید' مولانا رحیم بخش کی اسلام کی ابتدائی کتب 'کریما فارسی' نام حق' گلستاں بوستاں وغیرہ آٹھ سال کی عمر میں ختم کرلی تھیں۔ ۱۹۱۳ء کے وسط کی بات ہے ایک دن مسجد میں بیٹھے تھے کہ ایک صاحب تشریف لائے نورانی چہرہ' سیاہ داڑھی' سر پر بھاگل پوری دستار' ان کے ساتھ حکیم الٰہی بخش تھے (جو حکیم محمد عبداللہ کے پھوپھی زاد بھائی اور بہنوئی تھے') سے پوچھا کہ یہ بچہ کون ہے۔ تعارف ہوا اور بتایا گیا کہ نام تو عبداللہ ہے لیکن سب لوگ ولی کہہ کر پکارتے ہیں' کیونکہ اس کم عمری میں بھی نماز بڑی پابندی اور لگن سے پڑھتے ہیں خاموش طبع اور سادہ طبیعت ہیں۔ اس بزرگ کے بارے میں علم ہوا کہ وہ مولانا ابوالخیر خیر الدین احمد سرسویؒ ہیں جو بہت بڑے عالم ہیں اور مدرسہ خیر العلوم سرسہ کے مہتمم۔ اگلے دن سردول گڑھ میں مولوی الٰہی بخش نے مولانا ابوالخیر کی دعوت کی۔ اس میں وہ بچہ بھی شریک تھا۔ مولانا نے اس سے سوال کیا کہ تم کھانے کے دستر خوان پر آبیٹھے ہو کیا ولی بھی کھانا کھاتے ہیں؟ اس بچے نے جواب دیا' جی ہاں! اللہ میاں نے جن جن کے پیٹ لگایا ہے وہ سب ہی کھانا کھاتے ہیں۔ فرمانے لگے' پیٹ تو ڈھول کا بھی ہوتا ہے بچے نے جواب دیا' وہ اپنی خوراک کھاتا ہے یعنی ڈنڈے۔ مولانا بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے۔ الٰہی بخش! بچہ ہونہار اور مجھدار معلوم ہوتا ہے اس کے والد صاحب سے کہئے کہ اس کو تعلیم کے لئے میرے پاس بھیج دیں' اور پھر انعام میں ایک ٹوپی عنایت کی۔

اس پر ۲۷ جون ۱۹۱۳ء بروز جمعہ انہیں مدرسہ خیر العلوم میں داخل کرا دیا گیا۔ اس زمانے میں دینی مدارس کے طالب علم گھروں سے کھانا مانگ کر لاتے تھے اور اکٹھے بیٹھ کر کھاتے تھے لیکن حکیم صاحب کا انتظام ان کے استاد صاحب نے اپنے گھر کیا۔ اس زمانے میں جیب خرچ

کے لئے انہیں دو' اڑھائی روپے ماہوار ملا کرتے تھے جو ان کی ضرورت کے لئے بہت کافی تھے۔ مدرسہ خیر العلوم میں درس نظامی کے ساتھ ساتھ طب کی تعلیم کا بھی باقاعدہ انتظام تھا۔ آپ نے علم الادیان اور علم الابدان کی تعلیم دوسرے طلبہ کی نسبت بہت جلد مکمل کر لی۔ ۱۹۲۳ء میں ۱۹ سال کی عمر میں درس نظامی اور حکمت کے امتحان پاس کر لئے۔ موضع پنہاری کے مدرسے میں جہاں آٹھ علما کو سند فراغت اور دستار فضیلت دی جا رہی تھی' آپ کو بھی سند دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس موقع پر ایک جلسہ عام کا انعقاد بھی ہوا' جس میں بڑے بڑے علماء کو بلایا گیا۔ جلسہ شروع ہونے سے پہلے استاذ مکرم نے مولانا غوث محمد صاحب کے آٹھوں شاگردوں سے پوچھا کہ آپ میں سے کون کون صاحب کس کس موضوع پر تقریر کریں گے۔ سب نے کانوں پر ہاتھ دھر لئے اور کہنے لگے کہ جید علماء کی موجودگی میں ہماری تو ہمت نہیں پڑتی ویسے بھی فی البدیہہ تقریر کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد مولانا نے حکیم صاحب کی طرف دریافت طلب نگاہوں سے دیکھا۔ انہوں نے آمادگی کا اظہار کیا اور پندرہ منٹ تقریر کے لئے دے دیئے گئے۔ اتفاقاً" یا قصداً" ایک بہت بڑے خطیب اور منجھے ہوئے مقرر مولانا محمد علی لکھویؒ صاحب (مولانا معین الدین لکھوی امیر جمعیت اہلحدیث اور رکن قومی اسمبلی اور مولانا محی الدین لکھوی سابق ایم ایل اے کے والد محترم) کے بعد انہیں تقریر کا وقت دیا گیا۔ حالانکہ مشاہدہ یہ ہے کہ ایک بڑے مقرر کے بعد معمولی مقرروں کو سننے کے لئے کوئی تیار نہیں ہوتا' اور اتفاق کی بات یہ ہے کہ جس موضوع کو اس موقع پر اس نو عمر عالم نے اپنا موضوع بنانے کا سوچا تھا' اسی پر مولانا لکھویؒ نے تقریر شروع کر دی۔

حکیم صاحب بتاتے تھے یہ اللہ کا فضل ہوا کہ جو کچھ اس آیت کی تشریح میں نے سوچی تھی اور جو کچھ کہنا چاہتا تھا وہ انہوں نے نہ بیان فرمایا۔ مجھے پکارا گیا تو میں نے وہی آیت پڑھ کر تمہیداً" عرض کیا کہ میں اس مختصر سے وقت میں کوئی خاص موضوع تو اختیار نہیں کر سکوں گا' کیونکہ نیا مضمون اتنے کم وقت میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے ہاں جو باتیں مولانا صاحب وقت کی کمی کی وجہ سے بیان نہیں کر سکے' وہ آپ کے سامنے رکھوں گا۔ اسے اس تقریر کا تکملہ سمجھئے۔ اس کے بعد میں نے آدھ گھنٹہ تقریر کی جسے اساتذہ کرام علمائے عظام اور وہاں کے عوام نے بے حد پسند فرمایا۔

اس تقریر کے بعد مولانا لکھوی دوبارہ سٹیج پر آئے اور فرمایا' آپ نے ابھی ہمارے نو عمر صاحبزادے کی تقریر سنی جو آج ہی مدرسے سے فارغ ہو کر نکل رہے ہیں' جن کی ابتدا یہ

ہے' اللہ جانتا ہے کہ ان کی انتہا کیا ہو گی۔ اس کے بعد انہوں نے دستار فضیلت عطا کی۔

دوران تعلیم اور تعلیم ختم ہونے کے بعد تک حکیم صاحب کا خیال تھا کہ ایک دینی مدرسہ شروع کریں گے اور اپنے علاقے کی جہالت کو ختم کریں گے۔ اس مقصد کے لئے انہوں نے بعض افراد کو بطور مدرس منتخب بھی کر لیا تھا لیکن قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ ان کا خیال تھا کہ مدرسے کا سارا کام صرف اللہ کی رضا جوئی کے لئے ہو۔ اس میں سے ایک پیسہ بھی بطور تنخواہ اپنی ذات پر خرچ نہ کیا جائے۔ مدرسے کے قیام کے لئے رقم کی ضرورت تھی اور اس کے حصول کا ذریعہ یہی سمجھ میں آیا کہ باقاعدہ مطب شروع ہو۔ آمدنی میں سے کچھ اپنی ذات پر خرچ کر دیا جائے اور کچھ مدرسے کے اخراجات کے لئے جمع کر لیا جائے لیکن جب مریض آنے شروع ہوئے تو ان میں اکثریت نادار اور غریب لوگوں کی تھی جو فی الواقع نان جویں کو بھی ترستے تھے۔ اس لئے ان سے پیسے لینے کو دل نہیں چاہتا تھا۔ روزانہ آنے والے مریضوں میں سے اگر کسی ایک آدھ کو خوش حال پاتے تو پیسے لے لیتے ورنہ سب کو مفت دوا دیتے۔

مریضوں کی تعداد بڑھنے لگی۔ کئی لاعلاج اور پیچیدہ امراض کے مریض آنے لگے تو ان کی تشخیص اور علاج کے لئے طبی موضوعات پر شائع ہونے والی کتب اور رسائل منگوانے شروع کیے اور اس بات کی کوشش کی کہ کم سے کم پیسوں میں زیادہ سے زیادہ مریضوں کو بھگتانے والے نسخہ جات تلاش کریں۔ اس مقصد کے لئے نسخہ کی چھان پھٹک کرتے۔ تجربات کرتے۔

ان ہی دنوں (۱۹۲۳ء) میں حکیم علم الدین بھاگو والیہ کی کتاب اسرار صدری میں قصبہ مڑل ضلع ملتان کے ایک طبیب حکیم محمد ابراہیم بیگ کے لکھے ہوئے پھٹکڑی کے فوائد نظر سے گزرے۔ ان کو آزمایا اور مفید پایا۔ پھر پھٹکڑی پر تجربات کا شوق پیدا ہوا۔ اس طرح مطب میں زیادہ تر پھٹکڑی ہی کے ذریعے علاج کرنے لگ گئے حتیٰ کہ اس مفرد دوا کا صدہا بیماریوں کے لئے مفید ہونا تجربے سے ثابت ہو گیا۔

انہی دنوں ذہن میں خیال آیا کہ یہ نسخہ جات تو صرف میری ہی ذات تک محدود ہیں۔ دور دراز کے لوگ ان سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ اس علاقے میں جہاں نہ کوئی گاڑی ہے نہ سڑک' اور جو لوگوں کی پہنچ سے دور ہے' مریضوں کا پہنچنا ہی محالات میں سے ہے کیوں نہ اپنے تجربات کتابی شکل میں یکجا کر دوں تاکہ لوگ خود ہی اپنا علاج کر سکیں۔ ساتھ ہی یہ بھی سوچا کہ عام آدمی طبی اصطلاحات سے تو واقف نہیں ہوتے اس لئے عام روش سے ہٹ کر انتہائی آسان زبان میں لکھوں جس سے گھریلو خواتین اور کم پڑھے لکھے لوگ بھی فائدہ اٹھا سکیں۔ کتاب

لکھی گئی اور ملک کے بے شمار پبلشرز کو خطوط لکھے کہ اس کو بغیر رائلٹی کے شائع کردیں، مگر کسی بھی پبلشر نے ایک غیر معروف طبیب اور غیر معروف مصنف کی پہلی کوشش کو مفت بھی شائع کرنے کی حامی نہیں بھری۔۔۔۔ دیہات میں رہنے کی وجہ سے طباعت کا تجربہ نہیں تھا اور کتاب چھپوانے کے لئے اچھی خاصی رقم کی ضرورت تھی یعنی ڈیڑھ صد روپے کی۔ حکیم صاحب کے پاس بوجہ درویشی کبھی بیس روپے بھی جمع نہیں ہوئے تھے۔ ان کے ایک تایا زاد بھائی نے بطور قرض ڈیڑھ صد روپے دیئے جن سے کتاب "خواص پھٹکڑی" طبع ہوئی۔ مختلف رسالوں اور طبیبوں کو برائے تبصرہ ارسال کی۔ اللہ کے فضل سے بے حد مقبول ہوئی۔ صرف اطباء ہی نے نہیں بے شمار ہندو مسلمان اور سکھ ڈاکٹروں نے بھی اس کو پسند کیا اور یہاں تک لکھا کہ اس کے کئی نسخہ جات ہم اپنے مریضوں پر استعمال کر رہے ہیں، اور وہ ایلو پیتھی ادویات سے بڑھ کر موثر ثابت ہوئے ہیں۔ فاتح قادیانیت شیر پنجاب مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب امرتسریؒ نے تو یہاں تک لکھا کہ ہر گھر میں اس کا ایک نسخہ موجود رہنا ضروری ہے پنجاب طبی کانفرنس کے سیکرٹری جنرل حکیم محمد افضل نے پنجاب طبی گزٹ میں فاضل مصنف پر زور دیا کہ ان ہی خطوط پر اور کام بھی کریں۔ "خواص پھٹکڑی" کا پہلا ایڈیشن چند مہینوں میں نکل گیا۔ اس کے بعد خواص ریٹھہ، خوص نمک، خواص نیم، خواص کیکر وغیرہ لکھے جو بہت ہی پسند کئے گئے اور طب میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوا۔

حکیم صاحب نے جب اپنی پہلی مقبول عام طبی تصنیف شائع کی تو عمر صرف انیس سال تھی۔ آپ نے اپنی سب سے زیادہ مقبول ہونے والی کتاب "کنزالمجربات" ۲۵ سال کی عمر میں لکھی۔ اس کے اب تک ۶۳ ایڈیشن نکل چکے ہیں۔ اردو کے علاوہ ہندی، مرہٹی، گجراتی اور انگریزی میں بھی اس کے تراجم بھارت میں شائع ہوئے۔

۱۹۳۴ء میں آل انڈیا یونانی اینڈ ایورویدک طبی کانفرنس کا اجلاس ایس پی ایس کے ہال لاہور میں منعقد ہوا۔ یہ ہندوستان کے طبیبوں کی واحد تنظیم تھی جسے حکیم حافظ اجمل خان مرحوم نے قائم کیا تھا۔ اس اجلاس کی صدارت سرفیروز خان نون، میاں عبدالحئی، سرگوکل چند نارنگ وغیرہ نے باری باری کی تھی۔ اس میں طبیبوں کی کمیٹی نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ حکیم محمد عبداللہ صاحب کو ان کتب کی نگارش پر گولڈ میڈل اور فرسٹ کلاس سند دی جائے۔ آپ پہلے طبی مصنف ہیں جو اس منفرد و یگانہ اعزاز کے مستحق قرار پائے۔ ۱۹۴۶ء تک آپ نے طب کے موضوع پر چھوٹی بڑی ۱۱۵ کتب لکھی تھیں جن میں سے ۶۰ تو زیور طبع سے

آراستہ ہو چکی ہیں لیکن ۵۵ کتب کے مسودے تقسیم ملک کے موقع پر ضائع ہو گئے۔ ان میں ہندوستان کی سبزیاں ترکاریاں' خواص انسان' خواص فولاد' خواص سونا' کنزالمرکبات حصہ دوم وغیرہ ۳۰۰ سے ۵۰۰ صفحات تک ضخیم تھیں۔ تقسیم پاکستان کے بعد آپ نے اپنی اکثر تصانیف پر نظر ثانی کی ---- ان میں جدید معلومات کی روشنی میں اضافے کئے اور چند نئی کتب بھی لکھیں۔

بھٹو دور میں جب اشیا کے نرخ آسمان سے باتیں کرنے لگے تو اس صورت حال پر خاصے پریشان ہوئے فرمانے لگے کہ میں نے سستی اور عام ملنے والی اشیا سے علاج کے موضوع پر کتب لکھیں تھیں' لیکن وہی پیاز' لہسن اور گاجر مولی بھی اب غریبوں کو میسر نہیں۔ یہ سوچ کر ان تمام چیزوں پر تجربات شروع کئے جو بالکل مفت ملتی تھیں یا بیکار سمجھ کر لوگ انہیں باہر پھینک دیتے تھے مثلاً کیلے کے چھلکے' گنڈیریوں کے چھلکے' کاغذ کے ٹکڑے' ردی کارڈ' آم اور کھجور کی گٹھلی' سوکھا چمڑا وغیرہ اور ان کے فوائد پر مشتمل ایک کتاب "مفت علاج" کے نام سے مرتب کی' تاکہ عوام علاج کے سلسلے میں حکومت کی نئی پالیسیوں سے پیدا ہونے والی پریشانیوں سے بچ سکیں۔ اللہ کے فضل سے اس کتاب کو بے حد مقبولیت حاصل ہوئی اور اب تک اس کے کئی ایڈیشن نکل چکے ہیں۔

اکثر اطبا نسخوں کو گناہوں کی طرح چھپاتے ہیں مرتے مرجاتے ہیں' لیکن ایک معمولی نسخے کی بھی کسی کو ہوا نہیں لگنے دیتے حتیٰ کہ مرتے دم تک اپنی اولاد کو بھی نہیں بتاتے۔ یہاں تک کہاوتیں گھڑ رکھی ہیں کہ جو نسخہ عام ہو جائے اس کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ حکیم محمد عبداللہؒ نے اس روایت کو نہ صرف خود توڑا بلکہ اطبا سے ایسے ایسے نسخے لے کر ظاہر کیے جو وہ کسی صورت بھی بتانے پر آمادہ نہیں تھے۔ بعض نسخے تو باقاعدہ معاوضہ دے کر حاصل کیے اور اپنی کتب میں طبع کرائے۔ آپ کا یہ قول تھا کہ جو معالج نسخے ہی کو اپنا روزی رساں سمجھتا ہے وہ اسے چھپاتا ہے۔ لیکن جو اللہ تعالیٰ کو روزی رساں سمجھتا ہے وہ اسے عام کر دیتا ہے۔ اسی قول پر عمل کے سبب آپ کی تالیفات کو طبی اور غیر طبی دنیا میں بے مثال مقبولیت حاصل ہوئی۔

تعلیم سے فارغ ہونے کے فوراً بعد ۱۹۲۳ء میں دواخانہ سلیمانی مطب اور تصنیف و تالیف کا سلسلہ شروع کر دیا۔ اپنے تمام اہم نسخہ جات جو مطب میں استعمال ہوتے تھے یا دواخانے میں تیار ہو کر وسیع پیمانے پر پورے ملک میں جاتے تھے' اپنی کتاب "کنزالمجربات حصہ اول"

میں لکھ ڈالے۔ بعد میں زیر تجربہ آنے والے نسخہ جات اس کتاب کے حصہ دوم میں اور قیام پاکستان کے بعد نئے تجربات کو حصہ سوم میں درج کیا۔ انہی دنوں ایک نئی کتاب "پھولوں سے علاج" لکھی۔ آپ کی کئی تصانیف مکمل یا غیر مکمل حالت میں ابھی تک غیر مطبوعہ ہیں۔ انشاء اللہ جلد ہی انہیں کتابی شکل میں سامنے لانے کا ارادہ ہے۔

مختلف اوقات میں چار طبی رسالوں کے مدیر رہے ۱۹۳۲ء تا ۱۹۳۵ء معروف طبی رسالے "آب حیات" ٹوہانہ کے۔۔۔۔ یہ بعد میں آپ کے شاگرد رشید پنڈت کرشن کنوردت شرما کی نگرانی میں ۱۹۳۹ء تک چھپتا رہا اور ان کی وفات کے بعد بند ہو گیا۔ ۱۹۴۰ء میں روڑی ضلع حصار سے "العلاج" کے نام سے جریدے کا آغاز کیا' جسے معروف اطباء کی سرپرستی حاصل تھی حکیم دوست محمد صابر ملتانی' وید جگن ناتھ' حکیم کریم بخش آڑہ اکبر شاہ' حکیم محمد اسماعیل امرتسری' حکیم غلام حسن شیرانی حکیم محمد اکرم سرانی' وید واسدیو' ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی' حکیم ابراہیم کسرئی اور حکیم حافظ ثناء اللہ اس کے قلمی معاونین میں شامل تھے دوسری جنگ عظیم کے دوران کاغذ کی شدید قلت اور مہنگائی کی وجہ سے ۱۹۴۳ء میں یہ پرچہ بند کرنا پڑا۔ اس کے بعد "لقمان" نظام آباد کئی سال تک آپ کی زیر سرپرستی نکلا اور اس نے طبی دنیا میں اپنا مقام پیدا کیا۔۔۔۔ قیام پاکستان کے کچھ عرصہ بعد اپریل ۱۹۵۱ء میں ملتان سے "پیام صحت" کے نام سے پرچے کا اجراء کیا جو کئی سال تک فن کی خدمت کرتا رہا۔

بحیثیت طبیب آپ کا مطب روز اول ہی سے مرجع خلائق رہا آپ کو مریضوں کے انتظار میں کبھی گھڑیاں نہیں گننی پڑیں۔ نصف صدی سے زائد تک مطب کیا' لاکھوں مریض زیر علاج آئے اور شفایاب ہوئے۔ کبھی مریض کو گاہک نہیں سمجھا' بلکہ اللہ کا فرستادہ مہمان تصور کیا۔ قیام پاکستان تک تو مطب کا کام تقریباً فی سبیل اللہ ہی کیا۔ تشکیل ملک کے بعد جب خالی ہاتھ اور خالی جیب لٹ لٹا کر پاکستان پہنچے تو مریضوں سے برائے نام اجرت وصول کرنے لگے۔ روزانہ ہی ملک کے کونے کونے سے لوگ بغرض علاج آتے تھے۔ آپ کا معمول یہ تھا کہ قریباً ایک تہائی مریضوں کو مفت' ایک تہائی کو بلا منافع اور ایک تہائی کو بہت کم نفع پر دوا دیتے تھے۔ زیادہ غریب اور مستحق لوگوں کو عموماً دوا کے ساتھ ساتھ آنے جانے کا کرایہ بھی اپنی طرف سے ادا کر دیتے تھے مہمان خانے میں مریضوں کی مفت رہائش اور مفت طعام کا بھی انتظام تھا اور امیر و غریب ہر طرح کے مریضوں کی مہمانی کے انتظامات کی خود نگرانی کرتے تھے کہ کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔

اپنی مقبول عام تصنیف کنز المجربات جلد سوم میں مطب کی کامیابی کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ "اکثر لوگ مجھے کامیاب طبیب اور میرے مطب کو کامیاب مطب تصور کرتے ہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ اللہ کی عنایت سے نہ صرف پاکستان کے گوشے گوشے سے مریض آتے ہیں بلکہ بیرونی ممالک سے بھی لوگ بغرض علاج آتے رہتے ہیں اور بفضل خدا شفایاب بھی ہو جاتے ہیں' لیکن میں سمجھتا ہوں اس میں میری حذاقت اور انوکھی تشخیص اور نادر تجویز کا چنداں دخل نہیں' بلکہ کچھ اور عوامل بھی ہیں' جنہیں اللہ تعالیٰ نے میری شہرت کا باعث بنا دیا ہے میں چاہتا ہوں اس کتاب میں اپنے تمام تجربات کے علاوہ وہ تمام اصول اور عملیات بھی لوگوں کی خدمت میں پیش کروں تاکہ ان میں سے اگر کوئی چیز آپ کے دل کو لگتی ہوئی معلوم دے تو آپ اسے اختیار فرمالیں اور اس طرح چراغ سے چراغ جلتا جائے اور ہو سکتا ہے یہی روشنی میری قبر کی تاریکی میں کام آسکے۔

(۱) میں شافی حقیقی اللہ تعالیٰ کی ذات ہی کو تصور کرتا ہوں اور دوا کو بطور ایک وسیلہ کے پیش کرتا ہوں حتیٰ کہ کسی اکسیری سے اکسیری دوا کو بھی موثر حقیقی نہیں سمجھتا۔

(۲) آئے ہوئے مہمان کو اللہ تعالیٰ کا فرستادہ مہمان تصور کرتا ہوں اور اس سے خدائی مہمان کے طور پر معاملہ کرتا ہوں' اس لئے حتی الوسع اس کو خوش کر کے لوٹانے کی کوشش کرتا ہوں۔ اس حسن سلوک کا میں نے بہت اثر دیکھا ہے۔ نیز کسی الجھی ہوئی بیماری میں مبتلا مریض کو دیکھ کر دل ہی دل میں یہ دعا کرنے لگتا ہوں کہ یا اللہ اس بیمار کو میں نے خود تو بلوایا نہیں' اس کو میری طرف رجوع کرانے والی ہستی تو تیری ذات ہے۔ لہٰذا اس کو شفا دینا اور مجھے ناکامی کی ذلت سے بچانا تیرا ہی کام ہے۔

(۳) بہت سے نام ایسے ہیں جن سے میں خصوصی مراعات برتتا ہوں' مثلاً جملہ انبیاء علیہم السلام' اکابر صحابہ کرام' امہات المومنین اور سرکار رسالت مابؐ کے پاک بیٹوں بیٹیوں کے اسمائے مبارکہ' میں ان سب ناموں کی عزت کرتا ہوں۔ علاوہ ازیں میرے مرحوم رشتہ دار والد' والدہ بھائی' بیٹے' بیٹیاں' اساتذہ ایسے ان گنت نام ہیں جن سے میں خصوصی رعایت کرتا ہوں' اور یہ رعایت کرتے وقت میں امیری اور غریبی کو بھی نہیں دیکھتا۔ بعض اوقات اس میں بڑے بڑے روساء اور نواب بھی آجاتے ہیں اور وہ اس رعایت پر معترض بھی ہوتے ہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ اگرچہ میرا یہ فعل ایک ذاتی اور جذباتی قسم کا ہے مگر اس کے نتائج دنیا میں بھی بہترین دیکھے ہیں اور آخرت میں تو انشاء اللہ صدہا گنا منافع کی آس لگائے بیٹھا ہوں۔

جب کبھی آمنہ' خدیجہ' حلیمہ' عائشہ اور فاطمہ نامی کوئی مائی میرے زیر علاج آتی ہے تو بسا اوقات میری آنکھیں اشک بار ہو جاتی ہیں اور میں اپنے آپ کو ان کے احسانات کے بار کے نیچے دبا ہوا محسوس کرتا ہوں۔

(۴) غریبوں' ناداروں' پھٹے پرانے کپڑے والوں اور خاص طور پر عمر رسیدہ لوگوں سے میں ترجیحی سلوک کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔

(۵) میرے کچھ اوراد و وظائف بھی ہیں جن پر میں ابتدائے مطب سے بفضلہٖ تعالیٰ قائم ہوں' گویا وہ بھی میرے معمولات مطب سے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں حصول شہرت اور دست شفا میں زیادہ حصہ ان ہی اسمائے مبارکہ کا ہے۔ اگرچہ وہ ایک خاصا طویل سلسلہ ہے مگر یہاں میں فقط ان وظائف کا ذکر کروں گا جن کا ورد میرے نزدیک ہر طبیب کے لئے ناگزیر ہے۔ نماز فجر سے پہلے یا نماز فجر کے بعد اسی طرح نماز مغرب کے بعد ایک ایک تسبیح استغفار' درود شریف' لاحول' تعلق باللہ پیدا کرنے کے لئے۔ یا سلام' یا شافی دست شفا حاصل کرنے کے لئے اور یا علیم' یا بصیر مرض کی صحیح تشخیص کے لئے نہایت خشوع اور خضوع سے پڑھتے رہنا چاہئے۔ ان اسمائے مبارک کے ورد سے وہ نکات کھلتے چلے جائیں گے جو اکابر اساتذہ کی سالہا سال کی خدمت سے بھی حاصل نہیں ہوتے۔

(۶) میں مسند طب کو مسند تبلیغ بھی تصور کرتا ہوں اور حتی الوسع مریضوں کو اچھے انداز میں ہلکے پھلکے جملوں کے ذریعہ اصلاح عقائد' تعلق مع اللہ قائم کرنے اور نماز پڑھنے کی تاکید کرتا رہتا ہوں۔

(۷) بعض حکما کو دیکھا گیا ہے کہ وہ معمولی امراض نزلہ زکام سردرد پیٹ درد وغیرہ کو چنداں اہمیت نہیں دیتے بلکہ مشکل اور پیچیدہ امراض کے علاج کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ یہ بات سمجھ لینی چاہئے کہ عام امراض میں مبتلا لوگوں کی تعداد ۹۰ فیصد ہوتی ہے اور اگر آپ ان معمولی امراض کے لئے کارآمد ادویات بنا کر رکھیں گے تو آپ کی شہرت کو چار چاند لگ جائیں گے لیکن اگر آپ نے ان عام امراض کی طرف توجہ نہ دی تو خواہ آپ کتنے ہی طبیب حاذق کیوں نہ ہوں' آپ کا مطب کامیاب نہیں ہو سکے گا اور معمولی بیماریوں میں مبتلا مریض تندرست نہ ہونے کی صورت میں آپ کی حذاقت کا مذاق اڑائیں گے۔ میرے نزدیک طبیب کی زندگی کے لئے یہ سات اصول بے حد ضروری ہیں"۔

آپ نے پوری زندگی ان اصولوں کے مطابق گزاری بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔ بعض اطبا

کا یہ طریقہ رہا ہے وہ غریبوں سے تو مناسب رقم لیتے ہیں لیکن طبقہ امراء سے اتنی زیادہ وصول کر لیتے ہیں کہ ساری کسر پوری ہو جاتی ہے۔ حکیم صاحب مرحوم اس چیز کو بھی صحیح نہیں سمجھتے تھے۔ وہ مریضوں سے دوا کی لاگت انتہائی کم منافع کے ساتھ لینا پسند کرتے تھے' اپنی حذاقت کے پیسے وصول نہیں کرتے تھے۔۔۔۔ پوری زندگی میں کبھی کسی مریض سے فیس وصول نہیں کی اور جو لوگ دینا چاہتے تھے انہیں احسن طریقے سے واپس کر دیتے تھے۔ ایک دفعہ ملتان کے قریب سے ایک بڑا زمیندار دوا لینے کے لئے حاضر ہوا۔ تشخیص کی اور دوا لکھ دی جس کی قیمت آٹھ روپے بنی۔ وہ دوا لے کر چلا گیا۔ چند ماہ بعد دوبارہ حاضر ہوا اور آ کے کہنے لگا' حکیم صاحب آپ کی دوا سے تو بالکل فائدہ نہیں ہوا۔ کوئی قیمتی دوا دیں۔ اس موقع پر اس کے ڈرائیور نے تنہائی میں جا کر حکیم صاحب کو بتایا کہ صاحب نے آپ کی دوا استعمال نہیں کی تھی۔ یہاں سے جب گئے تو راستے میں ایک نہر میں یہ کہہ کر دوا پھینک دی کہ اتنی سستی دوا سے مجھے کیا فائدہ ہو گا۔ اس لئے آپ ان سے ان کی حیثیت کے مطابق پیسے لیں کہ اب ہر طرف سے مایوس ہو کر دوبارہ آپ کے پاس آئے ہیں اس دفعہ حکیم صاحب نے اس زمیندار سے دو سو روپے وصول کئے۔ چند روز بعد وہ زمیندار آیا تو بڑا خوش تھا۔ کہنے لگا حکیم صاحب پچھلی دوا نے بالکل فائدہ نہیں کیا تھا' یہ دوا تو بہت مفید ثابت ہوئی۔ میرا مرض تقریباً ختم ہو گیا ہے۔ آپ نے کہا کہ بھائی دوائی تو پچھلی دفعہ بھی یہی تھی اور اب بھی وہی ہے۔ اگر آپ استعمال کرتے تو اللہ کے فضل سے پہلے ہی صحت یاب ہو جاتے۔ یہ اپنے ایک سو بانوے روپے وصول کر لیجئے۔ یہ صرف آپ کو علاج پر آمادہ کرنے کے لئے میں نے بطور امانت رکھ لیے تھے۔ ان پر میرا کوئی حق نہیں ہے۔ وہ زمیندار اپنی اس حماقت پر شرمندہ بھی ہوا اور حکیم صاحب کے کردار سے متاثر بھی۔ اس نے بھی اس رقم کو وصول نہیں کیا بلکہ کسی دینی اور رفاہی کام کے لئے بطور خیرات دے دیا۔

حکیم محمد عبداللہؒ نے مجدد طب حکیم عبدالوہاب انصاری عرف نابینا صاحب سے بھی بہت کچھ حاصل کیا تھا' نباضی کا فن جس میں نابینا صاحب کی شہرت ملک گیر تھی' اس کے سارے اسرار و رموز وہ اہم نسخہ جات جو ان کے مطب کی کامیابی کے ضامن تھے' وہ انہوں نے حکیم صاحب کو بتلا دیئے تھے۔ وہ فرمایا کرتے تھے تم میرے شاگرد ہی نہیں میرے دوست بھی ہو۔ حکیم صاحب بالعموم نبض پر ہاتھ رکھ کر وہ بہت سی باتیں بتا دیتے تھے جو کئی ڈاکٹر بے شمار ٹیسٹ کر کے بھی نہیں سمجھ پاتے۔ ایک دفعہ ایک سرکاری افسر آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ

میرے والد بیمار ہیں اور میں انہیں دکھانا چاہتا ہوں۔ مریض کی نبض دیکھی تو پہلا سوال یہ کیا کہ کیا آپ کو شکار کا شوق ہے۔ اس نے کہا' ہاں۔ پوچھا آپ نے کبھی شیر کا شکار بھی کیا ہے؟ اس نے تصدیق کی۔ حکیم صاحب نے کہا۔ کیا آپ اپنے گھر میں شیر کی کھال پر بیٹھتے ہیں۔ اس نے کہا۔ "پندرہ بیس سال سے یہی میرا معمول ہے"۔ فرمایا شیر کی کھال پر بیٹھنا چھوڑ دیں' بیماری رفع ہو جائے گی۔ بعد میں میں نے پوچھا کہ آپ کو نبض سے ان باتوں کا کیسے علم ہوا۔ جواباً" فرمایا۔ اصل میں ان صاحب کی نبض عام لوگوں سے منفرد تھی۔ (نبض کی ۲۷ قسموں میں سے کسی ایک جیسی بھی نہیں تھی) میں نے کسی زمانے میں سنا تھا وحشی جانوروں کی بنفض کی رفتار یہ ہوتی ہے۔ اس سے خیال آیا وحشی جانوروں پر سواری کرنے والے کی نبض میں بھی اس کا اثر آجاتا ہو گا لیکن چونکہ فی زمانہ شیر پر سواری کرنا کسی آدمی کے بس میں نہیں' اس لئے یقیناً یہ شیر کی کھال پر بیٹھتے ہوں گے۔ اس طرح میں اللہ کے فضل سے صحیح نتیجے پر پہنچ گیا۔

قیام پاکستان سے قبل کچھ لوگ آئے اور مریض دکھانے لے گئے مریض کی حالت ایسی تھی کہ پورا جسم کوڑھ سے بھرا ہوا تھا۔ کوئی حصہ ایسا نہیں تھا جہاں ہاتھ بھی لگایا جا سکے۔ آپ نے کہا' اس کی نبض تو نہیں دیکھی جا سکتی اس کا قارورہ لے آؤ۔ قارورہ ٹیسٹ کیا اور فرمایا' یہ کوڑھ نہیں ہے۔ زہر خورانی کے اثرات ہیں۔ انہوں نے کہا۔ حکیم صاحب ہم تو خانہ بدوش قسم کے لوگ ہیں۔ یہاں ہماری کسی سے دشمنی نہیں۔ اسے زہر کون دے سکتا ہے۔ آپ نے کہا' یہ سانپ کے زہر کا اثر ہے۔ وہ کہنے لگے' اسے تو کبھی سانپ نے نہیں کاٹا۔ حکیم صاحب نے اس مریض سے جو چمار قوم سے تعلق رکھتا تھا' پوچھا' تم نے کبھی مور کا گوشت بھی کھایا ہے۔ اس نے اثبات میں جواب دیا۔ آپ نے کہا' اس کا گوشت کھانے کے بعد ہی تمہاری یہ حالت ہوئی۔ اس نے ذہن پر زور دینے کے بعد اس کا بھی اقرار کیا۔ کہنے لگے' دراصل اس مور نے اسی وقت ایک زہریلا سانپ نگلا تھا جس کے زہر سے وہ خود بھی مر گیا اور اس کا گوشت کھانے سے تمہارے بدن میں بھی یہی زہر سرایت کر گیا۔ اس کے بعد اسے تریاق دیئے گئے اور اللہ نے اس کی جان بچا دی۔ لوگوں نے اس انوکھی تشخیص کے بارے میں دریافت کیا تو کہنے لگے۔ قارورہ ٹیسٹ کرنے کے بے شمار طریقے ہیں۔ میں اس میں ایک قطرہ سرسوں کے تیل کا ڈالتا ہوں اور پھر اس کا مشاہدہ کرتا ہوں۔ کچھ مریضوں کے پیشاب میں یہ قطرہ لمبائی کے رخ پھیلتا ہے' کچھ میں چوڑائی کے' بعض میں اسی طرح رہتا ہے' بعض میں پیشاب کو گدلا کر دیتا ہے وغیرہ وغیرہ اس سے مرض کا اندازہ ہو جاتا ہے' لیکن اس میں ایسی

کوئی بات نہ ہوئی بلکہ میں نے تیل کے قطرے پر نظر کی تو مجھے اس میں مور کی شبیہہ نظر آئی جس کے منہ میں سانپ پکڑا ہوا تھا۔ مجھے یقین ہے کہ اس کا تعلق "یا علیم یا خبیر" کے اس وظیفے سے ہے جو میں صبح و شام کرتا ہوں۔

بعض اوقات ہم یہ دیکھتے کہ مریض کو ایسی دوا دی جارہی ہے۔ جس کا مرض سے کوئی تعلق نہیں، لیکن مریض پھر بھی ٹھیک ہو جاتا' اور ہم اسی پر حیران ہوتے۔ وہ شہرت کی طلب سے بہت دور تھے۔ نہ اس کی چاہت تھی نہ ضرورت۔ کبھی دواخانے یا مطب کا اشتہار نہیں دیا' لیکن لوگ ان کی طرف کھنچے چلے آتے تھے۔ ایک بار بتانے لگے کہ ایک حکیم صاحب میرے دوست تھے۔ بہت معروف تھے۔ جن دنوں میں نے سلسلہ خواص کا آغاز کیا انہوں نے بھی کتاب لکھی۔ میں نے کنزالمجربات چھاپی تو اسی دور میں اسی انداز کی کتاب انہوں بھی چھپوالی' لیکن اللہ کے فضل سے میری کتب کو قبولیت عام حاصل ہوا لیکن وہ زیادہ کامیاب نہ ہوئیں۔ انہوں نے تصنیف و تالیف کو چھوڑ کر ایک ہندو ریاست میں طبیہ کالج قائم کرلیا اور بعض بڑے لوگوں سے مل ملا کر کچھ جاگیر' آنریری مجسٹریٹ کا عہدہ اور شفاء الملک کا خطاب بھی حاصل کرلیا۔ باقی چیزوں کی تو مجھے چاہت نہ ہوئی مگر یہ خواہش ابھری کہ شفاء الملک کا خطاب تو مجھے ملنا چاہئے تھا' تاہم کسی سے اس کا تذکرہ نہ کیا۔ چند روز بعد وائسرائے ہند اور شفاء الملک کی تصاویر اخبارات میں شائع ہوئیں اس انداز میں کہ وائسرائے بہادر بڑی شان بے نیازی سے کھڑے ہیں اور شفاء الملک صاحب نیاز مندی سے جھک کر مصافحہ کر رہے ہیں۔ بس اس تصویر نے مجھے چونکا دیا۔ میں خواب غفلت سے بیدار ہوا اور سوچا کہ جو خطاب اس قسم کی ذہنیت پیدا کر دیتا ہو کہ مسلمان ہو کر خنزیر کھانے والوں اور تین خداؤں کو ماننے والوں کے سامنے جھکنا پڑے' اسے دور سے سلام۔ میں نے اس خیال پر اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا گڑگڑا کر معافی مانگی کہ انگریز سے خطاب لینے کا دل میں خیال ہی کیوں آیا۔ میری اس خواہش اور اس سے رجوع کا کسی کو علم نہیں تھا۔ خود ہی ایک کمزوری کے باعث ادھر مائل ہوا اور دستگیر حقیقی کی دست گیری نے اس سے بچا بھی لیا۔

چند دن گزرے تھے ہمارے ایک عزیز حاجی شہاب الدین تشریف لائے اور کہنے لگے' مبارک ہو! میں ایک بہت بڑی خوش خبری لے کر آیا ہوں۔ عالم خواب میں میں نے دیکھا کہ مدینہ طیبہ میں مسجد نبوی میں آقائے نامدار سرور کائنات فخر دو جہاں حضور اکرم صلی اللہ علیہ و سلم تشریف فرما ہیں اور اپنے کسی خادم سے فرما رہے ہیں کہ شفاء الملک حکیم محمد عبداللہ

روڑی والوں کو بلاؤ۔ حکیم صاحب کہتے ہیں' یہ پیغام سن کر میری آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑی لگ گئی کہ مجھ سیاہ کار کو میرے آقا نے بلایا ہے۔ ساتھ ہی یہ خیال آیا کہ اللہ تعالیٰ نے میری توبہ قبول فرمالی ہے اس کے بعد اللہ نے میرے ہاتھ میں برکت اور شفار کھ دی۔ ذالک فضل الله یو تیه من یشاء۔

حکیم محمد عبداللہؒ کو کتابوں سے بے پناہ عشق تھا مطالعہ گھٹی میں پڑا ہوا تھا۔ بے پناہ مصروفیات کے باوجود مطالعہ میں کبھی کمی نہیں ہوئی۔ قرآن' حدیث' تاریخ' جغرافیہ سائنس' طب و حکمت سفرنامے' نعتیہ اشعار' شخصیات اور آپ بیتیوں سے خاص دلچسپی تھی۔

ہجرت کے موقع پر دس ہزار کتابوں پر مشتمل ایک لائبریری آپ کو چھوڑ کر آنا پڑی۔ جو شخص ایک کتاب کی جدائی پر پریشان ہو جاتا ہو' اور جب تک وہ کتاب مل نہ جائے اسے چین نہ آتا ہو اس کے لئے اتنی بڑی لائبریری کو چھوڑنا کتنا بڑا صدمہ ہو گا۔ اہم کتابوں کے دو نسخے لائبیریری میں رکھتے تھے تاکہ اگر ایک کتاب اِدھر اُدھر ہو جائے تو دوسرا نسخہ موجود ہو۔ اگر کوئی کتاب گم ہو جاتی اور ایک دو دن تک نہ ملتی تو پبلشر کو خط لکھ کر نیا نسخہ منگوا لیتے۔ اس بات کا بھی شوق تھا کہ مشہور کتابوں کے تمام ایڈیشن لائبریری میں موجود ہوں۔ کتابوں سے والہانہ محبت کا اندازہ اس بات سے لگالیجئے کہ دس ہزار کتب میں سے ایک ایک کا نام انہیں یاد تھا' اور یہ بھی کہ کون سی کتاب کس جگہ پڑی ہے۔ رات کے اندھیرے میں جاکر الماری سے مطلوبہ کتاب نکال لاتے تھے۔

اپنی غیر مطبوعہ خود نوشت "مراحل حیات" میں ایک جگہ لکھتے ہیں۔ مجھے کھانے پینے' آرام دہ سجے ہوئے مکان میں رہنے کا چنداں شوق نہیں۔ البتہ جوع الکتب کا مریض ہوں۔ جس قسم کی کتب کا میں دلدادہ ہوں ممکن نہیں وہ پریس میں سے چھپ کر آئیں اور میں نہ خریدوں اس ضمن میں خواہ دیگر ضروریات روکنی ہی کیوں نہ پڑیں پرواہ نہیں مگر کتاب ضرور خریدتا ہوں۔ کتابوں کی خریداری پر جس قدر خرچ کرتا ہوں مجھے ذرہ بھر اس کا احساس تک نہیں ہوتا۔ البتہ اگر اپنی ذات کے لئے ایک روپے کا پھل یا مٹھائی خرید لوں تو دل پر بار رہتا ہے اور خیال آتا ہے کیوں نہ کسی کتاب پر خرچ کر لیا۔ کپڑے پر خرچ کرنا تو اور بھی مشکل ہے۔ یہی کتابوں کا جنون تھا اور ہے۔ سابقہ وطن میں دس ہزار کتابیں لٹا کر آیا ہوں اور اب پھر چھ سات ہزار کتابیں اکٹھی کر لی ہیں"۔

قیام پاکستان سے پہلے روڑی ضلع حصار سے مہینے ڈیڑھ مہینے بعد لاہور یا دہلی کا چکر ضرور

لگاتے اور اس کا مقصد بالعموم کتب خانوں کی سیر ہوتا۔ قیام پاکستان کے بعد جہانیاں سے دو سو میل کا فاصلہ طے کر کے لاہور آنا بھی اسی مقصد کے تحت تھا۔ لاہور آکر اپنے ہم زلف شیخ محمد قمرالدین ناشر تفہیم القرآن کے ہاں قیام کرتے۔ اگرچہ شیخ صاحب مرحوم سے رشتہ داری اور بے پناہ دوستی تھی لیکن ان کی علم دوستی اور کتابوں کا کاروبار بھی اس کا بہت بڑا سبب تھا۔ کتابوں کے بڑے بڑے مراکز کشمیری بازار' اردو بازار اور زیر مسلم مسجد بھی ان کے ہاں سے قریب پڑتے تھے روزانہ کتب فروشوں کی دکانوں کا چکر لگاتے اور اپنی پسندیدہ کتاب دکان دار کی منہ مانگی قیمت پر خرید لیتے۔ اس سلسلے میں وہ مرحوم مولانا شمس الدین کے بہت مداح تھے۔ وہ اس بات کو کوشش کرتے کہ حکیم صاحب کو لاگت ہی پر کتابیں دے دیں اور آپ کی یہ کوشش ہوتی کہ انہیں منافع دیا جائے۔ میں نے دیکھا' ہمیشہ اسی بات پر جھگڑا ہوتا تھا کہ ایک کتاب کی قیمت مولوی صاحب کم مانگ رہے ہیں اور حکیم صاحب زیادہ دینے پر اصرار کر رہے ہیں۔ مولوی صاحب کے پاس جو کتاب حکیم صاحب کے ذوق کی آتی تھی وہ ان کے لئے الگ رکھ لیتے۔ اسے کسی قیمت پر بھی کسی دوسرے کو نہیں بیچتے تھے۔ میں نے ہمیشہ یہی دیکھا کہ لاہور سے سوائے کتابوں کے وہ کوئی اور چیز خرید کر نہیں لے گئے۔ یہ بھی ہوتا تھا کہ کتابیں خریدنے کے بعد پیسے ختم ہو گئے تو شیخ صاحب سے کرایہ ادھار مانگ کر واپس گئے۔

جہانیاں چونکہ چھوٹا سا قصبہ ہے جہاں ہر کتاب کا حصول ممکن نہیں۔ اس لئے جس متعلقہ کتاب کا اشتہار پڑھتے' تبصرہ دیکھتے یا کسی سے تعریف سنتے فوراً وی پی کے لئے خط لکھ دیتے روزانہ مختلف مکتبوں کو ایک دو خط ضرور لکھے جاتے۔ جب کسی اہم کتاب کا آرڈر دیتے تو خط لکھنے کے تیسرے چوتھے روز سے ڈاک خانہ کا چکر لگانا شروع کر دیتے۔ میں نے بیسیوں مرتبہ انہیں حساب لگاتے دیکھا ہے کہ آج خط پوسٹ کیا ہے' کل لاہور پہنچے گا' پرسوں بک سیلر کتاب بھیجے گا اور چوتھے روز پہنچ جائے گی۔ اگر پانچ چھ روز بعد کتاب نہ ملتی تو تاکید اور پھر تاکید مزید کے لئے خط جاتا اتفاق سے کئی سال تک عبدالمجید قریشی صاحب جہانیاں پوسٹ آفس کے انچارج رہے' وہ خود دیوانگی کی حد تک کتابوں کو چاہنے والے ہیں۔ ان کے پاس صبح ہی صبح پہنچ جاتے۔ ڈاک کی بوریاں خود کھلواتے اور اگر کتاب آگئی ہوئی تو بہت خوشی کا اظہار کرتے ورنہ پریشان واپس آتے۔ متعدد بار ایسا بھی ہوا کہ ڈاکیئے کے ساتھ ساتھ قریشی صاحب حکیم صاحب اور میں سٹیشن پر پہنچ گئے ڈاک وصول کی اور وہیں ڈاک کا تھیلہ کھول کر اپنی کتابیں وصول کر لیں۔ کتابوں سے اس جنون کی حد تک عشق مجھے کم ہی نظر آیا ہے۔

غالباً ۱۹۵۲ء کی بات ہے کسی رسالے میں ایک نایاب کتاب کا اشتہار پڑھا۔ وہ ہندوستان میں ان کی لائبریری میں تھی' لیکن یہاں باوجود کوشش کے مل نہ سکی تھی۔ فوری طور پر کتاب فروش کو ٹیلی گرام دی کہ کتاب کی جو بھی قیمت ہے' مجھے فوراً بذریعہ وی پی بھیج دیں۔ تین روز بعد ہی وی پی موصول ہو گئی اور ساتھ ہی دکاندار کا خط بھی کہ اس کتاب کے لئے آرڈر تو ہمیں بے شمار موصول ہوئے لیکن آپ کی ٹیلی گرام سے ہم یہی سمجھے کہ آپ صحیح قدر دان ہیں' اس لئے کتاب آپ ہی کو بھیج رہے ہیں۔ کتاب پاکر خوشی کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا تھا۔ محسوس ہوتا تھا مدتوں بعد کسی ہمدم دیرینہ سے ملاقات ہوئی ہے۔ ورق گردانی کر رہے تھے کہ ایک صفحہ پر لکھا ہوا نظر آیا۔ السید شرف الدین عطاء اللہ شاہ بخاری۔ فرمانے لگے۔ مجھے اندازہ ہو گیا کہ یہ کتاب شاہ جی کی ملکیت تھی نجانے کس طرح ان کی لائبریری سے نکلی اور مارکیٹ میں آگئی فوری طور پر ذہن میں خیال آیا کہ میرا اس کتاب پر کوئی حق نہیں اگرچہ میں نے قیمت دے کر اسے خریدا ہے' لیکن نجانے شاہ صاحب اس کتاب کے گم ہونے پر کتنا پریشان ہوں گے۔ پھر یہ خیال آیا کہ اتنی جستجو اور جد و جہد کے بعد یہ کتاب ملی ہے۔ پتہ نہیں پھر دستیاب ہو یا نہ ہو' لہٰذا اس کو اپنی لائبریری کی زینت بنالوں۔ چند منٹ ذہن میں کش مکش رہی۔ بالآخر میں نے کتاب شاہ جی کو لوٹانے کا فیصلہ کر لیا۔۔۔۔۔ اسی وقت ملتان روانہ ہوا۔ بخاری صاحب سے ملا اور پورا واقعہ سنایا۔ شاہ جی نے کتاب کو دیکھا' ایک ٹھنڈی آہ بھری اور کہنے لگے۔ حکیم صاحب! کتاب تو میری ہی تھی اور مجھے اس کی ضرورت بھی رہتی ہے لیکن اب آپ لے جائیں۔ میں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا کہ اب اس پر میرا کوئی حق نہیں ہے۔ حق بہ حق دار رسید"۔

اس کے بعد سید عطا اللہ شاہ بخاریؒ نے متعدد نجی محفلوں میں کہا کہ مجھے حکیم عبداللہ صاحب کے کتابوں سے عشق کا پتہ ہے لیکن انہوں نے میری ضرورت کو اپنی ذات پر ترجیح دی۔ میں ان کی اس قربانی کو کبھی نہیں بھلا سکتا۔

وفات کے وقت آپ کی لائبریری میں اتنی ہی کتابیں جمع ہو گئی تھیں' جتنی تقسیم ملک کے وقت گنوا کر آئے تھے۔ ان میں تفاسیر' احادیث' آثار' اسماء الرجال' تاریخ' جغرافیہ' اٹلس' شعراء کے دیوان۔۔۔۔۔ علم الحیوانات' سائنس' کیمیا' فلکیات شکاریات' سفرنامے اور طب و حکمت کے متعلق رسائل کی فائلیں وغیرہ شامل ہیں۔

اپنی طبی اور ادبی مصروفیات کے باوجود تبلیغ دین کے فریضہ کو کبھی نہیں بھلایا۔ اس کو فرض

عین سمجھ کر ادا کرتے تھے۔ محراب و منبر سے تعلق کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ پچاس سال سے زائد عرصے تک بلا معاوضہ خطبہ جمعہ' اور درس قرآن و حدیث کے ذریعے لوگوں میں اسلامی روح بیدار کی۔ ہزاروں مذہبی جلسوں میں تقریر کے لئے بلوائے گئے لیکن دوسرے مقررین کی طرح کبھی معاوضہ لینا تو درکنار' کرایہ تک نہیں لیا بلکہ اگر کسی مسجد یا مدرسے یا رفاہی تنظیم کے تحت جلسہ ہو رہا ہوتا تو بطور امداد کچھ نہ کچھ دے کر آتے۔ فروعی اختلافات کو بالکل اہمیت نہیں دیتے تھے۔ پوری زندگی تقاریر میں ان مسائل کو نہیں چھیڑا' جو اختلاف امت کا باعث بنیں۔ آپ کا موضوع بالعموم اصلاح عقائد' اصلاح نفس' اصلاح معاشرہ اور اتحاد بین المسلمین ہوتا تھا۔ اکثر اس بات کا اظہار کرتے تھے کہ اگر عقائد کی اصلاح ہو گئی تو امت کو عمل کی طرف لایا جا سکتا ہے۔

جماعت اسلامی' اسلامی جمعیت طلبہ اور اسلامی جمعیت طالبات کی تربیتی نشستوں میں خاص طور پر آپ کو تزکیہ نفس کے موضوع پر خطاب کی دعوت دی جاتی تھی۔ عموماً فرمایا کرتے تھے کہ اسلام نفس کو مارنے کا نہیں' پاک کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اس لئے دنیا کے کاموں میں مصروف رہتے ہوئے اس کے فتنوں سے بچو۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ و سلم سے عشق اپنی انتہا کو پہنچا ہوا تھا۔ ہم نے سینکڑوں مرتبہ دیکھا' کہ ادھر آپؐ کا نام آیا اور ادھر آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اپنے نام کے ساتھ "محمدؐ" کا لفظ بطور خاص لکھتے۔ اگر کوئی شخص صرف حکیم عبداللہ کہہ دیتا تو فوراً تصحیح کرتے اور کہتے محمد عبداللہ کہو۔ شاید محمد صلی اللہ علیہ و سلم سے یہی نسبت بخشش کا سبب بن جائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سے صرف زبانی محبت کے قائل نہیں تھے بلکہ آپ کے ایک ایک حکم پر عمل کرنا اور سنت کے مطابق زندگی بسر کرنا عشق رسولؐ کا تقاضا سمجھتے تھے۔ اس لئے صبح اٹھنے سے لے کر رات سونے تک ایک ایک کام کرتے وقت مسنون طریقوں کو پیش نظر رکھتے' اور کہتے کہ عبادت صرف نماز روزے ہی کا نام نہیں' بلکہ ایک ایک عمل کو آقا کے حکموں کے مطابق ادا کرنے کا نام ہے۔ بدعات سے بچنے کا پورا پورا اہتمام کرتے تھے۔ ان کا کہنا تھا بدعات کو نیکی سمجھ لینا بہت بڑی غلطی ہے۔ یہ شیطان کا ہم رنگ زمین جال ہے' جو نیک اور صالح بندوں کو پھنسانے کے لئے اس نے لگایا ہے۔ جس کام پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ و سلم کی مہر نہیں ہے' اسے نیکی کیسے کہا جا سکتا ہے۔۔۔۔ اپنی تقاریر اور گفتگوؤں میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ و سلم کا ذکر اس وارفتگی سے کرتے تھے کہ سننے والے اثر قبول کئے بغیر نہیں رہ سکتے تھے۔

آپ کے ایک ہندو شاگرد نے "عرب کا چاندؐ" نامی ایک کتاب لکھی جو سیرت رسولؐ پر ایک منفرد کتاب ہے اس کی ادبی حیثیت سے متاثر ہو کر بعض ہندو لیڈر اس کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ فلاں سیاسی لیڈر کی سوانح بھی اسی انداز میں لکھ دو ہم منہ مانگا معاوضہ دیں گے' لیکن اس نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ جس قلم سے میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت لکھی ہے اسے میں کسی مشرک کی تعریف سے آلودہ نہیں کر سکتا۔

ایک بار جہانیاں میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر ایک مذہبی فرقے کا جلسہ ہوا جس میں مقررین نے سیرت بیان کرنے کے بجائے دوسرے فرقے کے لوگوں اور اپنے بعض سیاسی مخالفین کو گالیاں دینے اور برا بھلا کہنے ہی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ انہیں گستاخ رسولؐ اور کافر تک قرار دے دیا۔ حکیم صاحب کے بارے میں بہت کچھ سخت سست کہا۔ لوگوں نے آکر حکیم صاحب کو ساری رپورٹ دی اور مطالبہ کیا کہ آپ بھی جواب میں جلسہ بلوائیں اور ان کا جواب دیں۔ آپ خاموش ہو گئے۔ کچھ دیر بعد ایک اور گروپ آیا اس نے بھی یہی مطالبہ کیا۔ غرض سارا دن گروہ در گروہ اور فرداً فرداً لوگ آتے رہے۔ رات کے جلسہ پر اپنے غم و غصہ کا اظہار کرتے اور جوابی جلسے کا تقاضا کرتے رہے' اور ایسے مقررین کے نام بھی پیش کرتے رہے جو اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کی شہرت رکھتے تھے۔ حکیم صاحب نے سوچا' اگر یہ جواب الجواب کا سلسلہ چل نکلا تو فضا کشیدہ ہو جائے گی' اور ہو سکتا ہے مار پیٹ تک نوبت جا پہنچے۔ اس لئے جواباً کہا کہ باہر سے کسی کو بلوانے کی ضرورت نہیں۔ آج رات عشاء کے بعد سیرت النبیؐ پر میں خود تقریر کروں گا۔ ہر طرف اس کی خبر ہو گئی اور حکیم صاحب کی تقریر سننے کے لئے ہر ذہن کے لوگ بڑی تعداد میں جمع ہو گئے ۔۔۔ رات والے جلسے سے کہیں زیادہ حاضرین تھے۔ اکثر افراد کے ذہن میں تھا کہ کل والے مقررین کا جواب دیا جائے گا' لیکن حکیم صاحب نے اپنی ڈیڑھ گھنٹے کی تقریر میں ایک لفظ بھی ان کے متعلق نہیں کہا' بلکہ نہایت دلسوز اور دلنشین انداز میں سیرت النبیؐ کے مختلف پہلو بیان کئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت جو خود اللہ تعالیٰ نے بیان کی' اس کا وہ پہلو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بیان کیا' صحابہ کرام اولیائے عظام اور سیرت نگاروں نے جس انداز میں آپ کی تعریف کی اور کفار اور غیر مسلموں کی نظر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام ۔۔۔ تقریر ختم ہوئی تو مجمع پر اتنا اثر ہوا کہ رات والی ساری کثافت دھل گئی۔ دل صاف ہو گئے۔ انتقامی جذبات ختم ہو گئے اور پہلی رات والے جلسے کے منتظمین نے اپنے مقررین کے رویئے پر ندامت کا اظہار کیا۔

بلکہ ان کے ایک عالم نے جو منہ سر لپیٹ کر یہاں آئے تھے۔ تقریر ختم ہونے کے بعد مجمع عام میں باآواز بلند کہا! واہ حکیم محمد عبداللہؒ صاحب! آپ نے تو سیرت کا حق ادا کر دیا۔ لیکن حکیم صاحب نے کہا کہ بھائی سیرت کا حق تو کوئی بھی ادا نہیں کر سکتا' یہ تو اللہ کا فضل تھا کہ اس نے چند الفاظ کہنے کی توفیق دی۔

شاعری سے خاص لگاؤ نہیں تھا لیکن نعتیہ شاعری کے بے شمار مجموعے آپ کے پاس تھے۔ ہندو شعرا کا نعتیہ کلام بھی اکٹھا کیا تھا' خود بھی بے شمار نعتیں لکھیں۔ آواز میں بڑا سوز تھا۔ کبھی کبھار احباب کی محفل میں نعت سناتے' تو خود بھی روتے اور دوسروں کو بھی رلاتے۔ محفل میں کچھ ایسا تقدس اور پاکیزگی ہوتی تھی کہ یوں محسوس ہوتا تھا سب کی قلبی کیفیت بدل گئی ہے۔

نماز کو صرف ایک فرض نہیں' بلکہ اللہ کے دربار میں حاضری سمجھتے تھے۔ دل مسجد میں اٹکا رہتا تھا۔ نماز کے وقت سے کافی دیر پہلے گھڑی دیکھنا شروع کر دیتے کہ کب اذان ہو اور کب محبوب کے دربار میں حاضری دیں۔ ایک بار ملتان سے جہانیاں آ رہے تھے۔ میں بھی ساتھ تھا۔ عصر کے وقت بس روانہ ہوئی ایک گھنٹے کا سفر تھا میرا خیال تھا' جہانیاں جا کر نماز ادا کریں گے' لیکن بس خراب تھی' اس نے اتنی دیر سے جہانیاں پہنچایا کہ نماز قضا ہو گئی۔۔۔۔ فرمانے لگے بیٹا! اور سب کام بے شک موخر کر لو لیکن نماز کبھی لیٹ نہ کرو۔ پھر اپنے بارے میں بتایا کہ اس میں میری کوئی خوبی نہیں' صرف اللہ کا احسان ہے کہ جب سے ہوش سنبھالا ہے آج تک میری کوئی نماز قضا نہیں ہوئی۔ یہی حال نماز تہجد کا تھا۔ پوری زندگی میں شاید ہی کوئی تہجد چھوٹی ہو سفر میں حضر میں' تندرستی میں' بیماری میں' کبھی تہجد کی نماز قضا نہیں کی۔ نوجوانی ہی سے معمول تھا کہ فجر کی اذان سے دو گھنٹے قبل اٹھ کر اوراد و وظائف اور نوافل میں مشغول ہو جاتے فجر کے کچھ دیر بعد آرام کرتے پھر اٹھ کر اشراق کی نماز پڑھتے۔

کئی مساجد خود بنوائیں' اور کئی ایک کی تعمیر میں تعاون کیا۔ قیام پاکستان کے وقت اپنے گاؤں کو چھوڑ کر نئے وطن روانہ ہوئے تو روانگی سے عین پہلے مسجد میں گئے اور اس سے مخاطب ہو کر الوداعی باتیں کیں۔ اے مسجد میرے کلیجہ کی ٹھنڈک میرے دل کا سرور' میری آنکھ کا نور' میرے دل و دماغ کا سکون۔ میں تجھے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ اس دائمی اور ابدی جدائی کے وقت اس حقیقت کا انکشاف ہوا کہ تو مجھے میری جدی مکان' ذاتی دکان' دواخانے۔ کتب خانے' لائبریری' ذاتی زمین' غرض ہر چیز سے کہیں زیادہ پیاری ہے۔

اٹھ کر اوراد و وظائف اور نوافل میں مشغول ہو جاتے فجر کے کچھ دیر بعد آرام کرتے پھر اٹھ کر اشراق کی نماز پڑھتے۔

کئی مساجد خود بنوائیں' اور کئی ایک کی تعمیر میں تعاون کیا۔ قیام پاکستان کے وقت اپنے گاؤں کو چھوڑ کر نئے وطن روانہ ہوئے تو روانگی سے عین پہلے مسجد میں گئے اور اس سے مخاطب ہو کر الوداعی باتیں کیں۔ اے مسجد میرے کلیجہ کی ٹھنڈک میرے دل کا سرور' میری آنکھ کا نور' میرے دل و دماغ کا سکون۔ میں تجھے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے چھوڑ کر جارہا ہوں۔ اس دائمی اور ابدی جدائی کے وقت اس حقیقت کا انکشاف ہوا کہ تو مجھے میری جدی مکان' ذاتی دکان' دواخانے۔ کتب خانے' لائبریری' ذاتی زمین' غرض ہر چیز سے کہیں زیادہ پیاری ہے۔

اے مسجد! اگر یہاں رہ جانے کی کوئی بھی صورت ہوتی' تو میں اپنی ہر چیز قربان کر کے تیرا خادم' تیرا جاروب کش بن کر زندگی گزار دیتا۔ تیری پانچ وقت کی زیارت میری ہر کمی کو پورا کر دیتی' مگر مجھے اب اس امر کا یقین ہو گیا ہے کہ میں یہاں زندہ رہ کر کسی قیمت پر بھی تیری خدمت نہیں کر سکوں گا۔ اس لئے اے میری پیاری مسجد الوداع' الوداع اللہ تعالیٰ کے دربار میں مجھ گناہ گار' سیاہ کار کے متعلق نیک گواہی دینا۔ رخصت' رخصت یہ خطہ زمین بد قسمت ہے۔ جہاں صدہا میلوں تک تیرا نام لینے والا کوئی نہیں رہے گا۔ یہ مسجدیں اب تیرا نام سننے کو ترسیں گی۔ کاش اس دل کے ٹکڑے کر دینے والے منظر کو دیکھنے کے لئے میں زندہ نہ ہوتا۔

ع

مرا اے کاش کہ مادر نہ زادے

جہانیاں میں مسجد حقانی کے نام سے ایک بہت بڑی مسجد بنوائی' جو پاکستان میں اپنی نوعیت کی پہلی مسجد ہے جس پر کسی فرقہ کی اجارہ داری نہیں۔ مسجد کمیٹی میں اہل حدیث اور حنفی ممبر برابر برابر ہیں۔ جہاں حکیم صاحب کی امامت میں شیعہ تک نماز پڑھنے آتے تھے۔ یہاں کسی فروعی مسئلے کو نہیں چھیڑا جاتا کبھی سینے پر ہاتھ باندھنے والے نماز پڑھاتے ہیں اور کبھی ناف پر' کچھ لوگ بلند آواز سے آمین کہہ رہے ہوتے ہیں اور کچھ با آواز پست۔ تراویح آٹھ بھی ہوتی ہیں اور بیس بھی۔ وتر میں دعائے قنوت رکوع سے پہلے بھی پڑھائی جاتی ہے اور کبھی بعد میں بھی۔ نماز عید کبھی چھ زائد تکبیروں سے ہوتی ہے اور کبھی بارہ زائد تکبیروں سے

حکیم صاحبؒ صرف اپنی ذات تک نیکی پر عمل کے قائل نہ تھے' بلکہ نیکی پھیلانے اور اجتماعی شکل میں برائیوں کے خلاف جہاد کرنے میں بھی ہمیشہ پیش پیش رہتے تھے۔ اسی لئے

اقامت دین کی ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے۔ تحریک مجاہدین کے ساتھ بہت گہرا تعلق تھا۔ مولانا فضل الٰہی وزیر آبادی' صوفی محمد عبداللہ اوڈاں والے' مولانا محمد شریف گھریالہ والے' علامہ راغب احسن' سردار عبدالقیوم وغیرہ خاص احباب میں سے تھے۔ مولانا امام عبدالجبار غزنویؒ کی گود میں پلے تھے۔ مولانا داؤد غزنوی اور مولانا اسماعیل غزنوی سے برادرانہ تعلقات تھے۔ مولانا ابوالوفا ثناء اللہ امرت سری' مولانا شبیر احمد عثمانی' مولانا مفتی محمود' حضرت مولانا احمد علی لاہوری' سے بھی گہرے مراسم تھے۔ مولانا انور شاہ کاشمیریؒ کی زیارت کی' اور ان کی صحبت سے فیض یاب ہونے کا موقع بھی ملا۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ سے ۱۹۳۴ء میں پہلی ملاقات ہوئی۔ ترجمان القرآن کے ابتدائی خریداروں میں سے تھے۔ مولانا مودودیؒ نے تشکیل جماعت سے چند سال پہلے جب تحریک دارالاسلام کا نقشہ پیش کیا' تو اس میں حکیم صاحب کو بھی مدعو کیا۔ لیکن وہ والد گرامی سے اجازت نہ ملنے کی وجہ سے شریک نہ ہو سکے۔ ۲۶ اگست ۱۹۴۱ء کو جب جماعت اسلامی کا قیام عمل میں آیا تو ان ۷۵ افراد میں شامل تھے' جنہوں نے بنیادی رکن کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ ۱۹۴۲ء میں جب مولانا ابوالحسن علی ندوی اور مولانا منظور نعمانی وغیرہ نے جماعت سے علیحدگی کا فیصلہ کیا' اس وقت ایسی فضا پیدا کر دی گئی تھی کہ یوں محسوس ہو رہا تھا کہ شاید اب جماعت باقی نہ رہے۔ حکیم محمد عبداللہ صاحب اور غازی عبدالجبار صاحب نے ببانگ دہل یہ بات کہی کہ یہ جماعت ٹوٹنے کے لئے نہیں' قائم رہنے کے لئے بنی ہے۔ اگر سب لوگ جماعت چھوڑ جائیں اور صرف دو آدمی باقی رہ جائیں تو بھی جماعت اللہ کے فضل و کرم سے قائم رہے گی اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ سوائے چند آدمیوں کے سب جماعت کے ساتھ رہے اور اب پوری دنیا کے مسلمانوں کی نظریں جماعت پر لگی ہیں۔

شروع شروع میں جماعت کے ہر رکن کو ہر میدان میں کام کرنے کی اجازت نہیں تھی' بلکہ صلاحیتیں دیکھ کر دائرہ کار مقرر کر دیا جاتا تھا۔ لیکن کچھ لوگ ایسے تھے جنہیں ہر میدان میں کام کرنے کی اجازت تھی۔ حکیم صاحب مرحوم انہی لوگوں میں تھے۔ چونکہ اردو اور پنجابی میں بہت اچھی تقریر کر سکتے تھے' اس لئے لوگوں کی علمی صلاحیت دیکھ کر' ان کی سمجھ بوجھ کے مطابق بات کرتے تھے۔ اسی لئے بہت اثر ہوتا تھا۔ انبالہ ڈویژن کے قیم تھے۔ فتح آباد دورے پر گئے تو وہاں کے تحصیلدار چودھری نذیر احمد تقریر سے بے حد متاثر ہوئے' اور چند ملاقاتوں کے بعد انگریز کی نوکری چھوڑ کر' جماعت اسلامی میں شامل ہو گئے۔ بہت کم لوگوں کو یہ بات معلوم

ہو گی کہ حکیم صاحب جماعت اسلامی اور تبلیغی جماعت کے درمیان ایک رابطہ تھے۔ آپ نے مولانا مودودیؒ اور مولانا الیاسؒ کی ملاقاتیں بھی کرائیں' اور ایک مشترکہ جلسے کا بھی انتظام کیا۔ جمعیت اہلحدیث' جمعیت العلمائے اسلام اور تبلیغی جماعت کی' جماعت اسلامی کے بارے میں غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لئے بڑا خاموش کردار ادا کیا کرتے تھے۔ دارالاسلام پٹھان کوٹ کی طرز پر حکیم صاحب نے سرسہ ضلع حصار سے ایک میل کے فاصلے پر اسی نام سے ایک مثالی بستی قائم کی تھی' جہاں خالصتاً" دینی ماحول تھا اور پاکیزگی کی فضا۔ دارالاسلام کے نام سے ۷۰ کنال میں قائم ہونے والی یہ بستی اس وقت اجڑی' جب اس کے مکینوں نے یہ سمجھا کہ اب تو پورا پاکستان ہی دارالاسلام ہو گا۔

قیام پاکستان کے بعد جماعت اسلامی ملتان ڈویژن کے امیر منتخب ہوئے' اور ۱۹۵۱ء تک اس ذمہ داری کو نبھاتے رہے بعد میں خرابی صحت کی وجہ سے جماعت سے استعفیٰ دے دیا' لیکن مولانا مودودیؒ سے محبت اور جماعت سے تعلق میں کوئی کمی نہیں آئی۔ وفات سے دو ہفتے قبل مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کے بارے میں ایک پریشان کن خواب دیکھا اور مولانا کو اپنی تشویش سے آگاہ کیا۔ مولانا کی طرف سے حکیم صاحب کے نام جو جواب آیا' اس کا عکس شائع کیا جا رہا ہے' اور آٹھ روز بعد آپ کی وفات کی خبر سنتے ہی مولانا نے جو تعزیتی خط لکھا' اس کا عکس بھی۔

راست گوئی کی بہت تلقین کرتے تھے۔ ایک دن مجھے فرمانے لگے۔ جہاں تک یاد پڑتا ہے میں نے زندگی بھر کبھی جھوٹ نہیں بولا صرف سچ کی بدولت بے پناہ مالی نقصان اٹھانا پڑا' لیکن خود جھوٹ بولنا تو درکنار' آپ کے لئے اگر کوئی دوسرا بھی جھوٹ بولنا چاہتا تو اسے منع کر دیتے۔ مہاجرین کی الاٹمنٹ کے موقع پر بڑے بڑے علماء اور جبے قبے والے جعلی کلیم بھر کر لاکھوں کروڑوں کے مالک بن بیٹھے۔ آپ چاہتے تو بہت کچھ کر سکتے تھے' کیونکہ الاٹمنٹ کرنے والا افسر آپ کا عقیدت مند تھا۔ لیکن صرف سچ بولنے کی بدولت آپ اپنا جائز حصہ بھی وصول نہ کر سکے۔ آپ کے والد محترم نے انتہائی سستے زمانے میں نو ہزار روپے میں ایک مکان بنوایا تھا' جس کی مالیت کلیم جمع کراتے وقت ۲۵ ہزار سے کم نہ ہو گی۔ سب نے بہت کوشش کی کہ اگر آپ زیادہ نہیں' تو موجودہ لاگت کا کلیم ہی داخل کر دیں' لیکن نہیں مانے۔ انہوں نے پھر کہا' کہ دس ہزار روپے سے کم مالیت کا دیہاتی کلیم تو منظور ہی نہیں ہو گا۔ فرمانے لگے ہو یا نہ ہو' مگر میں غلط بیانی سے کام نہیں لے سکتا' نتیجتاً کلیم کینسل ہو گیا۔ اسی طرح دارالاسلام سرسہ

کے بارے میں کلیم کا معاملہ در پیش تھا۔ اگر وہ جگہ حدود کمیٹی میں دکھائی جاتی' تو وہاں کے کارخانے' دواخانے اور سامان وغیرہ کی قیمت بھی کلیم میں موصول ہو جاتی' لیکن آپ نے یہی لکھ دیا کہ وہ اس وقت حدود کمیٹی سے باہر تھی۔ ہمارے پاکستان آنے کے فوراً بعد حدود کمیٹی میں شامل ہو گئی۔ الاٹمنٹ افسر نے خود کہا' ایک صاحب نے اس علاقے کو حدود کمیٹی میں دکھا کر کلیم منظور کرا لیا ہے۔ آپ بھی کرا سکتے ہیں۔ کہنے لگے میرا ضمیر نہیں مانتا کہ ایک عارضی دولت کی بدولت ہمیشہ کی زندگی خراب کروں۔

۱۹۷۰ء میں اسلامی جمعیت طلبہ کے بے شمار کارکنوں کے ساتھ مجھے بھی گرفتار کر لیا گیا' الزام تھا کہ ہم نے وائس چانسلر کی رہائش گاہ پر توڑ پھوڑ کی ہے۔ فوجی عدالت کے سامنے پیشی کے لئے ہم پیپلز ہاؤس میں پولیس کے پہرے میں ہتھکڑیاں پہنے بیٹھے تھے' اور باہر بے شمار لوگ ہمیں ملنے کے لئے کھڑے تھے' لیکن گیٹ سے گزر کر اندر آنے کی اجازت کسی کو مشکل ہی سے مل رہی تھی۔ جب میری گرفتاری کا علم ہوا تو فوراً جہانیاں سے لاہور پہنچے اور بصد مشکل ہم سے ملنے کی اجازت حاصل کی' مجھے ہتھکڑیوں میں دیکھ کر پریشان سے ہوئے مگر پھر فوراً کہنے لگے' بیٹا! خواہ کتنی ہی سخت سزا کیوں نہ ملے تم جھوٹ نہ بولنا۔ پہرے پر موجود فوج کے سپاہی حیرت سے دیکھنے لگے کہ ایک بوڑھا باپ اپنے بیٹے کو اس وقت بھی جھوٹ بول کر جان بخشی کرانے کے بجائے سچ کی تلقین کر رہا ہے۔ اگلے روز جب پھر ملنے آئے تو سپاہی آگے بڑھے اور کہنے لگے' آپ کے ملنے پر کوئی پابندی نہیں' کیونکہ جو کچھ آپ کل فرما گئے تھے' اس سے ہم بے حد متاثر ہیں۔

سخاوت بھی گھٹی میں پڑی تھی۔ اللہ کے راستے میں خیرات کرنے کے لئے اکثر بہانے کی تلاش میں رہتے تھے۔ کوئی خوشی پہنچی تو خیرات' کوئی نقصان ہوا تو خیرات' کوئی بچہ بیمار ہوا تو خیرات' اور اگر صحت مند ہوا تو خیرات۔ غرض زندگی کے ہر پہلو میں خیرات کے لئے کوئی نہ کوئی صورت پیدا کر لیتے تھے۔ بعض اوقات اندازہ ہو جاتا تھا کہ سائل غیر مستحق ہے یا جھوٹے بہانے بنا رہا ہے۔ اس کے باوجود کچھ نہ کچھ ضرور دے دیتے تھے۔ کئی بار ہم نے کہا بھی کہ ابا جان اس شخص کی باتوں سے تو ظاہر ہوتا ہے کہ جھوٹ بول رہا ہے۔ فرماتے' اگر یہ جھوٹ بول رہا ہے یا دھوکہ دے رہا ہے تو اس کا گناہ اس کے ذمہ' لیکن اگر مجھ سے قیامت کے روز یہ سوال ہوا کہ اس نے اللہ کے نام پر مانگا اور عبداللہ نے خالی ہاتھ لوٹا دیا تو میں کیا جواب دوں گا؟ ایک دن باتوں باتوں میں فرمانے لگے۔ "میں نے پوری زندگی میں کسی سائل کو

خالی ہاتھ نہیں لوٹایا"۔ اگر اپنی جیب خالی ہوتی' تو کسی عزیز سے پیسے لے کر سائل کو دے دیتے۔

۱۹۳۹ء یا ۱۹۴۰ء کا واقعہ ہے' مسجد چینیانوالی لاہور میں بیٹھے ہوئے تھے کہ کسی نے آکر کہا۔ "مولانا سید محمد شریف صاحب عرصے سے صاحب فراش ہیں' کچھ عطا فرمایئے"۔ اس وقت آپ کے پاس سو روپے تھے۔ خیال آیا بیس روپے دے دوں' باقی سفر خرچ کے لئے کافی ہوں گے' مگر دل ہی دل میں دوبارہ غور کر کے دس روپے پیش کر دیے۔ اسی روز گاڑی میں بیٹھ کر امر تسر روانہ ہوئے۔ راستے میں محسوس ہوا جیب کٹ گئی ہے۔ دل میں بہت الجھن ہوئی' اور اس بات کا احساس بھی کہ یہ شامت ہے' دس روپے بچانے کی۔ اگر نیت کے مطابق بیس روپے ہی دے دیتا تو اول تو چوری نہ ہوتی' اور گر ہوتی تو نوے کی بجائے اسی روپے کی ہوتی۔ پھر اپنے رفقائے سفر مولانا عبداللطیف اور حکیم حافظ ثناء اللہ صاحب سے کہا کہ گھر میں میرے پاس سات سو روپے موجود ہیں' تم گواہ رہنا کہ میں وہ تمام رقم اور تین سو روپے مزید راہ خدا میں وقف کرتا ہوں۔ کسی چور اور جیب کترے کی مجال نہیں کہ ان میں سے ایک پیسہ بھی ضائع کر سکے۔ اس طرح کی سینکڑوں مثالیں موجود ہیں کہ کسی رفاہی کام کے لئے جتنا چندہ مسجد کے تمام نمازی دیتے' اتنی رقم اکیلے عطا فرماتے۔ حالانکہ ان میں بڑے بڑے روسا بھی موجود ہوتے۔

اللہ تعالیٰ نے دوبارہ حج بیت اللہ کی سعادت بھی بخشی۔ ایک بار عنفوان شباب میں اور دوسری بار وفات سے دو سال قبل۔ ۱۹۳۶ء میں جب عازم حرمین الشریفین ہوئے تو رفقائے سفر میں مولانا سید داؤد غزنوی' مولانا عیسیٰ غزنوی' مولانا حکیم محمد چراغ صاحب حویلی کابلی مل لاہور والے' علامہ حسین میر کاشمیری' حکیم عبدالرشید صاحب افسر الاطباء (میاں شجاع الرحمٰن سابق میئر لاہور کے خسر اور معروف ادیبہ بشریٰ رحمان کے والد گرامی) مولانا مظہر علی اظہر اور حاجی شہاب الدین وغیرہ شامل تھے۔ ایک سے ایک بڑھ کر اپنی اپنی خوبیوں میں ممتاز۔

"حرم کعبہ میں حاضری" کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا ہے "حرم شریف کے دروازے پر پہنچے تو دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔ گویا وہ مجھ سے پہلے' زیارت کرنے کے لئے بیتاب ہے۔ اب وہ بابرکت کوٹھا نظروں کے سامنے آنے والا ہے' جسے اللہ تعالیٰ نے اپنا گھر قرار دیا' وہی گھر جس کی تعمیر خلیل اللہ ایسے معمار نے کی' جس کا گارا چونا ذبیح اللہ نے مزدور بن کر پہنچایا۔ میرے رفقا جلد جلد قدم اٹھا کر حرم کے زینوں سے اترنے لگے مگر میں نے ایک لحظہ کے لئے قدم

وہیں روک لیئے' تا کہ انتظار کی بے پناہ لذت سے کچھ دیر اور لذت یاب ہو سکوں۔ پھر سوچنے لگا' اب وہ گھر آنکھوں کے سامنے آنے والا ہے' جس کی دید کے لئے دنیا کی آنکھیں ترستی ہیں' جس کی زیارت کے لئے میرا طائر دل مدتوں تک قفس صدر میں پھڑکتا رہا ہے' جس گھر کو خواب میں بھی دیکھنے کی آرزو پوری نہیں ہو رہی تھی۔ اس مقدس عمارت کو مادی آنکھوں سے عالم بیداری میں دیکھوں گا۔ یہ چند سیکنڈ بہت طویل ہوتے دکھائی دیئے' تو ٹانگوں نے دماغ سے بغاوت کر کے اپنے پیش رووں کے پیچھے چلنا شروع کر دیا۔ دو تین زینے اتر کر بر آمدے میں پہنچا تو ہزار ہا طواف کرنے والوں کی سحر بھری آواز نے اپنی طرف متوجہ کر لیا۔ نظر اٹھا کر دیکھا تو کعبتہ اللہ کی پر عظمت عمارت' دبدبہ و جلال کے ساتھ سیاہ رنگ کا غلاف کاندھے پر ڈالے نظر آئی سچ مچ دماغ پر سکتہ طاری ہو گیا۔ اور "ترسید نم پائے رفتن بہ بست" کی حالت ہو گئی' آنکھوں سے خوشی کے آنسو رواں ہوئے تو کچھ سوچنے سمجھنے کی قوت نصیب ہوئی۔ ملتزم سے چمٹنے کا تذکرہ ان الفاظ میں کرتے ہیں۔ "ملتزم سے التزام کرتے وقت یوں محسوس ہو رہا تھا کہ مکان کے مکین نے ہم گناہ گاروں سے معانقہ کے لئے گویا آغوش رحمت کھول دی ہے' اور اس وقت خالق نے اپنی بے پایاں رحمتوں سے مخلوق کو گلے لگا لیا ہے یہ گھڑیاں زندگی کا انمول اور بے بہا سرمایہ ہیں۔ ان ساعات میں اس قدر رقت طاری ہوئی' کہ پورا جسم موم کی طرح ڈھل گیا' اور صرف زبان ہی نہیں جسم کے تمام اعضا کئے ہوئے گناہوں کی معافی مانگنے لگ گئے۔ اس وقت کسی طرح شمار میں نہ آنے والی خطاؤں کو یاد کر کے نہ صرف آنکھیں اشکبار تھیں بلکہ پورا وجود کانپ رہا تھا۔ بدن احساس ندامت سے پانی پانی ہو رہا تھا۔ دل و دماغ کی بھڑاس اور فاسد مواد کے نکل جانے کے بعد دائیں جانب نظر کی' تو مولانا داؤد غزنوی کو محو گریہ پایا۔ اللہ اللہ کیا مقام ہے' جہاں سب کی پونجی گریہ و ندامت کے سوا اور کچھ نہیں۔ اس دربار سے اگر کچھ لینا ہے' تو گریہ و ندامت کے سکے لے کر آؤ۔ تعلی' غرور اور دعویٰ پارسائی کے سکوں کا یہاں چلن نہیں ہے"۔

اس زمانے میں سلطان عبدالعزیز ابن سعود فرماں روا تھے ان کا معمول تھا کہ ہر سال ممتاز حاجیوں کی دعوت کرتے تھے۔ اس سال ایک لاکھ حاجیوں میں سے بارہ سو افراد کو مدعو کیا گیا تھا۔ حکیم صاحب بھی ان میں شامل تھے۔ شاہی محل میں پہنچے ہی تھے کہ مغرب کی اذان ہو گئی۔ سلطان ابن سعود نے ادھر ادھر دیکھا اور نہ معلوم کیوں' حکیم صاحب کو اشارہ کیا کہ آپ امامت کرائیں۔ اس طرح انہیں اس روز خادم حرمین شریفین کے محل میں امام بننے کا شرف

حاصل ہوا۔ اس دعوت میں ملائے شور بازار بھی شریک تھے' اور علامہ حسین میر کاشمیری بھی۔

اس کے بعد مولانا اسماعیل غزنویؒ کے توسط سے سلطان ابن سعود نے سات افراد کو خصوصی دعوت پر پھر بلایا۔ اس میں حکیم صاحب کے علاوہ مولانا حافظ عبداللہ محدث روپڑی' مولانا عبدالجبار کھنڈیلوی' مولانا حکیم نورالدین' مولانا حکیم محمد اشرف سندھو' حاجی عبدالستار میکلیگن پریس لاہور' اور علامہ حسین میر کاشمیری شامل تھے اس موقعہ پر شہزادہ سعود (جو بعد میں شاہ بنے) ننگی تلوار لئے پہرہ دے رہے تھے' اور وزیر اعظم عبداللہ سلیمان مہمانوں کی جوتیوں کے قریب فرش پر بیٹھے تھے۔ بعد میں مولانا اسماعیل غزنوی نے بتایا کہ معزز مہمانوں کی عزت افزائی کے لئے ایسا کیا جاتا ہے تاکہ مہمان محسوس کریں' کہ ان کی عزت بادشاہ کی نظر میں وزیر اعظم اور ولی عہد سے بھی زیادہ ہے۔

اس دعوت کے چند روز بعد مولانا غزنویؒ نے حکیم صاحب سے کہا کہ بادشاہ کی طرف سے ایک خصوصی دعوت کا اہتمام کیا جارہا ہے جس میں آپ ہوں گے اور سلطان ابن سعود اور تیسرا میں ہوں گا' مگر حکیم صاحب نے اس دعوت کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ مولانا غزنوی بہت ناراض ہوئے' لیکن حکیم صاحب کسی صورت آمادہ نہ ہوئے۔ حج سے فراغت کے بعد حکیم صاحب نے مولانا غزنوی سے کہا۔ "آپ بے شک ناراض ہوں' لیکن مجھے کسی ذریعے سے معلوم ہو گیا تھا کہ آپ سلطان ابن سعود کے ہاتھوں مجھے انعام و اکرام سے نوازنا چاہتے تھے' لیکن میں صرف فریضہ حج ادا کرنے آیا ہوں اس لئے نہیں چاہتا کہ اس میں کوئی اور غرض شامل ہو"۔

یہ بات سن کر مولانا اسماعیل کی ناراضی دور ہو گئی حکیم صاحب کہتے ہیں اس دعوت کو نہ قبول کر کے جو لطف مجھے آیا یقیناً وہ دعوت میں نہیں آنا تھا۔

پہلے اور دوسرے حج میں ۳۶ سال کا طویل عرصہ حائل ہے قیام پاکستان کے بعد متعدد بار حج کی درخواست دی' لیکن منظور نہ ہوئی۔ وجہ اس کی یہ تھی' کہ حج کے درخواست فارم میں یہ سوال درج تھا کہ پہلے حج کیا ہوا ہے یا نہیں؟۔ اور حاجیوں کو دوسری بار جانے کی اجازت نہیں تھی ...... کئی افراد کو دیکھا انہوں نے حج کرنے کے باوجود اس فارم پر حج کے شوق میں جھوٹ بول دیا' اور "نہیں" لکھ دیا نتیجتاً حج کر آئے۔ بعض افراد نے حکیم صاحب کو بھی یہی مشورہ دیا کہنے لگے جس حج کی بنیاد ہی جھوٹ پر ہو وہ کیسے خدا کی رضامندی کا سبب بن سکتا

ہے اور اگر پہلے حج کو میں خود "نہ" کر دوں تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کہے گا کہ جس حج کو تو نے خود مسترد کر دیا' اس کا اجر مجھ سے کیسے مانگتا ہے؟ لہٰذا جب تک قانون میں تبدیلی نہیں ہوتی اس وقت تک حج کے انتظار میں ہجر کی گھڑیاں گزارنا اور دعا کرنا بہتر ہے۔ آخر قانون بدلا اور ۱۹۷۲ء میں آپ کو دوبارہ حاضری کی سعادت میسر آئی۔

بیت اللہ' مسجد نبوی' مقام بدر' حضرت آمنہؓ کی قبر' اور دیگر اہم مقامات پر آپ کی جو قلبی کیفیت ہوئی وہ اشعار کی شکل میں ڈھلتی گئی اور شاعر نہ ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ان مقامات پر آپ سے عارفانہ کلام اور نعتیں کہلوادیں' ادب کی زبان میں اسے "آمد" کہہ لیں۔

ایک ایسا واقعہ پیش آیا جو حکیم صاحب ہی کے لئے نہیں پاکستان کے لئے بہت بڑا اعزاز تھا۔ سعودی حکومت کے ایک وزیر' امین عقیل عطاس نے حکیم صاحب سے درخواست کی کہ میری خوش دامن بیمار ہیں' آپ ان کی نبض دیکھیں اور تشخیص کریں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ میرے خسر اس خاندان میں سے ہیں جسے سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و سلم نے اپنے دست مبارک سے خانہ کعبہ کی چابی دی تھی اور اب وہ یعنی امین شیبی کلید بردار کعبہ ہیں۔ حکیم صاحب نے جاکر ان کی اہلیہ کی نبض دیکھی اور مرض کی تشخیص کی' تو وہ خوشی سے اچھل پڑیں اور کہنے لگیں۔ واللہ! "آپ دوسرے آدمی ہیں جنہوں نے میری بیماری بوجھی ہے۔ آج سے تقریباً پچاس سال پہلے حکیم اجمل خاں نے بھی یہی تشخیص کی تھی"۔ یہ کہہ کر وہ گھر کے اندر گئیں ایک تھیلی حکیم صاحب کو پکڑا دی اور بتایا کہ یہ وہ کلید کعبہ ہے جو پشت در پشت سے ہمارے خاندان میں چلی آرہی ہے۔ حکیم صاحب کہتے ہیں میں نے اس چابی کو دیکھا تو میری آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑیاں جاری ہو گئیں' دل پر شادی مرگ کی کیفیت طاری ہو گئی کہ وہ چابی جسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ و سلم کے مبارک ہاتھوں نے چھوا ہے' وہ مجھ جیسے سیاہ کار کو دیکھنا نصیب ہوئی۔ دیر تک ہاتھوں میں پکڑ کر روتے رہے اور ملک و قوم کے لئے دعائیں کرتے رہے۔ سانحہ مشرقی پاکستان کے زخم تازہ تھے' پاکستان خطرات سے گھرا ہوا تھا انفرادی کے بجائے اجتماعی دعا مانگی اور کہا' خدایا! پاکستان کو سلامت رکھ' دشمنوں کے شر سے بچا اور اسے اسلام کا قلعہ بنا۔

امین عقیل عطاس نے حکیم صاحب سے درخواست کی کہ مجھے بھی اس کی زیارت کا شرف حاصل کرنے دیجئے' آپ نے انہیں حیرت سے دیکھا کہ تم ۲۰/۲۵ سال سے اس گھر کے داماد ہو' اور اس کی زیارت سے محروم ہو"۔ کہنے لگے۔ "واللہ! آپ کے طفیل یہ سعادت

نصیب ہوگئی ورنہ یہ اتنی حفاظت سے رکھتے ہیں کہ دیکھنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا"۔

حج سے واپس آئے تو رجوع الی اللہ زیادہ بڑھ گیا۔ اکثر وقت مکے اور مدینے کے تذکرے میں گزرتا۔ محسوس ہوتا تھا جیسے جسم واپس آگیا ہے اور روح وہیں ہے۔ احباب کی محفلوں میں' رفقائے حج سے' مریضوں سے' غرض ہر ایک سے خدا اور محبوب خداؐ کی باتیں ہوتی رہتیں۔ مدینے کا ذکر ہوتا تو آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے۔ متعدد بار خواب میں رسالت ماب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا' دنیا میں رہتے' دنیا کے سارے کام کرتے' مریضوں کو دیکھتے' مہمانوں سے ملتے' تصنیف و تالیف کا کام کرتے' لیکن یوں لگتا کہ کچھ کھوئے کھوئے سے ہیں' جیسے کوئی چیز گم ہو گئی ہے' اور اس کی تلاش میں سرگرداں ہیں۔

۲ دسمبر ۱۹۷۴ء کی بات ہے' میں اور زاہد حسین بخاری (سابق صدر کراچی یونیورسٹی سٹوڈنٹس یونین) دوپہر کے قریب لاہور سے جہانیاں پہنچے۔ پروگرام اچانک ہی بنا تھا اور میں نے والد گرامی کو آنے کی اطلاع بھی نہیں دی تھی۔ یوں لگتا تھا کوئی غیبی طاقت مجھے کھینچے چلی جا رہی ہے۔ دیکھ کر بہت خوش ہوئے' کہنے لگا۔ "تم بہت موقعے پر پہنچے"۔ اتنے میں زاہد بخاری کو دیکھا اور کہنے لگا۔ "اچھا یک نہ شد دو شد۔ تم دونوں ہو' بہت خوب"۔ زاہد کو بھی بچوں کی طرح عزیز رکھتے تھے۔ زاہد ہی کیا' جمعیت کے ہر کارکن کو دیکھ کر کہتے تھے کہ مستقبل کی امید اب یہی ہیں۔ ہم تو چراغ سحری ہیں۔ کچھ مریض موجود تھے۔ انہیں فارغ کیا اور کہنے لگے گھر چلو' کھانا وہیں کھاتے ہیں۔ میں نے طبیعت کا حال پوچھا' تو فرمانے لگے اب چند روز سے بالکل ٹھیک ہوں۔ محسوس ہوتا ہے کوئی تکلیف نہیں۔ پھر کہنے لگے۔ رات نیند نہ آئی' بے آرامی سی رہی۔ میں نے سوچا کیوں نہ اس موقعے سے فائدہ اٹھایا جائے۔ نعتیں لکھنے کی تو اللہ تعالیٰ نے پہلے بھی توفیق دی ہے' آج حمد لکھی جائے۔ یہ سوچ کر قلم اٹھایا تو خود بخود ذات باری تعالیٰ کی شان میں لفظ سامنے آتے چلے گئے صبح ہونے پر میں نے زبیر (حکیم صاحب کا نواسہ زبیر اسلم اب (ونگ کمانڈر) سے کہہ کر اپنے ٹیپ ریکارڈر پر ٹیپ کروا دیا ہے"۔ پھر وہ حمد ہمیں بھی سنائی۔ ؎

تیرے پاک نام پہ اے خدا
میرا تن فدا میرا من فدا
میری روح فدا' مری جاں فدا
میرا باپ اور میری ماں فدا

تیری بندگی، میری آرزو
اللہ جل جلالہ

اس حمد کے آخر میں آپ نے یہ دعا بھی مانگی تھی ؎

میرا اس طرح سے حساب ہو
میرے لب پہ نعت جنابؐ ہو
میرے سیدھے ہاتھ کتاب ہو
نہ عذاب ہو، نہ عتاب ہو
رہے روبرو، میرا خوبرو
اللہ جل جلالہ

اسی دوران عصر کی اذان ہو گئی۔ ہمارے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے مسجد آئے۔ نماز ادا کی، پھر اعلان کیا کہ آج میرا بھانجہ حکیم ثناء اللہ اور کچھ دوسرے افراد حج پر جا رہے ہیں، میں انہیں الوداعی کلمات کہنا چاہتا ہوں، اس لئے سب لوگ مسجد کے بالا خانے پر آجائیں۔ مجھے اوپر جانے میں تھوڑی سی دیر ہوئی تو آواز دے کر بلوایا۔ مختصر سی تقریر کی، حج کا فلسفہ بیان کیا۔ اس کی فضیلتوں اور برکتوں پر روشنی ڈالی۔ حجاج کے لئے دعا کی، پروگرام کے بعد دواخانے روانہ ہوئے۔ راستے میں مجھے کئی بار کہا، کہ آج میں بہت خوش ہوں۔ وہاں پہنچے، چند مریض انتظار میں بیٹھے تھے۔ ان کے لئے نسخہ تجویز کیا۔ آخری مریضہ کا نام ہاجرہ تھا۔ نہ معلوم کون تھی اور کہاں سے آئی تھی؟ مجھے بلا کر کہنے لگے۔ مطب پر کہہ دو کہ اس سے پیسے نہ لیں۔ اسی دوران میں نے ایک کتاب کا مسودہ انہیں پیش کیا، پڑھا اور مفید مشورے دیئے۔ اسی وقت چند دیرینہ دوست ملتان سے تشریف لے آئے۔ جن میں خواجہ محمد طفیل ریٹائرڈ ایس پی (اس وقت بہاول نگر کے ڈی ایس پی تھے) حکیم حنیف اللہ صاحب (سلیمی دواخانہ ملتان) اور مہر رفیق ہراج (ممبر صوبائی اسمبلی کبیر والا) شامل تھے۔ دوران گفتگو ملک کی حالت اور حکمرانوں کی لوٹ کھسوٹ کے چند واقعات سنے تو پریشان ہو کر کہنے لگے۔ خواجہ صاحب! ان حالات میں تو زندہ رہنے کو دل نہیں چاہتا"۔

خواجہ صاحب نے کہا! "ان حالات ہی میں تو آپ لوگوں کی زیادہ ضرورت محسوس ہوتی ہے"۔ کہنے لگے "نہیں اب دنیا میں جی نہیں لگتا جہاں اتنا ظلم ہو۔ "ایک آدمی" کی حفاظت کے لئے ہزاروں سفید کپڑوں میں ملبوس پولیس کی ضرورت ہو اور دوسری طرف خلق خدا

بھوکی مر رہی ہو"۔ دیر تک باتیں کرتے رہے۔ اتنے میں چائے آگئی کہنے لگے۔ "کام و دہن کی مہمانی کے ساتھ ساتھ روح کی مہمانی بھی کر دوں۔ آپ لوگ چائے پئیں۔ میں اس دوران آپ کو ایک نظم سناتا ہوں جو آج صبح پانچ بجے کہی ہے۔ جس کا آخری شعر تھا؛

میں حاضر ہوں مرے مالک' میں حاضر ہوں مرے خالق
کہ جب بھی میرے لینے کو تیرا پیارا پیام آیا

خواجہ طفیل صاحب نے کہا۔ "معلوم ہوتا ہے حکیم صاحب' آپ تو جانے کے لئے رخت سفر باندھے تیار ہی بیٹھے ہیں"۔ فرمانے لگے۔ "میں تو حاضر ہوں' چاہے وہ ابھی بلا لے"۔ اس کے بعد اپنی لکھی ہوئی ایک نعت سنانی شروع کی۔ ایسی کیفیت طاری ہوئی جیسے عشق رسولؐ میں ڈوب گئے ہوں۔ آواز میں بڑا سوز تھا' حلاوت تھی' سننے والے دل پگھلے جا رہے تھے۔ نعت پڑھتے پڑھتے جب اس شعر پر پہنچے۔

تم ہو ہمارے' ہم ہیں تمہارے
جس کے تم ہوئے' وارے نیارے
کہہ دو زبان سے ہم تم' تم ہم
صلی اللہ علیہ و سلم

تو ایک لحظہ کے لئے خاموش ہوئے۔ پھر بڑے سکون کے ساتھ انا اللہ وانا الیہ راجعون پڑھا اور ہمیں ہمیشہ کے لئے چھوڑ کر خالق حقیقی کی آغوش میں چلے گئے نہ کوئی بیماری نہ تکلیف۔ معلوم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی اس دعا کو شرف قبولیت بخش دیا جس میں آپ نے کہا تھا کہ۔

مرا اس طرح سے حساب ہو
مرے لب پہ نعت جنابؐ ہو

حدیث نبویؐ ہے جو شخص جس حالت میں فوت ہو گا قیامت کے دن اسی حالت میں اٹھایا جائے گا۔ جس طرح آپ نے اپنی پوری زندگی سنت کے مطابق گزاری۔ اسی طرح اللہ رب العزت نے موت بھی سنت کے مطابق دی۔ پیر کا دن تھا اور عصر کی نماز' زندگی کی آخری نماز تھی۔ مغرب کی اذان زندگی کا آفتاب غروب ہونے کا پیام لے کر آئی۔ موذن پکار رہا تھا۔ "اللہ اکبر اللہ اکبر" اور آپ "لبیک لبیک" کہتے ہوئے کشاں کشاں اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گئے۔

ولی ابن ولی مولانا حکیم محمد عبداللہ کا پچاس سال سے زیادہ عرصہ تک یہ معمول رہا کہ نماز فجر سے ڈیڑھ دو گھنٹے قبل اٹھ کر نماز تہجد ادا کرتے اور یہ وظیفہ پڑھتے۔ آغاز شباب سے لے کر یوم وفات تک (دو دسمبر ۱۹۷۴ء مطابق ۱۷ ذی قعدہ ۱۳۹۴ھ) آپ باقاعدگی اور تسلسل کے ساتھ اس پر کاربند رہے۔ اور اس کی طفیل سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بے پناہ صلاحیتوں اور بھلائیوں سے نوازا۔ آپ سے التماس ہے کہ جب بھی آپ اس وظیفہ کو پڑھیں والد گرامی قدر مولانا حکیم محمد عبداللہ کو ضرور اپنی دعاؤں میں شامل کریں۔ اور مجھ گناہگار کے حق میں بھی دعائیہ کلمات کہیں۔

خاکسار

عبدالوحید سلیمانی

وظیفہ

استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم و اتوب الیہ ۱۰۰ مرتبہ

درود شریف یعنی درود ابراہیمی جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔ ۱۰۰ مرتبہ

لاحول ولا قوہ الا باللہ العلی العظیم ۱۰۰ مرتبہ

لا الہ الا اللہ ۱۰۰ مرتبہ اور جب سانس ٹوٹنے لگے تو محمد رسول اللہ۔ یا سلام ۱۰۰ مرتبہ

سلام قول من رب رحیم ○ سلام علی نوح فی العالمین ○ سلام علی الیاسین ○ سلام علی ابراھیم ○ سلام علی موسی و ھارون ○ سلام علی المرسلین ○ سلام علیکم طبتم فادخلوھا خالدین ○ سلام ھی حتی مطلع الفجر ○ ایک مرتبہ۔

یا حافظ۔ یا حفیظ ۱۰۰ مرتبہ

اللھم احفظنا و سلمنا ولا تسلط علینا من لا یرحمنا ایک مرتبہ

یا شافی یا کافی ۱۰۰ مرتبہ

انت شافی انت کافی فی مھمات الامور

انت حسبی انت ربی انت لی نعم الوکیل

خذ بلطفک یا الٰھی من لہ زاد قلیل

مفلس بالصدق یاتی عند بابک یا جلیل

ذنبه ذنب عظيم فاغفر الذنب العظيم
انه شخص غريب مذنب عبد ذليل
منه عصيان و نسيان و سهو بعد سهو
منک احسان و فضل بعد اعطاء جزيل
مالي سواء قرعي عند بابک حيلة
فلئن رددت فاى باب اقرعوا (ایک مرتبہ)

تو ارحم کل رحیما اللہ اکرم کل کریما!
تو عفو کرم دا مالک یا رب صاحب فضل عظیما
بندیاں دا محتاج اسانوں دنیا وچ نہ کرتوں
آپے کم سنواریں سارے رحمت کریں نظر توں
اسیں بندے محتاج تیرے آں نت تیری صفت کریمی
بخش گناہ اساڈے سارے تو غفار قدیمی

(ایک مرتبہ)

یا علیم یا بصیر (۱۰۰ مرتبہ)
سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العليم الحكيم
یا بصیر کربصری بحرمته اسمک البصير (ایک مرتبہ)
یا نور' یا حق (۱۰۰ مرتبہ)
الله نور السموات و الارض مثل نوره کمشکوه فيها مصباح
اللهم نور قلبي بنور معرفتک. اللهم نور بصری بحرمة اسمک النور جاء الحق و زهق الباطل ان الباطل كان زهوقا. اللهم ارنا الحق حقا و ارزقنا اتباعه و ارنا الباطل باطلاً و ارزقنا اجتنابه (ایک مرتبہ)
یا رحمٰن یا رحیم (۱۰۰ مرتبہ)
رحمان الدنيا و الاخرة. ارحم على حالنا و لا تنظر الا سوء اعمالنا (ایک مرتبہ)
یا غفار۔ یا ستار۔ یا وهاب۔ یا رزاق۔ یا فتاح (۵۔۵ مرتبہ)
لا اله الا انت سبحانک انی کنت من الظالمين (۱۰۰ مرتبہ)
فاستجبنا له و نجيناه من انعم و كذلک ننجی المومنين (۵ مرتبہ)

تعوذ۔ بسم اللہ اور سور اخلاق (۱۰۰ مرتبہ)

سور التین (۱۰ مرتبہ) سورہ القریش (۵ مرتبہ)

استغفر الله ربی من کل ذنب و اتوب الیه (۱۰ مرتبہ)

اللھم اغفرلی ذنبی کله دقه و جله اوله و اخره علانیته و سره۔ اللھم اغفرلی ما قدمت و ما اخرت و ما اسررت و ما اعلنت و ما انت اعلم به منی انت المقدم و انت الموخر لا اله الا انت (ایک مرتبہ)

اللھم حاسبنا حسابا" یسیرا (۳ مرتبہ)

اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنا (۱۰ مرتبہ)

اللھم انک عفو کریم تحب العفو فاعف عنا یا غفور یا غفور یا غفور (۱۰ مرتبہ)

حسبی الرب من المربوبین۔ حسبی الخالق من المخلوقین۔ حسبی الرزاق من المرزوقین۔ حسبی الحافظ من المحفوظین۔ حسبی الناصر من المنصورین۔ حسبی الفاتح من المفتوحین۔ حسبی الغالب من المغلوبین۔ حسبی الرافع من المرفوعین۔ حسبی الباسط من المبسوطین۔ حسبی المالک من المملوکین۔ (ایک مرتبہ)

حسبی الله (۳ مرتبہ)

لا اله الا هو علیه توکلت و هو رب العرش العظیم (ایک مرتبہ)

سور یٰسین۔ مزمل۔ انشراح۔ القدر۔ زلزال۔ (ایک مرتبہ) الفیل تا الناس (ایک مرتبہ)

اس کے بعد ۲ تا ۸ رکعت تک نوافل۔

وصیت استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ

وصیت اور نصیحت میں فرق ہوتا ہے نصیحت عام کلمات خیر ہوتے ہیں جو کسی کو بھی سمجھانے کے لیے کہے جاتے ہیں اور وصیت ایسی نصیحت کو کہتے ہیں جو مرتے وقت یا اس خیال سے کہ زندگی کا کوئی اعتبار نہیں کسی بھی وقت یہ گھڑی آ سکتی ہے کچھ خاص باتیں بیان کی جاتی ہیں وصیت بشرطیکہ ظلم اور ناجائز کاموں پر مبنی نہ ہو اس کا پورا کرنا ورثا پر ضروری ہوتا ہے یہ مرنے والے کی ایک آرزو ہوتی ہے جسے بہرحال پورا کرنا ضروری ہے میں اگرچہ ابھی تک بقید حیات ہوں مگر میں محسوس کر رہا ہوں کہ مجھ پر وہ ساعت کہ جس کا نام موت ہے وارد ہونے والی ہے۔ اس لیے میں بھی اپنی اولاد کو چند وصیتیں کرنا چاہتا ہوں۔ خدا کرے اس پر آپ لوگ عمل بھی کریں۔

میری پہلی وصیت:۔ یہ ہے کہ آپ لوگ ہر حال میں اللہ سے ڈرتے رہیں اپنے آپ کو اللہ کے سامنے بندہ محض اور جوابدہ تصور کریں کوئی کام خود سرانہ اور ایسا نہ کریں جس میں یہ جذبہ کار فرما ہو۔

دوسری وصیت:۔ یہ ہے کہ اللہ کی رضا اور ناراضی کا پیمانہ کتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کو بنائیں اور اپنی عقل اور اپنی خواہشات سے دین کو کھلونا نہ بنائیں۔

میری تیسری وصیت:۔ یہ ہے کہ دنیا کے عیش و عشرت اور اس کے تکلفات میں زیادہ مبتلا نہ ہوں کیونکہ یہ ایسی دلدل ہے کہ جو اس میں پھنس گیا پھر اس میں سے نکلنا اس کے لیے ناممکن نہیں تو محال ضرور ہو جاتا ہے۔ لہٰذا بالکل سادہ لباس اور سادہ غذا پر اکتفا کرو۔ نفس کو جتنے تکلفات کا عادی بنالو گے اتنے ہی نفس کے غلام بنتے جاؤ گے۔ نفس کی غلامی اللہ کی غلامی کے منافی شے ہے۔

میری چوتھی وصیت یہ ہے:۔ کہ میں نے روڑی ضلع حصار کا کتب خانہ پاکستان بننے سے تقریباً ڈیڑھ سال پیشتر وقف کر دیا تھا اس لیے مجھے اس کے ضائع ہونے کا چنداں افسوس نہ ہوا کیونکہ مجھے یقین ہے کہ اللہ کی مہربانی سے وہ میرے میزان عمل میں تلے گا اس نے ضائع ہونا ہوتا تو پھر اللہ تعالیٰ مجھے مفت کی نیکی کرنے کی پہلے سے توفیق نہ دیتا۔ یہاں آکر میں نے پھر

جو کتب حاصل کی ہیں وہ والد بزرگوار کی حسب خواہش پیشگی وقف کر دی تھیں۔ اس لیے یہ تمہارے پاس بطور امانت ہیں۔ میں اس دارالمطالعہ کو باقاعدہ جاری نہ کر سکا اگرچہ یہ کتابیں دس ہزار سے کم نہ ہوں گی مگر بہر حال اب تمہارا یہ فرض ہے کہ اسے باقاعدہ دارالمطالعہ بنائیں جسے کوئی اللہ کا بندہ باقاعدگی سے چلاتا رہے مگر کتابیں دور دراز مقامات پر منتقل نہ کی جائیں محض شہر کے اندر وہ کتب جس کے کئی نسخے موجود ہوں ایک ہفتہ کے لیے ذمہ دار آدمیوں کو دے دی جایا کریں ورنہ وقت معینہ پر مقام دارالمطالعہ پر ہی مطالعہ کروایا جائے اور اس کی کوئی فیس وغیرہ نہ ہو۔ یہ دارالمطالعہ میں نے اپنے والد مکرم مولانا محمد سلیمان رحمتہ اللہ علیہ کے ایصال ثواب کے لیے قائم کیا ہے اس میں مزید کتب خالص اسلامی اور جو ان کی معاون ہو سکتی ہوں اگر آپ لوگ شامل کر دیں گے تو وہ تمہارے والد گنہگار کے لیے سرمایہ آخرت بنے گا اگر اللہ تعالیٰ کو یہ سلسلہ پسند آگیا تو پھر تمہاری اولاد تمہارے اجر و ثواب کے لیے بھی انشاء اللہ جاری رکھے گی اور بہت ممکن ہے کہ یہ نیک سلسلہ کئی پشتوں تک جاری رہ سکے۔

میری پانچویں وصیت:۔ یہ ہے گو کہ میں خود اس پر عمل نہ کر سکا اور ممکن ہے میری زندگی میں اس کا آغاز نہ بھی ہو سکے۔ لہٰذا آپ خود ایک خالص اسلامی مدرسہ لڑکوں اور لڑکیوں کا قائم کریں میری نظر میں اس کا قیام اگرچہ ضروری تو ہر عہد میں تھا مگر اب تو بہت ضروری ہے ان دنوں مدرسہ اسلامی وہ آغوش ہے جس میں دین اسلام کے یتیم پالے جاتے ہیں۔

میری چھٹی وصیت:۔ یہ ہے کہ جس طرح میں نے اپنے اقارب کے تیر ہمیشہ اپنے سینہ پر کھائے ہیں اور بے کینہ ہو کر سہے ہیں اور جواباً" ان کے نقصان کے لیے کچھ نہیں کیا بلکہ وقتاً فوقتاً ان کی خیر خواہی کرتا رہا ہوں اور نہیں تو ان کی ہدایت کے لیے دعائیں ہی مانگتا رہا ہوں تم بھی میری اس سنت پر عمل کرنا جو کہ مجھے انبیاء کرام سے ورثہ میں ملی ہے۔ تم بھی اس پر قائم رہنا اور اس شعر کو ہمیشہ اپنے ذہن میں رکھنا۔

بدی را بدی سہل باشد جزاء
اگر مردی احسن الی من اسئ

میری ساتویں وصیت:۔ یہ ہے کہ ہر کام اور ہر موقع پر تکیہ اللہ کی ذات پر رکھنا وسیلہ کو وسیلہ ہی سمجھ کر اختیار کرنا کہیں وسیلہ پر بھروسہ نہ کر بیٹھنا اگر فقط اللہ پر بھروسہ رہے گا تو تمہارے تمام کام نہایت آسانی سے بنتے جائیں گے ورنہ وسیلوں کے سپرد دیئے جاؤ گے۔ ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ

میری آٹھویں وصیت:۔ یہ ہے کہ نماز باجماعت کی پوری پوری کوشش کرنا کیونکہ میرا مشاہدہ ہے کہ جو شخص باجماعت کی قید کو بھول جائے وہ اللہ کے حکم کی پیروی نہیں کرپاتا اللہ کا حکم ہے وارکعو مع الراکعین جماعت کی پابندی نہ کرنے والا اگرچہ وہ اپنے آپ کو نمازی تصور کرے مگر ایسا نمازی فی الاصل ان برکات سے محروم رہتا ہے جو نماز باجماعت کے نمازیوں کو حاصل ہوتی ہیں۔

میری نویں وصیت:۔ یہ ہے کہ پیسے جمع کرنے کی حرص میں مبتلا نہ ہونا بلکہ جو کچھ اللہ کی جانب سے ملتا رہے اسے جلد سے جلد نیک کاموں پر خرچ کرتے رہنا۔ جمع کرنے کی حرص بسا اوقات زکوٰۃ کی ادائیگی سے بھی محروم کر دیتی ہے اس سلسلہ میں پہلی بات یہ ہے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی میں تاخیر نہ کرنا اور ضرورت مند سائل محتاج رشتہ دار پڑوسیوں کا خیال رکھنا اگر اتنا کچھ حق ادا کرنے کے باوصف رقم جمع ہو جائے تو اسے اللہ کا فضل شمار کرنا۔ وہ سرمایہ برے نتائج کا حامل ثابت نہیں ہو گا۔

میری دسویں وصیت:۔ یہ ہے کہ محبت صرف انہیں لوگوں سے کرنا جو اللہ کے نیک اور مخلص بندے ہوں وہی دوستی کے حقدار ہیں ورنہ سب مطلبی یار ہوتے ہیں۔ جو محض جلب زریا کسی دیگر حاجت براری کے لیے دوستی کا لبادہ اوڑھ لیتے ہیں۔

میری گیارھویں وصیت:۔ میری بچیوں سے خاص طور پر یہ ہے کہ رائج الوقت تہذیب و تمدن سے پوری طرح بچتی رہیں۔ جو مغربی ممالک ہم پر ٹھونس رہے ہیں۔ فیشن پرستی نے پہلی امتوں اور قوموں کو تباہ و برباد کیا ہے اور ایک نہ ایک دن یہی فیشن پھر عذاب لاکر رہے گا۔ اللہ اس سے حفاظت میں رکھے۔

میں فیشن ایبل برقعہ کو بھی اس زمرہ میں شمار کرتا ہوں جو اگرچہ پردہ کے لئے رائج ہے لیکن میرے نزدیک یہ بے حجابی سے بھی برا ہے۔

میری بچیو!:۔ اس سے بچو اور اپنے آپ کو نامرا ترس میموں کی بجائے فاطمۃؓ الزھراء بنت

محمد ﷺ کے نقش قدم پر چلاؤ۔ سادہ لباس سادہ مزاج سادہ ذہن رہنا سیکھو اور ہر دم حیا کے زیور سے اپنے آپ کو مزین رکھو۔

اللہ تعالیٰ میرا اور تمہارا حامی و ناصر اور حافظ بنے (آمین)

والسلام

حکیم محمد عبداللہ عفی عنہ

المرقوم ۲۹ ذی الحجہ مبارکہ ۱۳۷۹ھ

بوقت ۳ بجے سہ پہر بروز اتوار

مطابق ۲۶ جون ۱۹۶۰ء

اپنی آل اولاد کو آخری وصیت

اس سے پیشتر کئی وصیت نامے لکھ چکا ہوں ممکن ہے وہ تمہاری نظر سے گزرے ہوں اور تمہیں یاد بھی ہوں مگر یہ وصیت نہایت مختصر ہے اور وہ یہ کہ

دنیا کی اشیاء سے محبت کم کرو۔ آخرت کو مد نظر رکھو' دنیا ناپائیدار ہے اور آخرت پائیدار ہے۔ آخرت کا خیال رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ دنیا میں بھی گھاٹے میں نہیں رکھتا۔

اللہ تعالیٰ میرا اور تمہارا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

والسلام

حکیم محمد عبداللہ (جہانیاں)

۲۲ مئی ۱۹۷۴ء



ابوبکر محمد بن زکریا رازی کی

امراض ، اسباب اور معالجات کی شہرہ آفاق تالیف "الحاوی الکبیر فی الطب" کا مُستند اُردو ترجمہ

کتابُ الحاوِی (جلد اوّل)

حصہ اوّل

سر کی بیماریاں ، سدر دوار ، مالیخولیا ، قوائے دماغی ، عطوس ، سعوط اور شموم کے ذریعہ تنقیہ سر ، لقوہ ، صرع ، کابوس ، تشنج ، تمدد ، کزاز ، جنون ، قطرب

حصہ دوم

چشم ، پلکوں اور چشم کے اورام ، ادویہ چشم ، جلیدیہ ، تقب عنبیہ ، قرتبہ عصبیہ ، بیضیہ کے امراض ، ملتحمہ ، بیطیہ ، زجاجیہ اور عصبہ مجوفہ کے امراض ، سرطان اور اس کی علامات ، ظفرہ ، طرفہ دمعہ ، سبل وجرب ، شعیرہ ، شرناق ، جحوظ ، غرور سیل العین ، رتونده ، دنونده ، آنکھوں کے ناسور ، پلکوں کو اُگانے کیلئے سرمہ۔

قیمت -/225 روپے

ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمٰن مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور فون:7232788

ابوبکر محمد بن زکریا رازی کی

امراض ، اسباب اور معالجات کی شہرہ آفاق تالیف "الحاوی الکبیر فی الطب" کا اردو ترجمہ

کتابُ الحاوی (جلد دوم)

حصہ سوم

کان ، ناک ، دانتوں کے امراض ، قصبۃ الریئہ کے کھردرے پن کا علاج ، منہ کے اندر حلق اور مسوڑھے تک کے تمام زخم ، زبان کی حرکت کا زائل ہونا ، تتلاہٹ ، سست کلامی ، خناق اور تنفس کی اقسام۔

حصہ چہارم

ربو ، ضیق النفس ، پھیپھڑے سے اخلاط غلیظہ اور پیپ ختم کرنے والی چیزیں ، نفث الدم ، قئے الدم ، منہ سے خارج ہونے والے خون کی تمام قسمیں ، سل اور ریہ کا ورم حار قروں کے اندر پیپ پڑنا ، ذات الریہ اور ذات الجنب کا فرق ، ورم ریہ اور ورم حجاب میں فرق ، ذات الجنب کے مریض کی فصد کھولنے کا مناسب وقت۔

حصہ پنجم

مری و معدہ کے امراض ، ڈکار ، ہچکی ، قراقر ، درد پہلو ، جوع الکلب ، جوع البقر ، جوع و تحلل بولیموس ، ہیضہ ، کھانے کے بعد ہمشہ قے ہونا ، مسکن صفراء اور بھوک کی زیادتی میں استعمال ہونے والی دوائیں ، پیاس کے لئے مسکن اور محرک چیزیں ، التہاب معدہ کے اسباب و علاج۔

قیمت -/300

ادارہ مطبوعات سلیمانی رحمٰن مارکیٹ غزنی سٹریٹ
اردو بازار لاہور فون:7232788

کنز المرکبات

از قلم: استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ

قرابا دینی نسخہ جات کا بہترین مجموعہ ☆ ایک جامع فارما کوپیا ☆ پاکستان و بھارت کے بارہا بار کے مجرب نسخہ جات جن کے غلط ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ☆ نفیس ☆ لذیذ ☆ خوش رنگ ☆ خوش ذائقہ ادویات کا دلفریب و روح نواز مرقع ☆ تمام نسخہ جات بآسانی تیار ہو سکتے ہیں ☆ مہینوں میں تیار ہونے والے نسخہ جات یا جن کے اجزاء مشکل سے ملتے ہیں کتاب میں درج نہیں کیے گئے ☆ ہر اہم بیان سے قبل مبتدیوں کے لیے ھدایات جن سے وہ کامیاب دوا ساز بن سکتے ہیں ☆ طبی اور مشکل اصلاحات کے ترجمہ پر مشتمل ایک مستقل باب ☆ اکسیر ☆ تریاق ☆ جوارش ☆ حبوب ☆ حریرہ ☆ حلوہ ☆ خمیرہ ☆ دوا ☆ روغن ☆ سرمہ ☆ سفوف ☆ شربت ☆ عرق ☆ طلاء ☆ کشتہ جات ☆ گلقند ☆ مربہ جات ☆ معجون ☆ مفرح ☆ یاقوتی ☆ اور چٹکلوں وغیرہ کے ۷۰۰ سے زائد نسخہ جات

بڑا سائز، ۴۲۴ صفحات ، خوبصورت اور مضبوط جلد

ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور • فون 042-7232788

042-8414546 E-mail: idarasulemani@yahoo.com